میرا یقین کریں۔۔بڑے خان میں نے چھوٹے خان کو نہیں مارا۔"مجھ پر جھوٹا الزام لگایا جارہا ہے ۔۔"

مجھے پھنسایا جارہا ہے۔۔یقین کریں مجھ پر۔۔یہ گلشیر خان اپنی جان تو دے سکتا ہے۔۔لیکن آپ کے ساتھ غداری نہیں کر سکتا ۔۔

اسکے لہجے میں وفا کا جذبہ تھا۔۔آنکھوں میں گہرا درد ۔۔"

اس خالی بندوق سے گولی کیسے چلی۔۔میں کچھ نہیں جانتا۔۔میں تو چھوٹے خان کے کہنے پر صرف اسکی صفائی کر رہا تھا ۔۔"

میں بے قصور ہوں

رحم کریں خان ۔۔"

رحم ۔۔"

وہ بے بس لاچار شخص انکے قدموں پر سر رکھے پھوٹ پھوٹ کر روتا اپنی بے گناہی کا یقین دلا رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اپنے بے قصور ہونے کی دوہائی دے رہا تھا ۔۔"

لیکن سامنے بیٹھا شخص جیسے اس وقت پتھر کا ہو گیا تھا۔۔ جس پر کسی بھی

چیز کا کچھ اثر نہیں ہو رہا تھا ۔۔"

اور وہ پتھر کا ہوتا بھی کیسے نہ ۔۔

جسکا جوان بیٹا،، یوں بھری جوانی میں اسے چھوڑ کر چلا گیا ہو ۔۔

وہ ٹھیک کیسے ہو سکتا تھا ۔۔

3 بیٹا بھی وہ جس میں اسکی جان بستی تھی ۔۔"

اسکی جائیداد کا اکلوتا وارث

اسکی نسل کا واحد آمین

اسکا تو سب کچھ ہی لٹ گیا۔۔

آنکھوں کے آگے ابھی تک خون میں لت پت اسکی لاش دوڑ رہی تھی

۔۔"

WAFA SHAH

جو ابھی تک اسکی حویلی کے صحن میں پڑی تھی۔۔اسکی ماں تڑپ تڑپ کر روتے پاگل ہونے کے در پر تھی ۔۔

معصوم بہن اپنے لالا کی لاش کو دیکھتے اپنے حواس کھو چکی تھی ۔۔

اور وہ خود بے جان سا چپ چاپ،،، جیسے کوئی پتھر کی مورت بنا پنچائیت میں بیٹھا تھا۔۔کیونکہ گاؤں والوں کا کہنا تھا ۔۔

وہ اپنے چھوٹے خان کو دفنانے سے پہلے اس کے مجرم کو سزا دینا چاہتے ہیں ۔۔"

لوگوں کا تو کہنا تھا،،خون کا بدلا خون لیتے۔۔گلشیر خان کو بھی گولی مار کر ہلاک کر دیا جاتا ۔۔

کیونکہ یہاں پنچائیت میں جو فیصلے ہوتے تھے۔۔ہمیشہ ایسے معاملات کو نبٹانے کیلئے خون کے بدلے۔۔یا تو ہلاک ہونے والے کے لواحقین کو زر

WAFA SHAH

(جائداد،، پیسے،، زمین) دے دی جاتی تھی۔۔یا زیادہ تر زن (عورت) کو

ونی کر دیا جاتا تھا۔۔

لیکن یہاں معاملہ اس گاؤں کے سردار کا تھا۔۔"

جسے نا تو پیسوں کی ضرورت تھی،،، اور نا ہی وہ ونی لیتے۔۔اول تو گلشیر

خان کے ہاں کوئی بیٹی تھی ہی نہیں۔۔

وہ خود بھی اپنے ماں باپ کا اکلوتا بیٹا تھا،، اور آگے اسکا بھی ایک ہی بیٹا

تھا۔۔

اور اگر انکے ہاں لڑکی ہوتی بھی تو۔۔

احمد یار خان کبھی بھی اس چیز کیلئے راضی نا ہوتے۔۔تو آخری حل انکے

پاس صرف ایک ہی تھا۔۔"

اور وہ تھا۔۔"

خون کے بدلے خون۔۔"

WAFA SHAH

اب سب کی نظریں احمد یار خان پر ٹکی ہوئیں تھیں ۔۔"

جو سرخ آنکھوں کے ساتھ خاموشی سے گلشیر خان کے چہرے کی طرف دیکھ رہے تھے ۔۔"

جو مسلسل نفی میں سر ہلاتے صرف ایک بات بار بار بول رہا تھا۔۔ کہ اس نے چھوٹے خان کو نہیں مارا ۔۔

جبکہ قتل کے وقت جائے وقوعہ پر اسکے اور چھوٹے خان کے علاوہ کوئی تیسرا بندہ موجود نہیں تھا ۔۔

جسکی تصدیق خود وہاں کے چوکیدار نے کی تھی ۔۔"

خان کیا سوچ رہے ہیں ؟؟

گاؤں کے ایک بزرگ نے انکے کندھے پر ہاتھ رکھتے نرمی سے استفسار کیا ۔۔"

WAFA SHAH

جس پر انہوں نے اپنی خون رنگ ہوئی آنکھیں اٹھا کر انکی طرف دیکھا

۔۔اور پھر ایک جھٹکے میں اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے تھے ۔۔"

تمہارا جرم ثابت ہو چکا ہے گلشیر خان ۔۔اب چاہے تم جتنا مرضی انکار کر

لو ۔۔

وہ بدل نہیں جائے گا ۔۔"

اور تمہیں اب اس جرم کی سزا مل کر رہے گی ۔۔"

وہ اسکے سرخ و سفید نم چہرے کی طرف دیکھ کر سرد لہجے میں بولے تھے

۔۔"

نہیں خان ۔۔

میرا یقین کریں میں نے چھوٹے خان کو نہیں مارا ۔۔"

لیکن دوسری طرف صرف خاموشی تھی ۔۔جس سے گلشیر خان کو پتا چل

گیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

کہ ہمیشہ انصاف کے راستے پر چل کر اس جیسے غریبوں کا انصاف کرنے

والا مسیحا بھی بھٹک چکا ہے ۔۔

اب اسکی دوہائی نہیں سنی جائے گی ۔۔

ٹھیک ہے خان۔۔ آپ مجھے موت کی سزا دینا چاہتے ہیں۔۔مجھے قبول

ہے ۔۔

لیکن میری ایک بات ہمیشہ یاد رکھیے گا ۔۔"

گلشیر خان کل بھی آپکا وفادار تھا اور آج بھی آپکا وفادار ہے ۔۔"

یکدم ہی جیسے اسکا لہجہ بدل گیا ۔۔

جو گاؤں والوں کے ساتھ احمد یار خان نے بھی محسوس کیا ۔۔"

جبکہ وہ ہر ڈر ہر احساس کو پس و پشت ڈالتا، اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا

۔۔"

WAFA SHAH

اب سب کی نظریں احمد یار خان پر ٹکی تھیں۔۔ کہ وہ کب اپنا فیصلہ سنائیں

۔۔اور انکے چھوٹے خان کے مجرم کو سزا دی جائے ۔۔"

موت نہیں گلشیر خان موت نہیں ۔۔"

لوگوں سے بھری پنچایت جہاں اس وقت سکوت چھایا ہوا تھا۔۔"احمد یار

خان کا بھاری لہجہ سب کو چونکنے پر مجبور کر گیا ۔۔"

گلشیر خان نے اپنی جھکی نظریں اٹھائیں ۔۔"

جو سیدھا سامنے کھڑے شخص کی آنکھوں سے ٹکرائیں۔۔جن میں اس

وقت صرف اور صرف کرب دکھائی دے رہا تھا ۔۔"

اپنے جوان بیٹے کو کھونے کا درد ہلکورے لے رہا تھا ۔۔"

جسے دیکھ گلشیر خان کو ان سے ہمدردی ہوئی تھی ۔۔"

پر وہ انکا درد کم کرنے کیلئے کچھ نہیں کر سکتا تھا۔۔اس نے دوبارہ سر

جھکاتے سختی سے لب بھینچے ۔۔"

WAFA SHAH

ایسے تو تمہیں رہائی مل جائے گی۔۔تو تم ہمارے درد کو کیسے محسوس کر پاو گے۔۔جو ہم اس وقت محسوس کر رہے ہیں ۔۔"

کچھ دیر کے وقفے کے بعد وہ دوبارہ بولنا شروع ہوئے ۔۔

انکے لفظوں سے گلشیر خان کے کان کھڑے ہوئے تھے۔۔دل انجانے خدشات کے تحت گھبرانے لگا ۔۔"

اس نے سر اٹھا کر انکے وجیہہ چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

احمد یار خان مسکرائے ۔۔"

درد سے بھرپور مسکراہٹ ۔۔

جیسا کہ ہمارے اسلام میں حکم ہے ۔۔"

آنکھ کے بدلے آنکھ

کان کے بدلے کان

خون کے بدلے خون

WAFA SHAH

اور بیٹے کے بدلے وہ ایک پل کیلئے رکے ۔۔

گلشیر خان نے انکی بات کی گہرائی تک پہنچتے نفی میں سر ہلایا ۔۔

بیٹا ۔۔"

جسکے بعد چاروں طرف موت سا سناٹا چھا گیا ۔۔"

ooooooooooooooooooo

ارے رشیدہ کہاں رہ گیا ۔۔"

آج اتنے سالوں بعد ہمارا بیٹی گھر واپس آ رہا ہے۔۔" اگر انکے استقبال

میں ذرا بھی کمی رہ گیا۔۔ تو آپ سب کا خیر نہیں ہو گا ۔۔"

بڑے خان کو جانتا ہے نا سب ۔۔

اپنی بیٹی میں انکا جان بستا ہے ۔۔"

WAFA SHAH

پوری حویلی میں بڑی خانم کی خوشی سے کھنکتی ہوئی آواز گونج رہی تھی

"۔۔

جسے سن کر جہاں سب ملازمین کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری تھی

۔۔وہی انکے چلتے ہاتھوں میں مزید تیزی آئی تھی ۔۔"

کیونکہ انکی بات سو فیصد درست تھی ۔۔

اور وہ بڑے خان کو کسی بھی قسم کی شکایت کا موقع نہیں دینا چاہتے تھے

"۔۔

بھلے ہی انکی شخصیت میں اب پہلے جیسی سختی نہیں پائی جاتی تھی۔۔کچھ

ڈھلتی عمر کا بھی حساب کتاب تھا ۔۔"

لیکن انکا رعب اور دبدبہ آج بھی اس حویلی کے ساتھ آس پاس کے

پندرہ گاؤں پر پہلے دن کی طرح قائم تھا ۔۔"

میں یہی ہوں بڑی خانم ۔۔"

WAFA SHAH

بس چھوٹی خانم کے استقبال کیلئے خصوصی انتظام کر رہی تھی ۔۔"

رشیدہ ہاتھوں میں بڑا سارا تھال اٹھائے جس میں سرخ گلاب کی پتیاں موجود تھیں،، انکی طرف بڑھتی مسکرا کر بولی ۔۔"

ارے رشیدہ یہ سب کیا ہے ؟؟

سرخ گلاب کی پتیوں کو دیکھ کر وہ ملازمہ کو لاؤنج میں موجود صوفے کے کشنز چینج کرنے کی ہدایت کرتیں ۔۔

حیرت سے بولیں ۔۔"

بڑی خانم یہ پھول ہیں ۔۔

رشیدہ نے بتیسی دکھائی ۔۔

وہ تو ہم کا دکھائی دے رہا ہے۔۔ لیکن انکا کیا کرے گا تم ؟؟

ارے بڑی خانم چھوٹی خانم پر برساتے انکا استقبال کروں گی اور کیا؟؟

رشیدہ سادہ لہجے میں بولتی ہوئی مسکرائی ۔۔"

WAFA SHAH

یعنی کہ تم ہمارا بیٹی کو آتا سارا بیمار کر دے گا۔۔"رشیدہ تم بھول گیا درخ کو

ان پھولوں سے الرجی ہے ۔۔"

سرخ گلابوں کو دیکھ کر وہ ذرا غصے سے بولیں تھیں ۔۔"

جس پر رشیدہ نے اپنے چھوٹے سے دماغ پر زور دیا۔۔اور پھر یاد آنے پر

ماتھا پیٹنے لگی ۔۔

ایک تو میری یہ بھولنے کی بیماری ۔۔

معاف کرنا بڑی خانم۔۔"عمر کا تقاضا ہے ۔۔

کتنا بار بولا ہے تمہیں۔۔اپنا علاج کرا۔۔لیکن توں سنتا ہی نہیں۔۔اگر ہم

نا دیکھتا تو۔۔پھر کیا ہوتا ۔۔"

معاف کر دیں خانم۔۔میں دوسرے پھول لے آتی ہوں ۔۔"

انکے غصہ ہونے پر وہ کھسیانی ہنسی ہنستی باہر کی جانب بڑھی۔۔جبکہ وہ سر

جھٹک کر لاؤنج میں کام کرتے ملازمین کی طرف متوجہ ہوئیں ۔۔

WAFA SHAH

جب کچھ یاد آنے پر انہوں نے پلٹ کر رشیدہ کو دوبارہ پکارا ۔۔"

رشیدہ ۔۔"

رشیدہ پلٹی ۔۔"

تم نے میر کو دیکھا ہے ؟؟

ہم کو صبح کا دکھائی نہیں دیئے ۔۔"

جی بڑی خانم ۔۔میں نے صبح فجر کے وقت چھوٹے خان کو دیکھا تھا۔۔انور کے ساتھ کچھ بات کرتے ہوئے۔۔"کچھ پریشان نظر آرہے تھے ۔۔" اور پھر اسے ساتھ لے کر پتا نہیں کہاں روانہ ہو گئے ۔۔

رشیدہ کی بات پر بڑی خانم نے افسوس سے سر ہلایا۔۔"ایک تو یہ لڑکا ۔۔جسے ہر وقت کوئی نا کوئی پریشانی لاحق رہتا ہے ۔۔"

ہم نے بولا بھی تھا۔۔درخ آرہا ہے۔۔گھر پر رہنا۔۔پر مجال ہے جو ہماری بات انکا کان پر رینگا ہو ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ انکی پریشانی میں بولی جانے والی الٹی بات پر وہاں کام کرتے ملازمین

کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ابھری تھی ۔۔"

اصل میں وہ خالص پٹھان خاندان سے تھیں۔۔اس لیے انکی بولی بھی

ویسی ہی تھی ۔۔

اکثراوقات اردو بولنے کے چکر میں وہ ایسے ہی غلط جملے بول دیتی تھیں

۔۔"

جبکہ بڑے خان پٹھان ہونے کے باوجود باہر سے پڑھائی کر کے آئے تھے

۔۔اس لیے انکی اردو بڑی خانم سے بہت اچھی تھی ۔۔"

لیکن اسکے باوجود بھی وہ اپنی بیگم کی زبان آج تک نہیں سدھار سکے تھے

۔۔"

oooooooooooooooooooo

گاڑیاں آکر خان حویلی کے خوبصورت پورچ میں رکیں تھیں ۔۔"

WAFA SHAH

جس کے ساتھ ہی سفید پٹھانی فراق میں ملبوس،، جس پر خوبصورت

شیشے کا کام ہوا تھا۔۔ درخشاں لبوں پر نرم مسکراہٹ سجائے۔۔ باہر نکلی

۔۔"

اور بھاگ کر حویلی کے دروازے پر اسکے استقبال کیلیئے کھڑے بڑے خان

کے گلے لگی تھی ۔۔"

ایسے بھاگنے سے اسکے کھلے خوبصورت سنہرے لمبے بال ہوا کی دوش پر

لہرائے تھے ۔۔"

السلام و علیکم بابا جان ۔۔"

کیسے ہیں آپ ؟؟

وعلیکم السلام ۔۔

ہم بالکل ٹھیک۔۔ ہمارا بیٹا کیسا ہے ؟؟ اسکی صبیح پیشانی پر نرمی سے پیار

کرتے۔۔ وہ مسکرا کر گویا ہوئے ۔۔"

WAFA SHAH

ہم آپکے سامنے ۔۔ہنستے مسکراتے ۔۔"

بڑے خان کی بات پر وہ کھلکھلا کر بولی ۔۔ جسے دیکھ انہوں فوراًاپنی جیب

سے پیسے نکالتے اس پر وار کر نوکروں کے حوالے کیا ۔۔"

ہماری دعا ہے ۔۔ ہمارا بیٹا ہمیشہ ایسے ہی ہنستا مسکراتا رہے ۔۔"

اسے اپنے سینے میں بھینچتے وہ لاڈ سے بولے ۔۔

درخ ہمارا بچہ ۔۔

اسے بڑے خان سے لاڈ کرتے دیکھ بڑی خانم نے نم آنکھوں کے ساتھ

پکارا ۔۔"

اماں سائیں ۔۔"

درخشاں بڑے خان کے سینے سے نکل کر انکے گلے لگی ۔۔"

جبکہ اسے پیار کرتے ہوئے ۔۔ انہوں نے باقاعدہ رونا شروع کر دیا تھا

۔۔"

WAFA SHAH

ارے اماں جان کیا ہو گیا ؟؟؟

انہیں یوں روتے دیکھ ۔۔اسکی آنکھیں بھی نم ہونے لگی تھی ۔۔کیونکہ

ان سے اتنے سال دور رہ کر اصل سزا تو اسی نے کاٹی تھی ۔۔"

لیکن وہ اتنی کمزور نہیں تھی ۔۔"

اس لیے خود کو کمپوز کرتے انہیں خاموش کروانے لگی ۔۔"

ہمارا بیٹی کتنے سال ہم سے دور رہا۔۔"ہم ہر سانس کے ساتھ تم کو یاد کرتا

تھا ۔۔"

اسکے خوبصورت چہرے کو چٹا چٹ چومتے وہ نم لہجے میں بولیں ۔۔"

ہم بھی آپکو بہت یاد کرتے تھے ۔۔"

انکی بات کا محبت سے جواب دیتے درخشاں نے دوبارہ انہیں سینے سے لگایا

۔۔"

ارے آپاں درخشے کسی غیر کے گھر میں تھوڑی تھا ۔۔

WAFA SHAH

اپنی آنی کے پاس تھا ۔۔"

اور ہم نے بہت خیال رکھا ہے۔۔اگر تم چاہے تو پوچھ سکتا ہے ۔۔

دونوں ماں بیٹی کو ایموشنل ہوتے دیکھ۔۔بڑی خانم کی بہن آسیہ بیگم جو

اپنی پوری فیملی کے ساتھ درخشاں کو چھوڑنے آئیں تھیں۔۔درمیان میں

مداخلت کرتی بولیں ۔۔"

جنکی بات پر وہ دونوں ماں بیٹی مسکرائیں تھیں ۔۔"

آسیہ کیسا ہے تم ؟؟

آسیہ کے آگے بڑھنے پر درخشاں سائڈ پر ہوئی تھی۔۔جب اپنی بہن کو

گلے لگاتے بڑی خانم انکا حال چال پوچھنے لگیں ۔۔"

ہم ٹھیک ہے آپاں۔۔آپ سنائیں ؟؟

انہوں نے خوش اسلوبی سے جواب دیتے انکا حال دریافت کیا ۔۔"

WAFA SHAH

تبھی انکے شوہر اور بچے بھی آگے بڑھ کر باری باری ان دونوں سے ملنے لگے تھے ۔۔"

چند لمحوں میں ہی بہت خوبصورت سا ماحول بن گیا تھا ۔۔"

وہ لوگ ان سب کو لے کر اندر کی طرف بڑھ گئے ۔۔"

جب ایک اور گاڑی خان حویلی میں داخل ہوئی تھی ۔۔ جس میں سے میر حسام خان اپنی شاندار پرسنیلٹی کے ساتھ باہر نکلتا ۔۔ ایک نظر ان سب کی پشت کو دیکھنے کے بعد ۔۔

خاموشی سے حویلی میں الگ تھلگ بنے اپنے پورشن کی طرف بڑھ گیا ۔۔"

ooooooooooooooooooo

WAFA SHAH

تم ۔۔"

تم ذمہ دار ہو۔۔"ہماری اس حالت کے ۔۔"

پہلے ہمارے لالا کو ہم سے چھین لیا۔۔اور اب ۔۔"

تمہاری وجہ سے زندگی میں پہلی بار ہمارے بابا جان نے ہم پر ہاتھ اٹھایا

۔۔"

صرف اور صرف تمہاری وجہ سے ۔۔"

چیخ کر بولنے کے ساتھ اسکے سرخ رخسار پر تھپڑ بھی رسید کیا تھا ۔۔"

لیکن اس نے کوئی بھی ری ایکشن نہیں دیا ۔۔"

وہ سرخ نم آنکھوں سے سامنے موجود ہستی کی طرف دیکھ رہا۔۔جو پتا

نہیں کس بات کا غصہ اس پر نکال رہی تھی ۔۔"

اس نے تو ایسا کچھ بھی نہیں کیا ۔۔

WAFA SHAH

الٹا جب سے وہ اس حویلی میں آیا تھا۔ بات بہ بات وہ اس پر ہاتھ اٹھاتی تھی ۔۔

اس پر اپنے لالا کے قتل کا الزام لگا کر سارے نوکروں کے ساتھ مل کر ذلیل کرتی تھی ۔۔"

جو وہ چپ چاپ برداشت کرتا تھا۔ اس کے علاوہ وہ اور کر بھی کیا سکتا تھا ۔۔

مجبور جو تھا۔ وہ جو اپنی اس گیارہ بارہ سالہ زندگی میں اپنی ماں کے علاوہ کسی کے قریب نہیں رہا تھا ۔۔

جس نے مارنا تو دور۔۔ کبھی اسے غصے بھری نظروں سے بھی نہیں دیکھا ۔۔

ہمیشہ اپنی ممتا کی چھاؤں تلے۔۔ سب سے چھپا کر رکھا ۔۔

لیکن اسکے بابا کی ایک غلطی نے اسے تپتے ہوئے صحرا میں لا کھڑا کیا ۔۔"

WAFA SHAH

یہاں نا کوئی اس سے پیار جتانے والا تھا نا اپنے آنچل میں چھپانے والا ۔۔"

اس لیے وہ اسے اپنا مقدر جانتے خاموش ہو گیا ۔۔

بالکل ایک غلام کی طرح ۔۔

اس نے تو وہی کیا۔۔ جسکا اسے حکم کیا گیا ۔۔"

پھر کیونکر وہ اسے بنا غلطی کے سزا دے رہی تھی ۔۔

آخر کیوں ۔۔"

اسکا معصوم ذہن اس سے زیادہ کچھ سوچ نا سکا ۔۔"

وہ اپنا غصہ اس پر نکالتے اسے اس اندھیرے کمرے میں بند کرنے کے بعد خود واپس چلی گئی تھی ۔۔

اور پیچھے وہ اکیلا گھٹنوں میں سر دیئے اندھیرے سے ڈرتا اپنی قسمت پر رونے لگا ۔۔

WAFA SHAH

اسے ایسا لگ رہا تھا۔۔"جیسے اس اندھیرے میں اسکا دم گھٹ جائے گا

۔۔"

ماں سا ۔۔"

گھبرا کر اس نے اپنی ماں کو بلانا چاہا۔۔ کہ وہ آکر اس جگہ سے اسے نکال

لے ۔۔"

لیکن وہ تو اس سے بہت دور چلی گئی تھی ۔۔اسکی پکار کیسے سنتی ۔۔"

اندھیرہ،،، بھیگے ہوئے لباس میں ہڈیوں کو جما دینے والی سردی اور ڈر اسکے

دماغ پر حاوی ہونے لگے ۔۔"

دل گھبرانے لگا

انجانے خوف سے ننھا سا وجود کانپنے لگا ۔۔"

آنکھیں بند ہونے لگی ۔۔وہ اپنے حواس کھونے لگا ۔۔"

ماں

WAFA SHAH

لیکن باریک چھوٹے چھوٹے لبوں پر اب بھی ماں کی پکار جاری تھی ۔۔"

جسے سننے والا کوئی نہیں تھا ۔۔"

ماں ۔۔"

چیخ کر پکارتے وہ ایکدم بیدار ہوا ۔۔"

سردی کے موسم میں بھی اسکا پوراوجود پسینے میں شرابور تھا۔۔دل کی

دھڑکن بڑھی ہوئی تھی ۔۔"

چند لمحوں کیلیئے وہ ایسے ہی سن حواسوں کے ساتھ بیٹھا رہا ۔۔"

جب اسکی نظر سامنے گھڑی پر گئی ۔۔"

جو شام کے سات بجا رہی تھی۔۔"یعنی کہ کھانے کا وقت ہو چکا تھا ۔۔

اس نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے خود کو کمپوز کیا۔۔تھکاوٹ کی وجہ

سے رولنگ کرسی پر بیٹھے بیٹھے ہی اسکی آنکھ لگ گئی۔۔اور اسے وقت

گزرنے کا پتا نہیں چلا ۔۔

WAFA SHAH

اور یقیناً کچھ دیر میں اسے بلانے کیلئے بھی ملازم آجاتا۔۔" اور ڈائننگ ٹیبل پر شاید نہیں یقینا اب وہ بھی موجود ہوتی۔۔ اور وہ کسی بھی حالت میں اسکا سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا ۔۔"

اس لیے بیڈ پر پڑی ہوئی اپنی شال اٹھا کر بھاری قدم اٹھاتا کمرے کے ساتھ حویلی سے ہی باہر نکلتا چلا گیا ۔۔"

oooooooooooooooooo

کھانے کے ٹیبل پر آج خاص اہتمام کیا گیا تھا ۔۔"

پورے دس سال بعد اس گھر کی رونق اس حویلی کی وارث واپس آئی تھی ۔۔"

سب لوگ بے انتہا خوش تھے۔۔ اور سب سے زیادہ تو بڑی خانم خوش تھیں ۔۔

WAFA SHAH

جنہوں نے درخشاں کیلئے اسکے پسند کے سارے کھانے اپنے ہاتھوں سے بنائے تھے ۔۔"

سب لوگ آہستہ آہستہ ڈائیننگ ہال میں جمع ہوتے جا رہے تھے۔۔ کیونکہ اس حویلی کا اصول تھا۔۔ رات ساڑھے سات آٹھ بجے تک کھانا لگا دیا جاتا تھا۔۔ جس سے سب ہی واقف تھے۔۔ اور ویسے بھی حویلی میں پھیلی ہوئی،،، مزیدار پکوانوں کی خوشبو نے سب کی بھوک چمکا دی تھی ۔۔"

اس لیے وقت سے پہلے ہی پہنچتے سب نے اپنی اپنی سیٹ سنبھال لی ۔۔"

جب بڑے خان آکر سربراہی کرسی پر براجمان ہوئے ۔۔"

انکی دائیں طرف بالکل ساتھ درخشاں بیٹھی تھی۔۔ اور اسکے آگے اسکی آنی کی بیٹی پلوشہ اور ساتھ ہی اسکا بھائی نعمان خان ۔۔"

جبکہ انکی بائیں طرف بڑی خانم اور اس سے آگے آسیہ بیگم اور انکے شوہر براجمان تھے ۔۔"

WAFA SHAH

جب بڑے خان کی نظر اپنے سامنے موجود میر کی خالی کرسی پر گئی ۔۔"

افشین میر کدھر ہیں؟؟ وہ کیوں نہیں آئے ابھی تک ؟؟

انہوں نے فوراً بڑی خانم کو مخاطب کرتے استفسار کیا ۔۔"

ان کے ساتھ ساتھ ڈائننگ ٹیبل پر موجود باقی کے افراد بھی انکی طرف متوجہ ہوئے ۔۔"

جی خان ملازم کو بھیجا ہے ہم ۔۔ پتا کرنے ۔۔ یہ لڑکا صبح سے پتا نہیں کہاں نکلا ہوا ۔۔"

بڑی خانم نے تو روٹین کے انداز میں ہی اسکی فکر کرتے مسکرا کر انہیں جواب دیا ۔۔

جس پر انہوں نے سر ہلایا ۔۔

جبکہ دوسری طرف درخشاں کی آنکھوں میں یہ نام سنتے ہی جیسے ناگواری اتر آئی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

تبھی رشیدہ سر جھکائے بڑی خانم کے قریب کھڑی ہوئی ۔۔"

رشیدہ ہم تمہیں میر کا پتا کرنے بھیجا تھا۔۔جی خانم ۔۔

جی وہ اس وقت حویلی میں موجود نہیں۔۔اور انور نے آپ کیلئے انکا پیغام

دیا ہے جی۔۔وہ ڈیرے پر ہیں ۔۔

فصلوں میں کچھ ضروری کام نکل آیا تھا۔۔رات وہی رکے گے۔۔اور کھانا

بھی وہی ملازموں کے ساتھ کھالینگے ۔۔

آپکو پریشان نا ہونے کا بولا ہے جی ۔۔"

رشیدہ نے انور کا دیا ہوا پیغام من و عن انہیں بتا دیا تھا ۔۔"

یہ کیا بات ہوا؟؟اتنی ٹھنڈ میں وہ رات کھیتوں میں کیسا کام کرے گا ۔۔

خان آپ دیکھ رہا ہے ۔۔

اور کھانا ۔۔

WAFA SHAH

جب گھر پر بنا ہوا ہے۔۔ تو کیوں ملازموں کے ساتھ ان کیلئے بنا ہوا کھانا کھائے گا ۔۔"

کیونکہ اماں جان اسکی یہی اوقات ہے ۔۔"

اس سے پہلے بڑے خان کوئی جواب دیتے۔۔ "درخشاں درمیان میں مداخلت کرتی بولی ۔۔"

وہ بھی تو ایک ملازم ہی ہے۔۔ بلکہ اس سے بھی نیچ ونی میں آیا۔۔ ہمارا دشمن

جو اپنے باپ کے گناہ کی بھرپائی کرنے کیلئے آیا ہے ۔۔"

آپ کیوں اسکی فکر کر رہی ہیں ؟؟

اسکے لہجے میں موجود نفرت کے ساتھ حقارت نے وہاں موجود سبھی لوگوں کو دنگ کیا ۔۔"

WAFA SHAH

آپاں درخ کیا بول رہا ہے۔۔ میر وہی لڑکا ہے۔۔ جو ہمارے ارشمان کے

خون بدلے۔۔ اس حویلی میں آیا تھا۔۔"

اور آپ اس کیلیئے پریشان ہو رہا ؟؟؟

آسیہ ہمارے لیے وہ اب ہمارے گھر کے فرد ہیں ۔۔"

بڑی خانم کی جگہ جواب بڑے خان کی طرف سے آیا تھا۔۔" جسے سن کر

آسیہ بیگم نے اپنے لب بھینچے ۔۔

انہیں یہ بات بالکل بھی پسند نہیں آئی تھی۔۔ لیکن خود سے بڑے اور

خاص طور پر بڑے خان کو پلٹ کر جواب نہیں دے سکتیں تھیں۔۔ اس

لیے خاموشی اختیار کر گئیں ۔۔"

ہم نہیں مانتے بابا جان اسے اس گھر کا فرد۔۔ ہمارے لیے وہ ہمارے لالا

کے قاتل کا بیٹا ہے ۔۔

جس سے ہم بے پناہ نفرت کرتے ہیں ۔۔"

WAFA SHAH

اپنے ماں باپ کو میر کی حمایت میں بولتا دیکھ وہ غصے سے بولی ۔۔

درخ ۔۔"

اسکی اونچی آواز پر بڑی خانم نے اسے آنکھیں دکھائیں ۔۔"

جبکہ درخشاں غصے میں اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بھاگی ۔۔"جس کے پیچھے ہی پلوشہ بھی بھاگی ۔۔ کیونکہ وہ اپنی درخشاں آپی سے بہت محبت کرتی تھی ۔۔ کیا کرتا ہے آپاں ۔۔ دشمن کے بچہ کیلئے اپنی اکلوتی بیٹی کا دل دکھاتا ہے ۔۔

آسیہ بیگم بھی افسوس سے بولتیں ہوئیں ۔۔ڈائننگ ٹیبل سے اٹھ گئی تھیں ۔۔"

افشین خانم نے بڑے خان کی طرف دیکھا ۔۔جو نفی میں سر ہلاتے ۔۔خود بھی وہاں سے اٹھ گئے تھے ۔۔"

یکدم ہی حویلی کے خوشگوار ماحول میں تناؤ سا پھیل گیا ۔۔"

WAFA SHAH

افشین بیگم کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔۔ کہ اتنے سال باہر رہنے کے باوجود بھی درخشاں کے دل میں میر کیلئے موجود نفرت میں ذرا برابر بھی کمی نہیں آئی تھی ۔۔"

اگر ایسا ہی چلتا رہتا تو زندگی کیسے کٹتی ۔۔"

انہیں درخشاں کے مستقبل کی فکر ستانے لگی ۔۔"

ooooooooooooooooo

اپنے کمرے میں پہنچتے درخشاں نے غصے سے وہاں موجود سجاوٹ کیلئے رکھے گئے۔۔ شو پیس اٹھا کر توڑنے شروع کر دیئے تھے ۔۔"

آخر اپنا غصہ بھی تو کسی چیز پر نکالنا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

ڈریسنگ پر سجی ساری میک اپ کی کاسمیٹکس اور پرفیومز کو گرانے کے

بعد اس نے بیڈ پر بچھی ہوئی۔۔چادر کو کھینچ کر زمین پر پھینکا ۔۔

اور پھر غصے سے ہانپتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گئی ۔۔

میں چھوڑوں گی نہیں اسے۔۔" جسکی وجہ سے میں اتنے سال تک اپنے

گھر سے دور رہی ۔۔"

اپنے لالا کو کھویا ۔۔

اپنی اماں جان اور بابا جان کی جدائی سہی ۔۔"

اسکا اس حویلی میں جینا نا حرام کر دیا تو میرا نا بھی درخشاں احمد یار خان

نہیں ۔۔"

ویری ویل سیڈ ۔۔

بالکل تمہیں ایسا ہی کرنا چاہیے ۔۔"

WAFA SHAH

پلوشہ جو درخشاں کو توڑ پھوڑ کرتا دیکھ ڈرتے ہوئے نعمان کو بولا لائی تھی

۔۔"

وہ مسکراتا ہوا بولا ۔۔"

درخشاں نے اسے بھی غصے بھری نظروں سے دیکھا۔۔"کیونکہ اسے لگا

کہ وہ اسکا مذاق بنارہا ہے ۔۔"

ویسے بھی اتنے سال ساتھ رہے تھے۔۔ہم عمر بھی تھے۔۔اور دونوں

کے درمیان بہت اچھی دوستی بھی تھی ۔۔"

وہ نعمان کی جولی نیچر کو اچھی طرح جانتی تھی ۔۔"

نومی ہم اس وقت آپکی کوئی بکواس برداشت نہیں کرینگے ۔۔"

لیکن میں بکواس کہاں کر رہا ہوں یار۔۔بلکہ تمہاری حمایت میں بول رہا

ہوں ۔۔"

نومی ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں نے آنکھیں دکھائی ۔۔"

نعمان مسکرایا ۔۔"

بھئی بھلائی کا تو کوئی زمانہ ہی نہیں ہے۔۔"کیوں پلوشے ؟؟اس نے منہ بنا کر بولتے پاس کھڑی اپنی چھوٹی بہن کو بھی درمیان میں گھسیٹا۔۔جو ان دونوں سے تقریبا دس سال چھوٹی تھی ۔۔"

جی بھائی۔۔اس نے فوراً معصومیت سے سر ہلایا۔۔جب درخشاں نے اسکی طرف دیکھا ۔۔

نہیں ۔۔

درخشاں کی آنکھوں میں نظر آتی وارننگ کو دیکھ۔۔اس نے ڈرتے فوراً نفی میں سر ہلایا ۔۔"

جس سے نعمان کے ساتھ درخشاں کے ہونٹوں پر بھی نامعلوم سی مسکراہٹ کھلی ۔۔"

WAFA SHAH

ڈیٹس لائک مائی گرل ۔۔"

اسے مسکراتے دیکھ وہ پیار سے بولا۔۔" درخشاں کی مسکراہٹ سمٹی

۔۔نعمان گہرا سانس بھر کے اسکے قریب ہوا ۔۔"

دیکھو درخشے۔۔میں تمہاری سچویشن اچھی طرح سمجھ سکتا ہوں۔۔اور اس

لڑکے سے تمہاری نفرت بھی ۔۔"

لیکن یار تم ان سب میں اپنے اماں بابا کو کیوں ناراض کر رہی ہو ۔۔"

تم جانتی ہو۔۔تمہارے ایسے بیہیویر سے خالو آنی کو کتنا دکھ پہنچا ہے۔۔وہ

کتنے خوش تھے تمہارے آنے سے ۔۔

اور تم نے چند لمحے بھی انکی یہ خوشی قائم نہیں رہنے دی ۔۔"

نعمان کی باتوں پر درخشاں کو بھی اپنے رویے پر افسوس ہوا ۔۔"

ہم کیا کریں نومی۔۔ہمارے لیے یہ سب بہت مشکل ہے۔۔"پتا نہیں

اسکا نام سنتے ہی ہمیں کیا ہو جاتا ہے ۔۔"

WAFA SHAH

اپنے غصے پر کنٹرول ہی نہیں رہتا ۔۔"

وہ شرمندہ شرمندہ سی بے بس لہجے میں بولی ۔۔"

ہمممم یہ تو ہے۔۔اور ہمیں نظر بھی آرہا ہے۔۔نعمان نے ڈرآمیٹک انداز میں آنکھیں گھماتے کمرے میں پھیلی ٹوٹی ہوئی چیزوں کی طرف اشارہ کیا ۔۔"

جس پر درخشاں کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیلی ۔۔"

بڑی خطرناک بندی ہو بھئی تم۔۔اتنا نقصان کرنے کے بعد مسکرا رہی ہو ۔۔جس سے بھی تمہاری شادی ہو گی۔۔اسکا تو بس پھر اللہ ہی حافظ ہے ۔۔"

نومی ۔۔"

درخشاں نے مصنوعی غصے سے گھورا ۔۔"

WAFA SHAH

کیا نومی کچھ غلط بولا کیا۔۔یار تم ہر چھوٹی چھوٹی بات پر تو غصے میں آجاتی ہو ۔۔"

اگر ایسا ہی چلتا رہا تو۔۔وہ بیچارہ تو کنگال ہو جائے گا ۔۔"

اس نے نفی میں سر ہلاتے کانوں کو ہاتھ لگایا۔۔درخشاں نے اسکے ڈرامے کو دیکھ دانت پیسے ۔۔

اب ہم اتنے بھی کوئی پاگل نہیں ہے۔۔جو بات بہ بات چیزوں کو توڑنا شروع کردیں ۔۔

اور ویسے بھی تم کیوں ہمارے ہونے والے شوہر کیلئے پریشان ہو رہے ہو ۔۔یہ ہم جانے اور وہ ۔۔"

پریشان ہونا بنتا ہے بھئی۔۔کیونکہ تمہارے بیہیویر کو دیکھ مجھے اپنا فیوچر اندھیرے میں نظر آرہا ہے ۔۔"

مطلب ؟؟

میرے بیہیویر کا آپکے مستقبل سے کیا تعلق ؟؟

درخشاں نے نا سمجھی سے دیکھا۔۔ جبکہ پلوشہ نے اپنے بھائی کو آنکھیں دکھائیں ۔۔"

کیونکہ انکی ماما نے انہیں منع کیا تھا۔۔ درخشاں کے سامنے کچھ بھی ایسا ویسا بولنے کیلئے ۔۔"

انکا یہاں آنے کا مقصد صرف درخشاں کو حویلی واپس چھوڑنا نہیں ۔۔ بلکہ درخشاں کو ہمیشہ کیلئے اپنا بنا کر اپنے ساتھ لے جانے کا تھا ۔۔"

یہ آسیہ بیگم کی خواہش تھی۔۔ جس پر باقی سب کو بھی کوئی اعتراض نہیں تھا ۔۔"

نعمان خان اس سے محبت تو نہیں کرتا تھا۔۔ پر ان دونوں کی بہت اچھی دوستی تھی ۔۔"

زندگی اچھی گزر جاتی ۔۔"

WAFA SHAH

کوئی مطلب نہیں تھا میری بات کا۔۔فلحال تم اٹھو اور خالو آنی کو مناو

۔۔جنہیں تم نے ہرٹ کیا ہے ۔۔"

نعمان نے اسکا ہاتھ تھام کر اسے اٹھایا تھا ۔۔"

درخشاں کو بھی اپنے رویے کا احساس تھا۔۔اس لیے سر ہلاتے ہوئے فوراً

اٹھ کر بڑے خان کے کمرے کی طرف بڑھی ۔۔"

oooooooooooooooooo

خان ہم پوچھتا ہے ۔۔"

کب تک وہ بچہ بے گناہ ہوتے ہوئے بھی دوسروں کے کیے گناہ کی سزا

بھگتے گا۔۔" آخر بگاڑا کیا ہے اس نے اس دنیا کا۔۔جو بچپن سے لے کر

آج تک ۔۔

WAFA SHAH

وہ ایسی زندگی جیتا آرہا ہے ۔۔"

آپ نے کبھی اس بچے کا آنکھ دیکھا ہے ؟؟؟

کتنا ویرانیاں بھرا ہوا ہے۔۔ جینے کا کوئی امنگ نہیں۔۔بس کسی کٹ پتلی کی طرح زندگی گزار رہا ہے ۔۔"

ہم نے سوچا تھا۔۔ درخشاں اس کا زندگی میں خوشیوں کی بہار لے کر آئے گا ۔۔"

ہم سے جو غلطیاں ہو گئیں۔۔اسکا مداوا کر دے گا ۔۔"

لیکن جتنی نفرت وہ میر سے کرتا ہے ۔۔

ایسے تو اسکا زندگی مزید مشکلات میں گھر جائے گا ۔۔"

بڑے خان جو بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں موندے ہوئے تھے ۔۔انکے قریب براجمان ہوتے۔۔بڑی خانم پریشان لہجے میں گویا ہوئیں ۔۔"

WAFA SHAH

جس پر انہوں نے اپنی بند آنکھیں کھولیں۔۔"اور گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتے انکی طرف متوجہ ہوئے ۔۔"

جانتے ہیں ہم خانم۔۔اور یہی چیز ہمیں ان دونوں کے مستقبل کو لے کر پریشان کررہی ہے ۔۔"

درخشاں کا جو رویہ تھا میر کے ساتھ۔۔اسی وجہ سے ہم نے اسے آسیہ کے پاس بھیج دیا تھا ۔۔"

تاکہ ان سب جھمیلوں سے نکل کر وہ آگے بڑھ سکے ۔۔

لیکن درخ آج بھی وہی کھڑی ہیں۔۔بلکہ انکے دل میں میر کیلئے نفرت میں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے ۔۔

ایسے میں وہ دونوں کے درمیان موجود رشتے کو نبھانے کیلئے ۔۔

بابا جان۔۔"ہم اندر آجائیں ؟؟

WAFA SHAH

بڑے خان کی بات انکے منہ میں ہی رہ گئی تھی۔۔جب درخشاں اچانک سے دروازہ ناک کرتے اندر داخل ہوئی ۔۔"

ہمارا خیال میں تم اندر آچکا ہے ۔۔

جواب بڑی خانم نے دیا تھا۔۔جبکہ انکے لہجے سے جھلکتی ناراضگی کو دیکھ ۔۔درخشاں نرمی سے مسکرائی ۔۔"

کیا کریں یہ تو ہماری بچپن کی عادت ہے۔۔جسے آپ بھی اچھی طرح جانتی ہیں ۔۔

اب عادتیں اتنی جلدی بدلتی تو نہیں نا ۔۔"

انکے قریب آکر مسکرا کر بولتے درخشاں نے انکے گرد بازوؤں کا ہالا بنایا ۔۔"

درخ ہم تم سے بات نہیں کرنا چاہتا۔۔بہتر ہے تم یہاں سے چلا جائے ۔۔"

WAFA SHAH

ناراضگی بھرا لہجہ ۔۔"

سوری نا اماں جان وہ ہمیں غصہ آگیا تھا ۔۔"

آپ تو ہمیں جانتی ہیں۔۔ ہم بچپن سے ہی ایسے ہیں ۔۔"

لیکن اب آپ بچی نہیں رہا ہے درخ۔۔ اور وقت کے ساتھ انسان کو اپنی عادتیں بدلنا چاہیے ۔۔

سوری ۔۔"

اب اس نے باقاعدہ اپنے دونوں کان پکڑ لیے تھے۔۔ اور معصوم شکل بنا کر ان دونوں کی طرف دیکھنے لگی ۔۔"

جو نفی میں سر ہلاتے مسکرائے تھے ۔۔"

آخر کب تک وہ اس سے ناراض رہ سکتے تھے۔۔ درخشاں انکی اکلوتی بیٹی تھی۔۔ جسے وہ دونوں ہی بے پناہ محبت کرتے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

ان دونوں کو مسکراتا دیکھ۔۔درخشاں کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ آئی

۔۔"

oooooooooooooooo

رات کانا جانے کونسا پہر تھا ۔۔"

جب وہ تھکاہارا ساحویلی لوٹ آیا تھا۔۔"گہری سبز آنکھوں میں سرخ

ڈورے تیر رہے تھے ۔۔"

سر درد کی شدت سے پھٹنے کے قریب تھا ۔۔"

جس کے چلتے وہ بار بار پیشانی کو مسل رہا تھا۔۔"اسے اس وقت شدت

سے کافی کی طلب ستا رہی تھی ۔۔"

لیکن اتنی رات میں وہ کس سے کہتا ۔۔"

WAFA SHAH

اپنی ذات کی وجہ سے دوسروں کو پریشان کرنا،،، اسے کبھی بھی پسند

نہیں رہا تھا ۔۔"

پر اس وقت کافی پیے بنا گزارا ابھی ممکن نہیں تھا ۔۔"

اس لیے نا چاہتے ہوئے بھی وہ حویلی کے اندر داخل ہوتے کچن کی طرف

بڑھا ۔۔

تاکہ اپنے لیے کافی بنا سکے ۔۔"

دوسری طرف درخشاں۔۔ جسے جگہ بدلی کی وجہ سے نیند نہیں آرہی تھی

۔۔"

اس لیے ابھی تک جاگ رہی تھی ۔۔"

جب بک ریڈنگ کے دوران،،، اسے بھوک ستانے لگی ۔۔

کیونکہ شہر میں تو یہ رات دس کے بعد کھانا کھاتے تھے۔۔ لیکن یہاں

حویلی کے اصول الگ تھے ۔۔"

WAFA SHAH

اور شام میں اس نے کھانا بھی ٹھیک سے نہیں کھایا تھا ۔۔"

سواب پیٹ میں چوہے کودنے لگے ۔۔"

اور شہر کے مقابلے گاؤں میں سردی بھی بہت زیادہ تھی۔۔ایسے میں اسکا گرم بستر چھوڑ کر نکلنے کا دل بھی نہیں کر رہا تھا ۔۔

لیکن پیٹ کی آگ بھی بجھانی تھی ۔۔"

اس لیے اپنے گرد گرم شال اوڑھ کر وہ ناچاہتے ہوئے بھی اٹھی۔۔"اور قدم روم سے باہر کی جانب بڑھائے ۔۔"

سیڑھیوں سے نیچے اترتے وہ جب کچن ایریا کی طرف آئی تو۔۔کچن میں جلتی روشنی کو دیکھ۔۔یکدم چونکی۔۔ کہ رات کے اس پہر کچن میں کون ہو سکتا تھا۔۔لیکن اس سے زیادہ خوش ہوئی تھی ۔۔"

چلو جو بھی تھا۔۔اسے کچھ نا کچھ بنا کر کھانے کیلئے دے دیتا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

کیونکہ خود سے تو اسے پانی اٹھا کر بھی پینے کی عادت نہ تھی۔۔" اور ابھی بھی وہ رشیدہ کو اٹھانے کی غرض سے اس طرف بڑھی تھی ۔۔"

کچن کے ساتھ والے روم میں رشیدہ بی کا قیام تھا ۔۔"

اس نے اپنے قدم اس طرف بڑھائے۔۔ جہاں میر کالی شلوار قمیض میں ملبوس کندھوں پر گرم شال اوڑھے کافی پھینٹنے میں مصروف تھا ۔۔"

چونکہ کھیتوں میں ملازمین کو ہدایت دیتے اسکے کپڑے تھوڑے گندے اور سلوٹ زدہ بھی ہو گئے تھے ۔۔"

تو اپنے حلیے سے درخشاں کو وہ کوئی ملازم ہی لگا۔۔" ویسے بھی اس نے کچن کی چھوٹی لائٹ جلائی تھی۔۔ جس میں کچھ بھی واضح دکھائی نہیں دے رہا تھا ۔۔"

سنیے۔۔ ہمارے لیے نوڈلز بنا کر ہمارے کمرے میں دے جائیں ۔۔"

اسکی چوڑی پشت کو دیکھتے وہ حکم جاری کرتی۔۔ واپس پلٹ چکی تھی ۔۔"

جبکہ وہ جو اپنے دھیان کافی پھینٹ رہا تھا۔۔اسکی آواز پر ایک پل کیلئے

پتھر کا ہو گیا ۔۔"

ہاتھ میں پکڑے کافی کے مگ پر خود با خود پکڑ مظبوط ہوئی ۔۔"

کتنے سالوں بعد یہ آواز اسکے کانوں میں گونجی تھی ۔۔"جس پر انجانے

سے احساس نے اسے اپنے گھیرے میں لیا ۔۔"

حسام نے پلٹ کر اسکی پشت کی طرف دیکھا۔۔"جو کچھ یاد آنے پر دوبارہ

پلٹی تھی ۔۔"

اس نے فوراً اپنا رخ بدلہ ۔۔"

اور سپائزس تھوڑے کم رکھیے گا۔۔"ہماری طبعیت خراب ہو جاتی ہے

۔۔ٹھیک ہے ؟؟

درخشاں نے اس بار جیسے اپنی بات کی تصدیق چاہی تھی ۔۔"

لیکن دوسری طرف مکمل خاموشی کا راج تھا۔۔"درخشاں کو غصہ آیا ۔۔

WAFA SHAH

ہم آپ سے مخاطب ہیں ؟؟اس بار ذرا سپاٹ لہجے میں بولی ۔۔"

حسام نے لب بھینچے ۔۔"

ج،،جی خانم ۔۔"

بھاری اٹکتا ہوا لہجہ ۔۔"

درخشاں کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری۔۔اسے لگا۔۔وہ اس سے ڈر رہا ہے ۔۔"

جبکہ دوسری طرف ایسا بالکل بھی نہیں تھا ۔۔"

حسام بس کنفیوز ہو گیا تھا اسے کیا جواب دے ۔۔"

جلدی لے کر آئیں۔۔ ہمیں بہت بھوک لگ رہی ہے۔۔وہ سپاٹ لہجے میں حکم دے کر اب کے تیز قدموں سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی ۔۔"

کیونکہ اس کیلئے زیادہ دیر اس سردی میں کھڑا رہنا مشکل ہو گیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ پیچھے حسام نے ہاتھ میں پکڑا کافی کا مگ کچن سلیب پر پٹکا ۔۔"

دل میں تو آیا۔۔اسکے حکم پر دو حرف بھیج کر یہاں سے چلا جائے۔۔"پر

پتا نہیں کیوں۔۔وہ چاہ کر بھی ایسا نہیں کر پایا ۔۔"

اور سامان نکال کر اس کیلیئے نوڈلز بنانے لگا ۔۔"

ٹھیک دس منٹ بعد وہ گرما گرم نوڈلز تیار کر چکا تھا۔۔لیکن اسے اب سمجھ

نہیں آ رہا تھا۔۔یہ درخشاں کے کمرے تک کیسے پہنچائے ۔۔۔"

لیکن اس کی یہ مشکل بھی جلد حل ہو گئی۔۔کچن میں ہوتی مسلسل کھٹ

پٹ کی آواز سے قریبی کمرے میں موجود رشیدہ بی کی آنکھ کھل گئی تھی

۔۔

اور وہ گھڑی پر وقت دیکھتیں۔۔اٹھ کر کچن میں چلی آئیں کہ اتنی رات کو

وہاں کون موجود تھا ۔۔"

چھوٹے خان آپ ؟؟؟

WAFA SHAH

کچھ چاہیے تھا کیا آپکو ؟؟

اسکے قریب آتیں وہ نرمی سے استفسار کرنے لگیں ۔۔"

کچھ نہیں رشیدہ بی کافی چاہیے تھی۔۔وہ میں بنا چکا ہوں ۔۔

انکی بات کا اس نے نرمی سے جواب دیا تھا ۔۔

جس پر انہوں نے سر ہلایا ۔۔

اچھا رشیدہ بی یہ نوڈلز درخشاں کے کمرے میں دے آئیں ۔۔"

رشیدہ نے اسکے چہرے سے نظر ہٹا کر کچن کاونٹر کی طرف دیکھا۔۔جہاں

ایک باول میں نوڈلز موجود تھے ۔۔"

چھوٹے خان ؟؟

انہیں شاید بھوک لگ رہی تھی۔۔غیر مرئی نقطے پر نظریں جمائے وہ

ایک ٹرانس کی کیفیت میں بولا ۔۔

جبکہ آگے کا معاملہ وہ خود ہی سمجھ گئیں کہ کیا ہوا ہو گا ۔۔

WAFA SHAH

اسکی سرخ آنکھوں کو دیکھ رشیدہ بی کو اس پر ترس آیا تھا۔۔" آپ مجھے جگا

دیتے۔۔میں بنا دیتی۔۔مجھے آپکی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی ۔۔"

نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔بس آپ یہ انکے کمرے میں پہنچا دیجئے گا۔۔"

اب کے سپاٹ لہجے میں بولتے بھاری قدم اٹھاتا اپنے کمرے کی طرف

بڑھ گیا ۔۔"

جبکہ نوڈلز کے قریب ہی کافی سے بھرے ہوئے مگ کو ویسا کا ویسا پڑا دیکھ

رشیدہ بی نے افسوس سے سر ہلایا ۔۔"

اور پھر نوڈلز اٹھا کر اوپر درخشاں کے کمرے کی طرف بڑھ گئیں ۔۔"

ooooooooooooooooooo

درخشے آپی ۔۔

WAFA SHAH

یار اٹھ جائیں۔۔ صبح کے بارہ بج گئے۔۔ ہمیں آپکا انتظار کرتے ہوئے

۔۔"

پلوشہ درخشاں کے کمرے میں داخل ہوتی۔۔اسکے چہرے پر موجود کمبل

کھینچ کر روہانسے لہجے میں بولی ۔۔"

جبکہ اس اچانک پڑنے والی افتاد پر درخشاں نے ہڑبڑا کر آنکھیں کھولیں

۔۔"

کیا ہے۔۔پلوشے یار۔۔پہلے ہی ہمیں اتنی مشکل سے نیند آئی تھی۔۔"

اور آپ ؟؟

کیوں تنگ کر رہی ہیں ہمیں ؟؟؟

کمبل واپس کھینچ کر اوپر لیتے۔۔دوبارہ آنکھیں بند کیں ۔۔"

اٹھ جائیں آلسی لڑکی۔۔ ہم لوگ آپکے گاؤں آئیں ہیں۔۔اور دوستوں

کو گھمانے پھرانے کی بجائے ۔۔

WAFA SHAH

میزبان آرام کر رہے ہیں ۔۔"

نعمان خان کی آواز پر درخشاں نے ناچاہتے ہوئے بھی اپنی سورج کی کرنوں جیسی آنکھیں کھول کر اسے تیکھی نگاہوں سے گھورا ۔۔"

کون مہمان اور کون میزبان ؟؟

اسکے سوال پر وہ دونوں بہن بھائی مسکرائے ۔۔

وہی مہمان جنکی موجودگی کے بنا آپ نے رات میں نوڈلز پارٹی انجوائے کی ۔۔اور مجھے بتایا تک نہیں ۔۔

پتا ہے آدھی رات میں مجھے کتنی بھوک لگ رہی تھی ۔۔"

ایک تو یہاں اتنی سردی ہے۔۔اوپر سے اتنی بڑی حویلی میں رات کو کمرے سے نکلتے ہوئے ویسے بھی ڈر لگ رہا تھا ۔۔"

اگر کسی چندر مکھی کی آتما نے مجھے پکڑ لیا تو ؟؟

WAFA SHAH

سائڈ ٹیبل پر پڑے خالی باول کو دیکھتے جس میں کہیں کہیں نوڈلز کے

نشانات باقی تھے۔۔وہ نروٹھے پن سے بولا ۔۔

نعمان کی بات پر دونوں لڑکیوں نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا

۔۔لیکن پھر یکدم دونوں کے جلترنگ قہقہے کمرے میں گونج اٹھے ۔۔"

تم لوگ ہنس کیوں رہی ہو۔۔میں سچ بول رہا ہوں ۔۔

جبکہ اسکی بات پر وہ دونوں مزید کھلکھلائی ۔۔

بس کر دیں نومی۔۔ہمیں یقین نہیں آرہا۔۔اتنے بڑے ہونے کے

باوجود آپکو ڈر لگتا ہے ؟؟

اور وہ بھی چندر مکھی کی آتما سے۔۔بات کرتے ہوئے وہ ایک بار پھر ہنسی

۔۔

جسکی خوبصورت مسکراہٹ کو دیکھ نعمان خان کا دل پہلی بار زوروں سے

دھڑکا ۔۔"

WAFA SHAH

شاید وہ آسیہ بیگم کی باتوں کو ایکسپٹ کر چکا تھا ۔۔"

تو اس میں ہنسنے والی کونسی بات ہے۔۔ میں ہوں بھی تو اتنا ہینڈسم

۔۔چندر مکھی تو کیا کسی کا بھی دل مجھ پر آ سکتا ہے ۔۔"

درخشاں کے خوبصورت نقوش کو گہری نگاہوں سے جانچتے وہ معنی خیز

لہجے میں بولا ۔۔"

جس پر درخشاں نے چونک کر اسکی طرف دیکھا ۔۔

کہہ تو وہ سچ رہا تھا۔۔ لیکن درخشاں اسکے منہ پر اسکی تعریف نہیں کر سکتی

تھی ۔۔

ورنہ وہ مزید خود کو توپ چیز سمجھنے لگتا ۔۔

یہ منہ اور مسور کی دال۔۔ بہت بڑی غلط فہمی ہے یہ آپکی جناب۔۔ اس

لیے زیادہ ہواؤں میں ناہی اڑے تو بہتر ہو گا ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں کی بات پر نعمان نے پہلے مصنوعی غصے سے اسکی طرف دیکھا
۔۔ لیکن پھر اسکے لبوں پر بکھری شرارتی مسکراہٹ کو دیکھ وہ نفی سر ہلاتا
مسکرایا ۔۔

یہ میری غلطی فہمی نہیں ہے ۔۔ اور یہ تم بھی اچھے سے جانتی ہو۔۔ خیر
ٹائم بہت زیادہ ہو گیا ہے۔۔ اب اٹھنے کی کرو۔۔ میرا آج گاؤں گھومنے کا
پروگرام ہے ۔۔

اٹھو جلدی ۔۔

بات کرتے سارا اس نے درخشاں پر موجود کمبل کھینچ کر اتارتے کمرے
میں موجود صوفے پر پھینکا ۔۔"

نومی ۔۔

ہمارا کمبل واپس کریں ۔۔

WAFA SHAH

یکدم گرم لحاف کھینچے جانے پر درخشاں کو سردی کا احساس ہوا اور وہ نعمان کی طرف دیکھتے غصے سے بولی ۔۔

چپ چاپ اٹھو لڑکی ۔۔

ورنہ اس سردی کے موسم میں تم پر ٹھنڈا پانی ڈال دوں گا ۔۔ اسکے غصے سے متاثر ہوئے بنا وہ دھمکی دینے لگا ۔۔"

آپی اٹھ جائیں ۔۔ مجھے بھی گاؤں دیکھنا ہے پلیز ۔۔

درخشاں نعمان کی بات کا کوئی جواب دیتی ۔۔ اور دونوں کے درمیان نئ جنگ شروع ہوتی ۔۔

اس سے پہلے پلوشے درمیان میں مداخلت کرتی ۔۔ پیار سے ریکویسٹ کرنے لگی ۔۔

جس پر نا چاہتے ہوئے بھی اسے اٹھنا پڑا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

آپکو تو ہم دیکھ لینگے۔۔بیڈ سے اتر کر پاؤں میں سلیپر پہنتے وہ نعمان خان کو

دھمکی دیتی واشروم میں داخل ہو گئی ۔۔

ہاں دیکھ لینا لڑکی۔۔میں انتظار کروں گا۔۔اونچی آواز میں ہانک لگاتے وہ

پلوشے کی طرف دیکھتا مسکرایا ۔۔

جو مسکرا کر نفی میں سر ہلاتی باہر کی جانب بڑھ گئی تھی ۔۔"

oooooooooooooooooo

انور چاچا کھیتوں کیلیۓ جو بیج کل شہر سے منگوائے تھے ۔۔"

وہ آپ نے وہاں پہنچا دیئے ؟؟

جی چھوٹے خان میں نے وہ بیج کھیتوں میں صبح فجر کے وقت ہی پہنچا دیا تھا

۔۔"

ہمم !!!

باقی کھیتوں میں کام کرتے مزدوروں کا بھی خیال کریئے گا۔۔خاص طور

پر جو دوسرے گاؤں سے آئے ہیں ۔۔

مجھے ان میں کچھ لوگ مشکوک لگ رہے ہیں۔۔ان پر نظر رکھے۔۔اور

اناج کے گوداموں پر پہرا سخت کر دیں ۔۔

ہمارے پورے گاؤں والوں کی سال بھر کی آمدنی کا سوال ہے ۔۔"

اناج کو کوئی نقصان نہیں پہنچنا چاہیے۔۔

جو حکم خان۔۔اگر آپ کہے تو نئے بندوں کو میں نکال دیتا ہوں ؟؟

انور کی بات پر حسام کے پیپر پر چلتے ہوئے ہاتھ رکے تھے۔۔اس نے

نظریں اٹھا کر اسکی طرف دیکھا ۔۔

نہیں نکالیے گا نہیں۔۔"میں نہیں چاہتا۔۔ایک دو کی وجہ سے بے قصور

اور غریب لوگوں کی روزی چھن جائے ۔۔"

WAFA SHAH

بس آپ خیال کریئے گا ۔۔

سپاٹ لہجے میں بولتے اس نے نظر دوبارہ ہاتھ میں پکڑے رجسٹر پر ٹکائی

۔۔

جس میں کھیتوں کیلیئے منگوائے جانے والے بیج اور کھاد کا حساب کتاب لکھا

تھا ۔۔"

اور سب کچھ ٹھیک ہونے کا یقین کر لینے کے بعد اس نے وہ رجسٹر

۔۔واپس انور کے ہاتھ میں تھما دیا ۔۔

جو اسکی بات پر سر ہلاتا باہر کی جانب بڑھ گیا تھا ۔۔"

تبھی حسام کا پاکٹ میں رکھا ہوا۔۔ فون رنگ ہوا۔۔ جس پر چمکتے نام کو

دیکھ اسکے لبوں پر نامعلوم سی مسکراہٹ چھائی ۔۔"

اس نے فون اٹینڈ کرتے کان سے لگایا ۔۔"

السلام وعلیکم ۔۔"

WAFA SHAH

وعلیکم السلام خان لالا کہاں ہیں آپ ؟؟

زرش بچے آپ ؟؟ آپ کے لالا کدھر ہیں ؟؟ دوسری طرف موجود وجود کے سوال کو اگنور کرتے حسام نے اس سے یاور خان کے بارے پوچھا ۔۔"

جو میر حسام خان کا اکلوتا دوست تھا ۔۔"

اسکا ہمراز ۔۔ ہر مشکل وقت میں اسے سنبھالنے والا ۔۔

خان لالا ۔۔ لالا آپ سے ناراض ہیں ۔۔ اور بات نہیں کرنا چاہتے ۔۔

مجھ سے ناراض ہے پر کیوں ؟؟

افووو آپ پھر بھول گئے ۔۔ کل آپ نے بولا تھا انکے ساتھ شکار پر جائے گے ۔۔ پر آپ آئے نہیں ۔۔ انہیں بہت برا لگا ۔۔ اس لیے وہ آپ سے ناراض ہیں ۔۔"

دوسری طرف ماتھا پیٹتے معصومیت سے اسکی غلطی بتائی گئی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

حسام کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ابھری ۔۔"

کل اس نے یاور کی طرف جانا تھا۔۔ لیکن ضروری کام کے چلتے بیچ میں

بھول گیا ۔۔"

اور اس وقت یاور خان نے اپنی عادت کے مطابق منہ بنالیا تھا۔۔وہ علیحدہ

بات زرش کو فون بھی اسی نے ملا کر دیا ہو گا ۔۔

جو حسام بھی اچھے سے جانتا تھا ۔۔"

اس کی محبت ایسی ہی تھی ۔۔زیادہ دیر حسام سے بات کیے بنا۔۔یا اسکا حال

جانے بنا نہیں رہ سکتا تھا ۔۔"

اچھا گڑیا یاور آپ کے پاس موجود ہے ۔۔

جی لالا ۔۔

نہیں لالا ۔۔

WAFA SHAH

زرش نے اسکے سوال پر فوراًہاں میں جواب دیا۔۔ لیکن پھر پاس بیٹھے یاور کی گھوری کو دیکھتے فوراناں میں سر ہلایا ۔۔

حسام کی مسکراہٹ گہری ہوئی ۔۔

اچھا سنو۔۔میں آرہا ہوں۔۔ لیکن تم یہ بات اپنے لالا کو نہیں بتانا۔۔

او کے ۔۔

رازداری سے بولتے اس نے دوسری طرف سے تصدیق چاہی ۔۔

آپ آرہے ہو۔۔یہ نہیں بتانا تو پھر میں لالا کو کیا بتاؤں ؟؟

دوسری طرف سے معصومیت کی انتہا پر پہنچتے سوال کیا گیا تھا ۔۔"

حسام کا دل چاہا۔۔اپنا سر پیٹ لے۔۔کچھ نہیں گڑیا تم رہنے دو۔۔نرمی سے بولتے اس نے کال ڈسکنکٹ کی ۔۔"

پھر نفی میں سر ہلاتا پاس کھڑی اپنی جیپ کی طرف بڑھنے لگا۔۔جب پیچھے سے کسی انجان مردانہ آواز پر پلٹا ۔۔"

WAFA SHAH

نک سک سا تیار نعمان خان اسکی طرف ہی چلا آ رہا تھا۔۔"اور اسکے پیچھے پیچھے زرش اور درخشاں بھی آپس میں بات کرتی ہوئی چلی آ رہی تھیں

۔۔"

جسے دیکھ میر حسام خان کے چہرے کا رنگ بدلہ ۔۔

اس سے پہلے درخشاں کی نظر اس پر پڑتی۔۔وہ نعمان کو اگنور کرتا ہوا

۔۔اپنی جیپ میں بیٹھنے لگا ۔۔"

رکو کہاں جا رہے ہو ؟؟

نعمان کے دوبارہ بلانے پر حسام نے اپنے لب بھینچے ۔۔"

لیکن وہ درخشاں کے پاس پہنچنے سے پہلے ہی جیپ سٹارٹ کرتا حویلی سے

نکلتا چلا گیا ۔۔"

جبکہ پیچھے نعمان ارے ارے ہی کرتا رہ گیا ۔۔"

کیا ہوا نومی ؟؟

WAFA SHAH

درخشاں اسکے قریب آکر۔۔اسکی نظروں کے تعاقب میں گیٹ سے نکلتی جیپ کو دیکھتے نرمی سے استفسار کرنے لگی ۔۔

یار یہاں کے لوگ تو بہت بے مروت ہیں ۔۔"

مطلب ؟؟

مطلب یہ کہ ابھی تم نے جو گیٹ سے باہر جاتی جیپ دیکھی ہے۔۔اسکے پاس ایک لڑکا کھڑا تھا ۔۔"

پتا نہیں کون تھا۔۔گھر کے نوکروں میں سے تو نہیں تھا۔۔شاید ڈرائیور ہو ۔۔

میں سوچ رہا تھا۔۔کہ ہم اس جیپ میں گاؤں گھومنے جائیں گے۔۔جس کیلئے میں نے اسے آواز بھی دی ۔۔

اس نے ایک منٹ کیلئے پلٹ کر میری طرف دیکھا ۔۔

پھر دوسرے ہی پل مجھے اگنور کرتا۔۔جیپ میں بیٹھ کر روانہ ہو گیا ۔۔

WAFA SHAH

یار مہمانوں کی کوئی عزت نہیں ۔۔

وہ ساری بات تفصیل سے اسے بتاتا غصے سے منہ بنا گیا ۔۔"

حسام کے ایسے اگنور کر کے جانے پر اسے اچھی خاصی انسلٹ فیل ہوئی تھی ۔۔"

جو درخشاں بھی محسوس کر چکی تھی۔۔"اور اسے بھی یہ بات بہت بری خلی تھی کہ ۔۔

آخر حویلی کے کس نوکر میں اتنی ہمت ہو گئی۔۔جو یہاں کے مہمانوں کے ساتھ ایسا رویہ اختیار کرے ۔۔"

اور وہ سب کی اچھی خاصی کلاس لینے کا ارادہ کر چکی تھی۔۔ لیکن اس سے پہلے اسے نعمان کا موڈ ٹھیک کرنا تھا ۔۔"

اچھا آپ اپنا موڈ خراب مت کریں۔۔ ہم واپس آکر سبھی نوکروں کی اچھے سے کلاس لینگے ۔۔

WAFA SHAH

فلحال چلیں آپکو اپنا گاؤں گھمانے لے کر چلتے ہیں ۔۔

چونکہ نعمان اور پلوشے پہلی بار شہر سے اسکے گاؤں آئے تھے ۔۔ تو انہیں یہاں کا ماحول دیکھنے کا بہت شوق تھا ۔۔"

ہاں چلو ۔۔ کسی فضول انسان کی وجہ سے ہم کیوں اپنا پلان خراب کریں ۔۔"

نعمان بھی اسکی ہاں میں ہاں ملاتا ۔۔ دونوں کے ہمراہ اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا ۔۔"

oooooooooooooooo

خان لالا ہم لوگ آپ سے کچھ ضروری بات کرنا چاہتا ہے ؟؟

آسیہ بیگم نے فرقان صاحب (انکے شوہر) کو ایک نظر دیکھتے ہوئے احمد یار خان کو مخاطب کرتے اپنی طرف متوجہ کیا ۔۔"

جی بولیں ۔۔

WAFA SHAH

انکا لہجہ کافی شائستہ تھا ۔۔"

آسیہ بیگم کو کچھ حوصلہ ہوا ۔۔"

اُنہوں نے انکے قریب ہی صوفے پر براجمان اپنی آپاں کو دیکھا جو نرم نگاہوں سے مسکراتے ہوئے انہیں دیکھ رہی تھیں ۔۔ پھر بڑے خان کی طرف دیکھا ۔۔

وہ دراصل لالا ہم آپ سے درخ کے رشتے کا بات کرنا چاہتا تھا ۔۔"

درخ کا رشتہ ؟؟؟

احمد یار خان صوفے کی ٹیک چھوڑ کر سیدھے ہوئے ۔۔"

جی لالا ہم اپنے بیٹے نعمان خان کیلئے درخ کا ہاتھ کا مانگنا چاہتا ہے ۔۔

ہمارے دل کا خواہش ہے ۔۔ ہم درخ کو اپنے گھر کا بہو بنائے ۔۔"

دوسری طرف ان کی بات سنتے ان دونوں میاں بیوی کے ہونٹوں کی مسکراہٹ سمٹ چکی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

احمد یار خان نے بڑی خانم کی طرف دیکھا ۔۔"

جو بھی پریشان نگاہوں سے انکی طرف دیکھ رہی تھیں ۔۔"

کیا ہوا لالا آپ خاموش کیوں ہو گیا۔۔ کیا آپکو ہمارا بات برا لگا ؟؟

انہیں یکدم خاموش ہوتے دیکھ آسیہ بیگم نے پریشانی سے سوال کیا ۔۔"

احمد یار خان نے گہرا سانس کھینچتے نفی میں سر ہلایا ۔۔"

پھر ؟؟

دیکھو آسیہ ہم تمہاری محبت کی قدر کرتے ہیں ۔۔

اور یقین مانو ہمیں نعمان خان بالکل اپنے بیٹے کی طرح عزیز ہے ۔۔

لیکن جو آپ چاہتے ہو۔۔ وہ نہیں ہو سکتا ۔۔"

پر کیوں لالا ؟؟

ہمارا بیٹا میں کوئی برائی ہے ؟؟ یا ہمارا حیثیت آپ سے کم ہے ؟؟

احمد یار خان کے صاف جواب پر آسیہ بیگم نے ناسمجھی سے سوال کیا ۔۔

WAFA SHAH

آخر کیا وجہ تھی جو وہ یوں انکار کر رہے تھے ۔۔"

انکے ساتھ براجمان فرقان صاحب کی آنکھوں میں بھی یہی سوال تھا

۔۔"

جسے دیکھ احمد یار خان بری طرح شرمندہ ہوئے تھے ۔۔"

نہیں آسیہ ایسی کوئی بھی وجہ نہیں ہے۔۔انہوں نے نفی میں سر ہلاتے

بڑی خانم کی طرف دیکھا ۔۔"

دیکھو آسیہ جیسا تم سوچ رہا ہے۔۔ویسا کچھ بھی نہیں ۔۔

نا تمہارا بیٹا میں کوئی برائی ہے۔۔اور نا تمہارا حیثیت میں ۔۔

اصل میں ۔۔"

بات کرتے کرتے وہ ایک پل کیلیئے رک گئیں تھیں ۔۔"

اصل میں کیا آپاں ۔۔

اب کہ انکے لہجے میں ہلکی سی ناراضگی کا عنصر واضح تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جوان دونوں میاں بیوی نے بھی محسوس کیا ۔۔

لیکن وہ مجبور تھے وہ جو چاہتیں تھیں۔۔وہ نہیں ہو سکتا تھا ۔۔"

آسیہ تم ناراض مت ہو لاڈو۔۔ تم جانتا ہے ہم تم سے کتنا محبت کرتا ہے

۔۔

تمہارا بچہ ہمیں اپنا بچہ کا طرح عزیز ۔۔

لیکن ہم مجبور ہیں۔۔ تمہارا یہ خواہش پورا نہیں کر سکتا ۔۔

کیونکہ درخ بچپن سے ہی کسی اور کے نام ہو چکا ہے ۔۔"

کیا مطلب آپاں ؟؟ کس کا نام ہو چکا ہے ؟؟ اور آپ نے ہم سے اتنا بڑا

بات چھپایا ؟؟

ان کیلئے حیرت کا مقام تھا کہ بڑی خانم ان سے اتنی بڑی بات چھپا سکتی

تھیں ۔۔"

معاف کرنا لاڈو۔۔ ہم اس وقت مجبور تھا ۔۔

WAFA SHAH

یہ بات خاندان میں کسی کو بھی زیادہ معلوم نہیں ۔۔

سوائے چند ایک لوگوں کے ۔۔"

خان نے اپنا جرم کا بھرپائی کرنے کیلیئے۔۔درخ کا نکاح بچپن میں ہی میر سے کروادیا تھا ۔۔"

میر کے ساتھ۔۔یعنی وہ ونی میں آیا لڑکا۔۔دشمن کا بچہ۔۔

بڑے خان خاندان کے لڑکوں کو چھوڑ اپنے دشمن کے بیٹے سے کیسے اپنی نازک پھول جیسی بیٹی کو بیاہ سکتے تھے۔۔یہ بات انکی سمجھ سے باہر تھی ۔۔

اور کونسا جرم۔۔جہاں تک وہ جانتی تھیں ۔۔"

احمد خان یار۔۔جیسا نیک اور انصاف پسند انسان انکے پورے خاندان میں دوسرا کوئی نہیں تھا ۔۔"

وہ دشمن کا بچہ نہیں ہے۔۔بلکہ ایک معصوم ہے۔۔جو ہمارے لیے گئے ایک غلط فیصلے کی بھینٹ چڑھ گیا ۔۔"

WAFA SHAH

افسردہ لہجے میں بولتے ہوئے احمد یار خان اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف

بڑھ گئے تھے ۔۔"

انکے لہجے میں گزرے ہوئے وقت پر پچھتاوے کا عنصر موجود تھا ۔۔

جس پر آسیہ بیگم نے بڑی خانم کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا جو

۔۔ گہرا سانس بھرتے ہوئے ماضی کے پنوں کو کھولنے لگیں تھیں ۔۔"

ooooooooooooooooo

ماضی

بڑے خان کے الفاظ تھے یا پگھلا ہوا سیسہ جو گلشیر خان کے کانوں میں

انڈیل دیا گیا ۔۔"

اسے ساتوں آسمان اپنے سر پر گرتے ہوئے محسوس ہوئے ۔۔"

نہیں ۔۔

WAFA SHAH

اس نے بے ساختہ نفی میں سر ہلایا۔۔"دوسری طرف اسکی بیوی جو کچھ دیر پہلے تک۔۔اپنے بے قصور شوہر کی زندگی کیلئے آنسو بہاتی اپنے رب سے دعا کر رہی تھی ۔۔

اپنے جگر کے ٹوٹے کا نام آتے،،، تڑپ اٹھی تھی ۔۔

اسے ایسا لگا۔۔ کسی نے سیدھا اسکے کلیجے کو نوچ لینے کی بات کی ہو ۔۔"

اس نے اپنے بارہ سال کے بیٹے کو فوراً اپنی چادر میں چھپایا۔۔ جیسے اسے اس سے کوئی چھین کر لے جا رہا ہو ۔۔"

نہیں بڑے خان یہ ظلم ہے ۔۔"

وہ تڑپ کر نفی میں سر ہلاتا دوبارہ انکے قدموں میں گرا ۔۔"

یہ انصاف ہے گلشیر خان ۔۔"

میرا بچہ معصوم ہے خان۔۔ اگر آپکو سزا ہی دینی ہے تو مجھے دیجیئے۔۔ لیکن میرے بیٹے کو نہیں ۔۔"

WAFA SHAH

پوری پنچائیت میں سناٹا چھایا ہوا تھا ۔۔"

ہر کوئی احمد یار خان کے اس فیصلے پر حیران نظر آرہا تھا۔۔ہاں یہ سچ تھا کہ یہ لوگ اپنے چھوٹے خان کو انصاف دلانا چاہتے تھے ۔۔

لیکن گلشیر خان کے گناہ کی سزا ایک معصوم بچے کو دلوانے کے حق میں بالکل بھی نہیں تھے ۔۔"

پر کسی میں اتنی ہمت نہیں تھی ۔۔جو احمد یار خان کے فیصلے کے خلاف جاتا ۔۔

اس لیے اپنے ہونٹوں پر چپ کے قفل لگائے۔۔یہ ظلم ہوتا دیکھ رہے تھے ۔۔"

احمد یار خان نے اپنے خاص ملازم کو اشارہ کیا تھا۔۔ کہ وہ گلشیر خان کی بیوی سے اسکے بیٹے کو لے کر آئے ۔۔"

جو فوراً انکے حکم کے مطابق۔۔اسکی طرف بڑھ گیا ۔۔"

WAFA SHAH

ناخان یہ ظلم ہے۔۔میرا بچہ معصوم ہے ۔۔"

گلشیر خان نے نفی میں سر ہلاتے ایک بار پھر درخواست کی تھی۔۔"جب

احمد یار خان نے سرخ آنکھوں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔

اور جب بولے تو لہجہ کرب زدہ تھا ۔۔"

ہمارا بچہ بھی معصوم تھا گلشیر خان۔۔جسے موت کے گھاٹ اتارتے تم نے

ایک بار بھی ناسوچا ۔۔"

گلشیر خان نے روتے ہوئے بے بس نگاہوں سے انکی طرف دیکھا ۔۔

وہ انہیں کیسے یقین دلاتا۔۔کہ اس نے اپنے چھوٹے خان کو نہیں مارا

۔۔"

دوسری طرف بڑے خان کے ملازم کو اپنی طرف بڑھتے دیکھ۔۔گلشیر

خان کی بیوی نے اپنے بیٹے کو مزید اپنے سینے میں بھینچتے۔۔جو گم سم اپنے

بابا کو روتا ہوا دیکھ رہا تھا۔۔پیچھے کی طرف قدم اٹھانے شروع کیے ۔۔"

WAFA SHAH

نہیں ۔۔

میرا بچہ معصوم ہے ۔۔میں اپنا بیٹا نہیں دو نگی ۔۔"

وہ نفی میں سر ہلا کر بولتی ۔۔یکدم اسے ساتھ لیتے پیچھے کی طرف بھاگی

۔۔"

لیکن پنچائیت میں کھڑے لوگوں کے درمیان سے اس بچے کو لے کر

بھاگ جانا کہاں آسان تھا ۔۔"

جلد ہی بڑے خان کے آدمیوں نے اسے گھیر لیا تھا ۔۔"

دیکھے بی بی یہ پنچائیت کا فیصلہ ہے جسے آپکو ہر حال میں ماننا ہی ہو گا ۔۔"

اس لیے بچہ ہمیں دے دیں ۔۔"

بڑے خان کا ملازم جسکا نام انور تھا ۔۔بہت ادب کے ساتھ بولا ۔۔"

کیونکہ اس علاقے میں عورتوں کے ساتھ بد تمیزی کرنے کی کسی کو بھی

اجازت نہیں تھی ۔۔

WAFA SHAH

چاہے پھر وہ کسی بھی طبقے سے تعلق رکھتی ہو ۔۔

اور یہ بھی بڑے خان ہی کا اصول تھا۔۔ جسکے خلاف جانے والوں کو بہت سخت سزا دی جاتی تھی ۔۔"

نہیں میں اپنا بچہ نہیں دوں گی ۔۔"

جبکہ اس بے بس ماں نے ایک بار پھر نفی میں سر ہلایا تھا ۔۔"

بہن ہمیں زبردستی کرنے پر مجبور نا کریں ۔۔

لیکن پھر اس کے انکار کرنے پر،،، انور نے آگے بڑھ کر زبردستی اس بچے کی بازو تھامتے دونوں کو الگ کیا ۔۔"

چھوڑو میرے بیٹے کو۔۔ میں اپنا بچہ نہیں دوں گی ۔۔

جسکے ساتھ ہی وہ چیختی ہوئی۔۔ اس سے لڑنے کو بھاگی۔۔ "جب پنچائیت میں کھڑی دوسرے گاؤں کی عورتوں نے آگے بڑھ کر اسے تھاما ۔۔

WAFA SHAH

وہ علیحدہ بات اس ظلم کو دیکھتے ہوئے۔۔انکی آنکھیں بھی اشکبار تھیں

۔۔"

شاید وہ اس بے بس ماں کی تکلیف سمجھتی تھیں۔۔خود بھی تو صاحبہ اولاد

تھیں ۔۔

لیکن چاہ کر بھی اسکی کوئی مدد نہیں کر سکتیں تھیں ۔۔

انور نے گلشیر خان کے بیٹے کو لا کر احمد یار خان کے سامنے پیش کر دیا تھا

۔۔"

جس نے ایک نظر اپنے روتے ہوئے باپ کو دیکھ۔۔پہلی بار نظر اٹھا کر

بڑے خان کی طرف دیکھا ۔۔"

جو سرد تاثرات چہرے پر سجائے۔۔ سرخ نظروں سے گلشیر خان کی

طرف دیکھ رہے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

وہ زیادہ بڑا نہیں تھا۔۔اوپر سے اکلوتا ہونے کی وجہ سے ماں باپ نے

بہت لاڈ پیار سے رکھا ہوا تھا ۔۔"

آج تک کسی نے اونچی آواز میں ڈانٹا بھی نہیں تھا ۔۔

اس لیے زمانے کی سمجھ بھی نہیں تھی ۔۔"اسکی دنیا تو اسکے والدین کے

گرد ہی گھومتی تھی ۔۔"

وہ بہت معصوم تھا۔۔اور یہ اسکے چہرے سے بھی پتا چل رہا تھا ۔۔"

جو اپنے باپ کو روتے ہوئے دیکھ کر خوفزدہ ہو گیا تھا ۔۔"

اور اسکا یہ ڈر اسکی آنکھوں میں نظر آرہا تھا ۔۔"

یہ لوگ اسکے ساتھ کیا کرنے جا رہے تھے۔۔یہ اسے معلوم نہیں تھا

۔۔پر کسی بھی قیمت پر وہ اپنے ماں باپ سے الگ نہیں ہونا چاہتا تھا ۔۔"

سب کی نظریں احمد یار خان پر ٹکی ہوئیں تھیں۔۔کہ اسکے بعد آگے وہ کیا

کرنے والے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

اس معصوم بچے پر ترس بھی آ رہا تھا ۔۔"

لیکن گلشیر خان کا گناہ بھی چھوٹا نہیں تھا۔۔ "سزا تو اسے ہر قیمت پر ملنی ہی تھی ۔۔"

تم نے جو ہمارے بیٹے کے ساتھ کیا ہے۔۔ "اسکے بعد حق تو یہی بنتا ہے ۔۔ کہ ہم بھی تمہارے بیٹے کے ساتھ وہی کریں۔۔ "گلشیر خان

لیکن ہم چاہ کر بھی تم جتنے ظالم نہیں بن سکتے۔۔ "پر سزا تو تمہیں ملے گی ۔۔وہ بھی ایسی کے تمہاری روح تڑپ جائے گی ۔۔"

ہم احمد یار خان گلشیر خان کے بیٹے کو خون بہا کے طور پر اپنی تحویل میں لیتے ہیں ۔۔

آج سے یہ ہمارے ساتھ رہیں گے ۔۔اور گلشیر خان کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہو گا ۔۔"

WAFA SHAH

ساری زندگی وہ انکی شکل دیکھنے کیلئے بالکل ویسے ہی تڑپے گے۔۔ جیسے کہ
ہم اپنے بیٹے کیلئے ۔۔"

اور اس لیے ہم گلشیر خان کو اس گاؤں سے سنگسار کرنے کا فیصلہ سناتے
ہیں ۔۔"

صرف دو دن ہے تمہارے پاس۔۔ اپنا سامان سمیٹ کر اس گاؤں سے
بہت دور چلے جانا ۔۔

اگر دوبارہ کبھی ہمیں اس گاؤں کے آس پاس بھی دکھائی دیے۔۔ تو اسکا
انجام بہت برا ہو گا ۔۔"

سرد لہجے میں اپنا فیصلہ سناتے وہ وہاں رکے نہیں تھے۔۔ جبکہ انکے پیچھے
ہی انور گلشیر کے بیٹے کو زبردستی کھینچتا۔۔ جو اپنے ماں باپ کے پاس جانے
کی ضد کر رہا تھا ۔۔

گاڑی میں بیٹھا ۔۔"

WAFA SHAH

جس کے ساتھ انکی گاڑیاں حویلی کی طرف روانہ ہوئی تھیں ۔۔"

جبکہ انکے پیچھے گلشیر خان اور اسکی بیوی ۔۔ جنکی زندگی کی واحد خوشی بھی

ان سے چھین لی گئی تھی ۔۔"

اپنی قسمت پر ماتم کنا روتے رہ گئے ۔۔"

oooooooooooooooooo

حال

ہائے آپی آپکا گاؤں کتنا پیارا ہے ۔۔

چاروں طرف پھیلے پہاڑ انکے درمیان میں بہتے ہوئے آبشار اور سبز زار کو

دیکھتے

پلوشے خوشی سے کھکھلاتی ہوئی بولی ۔۔"

جس پر درخشاں دھیرے سے مسکرائی ۔۔"

WAFA SHAH

ہلکے بادلوں کے درمیان سے جھانکتی سورج کی کرنیں یہاں ماحول کو مزید خوبصورت بنا رہی تھیں ۔۔

وہی اسکے ساتھ چلتی ٹھنڈی ہوائیں۔۔ سردی میں مزید اضافہ کرتے ۔۔ درخشاں کو ٹھٹھرنے پر مجبور کر گئیں ۔۔

لیکن وہاں کے رہنے والوں کیلیئے اتنی سردی تو عام سی بات تھی ۔۔"

اس لیے سب لوگ معمول کے مطابق کھیتوں میں اپنا اپنا کام سرانجام دے رہے تھے ۔۔

دوسری طرف نعمان خان جو اپنا ڈیجٹل کیمرہ ساتھ لایا تھا ۔۔

اس جگہ کی خوبصورتی کو اس میں قید کرتا جا رہا تھا ۔۔"

درخ سمائل ۔۔

درخشاں جو خوبصورت سی چادر میں خود کو اچھے سے کور کیے۔۔ آس پاس کی خوبصورتی میں کھوئی ہوئی تھی ۔۔

WAFA SHAH

آخر پورے دس سال بعد وہ اس جگہ کو دیکھ رہی تھی ۔۔"

جو ذرا برابر بھی نہیں بدلی تھی ۔۔"

نعمان کے پکارنے پر اسکی طرف متوجہ ہوئی ۔۔"

ہوا کی دوش پر اڑتے اسکے خوبصورت لمبے بال جو اسکے چہرے کے دونوں اطراف میں بکھرے ہوئے تھے ۔۔

ایک الگ ہی نظارہ پیش کر رہے تھے ۔۔

درخشاں کے متوجہ ہوتے ہی نعمان خان نے اسکی تصویر لی ۔۔

واؤ ۔۔

چند پل کیلیئے اسکے محسور کر دینے والے حسن نے نعمان خان کو مسمرائز کیا تھا ۔۔"

درخشاں بے انتہا خوبصورت تھی ۔۔ لیکن بہت قریب ہونے کے باوجود اس نے پہلے کبھی اس چیز پر دھیان نہیں دیا تھا ۔۔

لیکن آسیہ بیگم کی باتوں نے اس پر گہرا اثر چھوڑا تھا ۔۔

وہ جو پہلے اسے صرف ایک دوست کی حیثیت سے دیکھتا تھا۔۔اب ایک

لائف پارٹنر کی طرح دیکھنے اور سوچنے لگا ۔۔"

اور بلاشبہ پہلے ہی وار میں اسکا دل درخشاں کے قدموں میں گرا تھا ۔۔"

درخ اپیا آپ نے بولا تھا ۔۔"

آپ کے خوبانی اور انگوروں کے باغات ہیں۔۔وہ دیکھائے نا ؟؟

نعمان جو بنا پلکے جھپکائے بس درخشاں کو تکے جا رہا تھا ۔۔

پلوشے کی آواز پر ہوش میں آیا ۔۔"

ہاں نا چلتے ہیں ۔۔

لیکن وہ یہاں سے تھوڑے دور ہیں۔۔اور اب شام ڈھلنے لگی ہے ۔۔

ہمیں واپسی پر دیر ہو جائے گی ۔۔

ایسا نہیں ہو سکتا۔۔کہ ہم کل دیکھنے چلے۔۔کیوں نومی ؟؟

درخشاں جسکی اب سردی سے بس ہو گئی تھی ۔۔

اور وہ گاؤں اور کھیتوں وغیرہ میں گھومتے تھک بھی چکی تھی ۔۔"

نعمان کی طرف دیکھتے بولی ۔۔"

جس نے سمجھتے ہوئے ہاں میں سر ہلا دیا ۔۔

لیکن اس کی بات پر پلوشے کا منہ لٹک چکا تھا ۔۔"

پلیز نا اپیا۔۔ مجھے آج ہی دیکھنا ہے۔۔ بھیا بولے نا آپی کو مجھے دیکھنا ہے

۔۔"

پلو ہم کل چلے گئے۔۔ درخشاں کے چہرے پر تھکن کے آثار دیکھتے

۔۔اس نے پیار سے سمجھانا چاہا ۔۔

جس پر پلوشہ ایک ناراض نظر ان دونوں پر ڈالتے ۔۔"

خاموشی سے گاڑی کی طرف بڑھنے لگی ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں اور نعمان نے ایک دوسرے کی طرف دیکھتے نفی میں سر ہلایا

--"

اول تو پلوشہ ناراض نہیں ہوتی تھی --

لیکن جب ہوتی تھی --اسے منانا بہت مشکل ہو جاتا تھا --

اور وہ بھی اسے ناراض کرنے کا خطرہ مول نہیں لے سکتے تھے --

اس لیے اسکے پیچھے اسکا ہاتھ تھاما --"

ناراض نا ہو چھٹکی ہم ابھی چلے گے --"ہاں نا

نعمان کے بولنے پر پلوشے نے درخشاں کی طرف دیکھا --جس نے فوراً

ہاں میں سر ہلایا تھا --"

یاہووووو یہ ہوئی نا بات آپ دونوں بہت اچھے ہو --"

دونوں کے گرد اپنے ہاتھ باندھتے ایک ساتھ گلے لگتی وہ خوشی سے چیخی

--"

WAFA SHAH

جس پر وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھتے گہرا سانس کھینچ کر

دھیرے سے مسکرائے ۔۔"

ooooooooooooooooooo

توں۔۔ سزا بھگتے گا ۔۔

احمد یار خان کے گناہوں کی ۔۔"

سامنے والے کی بات سنتے اس نے نفی میں سر ہلایا تھا ۔۔"

چھو،،، چھوڑ دیں

اس کی بات پر وہ شیطان قہقہہ لگاتا اسکے ہاتھ پاؤں باندھنے لگا ۔۔"

میں کبھی بھی اس خان کو خوش نہیں رہنے دوں گا ۔۔"

اسکا ایک بیٹا مارا۔۔ تو اس نے تجھے اپنا بیٹا بنا لیا ۔۔"

اسے کبھی اولاد کی کوئی خوشی دیکھنی نصیب نہیں ہو گی ۔۔"

تیرے بعد اسکی بیٹی کی باری ہے ۔۔"

WAFA SHAH

وہ قہقہہ لگاتا ہوا اسے اپنے ارادوں سے آگاہ کرنے لگا ۔۔"

وہ اسکے سخت شکنجے میں پھڑ پھڑایا ۔۔"

لیکن خود کو چھڑوا نہیں پایا ۔۔"

چھو،،،ڑ چھوڑ دیں ۔۔ماں سا ۔۔بابا سا

وہ اسکی سخت گرفت میں مچلتا ہوا اونچی آواز میں چیختا اپنے ماں باپ کو

بلانے لگا ۔۔

لیکن یہاں اسکی پکار سننے والا کوئی تھا ۔۔

اسکے اپنے تو اسے بہت پہلے ہی چھوڑ کر بہت دور جا چکے تھے ۔۔

اور انکے بعد وہ جسکی زمہ داری تھا ۔۔

وہ پتا نہی کہاں مصروف تھے ۔۔"

چھو،،،ڑ دیں چھوڑ دیں ماں سا تکلیف کی شدت برداشت نا کرتے اس کے

لبوں سے زوردار چیخ برآمد ہوئی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

چھوٹے خان ۔۔"

انور کے بلانے پر وہ ماضی کی تلخ یادوں سے باہر آیا تھا ۔۔"

حسام نے اپنے چہرے پر ہاتھ رکھا ۔۔"

جس پر اسے نمی کا احساس ہوا تھا۔۔"روح میں آج بھی جیسے وہ تکلیف تازہ تھی ۔۔

زخم صرف مندمل ہوئے تھے ۔۔"

لیکن آنکھوں سے اوجھل ان سے رستا ہوا لہو آج بھی میر حسام خان کو ماضی کے ان کالے اندھیروں میں کھینچ لیجاتا تھا ۔۔

جہاں اسکا دم گھٹنے لگتا تھا۔۔" اور وہ ہر پل اپنی موت کی دعائیں مانگنے لگتا تھا ۔۔

ویسے بھی اپنے ماں باپ کے بغیر اسے یہ زندگی ایک بوجھ کے سوا کچھ نہیں لگتی تھی ۔۔

جسے وہ ختم کر دینا چاہتا تھا ۔۔

لیکن موت بھی جیسے اسے قبولنے سے انکاری تھی ۔۔"

چھوٹے خان ۔۔"

اسے خاموش پتھر کا بت بنا دیکھے ۔۔ انور نے اسے پھر ایک بار بلایا ۔۔"

ہنہہ "حسام ہوش میں آیا ۔۔"

وہ باہر کھیتوں میں مزدور کام کرتے ہوئے آپس میں جھگڑ پڑے ہیں ۔۔

اور ایک نوجوان نے بوڑھے شبیر بابا کا سر پھاڑ دیا ہے ۔۔

آپ چل کر دیکھ لیں ۔۔"

کیا ۔۔"

شبیر بابا کا نام آتے ہی حسام فوراً اپنی جگہ سے کھڑا ہوا ۔"

کیونکہ حسام انہیں بہت اچھی طرح سے جانتا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

بہت خاص رشتہ تھا۔۔اسکا ان سے۔۔ماں باپ کے بچھڑنے کے بعد وہ

احمد یار خان اور بڑی خانم کے علاوہ۔۔وہ واحد انسان تھے۔۔جنہوں نے

اسے سنبھالا تھا۔۔جو اسے اپنے لگتے تھے ۔۔

چند لمحوں کیلیئے ہی صحیح۔۔انکے پاس بیٹھ کر اسکی تڑپتی سلگتی روح کو سکون

مل جاتا تھا ۔۔

اس لیے آج انکی تکلیف کا سنتے وہ تڑپ اٹھا تھا ۔۔"

کہاں ہیں وہ ؟؟ حسام نے بے چینی سے سوال کیا تھا ۔۔"

باہر ۔۔"

حسام خان اس وقت احمد یار خان کے ڈیرے پر موجود تھا۔۔جو

خان حویلی کے بعد اسکی دوسری پناہ گاہ ۔۔"

اسکا ارادہ تو یاور خان کی طرف جانے کا تھا۔۔لیکن درخشاں کو ایک نظر

دیکھتے پتا نہیں اسے کیا ہو گیا ۔۔

WAFA SHAH

جو وہ سب کچھ بھول کر یہاں چلا آیا تھا ۔۔"

ناجانے کیوں درخشاں کا ذکر اسے اسکے ماضی کے کالے اندھیروں میں کھینچ لے جاتا تھا ۔۔"

شاید اس لیے کے اسکی معصوم روح پر پہلا زخم لگانے والی درخشاں کی ہی ذات تھی ۔۔"

انور کے بتانے پر وہ کرسی پر رکھی اپنی چادر اٹھاتا باہر کی جانب بڑھا ۔۔ جسکے پیچھے انور نے بھی قدم بڑھائے تھے ۔۔"

ooooooooooooooooo

باغات گھومتے گھومتے وہ لوگ گاؤں سے کافی دور نکل آئے تھے ۔۔"

اتنی خوبصورت جگہ کو دیکھتے ہوئے ۔۔پلوشے خوش ہونے کے ساتھ کچھ حیران بھی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

پھلوں سے بھرے ہوئے درختوں کو دیکھ وہ بار بار انہیں اپنے پوروں سے چھوتی۔۔انکے اصلی ہونے کا یقین کر رہی تھی ۔۔"

کیونکہ اس کیلئے یہ سب کچھ بہت نیا اور انوکھا تھا ۔۔"

نعمان اور درخشاں تو تھک کر وہی ایک صاف جگہ دیکھ کر بیٹھے توڑے ہوئے پھل کھا رہے تھے ۔۔

اور ساتھ میں نعمان کے کیمرے میں لی گئیں تصویروں پر کمینٹری بھی جاری تھی ۔۔"

کیونکہ گاؤں گھومنے کے چکر میں یہ لوگ دوپہر کا کھانا گول کر چکے تھے ۔۔

اور اب چلتے چلتے بھوک سے جان جانے لگی تھی ۔۔"

لیکن اس جگہ کو دیکھتے ہوئے پلوشے کی بھوک پیاس سب کچھ اڑ چکی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

وہ ابھی گھوم پھر کر آس پاس کا جائزہ لے رہی تھی ۔۔

جب اسکی نظر باغ کے دوسری طرف موجود نہر پر پڑی تھی ۔۔"

جسے دیکھنے کیلیئے وہ بنا نعمان اور درخشاں کو بتائے اس طرف بڑھ گئی ۔۔"

درخ یہ دیکھے یہ تصویر کتنی پیاری ہے ۔۔"

نعمان نے درخشاں کو اسکی ایک تصویر دکھاتے ہوئے اس سے اسکی

رائے جاننی چاہی ۔۔

جس میں درخشاں اپنا چہرے پر بکھرے ہوئے بالوں کو ٹھیک کرتے کان

کے پیچھے اڑس رہی تھی ۔۔

اور نظروں کو جھکا رکھا تھا۔۔ جبکہ لبوں پر خوبصورت سی مسکراہٹ تھی

۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ اسکے پیچھے سرمئی رنگ کے پہاڑ نظر آرہے تھے۔۔ جسکی چوٹی پر

سورج ایک چھوٹے سے سنہرے رنگ کے گولے کی طرح معلوم ہورہا

تھا۔۔

جو آہستہ آہستہ اپنے راستے پر چلتا پہاڑوں کے پیچھے کہیں ڈوبتا جارہا تھا

۔۔"

بلاشبہ یہ نظارہ بہت خوبصورت تھا۔۔"

اور اوپر سے درخشاں کا خوبصورت حسن۔۔

اتنی خوبصورت تصویر کو دیکھتے درخشاں کے ہونٹوں پر بھی خوبصورت

مسکراہٹ کھلی۔۔"

ارے یہ آپ نے کب لی؟؟

یہ چھوڑیں آپ بتائیں آپکو پسند آئی؟؟ اسکے خوبصورت چہرے کی طرف

دیکھتے اس نے نرمی سے سوال کیا۔۔"

WAFA SHAH

جی بالکل بہت اچھی ہے۔۔ ہمیں بہت پسند ۔۔

ابھی درخشاں کی بات مکمل نہیں ہوئی تھی ۔۔

جب ان دونوں کے کانوں میں پلوشے کی زوردار چیخ سنائی دی ۔۔"

بھائی ۔۔

آپی بچاؤ ۔۔"

پلوشے کی آواز سن کر وہ دونوں تیزی سے سب کچھ چھوڑ کر اس طرف بھاگے۔۔ جہاں سے آواز آرہی تھی ۔۔"

باغ کے آخر پر دوسری طرف ایک بہت بڑی نہر بہہ رہی تھی ۔۔"

جس کے اندر پلوشہ پتا نہیں کیسے گری تھی ۔۔"

لیکن اپنے دونوں ہاتھ اوپر اٹھائے مسلسل بچاؤ،،، بچاؤ کی گردان کر رہی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

وہ دونوں بھاگ کر نہر کے کنارے پر آئے۔۔ لیکن پانی کے بہاؤ کی وجہ

سے پلوشے کنارے سے کافی دور پہنچ چکی تھی ۔۔

اس لیے پانی میں اترے بنا اسے باہر نکالا نہیں جاسکتا تھا ۔۔"

اور نہر جتنی بڑی تھی اتنی ہی گہری بھی تھی ۔۔

اور ان دونوں کو ہی تیرنا نہیں آتا تھا ۔۔"

اگر نعمان پلوشے کو بچانے کیلئے پانی میں کود بھی جاتا۔۔ لیکن اسے گہرے

پانی سے فوبیا تھا ۔۔

اسکی اپنی طبیعت خراب ہو جاتی اور اسطرح پلوشے کو بچانے کی بجائے

مزید مصیبت کھڑی ہو جاتی۔۔ اور درخشاں اکیلی کچھ بھی نہیں کرپاتی

۔۔"

گھبراؤ نہیں گڑیا۔۔ میں ابھی کچھ کرتا ہوں ۔۔

درخ دھیان رکھیں۔۔ میں ابھی آیا ۔۔

WAFA SHAH

درخشاں کو اشارہ کرتا وہ تیزی سے پیچھے کی طرف بھاگا ۔۔"

جبکہ درخشاں کنارے پر جھکتی اپنا ہاتھ اسکی طرف بڑھانے لگی ۔۔

لیکن دونوں کے درمیان فاصلہ بہت زیادہ تھا ۔۔"

جبکہ پلوشہ کا اب دم گھٹنے لگا تھا۔۔ اسے ایسا لگ رہا تھا۔۔ جیسے پانی کے اندر اسے کچھ نیچے کی طرف کھینچ رہا ہو ۔۔

جس سے گھبرا کر وہ زور سے چیخی تھی ۔۔"

بچاؤ ۔۔"

ooooooooooooooo

بچاؤ ۔۔"

یاور خان جو آج بھی میر کا انتظار کرتے کرتے ہار کر خود ہی اسے ملنے اسکے ڈیرے کی طرف جا رہا تھا ۔۔

نسوانی چیخ پر اس نے تیز چلتی گاڑی کی زبردستی بریک لگائی ۔۔"

WAFA SHAH

اور پھر باہر نکل کر آس پاس دیکھنے لگا ۔۔"

یہاں روڈ کی دوسری طرف نیچے کی طرف بہتی ہوئی گہری نہر میں ایک

لڑکی ڈوبتی ہوئی مسلسل بچاؤ۔۔بچاو

پکار رہی تھی ۔۔"

جبکہ دوسری لڑکی نہر کے کنارے پریشان چہرے سے اسے کچھ بول رہی

تھی ۔۔"

شاید حوصلہ دے رہی تھی۔۔لیکن آگے بڑھ کر اسے باہر نہیں نکال رہی

تھی ۔۔"

شاید خود بھی تیرنا نہیں جانتی تھی۔۔اور جتنی گہری یہ نہر تھی۔۔بنا

تیراکی جانے اس میں اترنا ۔۔

خود کو موت کے منہ میں دھکیلنے کے مترادف تھا ۔۔"

اوپر سے خون کو جما دینے والی سردی۔۔

WAFA SHAH

اور جیسے جیسے شام کے سائے ڈھلتے جا رہے تھے ۔۔

اسکی شدت میں مزید اضافہ ہوتا جا رہا تھا ۔۔"

یاور خان بنا وقت ضائع کیے اپنی چادر اتار کر گاڑی کے اندر پھینکتا ۔۔

بنا سردی کی پرواہ کیے بھاگ کر پانی میں کود چکا تھا ۔۔"

دوسری طرف پلوشے کی ہمت اب جواب دینے لگی تھی ۔۔"

اسکا وجود سردی سے سن ہوتا ساتھ چھوڑنے لگا تھا ۔۔"

حواس گم سے ہونے لگے ۔۔

ناک اور منہ سے اندر جاتا پانی ۔۔"سانس گھونٹنے لگا ۔۔"

اور وہ بند ہوتی سانسوں کے ساتھ ہوش کھونے لگی ۔۔"

جسے دیکھ کنارے پر کھڑی درخشاں نم آنکھوں کے ساتھ نفی میں سر ہلانے لگی ۔۔"

پلوشے پلیز نہیں ۔۔ہمت مت ہارے ۔۔نومی ابھی آجائیں گے ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن پلوشے اسکی آواز سن کر بھی شاید نہیں سن پائی ۔۔

اسکا دماغ گہرے اندھیروں میں گم ہونے لگا ۔۔

آنکھیں بند ہونے لگیں ۔۔"

تبھی درخشاں کی نظر اپنی طرف تیر کے آتے ۔۔یاور خان پر پڑی

۔۔جس نے پلوشے کے ڈوبنے سے پہلے ہی اسے اپنی مظبوط بازوؤں میں

تھام لیا تھا ۔۔"

اور اسے اپنی آغوش میں چھپاتے کنارے کی طرف بڑھنے لگا ۔۔"

جس سے درخشاں کی کب سے رکی ہوئی سانسیں کچھ بحال ہوئیں ۔۔"

یاور خان نے نہر سے باہر آتے پلوشے کے بیہوش وجود کو کنارے پر لٹایا

۔۔درخشاں فوراً اسکے قریب آئی ۔۔"

پلوشے ۔۔پلوشے جان آنکھیں پلیز ۔۔

WAFA SHAH

اسکے نیلے پڑتے چہرے کو تھپتھپاتے ہوئے۔۔ درخشاں نے اسے ہوش

میں لانا چاہا۔۔ پر وہ تو بے جان مورت کی طرح پڑی تھی ۔۔"

دوسری طرف یاور خان نے سچویشن کو سمجھتے ہوئے۔۔ اپنے بھاری ہاتھ

اسکے نازک پیٹ پر رکھتے ہلکا ہلکا دباؤ دینا شروع کیا ۔۔"

جس سے اسکے پیٹ میں گیا نہر کا پانی منہ کے راستے باہر نکلنے لگا ۔۔"

پلیز آپ انکے ہاتھوں کی ہتھیلیاں رگڑ کر انہیں گرم کرنے کی کوشش

کریں ۔۔

درخشاں کو رونے کیلئے تیار دیکھتے۔۔ وہ اسے ہدایت دیتا خود اسکی سانسیں

چیک کرنے لگا ۔۔"

لیکن اسے کچھ بھی محسوس نہیں ہوا ۔۔"

او نو ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں جو اسکی ہدایت پر عمل کرتے۔۔پلوشے کی ہتھیلیاں رگڑ رہی تھی۔۔اسکی آواز پر پریشان نگاہوں اسکی طرف دیکھنے لگی ۔۔"

یہ سانس نہیں لے رہی ۔۔

یہاں سے ہاسپٹل لیجانے میں بہت وقت لگے گا ۔۔

جس سے انکی زندگی کو خطرہ ہو سکتا ہے ۔۔

تو پھر اب ؟؟

یاور کی بات پر درخشاں مزید پریشان ہوئی ۔۔

اوپر سے مدد لینے کیلئے گیا نومی بھی ابھی تک نہیں آیا تھا ۔۔"

ایک ہی راستہ ہے۔۔ہمیں انہیں مصنوعی سانس دینی ہوگی ۔۔"

اس نے درخشاں کی طرف دیکھتے حل بتاتے ساتھ اشارہ بھی کیا ۔۔

تاکہ وہ آگے بڑھ کر اسے سانس دے۔۔"کیونکہ وہ خود یہ کام نہیں کر سکتا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن درخشاں کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔وہ پلوشے کو کیسے سانس دے

۔۔"

میڈم ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔۔پلوشے کی ڈوبتی ہوئی نبض کو چیک

کرتے۔۔ شش و پنج میں مبتلا درخشاں کو دیکھ وہ زرا غصے سے بولا ۔۔"

ہاں لیکن میں ہمیں سمجھ نہیں آرہا۔۔"ہم سانس کیسے دیں۔۔اور

درخشاں کی ابھی بات مکمل نہیں ہوئی تھی ۔۔جب پلوشے کی حالت مزید

خراب ہوتے دیکھ وہ ساری باتوں کو پس و پشت ڈالتا۔۔اسکے سردی سے

نیلے پڑ چکے لبوں کو کھول کر ان پر جھک چکا تھا ۔۔"

oooooooooooo

یاور کے اس عمل پر درخشاں کی آنکھیں پھٹنے کے قریب تک کھل گئیں

تھیں۔۔شرم سے سفید چہرہ سرخ ہوا ۔۔

WAFA SHAH

اور جو غصہ آیا وہ الگ ۔۔"

یہ کیا کر رہے ہیں آپ ؟؟

اسے کندھے سے پکڑ کر پلوشے سے دور دھکیلتی وہ غصے سے چلائی

۔۔دوسری طرف پلوشے کو ایک زوردار قسم کا اچھولگا تھا ۔۔"

اور زور زور سے کھانستے ہوئے جیسے ہوش میں آنے لگی ۔۔"

درخشاں کی حرکت پر یاور خان کی آنکھوں میں لہو اترا ۔۔

ایک تو وہ اپنے اصولوں کے خلاف جا کر انکی مدد کر رہا تھا ۔۔

اوپر سے یہ لڑکی اسے ہی آنکھیں دکھا رہی تھی ۔۔

طیش سے اسکے ہاتھوں کی رگیں پھولنے لگیں ۔۔

اور وہ ایک جھٹکے میں اپنی جگہ سے کھڑا ہوا ۔۔"

پلوشے جان یاور خان پر ایک غصیلی نظر ڈال کر وہ پلوشے کے قریب

ہوئی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

جس نے دھیرے سے اپنی پلکوں کو جنبش دیتے انہیں کھولا ۔۔

اپیا۔۔"

پلوشے کی آنکھوں میں آنسو اترے۔۔"موت کو اتنے قریب سے دیکھ لینے کے بعد۔۔وہ بہت ڈر چکی تھی ۔۔"

تبھی روتے ہوئے اٹھ کر درخشاں کے سینے آ لگی ۔۔

بس جان آپ ٹھیک ہو ۔۔"

اسکی پیٹھ نرمی سے سہلاتے ہوئے وہ اسے خاموش کروانے کی کوشش کرنے لگی ۔۔"

تبھی نعمان بھی گاؤں کے دو تین بندوں کے ساتھ بھاگتا ہوا وہاں آیا تھا ۔۔"

پلوشے ۔۔"

WAFA SHAH

اور پلوشے کو صحیح سلامت درخشاں کے گلے لگے دیکھ اسکی جان میں جان آئی تھی ۔۔"

بھیا ۔۔"

نعمان کی آواز پر وہ درخشاں سے الگ ہوتی ۔۔ اٹھ کر نعمان کے گلے لگی تھی ۔۔"

جس نے اس نے سینے میں بھینچتے ہوئے ۔۔ بہت محبت سے اسکا سر چوما تھا ۔۔"

پلوشے آپ ٹھیک ہو نا ؟؟

اسے خود سے الگ کرتے بہت نرمی سے سوال کیا ۔۔

جس پر اس نے ہاں میں سر ہلایا ۔۔ تبھی نعمان خان کی نظر وہاں کھڑے یاور خان پر پڑی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

جو مکمل بھیگے لباس میں کھڑا۔۔ان لوگوں کی طرف سپاٹ نظروں سے دیکھ رہا تھا ۔۔"

تھینک یو۔۔ آپ نے میری بہن کی جان بچائی ۔۔

پلوشے کو درخشاں کے حوالے کرتے۔۔اگے بڑھ کر اسکا شکریہ ادا کیا ۔۔"

یاور خان نے ایک نظر اسے دیکھنے کے بعد اسکے پیچھے کھڑی ان دونوں لڑکیوں کی طرف دیکھا ۔۔

درخشاں کی آنکھوں میں ابھی تک غصہ تھا ۔۔

جبکہ پلوشے معصوم نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی ۔۔"

جسکی ہیزل براؤن آنکھوں میں سرخی کے ساتھ ٹھہری نمی کو دیکھ ۔۔

پہلی بار اسکا دل انجانے سے احساس سے دھڑکا ۔۔"

WAFA SHAH

یاور نے فوراً اپنی نظروں کا زاویہ بدلہ ۔۔ بڑی بات ہے آپکو لگتا ہے میں نے آپکی بہن کی جان بچائی ۔۔

ورنہ یہاں تو بہت سے لوگ ایسے ہیں ۔۔ جو مصیبت کے وقت خود تو کچھ کر نہیں سکتے ۔۔

البتہ کسی کی بھلائی میں کی جانے والی اچھائی کو بھی اسکا گناہ قرار دیتے ہیں ۔۔

درخشاں کی طرف دیکھتے وہ طنزیہ لہجے میں بولا تھا ۔۔"

جس نے اسے سپاٹ نظروں سے دیکھا ۔۔ "وہ اسکا طنز اچھی طرح سمجھ چکی تھی ۔۔"

البتہ نعمان کو اسکی بات سمجھ نہیں آئی تھی ۔۔

مطلب ۔۔"

یاور نے درخشاں سے نظریں پھیر کر نعمان کی طرف دیکھا ۔۔

WAFA SHAH

کچھ نہیں ۔۔"

شکریہ کی ضرورت نہیں۔۔یہ میرا فرض تھا ۔۔

سپاٹ لہجے میں بولتے ہوئے پلٹنے لگا۔۔جب نعمان نے اسے روکا ۔۔"

آپکے کپڑے بھیگ گئے ہیں۔۔ سردی لگ جائے گی۔۔اگر آپکو مناسب

لگے تو۔۔ آپ ہمارے ساتھ ہمارے گھر چلے ۔۔

کپڑے تبدیل کر لیجئے گا ۔۔

نہیں اسکی ضرورت نہیں ہے ۔۔"

میں یہی کا ہوں۔۔اور ہم پہاڑی لوگوں کو ان سب کی عادت ہے ۔۔"

میرے خیال میں آپکو اپنی بہن کی طرف زیادہ دھیان دینا چاہیے ۔۔"

پلوشے کو سردی سے کانپتے ہوئے دیکھ،،وہ سپاٹ لہجے میں جتاتا پلٹ گیا

۔۔

WAFA SHAH

نعمان کے ساتھ سردی سے کانپتی پلوشے نے ایک پل کیلئے حیران

نظروں سے اسکی چوڑی پشت کو دیکھا ۔۔"

یاور خان کا رویہ حد سے زیادہ روڈ تھا ۔۔

لیکن اس روڈنیس کے پیچھے چھپی فکر پلوشے سے مخفی نہیں رہی تھی

۔۔"وہ عمر میں چھوٹی تھی ۔۔

پر احساس اور جذبات کی زبان بہت گہرائی سے سمجھتی تھی ۔۔"

اور اس اجنبی کی اپنے لیے فکر کو دیکھ اسکے نرم لبوں پر نا معلوم سی

مسکراہٹ کھلی ۔۔"

البتہ نعمان خان کو اسکا رویہ برا لگا تھا ۔۔

لیکن پھر سر جھٹک کر وہ پلوشہ لوگوں کی طرف متوجہ ہوا ۔۔

جن بندوں کو وہ مدد کیلئے بلا کر لایا تھا۔۔وہ سب کسان تھے۔۔انکا شکریہ

ادا کرتے۔۔پلوشے

اور درخشاں کو ساتھ لیتے حویلی کی طرف روانہ ہوا ۔۔"

ooooooooooooooooo

بابا آپکو کیا ضرورت تھی ۔۔ انکے درمیان جھگڑے میں بولنے کی ۔۔"

شبیر بابا کی پیشانی پر آئے زخم کی ڈریسنگ کرتے ۔۔"

وہ زرا خفگی سے بولا ۔۔

حالانکہ وہ انکے ساتھ یہ سلوک کرنے والے کو اچھے سے سبق سیکھا آیا تھا

۔۔ کہ وہ دوبارہ کبھی کسی بزرگ پر ہاتھ اٹھانے کی غلطی نا کرتا ۔۔

لیکن پھر بھی انہیں تکلیف میں دیکھ کر اسے دوبارہ غصہ آرہا تھا ۔۔

چھوٹے خان میں نے تو بس جھگڑا ختم کروانے کی کوشش کی تھی ۔۔

مجھے کیا پتا تھا ۔۔ وہ لوگ مجھ پر ہی ہاتھ صاف کر لینگے ۔۔

WAFA SHAH

اسکے سخت تاثرات کو دیکھتے۔۔انہوں نے بات کو مزاق کا رنگ دینا چاہا

۔۔"

حسام نے ناراض نظروں سے دیکھا۔۔وہ نرمی سے مسکرائے ۔۔

جس پر وہ نفی میں سر ہلا کر رہ گیا ۔۔"

بابا آپ کو خیال رکھنا چاہیے۔۔آپکی اب عمر نہیں ہے ۔۔

یوں لڑائی جھگڑوں میں پڑنے کی ۔۔

پٹی باندھ کر فرسٹ ایڈ باکس واپس ٹیبل پر رکھتے ۔۔

وہ انہیں پیار سے سمجھانے لگا ۔۔"

ایسا کیوں بول رہے ہیں۔۔شیر بوڑھا بھی ہو جائے پھر بھی شیر ہی رہتا

ہے ۔۔

آپ اگر تھوڑی دیر اور نا آتے تو۔۔میں نے اکیلے ہی ان دونوں کی ہڈی

پسلی ایک کر دینی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

بالکل ٹھیک بول رہے ہیں شبیر بابا۔۔شیر بوڑھا بھی ہو پھر بھی شیر ہی رہتا ہے ۔۔"

حسام شبیر بابا کی بات کا ابھی کوئی جواب دیتا۔۔جب کمرے میں داخل ہوتا یاور خان مسکرا کر انکی ہاں میں ہاں ملاتے انکے سامنے پیار لینے کیلئے جھکا ۔۔"

جبکہ اسکے بھیگے لباس کو دیکھ شبیر بابا کے ساتھ حسام بھی پریشان ہوا ۔۔"

یاور تمہارے کپڑے کیسے بھیگے ؟؟اور تم ایسے ہی گھوم رہے ہو۔۔سردی لگ جائے گی ۔۔"

تو لگ جائے تم سے مطلب ؟؟

شبیر بابا سے پیار لینے کے بعد وہ سپاٹ نظروں سے اسکی طرف دیکھتے غصے سے بولا ۔۔"

جسکے بدلے حسام اسے ڈبل گھوری سے نوازتا ۔۔

WAFA SHAH

اٹھ کر کمرے میں رکھی گئی الماری سے اپنے کپڑے نکال کر لایا تھا ۔۔"

کیونکہ زیادہ تر وہ یہی پر رہتا تھا۔۔اس لیے کپڑوں کے ساتھ باقی

ضرورت کا سارا سامان بھی یہاں موجود تھا ۔۔

جسے یاور نے لینے سے صاف انکار کیا ۔۔

کیونکہ اسے حسام پر اس وقت بہت غصہ تھا ۔۔

یاور خان اگر مجھ سے اپنا منہ نہیں تڑوانا چاہتے۔۔تو چپ چاپ جا کر

کپڑے چینج کرو اسی وقت ۔۔"

تمہیں کیا لگتا ہے میں تم سے ڈرتا ہوں ۔۔

اسکی سبز آنکھوں میں دیکھتے وہ دوبدو جتاتے بولا ۔۔"

لیکن بیٹا چھوٹے خان ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔ آپکی طبیعت خراب ہو جائے

گی۔۔ آپکی جو بھی ناراضگی ہے۔۔وہ بعد میں بات کر کے حل کر لیجئے گا

۔۔

WAFA SHAH

ان دونوں کو ہار نا مانتے دیکھ ۔۔

شبیر بابا کو مداخلت کرنی پڑی تھی ۔۔

جنکی بات کا مان رکھتے یاور نے اسکے ہاتھ سے کپڑے جھپٹنے کے انداز میں کھینچے ۔۔"

اور پھر اسے تیز نظروں سے گھورتا واشروم کی طرف بڑھ گیا ۔۔"

جبکہ پیچھے اسکی ناراضگی کو دیکھتے حسام خان کے لبوں پر نرم مسکراہٹ کھلی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

oooooooooooooooo

یاور جب تک کپڑے چینج کر کے آیا۔۔تب تک حسام دونوں کیلئے گرم قہوہ منگواہ چکا تھا ۔۔"

جبکہ شبیر بابا اٹھ کر اپنے گھر کی طرف چلے گئے تھے ۔۔

کیونکہ انہیں فلحال آرام کی ضرورت تھی ۔۔

جنہیں گھر چھوڑنے حسام نے خصوصاً انور کو بھیجا تھا ۔۔"

اب بتاؤ؟؟ تمہارے کپڑے خراب کیسے ہوئے ؟؟

لیکن یاور نے اسکی بات کا جواب دینا ضروری نہیں سمجھا تھا ۔۔"

اور اسے نظر انداز کرتے قہوہ اٹھا کر پینے لگا ۔۔

انداز بہت ہی شاہانہ تھا ۔۔

خود کو نظر انداز کیے جانے پر حسام خان نے تیز نظروں سے اسے گھورا

۔۔"

کیا تکلیف ہوئی ہے تمہیں۔۔ کیوں ایساری ایکٹ کر رہے ہو ؟؟

سیریسلی میر حسام خان یہ تم مجھ سے پوچھ رہے ہو ؟؟

حسام کے اس قدر انجان بن جانے پر،، جیسے وہ کچھ جانتا ہی نہیں۔۔ اس

نے حیرت سے سوال کیا ۔۔

WAFA SHAH

ہاں تم سے پوچھ رہا ہوں ؟؟

حسام نے اسکے غصے سے سرخ ہوئے چہرے کو دیکھ کر مسکراہٹ ضبط کی

۔۔"

جسے وہ بھی دیکھ چکا تھا۔۔اسکے غصے میں مزید اضافہ ہوا تھا ۔۔"

اور وہ قہوے کا کپ ٹیبل پر پٹکنے کے انداز میں رکھتا۔۔اپنی جگہ سے اٹھ

کھڑا ہوا ۔۔"

اصل میں مجھے یہاں آنا ہی نہیں چاہیے تھا ۔۔

کیونکہ جہاں آپکی قدر نا ہو۔۔وہاں انسان کو اپنا وقت ضائع نہیں کرنا

چاہیے ۔۔

غصے سے بولتے باہر کی طرف بڑھنے لگا۔۔جب حسام نے اٹھتے اسکے آگے

بڑھنے سے پہلے کھینچ کر سینے سے لگایا ۔۔

WAFA SHAH

یاور خان نے اسے پیچھے دھکیلنا چاہا۔۔ لیکن حسام خان کی پکڑ مظبوط ہونے کی وجہ سے کامیاب نا ہو سکا ۔۔"

چل اب مان جا اس سے زیادہ میں تیرے نخرے برداشت نہیں کر سکتا ۔۔"

یاور سے الگ ہوتے وہ مسکرا کر بولا۔۔ جس پر پہلے تو یاور نے اسے گھورا ۔۔

پھر اسکے لبوں پر کھلی مسکراہٹ کو دیکھ۔ نفی میں سر ہلاتا خود بھی مسکرایا ۔۔"

ہمیشہ ایسا ہی کرتے ہو تم۔۔

یاور خان کی محبت اسکی دوستی کا ناجائز فائدہ اٹھا کر منا لیتے ہو ۔۔

کیونکہ تم جانتے وہ تم سے زیادہ دیر ناراض نہیں رہ سکتا ۔۔

WAFA SHAH

لیکن ایک بات یاد رکھنا میر حسام خان جس دن یاور خان تم سے سچ مچ

ناراض ہو گیا ۔۔

تمہاری لاکھ منت اور ترلے پر بھی نہیں مانے گا ۔۔"

چل اب فضول میں ڈائلاگ نا جھاڑ ۔۔ میں تیرا منہ نا توڑ دوں گا ۔۔

آیا بڑا ناراض ہونے والا ۔۔

حسام نے اسکی بات پر غصے سے گھورتے اسے دوبارہ گلے سے لگا گیا ۔۔"

اس نے یاور کے سامنے تو بول دیا ایسے ۔۔ لیکن اسکی بات پر ایک پل کیلئے

اسکا دل کسی نے مٹھی میں جھکڑا تھا ۔۔

وہ تصور میں بھی کبھی یاور کا خود سے دور جانا برداشت نہیں کر سکتا تھا

۔۔"

اچھا چھوڑ اب کیا محبوبہ کی طرح بار بار مجھ سے چپکے جا رہا ہے ۔۔"

WAFA SHAH

یاور کی بات پر حسام نے اس سے الگ ہوتے اسے مصنوعی غصے سے گھورا

--'

زیادہ آنکھیں دکھانے کی ضرورت نہیں اچھا --

کیونکہ میں تمہاری ان مینڈک کے رنگ والی آنکھوں سے ڈرنے والا

نہیں ہوں --"

اسکی آنکھوں کے سبز رنگ پر چوٹ کرتا-- وہ دوبارہ اپنی جگہ پر براجمان

ہوتے-- اپنا چھوڑا ہوا کپ اٹھا کر لبوں سے لگا چکا تھا --"

جسے ایک پل گھورنے کے بعد وہ بھی اسکے ساتھ براجمان ہوا --"

تم کل آئے کیوں نہیں ؟؟ اور آج بھی جبکہ فون پر تو تم نے زرش کو بولا

تھا-- تم آرہے ہو --

ہمم

یاور خان کے سوال پر حسام کے چہرے پر ایک سایہ سا لہرایا --

WAFA SHAH

یاور وہ واپس آگئی ہے ۔۔

لہجہ حد سے زیادہ سرد تھا ۔۔

کون ؟؟

حسام خان نے سرخ نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

جسے دیکھتے اسے معاملہ سمجھنے میں دیر نہیں لگی تھی ۔۔"

تو اب ؟؟

توں شادی کرلے گا اس سے ؟؟

یاور خان حسام خان کے ایک ایک راز سے واقف تھا ۔۔

بڑے خان حسام کو پہلے ہی بتا چکے تھے ۔۔ کہ درخشاں کی واپسی پر وہ پوری

برادری کے سامنے ان دونوں کے نکاح کا اعلان کرینگے ۔۔"

اور ساتھ رخصتی بھی ۔۔

WAFA SHAH

کیونکہ وہ اپنی زندگی میں ہی درخشاں کو محفوظ ہاتھوں میں سونپ دینا

چاہتے تھے ۔۔"

لیکن حسام کے اندر ہمت نہیں تھی ۔۔جو وہ اسے اتنی آسانی سے سب

قبول کرلیتا ۔۔

ویسے بھی درخشاں اس سے جتنی نفرت کرتی تھی ۔۔

اس سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں تھا ۔۔

بچپن میں چہرے پر پڑنے والے تمانچوں کے نشان آج بھی اس کی روح

پر تازہ تھے ۔۔"

لیکن وہ بڑے خان کو منع بھی نہیں کر سکتا تھا ۔۔

عجیب کشمکش کا سماں تھا

جس میں حسام کو کوئی دوسرا راستہ نظر نہیں آرہا تھا ۔۔"

پتا نہیں ۔۔

WAFA SHAH

دو حرفی جواب ۔۔

لیکن یار یہ تو تیرے ساتھ زیادتی ہے ۔۔ جب بڑے خان جانتے ہیں ۔۔ تیرے بابا بے قصور تھے ۔۔

تو اپنی بد تمیز بیٹی کے ساتھ تجھے زبردستی باندھ کر کیوں تیری زندگی خراب کر رہے ہیں ؟؟

یاور کی بات پر حسام کے ہونٹوں پر تلخ مسکراہٹ آئی ۔۔"

انکے لحاظ سے تو وہ میرے ساتھ اپنی کی گئی زیادتی کا ازالہ کرنا چاہتے ہیں ۔۔

لیکن انہیں یہ کون سمجھائے ۔۔ انکی یہ کوشش مجھے مزید تکلیف سے دوچار کر رہی ہے ۔۔"

اسکے لہجے میں گہرا درد بول رہا تھا ۔۔

جسے یاور نے شدت سے محسوس کیا ۔ اسکا بس نہیں چلا تھا ۔۔

WAFASHAH

کہ وہ اسکے ہر درد ہر تکلیف کو جڑ سے ختم کر دے ۔۔

ورنہ وہ ایسا کب کا کر چکا ہوتا ۔۔

حسام ۔۔

اس نے حسام کے کندھے پر ہاتھ رکھا ۔۔"

حسام نے سرخ نظریں اٹھائیں ۔۔

رشتہ ہے دوست نبھانا تو پڑے گا ہی ۔۔زخمی مسکراہٹ لبوں پر سجائے وہ تلخی سے گویا ہوا ۔۔

جبکہ یاور خان نے نفی میں سر ہلاتے اسے اپنے سینے میں بھینچا تھا ۔۔"

oooooooooooooooo

پلوشے بچہ کیا کرتا؟؟ دھیان کدھر تھا آپکا۔۔ کیسا گر گیا تم پانی میں ؟؟

WAFA SHAH

اس وقت سب لوگ پلوشے کے کمرے میں موجود تھے۔۔

زیادہ دیر بھیگے کپڑوں میں رہنے کی وجہ سے اسے سردی لگ چکی تھی۔۔۔

تبھی اسکے سرہانے دائیں طرف بیٹھیں بڑی خانم فکر مندی سے گویا

ہوئیں ۔۔"

آنی،،، میں بس،،، وہ نہر دیکھنے گئی تھی ۔۔

لیکن کنارے پر کھڑے،،، مجھے پتا ہی نہیں چلا۔۔ میرا پاؤں پھسلا اور میں

پانی کے اندر ۔۔

سب کو اپنی وجہ سے پریشان ہوتے دیکھ۔۔ وہ ہلکے پھلکے لہجے میں بولی

۔۔"

جبکہ اسکی بات پر وہاں موجود سبھی افراد کے لبوں پر نرم مسکراہٹ کھلی

۔۔"

جھلی کہیں کا ۔۔

WAFA SHAH

نہر دیکھنی ہی تھی ۔۔ تو اکیلے جانے کا کیا ضرورت تھا ۔۔"

اگر نعمان لوگ وہاں موجود نا ہوتا ۔۔ اور وہ لڑکا تمہیں وقت پر بچانے نا

آتا ۔۔

تو جانتا ہے کیا ہوتا ؟؟

لیکن ہوا تو نہیں نا ۔۔ اس لیے آپ بھی پریشان نا ہو ۔۔

زندگی اور موت

ہمارے خدا کے ہاتھ میں ہے ۔۔ میری زندگی لکھی تھی ۔۔ اس لیے اللہ

تعالیٰ نے وسیلہ بھی بنا دیا ۔۔"

بات کرتے ہوئے اسکی آنکھوں کے آگے ۔۔ یاور خان کا وجیہہ چہرہ

لہرایا ۔۔

اسکے چہرے کے تنے ہوئے نقوش ۔۔ لب و لہجے سے جھلکتی سنجیدگی ۔۔

سب کچھ بہت اٹریکٹو تھا ۔۔

WAFA SHAH

جسے پلوشے چاہ کر بھی اپنے دل و دماغ سے نہیں نکال پا رہی تھی ۔۔"

پھر بھی بچہ تمہیں دھیان رکھنا چاہیے نا ۔۔

تم جانتا ہے۔۔ ہم اور تمہارا بابا سائیں تم سے کتنا پیار کرتا ہے ۔۔

اگر تمہیں کچھ ہو جاتا۔۔ تو ہم لوگ کیا کرتا ۔۔

اسکے نازک وجود کو سینے میں بھینچتے وہ آبدیدہ لہجے میں گویا ہوئیں۔۔"

پلوشے نے بھی وہ وقت یاد کرتے جھرجھری سی لی ۔۔

ایک پل کیلیئے تو اسے بھی ایسا ہی لگا تھا کہ وہ اب نہیں بچے گی ۔۔"

ہمارے خیال میں پلوشے بٹیا ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔ جو چیز ہوئی نہیں اسکے بارے میں سوچ کر پریشان ہونے کی بجائے۔۔ ہم سب کو رب کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ انہوں نے صحیح وقت پر انکی حفاظت کیلیئے اپنے بندے کو بھیج دیا ۔۔"

WAFA SHAH

جی بالکل لالا۔۔ آسیہ آپ بھی بس کریں ہماری بیٹی ٹھیک ہے۔۔ ہمارے لیے اتنا ہی کافی ہونا چاہیے ۔۔"

بڑے خان کی تائید میں سر ہلاتے۔۔انہوں نے آسیہ بیگم کو خود کو سنبھالنے کا اشارہ کیا ۔۔

کیونکہ پلوشے کا اس واقعے کو یاد کر کے۔۔ سہم کر انکے سینے میں چھپنا وہ محسوس کر چکے تھے ۔۔

اور وہ اپنی بیٹی کو۔۔ دوبارہ گزرا ہوا وقت یاد نہیں دلانا چاہتے تھے ۔۔"

جسے سمجھتے انہوں نے ہاں میں سر ہلایا ۔۔"

چلے سب لوگ رات کافی ہو گئی ہے۔۔ ہمارے خیال میں پلوشے بٹیا کو آرام کی ضرورت ہے ۔۔"

ہم سب کو بھی اپنے کمروں میں چل کر آرام کرنا چاہیے ۔۔

احمد یار خان کے نرم لہجے میں بولنے پر سب نے سر ہلایا تھا۔۔

WAFA SHAH

جسکے بعد باری باری سب پلوشے کو پیار کرتے وہاں سے نکلتے چلے گئے ۔۔

جبکہ درخشاں اسکی طبیعت کا خیال کرتے اسکے پاس ہی رک گئی تھی ۔۔"

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

حسام نے جیسے ہی حویلی میں قدم رکھے ۔۔تو اپنے انتظار میں اب تک

بڑے خان کو جاگتے دیکھ وہ وہی دروازے پر ہی تھم گیا تھا ۔۔"

احمد یار خان جو کب سے دروازے پر ہی نظریں جمائے بیٹھے تھے ۔۔اسے

اندر داخل ہوتے دیکھ ناراضگی سے اپنا رخ بدل گئے ۔۔"

حسام انکی ناراضگی جتانے کے انداز کو دیکھتے نرمی سے مسکرایا ۔۔"

اور پھر بھاری قدم لیتے انکے پاس آتا انکے قدموں میں بیٹھتے ۔۔اپنا درد

سے پھٹتا ہوا سر انکے گود میں رکھتے ۔۔اپنی جلتی ہوئی آنکھیں بند کر گیا

۔۔

WAFA SHAH

پچھلی دوراتوں سے وہ سویا نہیں تھا۔۔ جسکی وجہ سے میڈیسن لینے کے

باوجود سر درد ٹھیک نہیں ہو رہا تھا ۔۔"

لیکن وہ بھی کیا کرتا۔۔ جیسے ہی وہ اپنی آنکھیں بند کرتا۔۔ تو ماضی کی تلخ

یادیں ان میں بسیرا کر لیتی ۔۔

جو اتنی خوفناک تھیں۔۔ کہ وہ گھبرا کر فورا

انہیں کھول دیتا ۔۔"

اسے اپنی گود میں چہرہ چھپاتے دیکھ۔۔ احمد یار خان نے اپنی ناراضگی کو

ایک سائڈ رکھتے اسکے گھنے بالوں والے سر پر اپنا دست شفقت رکھا ۔۔"

وقت مل گیا آپکو گھر آنے کا ؟؟

بابا زمینوں پر کام تھا ۔۔

میر آپ نے ہم سے جھوٹ بولنا کب سے شروع کر دیا ؟؟

WAFA SHAH

اسکی بات کے جواب میں وہ افسوس سے بولے ۔۔ کیونکہ وہ انور سے پہلے

ہی سب پتا کروا چکے تھے ۔۔

کام نا ہونے کے باوجود بھی وہ اکیلا ڈیرے پر بیٹھا ہوا تھا ۔۔"

انکی بات پر حسام نے اپنا سر اٹھایا ۔۔"

اسکی سبز آنکھوں میں اتری سرخی کو دیکھ انکے دل کو کچھ ہوا ۔۔"

کیا ہوا ہے میر ؟؟

کونسی بات پریشان کر رہی ہے آپکو ؟

اپنے بابا کو نہیں بتائیں گے ؟؟ اسکے لبوں پر زخمی مسکراہٹ ابھری ۔۔

آپ جانتے ہیں ۔۔"

دو حرفی جواب ۔۔"

انہوں نے بہت غور سے اسکے وجیہہ چہرے کی طرف دیکھا ۔۔

درخشاں کی وجہ سے پریشان ہیں ؟؟

WAFA SHAH

وہ جیسے بات کی گہرائی تک پہنچے تھے ۔۔"

آپ جانتے ہیں۔۔وہ مجھے کبھی قبول نہیں کرینگی ۔۔

اور انکی مجھ سے نفرت بھی آپ سے کوئی ڈھکی چھپی نہیں ہے ۔۔

اسکے باوجود بھی آپ انہیں میرے ساتھ باندھے رکھنا چاہتے ہیں ؟؟

دو دن پہلے اسکے نام پر جو درخشاں نے ہنگامہ کھڑا کیا تھا وہ اس سے قطع

بھی انجان نہیں تھا ۔۔

جو احمد یار خان بھی سمجھ چکے تھے

۔

بچپنا ہے انکا۔۔ آپ انکی باتوں کو زیادہ دل پر مت لیں ۔۔

ہم نے افشین سے بات کی ہے۔۔وہ سمجھائے گی انہیں ۔۔

پھر بھی بابا۔۔میں نہیں چاہتا انکے ساتھ کوئی زور زبردستی کی جائے ۔۔"

اسکی بات پر وہ نرمی سے مسکرائے ۔۔"

WAFA SHAH

آپکو پتا ہے میر ۔۔

کبھی کبھی ہم آپکی قوت برداشت کو دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں ۔۔"

بچپن میں ہماری وجہ سے آپ کے ساتھ جو زیادتی ہوئی ۔۔

آپ اپنے ماں باپ سے دور ہوئے۔۔اور اسکے بعد ہماری دشمنی کا جو

بھگتان آپکو بھرنا پڑا ۔۔

لیکن اسکے باوجود بھی آپکو ہم سے نفرت نہیں ہوئی ۔۔

دل نہیں چاہا۔۔ کہ ہمیں سزا دیں۔۔ہماری کمزوری کا فائدہ اٹھا کر ہمیں

تکلیف پہنچائے ؟؟

انکے لہجے میں گہرے پچھتاوے بول رہے تھے جبکہ آنکھوں سے اسکی

تکلیف محسوس کرتے نمی اتر آئی تھی ۔۔

بالکل نہیں۔۔وہ سب تو میری قسمت میں لکھا تھا ۔۔

WAFA SHAH

آپ ذریعہ نا بھی بنتے۔۔ کوئی اور بن جاتا۔۔ لیکن جو قسمت میں لکھا تھا وہ

تو ہو کر رہتا ۔۔

اس لیے ان سب کیلئے خود کو قصوروار نا ٹھہرائیں ۔۔"

انہیں شرمندہ ہوتے دیکھ وہ انکے دونوں ہاتھ تھام کر لبوں سے لگاتا

۔۔نرم لہجے میں بولا ۔۔"

ہم اس محبت اور احترام کے قابل نہیں ہیں میر ۔۔"

انہیں ماضی میں لیے جانے والے اپنے فیصلے پر آج بھی افسوس تھا ۔۔"

نہیں بابا۔۔ ایسی باتیں کر کے مجھے شرمندہ نا کریں ۔۔

آپ تو بہت اچھے ہیں۔۔ لوگ اتنی بڑی بڑی زیادتیاں کرنے کے باوجود

بھی اپنی غلطی نہیں مانتے ۔۔

کیونکہ ہم جیسے نوکروں کی انکی نظر میں کوئی اوقات نہیں ہوتی ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ آپ نے تو بابا سائیں اور ماں سا کے بعد مجھے اتنی محبت دی۔۔مجھے اپنا بیٹا بنایا۔۔ چھوٹے خان کی جگہ دی ۔۔

آج جو لوگ میری اتنی عزت کرتے ہیں۔۔اتنی محبت دیتے ہیں ۔۔ سب آپکی وجہ سے ہے ۔۔"

یہ سب کر کے ہم نے آپ پر کوئی احسان نہیں کیا۔۔بلکہ ہماری غلطی کو معاف کر یہ سب قبول کر کے آپ نے ہم پر احسان کیا ہے۔۔ورنہ ہم ہمارے ہاتھوں آپکے ساتھ کی جانے والی زیادتی کا بوجھ کبھی سہار نا پاتے ۔۔"

اسکی بات کا جواب دیتے ایک آنسو انکی آنکھوں سے بے مول ہو تا حسام کے ہاتھوں پر گرا ۔۔

جسے دیکھ اس نے نفی میں سر ہلایا ۔۔"

WAFA SHAH

جہاں ہم پر اتنے احسان کیے ہیں۔۔ایک اور کر دیں میر۔۔ہماری نادان بیٹی کو قبول کر لیں ۔۔

ہم جانتے ہیں درخشاں نے دس سال پہلے آپکے ساتھ جو بھی برا سلوک کیا ۔۔

اسے بھولانا آسان نہیں۔۔لیکن ہماری خاطر انہیں ایک موقع دے دیں ۔۔

ہم ساری زندگی آپکے قرض دار رہے گے ۔۔"

وہ بے بسی سے اسکے سامنے اپنے ہاتھ جوڑ گئے تھے ۔۔"

کیونکہ وہ جانتے تھے۔۔انکی ضدی بیٹی کو اسکے علاوہ کوئی اور نہیں سنبھال سکتا تھا ۔۔

اور ناہی دشمنوں سے اسکی حفاظت کر سکتا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

ایسا نہیں تھا۔۔ کہ انکی بیٹی کو رشتوں کی کوئی کمی تھی۔۔ لیکن احمد یار خان کو حسام کے علاوہ کسی پر بھروسہ نہیں تھا۔۔"

اپنا بیٹا وہ پہلے ہی کھو چکے تھے۔۔ اب درخشاں کو نہیں کھونا چاہتے تھے ۔۔

یہ کیا کر رہے ہیں بابا۔۔ پلیز میرے سامنے یوں ہاتھ جوڑ کر مجھے گنہگار مت کریں ۔۔

آپ جو کہیں گے۔۔ بالکل ویسا ہی ہو گا۔۔ لیکن اسکے بدلے آپکو بھی میری ایک بات ماننی ہو گی ؟؟

بڑے خان نے سوالیہ اسکی طرف دیکھا۔۔ جس پر وہ نرمی سے مسکرایا ۔۔"

ooooooooooooooooo

WAFA SHAH

تقریباً آدھی رات کے وقت درخشاں کی آنکھ بھوک کے احساس سے دوبارہ کھلی ۔۔"

اس نے گھڑی میں وقت دیکھتے۔۔اپنے قریب سکون سے سوئی پلوشے کے نازک وجود کی طرف دیکھا ۔۔"

ایک تو اس بے وقت لگنے والی بھوک نے اسے تنگ کر دیا تھا ۔۔"

اوپر سے جتنی سردی تھی ۔۔اسکا بالکل دل نہیں تھا ۔۔

لحاف سے نکلنے کا۔۔لیکن کچھ کھائے بغیر گزارا بھی نہیں تھا ۔۔"

اس لیے سراہنے رکھی چادر اٹھا کر اپنے چاروں طرف اوڑھتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی ۔۔"

ایک نظر دوبارہ پلوشے کی طرف دیکھتے اس نے بہت آرام سے کمرے کا دروازہ بند کیا ۔۔

تاکہ اسکی نیند ڈسٹرب نا ہو ۔۔"

WAFA SHAH

اور پھر قدم نیچے کی طرف بڑھائے ۔۔"

سیڑھیاں اتر کر وہ جب نیچے آئی تو ۔۔

آج بھی رات کے اس پہر کچن کی لائٹ جلتے دیکھ اسے کافی حیرت ہوئی

۔۔"

اس نے آگے بڑھ کر جب کچن کے اندر دیکھا۔۔ تو کچن کاؤنٹر پر کھڑے

میر حسام خان کو دیکھ کر ایک پل کیلئے مبہوت رہ گئی ۔۔

جو مصروف سے انداز میں اپنے لیے کافی پھینٹ رہا تھا ۔۔"

مکمل کالے لباس میں ملبوس ۔۔ کشادہ پیشانی پر بکھرے سنہرے بال ۔۔

سرخ و سفید لب جنہیں سر میں اٹھتے درد کی وجہ سے اس نے سختی سے

ایک دوسرے میں پیوست کر رکھا تھا ۔۔

جبکہ پہنی ہوئی شرٹ کے کف کہنیوں تک فولڈ کیے ۔۔

WAFA SHAH

اپنی طلسمی وجاہت کے زیر اثر اسے ایک لمحے کیلئے دنیا بھولا گیا۔۔ اور وہ یک ٹک اسے دیکھنے لگی ۔۔"

اپنے چہرے پر مسلسل نظروں کا ارتکاز محسوس کرتے حسام نے اپنی جھکی نظریں اٹھائیں تھیں ۔۔

اور درخشاں کو کچن کے دروازے پر ایستادہ اور خود کو تکتے دیکھ اسکے ہاتھ تھم گئے تھے ۔۔"

درخشاں کی نظریں۔۔ اسکے چہرے کے نقوش میں الجھتی اسکے ہرے نین کٹوروں پر آکر رکی تھیں ۔۔"

جنہیں دیکھ کر ایک لمحے میں ہی وہ اسے پہچان گئی ۔۔"

ساتھ ہی اسکے چہرے کے تاثرات سخت ہوئے۔۔ آنکھوں میں شدید ناگواریت اتر آئی ۔۔"

WAFA SHAH

جسے حسام بھی محسوس کر گیا۔۔اس لیے اپنی نظریں جھکا کر ادب سے اس سے مخاطب ہوا ۔۔"

آپکو کچھ چاہیے تھا خانم ؟؟

یہ آواز۔۔یعنی اس دن بھی کچن میں یہی موجود تھا ۔۔"

اسے اپنے سامنے دیکھ درخشاں کو اپنے اندر اشتعال کا طوفان اٹھتا محسوس ہوا ۔۔"

لیکن پھر اسے اپنے سامنے نظریں جھکا کر کھڑا دیکھ اسکے لبوں پر استہزائیہ مسکراہٹ ابھری ۔۔

کیونکہ درخشاں کی نظر میں اسکی یہی اوقات تھی ۔۔"

ہاں چاہیے ؟؟

بات کرتے ہوئے۔۔وہ دو قدم آگے بڑھ آئی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

حسام نے اسکی بات سنتے کافی کا مگ ٹیبل پر رکھتے۔۔ سوالیہ اسکی طرف دیکھا ۔۔"

تمہاری جان ۔۔"

اسکے لہجے سے جھلکتی نفرت حسام کو لب بھینچنے پر مجبور کر گئی ۔۔"

اس نے بڑے خان کو تو بول دیا تھا۔۔ کہ اس رشتے کو نبھانے کی کوشش کرے گا ۔۔

لیکن درخشاں کی نفرت کو دیکھ۔۔ اسے یہ ٹاسک بہت مشکل نظر آرہا تھا ۔۔"

وہ تو آپکی ہی ہے خانم۔۔ جب چاہے لے سکتی ہیں ۔۔"

اسکے لہجے سے عاجزی جھلک رہی تھی ۔۔

ویسے بھی وہ کونسا اس زندگی سے خوش تھا ۔۔

WAFA SHAH

اچھا ہی تھا۔۔ درخشاں اسے مار دیتی۔۔ یہ حسام خان پر اسکا بہت بڑا

احسان ہوتا ۔۔"

جبکہ اسکی بات پر درخشاں کی پیشانی پر بل پڑے تھے ۔۔"

وہ تو ہم لے ہی لینگے۔۔

لیکن اس سے پہلے تمہیں اتنا تڑپائینگے۔۔ میر حسام خان تمہیں اپنے پیدا

ہونے پر افسوس ہو گا ۔۔"

تمہارے اور تمہارے خاندان کی وجہ سے ہم سب نے جو کھویا ہے ۔۔

اسکی بھرپائی تو تمہیں کرنی ہی ہو گی ۔۔

اس سے پہلے تو تمہیں ہم اس دنیا سے بھی رخصت نہیں ہونے دینگے

۔۔"

یاد رکھنا ہماری بات ۔۔

لیکن حسام اس بار آگے سے کچھ نہیں بولا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

بس خاموشی سے نظریں جھکائے کھڑا رہا ۔۔"

جبکہ درخشاں ایک حقارت بھری نظر اسکے جھکے سر پر ڈالتے وہاں سے نکلتی چلی گئی ۔۔

پیچھے حسام خان نے جھکا سر اٹھا کر پر سوچ نگاہوں سے اسکی پشت کو نظروں سے اوجھل ہونے تک دیکھا تھا ۔۔"

ooooooooooooooooooo

درخ کدھر ہیں ؟؟

ناشتے کے ٹیبل پر درخشاں کو موجود نا پا کر احمد یار خان نے بڑی خانم سے دریافت کیا تھا ۔۔'

WAFA SHAH

جس پر وہاں موجود دوسرے لوگ بھی متوجہ ہوئے ۔۔"

ہم صبح سے دیکھا نہیں انہیں ۔۔شاید اپنا کمرہ میں ہو ۔۔

کیونکہ پلوشے کو تو ہم اپنی نگرانی میں ناشتہ کھلا کر آیا ہے ۔۔"

انکا طبیعت ابھی ٹھیک نہیں تھا ۔۔تو انہیں ریسٹ کا بولا ہے ۔۔"

ویسے ہم رشیدہ کو بھیجا ہے اسے لینے کیلیئے وہ آتا ہی ہو گا ۔۔'

ہمم !!

انکی بات پر سر ہلاتے بڑے خان نے چائے کا کپ اٹھا کر لبوں سے لگایا تھا

۔۔"

تبھی درخشاں بھی فریش سی رشیدہ بی کے ساتھ ڈائننگ ہال داخل ہوئی تھی ۔۔

السلام و علیکم !!

سب کو مشترکہ سلام کرتے اس نے اپنی سیٹ سنبھالی ۔۔

WAFA SHAH

وعلیکم السلام

جبکہ اسکے مسکراتے چہرے کو دیکھ وہاں موجود سبھی افراد نے مسکرا کر

اس کے سلام کا جواب دیا تھا ۔۔"

رشیدہ بی نے آگے بڑھ کر اسے ناشتہ سرو کرنا شروع کیا ۔۔"

تبھی حسام بھی کچھ ضروری کاغذات لے کر وہاں داخل ہوا تھا ۔۔"

اور وہاں موجود سبھی افراد پر ایک سرسری سی نظر ڈالتا سیدھا۔۔بڑے

خان کی طرف بڑھ گیا ۔۔"

حسام خان کو وہاں دیکھ کر نعمان خان کو اپنی کل والی بے عزتی یاد آئی تھی

۔۔"

لیکن اسکے حلیے کو دیکھ گہری سوچ میں چلا گیا۔۔جو کل کی نسبت آج بلیک

پینٹ شرٹ پر بلیک ہی کالی چادر اوڑھے اپنے بے نیاز انداز سے سب کو

چند لمحوں کیلئے مبہوت کر گیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

یقیناً یہ ڈرائیور نہیں ہو سکتا تھا۔۔ پھر ؟؟

آپ کے سائن چاہیے تھے ۔۔"

آس پاس دیکھے بنا وہ سیدھا بڑے خان سے مخاطب ہوتا انکی طرف

کاغذات بڑھا گیا ۔۔"

جسے تھامتے انہوں نے اسکے ہاتھ سے پین لیتے۔۔ بنا دوسری بات کیے

۔۔ دستخط کرنا شروع کر دیے تھے ۔۔"

جبکہ حسام کی شکل صبح صبح اپنے سامنے دیکھتے درخشاں کا منہ بن چکا تھا ۔۔

وہ ہاتھ میں پکڑا ہوا۔۔ نوالہ پٹکنے کے انداز میں پلیٹ میں واپس رکھتی

۔۔ احمد یار خان سے مخاطب ہوئی ۔۔"

بابا سائن کرنے سے پہلے۔۔ کم از کم پیپرز ایک بار پڑھ تو لیتے ۔۔"

نوکروں کا کیا بھروسہ۔۔ کب موقع ملتے ہی مالک کو دھوکا دے جائیں

۔۔"

WAFA SHAH

اپنی نظریں حسام کے وجیہہ چہرے پر ٹکائے وہ حقارت سے بولی تھی

--"

جس پر سب گھر والوں نے چونک کر اسکی طرف دیکھا --"

درخشاں --

بڑے خان نے اسے سختی سے ڈپٹا تھا --

انہیں اسکا حسام کو سب کے سامنے یوں نوکر بولنا-- بالکل بھی پسند نہیں

آیا تھا --"

ہم نے کچھ غلط تو نہیں بولا بابا-- "نچلے طبقے سے تعلق رکھنے والے ان

لوگوں کا کوئی دین ایمان تو ہوتا نہیں--

چند پیسوں کی خاطر اپنا ضمیر تک بیچنے کو تیار ہو جاتے ہیں --"

درخشاں کی بات پر اب کے حسام نے سختی سے اپنی مٹھیاں بھینچی تھی

--"

WAFA SHAH

جبکہ بڑی خانم نے افسوس سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

پتا نہیں انکی بیٹی کو کب عقل آئے گی ۔۔

درخ ہم کہہ رہے ہیں ۔۔ چپ ہو جائیں ۔۔ اس بار انکے لہجے میں وارننگ تھی ۔۔

جسے وہ بھی محسوس کر گئی ۔۔ اس لیے نا چاہتے ہوئے بھی اسے اپنے لب بھینچنے پڑے ۔۔"

لیکن دیکھ اب بھی اسے قہر بھری نظروں سے رہی تھی ۔۔

جس نے اپنی نظروں کے ساتھ چہرہ بھی جھکا رکھا تھا ۔۔

بڑے خان نے دستخط کرنے کے بعد پیپرز حسام کی طرف بڑھائے

۔۔ جنہیں چاہ کر بھی وہ تھام نہیں سکا ۔۔"

میر ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں کی نفرت اور پھر بڑے خان کے اسکا نام پکارنے پر نعمان خان کے شک پر مہر لگادی تھی ۔۔

یعنی یہ میر تھا ۔۔"

بڑے خان نے نرمی سے اسے پکارا۔۔ جس کے چہرے کے تاثرات بے حد پتھریلے ہو چکے تھے ۔۔"

اور جب بولا تو لہجہ اس سے بھی زیادہ سرد تھا ۔۔"

آپ انہیں پڑھ کر اچھی طرح تسلی کر لیں۔۔ پھر انور چچا کو دے دیجئے گا ۔۔

سر جھکا کر ادب سے بولتا۔۔ وہ وہاں رکا نہیں بلکہ تیز قدموں سے نکلتا چلا گیا ۔۔"

پیچھے بڑے خان افسوس سے اسکی چوڑی پشت کو دیکھتے۔۔ ایک ناراض نظر درخشاں پر ڈالتے ۔۔

WAFA SHAH

بناناشتہ مکمل کیے ہی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے تھے ۔۔"

خان ناشتہ تو کرلیں۔۔انہیں یوں بناناشتہ کیے اٹھتے دیکھ۔۔بڑی خانم نرمی سے بولیں ۔۔

ہمیں بھوک نہیں ہے ۔۔"

دو حرفی جواب دیتے۔۔وہ ٹیبل پر رکھے کاغذات اٹھا کر حسام کے پیچھے باہر کی طرف بڑھے ۔۔"

جنکے جانے کے بعد بڑی خانم نے درخشاں کو افسوس بھری نظروں دیکھا ۔۔"

درخ یہ کیا بد تمیزی تھا ؟؟

کونسی بد تمیزی اماں ؟؟اس نے انجان بنتے سوال کیا ۔۔

حالانکہ وہ اچھی طرح جانتی تھی۔۔وہ کس بارے میں بول رہی تھیں ۔۔"

WAFA SHAH

درخ بھولے مت۔۔میر آپکے شوہر ہیں۔۔جنکی عزت کرنا آپ پر

فرض ہے۔۔"

بڑی خانم کی آج بس ہو گئی تھی۔۔اس لیے وہ اسے حسام سے جڑے

رشتے کا حوالہ دیتے ہوئے بولیں۔۔"

جس پر باقی سب تو نارمل تھے۔۔لیکن نعمان خان نے حیرت سے سر اٹھا

کر پہلے بڑی خانم اور پھر درخشاں کی طرف دیکھا۔۔

جس کا چہرہ ہر احساس سے عاری تھا۔۔"

تو کیا درخشاں۔۔

اس نے حیران نظروں سے اپنے ماں باپ کی طرف دیکھا۔۔

جو بالکل ریلیکس بیٹھے تھے۔۔کیا یہ لوگ بھی جانتے تھے۔۔

پھر مام نے مجھے کیوں بولا۔۔وہ درخ کو اسکی بیوی بنانا چاہتی ہیں۔۔

کونسا شوہر اماں۔۔جسے زبردستی آپ لوگوں نے ہم پر مسلط کیا۔۔

WAFA SHAH

ہم نہیں مانتے اس رشتے کو۔۔ ہماری نظر میں نا اس شخص کی کوئی اوقات

ہے۔۔ اور نا اس سے جڑے رشتے کی ۔۔

ہمارے لیے بس وہ ایک قاتل کا بیٹا ہے ۔۔

جس سے ہم بے انتہا نفرت کرتے ہیں۔۔ اور ہمیشہ کرتے رہے گئے

۔۔ سنا آپ نے

درشتگی سے بولتے۔۔ اس نے سامنے رکھی ناشتے کی پلیٹ اٹھا کر زمین پر

دے ماری تھی ۔۔"

درخشاں ۔۔"

اسے اپنے سے باہر ہوتے دیکھ۔۔ بڑی خانم نے غصے بھری نظروں سے

دیکھا ۔۔

جسے نظر انداز کرتے۔۔ وہ تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھی تھی

۔۔"

جبکہ پیچھے بڑی خانم نے اسکے رویے پر اپنا سر تھاما ۔۔

آسیہ بیگم فوراً اٹھ کر انکے قریب ہوئیں ۔۔"

ریلیکس آپاں ۔۔

نرمی سے بولتے انہوں نے پانی کا گلاس انکی طرف دیکھا ۔۔"

جس پر انہوں نے نفی میں سر ہلایا ۔۔"

آسیہ تم دیکھا۔۔ ہمارا بیٹی ہم سے کیسا بات کر کے گیا۔۔ اپنے اور ہمارے رشتے کا لحاظ بھی نہیں رکھا ۔۔

انکی طرف نم آنکھوں سے دیکھتے وہ دکھی لہجے میں بولی ۔۔"

بچہ ہے آپاں۔۔ اور ضدی بھی ہے۔۔ ہمارے لاڈ پیار نے بگاڑ دیا ہے ۔۔ لیکن وہ دل کا برا نہیں ہے۔۔ آپ نرمی سے سمجھائے گا۔۔ تو سمجھ جائے گا ۔۔"

آسیہ ہم میر کے ساتھ انکا گھر بسا ہوا دیکھنا چاہتا ہے ۔۔

WAFA SHAH

پہلے ہی وہ بچہ ہماری وجہ سے اتنی تکالیف برداشت کیا ہے ۔۔

اوپر سے اگر درخ نے اپنا رویہ نا بدلہ ۔۔ تو یہ رشتہ کیسا چلے گا ؟؟

انکی بات پر وہ پریشان لہجے میں گویا ہوئیں ۔۔"

سب ٹھیک ہو جائے گا آپاں ۔۔ آپ بس کچھ وقت دیں ان دونوں کو ۔۔

ان شاء اللہ پاک بہتر کرے گا ۔۔ اور ہم اپنا بچوں کا خوشیاں دیکھے گا

۔۔۔

مسکرا کر بولتے انہوں جیسے تسلی دینی چاہی ۔۔"

آمین ان شاء اللہ ۔۔"

نعمان خان نے حیرت سے اپنی ماں کی طرف دیکھا ۔۔ جو کل تک تو درخ

کو اسکی دلہن بنا رہی تھیں ۔۔

اور آج کیسے ۔۔

WAFA SHAH

اسکی آنکھوں میں نظر آتے سوال پر ان دونوں میاں بیوی نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا ۔۔

پھر فرقان صاحب اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتے ڈائننگ ٹیبل سے اٹھ گئے تھے ۔۔

جنکے تقلید میں اس نے بھی قدم بڑھائے ۔۔

جبکہ آسیہ بیگم بڑی خانم کو سنبھالتے ہوئے انہیں تسلی دینے لگیں ۔۔"

oooooooooooooooo

میر ہم آپ سے درخ کے رویے کی معافی مانگتے ہیں بیٹا ؟؟

حسام جو حویلی سے باہر کھلی فضاء میں سانس لیتے ۔۔ اپنے اندر اٹھتے اشتعال پر قابو پانے کی کوشش کر رہا تھا ۔۔"

احمد یار خان کے شرمندہ لہجے کو سنتا ۔۔ انکی طرف پلٹا ۔۔"

WAFA SHAH

بابا آپ کیوں معافی مانگ رہے ہیں۔۔"انہوں نے

کچھ غلط تو نہیں بولا ۔۔'

میری حقیقت یہی تو ہے ۔۔"

ہوں تو میں آپکا نوکر ہی۔۔اور مجھے اپنی اس حقیقت کو تسلیم کرنے میں

کوئی عار نہیں ۔۔"

اسے احمد یار خان کا خود سے معافی مانگنا اچھا نہیں لگا تھا ۔۔"

اس لیے نفی میں سر ہلاتے مسکرا کر بولا ۔۔

یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ۔۔ آپ ہمارے بیٹے ہیں ۔۔

ہم نے آپکو ارشمان کی جگہ دی ہے ۔۔"

چھوٹے خان ہیں آپ۔۔ آس پاس کے پچیس گاؤں کے سردار ۔۔"

اسکے خود کو نوکر بولانے پر وہ خفگی سے گویا ہوئے ۔۔

انکی بات پر حسام کے ہونٹوں پر تلخ مسکراہٹ چھلکی ۔۔

WAFA SHAH

آپ کے کہہ دینے سے میری حقیقت بدل تو نہیں جائے گی نا بابا ۔۔"

رہوں گا تو میں آپکے نوکر گلشیر خان کا بیٹا ہی ۔۔

اور رہی بات سرداری کی تو یہ میرے لیے صرف ایک زمہ داری ہے

۔۔جسے صرف آپکے کہنے پر نبھا رہا ہوں ۔۔"

ورنہ کب کا ۔۔"

وہ کچھ کہتے کہتے سختی سے لب بھینچ گیا ۔۔"

ورنہ کیا میر ؟؟

احمد یار خان کا دل انجانے خدشات سے دھڑکا۔۔ کہیں وہ انہیں چھوڑ کر

جانے کے بارے میں تو نہیں سوچ رہا تھا ۔۔"

جو انکے تاثرات سے وہ بھی سمجھ گیا ۔۔

پھر گہرا سانس لے کر انکے قریب ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

میر حسام خان کی اس زندگی پر میرے ماں باپ کے بعد صرف آپکا حق

ہے ۔۔

اور آپکی خدمت کرنا میرا فرض ۔۔

اس لیے بے فکر رہے ہیں۔۔ آپکا میر اپنا یہ فرض اپنی آخری سانس تک

نبھائے گا ۔۔"

انکے ہاتھوں کو نرمی سے دباتے وہ جذب کے عالم میں بولا ۔۔"

جبکہ انہوں نے نفی میں سر ہلاتے۔۔اسے اپنے سینے میں بھینچا تھا ۔۔"

ہمارے بیٹے ہیں آپ۔۔ آئندہ کبھی بھی خود کو نوکر یا ملازم بولنے کی

غلطی مت کیجئے گا۔۔ ورنہ ہم ناراض ہو جائے گے ۔۔"

انکی محبت پر وہ نامعلوم سا مسکرایا تھا۔۔ اور ساتھ انکے گرد اپنے بازوؤں کا

حصار بنایا ۔۔

احمد یار خان نے مسکرا کر الگ ہوتے اسکی پیشانی پر پیار کیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

پھر اپنے ساتھ لائے ہوئے پیپرز اسکی طرف بڑھائے تھے ۔۔"

جسے اس بار حسام نے ناچاہتے ہوئے بھی تھام لیا تھا ۔۔

کیونکہ وہ انکامان نہیں توڑنا چاہتا تھا ۔۔"

لیکن ایک جھجھک کی دیوار دونوں کے درمیان کھڑی ہو گئی تھی ۔۔"

جسے احمد یار خان بھی محسوس کر گئے۔۔یہ سب درخشاں کی وجہ سے ہوا

تھا۔۔جس کے بعد وہ سوچ چکے تھے کہ آگے انہیں کیا کرنا تھا ۔۔"

اس سے پہلے معاملات انکے ہاتھ سے نکلتے۔۔انہیں درخشاں کی رخصتی کر

دینی چاہیے تھی ۔۔

اور انہیں میر پر اتنا بھروسہ تو تھا کہ آگے کے معاملات وہ خود ہی اچھے

سے سنبھال لیتا ۔۔"

oooooooooooooooo

WAFA SHAH

سرد ٹھنڈی ہوائیں ۔۔

دسمبر فل اپنے جوبن پر تھا۔۔"چاروں طرف دھند کا پہرا۔۔ایسے میں ایک لڑکی نہر کے کنارے بنا کسی گرم شال یا کپڑا اوڑھے۔۔کھلے بالوں کے ساتھ سفید لباس میں ملبوس پانی پر نظریں جمائے بیٹھی تھی ۔۔"

کبھی وہ کنارے پر پڑے پتھر اٹھا کر پانی میں پھینکتی تو کبھی۔۔نہر کا گدلہ پانی اپنے سفید چھوٹی سی ہتھیلی پر اٹھا کر مسکراتے ہوئے ہوا میں اچھالتی

۔۔

جس سے وہ بارش کی بوندوں کی طرح واپس اسکے اوپر آکر گرتا ۔۔"

جس پر وہ کھکھلا دیتی ۔۔"

اتنے سردی کے موسم میں وہ یہ عمل بار بار دوہرا رہی تھی ۔۔"

جسے دیکھ کر وہ کافی حیران تھا ۔۔"

WAFA SHAH

چونکہ وہ اسکی پشت کی طرف کھڑا تھا۔۔"تو اسے اس لڑکی کا مکمل چہرہ تو دکھائی نہیں دے رہا تھا ۔۔"

لیکن سرخ وسفید ہاتھوں کی نازکی اور گھنے بالوں کی خوبصورتی اسے اپنی طرف اٹریکٹ کر رہی تھی ۔۔"

اور وہ ناچاہتے ہوئے بھی اسکی طرف قدم بڑھانے لگا ۔۔"

جبکہ وہ ابھی تک پانی کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھی ۔۔"

پھر نا جانے ایسا کیا ہوا۔۔ کہ وہ یکدم اپنی جگہ پر رک گئی ۔۔"

اسکی پانی کے ساتھ کی جانے والی شرارتیں اور فضا میں گونجتی کھکھلاہٹیں تھم گئیں ۔۔"

جس پر وہ بے چین سا ہوا ۔۔"

شاید وہ اسکی موجودگی کو محسوس کر گئی ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن اس سے پہلے وہ پلٹتا۔۔اس لڑکی نے رخ موڑ کر اسکی طرف دیکھا

۔۔"

وہ جو اسکے بہت قریب آگیا تھا ۔۔"

پھر یکدم اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی ۔۔"

جس سے اسکا پاؤں ڈس ایبل ہوا۔۔اور اس سے پہلے وہ پیچھے پانی میں گرتی

۔۔اس نے اسکی نازک کمر جکڑتے۔۔اسے پانی میں گرنے سے بچایا ۔۔"

اس نے سہم کر اسکی شرٹ کو اپنی مٹھیوں میں جکڑا ۔۔"

جبکہ وہ تو اسکے معصوم حسن میں جیسے کھو سا گیا ۔۔"

خوبصورت سفید چہرہ۔۔جس پر ڈر کے سائے لہرا رہے تھے ۔۔

لرزتی ہوئی پلکیں۔۔سردی کی زیادتی سے سرخ ہوئی چھوٹی سی ستواں

ناک ۔۔

WAFA SHAH

اور سردی سے کپکپاتے ہوئے پنکھڑیوں جیسے لب ۔۔جو اس نے سختی سے ایک دوسرے میں پیوست کر رکھے ۔۔"

چہرے کے دونوں کندھوں پر بکھرے ہوئے بال ۔۔

وہ مکمل حسن کی ایک مورت تھی ۔۔"

جس کی خوبصورتی کے آگے اسے اپنا دل ہارتا ہوا محسوس ہوا ۔۔

اس نے نرمی سے اسکے چہرے پر جھولتی ہوئی لٹوں کو تھام کان کے پیچھے اڑسا ۔۔"

جبکہ اسکے ٹھنڈے ہاتھ کے لمس کو محسوس کر اس نے دھیرے سے اپنی آنکھیں کھولیں ۔۔

جو سیدھا اسکی شربتی آنکھوں سے ٹکرائیں ۔۔"

نظروں کے اس ٹکراؤ پر دونوں کا دل زوروں سے دھڑکا ۔۔"

آپ ٹھیک ہو ۔۔"

WAFA SHAH

اسے اپنی ہی آواز کسی کھائی سے آتی۔۔ محسوس ہوئی ۔۔"

جس پر وہ دھیرے سے مسکرائی ۔۔"

اور بہت محبت بھری نظروں اسکی طرف دیکھنے لگی ۔۔"

جیسے وہ اسے پہلے سے جانتی ہو ۔۔"

اس نے حیرانی سے اسکے لبوں پر سجی مسکراہٹ کو دیکھا ۔۔"

جب اس نے آگے بڑھ کر دونوں کے درمیان کا فاصلہ مٹاتے۔۔ اپنے مخملی لب اسکے گھنی مونچھوں تلے موجود سرخ لبوں پر رکھ دیے تھے ۔۔"

یاور خان نے ہڑبڑا کر اپنی بند آنکھوں کو کھولا تھا ۔۔"

اس نے حیران نظروں سے آس پاس نظریں دوڑائیں ۔۔

وہ اس وقت اپنے کمرے میں موجود تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ شام کا وقت ہونے کی وجہ سے پورے کمرے میں اندھیرا چھایا ہوا تھا۔۔"

اسے پتا ہی نہیں چلا۔۔کب کام کرتے کرتے اسکی صوفے پر بیٹھے ہوئے ہی آنکھ لگ گئی تھی ۔۔"

یہ کیسا خواب تھا۔۔"

وہ اپنا سر جھٹکتے ہوئے۔۔زیر لب بڑبڑایا ۔۔"

اس لڑکی کو تو وہ جانتا تھا۔۔ جسکی کچھ دن پہلے اس نے جان بچائی تھی ۔۔"

لیکن وہ اس کے خواب میں۔۔اور اسکا وہ عمل ۔۔

جسے یاد کر اسکے دل نے یکدم ایک بیٹ مس کی ۔۔"

گھنی مونچھوں تلے سرخ لب نرمی سے مسکرائے ۔۔"

جس سے انجان وہ گہری سوچوں میں گم تھا ۔۔"

WAFA SHAH

یہ اسکے ساتھ سب کچھ کیا ہو رہا تھا ۔۔"

پچھلے کچھ دنوں سے اسکی سوچوں پر اسکا ہی پہرہ تھا ۔۔"

پتا نہیں کیوں ۔۔اسے اپنی کی گئی نیکی ۔۔اپنے گلے پڑتی ہوئی نظر آرہی تھی ۔۔"

ایک عجیب سے احساس نے اسے اپنے گھیرے میں لے رکھا تھا ۔۔'

جسے آج سے پہلے اس نے کبھی محسوس نہیں کیا تھا ۔۔"

اسکے بھیگے لبوں کا میٹھا سا لمس آج بھی اسکے لبوں پر جیسے پوری آب و تاب سے موجود تھا ۔۔"

حالانکہ کے اسے چھونے کے پیچھے اسکا مقصد غلط نہیں تھا ۔۔"

لیکن اس لمس نے اسے اپنا اسیر ضرور کر لیا ۔۔"

اسکی دھڑکنیں بے چین ۔۔جبکہ دل بیقرار سا تھا ۔۔"

ایک خواہش سی اسکے اندر بیدار ہونے لگی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

اس لمس کو دوبارہ محسوس کرنے کی ۔۔"

لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا۔۔یہ سب غلط تھا ۔۔'

بلکہ گناہ کے زمرے میں آتا تھا۔۔'پہلے جو کچھ بھی ہوا۔۔وہ تو وقت کا تقاضہ تھا ۔۔

لیکن اب جو اسکے دل نے ضد پکڑی تھی،،،اس چیز نے اسے پریشان کر رکھا تھا ۔۔"

اسے آخر ہوا کیا تھا۔۔وہ کچھ بھی سمجھ نہیں پا رہا تھا ۔۔

یا پھر شاید سمجھ کر بھی سمجھنا نہیں چاہتا تھا ۔۔"

کیونکہ وہ شاید اس راستے کا مسافر نہیں بننا چاہتا تھا ۔۔"

کیونکہ اس راستے پر۔۔سوائے دکھ اور تکلیفوں کے کچھ حاصل نہیں ہوتا ۔۔'

پر اپنے دل کا کیا کرتا۔۔جو ضد پر اڑ چکا ۔۔"

WAFA SHAH

جس نے وہ معصوم چہرہ اسکی ہاں نا کی پرواہ کیے بنا خود میں بسالیا ۔۔"

کیونکہ اگر یاور خان ضدی تھا۔۔ تو اسکا دل اس سے بھی کہیں زیادہ ضدی

تھا ۔۔

وہ بھیگا۔۔ سردی کی شدت سے لرزتا نازک سراپا ۔۔

وہ تشکر بھری خوبصورت بھیگی نم آنکھیں ۔۔

جنہوں نے اس کا چین قرار سب کچھ لوٹ لیا تھا ۔۔"

وہ تنگ آگیا تھا۔۔ ان سب سے تبھی ٹیبل پر پڑا۔۔ کافی کا مگ غصے سے

اٹھا کر زمین پر دے مارا ۔۔

جو ایک چھنا کے کے ساتھ ٹوٹتا۔۔ ماربل کے فرش پر بکھرتا چلا گیا ۔۔"

لیکن اسکے باوجود بھی اپنے اندر اٹھتے شور کو نہیں دبا پایا ۔۔"

جو ہر لمحے کے ساتھ بڑھتا ہی جا رہا تھا ۔۔

جس میں صرف اسے اپنا بنانے کی صدا گونج رہی تھی ۔۔'

WAFA SHAH

لیکن وہ اپنے کانوں کو لپیٹتے جیسے بہرہ بن گیا ۔۔"

سینے میں دھڑکتے دل نے دوہائی دی۔۔ لیکن وہ اسے نظر انداز کرتا

خاموشی کے ساتھ اٹھ کر واشروم کی طرف بڑھ گیا ۔۔"

کیونکہ ابھی کچھ دیر میں زرش اسے کھانے کیلئے بلانے آجاتی ۔۔

جس سے پہلے وہ فریش ہو کر خود کو پر سکون کرنا چاہتا تھا ۔۔"

ooooooooooooooooo

سب لوگ اس وقت حویلی کے لاونج میں موجود تھے ۔۔"

کیونکہ احمد یار خان نے ایک بہت اہم بات ڈسکس کرنے کیلئے۔۔ سب کو

یہاں پر بولایا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

دائیں طرف موجود ڈبل سیٹر صوفے پر آسیہ بیگم فرقان صاحب کے ساتھ بیٹھی تھیں۔۔ جبکہ انکے بالکل سامنے درخشاں نعمان اور پلوشے لوگ موجود تھے ۔۔"

جبکہ بڑی خانم سنگل صوفے پر براجمان تھیں ۔۔

جنکے ساتھ والی سیٹ ابھی خالی تھی۔۔ کیونکہ احمد یار خان ابھی تک نہیں آئے تھے ۔۔"

گھر کے سبھی چھوٹوں کے چہرے پر بات جاننے کی بے چینی واضح تھی ۔۔ جبکہ بڑے سکون کے ساتھ بیٹھے تھے ۔۔

کیونکہ شاید وہ جانتے تھے۔۔ بڑے خان کیا بات کرنے والے تھے ۔۔"

تبھی بھاری قدموں کی چاپ پر سب لوگ دروازے کی طرف متوجہ ہوئے ۔۔

WAFA SHAH

جہاں احمد یار خان چہرے پر سنجیدگی سجائے انکی طرف ہی چلے آرہے تھے ۔۔"

انکی چال سے جھلکتا وقار اور شخصیت کا رعب اس عمر میں بھی کسی کو مرعوب کرنے اور اپنا اسیر بنانے کیلیئے کافی تھا ۔۔"

وہ ایک نظر لاونج میں موجود افراد پر دوڑاتے ۔۔خاموشی سے آکر اپنی جگہ پر براجمان ہوئے ۔۔

جس سے درخشاں کا دل دکھا ۔۔"

کیونکہ بچپن سے ہمیشہ انکی عادت رہی تھی ۔۔

کہ باہر سے آتے ہی وہ سب سے پہلے اسے پیار کرتے تھے ۔۔

پھر دوسرا کوئی کام ۔۔

لیکن آج انہوں نے اس پر دوسری نظر ڈالنا بھی گوارہ نہیں کیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اور یہ آج نہیں تب سے جاری تھا۔۔جب سے اس نے ناشتے کی ٹیبل پر

حسام کی سب کے سامنے بے عزتی کی تھی ۔۔"

انکی بے رخی کو محسوس کر اسکی آنکھوں میں نمی اتری تھی ۔۔"

جسے پلکیں جھپک جھپک کر اپنے اندر اتارتے۔۔اس نے خود کو بمشکل

رونے سے بعض رکھا ۔۔"

جسے وہ بھی محسوس کر گئے۔۔انکا بھی دل دکھا۔۔لیکن اگر وہ یہاں پر آ

کر نرم پڑ جاتے۔۔تو انہیں درخشاں کی ہر غلط بات میں انکا ساتھ دینا پڑتا

۔۔اس لیے اپنے دل کو سخت کرتے۔۔انہوں نے ایک نظر اسکے جھکے سر

کی طرف دیکھتے بات کا آغاز کیا ۔۔

ہم جو بات کرنے والے ہیں ۔۔

ہو سکتا ہے اس پر آپ میں سے کسی کو اعتراض ہو۔۔لیکن یہ احمد یار خان

کا فیصلہ ہے ۔۔

جس پر اعتراض اٹھانے والے کا ہم سے ہر رشتہ اسی وقت ٹوٹ جائے گا

۔۔"

جس وقت انہوں نے ہماری بات ماننے سے انکار کیا ۔۔"

وہ بنا ادھر ادھر کی بات کیے سید حامد عے کی بات پر آئے تھے ۔۔

جبکہ انکے سخت لہجے میں کی جانے والی بات پر درخشاں نے اپنا جھکا سر

اٹھایا ۔۔"

وہ جانتی تھی ۔۔ کہ وہ اس سے ہی مخاطب ہیں ۔۔

لیکن ناراضگی کی وجہ سے سب کو ملا کر بات کر رہے ہیں ۔۔"

اسکی آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹ کر سرخ گال پر بہہ نکلا تھا ۔۔"

ہم انہیں ہمارے مرے ہوئے منہ کو دیکھنے کی بھی اجازت نہیں دینگے

۔۔"

WAFA SHAH

بابا جان یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں۔۔وہ انکے مرنے والی بات سنتے تڑپ کر انکے قدموں میں آبیٹھی تھی ۔۔"

لیکن احمد یار خان نے اسکی طرف دھیان نہیں دیا تھا ۔۔"

کیونکہ اگر ایک بار وہ اسکی نم آنکھوں میں دیکھ لیتے۔۔تو خود پر ناراضگی کا جو خول چڑھایا تھا ۔۔

ایک پل میں چٹک جاتا۔۔اور وہ ایسا قطع بھی نہیں چاہتے تھے ۔۔"

جبکہ اسکی آنکھوں میں آنسوؤں کو دیکھتے باقی سب کا دل پسیجا تھا ۔۔"

لیکن کسی میں بھی اتنی جرت نہیں تھی ۔۔

جو احمد یار خان کی بات کے درمیان میں انہیں روک ٹوک دیتا ۔۔

سب لوگ خاموشی سے لب سیے۔۔ان دونوں باپ بیٹی کی طرف دیکھ رہے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

البتہ درخشاں کو روتے دیکھ۔۔پلوشے کی آنکھوں میں آنسو ضرور اترے تھے ۔۔"

کیونکہ احمد یار خان سے درخشاں کی محبت سے واقف جو تھی ۔۔"

اور جو ہمیں جانتے ہیں۔۔انہیں پتا ہے۔۔کسی میں آج بھی اتنی جرت نہیں جو ہماری مرضی کے خلاف جاکر ہماری حکم عدولی کر سکے ۔۔"

بابا جان آپ حکم تو کریں۔۔آپکی درخشاں آپکے ایک حکم پر اپنی جان بھی دینے کو تیار ہے ۔۔"

انکی بات کے جواب میں وہ انکے دونوں ہاتھ تھام کر اپنے لبوں سے لگاتی نم لہجے میں گویا ہوئی ۔۔"

احمد یار خان نے اسکے خوبصورت چہرے کی طرف دیکھا ۔۔

اور جب بولے تو انکا لہجہ سپاٹ تھا ۔۔"

آپکو میر کے ساتھ شادی کرنی ہو گی۔۔وہ بھی اسی ہفتے ۔۔

WAFA SHAH

اب وہ بنا لگی لپٹی رکھے سیدھا اس سے ہی مخاطب ہوئے ۔۔"

لیکن بابا جان ۔۔"

ہم نے آپکو اعتراض اٹھانے کا حق نہیں دیا ۔۔"

لیکن اسکے باوجود بھی آپکو ہماری بات پر اعتراض ہے تو۔۔ ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔۔ البتہ اسکے بعد ہمارے ساتھ جڑا آپکا ہر رشتہ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائے گا ۔۔"

بابا جان ۔۔"

درخشاں نے تڑپ کر نفی میں سر ہلایا ۔۔"

ہمیں ہاں یا ناں میں جواب چاہیے ۔۔"

اور درخشاں یہاں آ کر ہار گئی تھی۔۔ "مجھے منظور ہے ۔۔"

اسکے ہامی بھرنے پر احمد یار خان کے چہرے کے سخت تاثرات میں کمی آئی تھی ۔۔

WAFA SHAH

جسے دیکھ درخشاں اٹھ کر انکے گلے لگی تھی ۔۔"

آپ جو کہیں گے ہم کرنے کیلئے تیار ہیں۔۔ لیکن پلیز آج کے بعد۔۔ ہم سے رشتہ ختم کرنے والی بات مت کیجئے گا۔۔ ہم مر جائے گے بابا جان ۔۔ ہم مر جائے گے۔۔ شدت سے روتے اس نے اپنا چہرہ احمد یار خان کے سینے میں چھپایا ۔۔"

جس سے گھنی مونچھوں تلے انکے لب نرمی سے مسکرائے تھے ۔۔"

کبھی نہیں کرینگے ۔۔"

ہماری درخ میں تو ہماری جان بستی ہے۔۔ اگر ان سے جدا ہو جائنگے تو ہماری سانسیں نہیں رک جائنگی ۔۔"

پلیز بابا جان آپ یہ مرنے والی بات بار بار مت کریں۔۔ ورنہ آپ سے پہلے ہم مر جاینگے ۔۔

ان سے الگ ہو کر وہ نم آنکھوں کے ساتھ نفی میں سر ہلانے لگی ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ احمد یار خان نے اسکی پلکوں پر ٹھہری نمی کو اپنے ہونٹوں سے چن لیا تھا ۔۔"

کبھی نہیں کرینگے ۔۔"

محبت کے ساتھ اسکی پیشانی چومتے انہوں نے اسے اپنے سینے میں بھینچا ۔۔"

درخشاں کو اپنی رگ وجان میں سکون اترتا محسوس ہوا ۔۔"

جبکہ باقی سب انکی محبت کو دیکھتے۔۔ آسودگی سے مسکرائے تھے ۔۔"

چلیں پھر سب لوگ تیاریاں شروع کر دیں۔۔ ہمارے پاس وقت بہت کم بچا ہے۔۔" انکی بات پر سب نے مسکرا کر سر ہلایا تھا ۔۔

البتہ درخشاں کے ہونٹوں کی مسکراہٹ سمٹ گئی تھی ۔۔

اور ہاں افشین ہم بتانا بھول گئے۔۔ آج بشیر بابا کی بیٹی کی شادی ہے ۔۔"

انہوں نے ہمیں پوری فیملی کے ساتھ انوائٹ کیا ہے ۔۔

WAFA SHAH

لیکن ہمیں آج بہت ضروری کام سے شہر جانا ہے۔۔ پر انکا مان بھی نہیں توڑ سکتے ۔۔

تو آپ بچوں کو اپنے ساتھ لے کر لازمی اس شادی میں شامل ہو جایئے گا ۔۔"

اور ساتھ میں بیٹی کو دینے کیلیئے تحائف بھی دیکھ لیجئے گا ۔۔"

ٹھیک ہے انکی بات پر بڑی خانم نے ہاں میں سر ہلایا تھا ۔۔"

احمد یار خان نے مسکرا کر اپنے ساتھ لگی درخشاں کو ایک بار پھر پیار کیا ۔۔ اور پھر اسے لازمی شادی میں شامل ہونے کی ہدایت کرتے ۔۔ خود اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے ۔۔"

کیونکہ انہیں شہر جانے کیلیئے تیار ہونا تھا ۔۔"

پیچھے درخشاں خاموشی کے ساتھ اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

جسکے پیچھے ہی نعمان خان نے بھی قدم بڑھائے ۔۔

کیونکہ اسکے چہرے پر اتری وحشت کو وہ محسوس کر چکا تھا ۔۔'

جبکہ باقی سب فنکشن میں شامل ہونے کیلیئے ضروری امور پر ڈسکشن کرنے لگے ۔۔"

ooooooooooooooo

نعمان جب اسکے پیچھے پیچھے درخشاں کے کمرے میں داخل ہوا تو ۔۔"

اسے خاموشی کے ساتھ کھڑکی پر ایستادہ باہر کی جانب دیکھتے پایا ۔۔"

جس پر اس نے رب کا شکر ادا کرتے ۔۔ گہرا سانس لیا ۔۔"

ورنہ جس قدر غصے میں وہ وہاں سے اٹھ کر آئی تھی ۔۔

اسے بس ایک ہی ٹینشن تھی ۔۔ کہیں غصے میں خود کو ہی کوئی نقصان نا پہنچا لے ۔۔"

WAFA SHAH

پھر بھاری قدم لیتے اس کے کچھ فاصلے پر آرکا۔۔"اور اسکی نظروں کی تعاقب میں دیکھنے لگا ۔۔"

یہاں حویلی کے پچھلے لان میں حسام خان حویلی کے باقی نوکروں کے ساتھ مل کر حویلی کے پچھلی سائڈ بنے گودام سے اناج کی بوریاں اور دوسرا کچھ ضروری سامان اٹھا اٹھا کر ٹرالی میں شفٹ کر رہا تھا ۔۔"

یہ سب چیزیں بڑے خان نے بشیر خان کے گھر بھیجنے کا حکم دیا تھا ۔۔"

جو انکی بیٹی کی شادی میں استعمال میں ہونے والی تھیں ۔۔"

چونکہ حسام بشیر بابا کے زیادہ قریب تھا۔۔تو یہ کام خود اپنی نگرانی میں کروا رہا تھا ۔۔"

لیکن پھر سردی کی وجہ سے ملازموں کی حالت خراب ہوتے دیکھ۔۔خود بھی انکا ساتھ دینے لگا ۔۔"

WAFA SHAH

اور درخشاں کے ساتھ کھڑے نعمان خان کو بھی اس کی طرح یہی لگا

۔۔ کہ اس گھر میں میر کی حیثیت نوکر سے زیادہ نہیں ۔۔"

لیکن وہ یہ بات درخشاں کے منہ پر کہہ کر مزید ہرٹ نہیں کر سکتا تھا

۔۔"

ویسے اتنا برا ابھی نہیں ہے یار ۔۔" دیکھو اس رف ٹف حلیے میں بھی پیارا

لگ رہا ہے ۔۔"

جانتا ہوں ۔۔ مجھ جیسا ہینڈ سم نہیں ہے پر ۔۔

نعمان کی بات پر درخشاں نے پلٹ کر سپاٹ نظروں سے اسکی طرف

دیکھا ۔۔

اچھا سوری ۔۔ اپنی تعریف نہیں کرتا ۔۔"

اس نے فوراً ہاتھ کھڑے کیے ۔۔

WAFA SHAH

جبکہ اسکی فضول بات کو اگنور کرتے۔۔درخشاں نے اپنی نظریں دوبارہ

باہر کے منظر ٹکائیں ۔۔

جہاں ایک نوکر سے بات کرتے ہوئے حسام اسکے کندھے کو تھپتھپاتا نرمی

سے مسکرایا ۔۔"

اور یہ مسکراہٹ عام نہیں تھا۔۔ہزاروں دلوں کو لوٹ سکتی تھی ۔۔

جسکا اعتراف نعمان خان نے بھی دل میں کیا ۔۔

پر درخشاں کی آنکھوں پر تو نفرت کی پٹی بندھی تھی ۔۔"

اسے یہ مسکراہٹ زہر سے بھی زیادہ بری لگی ۔۔"

یار یہ بہت ہینڈسم ہے۔۔اور جو تھوڑی بہت کمیاں ہے وہ تم دور کر دینا

۔۔

اور ویسے بھی مجھے تمہاری صلاحتیوں پر یقین ہے ۔۔

تھوڑی سی توجہ دے کر تم بہت جلد اسے اپنے قابل بنالو گی ۔۔"

WAFA SHAH

نعمان خان کا اشارہ اسکے کپڑوں کی طرف تھا ۔۔"

جس نے جینز کے اوپر کرتا پہن رکھا تھا اور ساتھ میں چادر اوڑھے ۔۔

جس پر سامان اٹھانے کی وجہ سے دھول مٹی لگ گئی تھی ۔۔"

اپنے حلیے سے وہ وہاں کا ملازم ہی لگ رہا تھا ۔۔"

انسان کا پہناوا بدلہ جاسکتا ہے ۔۔ لیکن کپڑے بدل جانے سے انسان نہیں بدلتا ۔۔"

خاص طور پر اس جیسا گنوار ۔۔"

وہ حسام کی طرف دیکھتے ہوئے ناگواریت سے بولی ۔۔ جو اب اس ملازم کے گلے لگ کر کھڑا تھا ۔۔"

اور درخشاں کو ان سب چیزوں سے نفرت تھی ۔۔

اسکے نزدیک نوکروں کو انکی اوقات میں ہی رکھنا چاہیے ۔۔"

پر یہاں تو وہ اسے گلے لگائے مسکرا مسکرا کر باتیں کر رہا تھا ۔۔"

ظاہر ہے خود بھی ان جیسا ہی تھا ۔۔"

نخوت سے سوچتے اس نے اپنا سر جھٹکا۔۔ تبھی اپنے چہرے پر مسلسل نظروں کا ارتکاز محسوس کر حسام نے بھی نظریں اٹھائیں تھیں ۔۔"

جو سیدھا درخشاں کی سنہری آنکھوں سے ٹکرائیں ۔۔"

اور ان میں نظر آتی نفرت کو دیکھ کر۔۔وہ دوسرے ہی پل اپنی نظروں کو جھکاتے لب بھینچ کر خاموشی کے ساتھ اندر کی طرف بڑھ گیا ۔۔"

جبکہ نعمان خان کو دیکھ کر بھی ان دیکھا کر دیا تھا ۔۔"

اسکے نظریں چرانے پر درخشاں کے ہونٹوں پر تلخ مسکراہٹ ابھری ۔۔"

جسے نعمان خان نے غور سے دیکھا ۔۔"

اسکے دماغ میں کچھ تو چل رہا تھا۔۔ تبھی وہ اتنی ریلیکس تھی ۔۔ورنہ جتنا وہ بچپن سے درخشاں کو جانتا تھا ۔۔

WAFA SHAH

وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر طوفان کھڑا کر دیتی تھی ۔۔"

اور آج اتنی بڑی بات پر اتنی خاموش تھی ۔۔"

درخ کیا سوچ رہی ہیں ؟؟؟

دل کا خدشہ زبان پر آیا ۔۔"

کچھ خاص نہیں ۔۔بس یہ کہ اس گنوار کی وجہ سے ہم اپنے بابا جان کو خود سے ناراض کر رہے تھے ۔۔"

جبکہ اسے تو ہم اپنے بائیں ہاتھ سے ہینڈل کر سکتے ہیں ۔۔"

بہت شوق ہے نا ہم سے رشتہ جوڑنے کا ۔۔دو دن میں ایسی حالت کریں گے ۔۔کہ یہ خود جا کر بابا جان سے بولے گا ۔۔

میں انکی بیٹی کے ساتھ نہیں رہ سکتا ۔۔جسٹ ویٹ اینڈ واچ ۔۔

درخ پلیز جذبات میں آکر کوئی غلط قدم مت اٹھائیے گا ۔۔

ورنہ خالو جان آپ سے ناراض ہو جائیں ۔۔"

WAFA SHAH

نعمان خان نے اسے آنے والے وقت سے آگاہ کرنا چاہا ۔۔"

جبکہ اسکی فکر پر وہ نرمی سے مسکرائی ۔۔

ڈانٹ وری نومی ۔۔

کچھ نہیں ہو گا۔۔ ہم اب ہر چال سوچ سمجھ کر چلے گئے ۔۔"

کہ جس سے سانپ بھی مر جائے گا۔۔ اور لاٹھی بھی نہیں ٹوٹے گی ۔۔

چمکتی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھ کر وہ خوبصورتی سے مسکرائی ۔۔"

جس پر اس نے سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا ۔۔

حالانکہ اسے حسام کیلئے برا لگ رہا تھا ۔۔"

لیکن وہ درخشاں کو منع بھی نہیں کر سکتا تھا۔۔ کیونکہ وہ اسکی دوست تھی

۔۔ اور اسکی خوشی میں ہی نعمان خان کی خوشی شامل تھی ۔۔"

ویسے بھی اسکی نظر میں حسام خان کہیں سے بھی اسکے قابل نہیں تھا ۔۔

درخشاں کیلئے اس کے ساتھ ایڈجسٹ کرنا بہت مشکل ہو جاتا۔۔

دوسری طرف درخشاں کی نفرت بھی اس سے کوئی ڈھکی چھپی نہیں

۔۔ساتھ رہنے سے اچھا تھا ۔۔"

وہ دونوں وقت پر ہی ایک دوسرے الگ ہو جاتے ۔۔"

ooooooooooooooooo

شام ہوتے ہی سب لوگ بشیر بابا کی بیٹی کی شادی میں جانے کیلیئے تیار تھے

۔۔"

سوائے آسیہ بیگم اور فرقان صاحب کے۔۔"کیونکہ فرقان صاحب کو بنا

جان پہچان کے ایسے شادی میں جانا تھوڑا عجیب لگ رہا تھا ۔۔"

حالانکہ بڑی خانم نے انہیں بتایا تھا کہ یہ گاؤں والے احمد یار خان کیلیئے

۔۔انکے خاندان کی طرح ہیں ۔۔"

پر پھر بھی وہ یہاں زیادہ کسی کو جانتے نہیں تھے ۔۔"

WAFA SHAH

اس لیے انہوں نے ان سے معذرت کرلی ۔۔

اور آسیہ بیگم اپنے شوہر کو اکیلے چھوڑ کر نہیں جا سکتیں تھیں ۔۔"

اس لیے حویلی میں ہی رک گئیں ۔۔'

جبکہ درخشاں نعمان اور پلوشے گاؤں کی شادی دیکھنے کیلئے کافی ایکسائٹڈ

تھے ۔۔"

جنکی خوشی کو دیکھ کر وہ دونوں بہنیں خوبصورتی سے مسکرائیں تھیں ۔۔"

oooooooooooooooo

وہ لوگ جیسے ہی بشیر خان کے گھر پہنچے ۔۔ وہاں ان سب کا پُرجوش

طریقے سے استقبال کیا گیا تھا ۔۔"

بشیر خان کیلئے یہ بہت سعادت کی بات تھی ۔۔"

WAFA SHAH

کہ خان حویلی والے خصوصاً انکی بیٹی کی شادی میں شامل ہونے کیلئے آئے تھے ۔۔"

وہ تو پھولے نہیں سمارہے تھے۔۔"انہیں خصوصی مہمانوں والے تخت پر بٹھا کر۔۔ مہمانوں کو قہوہ سرو کرتی لڑکیوں کے ہاتھ سے خود کھانے پینے کی چیزیں لے کر انہیں پیش کیں ۔۔"

جس پر بڑی خانم نے ان سے بارہا بولا کہ انہیں یہ تکلفات کرنے کی ضرورت نہیں۔۔وہ اپنی بیٹی کی شادی میں آئیں ہیں ۔۔"

لیکن وہ کہاں ماننے والے تھے۔۔"بڑی خانم پہلی بار خود چل کر انکے گھر آئیں تھیں ۔۔

وہ انکی خدمت میں کسی قسم کی کمی نہیں رکھنا چاہتے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں اور پلوشے قہوہ پیتے ہوئے۔۔وہاں گھومتی لڑکیوں کو دیکھ رہی

پیشاوری شیشے والے پٹھانی لباس میں ملبوس سادگی میں بھی بے انتہا

خوبصورت لگ رہی تھیں ۔۔"

جنہیں دیکھ کر پلوشے نے بے ساختہ تعریف کی ۔۔"

اپیا یہاں کی لڑکیاں کتنی پیاری ہیں ۔۔"

درخشاں نے رخ موڑ کر اپنے ساتھ بیٹھی پلوشے کی طرف دیکھا ۔۔

جو خود بھی سفید شلوار قمیض میں ملبوس ڈیزائنر ڈوپٹہ کے ساتھ

خوبصورت بلیک کلر کی شال اوڑھے ۔۔

آنکھوں میں کاجل جبکہ سرخ لبوں پر پنک لپ گلوز لگائے۔۔بے انتہا

خوبصورت لگ رہی تھی ۔۔"

ہماری گڑیا کونسا کسی سے کم ہے۔۔کیوں اماں جان ؟؟

درخشاں نے اسکی تعریف کرتے بڑی خانم کو مخاطب کیا ۔۔"

WAFA SHAH

جس پر انہوں نے مسکرا کر سر ہلایا تھا ۔۔"

انکے تعریف کرنے پر پلوشے کی سفید گالوں پر گلال بکھرا ۔۔"

جسے دیکھ درخشاں نے قہقہہ لگایا ۔۔"

اپیا ۔۔"

جبکہ اسکے ہنسنے پر وہ جھینپ سی گئی ۔۔"

ہو ویو آر سو کیوٹ مائی بے بی گرل ۔۔

اسکے پھولے گالوں پر پیار کرتے وہ بے انتہا محبت سے بولی ۔۔"

پلوشے مسکرائی ۔۔"

میری درخشاں آپی تو سب سے زیادہ پیاری ہیں ۔۔"

اسکے گال پر اپنے نرم لب رکھتے وہ پیار سے بولی ۔۔

اس میں تو کوئی شک نہیں ۔۔"

WAFA SHAH

اپنے کندھے پر بکھرے بال جھٹک کر کمر پر پھینکتے وہ ایک ادا سے بولی

--"

پلوشے نے پہلے درخشاں پھر ساتھ بیٹھے نعمان کی طرف دیکھا۔۔جو کب

سے انکی باتیں سن رہا تھا --"

پھر یکدم فضاء میں ان تینوں کے قہقہے گونج اٹھے تھے --"

بڑی خانم نے ان تینوں کو آنکھیں دکھائیں۔۔کیونکہ انکے ایسے ہنسنے پر

وہاں موجود لوگ پلٹ پلٹ کر انکی طرف دیکھ رہے تھے --'

جس پر وہ تینوں فوراً فرمانبردار بچوں کی طرح اپنے اپنے لبوں پر انگلی رکھ

گئے تھے --

بڑی خانم نے انکی شرارت سمجھتے نفی میں سر ہلایا --

دوسری طرف اس بھیڑ میں دو آنکھیں ایسی بھی تھیں۔۔

جو کب سے ان سب کو گھور رہی تھیں --"

WAFA SHAH

خصوصی طور پر درخشاں کو۔۔" جسے بڑی خانم کے ساتھ دیکھ کر ہی اسکا

پارہ ہائی ہو چکا تھا ۔۔"

یہ لڑکی اور اسکا خاندان اسکے دوست کے درد کی وجہ تھے ۔۔"

جنہوں نے بچپن میں اسے اتنا ٹارچر کیا تھا۔۔ کہ وہ آج تک ماضی کے

کالے اندھیروں سے باہر نہیں آ پایا تھا ۔۔'

اسے شدید نفرت تھی ان سب سے ۔۔'

اوپر سے یہ لڑکی۔۔ جس نے پچھلے کچھ دنوں سے اسکا چین سکون سب

برباد کر رکھا تھا ۔۔

وہ بھی انہی کے خاندان کی تھی ۔۔'

پہلے تو وہ شاید دل کی مان کر اسے اپنا بنانے کے بارے میں سوچ بھی لیتا

۔۔

لیکن اب قطعاً نہیں ۔۔"

WAFA SHAH

یاور تم ابھی تک یہاں کھڑے ہو۔۔"میں نے تمہیں بشیر بابا کو بلانے بھیجا تھا۔۔باہر بارات دروازے پر آگئی ہے ۔۔"

حسام اسکے قریب آتا عجلت میں بولا ۔۔

لیکن یاور نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔وہ ابھی تک درخشاں کے حسین چہرے پر موجود مسکراہٹ کو نفرت سے گھور رہا تھا ۔۔"

حسام نے اسے خاموش دیکھتے اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا ۔۔"

جہاں بشیر بابا نے بڑی خانم کے ساتھ درخشاں اور پلوشے کو اٹھنے کا اشارہ کیا۔۔شاید وہ لوگ دلہن سے ملنے جارہے تھے ۔۔

جبکہ نعمان ابھی تک تخت پر بیٹھا۔۔اپنے موبائل میں مصروف تھا ۔۔"

یاور ۔۔"

حسام نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا ۔۔"

جسے تلخی سے جھٹکتے۔۔اس نے میر حسام کو غصے سے گھورا ۔۔"

WAFA SHAH

کیا ضرورت تھی۔۔ تمہیں اس بد تمیز لڑکی سے شادی کیلئے ہامی بھرنے کی ۔۔"

جب تم اچھی طرح جانتے ہو ۔۔

یہ تیری زندگی سنوارنے کی بجائے۔۔ مزید مشکل بنائے گی ۔۔"

کول ڈاؤن یاور کیا ہو گیا ہے تمہیں ۔۔

کم از کم جگہ اور وقت کا تو خیال کر لو ۔۔"

آس پاس گزرتے لوگوں کا خیال کرتے۔۔" وہ دھیمے مگر ڈپٹنے والے انداز میں بولا ۔۔"

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔ کوئی میرے بارے میں کیا سوچتا ہے ۔۔

مجھے بس تمہاری فکر ہے۔۔ میں تمہیں ایسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا ۔۔"

تم ابھی واپس جا کر بڑے خان کو نا صرف اس رشتے کیلئے منع کرو گے ۔۔

بلکہ طلاق کے پیپرز پر سائن کرتے۔۔ہمیشہ کیلئے اس گھٹن زدہ رشتے کو جڑ سے ختم کر دو گے ۔۔"

اسکے کندھوں پر ہاتھ رکھتے وہ حکمیہ لہجے میں بولا ۔۔"

میں ایسا کچھ نہیں کر سکتا۔۔اور یہ تم بھی بہت اچھی طرح جانتے ہو ۔۔"

اپنے کندھوں پر رکھے۔۔اسکے ہاتھ سائڈ کرتے۔۔وہ سپاٹ لہجے میں بولا ۔۔"

لیکن میر ۔۔"

بحث نہیں یاور ۔۔"

لہجہ سخت جبکہ آنکھوں میں تنبیہ تھی۔۔اسے مسلسل ایک ہی بات کرتے دیکھ حسام کو بھی غصہ آگیا تھا ۔۔"

جس سے اسکے اندر چھپا اصلی میر حسام خان باہر آیا ۔۔"

WAFA SHAH

یاور نے سپاٹ نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔اور پھر غصے سے باہر کی جانب بڑھ گیا ۔۔"

یاور ۔۔"

حسام نے اسے روکنا چاہا۔۔پر وہ سن کر بھی ان سنا کر گیا ۔۔"

جبکہ حسام کی اونچی آواز پر نعمان خان اسکی طرف متوجہ ہوا تھا ۔۔"

جو سفید لٹھے کے کلفدار سوٹ میں ملبوس براؤن کلر کی پیشاوری چادر اپنے مضبوط کندھوں پر اوڑھے ۔۔

کسی ریاست کا شہزادہ معلوم ہو رہا تھا ۔۔"

ایک پل کیلیئے تو نعمان کیلیئے اسے پہچاننا مشکل ہو گیا ۔۔"

صبح اور اس والے حسام خان میں زمین آسمان کا فرق تھا ۔۔"

لیکن پھر اسکے ذہن میں درخشاں کی بات آئی ۔۔

WAFA SHAH

کہ کپڑے بدل دینے سے انسان نہیں بدل جاتا۔۔اور ناہی اسکی حیثیت

۔۔"

لیکن حسام خان کا یہ روپ قطعاً بھی ملازموں سے میچ نہیں کرتا تھا

۔۔نعمان خان گہری نگاہوں سے اسکا جائزہ لیتا۔۔ جسکی ٹھاٹ باٹھ بالکل

سرداروں والی تھی۔۔"بری طرح الجھا ۔۔

جس سے بے نیاز وہ یاور خان سے بعد میں سکون کے ساتھ بات کرنے کا

سوچتے اپنی طرف آتے بشیر بابا کو لے کر باہر کی جانب بڑھا ۔۔"

ooooooooooooooooo

چونکہ بارات کے بیٹھنے کا انتظام گھر کے صحن میں ہی کیا گیا تھا ۔۔"

تو اس وقت ہر طرف گہما گہمی کا ماحول بن چکا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

باراتیوں کی خاطر تواضع کرنے کے بعد۔۔وہ لوگ نکاح خواں کو لے کر

دلہن کے کمرے کی طرف بڑھے ۔۔"

جہاں آس پاس اس وقت بہت ساری گاؤں کی عورتوں کے ساتھ بڑی

خانم اور درخشاں بھی موجود تھیں ۔۔"

حسام نے دروازہ ہلکا سا ناک کر کے اندر داخل ہوتے ۔۔

سب کو اپنے ڈوپٹے وغیرہ ٹھیک کرنے کی ہدایت کی ۔۔"

جس کے بعد بشیر بابا نکاح خواں کو اپنے ساتھ لے کر اندر داخل ہوئے

۔۔"

چونکہ وہاں بہت ساری عورتیں بیٹھی ہوئیں تھیں ۔۔

اس لیے حسام نے اپنی نظریں اٹھانا مناسب نہیں سمجھا ۔۔

البتہ درخشاں نے کچھ چونک کر اسکا جائزہ لیا تھا ۔۔"

جو روٹین سے ہٹ کر کافی مختلف نظر آ رہا تھا ۔۔

WAFA SHAH

لیکن صرف ایک لمحے کیلئے۔۔دوسرے ہی لمحے وہ نفرت سے نظریں پھیر گئی ۔۔"

جبکہ اسکے بر عکس بڑی خانم نے وہاں بیٹھے بیٹھے ہی اسکی وجاہت دیکھ کر دل میں ماشاءاللہ بولتے۔۔اسکی بلائیں لے ڈالی ۔۔"

وہ لگ ہی اتنا پیارا رہا تھا۔۔کہ گھر واپس جاتے ہی وہ اسکا صدقہ دینے کا سوچ چکی تھیں ۔۔"

نکاح کی گھڑی ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے۔۔جو نا صرف دلہن بلکہ اسکے گھر والوں کیلیے بھی کسی امتحان سے کم نہیں ۔۔"

خاص طور پر ایک باپ کیلئے۔۔جو اپنی عمر بھر کی ریاضت اپنے جگر کا ٹکڑا ۔۔دو بول پڑھا کر زندگی بھر کیلئے کسی اور کے حوالے کر دیتا ہے ۔۔"

بشیر بابا کیلئے بھی۔۔یہ کچھ ایسا ہی وقت تھا ۔۔

WAFA SHAH

انکی بوڑھی ہڈیوں میں اتنی طاقت بھی نہیں تھی۔۔ کہ وہ آگے بڑھ کر اپنی بیٹی کو اپنے حصار میں لے لیتے ۔۔'

انکی شفاف آنکھوں سے آنسو موتیوں کی صورت ٹوٹ کر بکھر رہے تھے ۔۔"

جسے دیکھ حسام نے انکے کندھے پر ہاتھ رکھتے حوصلہ دیا تھا ۔۔'

وہ آگے بڑھے۔۔ اور دلہن بنی اپنی بیٹی کو سینے سے لگایا۔۔ نکاح خواں نے عجائب وقبول کے مراحل طے کروائے ۔۔

دلہن کے نکاح قبول کرتے ہی نکاح نامے پر اسکے سائن لیتے وہ باہر کی جانب بڑھے ۔۔

جبکہ پیچھے بشیر بابا نے اسے مزید اپنے سینے میں بھینچتے پھوٹ کر رونا شروع کر دیا ۔۔"

جنکے ساتھ دلہن کی بھی دبی دبی سسکیاں کمرے میں گونجنے لگی ۔۔"

WAFA SHAH

ان دونوں کو ایسے روتے دیکھ وہاں موجود سبھی لوگوں کی آنکھیں اشکبار ہوئیں تھیں ۔۔"

حسام نے آگے بڑھ کر بشیر بابا کو حوصلہ دیا۔۔ جبکہ عمر میں چھوٹا ہونے کے باوجود بڑے بھائی کی طرح۔۔ دلہن کے سر پر ہاتھ رکھا ۔۔"

اور پھر بشیر بابا کو اپنے ساتھ لیتے باہر کی جانب بڑھا۔۔ کیونکہ دلہے کی طرف سے نکاح قبولیت کی رسم ابھی باقی تھی ۔۔"

oooooooooooooooo

وہ اپنی چادر سنبھالتے ہوئے واشروم سے باہر نکلی تھی ۔۔"

جب بے دھیانی میں اسی طرف آتے ایک لڑکے سے ٹکرا گئی ۔۔"

جس نے اسکی کمر کو تھامتے ہوئے اسے گرنے سے بچایا ۔۔"

پلوشے نے ڈر کر اپنی آنکھیں سختی سے بند کیں ۔۔

WAFA SHAH

لیکن کافی دیر گزرنے کے باوجود بھی جب اسے کوئی چوٹ محسوس نہیں ہوئی تو ۔۔"

اس نے ڈرتے ڈرتے اپنی آنکھیں کھولیں ۔۔"

اور خود کو کسی انجان کے حصار میں موجود پا کر فوراً پیچھے ہٹنا چاہا ۔۔

لیکن سامنے والے کی گرفت اتنی ہلکی بھی نہیں تھی جو ایسے ہی چھوٹ جاتی ۔۔"

جبکہ اسکے معصوم حسن کو دیکھ کر سامنے والے کی نیت خراب ہو چکی تھی ۔۔

چھوڑیں پلیز ۔۔"

اسکی آنکھوں میں نظر آتی حوس کو دیکھ ۔۔وہ خود کو چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی ۔۔"

WAFA SHAH

کیونکہ پورا گھر مہمانوں سے بھرا ہوا تھا۔۔ اس لیے ایک واشروم سے گزارا مشکل جانتے ۔۔بشیر بابا کے گھر کے ساتھ بنی حویلی کو بھی مہمانوں کیلئے کھول دیا گیا تھا ۔۔

جس میں ایک سے زیادہ واشروم کی سہولت موجود تھی ۔۔"

کیونکہ پلوشے کی طبیعت تھوڑی خراب تھی ۔۔تو ایمرجنسی میں اسنے درخشاں کو اپنی پرابلم بتائی ۔۔

جو اسکے ساتھ جانے کیلئے اٹھی ۔۔ لیکن ان دونوں کو ہی نہیں پتا تھا کہاں جانا ہے ۔۔

تبھی بشیر بابا کے خاندان کی ایک لڑکی نے انہیں پریشان ہوتے دیکھ ۔۔کہا کہ آپی آپ بیٹھ جائیں ۔۔ میں انکے ساتھ چلی جاتی ہوں ۔۔"

جس پر پلوشے نے بھی سر ہلایا ۔۔"

WAFA SHAH

چونکہ گھر والا واشروم مصروف تھا۔۔تو وہ پلوشے کو حویلی میں لے آئی

"۔۔

اور اسے دلاسہ دیتے کہ میں یہی پر ہوں۔۔اسے بے فکر رہنے کا بولا

"۔۔

پر تبھی اس کا فون رنگ ہوا۔۔جس پر اسکی ماں کی کال تھی ۔۔"

اور فون پر انکی بات سنتے وہ تیزی سے گھر کی طرف بڑھی۔۔شاید انہیں اسکی ضرورت تھی ۔۔

لیکن جلد بازی میں وہ پلوشے کو اپنے ساتھ لینا بھول گئی ۔۔"

اور پلوشے ایک مصیبت سے نکل کر دوسری میں پھنس گئی ۔۔'

پلیز چھوڑیں مجھے ۔۔"

اپنی کمر پر بندھے ہاتھوں کو کھولنے کی کوشش کرتی۔۔وہ غصے سے چلائی

"۔۔

جبکہ اسے یوں اپنے حصار میں مچلتے دیکھ وہ خباثت سے ہنسا ۔۔"

چھوڑ دیں گے ۔۔ بالکل چھوڑ دیں گے ۔۔

لیکن اس سے پہلے تھوڑا سا ہمارا ابھی کچھ خیال کر لو ۔۔'

زیادہ نہیں بس ان حسین لبوں کا ایک بوسہ ۔۔

واللہ دن بن جائے گا ۔۔"

اسکی بات سنتے ۔۔ پلوشے کی آنکھوں میں خوف اترا ۔۔ اس نے آس پاس دیکھا ۔۔

لیکن حویلی بالکل ویران پڑی تھی ۔۔"

کیونکہ سب لوگ نکاح کی رسم کیلیئے بشیر بابا کے گھر موجود تھے ۔۔

نہیں پلیز ۔۔"

اس نے بے ساختہ نفی میں سر ہلایا ۔۔"

دیکھ لڑکی ۔۔ میری بات مانے گی تو ۔۔ فائدے میں رہے گی ۔۔

WAFA SHAH

تیرے لبوں کا میٹھا جام چکھ کر ہی تجھے چھوڑ دوں گا ۔۔

ورنہ کوئی گڑبڑ کی تو۔۔یہ توں بھی جانتی ہے حویلی بالکل خالی ہے ۔۔'

اور باقی سب دوسرے گھر میں نکاح پڑھوانے میں مصروف ۔۔"

کہیں ایسا نا ہو۔۔ تیرا انکار تجھے بھاری پڑ جائے ۔۔

اور بات بوسے سے بڑھ کر عزت پر آ جائے ۔۔"

نہیں پلیز ۔۔"

اسکی بات کا مطلب جانتے۔۔وہ روح تک لرز گئی ۔۔

نہیں نا۔۔تو چلو اچھے بچوں کی طرح میری بات مان جاؤ ۔۔"

وہ پچکارنے والے انداز میں بولتا اسکے لبوں پر جھکنے لگا ۔۔"

جب پلوشے نے نفی میں سر ہلاتے۔۔اپنی پوری قوت سے اسے پیچھے کی

طرف دھکیلا ۔۔"

WAFA SHAH

چونکہ اسے کمزور جانتے وہ اسکے قریب آنے کے چکر میں اپنی گرفت ہلکی

کر چکا تھا ۔۔"

تبھی اسکے دھکیلنے پر پیچھے کی طرف گرا ۔۔"

جسکا فائدہ اٹھاتے وہ باہر کی جانب بھاگی ۔۔"

سالی۔۔۔ گالی ۔۔

وہ غصے میں اٹھ کر تیزی سے اسکے پیچھے بھاگا ۔۔

پاؤں میں ہیلز ہونے کی وجہ سے وہ بہت تیزی سے نہیں بھاگ سکتی تھی

۔۔

اس لیے ابھی حویلی کے آنگن تک بھی نہیں پہنچی تھی ۔۔"

جب اس نے اسے راستے میں ہی جالیا ۔۔'

نہیں پلیز ہمیں چھوڑ دیں ۔۔"

اسکی گرفت میں مچلتے وہ خود کو چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی تھی ۔۔

WAFA SHAH

تجھے کیا بولا تھا۔۔زیادہ ہوشیاری کرے گی تو ۔۔

عزت سے ہاتھ دھونا پڑے گا ۔۔

لیکن تجھے شاید میری بات سمجھ نہیں آئی تھی ۔۔"

وہ غصے سے بولتے اسے حویلی کے اندر کی طرف کھینچنے لگا ۔۔

جب دوسرا کوئی اور راستہ نظر نا آتے دیکھ۔۔پلوشے نے اپنے تراشے

ہوئے ناخنوں سے اپنے آگے بندھے اسکے ہاتھوں کو نوچنا شروع کیا ۔۔"

جس پر درد سے وہ چلا اٹھا ۔۔"

سالی۔۔حرام۔۔گالی

اسنے پلوشے کو بازو سے تھام کر اسکا رخ اپنی طرف کرتے پوری قوت سے

اسکے منہ پر تھپڑ جڑ دیا ۔۔"

جس کی شدت اتنی تھی کہ وہ لہرا کر زمین پر گری ۔۔

اور ساتھ ہی اسکے لبوں سے دردناک چیخ برآمد ہوئی ۔۔

WAFA SHAH

اسکی پیشانی حویلی کے اندرونی بند دروازے سے ٹکرائی تھی۔۔

جس پر چوٹ لگتے۔۔خون بہنا شروع ہو گیا ۔۔

جبکہ وہ درندہ حوس کی آگ میں اندھا ہوتا۔۔اسکا رخ موڑ کر زبردستی

اسکے لبوں پر جھکنے کی کوشش کرنے لگا ۔۔"

پلوشے اپنے دونوں ہاتھوں کا استعمال کرتے۔۔اسے خود سے دور رکھنے

کی پوری کوشش کر رہی تھی ۔۔"

جس پر غصے میں آکر اس نے ایک اور تھپڑ اسکے سرخ رخسار کی زینت

بنایا ۔۔

جس سے پلوشے کو اپنے حواس گم ہوتے محسوس ہوئے ۔۔

نچلہ ہونٹ پھٹ کر اس سے خون جاری ہوا ۔۔"

جبکہ اس کھینچا تانی میں نا صرف کندھے سے اسکا ریشمی لباس پھٹ گیا تھا

۔۔

WAFA SHAH

بلکہ بے ترتیبی کی وجہ سے ہلکا سا خراب بھی ہو گیا ۔۔"

جسے دیکھ اس درندے کے لب او کی شیپ میں واہ ہوئے ۔۔"

یہاں تو پہلے سے کام خراب ہے یار ۔۔"

پلوشے نے اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا ۔۔

شرمندگی کی انتہا پر پہنچتے اسکا چہرہ خطرناک حد تک سرخ ہوا ۔۔

اس کے دل نے شدت سے اپنی موت کی دعا کی تھی ۔۔

لیکن شاید یہ قبولیت کی گھڑی نہیں تھی ۔۔'

اس لیے تو وہ ابھی تک زندہ تھی ۔۔"

پر کوئی نا ہمیں کونسا فرق پڑنے والا ۔۔"

یہ بھی ان سب کا ایک حصہ ہی ہے ۔۔"بعد میں بھی تو ۔۔۔"

کمینگی سے بولتے ۔۔اس نے جیسے اسکی بے بسی کا مذاق بنایا تھا ۔۔"

پلیز مجھے چھوڑ دیں ۔۔

WAFA SHAH

پلوشے نے نم لہجے میں درخواست کی۔۔پر وہ اسکے مزاحمت کرتے

ہاتھوں کو تھام کر فرش پر لگاتا اسکی گردن میں جھکا ۔۔

اور سختی سے دانت گاڑھتے اپنی درندگی دکھانے لگا ۔۔"

نہیں ۔۔۔"

پلیز چھوڑ دو ۔۔"

اسے پیچھے دھکیلنے کی کوشش کرتی۔۔وہ اپنی پوری قوت سے چیخی تھی

۔۔"

اور اس سے پہلے وہ گردن کی حدود سے آگے بڑھتا ۔۔

کسی نے اسے پیچھے سے آکر پلوشے سے کھینچ کر جدا کرتے۔۔مارنا شروع

کیا ۔۔"

جبکہ اسے اپنا بچاؤ کرنے کا بھی موقع نہیں ملا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

پلوشے نے گم ہوتے حواسوں کے ساتھ خود کو بچانے والے فرشتے کو

دیکھنا چاہا ۔۔'

لیکن آنکھوں کے آگے جیسے اندھیرہ سا چھا گیا ۔۔"

اس نے بند ہوتی آنکھوں کو سر جھٹک کر زبردستی کھولا ۔۔

اور جو چہرہ نظر آیا۔۔اس ماحول اور اتنے درد میں ہونے کے باوجود

۔۔لبوں پر مسکراہٹ لانے کا سبب بن گیا ۔۔"

لیکن تب تک اسکا وجود اسکا ساتھ چھوڑ چکا تھا ۔۔

اس لیے اپنے محافظ کا عکس نینوں میں بسائے۔۔وہ اپنی آنکھیں بند کر گئی

۔۔"

تب تک یاور خان نے اس لڑکے کو مار مار کر ادھ موا کر دیا تھا ۔۔"

جب اسکا دھیان زمین پر موجود بے ترتیب سے پڑے۔۔پلوشے کے

نازک وجود پر گیا ۔۔

WAFA SHAH

جسکی حالت کو دیکھتے۔۔اس نے فوراً اپنی نظروں کا زاویہ بدلہ ۔۔

ایک نظر میں ہی وہ اسکی کنڈیشن سمجھ گیا تھا ۔۔"

اسے اس درندے پر بے انتہا غصہ آیا۔۔دل کیا ابھی اور اسی وقت اسکی

سانسیں چھین لے ۔۔"

پر اس سے بعد میں نبٹنے کا فیصلہ کرتے۔۔اس نے اسکے پیٹ میں زوردار

وار کرتے زمین پر پھینکا ۔۔"

کیونکہ فلحال پلوشے کو اسکی زیادہ ضرورت تھی ۔۔"

اسکی جو حالت تھی۔۔کسی کو بھی غلط فہمی کا شکار کر سکتی تھی ۔۔

جسکا خمیازہ اس معصوم کو ساری زندگی بھگتنا پڑتا ۔۔"

پلوشے کی چادر تو واشروم کے پاس ہی اس درندے سے کھینچا تانی میں

کہیں گر گئی تھی ۔۔

اور ڈوپٹہ شاید اس لباس کے ساتھ سرے سے تھا ہی نہیں ۔۔"

WAFA SHAH

دوسرا کوئی راستہ نظر نا آتے دیکھ۔۔یاور خان نے اپنی اوڑھی ہوئی چادر

اتار کر اسکے وجود پر پھیلائی ۔۔

جب اسکی نظریں۔۔پلوشے کے زخمی چہرے کی طرف گئیں ۔۔

اسکی پیشانی اور لبوں سے بہتا ہوا لہو۔۔اسکے غصے میں اشتعال لانے کیلئے

کافی تھا۔۔

ابھی کچھ دیر پہلے ہی تو اس نے اسے درخشاں کے پاس بیٹھے دیکھا۔۔کتنی

خوش اور بے انتہا خوبصورت لگ رہی تھی ۔۔

جسے ایک نظر دیکھتے اسکا دل زوروں سے دھڑکا تھا ۔۔"

لیکن پھر اسکے ساتھ بیٹھی درخشاں اور بڑی خانم کو دیکھ۔۔اسکے سارے

جذبات غصے میں بدل گئے تھے ۔۔

اور اب اسکی ابتر ہوئی حالت کو دیکھ ۔۔

اسکی شربتی آنکھوں میں یکدم خون اترا ۔۔

WAFA SHAH

اس نے پلوشے سے نظریں ہٹا کر اس درندے کی طرف دیکھا ۔۔"

جو اسکا دھیان بھٹکتے دیکھ۔۔اٹھ کر باہر کی جانب بھاگا ۔۔"

یاور خان نے غصے میں آکر اپنا پسٹل نکالا۔۔اور آو دیکھا نا تاؤ۔۔گولی چلا دی ۔۔

جو سیدھا اسکی کمر پر جا کر لگی ۔۔"

رات کا وقت ہونے کی وجہ سے اسکی آواز دور دور تک سنائی دی تھی ۔۔"

جبکہ وہ درندہ درد سے چیختا ہوا زمین پر گرتا چلا گیا۔۔خون اسکے وجود سے پانی کی طرح بہتا۔۔فرش پر تیزی سے پھیلنے لگا ۔۔"

لیکن یاور خان کو اسکی تکلیف سے رتی برابر بھی فرق نہیں پڑا تھا ۔۔"

کیونکہ اسکی نظر میں اس جیسے درندے اسی قابل تھے ۔۔"

وہ ایک نفرت بھری نظر اسکے تڑپتے وجود پر ڈالتا۔۔پلوشے کی طرف متوجہ ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

اور اسے اپنی چادر میں لپیٹ کر اچھی طرح کور کرتے۔۔اپنی گود میں اٹھایا ۔۔"

تب تک گولی کی آواز سنتے۔۔بشیر بابا کے گھر سے کئی مہمان بھاگتے ہوئے آئے ۔۔"

جنہیں دیکھ اس نے پلوشہ کا معصوم چہرہ اپنے سینے میں چھپالیا ۔۔

کیونکہ وہ اس پر کسی غیر کی نظر ہر گز برداشت نہیں کر سکتا تھا ۔۔"

ہر طرف باراتی کو گولی لگی گولی لگی کا شور بلند ہوا تھا ۔۔

لوگ آپس میں چہ مگوئیاں کرنے لگے۔۔جبکہ کچھ لوگ اس لڑکی کا چہرہ دیکھنے کی بھی کوشش کر رہے تھے ۔۔

لیکن یاور خان نے اسے خود میں ہی چھپاتے ہر بری آنکھ سے محفوظ کر لیا ۔۔

باہر ہوتے شور کو سنتے حسام بھی وہاں پر آیا تھا ۔۔

WAFA SHAH

زمین پر زخمی حالت میں پڑے وجود کو دیکھتے اس نے یاور خان کی طرف دیکھا ۔۔"

جس کے ہاتھوں میں موجود نازک وجود کو دیکھتے۔۔اسے معاملہ سمجھنے میں دیر نہیں لگی تھی ۔۔"

لیکن وہ اسے بالکل اگنور کرتا ہوا۔۔پلوشے کو اٹھائے وہاں سے نکلتا چلا گیا ۔۔"

اور وہاں موجود لوگوں میں سے کسی میں اتنی ہمت نہیں تھی۔۔جو میر حسام خان کے ہوتے۔۔اسکے دوست پر نظر بھی اٹھاتا ۔۔

روکنا ٹوکنا تو بہت دور کی بات تھی ۔۔"

حسام نے یاور کے خود کو اگنور کر کے جانے پر اسکی پشت کو تیز نظروں سے گھورتے ۔۔

اور پھر اپنے بندوں کو اشارہ کیا ۔۔

WAFA SHAH

جو اس درندے کو اٹھا کر گاڑی میں ڈالتے ہاسپٹل کیلئے نکلے تھے ۔۔"

پیچھے پولیس سے لے کر باقی تمام معاملات حسام خان نے ہی سنبھالے تھے ۔۔"

گولی لگنے والا۔۔ دلہے کا ہی قریبی دوست تھا۔۔ جسکی فطرت سے وہ لوگ بھی اچھی طرح واقف تھے ۔۔

اس لیے ان لوگوں نے زیادہ شور نہیں مچایا تھا ۔۔"

جبکہ دلہے کے والد تو بشیر بابا اور حسام خان سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگ کر گئے تھے ۔۔"

سب کچھ تقریباً نارمل ہی تھا ۔۔"

لیکن جب کافی دیر گزرنے کے باوجود پلوشے واپس نہیں آئی۔۔ کسی لڑکی کے ساتھ زیادتی ہونے اور گنہگار کو گولی لگنے والی بات ۔۔

WAFA SHAH

گھر کے اندر عورتوں میں پھیلی تو درخشاں کے ساتھ بڑی خانم کی جان لبوں پر آئی ۔۔"

دررخ پلوشے بچہ کدھر ہے ؟؟

بڑی خانم نے پریشانی کے ساتھ آس پاس دیکھتے ہوئے اسکی طرف دیکھا ۔۔

جسکے چہرے کا رنگ پہلے ہی اڑ چکا تھا ۔۔"

اماں ۔۔

وہ تو واشروم ۔۔" آپ ادھر ہی بیٹھے ۔۔میں لے کر آتی ہوں ۔۔

نرمی سے بولتے وہ تیزی سے باہر کی جانب بھاگی ۔۔"

اس نے مہمانوں کی بھیڑ میں پلوشے کو ڈھونڈنا چاہا ۔۔پر وہ وہاں ہوتی تو اسے ملتی ۔۔"

اوپر سے کچھ دیر پہلے نعمان بھی جو یہاں اکیلے بیٹھ بیٹھ کر بور ہو گیا تھا ۔۔

WAFA SHAH

اسکو انفارم کرتے گھر کیلئے نکل چکا تھا ۔۔"

اور باہر تو مردوں کی بھیڑ لگی ہوئی تھی ۔۔"

کیونکہ پولیس آئی تھی ۔۔اور موقع واردات سے شواہد اکٹھے کر گاؤں

والوں کا بیان لے رہی تھی ۔۔"

ایسے میں وہ کیسے اسے ڈھونڈھتی ۔۔

اور وہ تھی بھی معصوم سی ۔۔ کہیں اتنے بڑے حادثے کا سن کر گھبرا نا گئی

ہو ۔۔"

اسکے علاوہ وہ کوئی غلط خیال اپنے دماغ میں نہیں لانا چاہتی تھی ۔۔

پر پورے گھر میں ڈھونڈ لینے کے بعد بھی جب وہ اسے نا ملی ۔۔ تو اسکا دل

ڈوبنے لگا ۔۔

جبکہ جلد بازی میں وہ اپنا فون اندر بڑی خانم کے پاس ہی بھول آئی تھی

۔۔"

WAFA SHAH

اب اکیلی واپس جاتی تو وہ سو سوال کرتیں ۔۔

اور جب تک اسے یہ پتا نا چل جاتا۔۔ کہ پلوشے ٹھیک تھی یا نہیں۔۔ وہ

انہیں کوئی پریشانی نہیں دینا چاہتی تھی ۔۔

کیونکہ وہ ہائی بلڈ پریشر کی مریضہ تھیں ۔۔

انکی طبیعت خراب ہو جاتی ۔۔"

وہ پریشان سی چاروں طرف نظر دوڑا رہی تھی ۔۔

جب اسکے دماغ میں جھماکا ہوا۔۔ میر

ہاں میر ادھر ہی تھا۔۔ اور وہ اسکی مدد کر سکتا تھا ۔۔

وہ تیز قدموں سے باہر کی جانب بھاگی ۔۔"

کیونکہ سارے مرد حضرات اس وقت باہر ہی موجود تھے ۔۔'

دروازے پر کھڑی عورتوں کے درمیان سے راستہ بناتے۔۔ وہ باہر آئی

۔۔ جہاں حسام انسپکٹر کے پاس کھڑا۔۔ کچھ بات کر رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

میر بات سنیں ۔۔"

اپنے نام کی پکار پر حسام اسکی طرف متوجہ ہوا ۔۔"

اور صرف وہی نہیں۔۔ بلکہ اسکے ساتھ اور بھی بہت سے مرد اسکی طرف

پلٹ کر دیکھنے لگے ۔۔"

جو میر حسام خان کو بالکل اچھا نہیں لگا ۔۔"

غصے کی زیادتی سے اسکی رگیں تن گئیں تھیں ۔۔"

اور وہ انسپکٹر سے ایکسکیوز کرتا۔۔ تیز قدموں سے اسکی طرف بڑھا ۔۔"

ooooooooooooooooo

خانم آپ یہاں کیا کر رہی ہیں ؟؟

وہ دھیمے لہجے میں دریافت کرتا۔۔ اسے بازو سے تھام کر اندر کی طرف

بڑھا ۔۔"

WAFA SHAH

عورتوں نے دیکھ کر پیچھے ہٹتے۔۔خود ہی اس گاؤں کے سردار کو راستہ

دے دیا تھا ۔۔"

جسے اپنی پریشانی میں درخشاں نے بالکل محسوس نہیں کیا ۔۔

اور نا ہی اپنے ہاتھ پر اسکی سخت گرفت کو ۔۔

الٹا اسکے رکنے پر وہ خود سے اسکے قریب ہوئی ۔۔"

میر وہ پلوشے نہیں مل رہی ؟؟

درخشاں کی بات پر حسام نے چونک کر اسکی طرف دیکھا ۔۔"

لیکن وہ تو آپ کے ساتھ تھیں نا ؟؟

پلوشے کی گمشدگی کا سنتے۔۔اسکا دماغ جو سگنل اسے دے رہا تھا ۔۔

وہ نہیں چاہتا تھا۔۔ایسا کچھ ہو ۔۔"

ورنہ وہ احمد یار خان کو کیا جواب دیتا ۔۔

ہاں ہمارے ساتھ تھیں۔۔لیکن انہیں واشروم جانا تھا ۔۔

ایک لڑکی کے ساتھ گئیں تھیں ۔۔اور تب سے لے کر اب تک اتنا وقت گزر گیا۔۔وہ ابھی تک واپس نہیں آئیں ۔۔

اوپر سے یہ سب ۔۔

اسکی سنہری آنکھوں میں کچھ غلط ہو جانے کا سوچتے نمی اتر آئی تھی ۔۔"

پریشان تو میر حسام خان بھی ہو گیا تھا ۔۔

آخر پلوشے خان حویلی کی عزت تھی ۔۔"اور یہ حادثہ بھی اس حویلی میں ہوا تھا۔۔جہاں مہمانوں کی سہولت کا سوچتے واشروم کا انتظام کیا گیا تھا ۔۔"

اچھا آپ پریشان نا ہو ۔۔"

میں دیکھتا ہوں۔۔بڑی خانم کدھر ہیں ؟؟

اس نے اسکی حالت کے پیشِ نظر نرمی سے ہی دریافت کیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اماں اندر کمرے میں ہیں ۔۔ ہم انہیں بول کر آئیں ہیں ۔۔ ہم ابھی پلوشے کو لے کر آتے ہیں ۔۔"

لیکن ۔۔ اسکے آگے وہ کچھ بول نہیں پائی ۔۔"

اور نعمان بھی تھے آپکے ساتھ ؟؟ ہاں پر وہ کافی دیر پہلے ہی گھر چلے گئے ۔۔ آپ نے چیک کیا کہیں پلوشے انکے ساتھ نا چلی گئی ہو ۔۔'

نہیں میر وہ ہمارے ساتھ ہی تھیں ۔۔ جبکہ نعمان بہت پہلے چلے گئے تھے ۔۔'

اچھا ۔۔"

تمام حالات کو دیکھتے ۔۔ اسے اپنے خدشات سچ ثابت ہوتے نظر آ رہے تھے ۔۔ یاور کس لڑکی کو لے کر ہاسپٹل گیا تھا یہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ پلوشے کے علاوہ گاؤں کی کوئی اور لڑکی غائب نہیں ہوئی تھی

ورنہ اب تک ایک ہنگامہ برپا ہو چکا ہوتا ۔۔"

اچھا آپ انکے پاس جائیں ۔۔ اور بولیں پلوشے نعمان کے ساتھ گھر چلی

گئی ہیں ۔۔ اور میں آپ لوگوں کیلیئے بھی گاڑی نکلواتا ہوں ۔۔ آپ لوگ

بھی گھر جائیں ۔۔

تمہارا کہیں دماغ تو خراب نہیں ہو گیا ۔۔ یہاں ہماری بہن گم ہو گئی ہیں

اور تم ہمیں گھر جانے کا بول رہے ہو ۔۔"

لیکن غلطی تمہاری نہیں ہماری ہے جو تم جیسے گنوار سے مدد طلب کرلی

۔۔"

اسکی بات پر درخشاں کا پارہ ہائی ہوا ۔۔ اور وہ اپنے اصلی روپ میں واپس

آئی ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی بات پر حسام نے اپنے لب بھینچے۔۔ لیکن پھر حالات کو مد نظر رکھتے ۔۔ گہرا سانس کھینچ کر خود کو پر سکون کرتا تحمل سے اسے سمجھانے لگا

۔۔"

دیکھے خانم میری بات سمجھنے کی کوشش کریں ۔۔

یہاں ہنگامہ کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہو گا۔۔ الٹا پلوشے کی پیشانی پر

بدنامی کا داغ لگ جائے گا ۔۔"

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا ۔۔"

درخشاں کا دل انجانے خدشات کے تحت گھبر ایا ۔۔"

ابھی فلحال کچھ کہہ نہیں سکتا۔۔ لیکن آپکو تحمل کا مظاہرہ کرنا ہو گا ۔۔"

آپ بڑی خانم کو لے کر گھر جائیں۔۔ میں تب تک پلوشے کو ڈھونڈنے کی

کوشش کرتا ہوں۔۔ ٹھیک ہے ۔۔"

WAFA SHAH

ناجانے کس احساس کے تحت اس نے درخشاں کا چہرہ نرمی سے تھپتھپایا تھا۔۔"

جسے پریشانی میں وہ زیادہ محسوس نہیں کرپائی ۔۔"

بس ہاں میں سر ہلا دیا ۔۔

اور حسام کیلیئے اتنا ہی بہت تھا۔۔ کہ وہ زیادہ بحث کیے بنا اسکی بات مان گئی تھی ۔۔"

ooooooooooooo

گاؤں کے معاملات نبٹاتے وہ یاور کے پیچھے ہاسپٹل کیلیئے نکلا تھا۔۔

جس نے پہلے تو حسام کا نمبر دیکھتے اگنور کر دیا ۔۔

لیکن جب اس نے میسج کے تھروں۔۔پلوشے کے بارے میں پوچھا۔۔"

تو اسے مجبوری میں اسکی بات کا جواب دینا پڑا ۔۔"

WAFA SHAH

اپنے غصے اور پلوشے کو دنیا کی نظروں سے بچانے کے چکر میں ۔۔

وہ یہ تو بھول گیا۔۔ کہ وہ خان حویلی والوں کی بیٹی تھی ۔۔

جسکی گمشدگی پر وہ شاید نہیں یقیناً بہت پریشان ہو رہے ہونگے ۔۔"

دل میں تو آیا۔۔ حسام کو جھوٹ بول دے کہ اس لڑکی کا خان حویلی

والوں سے کوئی تعلق نہیں ۔۔"

تاکہ وہ بھی اپنی بیٹی کی گمشدگی اور جدائی کا غم سہتے ۔۔

جسے حسام اپنے ماں باپ ڈھونڈتے ہوئے آج تک سہہ رہا تھا ۔۔

لیکن بات یہاں ایک معصوم لڑکی کی عزت کی تھی ۔۔"

جسکے بارے میں شاید نہیں یقیناً پہلے ہی گاؤں والے بہت سی باتیں بنا چکے

ہونگے ۔۔"

اس لیے ناچاہتے ہوئے بھی اسے سچ بتانا پڑا ۔۔"

WAFA SHAH

اور ٹھیک آدھے گھنٹے بعد حسام خان ہاسپٹل میں موجود تھا۔۔اور صرف حسام ہی نہیں بلکہ اسکے ساتھ حویلی کے باقی مرد حضرات احمد یار خان،، فرقان خان سمیت نعمان خان بھی ۔۔"

گاؤں میں ہونے والے حادثے کا شکار کوئی اور نہیں بلکہ انکی پلوشے ہوئی تھی ۔۔"

جانتے گھر کی عورتوں نے رو رو کر اپنا برا حال کر لیا تھا ۔۔"

بیٹا میری بیٹی ۔۔"

یاور کے قریب آتے فرقان خان پریشانی سے دریافت کرنے لگے ۔۔

جبکہ انکی آنکھوں میں موجود نمی اور لہجے کی بے بسی کو محسوس کر یاور کے دل کو کچھ ہوا ۔۔"

بابا۔۔نعمان نے آگے بڑھ کر انہیں سہارا دیا ۔۔

ورنہ جیسی انکی حالت تھی ۔۔

WAFA SHAH

لگ رہا تھا کسی بھی وقت زمین بوس ہو جائیں گے ۔۔"

وہ علیحدہ بات اپنی گڑیا کے بارے میں سوچتے۔۔اسکی اپنی آنکھیں خون چھلکا رہی تھی ۔۔"

انکل آپکو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔۔انکے ساتھ کچھ بھی ایسا ویسا نہیں ہوا ۔۔

بس ڈر اور صدمے کی وجہ سے وہ بیہوش ہو گئیں تھیں ۔۔

اس لیے میں انہیں ہاسپٹل لے آیا ۔۔

فکر نا کریں۔۔وہ بالکل ٹھیک ہیں۔۔ شی از ایبسلوٹلی فائن ۔۔"

انکے جھکے کندھے پر ہاتھ رکھتے اس نے جیسے فرقان خان کو نئ زندگی کی نوید سنائی تھی ۔۔"

آپ سچ کہہ رہے ہیں ؟؟

لیکن وہ گاؤں والے تو۔۔ صرف بات کا بتنگڑ بنا رہے ہیں ۔۔"

ایسا کچھ بھی نہیں ہوا ۔۔

وہ جس یقین کے ساتھ بولا تھا۔۔"انہیں یقین کرنا پڑا تھا ۔۔"

ان کے دل پر پڑا بوجھ کچھ ہلکا ہوا ۔۔"

ورنہ کچھ دیر پہلے تک تو۔۔انہیں ایسا لگ رہا تھا۔۔جیسے انکی ہنستی بنستی زندگی میں کسی نے آگ لگا دی ہو ۔۔'

لیکن معاملہ ابھی تک مکمل حل نہیں ہوا تھا۔۔

جائے وقوعہ پر جو شواہد ملے تھے۔۔ان سے تو کچھ اور ہی ظاہر ہو رہا تھا ۔۔"

اور گاؤں والوں کی زبانیں۔۔وہ کیسے بند کرتے ۔۔"

اب ہر کسی کو پکڑ کر تو۔۔اپنی بیٹی کی پاکدامنی کا یقین دلانے سے رہے ۔۔

انہیں اپنی اتنی فکر نہیں تھی۔۔جتنی کے پلوشے کے مستقبل کی ۔۔۔

اس حادثے کے بعد انکی بیٹی سے کون شادی کرتا ۔۔"

جبکہ یہ بات تو جنگل میں آگ کی طرح پھیلی تھی ۔۔

کہ اس حادثے کا شکار ہونے والی ۔۔ خان حویلی کی بیٹی اور بڑی خانم کی بھانجی تھی ۔۔"

وہ گہری سوچوں میں گم تھے ۔۔

جب ایک ڈاکٹر پلوشے کے روم سے باہر آئیں ۔۔"

جسے دیکھ فرقان صاحب فوراً انکی طرف بڑھے ۔۔

ڈاکٹر میری بیٹی ۔۔"

انکے پریشان چہرے کو دیکھتے وہ دھیرے سے مسکرائیں ۔۔"

جی وہ بالکل ٹھیک ہے ۔۔ گھبرانے کی کوئی بھی بات نہیں ۔۔"

بس پیشانی پر مائنر سی چوٹ اور ہلکی پھلکی خراشیں تھی ۔۔ ہم نے ڈریسنگ کر دی ہے ۔۔"

WAFA SHAH

کچھ دیر میں انہیں ہوش آجائے گا۔۔ جسکے بعد آپ انہیں گھر لے جاسکتے ہیں ۔۔"

نرمی سے بول کر وہ ان سے ایکسکیوز کرتیں۔۔اپنے کیبن کی طرف بڑھ گئیں ۔۔"

احمد یار خان نے آگے بڑھ کر انکے کندھے پر ہاتھ رکھا ۔۔

جبکہ نعمان خان نے یاور خان کا شکریہ ادا کیا ۔۔"

جس نے صرف سر ہلانے پر ہی اتفاق کیا تھا ۔۔"

حسام نے بہت غور سے اپنے دوست کے اس لیے دیے انداز کو دیکھا ۔۔"

جو مسلسل اسے اگنور کر رہا تھا ۔۔'

نعمان کے ہٹتے ہی وہ آگے بڑھ کر اسکے قریب آیا ۔۔

یاور خان نے سپاٹ نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔

WAFA SHAH

حسام نفی میں سر ہلاتے اسکے گلے لگا۔۔ جس نے ہمیشہ کی طرح ایک بار

پھر اپنی دوستی کا حق ادا کیا تھا ۔۔"

یاور نے اسکے حصار سے نکلنے کی کوشش کی۔۔"

پر حسام کی گرفت مظبوط تھی ۔۔

چل اب مان جا۔۔ میری روٹھی حسینہ۔۔ دیکھ تیرا پھیلایا ہوا سارا رائتہ

سمیٹ کر آیا ہوں ۔۔

اسکے کان کے قریب جھکتے وہ شرارت سے بولا ۔۔"

یاور نے تیز نظروں سے گھورا ۔۔"

لیکن پھر حسام کو مسکراتے دیکھ۔۔ وہ ناچاہتے ہوئے بھی مسکرا دیا ۔۔'

یہ ہوئی نا بات ۔۔"

جبکہ انکی بانڈنگ کو دیکھتے۔۔ نعمان خان کو حسام خان کے بارے میں ۔۔

سارے اندیشے غلط ثابت ہوتے محسوس ہوئے ۔۔

WAFA SHAH

وہ بالکل بھی ویسا نہیں تھا۔۔ جیسا امیج وہ اور درخشاں اسکا بنا چکے تھے

۔۔"

oooooooooooo

کیا بات ہے۔۔ فرقان آپ مجھے کچھ پریشان لگ رہے ہیں ؟؟

احمد یار خان نے انکے کندھے پر ہاتھ رکھتے نرمی سے دریافت کیا ۔۔"

پلوشے تو ٹھیک تھی۔۔ "اور اسکے ہوش میں آتے ڈاکٹر ڈسچارج بھی دے

دیتے ۔۔

پھر وہ کیوں پریشان تھے ۔۔"

لالا میں پلوشے کے مستقبل کو لے کر پریشان ہوں ۔۔"

مانتا ہوں میری بیٹی کے ساتھ کچھ بھی غلط نہیں ہوا۔۔

جس کیلیئے میں اپنے رب کا جتنا بھی شکر ادا کروں کم ہے ۔۔

WAFA SHAH

پر ریپ اٹیمپٹ کا جو داغ انکی پیشانی پر لگ چکا ہے ۔۔

اور گاؤں والوں نے جو باتیں نشر کی ہیں اس حادثے کے بارے ۔۔

اسکے بعد برادری میں کون ان سے شادی کرے گا ۔۔"

میری بیٹی ساری زندگی ایک ناکردہ گناہ کی سزا بھگتے گیں ۔۔"

وہ جھکے ہوئے کندھوں کے ساتھ نم لہجے میں انہیں اپنی پریشانی بتانے لگے ۔۔"

یہ لوگ اس وقت پلوشے کے روم کے باہر اسکے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہے تھے ۔۔ جسکے بعد ڈاکٹر ایک بار اسکا تفصیلی چیک اپ کرتیں ۔۔ کہ اس حادثے نے اسکے مائنڈ پر زیادہ اثر تو نہیں ڈالا ۔۔

جس کے حساب سے وہ اسے میڈیسن لکھ کر دیتیں ۔۔"

نعمان خان ہاسپٹل سے باہر گھر فون کرنے گیا تھا ۔۔

WAFA SHAH

کیونکہ سگنل ایشو کی وجہ سے یہاں بات نہیں ہو پا رہی تھی۔۔ جبکہ حسام

اور یاور چائے وغیرہ کا انتظام کرنے ۔۔

کیونکہ گہری ہوتی رات کے ساتھ۔۔ سردی میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا ۔۔'

جب فرقان کو پریشان گہری سوچوں میں ڈوبا دیکھ احمد یار خان نے ان

سے سوال کیا ۔۔"

فرقان صاحب کی سوچیں ناحق نہیں تھیں ۔۔

گاؤں میں سچ مچ اس بات کو لے کر چہ مگوئیاں ہو رہی تھیں ۔۔

ہر بندہ پلوشے کا ذکر کرتے اظہار افسوس کر رہا تھا ۔۔"

ہاسپٹل آنے سے پہلے ہی انور انہیں گاؤں کے حالات تفصیل سے بتا چکا

تھا ۔۔"

پر اسکے باوجود بھی وہ اپنے رب سے ناامید نہیں تھے ۔۔"

یقیناً اس میں بھی کوئی نا کوئی بہتری چھپی ہو گی ۔۔"

WAFA SHAH

تبھی نرم لہجے میں انہیں تسلی دینے لگے ۔۔"

یاور اور حسام جوان دونوں کیلئے چائے وغیرہ لے کر آئے تھے ۔۔"

انکی باتیں سن کر ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے ۔۔"

اس بات کی ٹینشن تو حسام کو بھی تھی۔۔"کیونکہ جس خاندان سے وہ لوگ تعلق رکھتے تھے ۔۔"

وہاں ایسی چیزیں بہت معنی رکھتی تھیں ۔۔"

یہ احمد یار خان اور فرقان صاحب کی تعلیمات تھیں۔۔جو بیٹیوں کو اس قدر محبت اور آزادی دے رکھی تھی ۔۔"

ورنہ انکے خاندان میں بیٹی کی حیثیت گھر میں بندھی بھیڑ بکری سے زیادہ نہیں تھی ۔۔"

جبکہ اسکے برعکس یاور خان کچھ اور ہی سوچ رہا تھا ۔۔"

وہ جو فیصلہ اتنے دنوں سے نہیں کر پا رہا تھا ۔۔"

WAFASHAH

انکی باتوں نے ایک لمحے میں کروادیا ۔۔"

تبھی وہ بھاری قدم لیتا انکے قریب آیا ۔۔"

انکل اگر آپکو کوئی پروبلم ناہو۔۔تو میں پلوشے سے نکاح کرنا چاہوں گا

۔۔"

وہ جس بے نیاز انداز میں بولا تھا۔۔ایک پل کیلیئے ان دونوں کو ورطہ

حیرت میں ڈال گیا ۔۔"

فرقان خان نے احمد یار خان کی طرف دیکھا ۔۔"

حسام خان نے بھی حیرت سے اپنے دوست کی طرف دیکھا ۔۔"

جو کل تک تو اس خاندان سے نفرت کا اظہار کرتے نا تھکتا تھا ۔۔"

اور اب ۔۔

یاور خان اسکے علاوہ اتنا ہمدرد تو کسی کا بھی نہیں تھا۔۔جو کسی دوسرے کی

زندگی سنوارنے کیلیئے۔۔اپنی زندگی اور خوشیوں کو داؤ پر لگادے ۔۔"

WAFA SHAH

یقیناً اسکے پیچھے کچھ اور وجہ تھی ۔۔"

اس نے پر سوچ نظروں سے اسکے وجیہہ کی چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

جس پر معمول سے ہٹ کر الگ ہی سنجیدگی طاری تھی ۔۔ لیکن شربتی آنکھوں میں نظر آتے جذبات وہ چاہ کر بھی اس سے چھپا نہیں سکتا تھا ۔۔"

اگر آپ چاہیں تو میرے بیک گراؤنڈ کے بارے میں بھی پتا کروا سکتے ہیں ۔۔"

بلکہ بڑے خان جانتے ہیں مجھے ۔۔ میرے والدین سٹیٹس ۔۔ سب کچھ

انہیں شش و پنج کا شکار ہوتے دیکھ وہ مزید بولا ۔۔"

جس پر انہوں نے احمد یار خان کی طرف دیکھا ۔۔"

جنہوں نے مسکرا کر سر ہلایا تھا ۔۔"

انکے دل کو کچھ تسلی ہوئی ۔۔ "وہ تو ٹھیک ہے بیٹا ۔۔

WAFA SHAH

لیکن پلوشے ابھی بہت چھوٹی ہیں۔۔اٹھارہ کہ بھی مکمل نہیں ہوئیں ۔۔

ایسے میں انکا نکاح۔۔میں رخصتی نہیں دے پاؤں گا۔۔"

فرقان ہمارے نبی پاک کا فرمان ہے ۔۔

بیٹیوں کے معاملات میں ہرگز دیری مت کرو ۔۔"

نکاح ایک پاک فریضہ کے۔۔جو جتنی جلدی ادا ہو جائے۔۔اتنا ہی بہتر

۔۔"

لیکن لالا ۔۔

شادی کے وقت لڑکی کی عمر اٹھارہ سے اوپر ہونی چاہیے۔۔یہ رواج تو

آجکل کے قانون نے بنایا ہے ۔۔

پر ہمارے دین میں ایسی کوئی بھی پابندی نہیں ۔۔"

ایک مخصوص وقت کے بعد لڑکی کا نکاح جائز ہوتا ہے ۔۔"

جسکی مثال آپکے سامنے درخشاں کے روپ میں موجود ہے ۔۔"

WAFA SHAH

اور رہی رخصتی کی بات تو۔۔ ہمیں یاور خان پر بھروسہ ہے ۔۔

انکی ذہنی حالت کے پیش نظر اس رشتے کے تقاضوں کو سمجھنے کیلیئے وہ بٹیا کو

وقت دے دیں ۔۔

لیکن فلحال جو حالات ہیں۔۔ اپنے اور ہمارے خاندان کو بھی آپ اچھی

طرح جانتے ہیں ۔۔

انکے طنز اور جانچتی نظریں وہ معصوم قطع بھی برداشت نہیں کرپائیگی

۔۔

اور اس سے بچنے کا بہترین حل نکاح کے ساتھ ہی رخصتی ہے ۔۔"

پر میں آپکے اس فیصلے پر رضامند نہیں ہوں ۔۔

فرقان خان جو احمد یار خان کے سمجھانے پر نیم رضامند ہو چکے تھے ۔۔

اس سے پہلے انکی بات پر ہامی بھرتے۔۔ باہر سے آتے نعمان خان نے

درمیان میں مداخلت کی ۔۔"

WAFA SHAH

جس پر ان سمیت باقی سب نے بھی پلٹ کر اسکی طرف دیکھا ۔۔"

جو بھاری قدم لیتا انکے مقابل آن کھڑا ہوا تھا ۔۔"

معاف کیجئے گا۔۔خالو جان لیکن میری بہن کوئی بھیڑ بکری نہیں ہے

۔۔جو زمانے کے ڈر سے ہم اسے کسی کے بھی پلے باندھ دیں ۔۔"

بات کرتے ہوئے۔۔اس نے یاور خان کو قدرے اگنور کیا تھا ۔۔"

جسکی مٹھیاں غصے کی زیادتی سے بھینچ گئی تھیں ۔۔"

اور جہاں تک رہی خاندان والوں کی بات تو ۔۔

نعمان خان اپنی بہن کیلئے ایسے ہزار لوگوں کو ٹھوکر مار سکتا ہے ۔۔"

بابا۔۔میں سارا انتظام کروا چکا ہوں۔۔حویلی سے ماما کو بھی بلوا لیا ہے

۔۔پلوشے کے ہوش میں آتے ہی ہم یہاں سے سیدھا شہر کیلئے نکلے گے

۔۔"

WAFA SHAH

وہ اس گھٹن زدہ ماحول سے باہر نکلے گیں۔۔ توان شاء اللہ جلد ریکور کر جائینگی ۔۔"

احمد یار خان کے بعد فرقان خان سے مخاطب ہوتا۔۔وہ اپنا آگے کا لائحہ عمل بتانے لگا ۔۔"

ایک نظر سے دیکھا جاتا تو اسکی تجویز بری نہیں تھی ۔۔"

پر مشکل یہ تھی۔۔ کہ وہ اپنے خاندان کو چاہ کر بھی نہیں چھوڑ سکتے تھے ۔۔

اور نا ہی حالات سے بھاگنا اس بات کا حل تھا ۔۔

ایسے تو لوگوں کا شک مزید یقین میں بدل جاتا۔۔ کہ انکی بیٹی کے ساتھ کچھ غلط ہوا ہے۔۔ تبھی رات ورات منہ چھپا کر وہ یہاں سے بھاگے ۔۔

لیکن اگر اسکے برعکس پلوشے یہاں سب کے درمیان رہتی ۔۔

WAFA SHAH

اور اسکی شادی دھوم دھام کے ساتھ یاور خان سے ہو جاتی۔۔ تو سب کی زبانیں خود با خود بند ہو جاتیں ۔۔"

دوسرا انکے ساتھ انکی بیٹی کا سر بھی کبھی کسی کے سامنے نا جھکتا ۔۔"

وہ جیسے ایک نتیجے پر پہنچے تھے۔۔ پھر آگے بڑھ کر نعمان خان کے کندھے پر ہاتھ رکھا ۔۔"

میں خوش قسمت ہوں۔۔ جو مجھے آپ جیسی اولاد ملی ۔۔

مجھے آسیہ کی پرورش پر فخر ہے۔۔ جنہوں نے آپکی ترتیب اس خوبصورت انداز میں کی ۔۔

کہ اپنی عزت سے بڑھ کر آج آپکو اپنی بہن کی فکر ہے ۔۔"

لیکن بیٹا حالات سے بھاگنا مسئلے کا حل نہیں ہو تا ۔۔

لیکن بابا۔۔ پہلے ہماری بات سن لیں ۔۔"

نعمان کے بولنے سے پہلے وہ نرمی سے ٹوک گئے ۔۔"

WAFA SHAH

فرض کریں ۔۔ اگر ہم پلوشے کو آج یہاں سے لے بھی جاتے ہیں ۔۔

انکا خیال رکھے گے ۔۔ پیار دینگے ۔۔ جس سے وہ اس حادثے سے باہر بھی

آجائینگی گی ۔۔"

لیکن زندگی بھر وہ کبھی کسی کے سامنے اپنا سر اٹھا کر بات نہیں کر پائے

گیں ۔۔"

وہ دنیا سے نظریں ملانے میں کترائیں گیں ۔۔"

میری بیٹی کی شوخیاں چنچل شرارتیں انکے لبوں کی معصوم مسکراہٹ

۔۔ سب کہیں کھو جائے گا ۔۔"

اور میں ایسا بلکل بھی نہیں چاہتا ۔۔"

امید ہے آپ سمجھ گئے ہونگے ۔۔" اسکے کندھے پر دباؤ دیتے انہوں نے

نرم نگاہوں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

جس نے لب بھینچ کر ہاں میں سر ہلایا ۔۔

WAFA SHAH

فرقان صاحب مسکرائے ۔۔

اور پھر احمد یار خان کی طرف متوجہ ہوئے ۔۔

لالا درخ کی رخصتی کے دن ہی میں اپنی پلوشے کو بھی رخصت کرنا چاہوں گا ۔۔

امید ہے آپکو کوئی اعتراض نہیں ہو گا ؟؟

کیسی باتیں کر رہے ہیں فرقان ۔۔پلوشے بھی ہماری بیٹی ہیں ۔۔ ہمیں کیوں اعتراض ہو گا بھلا ۔۔ بلکہ ہمیں تو خوشی ہو گی ۔۔ ہماری دونوں بیٹیاں ایک ہی دن اپنی نئی زندگی میں قدم رکھے گیں ۔۔"

احمد یار خان کی بات پر وہ نرمی سے مسکرائے ۔۔

پھر دھیمے قدم لے کر یاور خان کے مقابل آئے تھے ۔۔

جو نعمان کو درمیان میں بولتے دیکھ ۔۔ ایک سائڈ ہو کر کھڑا ہو گیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

بیٹا میں زیادہ باتیں نہیں کروں گا۔۔" صرف اتنا کہ پلوشے کے ساتھ

ہوئے حادثے کے آپ چشمدید گواہ ہیں ۔۔"

اور انکی پاکدامنی کے بھی ۔۔

لیکن اسکے باوجود بھی زندگی میں ایک ایسا وقت بھی آتا ہے۔۔جب

انسان کو اپنے جلد بازی میں لیے گئے فیصلوں پر اکثر افسوس ہوتا ہے ۔۔

اس لیے بس اتنا ہی کہوں گا۔۔یہ آپکی پوری زندگی کا سوال ہے ایک بار

پھر اچھی طرح سوچ لیں ۔۔

کیونکہ بعد میں اگر آپکو اپنے فیصلے پر پچھتاوا ہو۔۔اور اسکا زمہ دار آپ

میری بیٹی کو ٹھہرائیں یا پھر اسکے ساتھ ہوئے حادثے کا انہیں طعنہ دیں

۔۔

یہ میں بالکل بھی برداشت نہیں کروں گا ۔۔"

جبکہ دوسری طرف انکی بات پر یاور خان نرمی سے مسکرایا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

آپ بے فکر رہیں انکل ۔۔یاور خان نے اپنے لیے فیصلوں پر پچھتانا نہیں سیکھا ۔۔"

الٹا غلط ہونے کے باوجود بھی ان پر ڈٹ جاتا ہے ۔۔"

فرقان خان اسکی ذہانت اور حاضر جوابی کے قائل ہوئے تھے ۔۔

اس لیے مسکراکر آگے بڑھتے اسے اپنے سینے میں بھینچا ۔۔"

یاور نے انکے گرد حصار بناتے سامنے کھڑے میر حسام خان کی طرف دیکھا۔۔جو پر سوچ نظروں سے اسے گھورنے میں مصروف تھا ۔۔"

جسے دیکھ کر اس نے آنکھ ونک کرتے سمائل پاس کی ۔۔"

جس پر اسے زیر لب گالی سے نوازتے وہ سر جھکا کر نا معلوم سا مسکرایا ۔۔"

oooooooooooooooooo

WAFA SHAH

پلوشے کے ہوش میں آتے ہی ڈاکٹر نے اسکی کنڈیشن سٹیبل دیکھتے

۔۔اسے ڈسچارج دے دیا تھا ۔۔"

اور اس وقت وہ لوگ گاڑی میں موجود گھر کی طرف جا رہے تھے ۔۔"

جسے نعمان خان ڈرائیو کر رہا تھا۔۔ جبکہ اسکے ساتھ والی پسنجر سیٹ پر احمد

یار خان موجود تھے ۔۔"

پیچھے پلوشے کے ساتھ اسکے بابا فرقان خان بیٹھے تھے ۔۔"

اور انکی گاڑی کے آگے اور پیچھے تحفظ کیلیئے۔۔ گارڈز کی گاڑیاں موجود

تھیں ۔۔"

جبکہ یاور اور حسام خان تو ان سے پہلے ہی دوسری گاڑی میں گاؤں کی

طرف نکل چکے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

رات کا یہ کوئی آخری پہر تھا۔۔ پہاڑی علاقہ اونچے نیچے راستے۔۔ اور گہری دھند کی وجہ سے نعمان کو ڈرائیونگ میں کافی مشکل درپیش آرہی تھی ۔۔

جسے ساتھ بیٹھے احمد یار خان گائڈ کر رہے تھے ۔۔

جبکہ پیچھے فرقان خان نے پلوشے کو اپنے سینے میں چھپا رکھا تھا ۔۔

باقی سب کچھ تو نارمل ہی تھا۔۔ لیکن پلوشے جب سے ہوش میں آئی تھی ۔۔

اس نے ہونٹوں سے ایک لفظ تک نہیں نکالا تھا ۔۔"

ڈاکٹر نے بتایا تھا۔۔ کہ یہ زیادہ پریشانی والی بات نہیں ۔۔

بس فلحال وہ شوکڈ میں ہے ۔۔"

آپ لوگوں کی توجہ سے ان شاء اللہ جلد ہی نارمل ہو جائے گی ۔۔"

پر اسکے باوجود بھی فرقان خان کو سکون نہیں تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جب تک وہ اپنی بیٹی کو پہلے کی طرح ہنستا مسکراتا نہیں دیکھ لیتے۔۔انکے دل کو قرار نہیں ملنے والا تھا ۔۔"

پلوشے جان آپ ٹھیک ہو نا؟؟اسکی گہری خاموشی سے گھبرا کر ایک بار پھر انہوں نے پلوشے کو مخاطب کیا ۔۔"

جس پر اب کی بار پلوشے نے نظریں اٹھا کر انکی طرف دیکھا ۔۔"

اور اپنے بابا کے چہرے پر چھائیں۔۔ تفکر کی لکیروں کو دیکھتے۔۔نا چاہتے ہوئے بھی نرمی سے مسکرائی ۔۔"

جسے دیکھ کر حیرت کے ساتھ وہ خوش بھی ہوئے ۔۔

پلوشے ۔۔۔"

میں ٹھیک ہوں بابا۔۔"اپنے چہرے کو انکے سینے میں چھپاتے ہوئے۔۔وہ نرم لہجے میں گویا ہوئی ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ اسکی آواز پر نعمان کے ساتھ احمد یار خان بھی خوش ہوتے۔۔پیچھے پلٹ کر دیکھنے لگے ۔۔"

فرقان خان نے نم آنکھوں سے مسکراتے اسکے سر کو چوما ۔۔"

دوسری طرف انکی گھنی چھاؤں کو محسوس کر پلوشے کی روح میں سکون اترا۔۔اور وہ انکے سینے میں منہ چھپاتے سکون سے آنکھیں موند گئی ۔۔"

oooooooooooooooo

ہمم تو کل رات مجھے کوئی کہہ رہا تھا ۔۔"

مجھے اس خاندان سے رشتہ نہیں رکھنا چاہیے۔۔اور اب خود اسی خاندان کا حصہ بننے جا رہا ہے ؟؟

اپنے بازو اوپر چڑھاتے حسام نے قدم اسکی طرف بڑھائے ۔۔"

WAFA SHAH

یاور کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ابھری۔۔پر ساتھ ہی وہ اپنی جگہ سے بھی کھڑا ہو گیا ۔۔

کیونکہ جانتا تھا۔۔اب حسام کے ہاتھوں اسکی درگت بننے والی ہے ۔۔"

وہ دونوں اس وقت احمد یار خان کے ڈیرے پر موجود تھے ۔۔"

رات زیادہ ہونے کی وجہ سے حسام نے اسے اپنے پاس ہی روک لیا تھا ۔۔"

دیکھ میر ۔۔"

میں نے تجھے درخشاں سے الگ ہونے کا بولا تھا۔۔اس میں اسکا خاندان کہاں سے آ گیا یار ۔۔"

حسام کے بگڑے تیور دیکھ۔۔وہ بات سنبھالنے کی کوشش کرنے لگا ۔۔"

جھوٹ مت بول۔۔"کل تک تو تجھے اس پورے خاندان سے نفرت تھی ۔۔

WAFA SHAH

حسام تیز قدموں سے اسکی طرف بڑھتا۔۔اسے اسکی باتیں یاد دلانے لگا

۔۔"

اچھا ایسا تھا کیا ؟؟

وہ اسکے آگے آگے بھاگتے۔۔سوچنے کی ایکٹنگ کرنے لگا ۔۔"

حسام نے صوفے پر رکھا کشن اٹھا کر اسکے چہرے پر مارنے کی کوشش کی

۔۔

جسے بروقت کیچ کرتے یاور نے واپس اسکی طرف اچھالا ۔۔

تو یار میں کونسا مکر رہا ہوں۔۔بات احمد یار خان کے خاندان کی ہوئی تھی

۔۔

پلوشے انکے خاندان میں تھوڑی شامل ہے۔۔وہ تو بس رشتے دار ہے

۔۔"

اچھا رشتے دار ہے۔۔یاور نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا ۔۔"

WAFA SHAH

ٹھہر جا بیٹے میں تجھے بتاتا ہوں۔۔خاندان اور رشتے دار میں کیا فرق ہوتا

۔۔

وہ صوفے کے اوپر سے کود کر اسے گریبان سے تھام چکا تھا ۔۔"

اور ساتھ ہی اپنے بھاری ہاتھ کا مکا اسکے پیٹ میں جڑ دیا ۔۔"

آہ ۔۔

مار دیا ظالم ۔۔

اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھتے یاور نے دوہائی دی ۔۔"

کمینے انسان تمہاری ہمت کیسی ہوئی مجھ سے سچ چھپانے کی ۔۔"

اسکی نوٹنکی سے ایمپریس ہوئے بنا حسام نے اسکی گدی پر دو ہاتھ اور

جڑے ۔۔

کونسا سچ بھئی ؟؟

WAFA SHAH

یاور نے سوالیہ اسکی طرف دیکھا۔۔"یہی کہ تم پلوشے کو پسند کرتے ہو

۔۔

اور یاور خان مجھ سے جھوٹ بولنے کی کوشش بھی مت کرنا ۔۔

ورنہ اسکا انجام اچھا نہیں ہو گا ۔۔"

جبکہ اسکی دھمکی پر یاور نے دونوں ہاتھ کھڑے کیے ۔۔"

پھر مسکراتے ہوئے اسے اپنے حصار میں لے کر پاس رکھے صوفے پر

براجمان ہوا ۔۔"

تجھے پتا ہے میر۔۔میں تم سے کوئی بھی بات ویسے ہی نہیں چھپاتا ۔۔"

بس اس معاملے میں خود تھوڑا کنفیوز تھا۔۔اس لیے تم سے شیئر نہیں کر

پایا ۔۔"

پلوشے وہی لڑکی ہے۔۔ جسکی میں نے کچھ دن پہلے جان بچائی تھی ۔۔"

میں نے تمہیں بتایا تھا۔۔تجھے یاد تو ہو گا ۔۔"

WAFA SHAH

جس پر حسام نے ہاں میں سر ہلایا ۔۔

بس تبھی سے یہ سب بکھیڑا کھڑا ہوا ۔۔

پچھلے کچھ دنوں سے ایک عجیب سے احساس نے مجھے اپنے گھیرے میں لے رکھا تھا ۔۔"

جسے میں کوئی نام نہیں دے پا رہا تھا ۔۔"

پر جب کل شام میں نے اسے بشیر بابا کے گھر پر دیکھا تو ۔۔

دل کی ساری بے چینی پل میں غائب ہو گئی ۔۔

لیکن پھر میری نظر اسکے ساتھ بیٹھی تمہاری نک چڑھی بیوی۔۔ اور بڑی خانم پر گئی ۔۔

یاور۔۔ حسام نے اسے آنکھیں دکھائیں ۔۔

کیا ہاں۔۔ مجھ سے امید مت رکھنا۔۔ کہ میں اس لڑکی کو عزت دوں گا ۔۔ جو ہمیشہ سے تیری تکلیف کا باعث بنی رہی ۔۔'

WAFA SHAH

پھر بھی یار ۔۔وہ میری عزت ہیں ۔۔

حسام کی بات پر یاور نے لب بھینچے ۔۔"

اچھا چل چھوڑ آگے بتا ۔۔"

یاور کو خاموش ہوتے دیکھ حسام نے بات بدلنی چاہی ۔۔"

آگے کچھ بھی نہیں ۔۔"

نکاح کے وقت گھر میں بہت شور تھا۔۔ جبکہ مجھے گھر سے زرش کی کال آ رہی تھی ۔۔"

جسے سننے کیلئے۔۔میں گھر سے باہر تھوڑی خاموشی والی جگہ پر گیا ۔۔

تبھی میرے کانوں میں کسی لڑکی کی درد بھری چینخ سنائی دی ۔۔"

اور جب میں اس چیخ کے تعاقب میں اس خالی حویلی میں پہنچا تو ۔۔

وہ درندہ۔۔ گزرا ہوا وقت یاد کرتے ایک بار پھر اسکی آنکھوں میں خون اتر آیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

حالانکہ اس وقت مجھے یہ نہیں پتا تھا وہ لڑکی پلوشے ہو گی ۔۔

میں تو بس مدد کرنے گیا تھا ۔۔

لیکن جب پلوشے کو اس حالت میں دیکھا ۔۔

ایسا لگا جیسے کسی نے میرا دل سینے سے نکال کر چیر دیا ہو ۔۔"

اس وقت میری کیا کیفیت تھی ۔۔ لفظوں میں بیان کر پانا بہت مشکل ہے ۔۔

بس یہ سمجھ لے مجھے اپنی سانسیں رکتی محسوس ہوئیں ۔۔"

تبھی مجھے پلوشے سے اپنی محبت کا احساس ہوا ۔۔"

دل کیا اپنا سینہ چیر کر اسے اس میں چھپاتے ۔۔ دنیا کی نظروں سے ہمیشہ کیلئے محفوظ کر لوں ۔۔"

یاور کی بات پر حسام نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا ۔۔"

میرے دوست کو محبت ہو گئی ہاں ۔۔"

WAFA SHAH

یاور کے ہونٹوں پر نرم مسکراہٹ کھلی۔۔" اس نے ہاں میں سر ہلاتے سر

جھکایا۔۔"

حسام نے اسے بلش کرتے دیکھ۔۔اپنا نچلہ لب دانتوں تلے دبایا۔۔"

چہ چہ چہ

افسوس ہو رہا ہے مجھے اس معصوم کی قسمت پر ۔۔"

وہ جس لہجے میں بولا تھا۔۔یاور نے چونک کر اپنا جھکا سر اٹھایا۔۔"

کیا مطلب ہے تیری اس بات کا ؟؟

تیکھے چتونوں سے گھورتے سوالیہ اسکی طرف دیکھا۔۔"

اس بیچاری کی ساری زندگی۔۔ تجھ جیسے کریک (بد دماغ) کو مناتے ہوئے

ہی گزر جائے گی ۔۔"

میں کریک ہوں ؟؟

غصے سے دریافت کیا۔۔"

WAFA SHAH

تُمہیں شک ہے ۔۔

مسکراہٹ چھپا کر بولتے ۔۔"وہ صوفے سے اٹھ کر اسکی پہنچ سے دور ہوا

۔۔"

ٹھہر جا ابھی بتاتا ہوں تجھے اصل کریک کسے بولتے ہیں ۔۔"

اپنے دونوں بازو اوپر چڑھاتے وہ اسکے پیچھے بھاگا ۔۔"

حسام نے قہقہہ لگاتے کشن اٹھا کر اسکے چہرے پر مارا ۔۔

جسے ایک ہاتھ سے واپس اسکی طرف پھینکتے ۔۔یاور نے آگے بڑھ اسکے

پیٹ میں زبردست گھونسا مارا ۔۔"

ڈوب جا کمینے ۔۔

وہ اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھتے چلایا۔۔

کیوں مجھے کریک بول رہا تھا۔۔بیٹا میں اگر کریک ہوں ۔۔تو شریف تم

بھی نہیں ۔۔

WAFA SHAH

تیری صرف یہ شکل ہی معصوم ہے۔۔ورنہ اندر سے تو توں مجھ سے بھی

بڑا کمینہ ہے ۔۔"

جانتا ہوں معصوم بن کر اپنی خانم سے سارے حساب برابر کرے گا ۔۔

اسکے سر کے پیچھے ہاتھ مارتے اس نے آئینہ دکھانا چاہا ۔۔"

حسام نے اپنی جھکی نظریں اٹھا کر تیکھی نگاہوں سے اسے گھورا ۔۔"

کیا کچھ غلط بولا ۔۔

یاور نے اسکی سبز آنکھوں میں اپنی شربتی آنکھیں گاڑھتے سوالیہ دیکھا

۔۔"

اور پھر دوسرے ہی لمحے۔۔ کمرے میں ان دونوں کے دلکش قہقہے ایک

ساتھ گونجے ۔۔"

قسم سے یار۔۔اب مجھے اپنے دشمن کیلئے افسوس ہو رہا ہے۔۔ جسکی

قسمت تیرے ساتھ پھوٹی ہے ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں کے ذکر پر حسام کی آنکھوں کے آگے کل رات کا منظر لہرایا

۔۔'

مشکل وقت میں درخشاں کا خود اسے پکارنا ۔۔

سنہرے نینوں میں ٹھہری وہ نمی ۔۔" جسے دیکھ نا جانے کیوں اسکے دل کو

اچھا نہیں لگا ۔۔"

تو پھر خود سے کیسے اسے تکلیف پہنچا کر ۔۔ اسکے آنسوؤں کا سبب بن سکتا

تھا ۔۔"

لیکن اسکے درد اور تکلیف کا کیا ۔۔"جو بچپن میں اس نے درخشاں کی وجہ

سے سہا ۔۔"

اندھیرے کمرے میں گزری ہوئی وہ انکے نکاح والی رات ۔۔"

وہ خوف سے سہم کر اسکا اپنی ماں کو مدد کیلئے پکارنا ۔۔"

اور پھر اس درندے کا آنا ۔۔"

WAFA SHAH

گزرا ہوا وقت یاد کرتے۔۔اسکی سبز آنکھوں میں لہو اترا ۔۔"

کیا ان سب کیلیئے وہ درخشاں کو معاف کر سکتا تھا؟؟ یا پھر کر چکا تھا ؟؟

اس سوال کا اس کے پاس کوئی جواب نہیں تھا ۔۔"

oooooooooooooooo

پلوشے کے تھوڑا نارمل ہوتے ہی حویلی میں ان دونوں کی شادی کے ہنگامے جاگ اٹھے تھے ۔۔"

لیکن گھر والوں نے ابھی تک پلوشے سے اس بارے میں کوئی بات نہیں کی تھی ۔۔"

وہ تو یہی سمجھ رہی تھی۔۔ کہ درخشاں کی رخصتی کیلیئے یہ سب اہتمام کیا جا رہا تھا ۔۔"

جس میں وہ بھی اپنے ساتھ گزرے حادثے کو بھولا کر بڑھ چڑھ حصہ لے رہی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

کیونکہ جب اللہ تعالٰی نے اسکے ساتھ کچھ غلط نہیں ہونے دیا ۔۔

وقت پر اس شخص کو فرشتہ بنا کر اسکی حفاظت کیلئے بھیجا ۔۔

تو پھر وہ کیونکر گزری باتوں کو گلے لگا کر اپنے رب کی ناشکری کرتی ۔۔"

اسکی عزت محفوظ تھی ۔۔اس کیلئے یہی بہت تھا ۔۔

باقی سب باتوں کو وہ ایک ڈراؤنا خواب سمجھ کر بھولا چکی تھی ۔۔"

لیکن ہاں اس شخص کا چہرہ ضرور اسکے دل میں بس گیا تھا ۔۔"

جس نے ایک بار نہیں بلکہ دوبار اسکی جان بچائی تھی ۔۔"

جسے یاد کرتے ۔۔اسکے دل کی رفتار خود باخود بڑھ جاتی تھی ۔۔"

لبوں پر حسین مسکراہٹ کھلتی ۔۔

وہ کون تھا ۔۔

اسکا نام کیا تھا ۔۔

وہ کہاں رہتا تھا۔۔ نہیں جانتی تھی۔۔ پر اس سے مل کر ایک بار اسکا شکریہ ادا کرنے کی خواہش ضرور دل میں پیدا ہو چکی تھی ۔۔"

غیر مرئی نقطے کو گھورتے ہوئے وہ گہری سوچوں میں گم تھی ۔۔

جب آسیہ بیگم کے ساتھ فرقان خان دروازہ ہلکا سا ناک کرتے۔۔ اسکے کمرے میں داخل ہوئے ۔۔

جنہیں دیکھ کر پلوشے کے ہونٹوں پر گہری مسکراہٹ آئی ۔۔"

ماما بابا ۔۔۔

آپ لوگ یہاں۔۔ مجھے بلا لیتے ؟؟

انہیں اندر آتے دیکھ وہ فوراً اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی ۔۔"

جب فرقان خان نے آگے بڑھ کر اسے اپنے حصار میں لیا ۔۔"

کیوں ہم اپنی بیٹی کے کمرے میں نہیں آسکتے ؟؟

WAFA SHAH

اسے اپنے ساتھ لے کر بیڈ پر براجمان ہوتے پیار سے دریافت کرنے لگے ۔۔"

نہیں ایسی بات نہیں ہے۔۔ میں تو بس ویسے ہی کہہ رہی تھی ۔۔"

اب کیسی طبعیت ہے ہماری بیٹی کی ؟؟

اسکی پیشانی پر لگی بینڈیج کو دیکھتے وہ نرمی سے گویا ہوئے ۔۔"

میں بالکل ٹھیک الحمد اللہ ۔۔"

اسکے جواب پر وہ نرمی سے مسکرائے۔۔ پھر انہوں نے قریب ہی موجود آسیہ بیگم کی طرف دیکھا ۔۔

جنہوں نے سر ہلاتے انہیں بات کرنے کا اشارہ کیا ۔۔"

لیکن انہیں سمجھ نہیں آیا۔۔ وہ پلوشے سے کیسے بولیں ۔۔

کہ کل درخشاں کی رخصتی کے ساتھ اسکی بھی شادی ہو رہی ہے ۔۔"

WAFA SHAH

اور اسے شگن ڈالنے کیلئے اسکے سسرال والے کچھ دیر تک حویلی پہنچنے والے ہیں ۔۔

باقی سب باتیں تو پہلے ہی طے ہو چکیں تھیں ۔۔

بس ایک انگوٹھی ڈالنے کی رسم تھی ۔۔ جویاور کے گھر والے آکر کرنا چاہ رہے تھے ۔۔ اور ساتھ میں وہ اپنے بیٹے کی پسند کو بھی دیکھنا چاہتے تھے ۔۔"

سب سے زیادہ تو زرش ایکسائٹڈ تھی ۔۔ اپنی ہونے والی بھابھی کو دیکھنے کیلئے ۔۔"

بابا آپ مجھ سے کچھ بات کرنا چاہتے ہیں ؟؟

انہیں ایک دوسرے کو اشارے کرتے دیکھ اس نے سوالیہ دونوں کی طرف دیکھا ۔۔"

جی بیٹا ۔۔

WAFA SHAH

اصل میں ہم لوگوں نے آپکی زندگی کا ایک بہت بڑا فیصلہ آپ سے

پوچھے بنا ہی لے لیا ۔۔"

اور اب پریشان ہیں کہ پتا نہیں وہ آپکو قبول

ہو گا بھی یا نہیں ۔۔"

جس پر اس نے نفی میں سر ہلاتے فرقان خان کے ہاتھوں کو تھام کر لبوں

سے لگایا تھا ۔۔"

کیسی باتیں کر رہے ہیں بابا۔۔ میری یہ زندگی بھی تو خدا کے بعد آپکی ہی

دی ہوئی ہے ۔۔

تو پھر اسکے فیصلے لینے کا حق بھی مجھ سے زیادہ آپکو ہے ۔۔"

آج تک میں نے کبھی آپکے فیصلوں پر سوال اٹھایا ہے ۔۔

اسکے پوچھنے پر فرقان خان نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا ۔۔

تو پھر آج کیوں انکار کروں گی ۔۔

آپ بتائیں تو صحیح بات کیا ہے ؟؟

پلوشے بچہ تمہارے بابا سائیں نے تمہارا شادی طے کیا ہے ۔۔

کل درخ کے ساتھ تمہارا بھی رخصتی ہے ۔۔

فرقان خان کو شش وپنج کا شکار ہوتے دیکھ آسیہ بیگم درمیان میں

مداخلت کرتی بولیں ۔۔"

جس پر پلوشے نے حیرانی سے ان دونوں کی طرف دیکھا ۔۔"

کیا ہوا بیٹا؟؟ آپکو میرے فیصلے پر کوئی اعتراض تو نہیں ؟؟؟

انکی بات پر کسی کا عکس چھن کر کے اسکی آنکھوں کے آگے لہرایا ۔۔"

دل میں ہوک سی اٹھی ۔۔

لیکن اس نے سر جھٹک کر اپنے ماں باپ کی طرف دیکھا ۔۔"

جو امید بھری نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہے تھے ۔۔"

اور وہ چاہ کر بھی انکا مان نہیں توڑ سکتی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

تبھی مسکرا کر نفی میں سر ہلا گئی ۔۔"

اس نے تو یہ بھی نہیں پوچھا کہ بابا آپکے اس اچانک فیصلے کے پیچھے اصل

وجہ کیا ہے ۔۔"

ابھی اسکی شادی کی عمر تو نہیں تھی ۔۔ ابھی تو اس نے بہت سارا پڑھنا تھا

۔۔ کچھ بننا تھا ۔۔

تو پھر کیوں وہ اتنی جلدی خود سے جدا کر رہے تھے ۔۔"

وہ یہ سوال صرف سوچ سکی ۔۔ پوچھنے کی ہمت اسکے اندر موجود نا تھی

۔۔"

دوسری طرف اسکے مان جانے پر فرقان خان نے محبت سے اسکی پیشانی

چومی ۔۔"

جیتی رہیں ہمیشہ خوش رہیں ۔۔"

WAFA SHAH

آسیہ میری بیٹی کو تیار کریں۔۔کچھ دیر میں انکے سسرال والے انہیں

دیکھنے کیلیئے آرہے ہیں ۔۔

اسے پیار کرنے کے بعد وہ آسیہ بیگم کو ہدایت دیتے باہر کی جانب بڑھے

تھے ۔۔

کیونکہ احمد یار خان کے ساتھ انہیں مہمانوں کے استقبال کیلیئے وہاں موجود

ہونا تھا ۔۔"

جبکہ پیچھے وہ پلوشے کو پیار کرتیں۔۔اسکے چہرے کی اداسی پر دھیان دیے

بنا اسکے پہننے کیلیئے ڈریس نکالنے لگیں ۔۔"

oooooooooooooooo

بات سنو ؟؟

کہاں جارہے ہو ۔۔"

حسام جو ابھی احمد یار خان کے کمرے سے نکل کر حویلی کے بائیں طرف بنے اپنے پورشن کی طرف بڑھ رہا تھا ۔۔"

درخشاں کی آواز سن کر اپنی جگہ تھم گیا ۔۔"

اس نے پلٹ کر درخشاں کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا ۔۔

جو آف وائٹ کلر کی خوبصورت فراک میں بے انتہا خوبصورت لگ رہی تھی ۔۔"

پر حسام نے ایک نظر دیکھنے کے بعد اپنی نظریں جھکا لیں ۔۔

کیونکہ اسے اسکی خوبصورتی سے کوئی مطلب نہیں تھا ۔۔"

اور نا اس وقت وہ اسکے منہ لگنا چاہتا تھا۔۔ پر مجبوری میں اسے رکنا پڑا ۔۔"

تم بہرے ہو۔۔ سنائی نہیں دے رہا ہم کیا پوچھ رہے ہیں ؟؟

WAFA SHAH

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر اسکے قریب آتی ۔۔غصے سے دریافت کرنے لگی ۔۔"

بڑے خان کے کام سے جا رہا تھا ۔۔"

سپاٹ مگر دھیما لہجہ ۔۔

ہمم !!

ہم غور کر رہے ہیں۔۔ جیسے جیسے رخصتی کے دن قریب آ رہے ہیں۔۔ تم ہم سے چھپنے کی کوشش کر رہے ہو ؟؟

وجہ جان سکتے ہیں ؟؟

درخشاں کی بات پر حسام نے جھکی نظریں اٹھائیں ۔۔"

جو درخشاں کے سنہرے نینوں سے ٹکرائیں ۔۔"

یہ آنکھیں ۔۔

WAFA SHAH

انکی خوبصورتی۔۔حسام کو اپنی طرف اٹریکٹ کر رہی تھی۔۔اس نے فوراً نظروں کا زاویہ بدلہ ۔۔"

آپکو غلط فہمی ہوئی ہے خانم۔۔بس کچھ کاموں میں مصروف تھا ۔۔"

جو کہ سچ بھی تھا۔۔یاور نے جس لڑکے کو گولی ماری تھی۔۔اسکی جان تو بچ گئی تھی۔۔لیکن ریڑھ کی ہڈی ایفیکٹ ہونے کی وجہ سے وہ عمر بھر کیلئے معذور ہو گیا۔۔

جسکے گھر والوں نے ان پر کیس کر دیا تھا ۔۔"

کوٹ کچہری اور پھر گاؤں والوں کے مسئلے سلجھاتے اسے سر کھجانے کا وقت بھی نہیں ملا ۔۔"

جسکے چلتے وہ پچھلے تین چار دنوں سے گھر بھی نہیں آیا تھا ۔۔"

اور اسکی غیر موجودگی کا درخشاں نے خود سے یہ مطلب اخذ کیا ۔۔"

حسام کا خود سے نظریں چرانا۔۔درخشاں کو مسکرانے پر مجبور کر گیا ۔۔"

WAFA SHAH

اگر سچ میں ایسا ہی ہے تو ہم سے نظریں کیوں چرا رہے ہو ؟؟

خانم آپکو مجھ سے کچھ کام تھا ؟؟

حسام نے اسکی بات پر گہرا سانس کھینچتے سوال کیا ۔۔"

وہ اس لڑکی کی غلط فہمیوں کا کچھ نہیں کر سکتا تھا۔۔جو خود سے کچھ بھی سوچ لیتی تھی ۔۔"

ہاں ۔۔

حسام نے سوالیہ اسکی طرف دیکھا ۔۔"

تمہیں تمہاری اوقات یاد دلانی تھی۔۔ تم سے ہماری شادی ہو رہی ہے ۔۔اسکا مطلب یہ نہیں۔۔ کہ ہمارے دل میں موجود تمہارے لیے نفرت کم ہو گئی ہے۔۔یہ ہم صرف اپنے بابا جان کی خوشی کیلئے کر رہے ہیں ۔۔"

اس لیے زیادہ خوش فہمیوں کو پالنے کی ضرورت نہیں ۔۔"

WAFA SHAH

ہم سے شادی کے بعد بھی تمہاری اوقات میں کوئی فرق نہیں آئے گا ۔۔

اور نا ہی تمہاری حیثیت بدلے گی ۔۔

تم کل بھی ہمارے نوکر تھے ۔۔ اور شادی کے بعد بھی ملازم ہی رہو گے

۔۔

سمجھ آئی بات ۔۔"

ہم بھولے نہیں ہیں ۔۔ تمہارے باپ کی وجہ سے ہم نے اپنے لالا کو کھویا

تھا ۔۔

اس لیے ہم سے کسی اچھے کی امید مت رکھنا ۔۔"

تمہارا تو وہ حال کریں گے ۔۔ کہ ساری زندگی یاد رکھو گے ۔۔"

ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولتے وہ ایک حقارت بھری نظر اسکے چہرے پر

ڈالتے تیزی سے پلٹی ۔۔

WAFA SHAH

جس سے ہوا کی دوش پر لہراتے اس کے لمبے بال حسام کے چہرے سے ٹکرائے ۔۔

جن سے اٹھتی خوشبو اسکے نتھنوں سے ٹکرائی ۔۔

حسام نے اپنی جھکی نظریں اٹھا کر اسکی پشت کو دیکھا ۔۔

جن میں اسکی باتوں سے وحشت کی لالی اتر آئی تھی ۔۔'

وہ لب بھینچ کر اپنے غصے کو کنٹرول کرتا تیزی سے باہر کی جانب بڑھا ۔۔'

جبکہ بڑی خانم جو احمد یار خان کیلئے چائے بنانے کچن کی طرف جا رہی تھیں ۔۔

ناصرف انکی باتیں سن چکی تھیں ۔۔ بلکہ حسام کی آنکھوں میں اٹھتے اشتعال کو دیکھ تھوڑا گھبرا بھی گئی تھی ۔۔"

انہیں اپنی بیٹی کی عقل پر افسوس ہوا تھا ۔۔

کیوں وہ دبی ہوئی چنگاریوں کو ہوا دینے پر تلی ہوئی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن اس میں درخشاں کا بھی قصور نہیں تھا ۔۔

وہ ماضی میں ہونے والے واقعات سے انجان تھی ۔۔

وہ تو درخشاں کو رخصتی سے پہلے ہی ساری سچائی بتا کر اسکی غلط فہمی دور کر دینا چاہتیں تھیں۔۔ کہ ارشمان کے قتل سے حسام اور اسکے والد کا کوئی لینا دینا نہیں۔۔ بلکہ وہ تو کسی ان دیکھے دشمن کے گناہ کی سزا بھگت رہے تھے ۔۔

الٹا انکی دشمنی شکار کا ہوتے حسام کے ساتھ برا ہوا تھا ۔۔

پر حسام نے احمد یار خان سے وعدہ لیا تھا۔۔ کہ وہ اس بارے میں درخشاں کو کچھ نہیں بتائیں گے۔۔ اور نا ہی اس گھر میں اسکی حیثیت ۔۔

کیونکہ درخشاں کے منہ سے بارہا اپنے لیے نوکر و ملازم جیسے لفظ سن چکا تھا ۔۔

اور اسکے سامنے یہی ظاہر کرنا چاہتا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

بڑی خانم کو تو اس لڑکے کی منطق سمجھ نہیں آئی تھی ۔۔

پر احمد یار خان کے سمجھانے پر کہ وہ خود ہی سب ہینڈل کر لے گا

۔۔انہیں خاموشی اختیار کرنی پڑی ۔۔"

پر آج درخشاں کا رویہ دیکھ کر رخصتی سے پہلے اسے سمجھانے کا ضرور

سوچ چکی تھیں ۔۔

کیونکہ اب وہ ماضی کی تلخ باتوں کو بھولا کر اپنے بچوں کی خوشیاں دیکھنا

چاہتی تھیں ۔۔"

WAFA SHAH

ooooooooooooooooo

ماشاء اللہ ہماری بیٹی تو بہت پیاری ہیں ۔۔"

یاور کی والدہ نے پلوشے کے معصوم چہرے کی طرف دیکھتے بے ساختہ تعریف کی ۔۔"

بالکل اماں جان ۔۔

اور لالا کے ساتھ بہت پیاری بھی لگے گیں ۔۔

پلوشے کو دیکھ زرش خوش ہوتے بولی تھی ۔۔"

جسکی بات پر وہاں موجود سبھی افراد نرمی سے مسکرائے ۔۔

ہاں بالکل ۔۔

انہوں نے فوراً اسکی ہاں میں ہاں ملائی ۔۔"

اور ساتھ ہی پلوشے کی انگلی میں اپنی خاندانی انگوٹھی ڈالتے اسکی پیشانی پر پیار کیا ۔۔"

البتہ پلوشے نے اپنی جھکی نظریں نہیں اٹھائیں تھیں ۔۔"

جن میں اب ہلکی ہلکی نمی اترنے لگی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

اس کیلئے یہ سب کچھ اچانک سے قبول کر پانا بہت مشکل تھا ۔۔"

پر وہ اپنے ماں باپ کا سر بھی نہیں جھکا سکتی تھی ۔۔

اس لیے لب سیے ۔۔ اپنی سسکیوں کو اپنے اندر ہی کہیں اتارتے خاموشی سے بیٹھی تھی ۔۔"

یاور کے والد جو احمد یار خان کے بہت اچھے دوست تھے ۔۔"

انہوں نے بھی آگے بڑھ کر اسکے سر پر اپنا شفقت بھرا ہاتھ رکھا ۔۔"

آج سے ہماری ایک نہیں بلکہ دو بیٹیاں ہو گئیں ہیں ۔۔"

ہمارا وعدہ ہے ۔۔ ہمارے ہوتے ہوئے کبھی انکی آنکھوں میں آنسو نہیں آئینگے ۔۔"

فرقان خان کے گلے لگتے وہ مسکرا کر بولے ۔۔"

جنکی آنکھیں انکے اتنے اچھے اخلاق پر ہلکی سی بھر آئیں تھیں ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ وہاں موجود باقی سب کے ہونٹوں پر آسودہ سی مسکراہٹ بکھری تھی ۔۔"

نعمان خان جسے یہ سب اتنی جلد بازی میں طے ہوتے دیکھ۔۔ٹھیک نہیں لگ رہا تھا۔۔"اسے

انکے اپنے پن رہن سہن اخلاق کو دیکھتے کچھ حوصلہ ہوا ۔۔

ورنہ اسے پلوشے کی بہت فکر تھی۔۔پتا نہیں انجان لوگوں میں وہ اتنی جلدی کیسے ایڈجسٹ کر پائے گی ۔۔

اوپر سے جویاور کا بیہیویر تھا۔۔اسے کچھ ٹھیک نہیں لگتا تھا ۔۔

اس بندے میں ضرورت سے زیادہ اکڑ اور اٹیٹیوڈ تھا ۔۔

جبکہ اسکی بہن بہت نرم دل اور معصوم تھی۔۔وہ کیسے اسکے ساتھ گزارا کرتی ۔۔

لیکن وہ اپنے والد کے فیصلے کے خلاف نہیں جا سکتا تھا ۔۔

WAFA SHAH

اس لیے خاموشی سے یہ سب ہوتے دیکھ رہا تھا ۔۔"

کیا ہوا نومی سب ٹھیک ہے ؟؟

درخشاں جو اسکے ساتھ والے صوفے پر براجمان تھی ۔۔

اسے مسلسل خاموش دیکھتے نرمی سے پوچھنے لگی ۔۔"

کچھ نہیں بس پلوشے کی وجہ سے پریشان ہوں ۔۔

پتا نہیں وہ کیسے ایڈجسٹ کر پائے گی ۔۔"

درخ مجھے یہ سب ٹھیک نہیں لگ رہا ۔۔"

باقی سب کا خیال کرتے وہ دھیمے لہجے میں بولا ۔۔"

جس پر وہ نرمی سے مسکرائی ۔۔

آپ بھائی ہو نا ۔۔ اس لیے شاید پلوشے کے دور جانے کے خیال سے ایسا

محسوس کر رہے ہیں ۔۔"

آپ دونوں کی محبت سے ہم بھی واقف ہیں ۔۔

WAFA SHAH

اور سچ بتائیں۔۔ ہمیں بھی یہ سب پہلے ٹھیک نہیں لگ رہا تھا ۔۔

ہماری پلوشے بہت چھوٹی ہیں ۔۔

لیکن پھر آنی اور اماں سائیں نے سمجھایا ۔۔

وہ لوگ یہ سب پلوشے کی بھلائی کیلیئے کر رہے ہیں۔۔ اور جہاں تک بات

رہی چھوٹے ہونے کی ۔۔

تو لڑکیاں بھلے چھوٹی بھی ہو۔۔ پر اپنا گھر سنبھالنا جلد سیکھ جاتی ہیں ۔۔

اور پلوشے کے سسرال والے بھی بہت اچھے ہیں ۔۔

ہمیں امید ہے۔۔ ہماری بہن وہاں بہت خوش رہیں گیں ۔۔"

اسکے ہاتھ پر اپنا مخملی ہاتھ رکھتے۔۔ اس نے نعمان کو تسلی دی ۔۔"

جس پر اس نے مسکرا کر سر ہلایا۔۔

بدلے میں درخشاں نے مسکرا کر اسکے ہاتھ پر دباؤ دیا ۔۔

WAFA SHAH

جبکہ دور کھڑے حسام کی آنکھوں میں یہ منظر کسی تیر کی طرح چبا تھا

۔۔"

وہ جو احمد یار خان کے بلانے پر اس رسم میں شامل ہونے کیلئے آیا تھا ۔۔

غصے کے ساتھ باہر کی جانب بڑھ گیا ۔۔"

ooooooooooooooooooo

پلوشے کب سے اپنے ہاتھ میں موجود انگوٹھی کو گھورے جا رہی تھی ۔۔

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔اس کے ساتھ یہ سب کیا ہو رہا تھا ۔۔"

جب وہ اپنے ماں باپ کی خاطر اس رشتے کیلئے ہاں کر چکی تھی ۔۔

تو اسکا دل کیوں ان سب کو قبول نہیں کر پا رہا تھا ۔۔

WAFA SHAH

حویلی کے اندر پھیلے شور شرابے سے گھبرا کر وہ باہر لان میں آگئی تھی

۔۔"

جہاں ایک محفل سجی ہوئی تھی۔۔حالانکہ کے مہندی کی رسم رات میں

تھی۔۔ لیکن مہمانوں کی آمد ابھی سے شروع ہو چکی تھی ۔۔

عورتوں کی عجیب نظریں۔۔جو اسکی طرف دیکھتے آپس میں پتا نہیں کیا

باتیں کر رہی تھیں ۔۔

ایک تو وہ پہلے ہی پریشان تھی۔۔اوپر سے یہ سب ۔۔

اسے سب کچھ بہت عجیب لگ رہا تھا۔۔اس لیے وہ انکے درمیان سے اٹھ

آئی ۔۔

تاکہ کھلی فضاء میں سانس لے کر اپنی آنے والی زندگی کے بارے سوچ

سکے ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن ہوا میں خنکی ۔۔اور شام ہوتے ہی زمین پر اترتی دھند نے اسے

ٹھٹھرنے پر مجبور کر دیا تھا ۔۔

اوپر سے اس نے کوئی گرم کپڑا ابھی نہیں اوڑھ رکھا تھا ۔۔

اس جگہ کا موسم بھی بہت عجیب تھا۔۔یہاں سورج صرف منہ دکھانے

کیلئے طلوع ہوتا تھا ۔۔

پلوشے نے نفی میں سر ہلاتے پیچھے کی طرف قدم بڑھائے ۔۔

جب بے دھیانی میں کسی وجود سے ٹکرائی ۔۔

پلوشے کو لگا جیسے کوئی پتھر کی دیوار ہو ۔۔

جس سے ٹکرا کر اسکے چودہ طبق روشن ہو گئے ۔۔"

اسکے ہونٹوں سے ہلکی سی چیخ بر آمد ہوئی ۔۔

دوسری طرف یاور ۔۔

جو حسام کے فون نا اٹھانے پر اسے ڈھونڈتا ہوا۔۔حویلی چلا آیا تھا۔۔"

WAFA SHAH

غصے سے اسکے پورشن کی طرف بڑھتے جلد بازی میں اسے دیکھ نہیں پایا

۔۔"

پلوشے کے چیخنے پر اس نے فوراً اسکے نازک لبوں پر اپنا بھاری رکھا ۔۔

جس سے پلوشے کی دھڑکنیں تھمی ۔۔اس نے خوفزدہ نگاہوں سے خود پر

جھکے اس پہاڑ کو دیکھا ۔۔"

لیکن پھر اپنے مسیحا کو اتنے قریب دیکھتے ۔۔

اس خوف کی جگہ حیرت نے لے لی ۔۔" سینے میں موجود دل زوروں سے

دھڑکا ۔۔

یاور خان نے بہت غور سے اسکی آنکھوں کے بدلتے رنگوں کو دیکھا ۔۔"

جن میں پہچان کی رمق واضح تھی ۔۔

اور اتنے قریب کھڑے ہونے کے باوجود وہ اس سے ڈر نہیں رہی تھی

۔۔"

WAFA SHAH

یہ چیز اسے پسند آئی تھی ۔۔"

گھنی مونچھوں تلے سرخ لب نرمی سے مسکرائے ۔۔"

جسے دیکھ وہ ہوش میں آئی ۔۔اور فوراً پیچھے ہوتے دونوں کے درمیان

فاصلہ بنایا ۔۔"

سو،، سوری

اپنے بکھرے بال کان کے پیچھے اڑستے وہ نظروں کو جھکا کر پزل سی ہوتی

۔۔اٹکتے لہجے میں بولی ۔۔"

یاور کی مسکراہٹ گہری ہوئی ۔۔"

یہ لڑکی اسے ہر روپ میں پیاری لگتی تھی ۔۔"

اسے اپنے سامنے دیکھتے اسکا بگڑا ہوا موڈ یکدم فریش ہو گیا تھا ۔۔"

لیکن اسکے باوجود بھی جب بولا تو۔۔ لہجہ سپاٹ تھا ۔۔"

لڑکی تم دیکھ کر نہیں چل سکتی ؟؟

WAFA SHAH

سخت لہجے میں پوچھے جانے سوال پر پلوشے نے حیرت سے جھکی نظریں اٹھا کر اسکی طرف دیکھا ۔۔"

جو اسے دیکھ کم اور گھور زیادہ رہا تھا ۔۔"

میں،، جان بُوجھ کر،، نہیں ٹکرائی بلکہ غلطی سے ۔۔

ابھی پلوشے کہ بات مکمل نہیں ہوئی تھی ۔۔"

جب یاور نے اسکے بازو کو تھام کر اپنے قریب کرتے ۔۔ تیز نظروں سے گھورا ۔۔

بحث نہیں ۔۔

میرے ساتھ اگر سکون سے زندگی گزارنا چاہتی ہو ۔۔ تو یہ بات ابھی سے گانٹھ باندھ لو ۔۔"

جبکہ اسکی بات پر پلوشے حیرت کا شکار ہوئی ۔۔"

WAFA SHAH

اس نے اسکے ساتھ کب بحث کی ؟؟اور وہ اسکے ساتھ زندگی کیوں گزارے گی ؟؟

جب اسکے دماغ میں جھماکا ہوا۔۔اس نے چونک کر اسکے وجیہہ چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

آپ،،،،یاور،،خا

لڑکی ہمارے ہاں لڑکیاں ہونے والے شوہر کا نام نہیں لیتیں ۔۔

وہ ایک بار پھر سختی سے اسے ٹوک گیا ۔۔"

لیکن اسکے سخت لہجے کے باوجود وہ گھبرائی نہیں۔۔الٹا اس بات پر پلوشے کا دل زوروں سے دھڑکا ۔۔"

یعنی اسکی شادی اسکے محسن کے ساتھ ہو رہی تھی ۔۔"

اس کے لب خود با خود مسکرائے۔۔جبکہ اسکی اتنی قربت پر سفید نرم روئی جیسے گالوں پر گلال بکھرا ۔۔"

WAFA SHAH

یاور خان نے بہت غور سے اسکے چہرے پر بکھرتے رنگوں کو دیکھا ۔۔"

جس سے وہ ایک پل کیلئے مبہوت ہوا ۔۔

دل میں شدت سے اسے چھو لینے کی خواہش پیدا ہوئی ۔۔"

پر وہ ابھی اس پر ایسا کوئی حق نہیں رکھتا تھا ۔۔

اس لیے لب بھینچ کر اپنے جذبات کو کنٹرول کرتا ۔۔"

اسکے تھوڑا قریب ہوا ۔۔"

یہاں کے موسم ۔۔اور انسان دونوں بہت خطرناک ہیں ۔۔

کب،، کیسے،، کہاں رنگ بدل دیں کچھ پتا نہیں چلتا ۔۔"

اس لیے تمہیں بہت سنبھل کر چلنا ہو گا ۔۔"

احتیاط کرو گی ۔۔تو زیادہ فائدے میں رہو گی ۔۔"

یاور کی گہری باتوں پر پلوشے نے جھکی نظریں اٹھا کر نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

جس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے۔۔اپنے گرد اوڑھی ہوئی چادر اتار کر

اسکے گرد پھیلائی ۔۔"

سردی بہت ہے ۔۔"

اور میں تمہاری طبیعت خرابی بالکل بھی افورڈ نہیں کر سکتا ۔۔

خاص طور پر کل۔۔سو اپنا دھیان رکھو ۔۔

وہ کچھ کہتے کہتے بات بدل گیا۔۔جبکہ اسکی بات کی گہرائی تک پہنچتے پلوشے

کا معصوم چہرہ خون چھلکانے لگا ۔۔

وہ تیزی سے اسکے حصار سے نکلتی۔۔اندر کی طرف بڑھنے لگی ۔۔"

جب اسکے گرد اوڑھی چادر کا ایک سرا یاور کے ہاتھ میں آیا ۔۔"

پلوشے کا دل زوروں سے دھڑکا۔۔اس نے اپنی آنکھیں سختی سے بند کر

کے دوبارہ کھولتے پلٹ کر اسکی طرف دیکھا ۔۔"

یاور بھاری قدم لے کر اسکے قریب آیا ۔۔"

WAFA SHAH

کل خود کو مینٹلی اچھی طرح پریپئر کر کے آنا ۔۔

کیونکہ یاور خان کو انکار سننے کی عادت نہیں ۔۔"

اور نا ہی میں کوئی بہانہ سنوں گا ۔۔مائنڈ اٹ

سپاٹ لہجے میں بولتے ۔۔اس نے پلوشے کے قدموں کے نیچے سے زمین کھینچی ۔۔"

جس پر وہ بمشکل اپنی بڑھتی ہوئی دھڑکنوں کو سنبھالتی ۔۔اسکے ہاتھ سے

چادر کھینچ کر چھڑواتے تیزی سے اندر کی جانب بھاگی ۔۔"

جسکی پشت کو دیکھتے ہوئے وہ نفی میں سر ہلاتا دھیرے سے مسکرایا ۔۔"

oooooooooooooooo

فائنلی وہ دن بھی آ گیا تھا ۔۔جب خان حویلی کی دو شہزادیاں ۔۔

اپنی نئی زندگی میں قدم رکھنے جا رہی تھیں ۔۔"

WAFA SHAH

پوری حویلی کو پھولوں اور جگمگ کرتی لائٹس سے سجایا گیا تھا ۔۔

جسکی چمک دھمک بہت دور سے دیکھنے والوں کی آنکھوں کو بھی خیرہ کر رہی تھیں ۔۔"

احمد یار خان نے اپنے بچوں کی خوشی میں شامل ہونے کیلیئے ۔۔ نا صرف اپنے پورے خاندان کو بلایا تھا ۔۔ بلکے حویلی میں کام کرنے والے ملازموں کے مکمل خاندان کے ساتھ پورے گاؤں کو بھی دعوت عام دی تھی ۔۔"

جبکہ کسی بھی بدمزگی سے بچنے کیلیئے ۔۔ خاص سیکیورٹی کا انتظام کیا گیا تھا ۔۔"

اس دعوت کا سارا انتظام حویلی کے وسیع لان میں کیا گیا تھا ۔۔"

وہ بھی ایسا کہ فائیو سٹار ہوٹل بھی اسکے سامنے پھیکا پڑ جائے ۔۔

WAFA SHAH

چاروں طرف ہنستے مسکراتے ہوئے چہرے،،، انکے آنگن میں اتری

خوشیوں کے گواہی دے رہے تھے ۔۔"

شادی میں آنے والے مہمان۔۔ خواہ وہ چھوٹے طبقے سے تعلق رکھتا ہو یا

بڑے۔۔ ہر ایک کا آگے بڑھ کر احمد یار خان نے خود ویلکم کیا تھا ۔۔"

سٹیج پر موجود دلہے کے روپ میں یاور خان کو دیکھتے۔۔ کئی دل زوروں

سے دھڑکے تھے ۔۔

ناجانے کتنی آنکھوں میں پلوشے کی قسمت کو دیکھتے رشک،،، جبکہ ناجانے

کتنی میں حسد کی آگ جلی تھی ۔۔"

اس کا حساب لگانا مشکل تھا ۔۔"

جبکہ احمد یار خان کے خاندان والوں کی نظریں تو۔۔ بے صبری سے اس

وقت کا انتظار کر رہی تھیں ۔۔

جب درخشاں کی بارات یہاں پر پہنچتی ۔۔

WAFA SHAH

وہ دیکھنا چاہتے تھے۔۔ آخر وہ خوش نصیب کون تھا۔۔

جو احمد یار خان کے اربوں کی جائیداد کا وارث بننے جا رہا تھا۔۔"

اور انہیں زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا تھا۔۔۔ میر حسام خان کے وہاں اینٹر ہوتے ہی لڑکیوں کے ساتھ مرد حضرات بھی ایک پل کیلیئے اپنی سانسیں روک گئے تھے۔۔"

آف وائٹ کلر کے کرک کرنڈی کے کلفدار سوٹ میں ملبوس۔۔ چوڑے شانوں پر احمد یار خان کی خاندانی اجرک اوڑھے (جو خاص اس گھر کے داماد لیتے تھے) اپنی طلسمی شخصیت کے ساتھ سب کو ایک پل کیلیئے مبہوت کر گیا۔۔"

احمد یار خان نے آگے بڑھ کر اسکی پیشانی پر پیار کرتے۔۔ ہزاروں روپے اسکے سر سے وار کر صدقہ کرتے۔۔ اپنے سینے میں بھینچا۔۔"

جس کے بعد وہ اسے اپنے ہمراہ لے کر سٹیج کی طرف بڑھے تھے۔۔"

WAFA SHAH

جسے دیکھ کر سب کی آنکھیں ابل کر باہر آئیں تھیں ۔۔

کیونکہ انکے خاندان کے ساتھ گاؤں والے یہ تو جانتے تھے ۔۔

کہ ارشمان کو کھونے کے بعد احمد یار نے اسے اپنا بیٹا بنایا تھا ۔۔

اور اسی وجہ سے گاؤں کی سرداری کا سہرا ابھی اسکے سر سجایا تھا ۔۔

لیکن انکی ساری جائیداد کی اکلوتی وارث صرف درخشاں تھی ۔۔"

جس کا نصیب انہوں نے اسی کے ساتھ جوڑا تھا ۔۔

یہ آج پتا چلا تھا ۔۔"

وہ لوگ تو سمجھ رہے تھے ۔۔ احمد یار خان نے اپنے مقابلے کے کسی

خاندان میں بیٹی کا رشتہ کیا ہو گا ۔۔

پر جذبات میں آکر انہوں نے اپنی شہزادیوں جیسی بیٹی کو ایک ونی میں

آئے لڑکے کے نکاح میں دینے کا فیصلہ کیا تھا ۔۔

اس حماقت کی توقع ان سے کسی کو بھی نہیں تھی ۔۔"

WAFA SHAH

حسام کے سٹیج پر آتے ہی یاور خان جو خود بھی اس سے کسی طور کم نہیں لگ رہا تھا اس نے اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے۔۔ آگے بڑھ کر اسے اپنے سینے سے لگایا ۔۔"

کمینے انسان توں اتنا پیارا لگ رہا ہے۔۔ کہ دل کر رہا ہے پلوشے کو چھوڑ تجھے اپنے نکاح میں لے لوں ۔۔"

یاور خان کی سرگوشی پر حسام نے اس سے الگ ہوتے تیز نظروں سے اسے گھورا ۔۔"

کاش اوپر والے نے تجھے لڑکا بنانے کی بجائے لڑکی بنایا ہوتا۔۔"تو میں کبھی تجھے اپنے ہاتھ سے نا جانے دیتا ۔۔"

ایک نمبر کا کمینہ ہے توں ۔۔

اسکی دھیمے لہجے میں دی جانے والی دوہائی پر حسام نے لب بھینچ کر اپنی ابھر آنے والی مسکراہٹ کو بمشکل روکا ۔۔"

WAFA SHAH

لے تجھے جھوٹ لگ رہا ہے۔۔ایک بار پیچھے پلٹ کر تو دیکھ ۔۔

عورتوں کے ساتھ مرد حضرات بھی تجھے کن اکھیوں سے دیکھ رہے ہیں

۔۔"

یاور اپنی فضول بکواس بند کر لے۔۔"ورنہ تیرے دلہا ہونے کا لحاظ کیے

بنا ۔۔

میں تیرا منہ توڑ دوں گا ۔۔"

یاور کے قریب صوفے پر براجمان ہوتے حسام نے اسے دھمکی دی ۔۔

جو کارآمد بھی ثابت ہوئی ۔۔"

کیونکہ اس سائیکو انسان کا سچ میں کوئی بھروسہ نہیں تھا ۔۔

وہ سچ میں ایسا کر سکتا تھا۔۔جبکہ اپنی شادی والے دن کم از کم وہ اپنے

چہرے کا نقشہ نہیں بگھڑوانا چاہتا تھا ۔۔

اس لیے فوراً سیدھا ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ اسے پل میں پیپا بچہ بنتے دیکھ وہ نفی میں سر ہلاتے مسکرایا ۔۔"

oooooooooooooooooo

دوسری طرف پلوشے اور درخشاں بھی تیار ہو چکیں تھیں ۔۔

جنکے حسین چہروں کو دیکھ دیکھ کر آسیہ بیگم اور بڑی خانم کی آنکھیں بار بار

بھیگ رہی تھیں ۔۔'

وہ دونوں دلہن کے روپ میں لگ ہی اتنی پیاری رہی تھیں ۔۔"

بڑی خانم تو کئی نوٹوں کی گڈیاں انکے سر پر سے وارتے ملازماؤں کے

حوالے کر چکیں تھیں ۔۔"

درخشاں نے آف وائٹ پلس ڈارک گولڈن ۔۔ جبکہ پلوشے نے مہرون

کلر کا سٹائلش لہنگا زیب تن کر رکھا تھا ۔۔

جو کہ یاور کے گھر سے آیا تھا۔۔ اور اسکے ساتھ ساری میچنگ جیولری بھی

۔۔

WAFA SHAH

جبکہ درخشاں کا لہنگا اور جیولری ۔۔ حسام شہر سے خود لے کر آیا تھا

۔۔ اپنی پسند سے ۔۔"

جسکے بارے میں درخشاں کو فلحال کچھ نہیں بتایا گیا تھا ۔۔

اسکے مطابق یہ بڑی خانم کی پسند تھی ۔۔"

جو اس شادی میں دلچسپی نا ہونے کے باوجود بھی اسے کافی پسند آئی تھی

۔۔"

ایک طرف یاور خان کی کل کی باتیں یاد کر کر کے جہاں پلوشے کی

دھڑکنیں ڈوبتی جا رہی تھیں ۔۔

وہی اسکے مقابلے درخشاں کافی ریلکس بیٹھی تھی ۔۔ الٹا حسام کی متوقع

بے عزتی ۔۔ جو آج رات اسکے ہاتھوں ہونے والی تھی ۔۔

اس پر دل ہی دل میں خوش ہو رہی تھی ۔۔"

تبھی دروازہ ہلکا سا ناک کرتے نعمان خان اندر داخل ہوا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

تیار ہو گئے آپ لوگ ۔۔ بابا اور خالو جان نکاح خواں کو لے کر آ رہے ہیں

۔۔ نرمی سے بولتے ہوئے ۔۔

وہ آگے بڑھ آیا تھا ۔۔

جب اسکی نظر دلہن بنی اپنی گڑیا پر گئی ۔۔"

اور اسے اس روپ میں دیکھتے بے ساختہ اسکی آنکھیں بھیگیں ۔۔

جسے دیکھتے پلوشے اٹھ کر اسکے گلے لگی ۔۔"

اور دونوں بہن بھائی بے آواز آنسو بہانے لگے ۔۔'

جنہیں دیکھ وہاں موجود باقی سب کی آنکھیں بھی اشکبار ہوئیں ۔۔"

کبھی سوچا نا تھا ۔۔ چوہیا تمہیں اتنی جلدی رخصت کرنا پڑ جائے گا ۔۔'

پلوشے جو اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھتے ایموشنل ہو گئی تھی ۔۔

خود کو چوہیا بلائے جانے پر ناراضگی سے اس سے الگ ہوتے ۔۔ مصنوعی

غصے سے گھورنے لگی ۔۔"

WAFA SHAH

بھائی ۔۔

تو اور کیا تم میری چھوٹی سی چوہیا ہی تو ہو ۔۔

میرا بالکل دل نہیں کر رہا تھا ۔۔

تمہیں خود سے جدا کرنے کا ۔۔ پر کیا کریں پرایا دھن زیادہ دیر گھر بھی

نہیں رکھ سکتے ۔۔

اسکے بہتے ہوئے آنسو صاف کرتے وہ سیانی اماں کی طرح بولا ۔۔"

بھائی ۔۔"اب میں پرایا دھن ہو گئی ۔۔

میں نہیں ۔۔ ماما نے ایسا بولا ۔۔" اسے خود کو تیکھی نگاہوں سے دیکھتے پا کر

اس نے سارا مدعا آسیہ بیگم پر ڈالا ۔۔"

پلوشے نے پلٹ کر آسیہ بیگم کی طرف دیکھا ۔۔"

جنہوں نے فوراً نفی میں سر ہلایا ۔۔

ہم ایسا کچھ بھی نہیں بولا ۔۔ یہ جھوٹ بولتا ہے ۔۔

جبکہ بڑی خانم اور درخشاں انکی نوک جھونک پر نرمی سے مسکرائیں تھیں

۔۔

جائیں میں نے آپ میں سے کسی سے بھی بات نہیں کرنی ۔۔

میں سچ میں پرائی ہوں ۔۔ جو مجھے اتنی جلدی خود سے جدا کر رہیں ہیں ۔۔

بات کرتے کرتے اسکا لہجہ بھرا گیا ۔۔"

ناتم تو زندگی ہو ۔۔

اسے دوبارہ رونے کیلیئے تیار دیکھتے نعمان نے آگے بڑھ کر اسکی پیشانی پر

پیار کیا ۔۔

ہاں تبھی خود سے اتنا دور بھیج رہے ہیں ۔۔ بھائی مجھے کہیں نہیں جانا آپ

سب کو چھوڑ کر ۔۔"

اسکے رونے پر نعمان نے بے بس نگاہوں سے آسیہ بیگم کی طرف دیکھا

۔۔

WAFA SHAH

جنہوں نے آگے بڑھ کر اسے اپنے حصار میں لیا ۔۔

یہ تو دنیا کا رسم ہے بٹیا۔۔ جسے ہر حال میں نبھانا پڑتا ہے۔۔ ورنہ بھلا کوئی

اپنا کلیجہ کاٹ کر بھی کسی کو دیتا ہے ۔۔'

تم تو ہمارا جگر کا ٹکڑا ہے ۔۔"

ہمارا بس چلتا۔۔ تو ہم کبھی تمہیں خود سے جدا نہیں کرتا ۔۔"

نم لہجے میں بولتے اسکی پیشانی پر لب رکھے ۔۔"

تبھی دروازہ ناک ہوا ۔۔"

نعمان نے ان سب کو اشارہ کیا۔۔ آسیہ بیگم نے فوراً اسکے آنسو صاف

کرتے ۔۔

پلوشے کے چہرے پر گھونگھٹ کیا ۔۔"

اور اسے لے کر کمرے میں رکھے صوفے پر براجمان ہوئیں ۔۔

WAFA SHAH

جبکہ درخشاں بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔ جسے ایک نظر دیکھنے کے بعد نعمان

نے آگے بڑھ کر اسکے چہرے پر بھی گھونگھٹ کیا۔۔

درخشاں جھٹپٹائی ۔۔

نومی ہمارا نکاح نہیں ہو رہا۔۔ پھر یہ ۔۔

نکاح نہیں ہو رہا۔۔ لیکن اس حویلی کی عزت ہیں آپ ۔۔

لیکن نومی ۔۔

ایکدم چپ آپکی آواز نہیں آنی چاہیے ۔۔

اسے خاموش رہنے کا اشارہ کرتے۔۔ وہ دروازے کی طرف بڑھا ۔۔"

درخشاں نے قریب ہی کھڑیں۔۔ بڑی خانم کی طرف دیکھا ۔۔"

جو نعمان کی کیئر پر نرمی سے مسکرائیں تھیں ۔۔"

دروازہ کھلنے پر فرقان خان احمد یار خان اور نکاح کے ساتھ چند دوسرے

گواہان کو لے کر اندر آئے تھے ۔۔

WAFA SHAH

جنکی موجودگی میں۔۔پلوشے سے اسکی رضامندی پوچھی گئی ۔۔"

یاور خان کا نام آتے پلوشے کا دل زوروں سے دھڑکا ۔۔

ساتھ اپنے ماں باپ سے جدا ہونے کا سوچتے۔۔اسکے دل کے ساتھ

آنکھیں بھی بھیگی ۔۔"

لیکن پھر اپنے کندھے پر موجود آسیہ بیگم کے ہاتھ کے دباؤ پر۔۔اس نے

اس شخص کو قبول کر لیا تھا ۔۔"

جو دو لمحوں کی ملاقات میں اسکی سانسیں خشک کر گیا تھا ۔۔

وہ ساری زندگی اسکے ساتھ کیسے گزارتی۔۔یہ سوچ سوچ کر اسکا ننھا سا دل

سہم سہم جا رہا تھا ۔۔"

نکاح پڑھوانے کے بعد نکاح نامے پر دستخط لیتے۔۔احمد یار کے ساتھ باقی

لوگ اسکے سر پر ہاتھ رکھتے باہر کی جانب بڑھ گئے ۔۔

جب فرقان خان نے آگے بڑھ کر اسے پیار کیا ۔۔"

WAFA SHAH

بابا ۔۔"

پلوشے بے آواز سسکی ۔۔

فرقان خان کی آنکھیں بھی نم ہوئیں ۔۔"

خوش رہیں ہمیشہ ۔۔"

اسکے سر پر پیار کرتے وہ باہر کی جانب بڑھ گئے تھے ۔۔

کیونکہ اگر اسکے سامنے رہتے تو خود پر کیا ضبط کھو دیتے ۔۔"

جنکے جاتے ہی نعمان دوبارہ اسے اپنے حصار میں لیتے اسے چپ کروانے

لگا ۔۔"

ooooooooooooooooo

WAFA SHAH

اپنے اپنے والد کے حصار میں ان دونوں شہزادیوں نے حویلی سے باہر قدم رکھے تھے ۔۔"

جنہیں آتے دیکھ۔۔سب مہمان انکی طرف متوجہ ہوئے ۔۔

اور ساتھ ہی خاندان کی لڑکیوں نے آگے بڑھ کر ان پر پھولوں کی برسات شروع کی ۔۔"

دونوں کا چہرہ جالی دار گھونگھٹ سے ڈھکا ہوا تھا ۔۔

لیکن اسکے باوجود بھی انکا حسن نمایاں ہوتا سب کو ایک پل کیلئے مبہوت کر گیا ۔۔"

پلوشے کو سٹیج کی طرف بڑھتے دیکھ جہاں یاور خان کے ہونٹوں پر نامعلوم سی مسکراہٹ ابھری تھی ۔۔

وہی میر حسام خان کا چہرہ ہر احساس سے عاری تھا ۔۔"

WAFA SHAH

بلکہ اس نے نظریں اٹھا کر درخشاں کی طرف دیکھنا بھی گوارہ نہیں کیا تھا

۔۔"

جسکا باقی کسی نے نوٹس لیا ہو یا نہیں۔۔پر نعمان خان ۔۔

جو فنکشن کے شروعات سے یاور اور اسکی ایک ایک حرکت کو آبزرو کر رہا

تھا ۔۔

اس نے یہ بات شدت سے محسوس کی ۔۔"

اور اسے حسام کا بیہیویر بہت عجیب لگا ۔۔"

وہ جیسا دکھتا تھا۔۔ویسا بالکل بھی نہیں تھا ۔۔

یہ وہ ہاسپٹل میں ہی جان چکا تھا۔۔

لیکن وہ درخشاں کو لے کر سینسیئر نہیں تھا۔۔یہ آج معلوم ہوا تھا ۔۔"

جو بھی تھا۔۔درخشاں اسکی اچھی دوست تھی ۔۔

WAFA SHAH

وہ غصے کی تیز ضرور تھی۔۔ لیکن اندر سے بالکل صاف دل اور معصوم تھی ۔۔

اسی لیے جب آسیہ نے اس سے رشتے کی بات کی تو۔۔ اس نے بنا زیادہ سوچے ہی ہامی بھر دی ۔۔"

محبت نا صحیح۔۔ لیکن بچپن سے وہ اسکے بہت قریب رہی تھی ۔۔"

اس لیے دوستی کا مظبوط رشتہ انکے درمیان قائم تھا ۔۔"

اور اسی بنا پر وہ اسے اپنا ہمسفر بنانے کیلئے تیار ہو گیا تھا ۔۔"

لیکن یہاں آکر جو سچائی ان سب کو معلوم ہوئی کہ ۔۔

درخشاں کا بچپن میں نکاح ہو چکا تھا۔۔ اس چیز نے اسے بہت حیران کیا ۔۔"

پر اس نکاح کے پیچھے کی وجہ جان کر اور بھی افسوس ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں کی سچویشن اور اسکی میر سے نفرت بھی اب صحیح طرح اسے سمجھ آئی تھی۔۔

اتنی بڑی بات چھپانے پر وہ درخشاں سے ٹھیک طرح سے ناراض بھی نا ہو سکا ۔۔

کیونکہ اس کی کنڈیشن بھی سمجھ چکا تھا۔۔احمد یار خان نے سختی سے اسے کسی کو بھی کچھ بتانے سے منع کیا تھا۔۔اور اسکی نظر میں وہ دوست دوست ہی نہیں۔۔جو دوسرے دوست کی مجبوری نا سمجھے ۔۔"

بلکہ ان کا ماضی جان کر اسے حسام سے بھی ہمدردی ہوئی تھی ۔۔"

لیکن اب اس کے رنگ ڈھنگ دیکھ کر اسے درخشاں کیلیئے ڈر لگ رہا تھا ۔۔"

کہیں وہ اس سے پرانی باتوں اور اپنی کی جانے والی بے عزتی کا بدلہ نا لے ۔۔

WAFA SHAH

کیونکہ وہ اسکے ساتھ کچھ بھی غلط ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا ۔۔"

اسے کچھ بھی کر کے درخشاں سے بات کرنی تھی ۔۔"

اسے حسام کی اصلیت کے بارے میں بتانا تھا ۔۔"

اور اسے یہ موقع رخصتی کے بعد ہی مل سکتا تھا ۔۔"

وہ انہیں گہری سوچوں میں گم تھا ۔۔"

جب آسیہ بیگم نے پیچھے سے آ کر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا ۔۔

نعمان ہوش میں آیا ۔۔"

آسیہ بیگم نے سوالیہ اسکی طرف دیکھا ۔۔

جس پر نفی میں سر ہلاتے اس نے دوبارہ سٹیج کی طرف دیکھا ۔۔"

جہاں فرقان خان اور احمد یار خان درخشاں اور پلوشے کو لے کر انکے

قریب پہنچ چکے تھے ۔۔

جنہیں آتے دیکھ وہ دونوں اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے ۔۔"

WAFA SHAH

یاور کا چہرہ پر سکون ۔۔ جبکہ حسام کا احتساب کا شکار تھا ۔۔"

جیسے وہ خود پر بہت ضبط کر کے کھڑا ہو ۔۔"

میر ۔۔"

احمد یار خان نے درخشاں کا مخملی حنائی ہاتھ اسکی طرف بڑھایا ۔۔"

جسے انکے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے اس نے ناچاہتے ہوئے بھی تھام

لیا ۔۔"

جبکہ اسکے مظبوط ہاتھ کے گرم لمس پر درخشاں نے اپنی جھکی نظریں

اٹھائیں ۔۔"

جو پردے کی آڑ سے حسام خان کی سبز آنکھوں سے ٹکرائیں ۔۔"

جبکہ ان سنہرے نینوں کی نفرت حسام خان کو لب بھینچنے پر مجبور کر گئی

۔۔ تبھی احمد یار خان کے پیچھے ہٹتے ہی اس نے فوراً اسکا ہاتھ چھوڑ دیا ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں کے ہونٹوں پر استہزائیہ مسکراہٹ ابھری۔۔اور وہ اسے

نظر انداز کرتی۔۔اپنا بھاری لہنگا سنبھال کر صوفے پر براجمان ہوئی ۔۔"

دوسری طرف فرقان خان نے پلوشے کا نازک ہاتھ۔۔جو یاور کی کل کی

باتوں کی وجہ سے ڈر اور شرم وحیا کے زیر اثر ہلکا ہلکا کپکپاہٹ کا شکار تھا

۔۔"

یاور خان کی طرف بڑھایا ۔۔

جس نے پورے حق سے اسکے ہاتھ کو تھامتے۔۔ آگے بڑھ کر اسے اپنے

حصار میں لیتے ۔۔

درخشاں کے ساتھ بٹھایا۔۔ جبکہ پلوشے کے دلہے کو دیکھ۔۔درخشاں کی

آنکھیں پھٹنے کے حد تک کھل گئیں تھیں ۔۔"

ایسا کیسے ہو سکتا تھا؟؟ اسے ایک پل کیلئے یقین نا آیا ۔۔

وہ جو پلوشے پر جھک کر اسکا بھاری ڈوپٹہ ٹھیک سے کور کر رہا تھا ۔۔

اسکی نظر درخشاں کے چہرے پر اٹھی۔۔اور اسے حیرت کا شکار دیکھتے

۔۔

یاور نے دل جلانے والی مسکراہٹ لبوں پر سجاتے ۔۔

پلوشے کا ہاتھ اسکے سامنے کرتے۔۔اسے ہونٹوں سے چھوا ۔۔"

درخشاں کی آنکھوں کے آگے وہ نہر والا منظر لہرایا۔۔جب وہ اسکے

سامنے ہی پلوشے کے ہونٹوں پر جھکا تھا ۔۔

جبکہ سب کے سامنے اسکے بے باک لمس پر پلوشے کا دل اچھل کر حلق

میں آیا۔۔وہی اسکی حرکت پر درخشاں کا چہرہ غصے کی زیادتی سے سرخ

ہوا ۔۔"

وہ خصوصاً اسے دکھانے کیلئے یہ سب کر رہا تھا ۔۔

وہ اچھی طرح جانتی تھی ۔۔

WAFA SHAH

اس نے اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر بمشکل خود کو کچھ کہنے سے بعض رکھا ۔۔"

جسے دیکھ یاور خان کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔اور وہ درخشاں کو اگنور کرتے ہوئے ۔۔

پلوشے کے ساتھ براجمان ہوا ۔۔"

حسام خان نے اسکی حرکتوں کو دیکھ بے ساختہ نفی میں سر ہلایا ۔۔"

اور سامنے کی طرف دیکھنے لگا۔۔جہاں ان سب کی تصویریں بنائی جارہی تھی ۔۔

دوسری طرف یاور کو اپنے قریب براجمان ہوتے دیکھ پلوشے نامحسوس انداز میں درخشاں کی طرف سرکنے لگی ۔۔

لیکن اس سے پہلے ہی اسکا مظبوط ہاتھ اسکی کمر میں حائل ہوتا۔۔اسکی کوشش ناکام بنا گیا ۔۔

WAFA SHAH

پلوشے نے سہم کر جھکی نظریں اٹھا کر التجایا اسکی طرف دیکھا۔۔"

کل تک وہ جسے اپنا مسیحا سمجھ رہی تھی ۔۔

آج اپنی چھوٹی سی جان کا سب سے بڑا دشمن معلوم ہو رہا تھا ۔۔"

اسکے دیکھنے پر یاور خان نے آئی برو اچکائی ۔۔

پلیز،، چھوڑ،، دیں ۔۔

یہ دو لفظ بھی اسکے حلق سے بمشکل بر آمد ہوئے ۔۔"

تمہیں چھوڑنے کیلئے نہیں تھاما مسز ۔۔"

سامنے فوٹو گرافر کی طرف دیکھتے اس نے سپاٹ لہجے میں جواب دیا ۔۔"

پلوشے نے لب بھینچ کر دوبارہ نظریں جھکائیں۔۔

سر آپ میم کے دوبارہ قریب ہو جائیں ۔۔

حسام جو صرف احمد یار خان کے منہ کو دیکھتے۔۔ ناچاہتے ہوئے درخشاں

کے ساتھ اس سے کافی فاصلے پر ٹک گیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

فوٹو گرافر کے بولنے پر نا چاہتے ہوئے بھی اسکے قریب ہوا ۔۔

لیکن درخشاں کی طرف نہیں دیکھا۔۔ جسکا آدھا خون یاور خان پہلے ہی

اپنی حرکتوں سے جلا چکا تھا ۔۔

باقی کی رہی سہی کسر یہ فوٹو گرافر پوری کر رہا تھا ۔۔"

جو حسام کو اس سے فاصلے پر بیٹھے دیکھ۔۔ ایک بار پھر بولا تھا ۔۔"

سر تھوڑا اور میم کے قریب ہو جائیں۔۔ درخشاں کا دل کیا۔۔ سامنے پڑا

شیشے کا ٹیبل اٹھا کر اسکے سر پر دے مارے ۔۔

لیکن سب کے سامنے وہ یہ حرکت انجام نہیں دے سکتی تھی ۔۔

خاص طور پر اپنے بابا جان کے سامنے۔۔ جنکی نظریں۔۔ ان دونوں پر ہی

ٹکیں تھیں ۔۔"

جبکہ ہونٹوں پر گہری مسکراہٹ تھی ۔۔

WAFA SHAH

کیونکہ آج وہ بہت خوش تھے۔۔"اور وہ انکی خوشی برباد نہیں کرنا چاہتی

تھی ۔۔

چاہے اس کیلئے۔۔اسے اپنے سب سے ناپسندیدہ انسان کے قریب ہی

کیوں نا جانا پڑتا ۔۔

اسی لیے تو۔۔فوٹو گرافر کے بار بار کہنے کے باوجود بھی جب حسام اسکے

قریب نہیں ہوا تو۔۔وہ خود تھوڑا سا اسکی طرف سرک گئی ۔۔"

جس پر حسام نے حیران نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

درخشاں نے بھی رخ پلٹ گھونگھٹ کی آڑ سے اسکی آنکھوں میں دیکھا

۔۔

اور یہ منظر کیمرے کی آنکھ میں قید ہو گیا ۔۔

پرفیکٹ ۔۔'

WAFA SHAH

فوٹوگرافر کی آواز پر ان دونوں نے رخ موڑ کر دوبارہ سامنے کی طرف دیکھا ۔۔

زیادہ خوش فہم ہونے کی ضرورت نہیں۔۔یہ سب ہم صرف اپنے بابا جان کیلئے کر رہے ہیں ۔۔

وہ آج بہت خوش ہیں۔۔اور ہم انکی خوشی برباد نہیں کرنا چاہتے ۔۔"

اس لیے فوٹوگرافر جیسے جیسے بول رہا ہے۔۔ویسے ویسے کرو ۔۔"

دھیمے لہجے میں اسکے قریب ہونے کی وجہ بتاتی۔۔وہ اسے اپنا حکم بھی سنا چکی تھی ۔۔"

انداز بہت ہی شاہانہ تھا ۔۔"

جیسے حسام اسکا غلام ہو ۔۔"

اسکے حکم چلانے والے انداز پر ناجانے کیوں۔۔میر کے گھنی مونچھوں تلے سرخ لب نامعلوم سے مسکرائے ۔۔"

WAFA SHAH

جی خانم ۔۔

دو حرفی جواب ۔۔"

جبکہ اسے اپنے اشاروں پر چلتے دیکھ ۔۔ درخشاں بھی مسکرائی ۔۔"

سر میم کے کندھے پر ہاتھ رکھے ۔۔"

اس بار حسام نے ایک لمحے کی دیر کیے بنا اسکی بات پر عمل کیا تھا ۔۔"

درخشاں نے رخ موڑ کر تیکھی نگاہوں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

خانم آپ نے ہی بولا تھا ۔۔"

حسام نے معصوم شکل بنائی ۔۔" درخشاں نے لب بھینچے ۔۔

جبکہ حسام نے رخ موڑ کر اپنی امڈ آنے والی مسکراہٹ کو روکا ۔۔"

کپلز کے بعد باقی فیملی ممبرز نے بھی باری باری آکر انکے ساتھ تصویریں بنوائی ۔۔ احمد یار خان ۔۔ بڑی خانم ۔۔ فرقان خان ۔۔ آسیہ بیگم یاور کے ماں باپ نعمان خان اور زرش

WAFA SHAH

زرش تو یاور کے ساتھ حسام کو دولہا بنا دیکھ اتنی زیادہ ایکسائٹڈ تھی۔۔ کہ یاور سے زیادہ اس نے حسام کے ساتھ اپنی تصویریں بنائی ۔۔"

وہ جو حسام بازو پکڑ کر جو بیٹھی تو۔۔اسے چھوڑ کر اٹھنے کا نام نہیں لے رہی تھی ۔۔"

زرش کے میر حسام خان سے پیار کے بارے وہاں موجود تقریباً سبھی لوگ واقف تھے ۔۔"

سوائے نعمان خان کی فیملی اور درخشاں کے ۔۔"

درخشاں نے ایک نظر کے بعد ان دونوں کی طرف نہیں دیکھا۔۔کیونکہ حسام کی ذات اس کیلیئے کوئی معنی نہی رکھتی تھی ۔۔

لیکن نعمان خان بہت غور سے اپنی بہن کی اس نند کو دیکھ رہا تھا۔۔جو کہ تقریبا پلوشے کے عمر کی ہی تھی ۔۔"

اور دکھنے میں بھی بے انتہا خوبصورت تھی

WAFA SHAH

لیکن اسکی حرکتیں بالکل بچوں جیسی تھیں ۔۔

اوپر سے جیسے وہ حسام سے چپک کر بیٹھی تھی ۔۔"

خاصی بے تکلفی لگتی تھی۔۔دونوں میں ۔۔"

حسام بھی اسکی ہر بات کا مسکرا کر جواب دے رہا تھا ۔۔"

جبکہ اتنے دنوں میں اس نے کبھی حسام کو اتنا کھل کر ہنستے اور بات کرتے

نہیں دیکھا تھا ۔۔"

کچھ تو تھا۔۔جو غلط تھا۔۔یا پھر وہ ضرورت سے کچھ زیادہ سوچ رہا تھا ۔۔

اصل میں درخشاں حسام سے کچھ چار پانچ سال بڑی تھی ۔۔

دونوں کے رشتے کے درمیان کھچاؤ اور اب اس لڑکی کا حسام سے اتنا

بے تکلف ہونا۔۔نا جانے اسے اچھا نہیں لگ رہا تھا ۔۔'

وہ بس اپنی دوست کی خوشی چاہتا تھا ۔۔

WAFA SHAH

اس لیے جلد از جلد درخشاں سے بات کر کے اسے یہ سب باتیں بتانا چاہتا

تھا ۔۔"

تصویروں کا سیشن مکمل ہونے کے بعد ۔۔

رخصتی کا وقت آیا تھا ۔۔"

چونکہ درخشاں کو رخصت ہو کر اسی گھر میں رہنا تھا ۔۔"

اس لیے احمد یار خان نے فرقان خان کو اشارہ کیا ۔۔

جنہوں نے آگے بڑھ کر پلوشے کو اپنے حصار میں لیتے اٹھایا ۔۔"

نعمان جا کر قرآن پاک لے کر آیا ۔۔

پلوشے فرقان خان سے الگ ہو کر سب سے پہلے آسیہ بیگم سے ملی

۔۔ دونوں کی آنکھوں میں نمی تھی ۔۔ آسیہ اپنی بیٹی کو اچھے سے جانتیں

تھیں ۔۔ اگر وہ رونے لگ جاتیں تو ۔۔ پلوشے نے ان سے پہلے اپنے

WAFA SHAH

حوصلے ہار دینے تھے۔۔اس لیے اپنے آنسوؤں کو اپنے اندر اتارتے

۔۔انہوں نے اسکی پیشانی چوم اسکے حوصلے کیلئے اسکا چہرہ تھپتھپایا ۔۔

ماما ۔۔"

پلوشے نے نم لہجے میں انہیں پکارا۔۔ جنہوں نے مسکرا کر نفی میں سر

ہلاتے۔۔اسے رونے سے منع کیا ۔۔"

میری بیٹی تو بہادر ہیں ۔۔"

نہیں ۔۔

پلوشے نے نفی کرنی چاہی پر انہوں نے اسے دوبارہ سینے سے لگاتے حوصلہ

دیا ۔۔"

انکے بعد بڑی خانم جبکہ انکے بعد درخشاں اسکے گلے لگی ۔۔"

جسکا اپنا دل پلوشے کے دور جانے کے خیال سے بند ہونے کے قریب تھا

۔۔"

WAFA SHAH

اسی لیے تو پلوشے سے زیادہ اسکے آنسو بہہ رہے تھے ۔۔"

سن مجھے پتا کیا لگتا۔۔ تیری یہ جو خانم ہے۔۔ صرف اوپر اوپر سے شیرنی بنتی۔۔ ورنہ اسکے اندر اتنی ہمت بھی نہیں کہ تیرا ایک ہاتھ بھی برداشت کر سکے ۔۔

پتا نہیں تو نے اس چوہیا سے کیسے اتنے تھپڑ کھا لیے ۔۔

تیری جگہ اگر میں ہوتا۔۔ یاور

اسکے مزید بولنے سے پہلے حسام نے سختی سے اسے ٹوک دیا ۔۔"

اللہ نا کرے۔۔ بچپن سے اس نے جو کچھ بھی سہا۔۔ اسکے جان سے پیارے دوست کو وہ سب سہنا پڑے ۔۔

صرف سوچ کر اس کا دل دہل اٹھا تھا ۔۔"

واہ بڑی محبت ہو گئی ہے۔۔ اب تجھے اپنی اس خااانم سے جو اسکے پیچھے اپنے دوست کو ڈانٹ رہا ہے ۔۔

WAFA SHAH

یاور کو لگا۔۔ حسام کو اسکا درخشاں کو چوہیا بلانا اچھا نہیں لگا۔۔" اس لیے

اس نے ٹوکا ہے۔۔" اس لیے

وہ فوراً منہ بنا کر بولا ۔۔

جبکہ خانم کو طنزیہ لمبا کھینچا ۔۔

اس نوٹنکی کی دوکان کو پھر روٹھتے دیکھ۔۔ حسام نے اس کے سر پر چپت

لگائی ۔۔"

بکواس بند کر ۔۔"

ایسا ویسا کچھ نہیں ۔۔

اچھا پھر کیسا ہے ؟؟

حسام کو چڑتے دیکھ۔۔ یاور نے شرارت سے پوچھا ۔۔"

اب کی بار حسام نے سپاٹ نظروں سے دیکھا ۔۔"

چل اچھا اب منہ نا بنا۔۔" بندہ مذاق بھی نہیں کر سکتا ۔۔"

لیکن حسام نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔یاور نے تیکھی نگاہوں سے گھورا

۔۔

یاور خان اور کسی کی اگنورینس برداشت کر جائے ۔۔"

اور وہ بھی میر حسام خان کی ۔۔

اس نے غصے سے اپنا پاؤں حسام کے پاؤں پر مارا ۔۔"

اس نے لب بھینچ کر پاؤں میں اٹھتے درد کو برداشت کرتے اسکی چوڑی

پشت کی طرف دیکھا ۔۔

جو اسے اگنور کرتا ہوا۔۔اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا ۔۔

کیونکہ وہ اس رونے دھونے کے سیشن سے اکتا چکا تھا ۔۔

باقی رہی سہی کسر حسام نے پوری کر دی ۔۔

قرآن پاک کے سائے تلے وہ لوگ پلوشے کو حویلی کے مین گیٹ تک

لے آئے تھے ۔۔

جہاں نعمان خان نے اسے اپنے سینے سے لگا کر پیار کرتے۔۔ گاڑی میں بٹھایا ۔۔

جسکے بعد وہ یاور کی طرف متوجہ ہوا ۔۔"

ہم نے ہمیشہ بہت لاڈ پیار سے رکھا ہے۔۔ کبھی اونچی آواز میں بات تک نہیں کی ۔۔"

اس لیے وہ ضرورت سے زیادہ نازک مزاج ہے ۔۔

پر اسکے ساتھ سمجھدار بھی ہے۔۔اگر پیار سے ڈیل کرو گے تو ۔۔

بہت جلد تمہارے رنگ میں ڈھل جائے گی ۔۔"

اسکی بات پر یاور نے ایک نظر اپنی گاڑی میں موجود نازک وجود کی طرف دیکھا ۔۔"

جواب بھی ہچکیوں کی زد میں تھا۔۔ پھر ہلکا سا مسکرا کر سمجھنے والے انداز میں سر ہلا دیا ۔۔"

WAFA SHAH

نعمان نے آگے بڑھ کر اسے اپنے سینے سے لگایا اور اسکی پیٹھ تھپتھپانے کے بعد۔۔الگ ہوا ۔۔

نعمان کے بعد احمد یار خان اور پھر فرقان خان سے ملنے کے بعد۔۔وہ آخر میں کھڑے میر حسام خان کو یکسر نظر انداز کرتا۔۔اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا ۔۔"

حسام نے اسکے بچپنے پر نفی میں سر ہلایا ۔۔

یاور کے نکلتے ہی باقی باراتیوں کی گاڑیاں بھی حویلی سے روانہ ہوئیں تھیں ۔۔"

oooooooooooooooooo

اماں جان ہم صاف لفظوں میں بتا رہے ہیں۔۔ہم نے آپ کے اور بابا جان کے کہنے پر میر سے شادی تو کرلی ہے ۔۔

WAFA SHAH

لیکن اسکا مطلب یہ نہیں ہے۔۔ ہم باقی کی شرطیں بھی مان جائینگے ۔۔"

آج سے دس سال پہلے بھی ہمارے ساتھ ناانصافی ہوئی تھی ۔۔

آپ لوگوں نے ہمیں ہمارے گھر سے دور کر دیا تھا ۔۔"

اور اب جب پورے دس سال بعد واپس آئیں ہیں تو۔۔ پھر انہیں ہم پر

فوقیت دی جاری ہے ۔۔"

آپکی خواہش تھی ہم میر سے شادی کرلیں ہم نے کرلی ۔۔"

لیکن اب رخصت ہو کر انکے کمرے میں نہیں جائینگے ۔۔

انہیں ہمارے ساتھ رہنا ہے تو۔۔ ہمارے کمرے میں آجائیں ۔۔"

دوٹوک لہجے میں بولتے۔۔ وہ بڑی خانم کی کوئی بھی بات سنے بنا۔۔ اپنا

بھاری لہنگا سنبھال کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی ۔۔

احمد یار خان جب مہمانوں کو رخصت کر حویلی کے باقی مردوں کے ساتھ

اندر داخل ہوئے تھے ۔۔

WAFA SHAH

درخشاں کی باتیں سنتے۔۔شرمندگی سے اپنے ساتھ کھڑے حسام کی

طرف دیکھنے لگے ۔۔'

ہم بات کرتے ہیں ۔۔"

لب بھینچ کر بولتے وہ درخشاں کے پیچھے جانے لگے۔۔جب حسام نے انکا

ہاتھ تھام کر انہیں روکتے نفی میں سر ہلایا ۔۔"

لیکن میر آپ ۔۔

کوئی بات نہیں۔۔میں شفٹ ہو جاؤں گا انکے کمرے میں ۔۔

ویسے بھی یہ سارا گھر انکا ہی ہے ۔۔"

میرا نہیں ۔۔

میں اپنے کمرے میں رہوں یا انکے۔۔میری حیثیت میں کوئی فرق نہیں

آئے گا ۔۔"

مسکرا کر بولتے اس نے بڑے خان کو شرمندگی سے نکالنا چاہا ۔۔"

WAFA SHAH

جس پر وہ نرمی سے مسکرائے۔۔"ہمیں فخر ہے آپ پر ۔۔"

بس ایک ہی درخواست کرنا چاہتے ہیں۔۔ہم جانتے ہیں آپ کیلئے یہ

آسان نہیں ۔۔

پر اپنے ماضی۔۔اور درخشاں کی غلطیوں کو بھولا کر آج سے زندگی کی نئ

شروعات کریں ۔۔

آپکو خوش دیکھے گے تو ہو سکتا ہے۔۔ہمارے سینے پر سالوں سے موجود

بوجھ کچھ ہلکا ہو جائے ۔۔"

اسے اپنے سینے سے لگاتے۔۔انہوں نے اسکی پیٹھ تھپتھپائی ۔۔

حسام نے اپنے لب بھینچ کر زبردستی کی مسکراہٹ اپنے لبوں پر سجاتے ہاں

میں سر ہلایا ۔۔"

ooooooooooooooooooo

WAFA SHAH

تمہاری یہی سزا ہے۔۔ تم اس اندھیرے میں بند رہو ۔۔"

لیکن مجھے اندھیرے سے ڈر لگتا ہے۔۔ مجھے اپنی ماں سا کے پاس جانا ہے

۔۔" وہ اس اندھیرے سے ڈر کر خوفزدہ لہجے میں بولا تھا ۔۔

اور ساتھ ہی باہر کی جانب بھاگنے لگا ۔۔

جب درخشاں نے اسکے چہرے پر تھپڑ مارتے۔۔" اسے پیچھے کی طرف

دھکیلا ۔۔

زمین پر گرنے سے اسکی کہنیوں اور گھٹنے پر بری طرح چوٹ آئی تھی ۔۔

وہ اور شدت سے رونے لگا ۔۔"

کہیں نہیں جاؤ گے تم ۔۔"

سنا تم نے ۔۔

تمہاری وجہ سے ہمارے لالا ہم سے دور ہوئے۔۔ تمہاری وجہ سے

ہمارے بابا جان نے ہم پر ہاتھ اٹھایا۔۔"

تمہیں سزا ملے گی ان سب کی۔۔

یہی بند رہو گے تم۔۔"

وہ غصے سے بول کر باہر کی طرف بڑھ گئی۔۔"

ساتھ ہی دروازہ بند ہوتے۔۔ پورے کمرے میں اندھیرہ چھا گیا تھا۔۔"

ماں سا۔۔"

خوفزدہ لہجے میں اس نے ماں کو پکارا۔۔

اسکے پکارنے پر ماں تو نہیں آئی۔۔ بلکہ ایک درندہ آیا۔۔

جو اسکے بچپن کے ساتھ اسکی معصومیت سب کچھ اپنے پیروں تلے روند

گیا۔۔"

اسکے لبوں پر ماں سا بچاؤ مماں سا بچاؤ ایک ہی صدا تھا

WAFA SHAH

لیکن اسکی صدائیں سننے والا وہاں کوئی نہیں تھا ۔۔

کوئی بھی نہیں ۔۔"

وحشت زدہ سرخ آنکھوں سے اس نے اپنے سامنے موجود بند دروازے

کی طرف دیکھا ۔۔"

جس کے اندر وہ ہستی موجود تھی ۔۔جو اسکی اصل بربادی کی وجہ تھی

۔۔"

لیکن وہ کتنا بے بس تھا ۔۔اپنے سامنے موجود ہونے ۔۔اپنے اختیار میں

ہونے کے باوجود اسے کوئی بھی سزا نہیں دے سکتا تھا ۔۔"

اس سے یہ حق بہت پہلے ہی چھین لیا گیا تھا ۔۔"

جب اسے بھی معصوم گردانتے ،،،اسکے ظلم کو ایک غلطی کا نام دیتے ۔۔

اسکے ہر جرم سے بری الزمہ قرار دے دیا گیا تھا ۔۔"

سزا اور تکلیف تو صرف ایک اسکے حصے میں آئی تھی ۔۔

WAFA SHAH

جسے بچپن سے لے کر آج تک وہ بھگتتا آرہا تھا ۔۔"

اور شاید اپنی آخری سانس تک بھگتتے رہنا تھا ۔۔"

گہرا سانس لے کر اپنے درد کو اندر ہی کہیں دفن کرتے ۔۔اس نے نا

چاہتے ہوئے بھی اس دروازے پر دستک دی ۔۔"

جس پر دھتکار کے سوا اسے کچھ حاصل نہیں ہونا تھا ۔۔"

جو وہ بھی جانتا تھا ۔۔"

لیکن پھر نا جانے کیوں یہاں چلا آیا ۔۔شاید دنیاوی رسم نبھانے کیلیئے ۔۔'

یا پھر کسی اور رشتے کی کشش اسے یہاں تک کھینچ لائی ۔۔

شاید اس امید میں کہ جہاں سے درد ملا ۔۔وہی سے اسکی دوا بھی مل

جائے ۔۔

وہ اپنی گہری سوچوں میں گم تھا ۔۔جب اچانک دروازہ کھلا ۔۔"

حسام نے جھکی نظریں اٹھائیں ۔۔"

WAFA SHAH

سامنے ہی درخشاں کیجول کپڑوں میں ملبوس استہزائیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی ۔۔"

آں ہاں ہمارے شوہر آئیں ہیں۔۔"اپنی دلہن کے کمرے میں۔۔ سہاگ رات منانے ۔۔

اسکے نظر اٹھانے پر وہ طنزیہ لہجے میں بولنا سٹارٹ ہوئی ۔۔

حسام نے لب بھینچ کر دوبارہ سر جھکایا۔۔"

دل میں یہ خواہش لیے۔۔ کہ انکی دلہن سولہ سنگھار کیے انکی سیج سجا کر بیٹھی ہو گی ۔۔"

اور وہ جا کر اسکا گھونگھٹ اٹھائے گئے ۔۔"

کیوں صحیح کہہ رہے ہیں نا ہم ؟؟

استہزائیہ ہنستے سوالیہ اسکی طرف دیکھا ۔۔

WAFA SHAH

اسکے طنز پر اب کی بار حسام نے سپاٹ نظروں سے اسکی طرف دیکھا

--"

لیکن بولا اب بھی کچھ نہیں --"

درخشاں نفی میں سر ہلاتے دو قدم اسکے قریب ہوئی --"

ویسے کوئی بہت ہی بے ضمیر انسان ہو تم میر حسام خان --"

جسکی کوئی عزت نفس نہیں --

ورنہ جتنی ہم تمہاری بے عزتی کر چکے ہیں --"

اگر تم میں زرا بھی شرم ہوتی تو -- ہمارے کمرے میں آنے کی بجائے تم

ڈوب کر مرنا پسند کرتے --"

درخشاں کی بات پر حسام کے لبوں پر زخمی مسکراہٹ ابھری --"

بالکل ٹھیک کہہ رہی آپ -- میرے بس میں ہوتا -- تو میں کبھی آپکے

دروازے تک نا آتا --"

WAFA SHAH

لیکن میں مجبور ہوں۔۔ آپکا اور آپکے گھر والوں کا ملازم ۔۔

اور ملازموں کی کوئی عزت نفس نہیں ہوتی۔۔وہ بس اپنے مالک کے حکم

کے غلام ہوتے ہیں ۔۔

اور جہاں تک رہی آپکے کمرے میں آنے کی بات ۔۔

تو یہ آپ بھی اچھی طرح جانتی ہیں خانم۔۔میں یہاں اپنی مرضی سے

نہیں آیا ۔۔"

بلکہ بھیجا گیا ہوں ۔۔

حسام کا لہجہ سادہ تھا۔۔ لیکن درخشاں کو ایسا لگا جیسے وہ اس پر طنز کر رہا ہو

۔۔"

تمہاری اتنی جرت حسام خان۔۔جو تم ہمارے سامنے زبان چلا رہے ہو

؟؟

میں زبان نہیں چلا رہا خانم ۔۔ صرف آپکی بات کا جواب دے رہا ہوں

۔۔"

مجھے یہاں تک میرے مالک کا حکم کھینچ لایا ہے ۔۔"

باقی آگے جو آپ کہیں ۔۔"

حسام کے جھکے سر کو دیکھ ۔۔ درخشاں نے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچی

۔۔"

شاید تم بھول رہے ہو ۔۔ میر حسام خان ۔۔ ہم نے تم سے کیا بولا تھا ۔۔"

ہم اپنا کڑوا ماضی بھولے نہیں ہیں ۔۔ تمہاری وجہ سے ہم نے جو کچھ کھویا

۔۔

اسکا ہرجانہ تو تمہیں بھرنا پڑے گا ۔۔"

اور وہ ہم تمہاری جان لے کر پورا کرینگے ۔۔"

اور شاید آپ بھی بھول رہی ہیں ۔۔ خانم میں نے آپ سے کیا بولا تھا ۔۔

WAFA SHAH

میری جان آپکی ہی ہے۔۔ آپ جب چاہے اسے لے سکتیں ہیں ۔۔"

اور جہاں تک رہی آپ کے کمرے تک آنے کی بات تو ۔۔"

صرف ایک دنیاوی رسم ہے ۔۔"

بڑے خان کے حکم کی تکمیل۔۔" ورنہ اس رشتے کی حقیقت۔۔ اور اپنی

اوقات۔۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے ۔۔"

بہت اچھی بات ہے۔۔ ہمیں تم سے امید بھی یہی تھی ۔۔"

اور تمہارے حق میں بہتر بھی یہی ہے۔۔ کہ تم اپنی اوقات بھول کر اس

سے اونچے خواب نا دیکھو ۔۔

کیونکہ بہت جلد۔۔ ہم تمہیں اس بے جوڑ رشتے سمیت اپنی زندگی سے

نکال باہر کرینگے ۔۔"

اسکی جھکی نظروں کو دیکھ۔۔ وہ مسکرا کر بولی ۔۔"

جس پر حسام نے سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ اسے اپنی ہر بات سر جھکا کر مانتے دیکھ درخشاں کی مسکراہٹ کچھ اور گہری ہوئی ۔۔"

شاید حسام کا خود کے سامنے جھکنا اسے سکون دیتا تھا ۔۔"

اسکی انا کو تسکین ملتی تھی ۔۔

اچھا یہاں تک آہی گئے ہو تو۔۔ ہمارا ایک کام کر دو ۔۔"

یہ شادی کے ڈھونگ میں۔۔ ہم نے صبح سے کچھ نہیں کھایا ۔۔

ہمارے لیے کھانا لا دو۔۔ لیکن رات کے وقت ہم شادی کا ہیوی کھانا نہیں کھا پائینگے ۔۔

ہمارے لیے نوڈلز بنا کر لے آؤ ۔۔'

حکمیہ لہجے میں بول کر وہ اسکے منہ پر دروازہ بند کر چکی تھی ۔۔"

حسام نے جھکی نظریں اٹھا کر بند دروازے کی طرف دیکھا ۔۔

لبوں پر تلخ مسکراہٹ ابھری ۔۔"

WAFA SHAH

وہ چاہتا تو۔۔پل میں یہ ساری اکڑ اور غرور اپنے قدموں کی دھول بنا دیتا

۔۔"

لیکن وہ اس لڑکی کی نفرت کی انتہا دیکھنا چاہتا تھا۔۔اور ساتھ میں اپنے

ضبط کی بھی ۔۔"

اس لیے خاموشی کے ساتھ نیچے کچن کی طرف بڑھ گیا ۔۔"

ooooooooooooooo

خاور ولا میں پلوشے کا شاندار استقبال کیا گیا تھا ۔۔"

جسکے بعد چند چھوٹی موٹی رسموں کے بعد۔۔یاور کی والدہ تابندہ بیگم نے

اسکی تھکاوٹ کا احساس کرتے ۔۔"

اسے یاور کے کمرے میں پہنچا دیا تھا۔۔"جو بالکل روایتی ۔۔

سہاگ رات والے کمرے کے طرز پر سجایا گیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

ماربل کا پورا فرش ۔۔ سرخ گلاب کی پتیوں سے ڈھکا ہوا تھا ۔۔

جن پر قدم رکھ کر چلتے اسکے دل کو کچھ کچھ ہونے لگا تھا ۔۔"

زرش نے اسے لا کر ۔۔ عین جہازی سائز بیڈ کے وسط میں بٹھایا ۔۔"

جس کے سینٹر میں سرخ گلابوں کی پتیوں سے ہارٹ بنا ہوا تھا ۔۔"

جبکہ بیڈ کے کراؤن اور فرنٹ پر فریش ڈفرنٹ ٹائپ فلاورز سے سجاوٹ کی گئی تھی ۔۔

اور ساتھ ہی ڈریسنگ ٹیبل کے ساتھ کمرے میں مختلف مقامات پر پڑے ٹیبلز جنہیں فریش روزز سے سجایا گیا تھا۔۔ انکے درمیان جلتی سینٹ کیڈلز ۔۔

ماحول کو مزید فسوں خیز بنا رہی تھی ۔۔"

بھابھی آپ یہاں بیٹھے ۔۔ لالا بھی کچھ دیر میں آجائیں گے ۔۔"

اور اگر اس درمیان آپکو کسی چیز کی ضرورت ہو تو ۔۔

WAFA SHAH

آپکے کمرے کی دائیں طرف سیڑھیوں کے قریب ہی میرا کمرہ ہے ۔۔

آپ مجھے بلا لیجئے گا ۔۔

ٹھیک ہے ؟؟

زرش کے نرم لہجے پر اس نے ہلکا سا مسکرا کر سر ہلایا ۔۔"

جبکہ وہ اسکے مسکرانے پر خوش ہوتے ۔۔ آگے بڑھ کر اسکے بائیں گال پر

اپنے لب رکھ گئی ۔۔

آپ بہت خوبصورت ہیں ۔۔

اللہ پاک آپکو اور میرے لالا کو ایک ساتھ ہمیشہ خوش رکھے ۔۔"

نرم لہجے میں مسکرا کر بولتے ۔۔ وہ اسکے قریب سے اٹھ گئی تھی ۔۔

لیکن جانے سے پہلے اسکا گھونگھٹ نکالنا نہیں بھولی ۔۔"

زرش کے جاتے ہی ۔۔ پلوشے نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر اپنی آنکھیں

بند کیں ۔۔

WAFA SHAH

دوپہر سے بیٹھ بیٹھ کر اسکی کمر اکڑ چکی تھی ۔۔

لیکن آنکھیں بند کرتے ہی۔۔ کل یاور خان کی بولی گئی ۔۔"

باتیں دوبارہ اسکے کانوں میں گونجنے لگیں ۔۔"

کل خود کو مینٹلی اچھی طرح پریپیئر کر کے آنا ۔۔

کیونکہ یاور خان کو انکار سننے کی عادت نہیں ۔۔"

اور ناہی میں کوئی بہانہ سنوں گا۔۔ مائنڈ اٹ۔۔

سینے میں موجود پلوشے کا معصوم دل آنے والے لمحات کے بارے میں

سوچ کر گھبرانے لگا ۔۔"

وہ کیا کرے ۔۔

لاکھ کوششوں کے باوجود بھی وہ خود میں یاور خان کا سامنا کرنے کی ہمت

نہیں جھٹا پارہی تھی ۔۔"

میں سو جاؤں ؟؟

WAFA SHAH

لیکن وہ اس سے اگر غصہ ہو گئے تو ؟؟

وہ کشمکش کا شکار تھی۔۔ آخر جانتی ہی کتنا تھی وہ یاور کے بارے ۔۔"

سوائے اسکے کہ اس نے دوبارا اسکی جان بچائی ۔۔"

نہیں پلوشے وہ تیرے محسن ہیں۔۔اور اب شوہر بھی ۔۔

ماما نے بولا تھا اپنے شوہر کی ہر بات ماننا ۔۔

انکی خواہش کا احترام کرنا ۔۔

جس سے اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوتے ہیں ۔۔

کچھ نہیں ہو گا ۔۔

وہ خود سے باتیں کرتے۔۔اپنے دل کو سمجھا رہی تھی ۔۔"

جو ہر گزرتے لمحے کے ساتھ ڈوبتا جا رہا تھا ۔۔"

تبھی دروازہ کھل کر بند ہونے کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی ۔۔"

جس کے ساتھ پلوشے کی جان اسکے ہتھیلیوں میں آئی ۔۔

WAFA SHAH

اور وہ جو بیڈ سے ٹیک لگائے ہوئے تھی۔۔۔فوراً سیدھی ہو کر بیٹھی

۔۔"

یاور خان نے ایک نظر بیڈ پر گھونگھٹ کر کے بیٹھی اپنی دلہن پر ڈالی

۔۔"

پھر اپنی گرد اوڑھی ہوئی اجرک اتار کر صوفے پر پھینکتے قدم بیڈ کی

طرف بڑھائے ۔۔"

چونکہ کمرے کا ہیٹر پہلے سے ہی آن تھا۔۔تو ٹمپریچر باہر کے مقابلے یہاں

نارمل تھا۔۔اس لیے اسے اسکی ضرورت محسوس نہیں ہوئی ۔۔"

اسکے اپنی طرف بڑھتے ہوئے بھاری قدموں کی چاپ پر پلوشے کا دل

ڈوبنے لگا ۔۔"

اس نے اپنی چھوٹی چھوٹی ہتھیلیوں کو مینچتے خود کو کنٹرول کرنے کی

کوشش کی ۔۔"

WAFA SHAH

یاور اسکے قریب آتے بیڈ پر براجمان ہوا ۔۔"

حیرت کی بات ہے نا ۔۔"

کل تک جو ایک دوسرے کیلیئے اجنبی تھے ۔۔ آج ان کے درمیان ایک

ایسا رشتہ جڑ چکا ہے ۔۔

کہ ایک دوسرے سے انجان ہونے کے باوجود سب سے زیادہ نزدیک

ہیں ۔۔"

شاید اسی لیے اس رشتے کو سب سے انوکھے ۔۔ لیکن پیارے رشتے کا نام

دیا گیا ہے ۔۔"

جس میں بندھ کر دو اجنبی بھی ایک دوسرے کیلیئے ۔۔ سانسوں کی طرح

ضروری ہو جاتے ہیں ۔۔"

جنکے بغیر جینے کا انسان تصور بھی نہیں کر سکتا ۔۔"

کیوں صحیح کہہ رہا ہوں نا میں ؟؟

WAFA SHAH

نرم لہجے میں بول کر اس نے پلوشے کے جھکے سر کی طرف دیکھا ۔۔"

جس نے کوئی بھی جواب دینا ضروری نہیں سمجھا تھا ۔۔"

یا پھر یہ کہاں جائے اس بیچاری کے اندر ہمت ہی نہیں تھی ۔۔"

پلوشے ۔۔"

یاور نے اسکی گود میں رکھے نرم ہاتھ کو تھامتے ۔۔ بہت محبت سے پکارا

۔۔"

ج،،، جی

مجبوراً اسے لب کھولنے پڑے تھے ۔۔"

لیکن ساتھ وہ نا محسوس انداز میں اسکے ہاتھ میں موجود اپنے ہاتھ کو نکالنے کی کوشش بھی کر رہی تھی ۔۔

جسے محسوس کر یاور نے اسکے ہاتھ پر اپنی گرفت کچھ اور مظبوط کی ۔۔"

WAFA SHAH

مسز میں نے تمہیں پہلے بھی بتایا تھا۔۔یاور خان نے تمہارا ہاتھ چھوڑنے

کیلئے نہیں تھاما ۔۔"

اس لیے تمہاری یہ ساری کوششیں بیکار ہیں ۔۔"

یاور کو اسکی ہاتھ چھڑوانے والی حرکت پسند نہیں آئی تھی ۔۔اس لیے

سپاٹ لہجے میں اپنی بولی گئی بات اسے پھر یاد کروانے لگا ۔۔"

پلوشے نے اپنے لب بھینچے ۔۔"

یاور نے اسکے جھکے سر کی طرف دیکھا ۔۔

پھر تھوڑا اور اسکے قریب ہوتے ۔۔دھیرے سے اسکا گھونگھٹ پلٹ دیا

۔۔"

اور مبہوت نگاہوں سے اس حسن کی مورت کو دیکھنے لگا ۔۔"

جس نے اتنے دنوں سے اسے بیقرار کر رکھا تھا ۔۔"

اور جو چیز اسے سب سے زیادہ پسند آئی تھی ۔۔

WAFA SHAH

وہ تھی پلوشے کی سادگی۔۔ دلہن ہونے کے باوجود بھی اسکے چہرے پر

بہت لائٹ سا میک اپ کیا گیا تھا۔۔

جو درخشاں نے خصوصاً اس کی عمر کے حساب سے کروایا تھا ۔۔

بس لائٹ سے آئی شیڈ کے ساتھ لائنر اور مسکارے کا استعمال کرتے

۔۔اسکی بھوری آنکھوں کو مزید جاذب نظر بنایا گیا تھا ۔۔

گلابی پھولے ہوئے سرخ گالوں پر ہلکا سا بلش آن کا ٹچ تھا ۔۔

جبکہ گلابی پنکھڑیوں جیسے ہونٹوں پر لائٹ بے بی پنک کلر کی لپ اسٹک

لگائی گئی تھی ۔۔

اس پر تضاد ۔۔

پلوشے کی معصومیت۔۔ جسے دیکھ اسکا دل اتنے زوروں سے دھڑکا۔۔

کہ یاور خان کو اپنا دل اپنے ہی بس سے باہر جاتا معلوم ہوا ۔۔"

دوسری کوئی حرکت نا پاتے ۔۔

WAFA SHAH

پلوشے نے ڈرتے ڈرتے اپنی جھکی نظریں اٹھائیں تھیں ۔۔"

اور یاور خان کو یک ٹک خود کو تکتے دیکھ گھبرا کر دوبارہ جھکا لیں ۔۔"

اسکی پلکوں کی حرکت ۔۔جو ایک لمحے کیلئے اٹھ کر دوسرے لمحے دوبارہ جھکی تھیں ۔۔

یاور خان کو ہوش میں لے آئیں ۔۔"

اور اسے خود سے گھبراتے دیکھ ۔۔وہ مسکرا کر تھوڑا اور قریب ہوا ۔۔"

تم جانتی ہو ۔۔پلوشے ۔۔

ہماری شادی کس بنیاد پر ہوئی ہے ؟؟

جی ۔۔"

ماما نے بتایا،،، میرے ساتھ ہونے والے ،،، حادثے کی وجہ سے ۔۔

مجھے خاندان اور زمانے کی تلخ باتوں سے بچانے کیلئے ۔۔

بابا نے میری شادی آپ سے کروائی ۔۔"

WAFA SHAH

شایداس لیے کہ آپ نے مجھے۔۔اس درندے سے بچایا تھا ۔۔"

تم جانتی ہو ۔۔

تمہیں میں نے بچایا تھا ؟؟

پلوشے کی بات پر یاور نے سوالیہ نظروں سے دیکھا ۔۔"

جی ۔۔"

اس بار بنا ہچکچائے اس نے فوراً جواب دیا ۔۔"

ہمم

یہ بھی تمہیں تمہاری ماما نے بتایا تھا ؟؟

اسے خود کے ساتھ نارمل کرنے کیلئے۔۔اس نے پلوشے سے باتیں کرنی

شروع کیں ۔۔"

اور ساتھ میں دھیرے دھیرے نا محسوس انداز میں اسکی پہنی ہوئی

جیولری بھی اتار کر سائیڈ ٹیبل پر رکھتا جارہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جسکا اسکے سوالوں کے جوابات دینے کے چکر میں پلوشے نے بالکل نوٹس نہیں لیا ۔۔"

نہیں ۔۔

میں نے خود دیکھا تھا۔۔"جب آپ اسے مار رہے تھے ۔۔"

بالکل ہیرو کی طرح ۔۔

اسکی بات پر۔۔یاور کے لب نامعلوم سے مسکرائے ۔۔"

اچھا تم نے دیکھا تھا۔۔ لیکن جب میں نے تمہاری طرف دیکھا۔۔تب تک تو تم بیہوش ہو چکی تھی ۔۔"

ہاتھوں سے چوڑیاں اور ڈائمنڈز کے کنگن نکالنے کے بعد ۔۔

اس نے پلوشے کے کانوں میں پہنے آویزے اتارتے ایک اور سوال کیا ۔۔"

ہاں پتا نہیں اچانک سے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا تھا ۔۔

WAFA SHAH

میں نے بہت کوشش کی انہیں کھولنے کی۔۔پر کامیاب نا ہو سکی۔۔دماغ

اندھیروں میں جیسے کہیں کھوتا چلا گیا ۔۔"

بہت عجیب سی کیفیت تھی۔۔لیکن میں نے آپکو دیکھا تھا ۔۔"

اور پہچان بھی لیا تھا۔۔

کیونکہ اس سے پہلے بھی آپ نے میری مدد کی تھی ۔۔"

ہمم !!

ایئر رنگ اتارنے کے بعد۔۔یاور نے اسکے قریب ہوتے اسکے گلے سے

ڈائمنڈ خوبصورت نیکلس نکالا ۔۔"

یہ سب تو ٹھیک ہے ۔۔"

لیکن یہاں میں تمہیں ایک بات بتانا چاہوں گا ۔۔"

وہ جو اسکے قریب ہونے سے ہلکا سا گھبرا گئی تھی ۔۔

سوالیہ اسکی طرف دیکھنے لگی ۔۔"

WAFA SHAH

ہماری شادی کی بنیاد وہ نہیں ہے۔۔جو تم جانتی ہو ۔۔"

بلکہ اصل حقیقت تو کچھ اور ہی ہے ۔۔"

ساری جیولری نکال کر ایک طرف رکھتے وہ مزید اسکے قریب ہوتا

گھمبیرتا سے بولا ۔۔"

مطلب ؟؟

مطلب بہت سمپل ہے مسز ۔۔"

ہماری شادی کی بنیاد ہمدردی یا تمہاری سیفٹی نہیں ۔۔

بلکہ میری محبت ہے ۔۔"

اسکا ہاتھ تھام کر اپنے دل کے مقام پر رکھتے ۔۔

وہ اسکی سانسوں کے قریب ہوا ۔۔"

لیکن پلوشے تو جیسے اسکی بات سن کر شاکڈ میں چلی گئی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

تبھی اسکی آنکھوں میں دیکھتے اسکی بات کا مطلب سمجھنے کی کوشش کرنے لگی ۔۔"

محبت ؟؟

اسکے ہونٹوں سے دھیمی سرگوشی نکلی ۔۔"

یاور مسکرایا ۔۔

اور ایک ہاتھ سے اسکی نازک کمر کو تھامتے۔۔دوسرا اسکے ڈوپٹے کے نیچے سے اسکے سلکی بالوں میں پھنساتے ۔۔

اسے مزید اپنے قریب کیا ۔۔"

یاور کے عمل پر اسکی دھڑکنیں یکدم تیز ہوئیں ۔۔"

لیکن بھوری آنکھیں ابھی تک اسکے شربتی نینوں پر ٹکیں تھیں ۔۔"

ہاں محبت ۔۔"

اسکی آنکھوں میں نظر آتے سوال پر وہ بھی اسی کے انداز میں بولا ۔۔"

WAFA SHAH

تمہیں پہلی بار دیکھتے ہی مجھے تم سے محبت ہو گئ تھی ۔۔'

اور اس محبت کا ادراک بھی ۔۔

اسکے نرم گال کو سہلاتے وہ مسکرا کر بولا ۔۔"

پلوشے نے حیران نظروں سے دیکھا ۔۔"

لیکن تمہیں اپنا بنانے کا فیصلہ ۔۔ تمہیں دوسری بار دیکھنے کے بعد ہوا

۔۔"

جب تمہیں مصیبت میں دیکھتے ۔۔ مجھے اپنی سانسیں بند ہوتیں محسوس

ہوئیں ۔۔

دل چاہا ۔۔ تمہیں ہمیشہ کیلیئے ۔۔ دنیا سے چھپا کر اپنے سینے میں چھپا لوں ۔۔

جہاں تم تک کبھی کوئی مصیبت پہنچ نا سکے ۔۔"

پر اس سے پہلے میرا تم پر حق ہونا ضروری تھا ۔۔"

اور آج یاور خان نے تُمہیں ہمیشہ کیلیئے اپنا بنا لیا ۔۔"

WAFA SHAH

ایک جذب کے عالم میں بولتے۔۔یاور نے اپنی کشادہ پیشانی اسکی پیشانی پر ٹکائی ۔۔"

اتنے خوبصورت اظہار پر پلوشے کی آنکھیں نم ہوئیں ۔۔"

اور ساتھ میں اپنی خوش قسمتی پر رشک بھی آیا ۔۔"

یا،،یاور

پلوشے نے دھیرے سے پکارا ۔۔

جب یاور نے اسکے لبوں پر انگلی رکھتے نفی میں سر ہلایا ۔۔"

میں نے تمہیں پہلے بھی بتایا ہے۔۔ہمارے ہاں لڑکیاں اپنے شوہر کا نام نہیں لیتیں ۔۔"

یکدم اسکا لہجہ سپاٹ ہو گیا ۔۔"

پلوشے نے چونک کر پل میں اسکے بدلتے موڈ کو دیکھا ۔۔

آپ،،، آپکا نام،،، نہیں لینا،،، تو پھر میں،،، آپکو کس نام سے بلاؤں ؟؟

WAFA SHAH

اسے کل والے روپ میں آتے دیکھ پلوشے کا لہجہ بھی اٹکنے لگا ۔۔"

خان۔۔ تم مجھے خان کہہ کر بلاؤ گی ۔۔ ٹھیک ہے ۔۔

سپاٹ لہجے میں بول کر اس نے سوالیہ اسکی طرف دیکھا ۔۔"

پلوشے نے فوراً ہاں میں سر ہلایا ۔۔"

بلاؤ ۔۔"

جی ؟؟

نام لو۔۔ دوبارہ اسکی سانسوں کے قریب ہوتے ۔۔ وہ نرم لہجے میں بولا ۔۔"

عجیب ہی بندہ تھا۔۔ وہ اسکے دھوپ چھاؤں جیسے رویے کو سمجھ نہیں پا رہی تھی ۔۔"

جو پل میں روپ بدلتا تھا ۔۔"

پلوشے ۔۔"

WAFA SHAH

یاور کے لہجے میں تنبیہ تھی ۔۔"

رخ،،،،خان

اٹکتے لہجے میں ہی صحیح لیکن اس نے یاور کی خواہش پوری کی ۔۔"

یاور کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ابھری ۔۔"

پھر سے لو ۔۔"

اسکے تنگ حصار میں پلوشے کا دل ڈوبنے لگا۔۔"

اسکی سُلگتی سانسیں جو پلوشے کی سانسوں سے الجھ رہی تھیں ۔۔

پلوشے کا خوبصورت چہرہ سرخ ہونے لگا ۔۔"

خان ۔۔"

پلوشے کی آواز سرگوشی سے زیادہ نہیں تھی ۔۔"

پھر سے ۔۔"

اپنی خمار زدہ آنکھیں اسکے گلابی ہونٹوں پر ٹکائے ۔۔

WAFA SHAH

وہ بھی اسی کے انداز میں بولا ۔۔"

اسکی قربت پر اب اسکی سانسیں بھی بند ہونے لگیں تھیں ۔۔

لیکن اسکے باوجود بھی وہ دھیرے سے اسے پکار گئی ۔۔

خان ۔۔

اسکے ہونٹوں کی جنبش کو دیکھتے ۔۔یاور نے اسی پل درمیان کا فاصلہ

مٹاتے ۔۔اسکے بلائی لب کو اپنے ہونٹوں کی نرم گرفت میں جکڑا ۔۔"

پلوشے کی آنکھیں حیرت کی زیادتی سے پھیل کر بڑی ہوئیں ۔۔

سینے میں دھڑکتا دل دھک سے رہ گیا ۔۔"

دوسری طرف اسکے لبوں کی نرماہٹ کو محسوس کرتے یاور خان بہکنے لگا

۔۔"

تبھی اسکے بلائی لب کو چھوڑ کر نچلے کو اپنی شدت بھری گرفت میں

جکڑتے ۔۔اسے سسکنے پر مجبور کر گیا ۔۔"

WAFA SHAH

پلوشے نے اپنی آنکھیں سختی سے بند کرتے ۔۔ اسکے کندھوں کو تھاما ۔۔"

یاور نے اپنے لمس کی شدت کو بڑھاتے ۔۔ ساتھ اسکے سر پر ٹکا ڈوپٹہ نکال

کر ایک طرف بیڈ پر رکھتے ۔۔"

اسے بیڈ پر لیٹانا چاہا ۔۔

جب پلوشے نے ہوش میں آتے ۔۔ اسے پیچھے کی طرف دھکیلا ۔۔

خود اسکے حصار سے نکل کر بھاگنے کے انداز میں بیڈ سے اتر کر ۔۔ دور جا

کھڑی ہوئی ۔۔"

پلوشے ۔۔"

خود کو یوں دھکیلے جانے پر یاور غصے سے دھاڑا ۔۔"

پلوشے نے اسکی دھاڑ پر سہمتے ۔۔ اپنے دل پر ہاتھ رکھا ۔۔"

جو اتنی تیزی سے دھڑک رہا تھا ۔۔ جیسے کسی بھی وقت باہر آ جائے گا

۔۔"

WAFA SHAH

ساتھ ہی اسکی آنکھوں میں نمی اتر آئی تھی ۔۔"

جسے دیکھ وہ کچھ نرم پڑا ۔۔'

ادھر آؤ ۔۔"

یاور نے نرمی سے بولتے ۔۔اسکی طرف ہاتھ بڑھایا ۔۔"

پل،،،پلیز نہیں ۔۔"

اس نے نم آنکھوں سے نفی میں سر ہلایا ۔۔"

وہ اسکے غصے سے بری طرح ڈر چکی تھی ۔۔

اوپر سے اسکی ذرا سی قربت نے اسکا تنفس بگاڑ دیا تھا ۔۔"

اسے سانس بھی رک رک کر آ رہی تھی ۔۔"

سوچ لو۔۔اگر میں وہاں آیا تو۔۔تمہارے حق میں بالکل بھی اچھا نہیں

ہو گا ۔۔"

نہیں پلیز ۔۔"

WAFA SHAH

پلوشے کا بس نہیں چلا۔۔ کہ وہ اس کمرے سے ہی باہر بھاگ جائے ۔۔

چلو پھر یہاں آؤ۔۔ کچھ نہیں کرتا ۔۔"

نرم لہجے میں بولتے۔۔ اس نے تسلی دینی چاہی ۔۔"

پلوشے نے ایک پل کیلئے اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

پھر دھیمے قدم اٹھا کر اسکے قریب آتے تھوڑے فاصلے پر رک گئی ۔۔

یاور نے ہاتھ بڑھایا ۔۔"

جسے ایک پل دیکھنے کے بعد پلوشے نے ناچاہتے ہوئے بھی تھام لیا ۔۔"

یاور نے اسے اپنے قریب کرتے۔۔ دھیرے سے اپنی گود میں بٹھایا

۔۔"

پلوشے کا چہرہ سرخ ہوا۔۔ لیکن اس نے یاور کے غصے سے ڈرتے۔۔ پیچھے

ہٹنے یا اٹھنے کی کوشش نہیں کی ۔۔"

یہ بتاؤ۔۔ میں کون ہوں ؟؟

WAFA SHAH

پہلے کے مقابلے لہجہ قدرے نرم تھا ۔۔"

پلوشے کو کچھ حوصلہ ہوا ۔۔"

خان ۔۔"

پلوشے نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے دھیرے سے جواب دیا ۔۔"

یاور مسکرایا ۔۔

وہ تو میں ہوں۔۔ لیکن تمہارا کیا لگتا ہوں ؟؟

ش،،، شوہر

ہمم !!

اور تم میری ؟؟

بیوی ۔۔

پلوشے کو سمجھ نہیں آیا وہ اس سے یہ سوال کیوں پوچھ رہا ہے۔۔" لیکن

پھر بھی اس نے جواب دے دیا ۔۔"

WAFA SHAH

یعنی کے تم یہ مانتی ہو۔۔ کہ میں تمہارا شوہر ہوں اور تم میری بیوی ؟؟

جی ۔۔

اچھا یہ بتاؤ۔۔ میاں بیوی کے رشتے کے بارے میں کیا جانتی ہو ؟؟

یاور کے سوال پر پلوشے نے اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

بولو ۔۔"

ہمسفر ۔۔"

میاں بیوی ایک دوسرے کے ہمسفر ہوتے ہیں ۔۔

جو ہر اچھے برے وقت میں ایک دوسرے کا ساتھ دیتے ہیں ۔۔"

کسی بھی حال میں ایک دوسرے کو اکیلا نہیں چھوڑتے ۔۔"

راستہ مشکل ہو یا آسان اسے مل کر طے کرتے ہیں ۔۔

لباس ۔۔"

WAFA SHAH

ایک دوسرے کے عیبوں پر پردہ ڈال کر اپنی محبت اور خلوص سے اس

رشتے کو مزید خوبصورت بناتے ہیں ۔۔"

جنکے درمیان کوئی بھی پردہ نہیں ہوتا۔۔ایک مرد اور عورت کا سب سے

قریبی رشتہ ۔۔"

اسی لیے وہ ایک دوسرے کا لباس کہلاتے ہیں ۔۔"

دوست ۔۔"

جو بات انسان کسی سے شیئر نہیں کر سکتا ۔۔

وہ شوہر اپنی بیوی۔۔ جبکہ بیوی اپنے شوہر سے کر سکتی ہے ۔۔

وہ بھی بنا کسی ہچکچاہٹ کے۔۔اور وہ ایک دوسرے کی پروبلم سمجھ کر اسکا

حل نکال لیتے ہیں۔۔وہ بھی بنا کسی طنز یا طعنے کے ۔۔

اس لیے وہ ایک دوسرے کے بہترین دوست ہوتے ہیں ۔۔"

اعتبار ۔۔"

WAFA SHAH

اس رشتے میں کچھ اور ہو یا نا ہو ۔۔

لیکن ایک دوسرے پر اعتبار ضرور ہونا چاہیے ۔۔

اعتبار کے بغیر یہ رشتہ بالکل کھوکھلا ہو جاتا ہے ۔۔"

بالکل بے بنیاد ۔۔"

اس لیے میاں بیوی کے رشتے میں اعتبار ہونا بہت ضروری ہے ۔۔"

اور آخر میں محبت ۔۔"

محبت اس رشتے کی خوبصورتی کو بڑھاتی ہے ۔۔"

اللہ تعالیٰ نے نکاح کے دو بولوں میں ایسی تاثیر رکھی ہے ۔۔

کہ اس خوبصورت رشتے میں بندھ کر دو اجنبی بھی ایک دوسرے کے

بے حد قریب آجاتے ہیں ۔۔"

اللہ تعالیٰ اس رشتے کی برکت سے ان دونوں کے دل ایک دوسرے سے

جوڑ دیتے ہیں ۔۔"

WAFA SHAH

دونوں کے درمیان احساس اور جذبات کا رشتہ پیدا ہوتا ہے ۔۔

جسے سادہ لفظوں میں محبت کہا جاتا ہے ۔۔"

بہت ہی سادہ لفظوں میں اس نے میاں بیوی کے اس خوبصورت رشتے کو

ڈیفائن کیا ۔۔"

یاور مسکرایا ۔۔"

ویری ایمپریسو ۔۔"

یعنی کہ تم اس رشتے کی نزاکت بہت اچھی طرح جانتی ہو ؟؟

پلوشے نے ہاں میں سر ہلایا ۔۔"

پھر تو۔۔ میاں بیوی کے حقوق کے بارے میں جانتی ہو گی ؟؟

ج،،،جی ۔۔

اس نے نظریں جھکا کر دھیرے سے ہاں میں سر ہلایا ۔۔"

ساتھ سفید چہرہ سرخ ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

اچھا یہ بتاؤ مجھ سے ڈر کیوں رہی ہو ؟؟

پلوشے کی جھجھک اور کچھ دیر پہلے کے اس کے ری ایکشن کو یاد کر اس نے

نرمی سے

سوال کیا ۔۔

پتا،، نہیں ۔۔"

بھیگے لہجے میں جواب آیا ۔۔"

پلوشے ۔۔"

یاور نے نرمی سے پکارا۔۔پلوشے نے جھکی نظریں اٹھائیں ۔۔"

مجھے نہیں پتا۔۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔'عجیب سی کیفیت ہو رہی ہے

۔۔

جیسے ابھی دل بند ہو جائے گا ۔۔"

WAFA SHAH

یہ سب اس لیے ہو رہا ہے ۔۔ کیونکہ تم ضرورت سے زیادہ ٹینشن لے

رہی ہو ۔۔"

بولو کیا چیز پریشان کر رہی ہے ؟؟

پلوشے نے اسکے سوال پر دوبارہ نظریں جھکائیں ۔۔

وہ اسے کیا بتاتی اسے کیا چیز پریشان کر رہی تھی ۔۔"

تم نے ابھی کیا بولا ۔۔

میاں بیوی ایک دوسرے کے بہترین دوست ہیں ۔۔ تو مجھ سے اپنی

پروبلم شیئر نہیں کرو گی ؟؟

اسکے ہاتھوں کو اپنی نرم گرفت میں لیتے ۔۔ یاور نے اسے خود سے

کمفرٹیبل کرنا چاہا ۔۔"

آپ نے کل بولا تھا ۔۔ خود کو مینٹلی پریپیئر کر کے آنا ۔۔

WAFA SHAH

میں نے بہت کوشش کی۔۔ لیکن میرا دل اس چیز کو اتنی جلدی قبول نہیں کر پا رہا۔۔"

آپکے قریب آتے ہی ایسا لگا جیسے سانسیں بند ہو جائینگی ۔۔"

نم لہجے میں بول کر اس نے بے بس نگاہوں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

یاور نے اسکی آنکھوں کے کنارے پر ٹھہری نمی کو اپنے پوروں سے چنتے ۔۔ نفی میں سر ہلا کر اسے اپنے سینے میں بھینچا ۔۔"

تو پاگل اس میں اتنی ٹینشن لے کر خود کو اور مجھے پریشان کرنے کی کیا ضرورت تھی ۔۔ یہ تم مجھے پہلے بھی بتا سکتی تھی ؟؟

مجھے لگا آپ غصہ کرینگے ۔۔ کیونکہ آپ نے بولا تھا ۔۔

ooooooooooooo

پارٹ ٹو

WAFA SHAH

آپ کو انکار نہیں پسند۔۔اور نا ہی آپ کوئی بہانہ سنے گے ۔۔"

پلوشے نے اسکی گردن میں چہرہ چھپاتے نم لہجے میں اسکی باتیں یاد دلائیں

۔۔"

اچھا ۔۔

لیکن پھر جیسے تم نے مجھے ابھی دھکیلا اس پر ڈر نہیں لگا ؟؟

میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا۔۔وہ گھبراہٹ میں مجھے پتا نہیں چلا ۔۔"

سوری ۔۔"

پلیز آپ برا مت مانیے گا ۔۔

یاور سے الگ ہو کر اس نے نم لہجے میں درخواست کی ۔۔"

لیکن یاور اس بار کچھ نہیں بولا۔۔"بس سپاٹ نظروں سے دیکھتا رہا ۔۔"

WAFA SHAH

میں جانتی ہوں۔۔ آپ اس رشتے کو ابھی شروع کرنا چاہتے ہیں۔۔ لیکن مجھے کچھ وقت چاہیے۔۔

پلیز میری سچویشن کو بھی سمجھئیے۔۔"میرے لیے یہ سب اس طرح اچانک قبول کر پانا بہت مشکل ہے ۔۔"

دھیمے لہجے میں بول کر وہ اپنا سر جھکا گئی ۔۔"

یاور نے اپنے لب بھینچے۔۔ پھر گہرا سانس لیتے۔۔ اسے اپنی گود سے اٹھایا ۔۔"

خان آپ ۔۔"

جاؤ ڈریس چینج کر لو ۔۔"

اپنے جذبات کو دباتے ہوئے۔۔ وہ نرم لہجے میں مسکرا کر بولا ۔۔"

پلوشے جو اسکے یوں اٹھانے پر پریشان ہو گئی تھی۔۔ کہ کہیں وہ اس سے ناراض تو نہیں ہو گیا ۔۔"

WAFA SHAH

اس کے مسکرانے پر تھوڑا ریلیکس ہوئی ۔۔"

پھر ہاں میں سر ہلاتے ہوئے۔۔کمرے کے دائیں طرف بنے ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گئی ۔۔"

جبکہ پیچھے وہ اپنے سجے ہوئے کمرے پر ایک نظر ڈالتے۔۔ تلخی سے مسکراتا۔۔اٹھ کر واشروم کی طرف بڑھ گیا ۔۔"

oooooooooooooooooooo

اماں جان آپ نے بلایا ۔۔"

بڑی خانم کے کمرے میں داخل ہوتے۔۔" درخشاں مسکرا کر بولی ۔۔"

انہوں نے مسکرا کر سر ہلاتے۔۔اپنے پاس آ کر بیٹھنے کا اشارہ کیا ۔۔"

جی ؟؟

WAFA SHAH

انکے قدموں کے قریب بیڈ پر براجمان ہوتے وہ سوالیہ انکی طرف دیکھنے

لگی ۔۔"

جسے دیکھ وہ بید کراؤن سے ٹیک چھوڑ کر سیدھی ہوئیں ۔۔"

ہم تم سے ضروری بات کرنا چاہتا تھا ۔۔"

جی بولے ۔۔"

درخ ایسا کب تک چلے گا بچہ ؟؟

مطلب ہم سمجھے نہیں۔۔" سمجھ تو تم گیا ہے۔۔بس جان کر انجان بن رہا

ہے ۔۔

ہم آپکا اور میر کے رشتے کے بارے بات کرتا ہے۔۔"

کتنے دن ہو گیا۔۔ ہم سب خاموشی کے ساتھ دیکھ رہا ہے ۔۔"

صرف اس وجہ سے کہ یہ تم لوگوں کا آپسی مسئلہ ۔۔

پر جیسے تم لوگ کر رہا۔۔ رشتہ ایسا نہیں نبھایا جاتا ۔۔"

WAFA SHAH

بڑی خانم کی بات پر درخشاں نے سختی سے لب بھینچے ۔۔"

اماں جان ہم آپ سے جھوٹ نہیں بولے گے ۔۔

آپ اچھی طرح جانتی ہیں۔۔ہم میر سے کتنی نفرت کرتے ہیں ۔۔

ہم نے شادی بھی صرف۔۔باباجان کی خواہش پر کی ہے ۔۔"

ورنہ ہم ہمارے لالا کے قاتل کے بیٹے کو ایک لمحے کیلیئے بھی اپنی آنکھوں

کے سامنے برداشت نہیں کرسکتے ۔۔

ہمارا بس چلے تو اسی لمحے اس رشتے کو ختم کر دیں ۔۔

اگر ہم خاموش ہیں تو صرف باباجان کی وجہ سے ۔۔

کیونکہ ہم انہیں خود سے ناراض نہیں کرسکتے ۔۔'

اچھا تم اپنے باباجان کو ناراض نہیں کر سکتا ۔۔

لیکن اپنے اللہ کو ناراض کر سکتا ہے ؟؟

درخشاں کی بات پر بڑی خانم تلخ لہجے میں سوال کیا ۔۔"

WAFA SHAH

کیا مطلب ؟؟

کسی بے قصور کو ناحق کسی اور کے جرم کا سزا دینا بھی گناہ ہے ۔۔

جس پر اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے ناراض ہوتا ہے ۔۔

ایک بیوی ہو کر اپنے شوہر کا عزت کی بجائے۔۔بے عزتی کرنا ۔۔

اسے نیچا دکھانا ۔۔

اسکے حقوق فرائض ادا کرنا کی بجائے۔۔اسے دھتکارنا ۔۔

اسکے سکون کا ساماں کرنے کا بجائے۔۔اسے دکھ اور عزیت دینا بھی گناہ

کبیرہ کے زمرے میں آتا ہے ۔۔

اور یہ تم بھی جانتا اس گناہ کی کوئی معافی نہیں ۔۔"

کیونکہ اللہ بھی انسان کو تب ہی معاف کرتا۔۔جب اسکا بندہ اس انسان کو

معاف کرے ۔۔

حقوق اللہ سے زیادہ حقوق العباد سخت ہیں ۔۔"

WAFA SHAH

جسکا معافی ملنا تقریباً ناممکن ہے ۔۔"

اور ویسا بھی اللہ تعالیٰ نے شوہر کا رتبہ بیوی سے اونچا رکھا ہے ۔۔"

تو تم کس بنا پر میر کو نیچا دکھا کر۔۔ اللہ کی نظر میں سرخرو ہو سکتا ہے ۔۔"

بڑی خانم کی بات پر ایک لمحے کیلیئے درخشاں کا دل گھبرا ایا ۔۔'

خوف الہٰی سے روح کانپ اٹھی تھی ۔۔"

لیکن اماں جان ۔۔ وہ ہم سب کا گنہگار ہے ۔۔ اسکے باپ نے ہمارے لالا کو

ہمیشہ کیلیئے ہم دور کر دیا ۔۔

ہمیں انکی جدائی کا غم دیا ۔۔ کیا انکا حساب نہیں ہو گا ۔۔

اور اسلام میں بھی تو اسی بات کا حکم ہے ۔۔

آنکھ کے بدلے آنکھ

ہاتھ کے بدلے ہاتھ

جان کے بدلے جان

WAFA SHAH

اب بابا جان نے اس قاتل کی جان نا لے کر اس پر احسان کیا ۔۔

لیکن ہم تو اسے معاف نہیں کر سکتے ۔۔"

ہم اپنی عزیت کا بدلہ اگر اسکے بیٹے سے لے رہے ہیں۔۔ تو اس میں کیا غلط

ہے ؟؟

غلط ہے ؟؟

بالکل غلط ہے۔۔ کیونکہ تمہارا لالا کا ساتھ جو کچھ بھی ہوا ۔۔"

اس میں میر کا کوئی غلطی نہیں تھا۔۔"

وہ تو خود معصوم تھا ۔۔"

بالفرض اگر میر کا والد ارشمان کا قاتل ہے بھی۔۔

تو تم بتاؤ اس میں میر کا کیا غلطی ہے ؟؟

اگر سزا ملنا بھی چاہیے تو اسکے والد کو ملنا چاہیے۔۔ جس نے گناہ کیا ۔۔

اس میں اسکے بے قصور بیٹے کا کیا قصور ؟؟

WAFA SHAH

اسکا سب سے بڑا قصور ہی یہی ہے۔۔ کہ وہ اس قاتل کا بیٹا ہے ۔۔"

درخشاں کے جواب پر وہ دھیرے سے مسکرائیں ۔۔"

اچھا تم ہم کا ایک بات بتاؤ ؟؟

جب ایک انسان گناہ کرتا ہے۔۔ تو اس کا گناہ کس کے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے ؟؟

ظاہر سی بات ہے گناہ کرنے والے کے ۔۔"

درخشاں نے فوراً جواب دیا ۔۔"

ہمم

یہ تو سب کا پتا ہے۔۔ یہ دنیا فانی ہے ۔۔

ایک دن ختم ہو جائے گا۔۔ "روز محشر میں جب اللہ تعالیٰ انسان کو دوبارہ اٹھائے گا ۔۔

تو ہر انسان کا نامہ اعمال اس کے ہاتھ میں ہو گا ۔۔

WAFA SHAH

توجو اس نے گناہ کیا ہے۔۔اللہ تعالیٰ اس نامہ اعمال سے دیکھ کر اسکو سزا دے گا ۔۔

ایسا ہی ہے نا ؟؟

جی ۔۔

کسی ایک کے گناہ کی سزا۔۔ کسی دوسرے شخص کو تو نہیں دی جائے گی ۔۔

بھلے رشتے میں وہ اسکی ماں لگتا ہو۔باپ لگتا ہو۔۔یا بھائی ۔۔

نہیں ۔۔"

توجب اللہ تعالیٰ کسی اور کے گناہ کا سزا کسی دوسرے کو نہیں دیتا۔۔

تو پھر ہم انسان کسی اور کے گناہ کا سزا۔۔ایک بے قصور کو کیسا دے سکتا ہے ۔۔"

لیکن اماں جان ۔۔"

WAFA SHAH

ہمارا ابھی بات مکمل نہیں ہوا ۔۔"

درخشاں انکے آگے کچھ بولتی ۔۔انہوں نے نرمی سے اسے ٹوکا ۔۔"

تم جانتا ہے۔۔جب میر یہاں آیا تھا۔۔تو اسکا عمر کیا تھا ؟؟

انکے سوال پر درخشاں نے نفی میں سر ہلایا ۔۔"

بارہ سال کا تھا وہ ۔۔"

اور وہ اپنے ماں باپ کا اکلوتی اولاد تھا۔۔"رشیدہ بی بتاتا ہے ۔۔

کیسے اسکی ماں نے منتیں مانگ کر اسے اپنے رب سے لیا تھا ۔۔

کیونکہ شادی کا سات سال گزر جانے کا بعد بھی گلشیر اور اسکے ہاں کوئی

اولاد نہیں تھا ۔۔"

اور وہ رب بے نیاز نے اسے ہیرہ جیسا اولاد سے نوازا ۔۔"

پورے گاؤں میں اس جیسا خوبصورت بچہ کسی کا نہیں تھا ۔۔"

اس لیے وہ اپنا بیٹے کا سب سے چھپا کر رکھتا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

گاؤں کے بچوں ساتھ کھیلنے نہیں دیتا تھا ۔۔"

دنیا کی سرد و گرم ہوا سے چھپا کر ۔۔ اپنے آغوش میں چھپا کر رکھتا تھا ۔۔"

اس لیے ۔۔ وہ اپنی عمر کے باقی بچوں سے کہیں زیادہ معصوم تھا ۔۔"

لیکن پھر ایک دن کیا ہوا ۔۔ اس ماں سے اسکا بچہ کو ہمیشہ کیلئے دور کرنے کا

فیصلہ سنایا گیا ۔۔"

وہ بچہ جس میں اسکا سانسیں بستا تھا ۔۔"

اس ماں کا دل پر کیا بیتا ہو گا ۔۔ وہ کتنا رویا ہو گا ۔۔ کتنا تڑپا ہو گا ۔۔

کسی نے سوچا نہیں سوچا ۔۔"

لیکن ہم جانتا ہے اس ماں کا دل پر کیا گزرا ہو گا ۔۔ ہم نے اپنا جوان بیٹا

کھویا تھا ۔۔"

ہم سمجھ سکتا ہے اسکا تکلیف ۔۔

WAFA SHAH

بات بات کرتے انکا لہجہ بھرا گیا۔۔ جس پر اپنے لالا کو یاد کرتے

۔۔ درخشاں کی آنکھوں میں بھی نمی اتری ۔۔"

اماں جان ۔۔"

درخ بہت مشکل ہوتا ہے بچہ ۔۔ اپنی اولاد کو کھونا ۔۔

ہمارا بیٹا تو پھر بھی مر گیا تھا۔۔ ہم جانتا وہ اب واپس نہیں آئے گا ۔۔

اسے رب کا رضا جانتے ہمیں پھر بھی صبر آگیا ۔۔

لیکن اس ماں کا سوچ۔۔ جسکا بچہ زندہ ہونے کے باوجود۔۔ ہمیشہ کیلئے اس

سے چھین لیا گیا ۔۔"

اسے کیسا صبر آیا ہو گا ۔۔

اس معصوم بچہ کا سوچ جسے اپنا ماں کا آنچل میں چھپ کر جینے کا عادت تھا

۔۔'

اس سے وہ آنچل ہی چھین لیا گیا ۔۔"

WAFA SHAH

ہمیں تو تب ہوش نہیں تھا۔۔ تمہارے بابا جان بھی بیٹا کے غم میں صحیح غلط کا فرق بھول گیا ۔۔"

اور دو معصوم بے قصور لوگ انکا ایک غلط فیصلہ کا بھینٹ چڑھ گیا ۔۔"

اور اسکا بعد حویلی میں تم نے جو اس بچہ کا ساتھ سلوک کیا ۔۔"

تم شاید جانتا نہیں ۔۔

لیکن رشیدہ بی ہمیں بتایا۔۔ کیسا تم نوکر لوگوں کا بہکاوے میں آکر اس پر ہاتھ اٹھاتا رہا ۔۔"

انکی بات پر درخشاں نے شرمندگی سے سر جھکایا ۔۔"

تمہارے بابا جان کو اپنی غلطی کا احساس ہوا ۔۔

لیکن تب تک بہت دیر ہو چکا تھا۔۔ گلشیر اپنا بیوی کو لے کر گاؤں چھوڑ کر چلا گیا تھا ۔۔"

اور انہوں نے میر کا ساتھ ہوئی ناانصافی کا ازالہ کرنے کیلیئے ۔۔

WAFA SHAH

تمہارا نکاح انکے ساتھ کروادیا ۔۔"

اور کچھ اسکا معصومیت نے بھی انکے دل میں اپنی جگہ بنایا تھا ۔۔

جو انہوں نے اسے اپنا بیٹے کا جگہ دینے کا سوچا ۔۔"

پر تم کیا کیا۔۔اپنے بابا جان کا غصہ بھی اس معصوم پر اتارا ۔۔"

اسے اپنی نکاح والی رات یاد آئی۔۔جب اس نے میر کو حویلی کی پچھلی طرف بنے سٹور میں بند کیا تھا ۔۔"

تم خود کو میر کا جگہ رکھ کر سوچ۔۔کیا وہ معصوم بچہ اس سزا کا حقدار تھا ۔۔"

جو تمہارے بابا جان سمیت۔۔ہم نے اسے دیا ؟؟

یقیناً یہ سب غلط تھا ۔۔

ان سب کے ساتھ جو ہوا اس میں حسام کی کوئی غلطی نہیں تھی ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن اسکے ساتھ بھی تو غلط ہوا۔۔ حسام کی وجہ سے۔۔ احمد یار خان نے

اسے اسکے گھر سے دور کر دیا۔۔"

ہم جانتا ہے۔۔ تم کیا سوچ رہا ہے۔۔ میر کی وجہ سے تمہیں تمہارے بابا

جان نے شہر آسیہ کے پاس بھیج دیا۔۔

لیکن اسکے پیچھے میر نہیں۔۔ بلکہ تمہارے بابا کی دشمنی تھا۔۔"

وہ تمہیں محفوظ رکھنا چاہتا تھا۔۔

اس لیے خود سے دور کیا۔۔"

میر کا اس سب سے کوئی تعلق نہیں۔۔"بلکہ وہ معصوم تو۔۔

وہ کچھ کہتے کہتے اپنے لب بھینچ گئیں۔۔"

درخشاں نے سوالیہ انکی طرف دیکھا۔۔"

ہم بس تم سے یہ کہنا چاہتا ہے۔۔"ہمارے ساتھ جو ہوا۔۔ ہم نے جو کھویا

۔۔اس میں میر کا کوئی غلطی نہیں۔۔

اس لیے تم بھی پچھلی باتوں کو بھول کر زندگی کا ایک نئی شروعات کرو

--"

ہم اپنا زندگی میں تمہارا گھر بسا ہوا دیکھنا چاہتا ہے --"

تمہارا اور میر کا بچہ ساتھ کھیلنا چاہتا ہے --

اسکے دونوں ہاتھوں کو ہلکا سا دبا کر وہ نرمی سے مسکرائیں --"

جبکہ وہ شش و پنج کا شکار-- ابھی تک انکے مہربان چہرے کی طرف دیکھ

رہی تھی --"

تمہارے بابا جان کا بھی یہی خواہش ہے --"

میر انکا لیے ارشمان کی جگہ ہے --"

اور وہ اپنا بیٹے کو خوش دیکھنا چاہتا ہے --

اور میر کا خوشی تم سے وابستہ ہے --"

بولو-- ہمارا اور اپنے بابا جان کا خواہش پورا کرے گا یا نہیں ؟؟

درخشاں انکی باتیں سن کر گہری سوچوں میں چلی گئی تھی۔۔اس کیلیئے یہ

چیزیں۔۔ایک دم سے قبول کر پانا بہت مشکل تھا ۔۔

بھلا جسے ساری زندگی اپنا دشمن جانتے وہ نفرت کرتی آئی تھی ۔۔"

جس کی حیثیت اسکے نزدیک ایک نوکر سے بڑھ کر نہیں تھی۔۔وہ کیسے

یکدم اسے اپنے شوہر کے روپ میں قبول کر لیتی ۔۔

بالفرض وہ اگر میر کو بے قصور جانتے۔۔ارشمان کے قتل کیلیئے معاف بھی

کر دیتی۔۔تب بھی میر جیسا انسان اسے اپنے لائف پارٹنر کے طور پر

منظور نہیں تھا ۔۔"

جسکی اپنی کوئی بھی حیثیت نہیں تھی ۔۔اپنا کوئی مقام نہیں تھا۔۔حویلی

کے نوکروں کے درمیان رہ کر وہ بڑا ہوا تھا ۔۔"

جسکا نیچر۔۔بات کرنے۔۔پہنے اوڑھنے کا طریقہ بالکل نوکروں جیسا تھا

۔۔"

WAFA SHAH

وہ تو اسکی تعلیم کے بارے میں بھی نہیں جانتی تھی ۔۔"

اسکا سٹینڈرڈ اتنا لو کلاس نہیں تھا ۔۔"

سوری اماں جان ۔۔ یہ ہم نہیں کر سکتے ۔۔

درخ ۔۔

اسکے صاف جواب پر بڑی خانم نے حیرانی سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

ہم آپکی بات مان کر میر کو آج بلکہ ابھی سے ارشمان لالا کے قتل کیلئے

۔۔ دل سے معاف کر دیتے ہیں ۔۔

کیونکہ سارے پہلوؤں کو دیکھنے کے بعد ۔۔ انصاف کا تقاضا یہی کہتا ہے

۔۔ میر بے قصور ہیں ۔۔"

اور اسکے ساتھ ۔۔ اپنی ساری نفرت بھی ختم کر دینگے ۔۔"

لیکن ان سب کے باوجود بھی ہم انہیں اپنے لائف پارٹنر کے طور پر

قبول نہیں کر سکتے ۔۔'

WAFA SHAH

کیونکہ ہماری نظر میں انکی حیثیت ایک نوکر سے بڑھ کر نہیں ہے ۔۔"

اس لیے چاہ کر بھی ہم اُنہیں وہ مقام نہیں دے پائینگے ۔۔

لیکن درخ بچہ میر نوکر تو نہیں ہیں۔۔ تمہارے بابا جان نے انہیں اپنے

بیٹے کی طرح پالا ہے ۔۔

کیا فائدہ اماں جان اس کے باوجود بھی انکی حیثیت نہیں بدلے گی ۔۔"

طور طریقے تو انکے ابھی بھی نوکروں والے ہی ہیں ۔۔"

رخصتی کے بعد۔۔ جتنی بار بھی درخشاں کا اس سے سامنا ہوا تھا ۔۔"

وہ اسے دیکھ کر ہمیشہ اپنا سر جھکا لیتا تھا ۔۔"

اس بندے میں کانفیڈینس نام کی کوئی چیز نہیں تھی ۔۔

اور نا ہی اپنے حق میں آواز اٹھانے کی ہمت ۔۔"

اور وہ ایسے بندے کے ساتھ قطعاً زندگی نہیں گزار سکتی تھی ۔۔"

درخ ۔۔

اماں جان ہمیں مجبور نا کریں۔۔ ہم انکا بیک گراؤنڈ کبھی بھولا نہیں پائینگے

۔۔

وہ ہمارے لالا کے قاتل نہیں تو کیا ہوا۔۔ قاتل کے بیٹے تو ہیں ۔۔"

وہ بھی وہ جو ہمارے ہی ٹکڑوں پر پلتا تھا ۔۔"

درخشاں کی بات پر اب بڑی خانم نے اپنے لب بھینچے ۔۔

کاش وہ میر کو دیے وعدے سے بندھی نا ہوتیں۔۔

تو ساری حقیقت کھول کر اسکے سامنے رکھ دیتیں ۔۔"

میر تو کیا اسکے باپ کا بھی ارشمان کے قتل سے کوئی واسطہ نہیں ۔۔

انکا بیٹا تو۔۔ احمد یار خان کی دشمنی کی بھینٹ چڑھا تھا ۔۔

جسکے قاتل کا وہ آج تک پتا نہیں لگا پائے تھے ۔۔"

اور جسے وہ نوکر کہہ رہی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

وہ صرف انکے گاؤں ہی نہیں ۔۔بلکہ آس پاس کے اٹھائیس گاؤں کا

سردار تھا ۔۔"

جسکی ایک دھاڑ پر پوری پنچائیت کانپ جاتی تھی ۔۔"

اتنا تو احمد یار خان کے دشمن ان سے نہیں ڈرتے تھے جتنے کہ میر حسام

خان سے ۔"

کسی میں اتنی جرات نہیں تھی ۔۔ کہ اسکے سامنے اونچی آواز میں بات بھی

کرلے ۔۔

کیونکہ وہ اپنے سامنے نظر اٹھانے والے کو ایسی سزا دیتا تھا ۔۔"

کہ وہ انسان نازندوں میں رہتا تھا ۔۔نامردوں میں ۔۔"

جسکی شاندار پرسنیلٹی کی ایک دنیا دیوانی تھی ۔۔"

جسکی وجاہت و جلال کے چرچے چاروں طرف تھے ۔۔"

وہ انکی بیٹی کا نصیب تھا ۔۔

WAFA SHAH

لیکن اتنے قریب رہنے کے باوجود بھی انکی بیٹی کو یہ سب نظر نہیں آرہا تھا۔۔"

وہ صرف وہ دیکھ رہی تھی۔۔جو میر اسے دکھارہا تھا ۔۔"

اور ساتھ میں انہیں اپنی بیٹی کی سوچ پر بھی افسوس ہورہا تھا ۔۔"

جو میر کی سیرت کو چھوڑا اسکی حیثیت کو دیکھتے۔۔اسے اپنانے سے انکار کر رہی تھی ۔۔"

ایسے تو کام نہیں بننے والا تھا۔۔انہیں میر سے ہی بات کرنی ہو گی ۔۔

آخر کب تک یہ نوکر اور مالک والا ڈرامہ چلنے والا تھا ۔۔"

رخصتی کے بعد ولیمے کا فنکشن بھی حسام کے کہنے پر کینسل کر دیا گیا تھا ۔۔'

WAFA SHAH

کیونکہ وہ یہ رسم نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔اور پھر اسے دیکھتے۔۔یاور خان نے بھی ایک بڑے پیمانے پر ہونے والے فنکشن کو صرف فیملی تک محدود کر دیا۔۔

جس پر حسام اس پر غصہ بھی ہوا۔۔لیکن یاور خان نے پہلے کب اسکی مانی تھی۔۔

وہ تو وہی کرتا تھا۔۔

جو اسکا دل کرتا تھا۔۔

ولیمے والے دن باقیوں کا تو پتا نہیں لیکن۔۔بڑی خانم نے یاور کے پلوشے کے ساتھ رویے میں کھینچاو دیکھا تھا۔۔"

وہ بالکل بھی بارات والے دن کی طرح مسکرا نہیں رہا تھا۔۔"

بلکہ سنجیدہ سا بیٹھا تھا۔۔"

WAFA SHAH

جس پر وہ پلوشے کو بھی اسکا خیال رکھنے کی ہدایت کر کے آئیں تھیں

"۔۔

اوپر سے آسیہ لوگوں کو بھی انکے ولیمے والے دن ہی ارجنٹ کال پر شہر

جانا پڑ گیا تھا ۔۔

جس پر پلوشے بھی انکے ساتھ جانے کی ضد کر رہی تھی ۔۔"

اور یہ چیز یاور خان کو بری لگی تھی ۔۔"

میر تو پھر بھی اپنے تاثرات دنیا سے چھپا لیتا تھا ۔۔

پر یاور خان کا غصہ اسکے چہرے پر ہی جھلکتا تھا ۔۔

وہ یہ بھی جانتیں تھیں ۔۔یاور حسام کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا ۔۔اسکی وجہ

سے انہیں زیادہ پسند نہیں کرتا تھا ۔۔

لیکن وہ انہیں بھی میر جیسی ہی محبت کرتیں تھیں ۔۔"

WAFA SHAH

اس لیے آسیہ لوگوں کے رخصت ہونے کے بعد۔۔ خصوصاً پلوشے کو سمجھا کر آئیں تھیں ۔۔"

جو کتنا اسکی سمجھ میں آیا تھا کتنا نہیں۔۔وہ نہیں جانتی تھیں ۔۔"

اوپر سے درخ کا مسئلہ۔۔جو اپنی بات سے پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں تھی ۔۔

وہ ان دونوں کی طرف سے شدید پریشان ہو چکیں تھیں ۔۔"

oooooooooooooooo

دن یونہی بے کیف سے گزر رہے تھے ۔۔"

ولیمے کے اگلے دن ہی یاور خان بزنس کے کام سے شہر روانہ ہو چکا تھا ۔۔"

ویسے بھی پلوشے نے اس سے وقت مانگا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اور وہ اسے بھرپور وقت دینا چاہتا تھا ۔۔"

شادی والی رات کے بعد سے ان دونوں کی ٹھیک سے بات بھی نہیں ہوئی

تھی ۔۔"بڑی خانم کے کہنے پر اگر پلوشے نے کوشش بھی کی تو ۔۔

تب بھی یاور نے اسے کچھ خاص رسپانس نہیں دیا تھا ۔۔"

بس خاموشی سے اس کی بات سن لی ۔۔"

پلوشے کو اسکا رویہ بہت عجیب لگا۔۔"اگر اس نے پوچھا آپکو میری کوئی

بات بری لگی ہے ۔۔

تب بھی اس نے کچھ نہیں بتایا۔۔بس خاموشی سے نفی میں سر ہلا دیا ۔۔"

باقی یاور کے جانے کے بعد ایک چیز جو اچھی ہوئی تھی ۔۔"

وہ تھی زرش کے ساتھ اسکی دوستی ۔۔"

وہ دن بھر اسے اپنے گاؤں کالج کے دوستوں کے بارے میں بتاتی ۔۔"

جس سے خاور ولا میں اسکا اچھا دل لگ گیا ۔۔"

WAFA SHAH

یاور کے اماں اور بابا جان بھی اسے بالکل زرش کی طرح ہی ٹریٹ کرتے

تھے ۔۔"

بلکہ خاور صاحب نے اسے زرش کے ساتھ اپنی سٹڈی کنٹینیو کرنے کا

مشورہ بھی دیا تھا ۔۔"

جس کیلیئے اس نے فوراََ ہی ہامی بھر دی تھی ۔۔"

ویسے بھی کب تک یوں گھر بیٹھتی ۔۔ اسے اپنی سٹڈی تو کنٹینیو کرنی ہی

تھی ۔۔"

ویسے گھر میں بھی اسکے ذمے کوئی کام نہیں تھا ۔۔"

سب کچھ تابندہ بیگم ۔۔ ہی سنبھالتی تھیں ۔۔

اور باقی کاموں کیلیئے نوکروں کی ایک فوج تھی ۔۔

زرش کی غیر موجودگی میں فارغ بیٹھے وہ اکثر بور ہو جاتی تھی ۔۔

WAFA SHAH

اور یاور جب سے گیا تھا۔۔اس نے ایک بار بھی پلٹ کر اسکا حال تک نا

پوچھا ۔۔

تابندہ بیگم کو روز اسکی کال آتی تھی ۔۔"

زرش بابا جان۔۔سب سے بات کرتا تھا۔۔سوائے ایک اسکے ۔۔

جسکا پہلے پہل تو اس نے نوٹس نہیں لیا ۔۔

لیکن آہستہ آہستہ اسے فیل ہونے لگا۔۔جیسے وہ اسے اگنور کر رہا تھا ۔۔"

زیادہ نہیں تو ایک بار اسکے بارے میں پوچھ ہی سکتا تھا ۔۔"

اور اسے یہ بات بہت فیل ہوئی تھی ۔۔"

کیا یاور کیلیئے اسکی ذات اتنی بے مول تھی۔۔جو اسے ایک بار بھی اسکا

خیال نہیں آیا۔۔کیا انکے درمیان موجود رشتے کی اسکی نظر میں کوئی

اہمیت نہیں تھی ۔۔"

اس نے تو بولا تھا۔۔وہ اس سے محبت کرتا ہے۔۔پھر اب کیا ہو گیا ۔۔"

WAFA SHAH

اپنے کمرے میں آکر اوندھے منہ تکیے میں چہرہ چھپا کر وہ بہت روئی تھی

.."

اسے اپنے ماما بابا بھائی کی یاد آرہی تھی .."

اس کا دل چاہتا تھا ..

وہ اڑ کر انکے پاس پہنچ جائے ..

کم از کم وہاں اسکی قدر تو تھی .."

ایک دن میں پتا نہیں کتنی بار اسکے بابا اور بھائی آفس میں ہونے کے باوجود

اسکا حال پوچھتے تھے .."

اور اب بھی باقاعدگی سے انکا فون آتا تھا .."

لیکن جسکا اسکے ساتھ سب سے زیادہ قریبی رشتہ تھا .."

وہ تو جیسے اسے بھول ہی گیا .."

WAFA SHAH

جس پر اسے اور شدت سے رونا آیا تھا۔۔" روتے روتے کب وہ ایسے ہی

سو گئی اسے کچھ معلوم نا ہو سکا ۔۔"

oooooooooooooo

رات کے تقریباً گیارہ بجے اس نے خاور ولا میں قدم رکھا تھا ۔۔"

ویسے تو وہ کل واپس آنے والا تھا۔۔ لیکن ایک تو اسکا کام جلدی مکمل ہو

گیا۔۔ دوسرا اسے گھر کی یاد آرہی تھی ۔۔"

فون کال پر گھر والوں سے بات ہو جاتی تھی ۔۔"

پر گھر والوں سے اور خصوصاً میر سے کتنے دن سے نہیں ملا تھا ۔۔

اوپر سے وہ اتنا کمینہ تھا ۔۔"

ولیمے والی بات کو جواز بنا کر ابھی تک اس نے خود سے کال نہیں کی تھی

۔۔"

جسکے غصے میں یاور نے بھی فون نہیں کیا ۔۔"

اور پھر اسکی ایک عدد بیوی بھی تو تھی ۔۔

جو ویسے تو بہت سمجھدار تھی ۔۔

لیکن جب بات یاور کی آتی تھی ۔۔پتا نہیں اسے کیا ہو جاتا تھا ۔۔"

یاور اس سے دور رہ کر ۔۔ اسے اپنی اہمیت کا احساس کروانا چاہتا تھا ۔۔"

وہ چاہتا تھا ۔۔

پلوشے خود سے اسکے قریب آئے ۔۔ خود اسکا حال دریافت کرے ۔۔

اس لیے اس نے جان بوجھ کر اسے کال نہیں ۔۔ ورنہ شادی کے اگلے دن

ہی یاور نے اسے نیا سیل فون لا کر دیا تھا ۔۔"

اور ساتھ میں اپنا نمبر بھی سیو کیا ۔۔"

بس وہ دیکھنا چاہتا تھا ۔۔ کہ اس نے پلوشے کے بارے میں نہیں پوچھا تو

اسے خود سے یاور کی یاد آتی ہے یا نہیں ۔۔"

WAFA SHAH

پر ایسا نا ہو سکا ۔۔ اگر وہ ضدی تھا ۔۔ تو اسکی بیوی اس سے زیادہ ضدی تھی ۔۔"

نفی میں سر ہلاتے ۔۔ اس نے اپنے کمرے کا دروازہ کھولا ۔۔

جسے اندر سے لاک کرنے کی بالکل بھی زحمت نہیں کی گئی تھی ۔۔"

ساتھ میں کمرے کی تمام لائٹس بھی جل رہی تھیں ۔۔"

اور اسکی بیگم صاحبہ ۔۔"

بیڈ پر آڑھی ترچھی حالت میں لیٹی ہوئیں ۔۔ شاید نہیں یقیناً سو چکیں تھیں ۔۔"

یاور نے ایک نظر اسکی پشت پر ڈالتے دھیرے سے بنا آواز کیے دروازہ بند کیا ۔۔

تاکہ اسکی نیند خراب نا ہو ۔۔"

WAFA SHAH

اور پھر بنا اسے ڈسٹرب کیے۔۔خاموشی کے ساتھ واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔"

تقریباً پندرہ منٹ بعد وہ ٹاول سے بال رگڑتا ہوا۔۔ایزی کپڑوں میں واشروم سے باہر آیا۔۔

لیکن ابھی تک اسکی بیگم صاحبہ کی پوزیشن میں کوئی فرق نہیں آیا تھا۔۔"

نفی میں سر ہلاتے اس نے قدم ڈریسنگ کی طرف بڑھائے۔۔"

ٹاول ایک طرف سٹینڈ پر ہینگ کرنے کے بعد اس نے بال بنائے۔۔"

جسکے بعد ایک نظر آئینے میں نظر آتے اپنے عکس کو دیکھتے اس نے بیڈ کی طرف دیکھا۔۔'

جس پر موجود وجود اسکی روح کا سکون تھا۔۔"

پر وہ تھی کہ اسکے جذبات سمجھ کے ہی نہیں دے رہی تھی۔۔"

اس نے برش واپس ڈریسنگ پر رکھتے قدم بیڈ کی طرف بڑھائے۔۔

WAFA SHAH

کیونکہ وہ بہت زیادہ تھک چکا تھا ۔۔"

پورے کمرے کی لائٹس آف کر کے سائڈ لیمپ آن کرتا وہ بیڈ کے قریب آیا ۔۔"

لیکن پلوشے جس پوزیشن میں لیٹی تھی ۔۔ جہازی سائز بیڈ ہونے کے باوجود ۔۔ وہ سکون سے نہیں لیٹ سکتا تھا ۔۔"

اس لیے نا چاہتے ہوئے بھی یاور نے اسکی نیند میں خلل ڈالنے کا سوچا ۔۔"

پلوشے ۔۔"

بیڈ پر اسکے قریب براجمان ہوتے ۔۔ یاور نے دھیرے سے پکارا ۔۔

پر جواب ندارد ۔۔"

پلوشے کی نیند بہت گہری تھی ۔۔ اس لیے یاور کی آواز اس تک نہیں پہنچی ۔۔"

پلوشے ۔۔"

WAFA SHAH

اب کی بار یاور نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا ۔۔"

یاور کے ہلانے پر پلوشے نے کروٹ بدلی لیکن اپنی آنکھیں اب بھی نہیں کھولیں ۔۔

ہلکا سا ہلنے کے بعد وہ دوبارہ سو گئی ۔۔"

لیکن یاور خان کی سانسیں اسکے سینے میں ہی کہیں رک گئیں ۔۔"

سائڈ لیمپ کی ملگجی سے روشنی میں یاور نے اسکے ڈوپٹے سے بے نیاز نازک سراپے کا گہرائی سے جائزہ لیا ۔۔"

لباس جو الٹا سیدھا لیٹنے سے ۔۔بے ترتیب ہو چکا تھا ۔۔"

یاور کے دل نے ایک بیٹ مس کی ۔۔"

اسکے وجود کے حسین خدوخال ۔۔"گہری نیند میں چلتی اسکی سانسوں کا دھیما زیرو بم جو اسکے دلکش سراپے کی خوبصورتی میں مزید اضافہ کر رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

وہ چاہ کر بھی خود پر کنٹرول نہیں رکھ پایا تھا ۔۔"

اور دھیرے سے اس پر سایہ فگن ہوا ۔۔"

سنہرے بال جو اسکے کندھے کے ساتھ کچھ چہرے پر بکھرے ہوئے تھے ۔۔"

یاور نے دھیرے سے اپنے پوروں سے ایک سائڈ کرتے اسکے خوبصورت چہرے کے نین نقش کو

اپنے دل میں اتارا ۔۔

اتنے دن بعد اسے اپنے سامنے دیکھتے ۔۔ایک عجیب سا سکون روح میں سرائیت کرتا محسوس ہوا ۔۔"

یاور نے جھک کر دھیرے سے اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھے ۔۔"

پھر اسکے لب پیشانی سے سرکتے اسکی چھوٹی سی ناک پر آئے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

اور وہاں سے اسکے لبوں کے قریب ۔۔۔ لیکن یاور نے اسے چھوا نہیں

۔۔"

کیونکہ وہ اسکی بے خبری کا فائدہ نہیں اٹھانا چاہتا تھا ۔۔"

پر اپنے جذبات کا کیا کرتا جو اسے اپنے اتنے قریب دیکھ کر بے قابو ہو

رہے تھے ۔۔"

اس نے پلوشے کی گردن میں جھک کر گہرا سانس لیا ۔۔"

اور ساتھ ہی اسکی بیوٹی بون پر دھیرے سے لب رکھے ۔۔"

اسکے نرم لبوں کے ٹھنڈے لمس پر وہ کسمسائی ۔۔"

یاور کے ہاتھ جو اسکے وجود پر رینگ رہے تھے ۔۔

اسے گہری نیند میں بھی بے چینی ہونے لگی ۔۔"

پلوشے ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی ٹھوڑی کو دھیرے سے چھوتے ہوئے۔۔یاور نے ایک بار پھر پکارا

۔۔"

جی ۔۔"

پلوشے نے آنکھیں نہیں کھولیں۔۔"پر اسکی پکار کا جواب ضرور دیا

۔۔کیونکہ اسے یہ اپنا خواب لگ رہا تھا ۔۔"

ایک حسین خواب۔۔ورنہ حقیقت میں تو یاور اس سے بات کرنا بالکل

چھوڑ چکا تھا ۔۔"

جان تمہاری اجازت ہو تو۔۔میں تمہارے پاس آجاؤں ؟؟

اسکی سانسوں کے قریب ہوتے۔۔وہ دھیمی سرگوشی میں بولا ۔۔"

پلوشے مسکرائی ۔۔"

جی ۔۔"

اور ساتھ ہی اپنے دونوں بازو اٹھا کر اسکے گلے میں باندھے ۔۔"

WAFA SHAH

یاور نے اسکی بندھ آنکھوں کی طرف دیکھا ۔۔"

پھر دونوں کے درمیان کا فاصلہ مٹاتے اسکے لبوں کو اپنی نرم گرفت میں

جکڑا ۔۔"

اور بہت نرمی سے اپنے ہونٹوں کو جنبش دیتے اسے محسوس کرنے لگا

۔۔"

اسکا لمس بہت ہی نرم اور مدہوش کر دینے والا تھا ۔۔"

جس میں پلوشے بھی بہکنے لگی تھی ۔۔"

تبھی مدہوشی میں اسکی سانسوں سے سانس ملائے۔۔اسکے لمس کا نرمی

سے جواب دینے لگی تھی ۔۔"

اسکا ایک ہاتھ یاور کی گردن میں جبکہ دوسرا اسکے گھنے بالوں کو سہلانے لگا

۔۔"

جبکہ وہ اسکا ساتھ پاتے۔۔بے حد مسرور ہوا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

تبھی اسکے ہونٹوں کو نرمی سے چومنے کے بعد اسکے ہونٹ پلوشے کی گردن پر سرک آئے ۔۔"

اسکے کھردرے ہاتھ ۔۔جو اس کے انگ انگ پر حکمت جتارہے تھے ۔۔"

پلوشے کی سانسیں بڑھنے لگیں ۔۔"اس نے اپنی نیند سے بوجھل ہوتی آنکھیں دھیرے سے کھولیں ۔۔

چند لمحوں تک تو اسے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا ۔۔

کہ یہ سب ہو کیا رہا ہے ۔۔اسکا دماغ ابھی بھی جیسے غنودگی میں تھا ۔۔"

دوسری طرف اسکے نرم لمس میں کھوئے یاور خان نے اپنے لمس کی شدتیں بڑھانی شروع کیں ۔۔"

اسکے لب پلوشے کی گردن سے پھسلتے ۔۔لباس کے اوپر سے اسکے حسین خدوخال کو چھوتے ۔۔نازک پیٹ کی طرف آئے ۔۔

WAFA SHAH

پلوشے کی شرٹ جو لباس کی بے ترتیبی کی وجہ سے پہلے ہی اوپر اٹھی ہوئی تھی ۔۔اسے مزید سرکاتے ۔۔یاور نے اپنے دہکتے لب عین اسکی ناف کے مقام پر رکھے ۔۔"

جسے محسوس کر اب کے پلوشے مکمل ہوش میں آتی ۔۔بن آب کی مچھلی کی طرح تڑپی ۔۔

اور ساتھ ہی اٹھ کر یاور کو پیچھے کی طرف دھکیلتے فوراً دونوں کے درمیان فاصلہ بنایا ۔۔"

یاور نے کچھ جذبات اور کچھ غصے سے سرخ ہوتی نظروں کو اٹھا کر اسکی طرف دیکھا ۔۔"

جسے دیکھ پلوشے کا دل سہما۔۔وہ پہلے بھی یہ غلطی کر چکی تھی ۔۔"

اور اب پھر سے ۔۔اوپر سے یاور جیسی نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جیسے آنکھوں سے ہی قتل کرنے کا ارادہ رکھتا ہو ۔۔"

پلوشے نے تھوک نگل کر اپنے خشک گلے کو تر

کیا ۔۔۔

آ،، آپ کب،، آئے ؟؟

یہ تین لفظ بھی بمشکل اسکے حلق سے بر آمد ہوئے ۔۔"

لیکن یاور خان نے جواب دینا ضروری نا سمجھا ۔۔"

اور چند لمحے اسے یونہی خاموشی سے دیکھنے کے بعد ۔۔بیڈ سے اٹھ کھڑا

ہوا ۔۔"

ارادہ سٹڈی میں جا کر سونے کا تھا ۔۔"

لیکن اس سے پہلے ہی پلوشے بیڈ سے اتر کر اسکے راستے میں حائل ہو گئی

۔۔"

کہاں،، جا رہے ہیں ؟؟

WAFA SHAH

تم سے مطلب ؟؟

لہجہ بے حد سرد تھا ۔۔"

خان ۔۔"

پلوشے کی آنکھوں میں نمی اتری ۔۔"

پر وہ جیسے پتھر کا بنا تھا۔۔اس پر ان آنسوؤں کا کچھ اثر نہیں ہوا ۔۔"

اور ہوتا بھی کیوں۔۔جب اس لڑکی کی نظر میں اسکے جذبات کی کوئی اہمیت نہیں تھی ۔۔

تو وہ کیوں فکر کرتا ۔۔"

آپ ناراض ہیں مجھ سے ؟؟نم لہجے میں بول کر وہ تھوڑا اسکے قریب ہوئی ۔۔"

نہیں ۔۔

آخر میرا تمہارا رشتہ ہی کیا ہے۔۔سوائے ایک کاغذ کے ۔۔

WAFA SHAH

اور ناہی تم پر میرا حق ہے ۔۔اور جس پر کوئی حق ناہو ۔۔

اس سے ناراضگی کیسی ؟؟

یہ،، آپ کیسی باتیں کرر ہے،،، ہیں میں آپکی بیوی ہوں ۔۔"

یاور کے ہونٹوں پر تلخ مسکراہٹ ابھری ۔۔"

بیوی ۔۔"

بیوی ہو تم میری ؟؟پلوشے اسکے لہجے پر حیران ہوئی ۔۔

جو مکمل اجنبیت برتے ہوئے تھا ۔۔"

بیوی ہونے کا کونسا فرض آج تک تم نے نبھایا ہے ۔۔

مجھے یہ بتادو ؟؟

خان ۔۔'

تمہاری نظر میں ناہمارے درمیان موجود اس رشتے کی کوئی اہمیت ہے

۔۔اور ناہی میری ۔۔"

WAFA SHAH

نہیں ۔۔"

آپ غلط سمجھ رہے ہیں ۔۔"

پلوشے نے نم آنکھوں کے ساتھ نفی میں سر ہلایا ۔۔"

بالکل ٹھیک سمجھ رہا ہوں میں ۔۔"

اگر تمہاری نظر میں میری کوئی اہمیت ہوتی ۔۔تو تم مجھ سے اتنی لاپروا کبھی بھی نا رہتی ۔۔

آج پورے پندرہ دن بعد میں گھر واپس آیا ہوں ۔۔"

بتاؤ مجھے ۔۔ کتنی بار تم نے مجھے فون کر کے میرا حال پوچھا ۔۔"

کتنی بار تمہارے دل نے مجھ سے بات کرنے کی خواہش ظاہر کی ۔۔"

تم جانتی تھی ۔۔میں تم سے ناراض ہو کر شہر گیا ہوں ۔۔ایک بار بھی تمہارے دل میں مجھے منانے کا خیال آیا نہیں ۔۔۔"

پلوشے نے شرمندگی سے سر جھکایا ۔۔"

WAFA SHAH

وہ طنزیہ ہنسا ۔۔

نہیں نا ۔۔"

آتا بھی کیوں ۔۔

میں کونسا تمہارا اپنا ہوں۔۔ جسکے روٹھنے کی تم فکر کرتی ۔۔"

الٹا جب واپسی پر ساری باتوں کو بھولا کر میں نے تمہاری طرف قدم

بڑھائے ۔۔"

ایک بار پھر تم نے مجھے دھتکارا ۔۔"

پلوشے نے جھکی نظریں اٹھائیں ۔۔"

اور اب کس حق سے تم مجھے روک رہی ہو۔۔ میں جہاں بھی جاؤں

۔۔ تمہیں اس سے کوئی مطلب نہیں ہونا چاہیے ۔۔"

سرد لہجے میں بول کر وہ اسے ایک سائڈ کرتا۔۔ پھر سٹڈی کی طرف

بڑھنے لگا ۔۔'

WAFA SHAH

جب پلوشے نے یکدم اسکے گلے لگ کر۔۔چہرہ اس کی گردن میں چھپاتے

۔۔رونا شروع کر دیا۔۔"

آئی ایم سوری ۔۔"

میں نے جان بوجھ نہیں کیا۔۔وہ بس اچانک سے آنکھ کھلی اور یہ سب

۔۔"

پلوشے نے اس سے الگ ہو کر یاور کی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

یاور نے لب بھینچے ۔۔"

لیکن بولا کچھ نہیں۔۔اور نا ہی اب کی بار اسے خود سے الگ کیا ۔۔"

پلوشے کی ہمت بڑھی ۔۔"

اور اگر میں نے آپکو فون نہیں کیا۔۔تو آپ نے کونسا مجھے فون کیا ؟؟

آپکو پتا ہے۔۔مجھے کتنا برا فیل ہوا۔۔یہ سوچ کر کہ آپکی نظر میں میری

زرا بھی اہمیت نہیں ۔۔"

WAFA SHAH

اسی لیے آپ گھر میں سب کے ساتھ بات کرتے تھے سوائے میرے

۔۔"

نم لہجے میں شکایت کی گئی ۔۔"

یاور نے اسکی کمر کو سختی سے جکڑتے ۔۔اپنے قریب کیا ۔۔"

میں ناراض تھا ۔۔"

سپاٹ لہجے میں جتایا گیا ۔۔"

لیکن آپ نے بولا تھا آپ ناراض نہیں ۔۔"

معصومیت سے یاد دلایا گیا ۔۔"

میں بتا کر ناراض نہیں ہو تا ۔۔"

لہجہ اب بھی سپاٹ تھا۔۔ لیکن اس میں پہلے جیسی سختی مفقود تھی ۔۔"

لیکن آپ ناراض کس بات پر ہوئے تھے ؟؟ کیا آپکو میرا وقت مانگنا برا لگا

؟؟

WAFA SHAH

نہیں تمہارا مجھے چھوڑ کر اپنے پیرینٹس کے ساتھ جانے کی ضد کرنا برا لگا

--"

پلوشے نے حیران نظروں سے دیکھا --

دیکھو میں تمہیں ایک بات کلیئرلی آج بتا دیتا ہوں--

جو انسان مجھ سے ایک بار جڑ جاتا ہے--یا جسے میں اپنے دل کے قریب

سمجھتا ہوں --

وہ مجھے اپنے سب سے قریب چاہیے ہوتا ہے --"

اسکی زندگی میں بھی میری ویسی ہی اہمیت ہونی چاہیے --'

جیسے میری زندگی میں اسکی --"

اور میں تم سے بھی یہی امید کرتا ہے--"مجھ پر تم کسی اور کو فوقیت دو

--

چاہے وہ تمہارے ماں باپ ہی کیوں نا ہو --"

میں یہ قطع بھی قبول نہیں کروں گا ۔۔"

انڈرسٹینڈ ۔۔,"

اپنی بات کرنے کے بعد۔۔یاور نے سوالیہ اسکی طرف دیکھا ۔۔"

پہلے تو اسکی منطق پر وہ حیران ہوئی۔۔اسے اپنی طرف سوالیہ نظروں

سے دیکھتے پا کر ۔۔

پلوشے نے سمجھنے والے انداز میں سر ہلا دیا ۔۔"

یاور نے ایک پل کیلئے اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

پھر اسے اپنی گود میں اٹھا کر قدم بیڈ کی طرف بڑھائے ۔۔"

جس پر پلوشے کا دل ایک بار پھر گھبرانے لگا ۔۔"

کیا وہ اسکے ساتھ ۔۔"

لیکن یاور نے تو اسے وقت دیا تھا۔۔" پھر اب ؟؟

گھبراؤ نہیں تمہاری مرضی کے بغیر میں تمہیں نہیں چھوؤں گا ۔۔"

WAFA SHAH

اسے بیڈ پر اتارتے وہ اسکے چہرے کی اڑھی رنگت کو دیکھ کر سپاٹ لہجے میں بولا ۔۔"

پلوشے نے اسکی روح میں اتر جانے والی آنکھوں سے نظریں چرائیں ۔۔"

یاور نے گہرا سانس لیتے ۔۔"روم میں جلتی وہ واحد لائٹ کو بھی بجھایا۔۔ اور پھر اسکے قریب ہی بیڈ پر لیٹنے لگا۔۔جب پلوشے یکدم اسکے کندھے کو تھام کر اسکے قریب ہوئی ۔۔"

پلوشے ۔۔

پلیز لائٹ جلائیں۔۔"مجھے اندھیرے سے ڈر لگتا ہے ۔۔"

لیکن مجھے روشنی میں نیند نہیں آتی ؟؟

خان ۔۔"

WAFA SHAH

میں یہی ہوں ۔۔ کچھ نہیں ہو گا ۔۔ وہ نرمی سے بول کر اسے اپنے سینے پر کھینچ چکا تھا ۔۔"

گھرے اندھیرے میں دونوں کے چہرے ایک دوسرے کے بہت قریب تھے ۔۔

سانسوں سے سانسیں ٹکرا رہی تھیں ۔۔"

پلوشے کا دل کچھ اندھیرے اور کچھ اسکی قربت کی وجہ سے سہم کر تیز تیز دھڑک رہا تھا ۔۔"

جس کی دھڑکن بہت قریب ہونے کی وجہ سے یاور کو بھی سنائی دے رہی تھی ۔۔"

اس نے پلوشے کی آنکھوں میں دیکھا ۔۔" دبے جذبات پھر سے ابھرنے لگے تھے ۔۔ جسکے چلتے اس نے نرمی سے اسکے ہونٹوں کو چھوا ۔۔"

پلوشے کا وجود لرزہ ۔۔"لیکن اس نے کوئی بھی مزاحمت نہیں کی ۔۔"

WAFA SHAH

دوسرے ہی لمحے یاور نے اسکی سانسوں کو رہائی دیتے ۔۔

اسکا چہرہ اپنے سینے پر رکھ کر۔۔ دونوں پر کنفرٹر کھینچا ۔۔"

سو جاؤ ۔۔"

نرمی سے بول کر اسکی کمر کے گرد اپنے بازوؤں کا حصار بنایا ۔۔"

یاور کے عمل پر وہ ایک پل کیلیئے حیران ہوئی ۔۔

لیکن دوسرے لمحے اسکے ہونٹوں پر نرم مسکراہٹ کھلی ۔۔"

اس نے اسکے کشادہ سینے کے گرد نازک بازوؤں کا حصار بناتے چہرہ اسکی

گردن میں چھپا کر سکون سے آنکھیں بند کرلی ۔۔"

یاور نے اسکی کمر پر اپنی گرفت مضبوط کرتے ۔۔ اسکے سر پر لب رکھے

۔۔ اور پھر دھیرے سے آنکھیں موند گیا ۔۔"

oooooooooooooooo

WAFA SHAH

حسام نے گہرا سانس کھینچ کر خود کو پرسکون کرتے درخشاں کے کمرے کا

دروازہ ہلکا سا ناک کیا ۔۔"

لیکن اندر سے کوئی بھی جواب نہیں آیا ۔۔"

خانم"

لیکن دوسری طرف مکمل خاموشی کا راج تھا ۔۔"

جس پر وہ دروازے سے ہی پلٹنے لگا۔۔ جب اسکی نظر ہاتھ میں ناشتے کی

ٹرے لے کر اسی طرف آتی رشیدہ بی پر پڑی ۔۔"

جو اس سے کچھ فاصلے پر آ کر رکیں تھیں ۔۔"

چھوٹے خان کہاں جا رہے ہیں ؟؟

اسے درخشاں کے کمرے کے دروازے سے ہی پلٹتے دیکھ انہوں نے نرمی

سے سوال کیا ۔۔"

ڈیرے پر ۔۔"

WAFA SHAH

دو حرفی جواب ۔۔

لیکن بڑی خانم نے تو آپکا اور چھوٹی خانم کا ناشتہ بھیجا ہے ۔۔

اور مجھے خاص ہدایت کی ہے ۔۔"

آپکو بنا انکے ساتھ ناشتہ کیے۔۔ کہیں جانے نا دوں ۔۔"

رشیدہ بی پلیز۔۔ آپ سب جانتی ہیں۔۔خانم مجھے پسند نہیں کرتیں ۔۔"

ان سب کا کوئی فائدہ نہیں آپ اور بڑی خانم بیکار میں ہی یہ سب

کوششیں کر رہی ہیں ۔۔

رشیدہ بی کو بھی وہی بات کرتے دیکھ۔۔اب کہ وہ چڑ گیا ۔۔

وہ ابھی بڑی خانم کے کمرے سے آرہا تھا۔۔ جنہوں نے اسے اپنے پاس

بٹھا کر اسکی اچھی کلاس لی ۔۔"

اسے ساری سچائی بتا کر درخشاں کی غلط فہمی دور کرنے کا بولا ۔۔

WAFA SHAH

اور ساتھ میں درخشاں کے رویے کی معافی مانگتے۔۔اسے ماضی بھول کر

آگے بڑھنے کی درخواست بھی ۔۔"

جنکے جڑے ہاتھ دیکھ۔۔وہ یہاں تک چلا آیا تھا ۔۔'

لیکن درخشاں کے بند دروازے کو دیکھ واپس پلٹنے لگا۔۔کیونکہ لاکھ

کوششوں کے باوجود بھی وہ اپنا ماضی نہیں بھول پا رہا تھا ۔۔"

اسے گھٹن سی ہوتی تھی ۔۔

درخشاں کی نفرت بھری نظریں۔۔اسکا حقارت بھرا لہجہ ۔۔

سب اسکی برداشت سے باہر تھا ۔۔"

دل چاہتا تھا۔۔سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر بہت دور چلا جائے ۔۔

لیکن پھر احمد یار خان کا چہرہ سامنے آجاتا تھا ۔۔"

بڑی خانم کی محبت۔۔جنہوں نے ہمیشہ اسے اسکی ماں سا کی طرح پیار دیا

۔۔"

WAFA SHAH

وہ درخشاں کے کیے کی سزا انہیں نہیں دے سکتا تھا ۔۔"

ورنہ بدلہ لینے پر آتا۔۔ تو اس لڑکی۔۔ کو ویسے ہی خون کے آنسو رولاتا

۔۔ جیسے اپنا بچپن برباد ہونے پر وہ رویا تھا ۔۔"

وہ اسے ساری سچائی بتا کر غلط فہمیوں کو دور کر سکتا تھا ۔۔

ہو سکتا تھا۔۔ پھر انکے رشتے میں سدھار بھی آجاتا ۔۔

لیکن وہ اسکے قریب جانا ہی نہیں چاہتا تھا ۔۔"

کیونکہ اسکا چہرہ اسے اسکے اندھیرے ماضی میں کھینچ لے جاتا تھا ۔۔

جہاں چاروں اطراف صرف درد تھا۔۔ اسکی سسکیاں ۔۔

اسے نفرت تھی اپنے ماضی سے۔۔ اور ساتھ میں درخشاں سے بھی ۔۔"

پر وہ مجبور تھا۔۔ درخشاں کی طرح اسکا کھل کر اظہار نہیں کر سکتا تھا

۔۔"

حسام کی بات پر رشیدہ بی نرمی سے مسکرائیں ۔۔

WAFA SHAH

جانتی ہوں سائیں۔۔وہ آپکو پسند نہیں کرتیں ۔۔"

لیکن ایک بات بتاؤں۔۔ایک عورت اوپر سے جتنی سخت ہوتی ہے

۔۔اندر سے اتنی ہی نرم ۔۔"

جو مرد کی زرا سی الفت لٹانے پر پگھل جاتی ہے ۔۔"

اور چھوٹی خانم بھی بہت معصوم ہیں۔۔آپ تھوڑا پیار سے سمجھائے گے

۔۔

تو وہ سمجھ جائیں گیں ۔۔

انکی بات پر حسام کے ہونٹوں پر تلخ مسکراہٹ ابھری ۔۔"

جانتی ہوں نوکرانی ہوں۔۔میری اتنی اوقات نہیں ۔۔

آپکے معاملات میں بھی دخل اندازہ کرنے کا حق نہیں رکھتیں۔۔پر

رشیدہ بی ۔۔"

انکے خود کو نوکرانی بلانے پر حسام نے ناراضگی سے انکی طرف دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

کیونکہ انکی حیثیت اس حویلی میں ایک فرد کے جیسی ہی تھی ۔۔"

اور بڑی خانم کے ساتھ انہوں نے بھی تو بچپن میں حسام کا کتنا خیال رکھا تھا ۔۔"

وہ دونوں ہی اس کیلیئے ۔۔ بالکل اسکی ماں سا جیسی تھیں ۔۔"

رشیدہ بی مسکرائیں ۔۔ اگر آپکی نظر میں میری اور بڑی خانم کی زرا بھی اہمیت ہے ۔۔ تو ہمارے لیے صیح چھوٹی خانم کو ایک موقع دے کر دیکھ لیں ۔۔

میں دعوے کے ساتھ کہنے کیلیئے تیار ہوں ۔۔ آپکی زندگی سنور جائے گی ۔۔

آپکے سارے درد ۔۔ ساری تکلیفیں ختم ہو جائیں گی ۔۔"

کیونکہ اکثر ہمیں جس جگہ سے درد ملتا ہے ۔۔ اس درد کی دوا بھی وہی سے ملتی ہے ۔۔"

WAFA SHAH

رشیدہ بی کی بات پر حسام نے انکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

پھر انکے ہاتھ سے ناشتے کی ٹرے لے کر دھیرے سے مسکرا کر ہاں میں

سر ہلایا ۔۔"

ارے میں لے جاتیں ہوں نا ۔۔"

اسکی ضرورت نہیں ہے۔۔ آپکی چھوٹی خانم کا یہ خاص ملازم ہے۔۔

آپ بے فکر ہو جائیں ۔۔"

حسام کی بات پر انہوں نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا ۔۔"

پھر اسکے سر پر پیار دیتیں اندر جانے کا اشارہ کرتے پلٹ گئیں ۔۔"

جبکہ حسام نے گہرا سانس لیتے۔۔ دوبارہ پلٹ کر دروازے پر ہاتھ رکھا

۔۔

جواب کی بار ہلکا سا کھل گیا ۔۔

یعنی اندر سے لاک نہیں تھا ۔۔

WAFA SHAH

حسام نے اب کی بار دستک دینے کی بجائے ۔۔

سیدھا اسے کھول کر اندر کی طرف قدم بڑھائے ۔۔"

تبھی درخشاں واشروم سے شاور لے کر باہر نکلی ۔۔

تم ۔۔"

تمہاری ہمت کیسے ہوئی ۔۔ یوں بنا اجازت ہمارے کمرے میں داخل

ہونے کی ؟؟

حسام کو اپنے کمرے میں موجود دیکھ کر وہ غصے سے چلائی ۔۔"

ویسے بھی بڑی خانم کی باتوں کو سوچ سوچ کر اسکا دماغ خراب ہو رکھا تھا

۔۔"

اوپر سے صبح صبح حسام کا چہرہ دیکھ اسکا پارہ ہائی ہوا ۔۔"

وہ،،، درخشاں میرا مطلب ہے خانم میں،،، آپ کیلئے ناشتہ،،وہ بڑی خانم

۔۔"

WAFA SHAH

وہ اسے اپنی صفائی دینا چاہتا تھا کہ وہ جان بوجھ کر اسکے کمرے میں نہیں آیا

بلکہ بھیجا گیا ہے ۔۔"

لیکن اسے صرف ایک ٹاول میں لپٹے دیکھ حسام کے باقی کے الفاظ اس

کے منہ میں ہی رہ گئے ۔۔

اور وہ شرم سے سرخ پڑتا فوراً اپنا رخ بدل گیا ۔۔"

یعنی کہ اس پر کی گئی بڑی خانم کی دو گھنٹے کی محنت پر ایک پل میں پانی پھیر

دیا ۔۔"

وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔ کہ کبھی اس حالت میں بھی درخشاں

سے اسکا آمنا سامنا ہو سکتا ہے ۔۔

زندگی میں پہلی بار میر حسام خان یوں گڑبڑایا تھا ۔۔

حسام کو خود بھی پتا نہیں چلا۔۔ درخشاں کو ایسے دیکھ وہ بوکھلاہٹ میں کیا

بول گیا ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن جلد ہی اس نے گہرا سانس لیتے اپنی کیفیت پر قابو پانا شروع کیا

۔۔"

بڑی خانم ۔۔"

درخشاں نے جیسے غصے سے دانت پیسے ۔۔"

وہ اس سے اب کیا چاہتیں تھیں یہ بھی وہ اچھے سے جانتی تھی ۔۔"

انکے کہنے پر وہ اسے اپنے لالا کے خون کے الزام سے تو رہائی دے چکی

تھی ۔۔

لیکن جسے ساری عمر نوکر بنا کر رکھا۔۔ اب وہ کیسے اسے شوہر کا درجہ دے

دیتی ۔۔"

درخشاں نے ایک نخوت بھری نظر اسکی چوڑی پشت پر ڈالی۔۔ جو دیوار

کی طرف منہ کر کے ایسے کھڑا تھا۔۔ جیسے کسی بھی وقت اسکے اندر گھس

جائے گا ۔۔"

WAFA SHAH

اب اسے کیا ہو گیا ۔۔"

ہاں درخشاں کے سامنے آتے اکثر وہ اپنا سر جھکا لیتا تھا۔۔ لیکن ایسا

بیہیویر ۔۔"

ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی۔۔ جب اسکی نظر اپنے وجود پر پڑی ۔۔"

جس پر وہ خود بھی کانوں کی لوں تک سرخ پڑ گئی ۔۔"

دل میں آیا ابھی بھاگ کر جاتے واشروم میں بند ہو جائے۔۔ لیکن پھر

نظر حسام کی طرف گئی ۔۔"

جو لڑکا ہو کر اس سے زیادہ شرما رہا تھا ۔۔

جسے دیکھ اسے شرارت سوجھی۔۔ ویسے بھی وہ کونسا کسی نامحرم کے

سامنے کھڑی تھی ۔۔

اسکا شوہر ہی تھا نا۔۔ بھلے ہی نام کا سہی ۔۔

WAFA SHAH

اس نے نچلہ لب دانتوں تلے دباتے معنی خیز نگاہوں سے اسکی چوڑی پشت کو دیکھا ۔۔

اور پھر ایک ادا سے جا کر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے رکھی کرسی پر براجمان ہو گئی ۔۔"

میر ۔۔"

انتہائی سرد لہجہ ۔۔ جس میں وہ اس سے ہمیشہ مخاطب ہوتی تھی ۔۔"

جی خانم ۔۔"

اپنی عادت کے مطابق حسام نے فوراََ جواب دیا۔۔ البتہ رخ ابھی بھی نہیں بدلہ ۔۔"

یہاں آکر ہمارے بال سلجھائیے ۔۔"

سپاٹ لہجے میں حکم دیا گیا تھا۔۔" جس پر وہ کچھ الجھن کا شکار ہوا ۔۔

WAFA SHAH

ہاں درخشاں کے چھوٹے موٹے کام وہ پہلے بھی کر دیا کرتا تھا۔۔ لیکن یہ بال سلجھانے اسے بالکل بھی نہیں آتے تھے۔۔ اور ناہی درخشاں نے اسے کبھی اپنے اتنے قریب آنے کی اجازت دی تھی ۔۔"

اور اوپر سے اس وقت وہ جس حالت میں تھی۔۔ حسام کیلیئے نظر اٹھا کر اسکی طرف دیکھنا بھی مشکل تھا۔۔ کجا کے وہ جا کر اسکے بال سلجھاتا ۔۔"

لیکن خانم،، مجھے بال بنانے،، نہیں آتے ۔۔"

بنا مڑے ہی اٹکتے لہجے میں جواب دیا ۔۔"

یا اللہ،،، وہ کہاں پھنس گیا۔۔"

جو کہ صرف درخشاں کو دکھانے کیلیئے تھا ۔۔"

اصل میں تو درخشاں کا اتنے ریلیکس انداز میں اسے اپنے پاس بلانا اسے حیرت کا شکار کر گیا ۔۔"

اسکے لہجے پر درخشاں کے لب ناچاہتے ہوئے بھی مسکرائے ۔۔"

WAFA SHAH

کیوں تمہارے بال باہر سے آکر کوئی اور بنا جاتا ہے ۔۔"

لبوں پر سجی مسکراہٹ کے برعکس درخشاں کا لہجہ خاصہ طنزیہ تھا ۔۔"

دروازہ بند کریں اور آکر ہمارے بال سلجھائیں ۔۔"

حکمیہ لہجہ ۔۔"

لیکن خانم ۔۔"

وہ دھیمی آواز میں بڑبڑایا۔۔میر ۔۔"

درخشاں کے لہجے میں تنبیہہ تھی ۔۔"

حسام کے گھنی مونچھوں تلے سرخ لبوں پر نامعلوم سی مسکراہٹ ابھری

۔۔"

وہ سمجھ رہا تھا درخشاں اس کے ساتھ کیا کرنے کی کوشش کر رہی تھی

۔۔"

لیکن اتنی جلدی تو وہ اسکے ہاتھ نہیں آنے والا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اس لیے۔۔ درخشاں کے غصے کرنے کے باوجود۔۔ ابھی تک اپنی جگہ پر

ویسے ہی کھڑا تھا۔۔'

جس پر غصے میں آکر درخشاں نے اسکی طرف قدم بڑھائے۔۔"

ناجانے کیوں۔۔ حسام کو عجیب سا احساس گھیرنے لگا۔۔"

درخشاں کو اپنے قریب آتے محسوس کر۔۔ اس نے قدم جان بوجھ کر

باہر کی طرف بڑھائے۔۔"

جب درخشاں نے پیچھے سے اسکا کالر تھامتے اسکا رخ اپنی طرف کیا۔۔"

حسام کے ہاتھوں سے ناشتے کی ٹرے چھوٹ کر ان دونوں کے قدموں

میں گری۔۔"کانچ کے برتن ٹوٹ کر ماربل کے فرش پر ناشتے کے ساتھ

بکھرے۔۔

جس پر درخشاں نے مزید غصے بھری نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔"

تمہاری اتنی جرات جو تم ہماری بات کو نظرانداز کرو؟؟

اسے کالر سے کھینچ کر اپنے قریب کرتے۔۔وہ غصے سے دریافت کرنے لگی ۔۔"

حسام نے ایک نظر اپنے گریبان پر موجود اسکے ہاتھوں کو دیکھا ۔۔

پھر درخشاں کی طرف۔۔جو نیم برہنہ حالت میں اس کے اس حد تک نزدیک کھڑی تھی۔۔کہ اسکے گداز جسم کی خوشبو اسکی سانسوں میں سمانے لگی ۔۔"

درخشاں کے خوبصورت چہرے پر اب بھی پانی کی ننھی ننھی بوندیں موجود تھیں ۔۔

بھیگے لمبے بال جو چہرے کے اطراف کچھ آگے اسکے کندھوں اور کچھ پیچھے کمر پر بکھرے تھے ۔۔"

سفید ٹاول میں لپٹا اسکا نازک سراپا۔۔حسام خان نے فوراًاپنی نظروں کا زاویہ بدلتے سر جھکایا ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں کو اس حالت میں اپنے قریب دیکھتے۔۔چہرہ خود با خود سرخ

ہونے لگا ۔۔"

خاااانم ۔۔

درخشاں کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی۔۔"جو سر جھکا ہونے کی وجہ سے

وہ دیکھ نہیں پایا ۔۔"

تم جانتے ہونا۔۔کوئی ہمارا حکم ٹالے ہمیں یہ بالکل نہیں پسند ۔۔"

سپاٹ لہجے میں بولتے وہ مزید اسکے قریب ہوئی ۔۔"

جی،،،خانم۔۔لیکن پہلے،،، آپ کپڑے تو ۔۔

وہ نادانستہ طور پر بات ادھوری چھوڑ گیا ۔۔"

کیوں اس لباس میں کیا برائی ہے ؟؟

حسام نے جھکی نظریں اٹھائیں ۔۔"

جو درخشاں کے سنہرے نینوں سے ٹکرائیں ۔۔"

WAFA SHAH

تم کوئی غیر تھوڑی ہو ۔۔

اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تھوڑا اور قریب ہوتے وہ دھیمے لہجے میں بولی

۔۔"

خاااانم ۔۔۔"

حسام نے پیچھے ہوتے دونوں کے درمیان فاصلہ بنانا چاہا ۔۔"

جب درخشاں نے اسے گریبان سے تھام کر آنکھیں دکھاتے۔۔دوبارہ

اپنی طرف کھینچا ۔۔"

حسام کے ہاتھ بے ساختہ درخشاں کے برہنہ کندھوں پر گئے ۔۔

جنکی نرمی کو محسوس کر اسکے دل کو کچھ ہوا۔

خاا،، خانم یہ آپ،،، کیا کر رہی ہیں ؟؟

حسام نے فوراً اپنے ہاتھ اسکے کندھوں سے ہٹاتے۔۔ سرخ چہرے سے

سوال کیا ۔۔"

WAFA SHAH

اس کیلئے درخشاں کا یہ روپ بہت نیا تھا۔۔ آخر پہلے کب وہ اسکے اس حد

تک نزدیک آئی تھی ۔۔"

وہ تو ہمیشہ حقارت سے اسے خود سے دور رہنے کا بولتی آئی تھی ۔۔"

وہ اسکے یکدم بدلے ہوئے رویے پر الجھ چکا ۔۔"

درخشاں نے نچلہ لب دانتوں تلے دباتے اسکی پتلی ہوئی حالت کو دیکھ

بمشکل اپنی ابھرنے والی ہنسی کو روکا ۔۔"

حسام نے بہت غور سے اسکی اس ادا کو دیکھا ۔۔"

دل بے اختیار زوروں سے دھڑکا ۔۔"

کیا کر رہے ہیں ہم میر ؟؟؟

وہ دونوں کے درمیان موجود فاصلے کو مزید سمیٹتی ۔۔ اسکی سانسوں کے

بہت قریب دھیمی سرگوشی نما لہجے میں گویا ہوئی ۔۔"

WAFA SHAH

اور ساتھ ہی ایک ہاتھ سے گھنی مونچھوں تلے موجود اسکے سرخ ہونٹوں کو نرمی سے چھوا۔۔"

حسام کی گہری سبز آنکھیں حیرت سے پھیلیں۔۔جبکہ سرخ وسفید چہرہ خون چھلکانے لگا۔۔"

وہ میر حسام خان جو بڑے سے بڑے درد کو خود میں جذب کرتے چہرے پر ظاہر نا ہونے دے۔۔"

درخشاں کے اس بولڈ انداز پر چاہ کر بھی اپنے تاثرات نارمل نہیں رکھ پایا۔۔"

خاانم۔۔"

حسام نے کچھ کہنا چاہا۔۔جب درخشاں نے اسکے لبوں پر اپنی مخروطی انگلی رکھ کر خاموش کروایا۔۔"

WAFA SHAH

ایسے تو کام نہیں چلے گا میر۔۔"اگر تم یونہی گھبراتے رہے تو اپنی بڑی خانم کی خواہش کیسے پوری کرو گے ۔۔"

کونسی،، خواہش

اٹکتا لہجہ۔۔اسکی قربت پر تیز ہوتی دھڑکنیں۔۔جو درخشاں کو بھی صاف سنائی دے رہی تھیں۔۔"

اس حویلی کا وارث ۔۔

حسام کو ٹیز کرنے کے چکر میں وہ کس حالت میں اسکے اتنے نزدیک چلی آئی تھی ۔۔

یہ درخشاں کو خود بھی معلوم نہیں تھا ۔۔"

جبکہ اسکی وارث والی بات پر۔۔اب حسام کے صحیح اوسان خطا ہوئے تھے ۔۔"

اس نے چونک کر اسکی طرف دیکھا ۔۔

WAFA SHAH

کل تک جو لڑکی اسکا نام سننا بھی پسند نہیں کرتی تھی ۔۔"

جسے اس سے بے انتہا نفرت تھی ۔۔

جس نے یہ رشتہ بھی احمد یار خان کی بلیک میلنگ پر جوڑا تھا ۔۔"

جس نے شادی کی پہلی رات ہی اسے اسکی اوقات بتادی تھی ۔۔"

آخر ایک دن میں ایسا کیا ہوا ۔۔"جو وہ اب سب کچھ بھولائے ایسی باتیں کر رہی تھی ۔۔"

یا پھر حسام کو تنگ کرنے کا اس نے کوئی نیا طریقہ نکالا تھا ۔۔"

وہ بہت غور سے اسکے تاثرات جانچ رہا تھا ۔۔

جسکے ہونٹوں پر بہت خوبصورت مسکراہٹ رقص کر رہی تھی ۔۔"

جبکہ اسکے گداز وجود کا لمس بہت قریب ہونے کی وجہ سے اسے اپنے سینے پر محسوس ہو رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اور ایک بات جو حسام نے نوٹ کی آج درخشاں کی آنکھوں میں اس کیلئے پہلی جیسی نفرت نہیں تھی ۔۔"

اور نا ہی کوئی حقارت ۔۔ اور یہ بات میر حسام خان کو حیرت کا شکار کر رہی تھی ۔۔

بولو نا میر ۔۔"

کرو گے اپنی بڑی خانم کی خواہش پوری ؟؟

اسکی گہری آنکھوں میں دیکھتے وہ سوال کرنے لگی ۔۔"

جب حسام نے اپنے کندھے پر رکھے اسکے ہاتھ کو بہت نرمی سے ہٹاتے ۔۔"

قدم پیچھے کی طرف اٹھائے ۔۔"

میر ۔۔"

درخشاں کا لہجہ سخت ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

معاف،، کیجئے گا،، خانم۔۔اٹکتے لہجے میں بول کر وہ تیز قدموں سے باہر

کی جانب بڑھا۔۔"

درخشاں نے ایک لمحے کیلئے اسکی چوڑی پشت کو تیز نظروں سے گھورا۔۔

لیکن پھر اسکے جان چھڑوا کر بھاگنے والے انداز پر۔۔کمرے میں

درخشاں کا نخریلہ قہقہہ گونجا۔۔"

جو میر حسام خان کے کانوں تک بھی پہنچا۔۔"

اسکے آگے بڑھتے قدم تھمے۔۔

سوسوری اماں جان۔۔لیکن آپکے یہ داماد ہمارے شوہر بننے لائق نہیں

۔۔"

نفی میں سر ہلاتے درخشاں نے کمرے کا دروازہ بند کیا۔۔"

جسکے ساتھ ہی حسام نے پلٹ کر اس بند دروازے کی طرف دیکھا۔۔"

آنکھوں کے آگے کچھ دیر پہلے کے گزرے لمحات گھومنے لگے۔۔"

درخشاں کا بدلہ رویہ ۔۔ اسکا بے پناہ حسن ۔۔ اسکی قربت ۔۔"

دل کہہ رہا تھا ۔۔ سب کچھ بھول کر اسکا ہاتھ تھام لے ۔۔"

لیکن دماغ وہ سرزنش کرتے ماضی یاد دلا رہا تھا ۔۔"

اسکا درد ۔۔ درخشاں کی وجہ سے ہونے والا نقصان ۔۔"

پر دل کہہ رہا تھا ۔۔ وہ بھی اس وقت معصوم تھی ۔۔"

دل و دماغ کی اس کشمکش میں وہ بری طرح پھنسا تھا ۔۔

لیکن ایک بات جو وہ بھی اچھی طرح جانتا تھا ۔۔ کہ کسی بھی حالت میں

درخشاں کو چھوڑ نہیں سکتا ۔۔"

تو ایک بار درخشاں کو آزما لینے میں کوئی حرج نہیں تھا ۔۔"

لبوں کی تراش میں معنی خیز سی مسکراہٹ ابھری ۔۔۔"

چمکتی آنکھوں سے اس بند دروازے کو دیکھتے ۔۔ وہ نفی میں سر ہلاتا نیچے

کی طرف بڑھ گیا ۔۔"

WAFA SHAH

oooooooooooooooo

پلوشے آج یاور سے ضد کر کے اسکے ساتھ خان حویلی آئی تھی ۔۔"

یاور خان جو اس خاندان کو زیادہ پسند نہیں کرتا تھا۔۔

یہاں آنا تو نہیں چاہتا تھا ۔۔"

پر ایک تو پلوشے کی ضد۔۔دوسرا کتنے دن سے وہ حسام خان سے نہیں ملا

تھا ۔۔"

ویسے تو کسی کے سامنے جھکنا اسکی فطرت میں شامل نہیں تھا ۔۔

لیکن حسام میں اسکی جان بستی تھی ۔۔اس لیے دل کے ہاتھوں مجبور

۔۔اپنی انا کو سائڈ رکھ۔۔وہ چلا آیا تھا ۔۔"

یہ تقریباً صبح دس بجے کا وقت تھا ۔۔"

WAFA SHAH

خان حویلی میں ناشتے کا وقت ۔۔"جو پلوشے اچھی طرح جانتی تھی ۔۔اس لیے اسے اپنے ساتھ لیتے سیدھا اس طرف بڑھی ۔۔ڈائننگ ہال میں داخل ہوتے اس نے سب کو بلند آواز میں سلام کیا ۔۔"

پلوشے کی آواز پر سب اسکی طرف متوجہ ہوئے ۔۔"

اور دونوں کو دیکھ کر خوش بھی ۔۔

وعلیکم السلام ۔۔"

پلوشے نے فوراً آگے بڑھ کر احمد یار خان اور بڑی خانم سے پیار لیا ۔۔"

جبکہ یاور ابھی تک دروازے کے پاس کھڑا تھا ۔"

کیسا ہے ہمارا بچہ ؟؟

اسکی پیشانی پر پیار کرتے ۔۔بڑی خانم نے مسکرا کر دریافت کیا ۔۔"

میں بالکل ٹھیک ۔۔آپ کیسے ہو ؟؟تمہارا سامنے ہیں ۔۔

اسے مسکراتے دیکھ انکے دل کو ڈھیروں سکون ملا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

ان سے ملنے کے بعد پلوشے درخشاں کی طرف بڑھی ۔۔"

جو اسے آتے دیکھ مسکرا کر اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی تھی ۔۔

کیسی ہیں اپیا۔

اسکے گلے کا ہار بنتے وہ چہک کر بولی۔۔ ہم ٹھیک ہیں۔۔ ہماری گڑیا کیسی

ہیں ؟؟

میں بھی بالکل ٹھیک ۔۔"

جس پر درخشاں نے مسکرا کر اسے اپنے ساتھ ہی چیئر پر بٹھالیا ۔۔

جب احمد یار خان کی نظر دروازے پر کھڑے۔۔ یاور پر پڑی ۔۔

ارے بیٹا آپ وہاں کیوں کھڑے ہیں۔۔ آئیں ہمارے ساتھ ناشتہ کریں

۔۔"

احمد یار خان کی بات پر درخشاں اور بڑی خانم بھی اسکی طرف متوجہ

ہوئیں ۔۔"

WAFA SHAH

نہیں شکریہ انکل۔۔میں ناشتہ کر کے آیاہوں ۔۔"

آپ مجھے بتاسکتے ہیں میر کدھر ہے ؟؟

سہولت سے انکار کرتے۔۔اس نے حسام کے بارے دریافت کیا ۔۔"

میر توشاید ڈیرے کیلیئے نکل چکے ہیں ۔۔"

انہوں نے نرمی سے جواب دیا ۔۔"

تھینک یو۔۔

پلوشے میں تمہیں شام میں پک کرلوں گا ؟؟

اوکے ۔۔

جس پر اس نے ہاں میں سر ہلایا ۔۔

لیکن بچہ تم شادی کا بعد پہلی بار ہماراگھر آیا۔۔ایسے کیسے بنا کچھ کھائے

پیے۔۔۔

کوئی بات نہیں آنٹی۔۔ان تکلفات کی کوئی ضرورت نہیں ہے ۔۔

WAFA SHAH

چلتا ہوں ۔۔

لیے دیے انداز میں بول کر وہ پلٹ کر وہاں سے نکلتا چلا گیا ۔۔"

احمد یار خان اور بڑی خانم اسکے نیچر کے بارے میں جانتے تھے ۔۔اس لیے انہوں نے اسکے بیہیویر کو زیادہ فیل نہیں کیا

لیکن درخشاں کو اسکا انداز بہت برا لگا تھا ۔۔"

پتا نہیں خود کو کیا سمجھتا تھا ۔۔ پہلی ملاقات سے ہی اسے یہ انسان اچھا نہیں لگا تھا ۔۔"

پتا نہیں فرقان انکل نے کیا دیکھ کر اس کھڑوس کے ہاتھ میں اپنی نازک بیٹی کا ہاتھ تھما دیا ۔۔"

ایپا کیا ہوا ؟؟

درخشاں کو گہری سوچوں میں گم دیکھ ۔۔ پلوشے نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا ۔۔

WAFA SHAH

ہنہہ۔۔کچھ نہیں تم آؤ ہمارے ساتھ ہم نے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے ۔۔"

اسکا ہاتھ تھام کر وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

ارے درخ بچہ ناشتہ تو مکمل کرلیں۔۔بس ہو گیا اماں جان ۔۔

مسکرا کر بولتے وہ اسے لے کر اپنے کمرے کی طرف بڑھی ۔۔"

جبکہ پیچھے وہ ارے ارے ہی کرتی رہ گئیں ۔۔"

oooooooooooooooooo

ڈیرے پر کچھ ضروری کام نمٹانے کے بعد۔۔حسام کھیتوں میں چلا آیا ۔۔"

جہاں مزدور دلجمعی سے اپنا اپنا کام کر رہے تھے۔۔"دسمبر کا مہینہ ہونے کی وجہ سے سردی حد سے سوا تھی ۔۔"

WAFA SHAH

چاروں طرف پہاڑوں پر دھند کے پہرے۔۔ جبکہ سورج کا دور دور تک

کوئی نام ونشان نہیں تھا ۔۔"

حسام کی سوچیں ایک بار پھر درخشاں کی طرف چلی گئیں ۔۔

جسکا رویہ پچھلے کچھ دنوں سے اسکے ساتھ بالکل چینج ہو چکا تھا ۔۔"

اس نے بات بہ بات اس پر طنز کرنا بالکل چھوڑ دیا تھا ۔۔"

اور نا پہلے کی طرح اب وہ اپنی نفرت کا پرچار کرتی تھی ۔۔"

پر حکم چلانے کی عادت ابھی بھی ویسی ہی تھی ۔۔

اور حسام اسکی ہر بات سر جھکا کر مان لیتا تھا ۔۔"

اور یہ چیز درخشاں کے لبوں پر مسکراہٹ لے آتی تھی ۔۔"

حسام کی سادگی۔۔ اسکی معصومیت درخشاں کو اسکی طرف اٹریکٹ کر

رہی تھی ۔۔"

اور وہ جان بوجھ کر ایسی الٹی سیدھی حرکتیں کرتی ۔۔"

WAFA SHAH

جس سے حسام کا چہرہ شرم سے سرخ ہو جاتا ۔۔"

جیسے کل رات ۔۔ جب درخشاں نے اسے نوڈلز بنانے کا حکم دیا ۔۔"

حسام کی عادت تھی ۔۔ جب وہ لیٹ نائٹ گھر آتا تو اسے کافی یا چائے کی

طلب ہوتی تھی ۔۔"

جسے درخشاں بھی جان چکی تھی ۔۔"

پتا نہیں کیسے پر اسکی بھی بھوک کی وجہ سے اسی وقت آنکھ کھلتی تھی ۔۔"

اور کل رات بھی یہی ہوا ۔۔"

پہلے تو وہ حکم دے کر اپنے کمرے میں چلی جاتی تھی ۔۔

لیکن کل رات کچن میں ہی رکھے چھوٹے ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے اسکے

مہارت سے چلتے ہاتھوں کو دیکھنے لگی ۔۔"

میر تمہاری تعلیم کتنی ہے ؟؟

WAFA SHAH

درخشاں کے سوال پر حسام کے کٹ بورڈ پر تیزی سے چلتے ہاتھ تھمے

"۔۔

اس نے پلٹ کر درخشاں کی طرف دیکھا ۔۔"

کیا ہوا۔۔کوئی مشکل سوال پوچھ لیا ہم نے۔۔"

نہیں ۔۔

حسام نے نفی میں سر ہلاتے۔۔دوبارہ سے سبزیوں کو کاٹنا شروع کیا ۔۔

پھر بتائیں ۔۔"

میٹرک ۔۔"

بس"

میٹرک کا سنتے وہ حیران لہجے میں بولی ۔۔"

حسام کے لبوں پر مسکراہٹ ابھری ۔۔

جی ۔۔"

WAFA SHAH

عاجزی سے جواب دیتے۔۔اس نے کٹی ہوئی سبزیوں کو اٹھا کر پین میں

ڈالنا شروع کیا ۔۔ء

اتنی کم۔۔جہاں تک ہم جانتے ہیں ۔۔

اس گھر میں سب سے قریب آپ بابا جان کے ہیں۔۔انہوں نے بھی

آپکو آگے پڑھنے کا نہیں بولا ؟؟

جبکہ وہ تو تعلیم کو بہت اہمیت دیتے ہیں ۔۔

بڑے خان نے تو بہت کوشش کی تھی۔۔"پر مجھے ہی اتنی موٹی موٹی

کتابیں سمجھ نہیں آتی تھیں۔۔اس لیے چھوڑ دیا ۔۔"

اچھا پڑھائی کی کتابیں سمجھ نہیں آتی تھیں ۔۔

لیکن کھیتوں میں ہل کیسے چلانا ہے یہ سمجھ آگیا ۔۔"

اسے سچ میں حسام سے اتنی نالائقی کی امید نہیں تھی ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی تعلیم کے بارے میں جانتے وہ بہت مایوس ہوئی۔۔اس لیے غصے سے

دریافت کرنے لگی ۔۔"

جی ۔۔"

درخشاں کے تپنے پر حسام نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے۔۔ایک حرفی

جواب دیا ۔۔"

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔ قلم چلانے سے زیادہ تمہیں کھیتوں میں ہل چلانا

آسان لگا ؟؟

وہ غصے سے اٹھ کر اسکے قریب آگئی ۔۔"

حسام نے جھکی نظریں اٹھا کر اسکی طرف دیکھا ۔۔"

اور اسکے غصے سے سرخ ہوئے چہرے کو دیکھ کر۔۔اس نے معصومیت

سے اوپر نیچے ہاں میں سر ہلا دیا ۔۔"

WAFA SHAH

میٹرک میں دو بار فیل ہونے کے بعد۔۔جب تیسری بار بھی تین سبجیکٹ

میں سپلی آئی ۔۔

تو میں نے فیصلہ کر لیا۔۔مزید آگے نہیں پڑھنا ۔۔

کیا تم میٹرک میں دو بار فیل ہوئے ؟؟

درخشاں کیلئے اس بات پر یقین کر پانا اور بھی مشکل تھا ۔۔"

حیرت کی زیادتی سے اسکا پورا منہ کھل گیا ۔۔"

تین بار خانم ۔۔"

حسام نے تصیح کرنا ضروری سمجھا ۔۔"

ہمیں یقین نہیں آرہا۔۔پڑھائی میں تم اتنے نالائق تھے ۔۔"

سچ ہے خانم ۔۔"

ہلکا سا مسکرا کر بولتے۔۔اس نے چولہے کی فلیم آف کرتے۔۔نوڈلز

باؤل میں نکالے ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ اسکے مسکرا کر بتانے پر درخشاں کے غصے میں مزید اضافہ ہوا ۔۔"

کتنے بے شرم ہو۔۔ تمہیں یہ بتاتے ہوئے ذرا بھی شرمندگی نہیں ہو رہی

۔۔الٹا تم مسکرا رہے ہو ؟؟

شرمندہ ہونے سے حقیقت بدل تو نہیں جائے گی خانم ۔۔"

سچ تو سچ ہی رہے گا ۔۔"

جبکہ اسکے بنا رکے بے شرمی سے جواب دینے پر درخشاں نے غصے میں آ

کر اس کے سر پر تھپڑ مارا ۔۔

حسام نے حیرت سے سر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا ۔۔"

ہمیں تو بابا جان پر حیرانی ہو رہی ہے۔۔ جنہوں نے تم جیسے نالائق کی

جوتوں سے نوازش نا کرتے اپنی زندگی کے فیصلے کرنے کی اجازت دی

۔۔ جسکی صلاحیت تم میں بالکل بھی نہیں ہے۔۔

قسم سے اس وقت اگر ہم یہاں ہوتے تو ۔۔"

WAFA SHAH

وہ غصے میں آکر روانی میں بولتی جارہی تھی ۔۔جب اسے اپنی نفرت یاد آئی ۔۔

اور بچپن میں حسام کے ساتھ رواں رکھے جانے والا ۔۔اپنا رویہ بھی ۔۔

جسکی وجہ سے اسکے باقی کے الفاظ لبوں سے آزاد نا ہو سکے ۔۔"

اس نے نظریں اٹھا حسام کی طرف دیکھا ۔۔

جسکا چہرہ بالکل سپاٹ ہو چکا تھا ۔۔"

اپنی نادانی میں درخشاں نے ناحق حسام کو بہت تکلیف پہنچائی تھی ۔۔"

جسکا احساس بڑی خانم اسے دلوا چکی تھی ۔۔

بلکہ بارہا سب باتوں کو بھولا کر ایک نئی شروعات کرنے کی تلقین کر بھی چکی تھیں ۔۔"

جسکا اثر بھی اب دکھنے لگا تھا ۔۔"

میر ۔۔"

WAFA SHAH

حسام کے سپاٹ چہرے کو دیکھ۔۔ درخشاں نے نرمی سے پکارا ۔۔

حسام نے لب بھینچے۔۔"اور خاموشی کے ساتھ وہاں سے باہر کی جانب بڑھنے لگا۔۔جب پتا نہیں درخشاں کے دل میں کیا سمائی ۔۔"

جو اس نے حسام کو کالر سے تھام کر اپنے قریب کرتے۔۔اپنے لب اسکی گھنی مونچھوں تلے موجود لبوں پر رکھے ۔۔"

یہ ایک بالکل ہی غیر ارادی عمل تھا۔۔"جسکی درخشاں کو بھی خبر نہیں تھی ۔۔"

دوسری طرف حسام درخشاں کا پہلا لمس اپنے لبوں پر پا کر پتھر کا بت بن گیا ۔۔"

اس نے حیرت سے نظریں جھکا کر درخشاں کی بند آنکھوں کی طرف دیکھا ۔۔

WAFA SHAH

جو اسکے گلے میں بازو باندھے۔۔اسے مزید اپنے قریب کرتی۔۔اسکے لبوں کو نرمی سے چومتے۔۔جیسے اپنے ہر عمل کی تلافی کرنا چاہ رہی تھی ۔۔"

لیکن وہ چاہ کر بھی اسکی حوصلہ افزائی نہیں کر پایا ۔۔"

وہ اپنے لبوں پر رینگتے درخشاں کے نرم لمس کو محسوس تو کر رہا تھا ۔۔"

لیکن ہاتھ بڑھا کر اسے تھام نہیں پایا ۔۔"

چند لمحے دونوں کے درمیان یونہی گزرے۔۔جب اسکی طرف سے کوئی حرکت نا پاتے۔۔درخشاں نے دھیرے سے اپنی سرخ آنکھیں کھولیں۔۔

اور حسام کا وجیہہ چہرہ اپنے اتنے قریب دیکھتے۔۔جیسے ہوش میں آئی ۔۔"

اس نے فوراً حسام سے دور ہوتے دونوں کے درمیان فاصلہ بنایا ۔۔"

WAFA SHAH

حسام نے اپنی بند آنکھوں کو کھول کر اسکی طرف دیکھا ۔۔

جو ابھی تک حیران نظروں سے اسکی طرف دیکھتی ۔۔ جیسے اپنے انجام

دیے جانے والے فعل کا یقین کرنا چاہ رہی تھی ۔۔"

خانم ۔۔"

حسام کے لب بے آواز پھڑ پھڑائے ۔۔

درخشاں نے ایک لمحے کیلئے اپنے لمس سے بھیگے ۔۔ اسکے سرخ لبوں کی

طرف دیکھا ۔۔

پھر تیزی سے رخ موڑ کر کچن سے باہر کی جانب بھاگی ۔۔"

حسام نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتے خود کو ان لمحوں کی قید سے آزاد

کرنا چاہا ۔۔

جب دوسری طرف سے بھاگ کر آتے یاور خان نے اسے اپنے حصار

میں لیتے نیچے کی طرف جھکایا ۔۔"

WAFA SHAH

تبھی ایک تیز رفتار گولی ان دونوں کے سر کے اوپر سے گزرتی ۔۔

دوسری طرف موجود درخت پر جا کر لگی ۔۔"

جسکی آواز پر کھیتوں میں کام کرتے مزدور بھی متوجہ ہوئے ۔۔"

انور جوان سب کو ہدایت دے رہا تھا۔۔ تیزی سے ان دونوں کی طرف

بھاگا ۔۔"

جبکہ یاور خان نے فوراً اپنی پسٹل نکالتے گولی چلانے والے کی ٹانگ پر وار

کیا ۔۔"

جو نشانہ خطا ہونے پر وہاں سے بھاگ کر اپنی جان بچانا چاہتا تھا ۔۔"

کیونکہ اتنا تو وہ بھی جانتا تھا۔۔ اگر وہ میر حسام کے ہاتھ چڑھتا تو اسے بہت

بری موت ملتی ۔۔

لیکن یاور خان کی وجہ سے اس کوشش میں ناکامیاب ہوئی ۔۔"

جسے زمین پر گرتے دیکھ انور نے بھاگ کر اسے اپنے شکنجے میں جکڑا ۔۔"

WAFA SHAH

حسام نے انور کو اشارہ کیا۔۔ جس پر سر ہلاتے وہ اسے گھسیٹتا ہوا۔۔ اپنے

چند بندوں کے حوالے کرتے ۔۔

اسے خاص ٹھکانے پر پہنچانے کا حکم دینے لگا ۔۔

حسام نے انکی طرف سے نظریں ہٹا کر اپنے جگری یار کی طرف دیکھا

۔۔ جو اسے غصے سے گھورتا ہوا ڈیرے کی طرف چلنے لگا ۔۔"

ارے رک تو سہی ۔۔"

حسام نے بھاگ کر اسکا رخ اپنی طرف کرتے اسے اپنے سینے میں بھینچا

۔۔

لیکن یاور تو جیسے اکڑ گیا ۔۔

اس نے حسام کے سینے پر ہاتھ رکھتے ۔۔ اسے پیچھے کی طرف دھکیلا ۔۔"

اور ساتھ ہی ایک مکا اسکے پیٹ میں مارا ۔۔"

ارے ظالم مار کیوں رہا ہے ۔۔"

WAFA SHAH

کیونکہ مجھے تم سے بات نہیں کرنی۔۔اس لیے اپنی شکل گم کرو۔۔"

سپاٹ لہجے میں بولتے وہ پھر آگے بڑھنے لگا۔۔

جب حسام نے پھر اسے کھینچ کر اپنے سینے سے لگایا۔۔"

اپنے دوست سے بات نہیں کرے گا کمینے۔۔تو پھر کس سے بات کرے گا؟؟

میں تیرا دوست ہوں۔۔آگیا یاد تجھے؟؟

یاور نے غصے سے گھورتے اسے پھر پیچھے کی طرف دھکیلنا چاہا۔۔

لیکن اس بار حسام کی گرفت مظبوط تھی۔۔"

میں بھولا کب تھا؟؟

حسام نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے سوالیہ اسکی طرف دیکھا۔۔"

اگر تم میرے ہاتھ سے قتل نہیں ہونا چاہتے۔۔میر حسام خان تو اسی وقت مجھے چھوڑ دو

WAFA SHAH

سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔

اور جہاں تک رہی قتل ہونے کی بات تو۔۔ تمہاری دوستی میں میں ہزار بار تمہارے ہاتھ سے قتل ہونے کیلئے تیار ہوں ۔۔"

اب اس ناٹک کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔ دیکھ لی بس تیری دوستی ۔۔ پچھلے پندرہ دنوں میں مجھے ایک بار کال تو کر نہیں سکا۔۔ جان کیا دے گا ۔۔"

اسکے مسکراتے چہرے سے نظریں پھیرتے وہ طنزیہ لہجے میں بولا ۔۔"

یاور کے انداز پر حسام کی مسکراہٹ گہری ہوئی ۔۔

یاور۔۔"

اس نے بہت محبت سے پکارا ۔۔

یاور خان نے رخ موڑ کر اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔

پھر کھینچ کر اسے اپنے سینے میں بھینچا ۔۔

اتنے دن بعد اپنے دوست کو سینے سے لگاتے ۔۔ جیسے روح میں سکون اترا

تھا ۔۔"

جبکہ حسام خان کی کیفیت بھی اس سے کچھ مختلف نہیں تھی ۔۔"

بس کبھی کبھار وہ اپنے کاموں اس حد تک الجھ جاتا تھا ۔۔

کہ چاہ کر بھی اپنوں کیلیئے وقت نہیں نکال پاتا تھا ۔۔"

کیسا سردار ہے توں جسے اپنے آس پاس کی کوئی خبر نہیں ۔۔

اگر میں ایک منٹ اور لیٹ ہوتا ۔۔ تو اب تک توں اوپر پہنچ چکا ہوتا ۔۔"

حسام سے الگ ہو کر اس نے اسکے سر پر تھپڑ مارا ۔

جس پر حسام نے اسے گھورا ۔۔

یاور نے ڈرنے کی بجائے ڈبل آنکھیں دکھائیں ۔۔

WAFA SHAH

کیونکہ اگر وہ سچ میں وقت پر یہاں نا پہنچتا۔۔اور درخت کی آڑ میں چھپے دشمن کو نا دیکھتا۔۔اور حسام کو گولی لگ جاتی آگے کی سوچ ہی اس کیلئے سوہان روح تھی ۔۔"

پر ہوا تو کچھ نہیں نا ؟؟

اسکی بات پر حسام مسکرا کر بولا ۔۔"

کیا مطلب توں کچھ ہونے کے انتظار میں تھا ؟؟

کچھ ایسا ہی سمجھ لے۔۔بے نیاز انداز میں بولتے۔۔کندھے جھٹکے اور اسے اپنے حصار میں لے کر ڈیرے کی طرف چل پڑا ۔۔"

میر ۔۔"

یاور کو اسکی بات پر غصہ آیا۔۔آخر وہ کیوں ایسی باتیں کر کے۔۔اسکا دل دکھاتا تھا۔۔

حسام نے رک کر اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔

WAFA SHAH

اس رب کی ذات پر بھروسہ رکھ ۔۔جب تک وہ نہیں چاہے گا ۔۔کوئی

تیرے دوست کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا ۔۔"

اسکے لہجے میں یقین الہٰی بول رہا تھا ۔۔"

بیشک ۔۔"

یاور کے بولنے پر حسام مسکرایا ۔۔اور پھر اسے اپنے حصار میں لیتے قدم

ڈیرے کی طرف بڑھا دیے ۔۔"

ooooooooooooooooo

کسی کام کے نہیں ہو تم ۔۔"

اتنے سالوں میں ایک معمولی لڑکے کو راستے سے نا ہٹا سکے ۔۔"

سائیں یقین کریں ۔۔میں نے بہت کوشش کی ۔۔

لیکن پتا نہیں ہر بار وہ کیسے بچ جاتا ہے ۔۔"

WAFA SHAH

سامنے والے نے بھی مسلسل اپنی ہار پر جیسے دانت پیسے ۔۔"

اب تو مجھے لگنے لگا ہے۔۔ جیسے یہ کام تمہارے بس کا نہیں رہا ۔۔"

ہمیں خود ہی کوئی کوشش کرنی ہو گی ۔۔"

لیکن سائیں ۔۔

بس ۔۔

میں تمہاری کوئی اور بات نہیں سننا چاہتا ۔۔۔"

اگر تمہارے اندر ہمت ہوتی۔۔ تو اسے بچپن میں ہی مار دیتے ۔۔"

لیکن تم نے اچھا بھلا موقع ہونے کے باوجود اسے زندہ چھوڑ دیا۔ ۔

اب میں خود اس میر حسام خان سے نبٹوں گا ۔۔

بس بہت ہو گیا انتظار ۔۔

اب وقت آگیا۔۔ اپنے راستے کے تمام کانٹوں کو ایک ساتھ ہٹانے کا

۔۔"

اب صرف حسام خان ہی نہیں ۔۔

بلکہ احمد یار خان کی بیٹی بھی ۔۔ جسے وہ ہمیشہ اپنے پروں میں چھپا کر رکھتا ہے ۔۔

جس میں اسکی جان بستی ہے ۔۔

اسے بھی حسام کے ساتھ ہی اوپر پہنچا دیں گے ۔۔

جسکی لاش کو دیکھ وہ خود با خود ہی مر جائے گا ۔۔"

سفاکیت سے بولتے اس نے قہقہہ لگایا ۔۔

جس پر اسکے سامنے کھڑا اسکا ملازم بھی دھیرے سے مسکرایا ۔۔"

سائیں میرے لیے کیا حکم ہے ؟؟

تم ۔۔"

جسکے بعد وہ اسے اپنا ترتیب کردہ پلان سمجھانے لگا ۔۔"

جسے سن کر اسکی آنکھوں کی چمک بھی بڑھتی جا رہی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

ٹھیک ہو گیا سائیں ۔۔"

چل پھر لگ جا کام پے۔۔اور اس بار کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے ۔۔

ورنہ تم مجھے بھی جانتے ہو ۔۔

جی سائیں کوئی غلطی نہیں ہو گی۔۔عاجزی سے سر ہلا کر وہ باہر کی جانب

بڑھا ۔۔"

جبکہ پیچھے اسکی پشت پر سوچ نظروں سے دیکھتے۔۔احمد یار خان کی بربادی

کا سوچتے وہ دھیرے سے مسکرایا ۔۔"

oooooooooooooooooo

حسام یاور کے ساتھ آج جلدی ہی حویلی چلا آیا تھا ۔۔"

جہاں اس گھر کے داماد کی خاطر مدارت کیلیئے خاصا اہتمام کیا گیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

یاور کھانے پر رکنا تو نہیں چاہتا تھا۔۔پر حسام کے کہنے پر اسے رکنا پڑا

۔۔"

اور اسکے چلتے حسام کو بھی ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھنا پڑا۔۔ورنہ درخشاں کے

حویلی واپسی کے بعد سے ۔۔

وہ ناشتہ وغیرہ اپنے کمرے میں۔۔جبکہ لنچ اور ڈنر ڈیرے پر ہی کرتا تھا

۔۔

جو بڑی خانم خصوصاً اپنی نگرانی میں بنوا کر بھیجتی تھیں ۔۔"

اور آج بھی یاور کے ساتھ بڑی خانم نے خصوصاً اسکے پسند کی ڈشز بنوائیں

تھیں ۔۔"

حالانکہ اس نے کبھی بھی کوئی فرمائش نہیں کی تھی ۔۔

جو مل جاتا تھا۔۔چپ چاپ کھالیتا تھا۔۔

کیونکہ یہ لوگ چاہے جتنی بھی محبت کرلیتے ۔۔

WAFA SHAH

لیکن یہ اسکا گھر نہیں تھا۔۔اور یہ بات وہ اچھے سے سمجھتا تھا ۔۔"

رشیدہ بی درخ لوگوں کو دیکھ لیں۔۔جب سے پلوشے آیا ہے۔۔

یہ لوگ کمرے سے باہر ہی نہیں نکلا ۔۔"

سب لوگوں کو انتظار میں بیٹھے دیکھ۔۔بڑی خانم نے رشیدہ کو اشارہ کیا

۔۔"

جو سرہاں میں ہلاتے پلٹی۔۔ تبھی وہ دونوں مسکراتی ہوئیں۔۔وہاں داخل

ہوئیں ۔۔"

سوری اماں جان ہم لیٹ ہوگئے ۔۔"

بس گڑیا سے باتوں میں پتا ہی نہیں چلا۔۔" مسکرا کر بولتے وہ اپنی سیٹ کی

طرف بڑھنے لگی۔۔جب بڑی خانم نے اسے ٹوکا ۔۔"

یہاں نہیں آج سے آپ میر کے ساتھ بیٹھے گا۔۔"

WAFA SHAH

بڑی خانم کی بات پر درخشاں نے چونک کر ڈائننگ ٹیبل کے دوسرے سرے کی طرف دیکھا ۔۔"

جہاں حسام خان اپنی خوبرو پرسنیلٹی کے ساتھ دوسری سربراہی کرسی پر براجمان تھا ۔۔

جسے جلدبازی میں اندر داخل ہوتے وہ دیکھ نہیں پائی تھی ۔۔"

کل رات کے بعد دونوں کا اب جاکر سامنا ہوا تھا ۔۔"

حسام کو اپنے سامنے دیکھ کر ۔۔درخشاں کو ایک بار پھر اپنا کل رات انجام دیے جانے والا ۔۔

فعل یاد آیا۔۔"جس پر اسکا چہرہ ہلکا سا سرخ ہوا ۔۔"

ساتھ اپنی بے خودی پر غصہ بھی آیا تھا کہ۔۔

پتا نہیں وہ اسکے بارے میں کیا سوچ رہا ہوگا ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن حسام خان نے تو ایک کے بعد دوسری نظر بھی اٹھا کر اسکی طرف

نہیں دیکھا ۔۔"

اسکا چہرہ ہر احساس سے عاری تھا ۔۔"

کیا ہوا۔۔ آپ رک کیوں گیا؟؟

بڑی خانم کی آواز پر درخشاں ہوش میں آئی ۔۔

نہیں کچھ نہیں ۔۔

حسام کی جھکی نظروں کو دیکھ۔۔وہ خود کو ریلیکس کرتی۔۔چپ چاپ جا کر

اسکی بائیں طرف والی کرسی پر بیٹھ گئی ۔۔

جبکہ اسکے بالکل سامنے حسام کی دائیں طرف یاور بیٹھا تھا۔۔ جسکے ساتھ ہی

پلوشے نے آکر سیٹ سنبھالی ۔۔"

درخشاں کو اپنے سامنے دیکھ یاور کا منہ ایسے بن گیا۔۔ جیسے اس نے کڑوا

بادام چبا لیا ہو ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن درخشاں نے اس پر زیادہ دھیان نہیں دیا تھا ۔۔"

وہ چور نظروں سے حسام کی طرف دیکھ رہی تھی ۔۔"

جو سپاٹ چہرے کے ساتھ بالکل خاموش بیٹھا تھا۔۔"

بسم اللہ کریں سب ۔۔"

سب لوگوں کے اکٹھا ہو جانے کے بعد بڑے خان نے کھانا شروع کرنے

کا عندیہ دیا ۔۔"

جس پر بڑی خانم نے انکی پلیٹ میں کھانا نکالنا شروع کیا ۔۔

جبکہ باقی سب خود اپنا اپنا ڈال رہے تھے ۔۔"

لیکن حسام نے کسی بھی چیز کی طرف ہاتھ نہیں بڑھایا ۔۔"

میر تم کھانا نہیں لے رہا بچہ ۔۔"

بڑے خان کو کھانا سرو کرنے کے بعد بڑی خانم نے باقی سب کی طرف

دیکھتے حسام کو ابھی بھی ویسے ہی بیٹھے دیکھ نرمی سے مخاطب کیا ۔۔"

WAFA SHAH

جس پر وہاں موجود باقی سب بھی اسکی طرف متوجہ ہوئے ۔۔"

حسام نے جھکی نظروں کو اٹھا کر انکی طرف دیکھا ۔۔"

لیتا ہوں خانم ۔۔"

نرمی سے جواب دیتے اس نے ابھی پلیٹ سیدھی کی تھی ۔۔

جب بڑی خانم کے اشارے پر درخشاں جس نے اپنی پلیٹ میں تھوڑے

سے چاول نکالے تھے ۔۔

اس میں کباب اور سیلڈ رکھتے ۔۔

خاموشی کے ساتھ ۔۔ حسام کی پلیٹ سائڈ کرتے اسکے آگے رکھ دی

۔۔"

حسام نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

کچھ اور بھی چاہیے ؟؟

حسام کے دیکھنے پر وہ نارمل لہجے میں گویا ہوئی ۔۔

WAFA SHAH

انداز خالصتاً بیویوں والا تھا ۔۔"

نہیں ۔۔"

حسام نے خاموشی سے نفی میں سر ہلا دیا ۔۔

جبکہ درخشاں کے اس روپ کو دیکھ ۔۔یاور نے معنی خیز نگاہوں سے حسام کی طرف دیکھا ۔۔

جسے دیکھ کر بھی اس نے ان دیکھا کرتے ۔۔بریانی کی ایک بائٹ لی ۔۔"البتہ لبوں کی تراش میں نامعلوم سی مسکراہٹ ضرور ابھری ۔۔"

خود کو نظر انداز کیے جانے پر یاور نے غصے میں ٹیبل کے نیچے سے اسکے پاؤں پر زور سے اپنا پاؤں مارا ۔۔"

حسام کا نوالہ اسکے حلق میں اٹکا ۔۔"اور وہ کھانسنے لگا ۔۔

پاؤں میں اٹھتے درد سے چہرہ الگ سرخ ہو گیا ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں نے فوراً کھانا چھوڑتے۔۔اٹھ کر اپنا پانی کا گلاس آگے بڑھ کر اسکے لبوں سے لگایا ۔۔"

اور ساتھ میں اسکی پیٹھ سہلانے لگی۔۔ جسکی کھانسی رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی ۔۔

سب لوگ کھانا چھوڑ کر اسکی طرف متوجہ ہو چکے لیکن یاور خان اب بڑے ریلیکس انداز میں کھانا کھا رہا تھا ۔۔"

تم آرام سے نہیں کھا سکتے۔۔اسکی آنکھوں میں اتری نمی کو دیکھ وہ غصے سے ڈانٹتے ٹیبل سے ٹشو اٹھا کر اسکا چہرہ صاف کرنے لگی ۔۔"

درخشاں کی اتنی فکر پر حسام نے نظریں اٹھا کر اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

ایسے کیا دیکھ رہے ہو اب ؟؟ جان نکال دی ہماری ۔۔

WAFA SHAH

درخشاں کے جملے پر بڑے خان نے خوشگوار حیرت سے بڑی خانم کی طرف دیکھا ۔۔"

جو خود بھی ان دونوں کی طرف دیکھ کر مسکرا رہی تھیں ۔۔"

اہم اہم ۔۔

یاور خان نے ہلکا سا گلا کھنگارتے انہیں آس پاس کا ہوش دلانا چاہا۔۔ جو ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے پتا نہیں کہاں پہنچ چکے تھے ۔۔"

ساتھ ہی اپنی ابھر آنے والی مسکراہٹ کو چھپانے کیلیئے ۔۔"

پانی کا گلاس اٹھا کر لبوں سے لگایا ۔۔"

حسام نے نظریں جھکائیں۔۔ درخشاں کو بھی اپنے غصے میں بولے جانے والے لفظوں کا احساس ہوا ۔۔

اس نے آس پاس دیکھتے خاموشی سے آ کر دوبارہ اپنی سیٹ سنبھالی ۔۔"

حسام نے غصے بھری نظروں سے یاور خان کی طرف دیکھا۔۔

WAFA SHAH

جس نے اسکے دیکھنے پر ایک آنکھ ونک کی تھی ۔۔"

کمینہ ۔۔

زیر لب گالی سے نوازتے۔۔وہ نرمی سے مسکراتا۔۔دوبارہ کھانا شروع کر

چکا تھا ۔۔"

ایک خوشگوار ماحول میں ڈنر کرنے کے بعد۔۔یاور پلوشے کو لے خاور ولا

کیلئے نکلا ۔۔"

جبکے نکلتے ہی درخشاں بھی اپنے کمرے میں چلی گئی تھی ۔۔

جبکہ بڑے خان نے کچھ ضروری بات کرنے کیلئے حسام کو اپنے کمرے میں

طلب کرلیا۔۔

oooooooooooooooooooo

خان حویلی سے گھر پہنچتے۔۔انہیں تقریباً رات کے دس بج چکے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن تابندہ بیگم ابھی تک لاونج میں بیٹھ کر ان کا انتظار کر رہی تھیں ۔۔"

اماں جان آپ ۔۔ یہاں ایسے اکیلے کیوں بیٹھے ہیں ؟؟

تابندہ بیگم کو ایسے بیٹھے دیکھ کر وہ انکے قریب آ کر نرمی سے دریافت کرنے لگا ۔۔"

اپنے بچوں کا انتظار کر رہے تھے ۔۔

مسکرا کر بولتے ۔۔ انہوں نے اسکے چہرے پر ہاتھ رکھتے ۔۔ قریب کھڑی پلوشے کی طرف دیکھا ۔۔

انکی محبت پر یاور مسکرایا ۔۔ اور پھر تھوڑا اوپر ہوتے انکی پیشانی پر پیار کیا ۔۔"

چلے اٹھے ۔۔

WAFA SHAH

اتنی سردی میں یہاں بیٹھیں ہوئیں ہیں۔۔اگر آپکو سردی لگ گئ۔۔بابا

جان تو میری ہی کلاس لینگے میری وجہ سے انکی بیگم کی طبیعت خراب ہوئی

۔۔"

انکا ہاتھ پکڑ کر اٹھاتے وہ شرارت سے بولا ۔۔

جس پر تابندہ بیگم کے ساتھ پلوشے کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ آئی

۔۔

شریر ۔۔

بھلاماں بیٹے کے پیار میں باباجان کہاں سے آگئے ؟؟

شاید آپ بھول رہی ہیں۔۔ہم سے پہلے آپ پر سب سے زیادہ حق بابا

جان کا ہی ہے ۔۔"

تابندہ بیگم کی بات پر مسکرا کر معنی خیز لہجے میں گویاہوا ۔۔"

اسکی بات پر تابندہ بیگم کا چہرہ سرخ ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

انہوں نے اسکے کندھے پر ہلکا سا تھپڑ مارا ۔۔

بہت بد تمیز ہو گئے ہیں آپ ۔۔

یاور کی مسکراہٹ گہری ہوئی ۔۔

آپکی بہو کی صحبت کا اثر ہے ۔۔ شریر لہجے میں بولتے اس نے پلوشے کو بھی درمیان میں گھسیٹا ۔۔

جو مسکراتے ہوتے ان دونوں ماں بیٹے کی نوک جھونک انجوائے کر رہی تھی ۔۔

اسکی بات پر تابندہ بیگم نے پلوشے کی طرف دیکھا ۔۔

جو یاور کے الزام پر ابھی تک حیرت سے منہ کھولے اسکی طرف دیکھ رہی تھی ۔۔"

نہیں اماں جان ۔۔ میں ایسی ۔۔ نہیں

WAFA SHAH

وہ فوراً ہی اپنی صفائی دینے لگی۔۔ جس پر ان دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا ۔۔

پھر دونوں ماں بیٹا ہی اسکی معصومیت پر قہقہہ لگا کر ہنسے ۔۔"

ہم جانتے ہیں ہماری بیٹی ایسی نہیں ۔۔

انہوں نے فوراً اسے اپنے گلے لگاتے پیار کیا ۔۔"

جس پر وہ مسکرائی ۔۔

چلیے رات بہت ہو گئی ہے ہم چلتے ہیں آپ لوگ بھی آرام کریں ۔۔

نرمی سے بول کر وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئیں ۔۔'

جنکے جانے کے بعد یاور نے پلوشے کی طرف دیکھا ۔۔"

جس نے اس کے دیکھنے پر ناراضگی سے رخ موڑتے ۔۔ قدم اپنے کمرے کی طرف بڑھائے ۔۔

WAFA SHAH

جبکہ پیچھے اسکی ادائے بے نیازی پر آئی برو اچکاتے۔۔یاور بھی اسکے پیچھے

جانے لگا۔۔جب اسکا فون رنگ ہوا ۔۔"

جس پر اسکے پی اے کا نمبر بلنک ہو رہا تھا ۔۔"

یاور نے کمرے میں جانے کی بجائے۔۔وہی صوفے پر براجمان ہوتے۔۔

فون اٹینڈ کرتے اپنے کان سے لگایا ۔۔"

oooooooooooooooo

وہ چاروں طرف چوکنے انداز میں دیکھتے ہوئے گاڑی چلا رہا تھا۔۔"

ناجانے کیوں اسے آس پاس خطرے کی بو آ رہی تھی ۔۔"

اوپر سے سردیوں کی وجہ سے۔۔چاروں طرف دھند چھائی ہوئی تھی

۔۔"

WAFA SHAH

جسکی وجہ سے کچھ بھی صاف دکھائی نہیں دے رہا تھا ۔۔"

جو اسکی پریشانی میں مزید اضافہ کر رہا تھا ۔۔

جبکہ اسکے بر عکس درخشاں نے بہت پر سکون انداز میں سیٹ کی پشت سے ٹیگ لگا کر اپنی آنکھیں موند رکھی تھیں ۔۔"

وہ دونوں عماد خان کی بڑی بیٹی کی منگنی کے فنکشن سے واپس آرہے تھے ۔۔"

جہاں ویسے تو درخشاں جانا نہیں چاہتی تھی ۔۔

لیکن پھر احمد یار خان اور بڑی خانم کے اسرار پر اسے جانا پڑا تھا۔۔وہ سگے نا صحیح پر بڑے خان کے کزن بھائی تھے ۔۔

جنہیں وہ اپنے بھائی کی طرح ہی پیار کرتے تھے ۔۔

WAFA SHAH

لیکن اپنی طبیعت کی وجہ سے وہ خود جا نہیں پائے تھے ۔۔اس لیے اپنی جگہ ۔۔انہوں نے درخشاں اور حسام کو بھیجا۔ عماد خان خود سپیشلی آکر انہیں انوائٹ کر کے گئے تھے ۔۔

اور اگر ان میں سے کوئی بھی نا جاتا۔ تو انہیں بہت برا لگتا۔ چارو ناچار درخشاں کو انکی بات ماننی پڑی ۔۔

فنکشن چونکہ شام کے قریب تھا۔ اور عماد خان کا گھر حویلی سے زیادہ دور بھی نہیں تھا ۔۔

اس لیے حسام نے گارڈز وغیرہ کو ساتھ لیجانا ضروری نا سمجھا ۔۔"

لیکن لڑکے والوں کے لیٹ آنے پر فنکشن میں دیری کی وجہ سے انہیں واپسی پر بہت رات ہو گئی ۔۔

پہاڑی علاقہ

اوپر سے درخشاں کا وجود ۔۔"

WAFA SHAH

جسے صحیح سلامت حویلی پہنچانا اسکی ذمہ داری تھی ۔۔"

دھند زیادہ ہونے کی وجہ سے وہ بہت سلو سپیڈ میں گاڑی چلا رہا تھا ۔۔"

تبھی یکدم گاڑی ڈسبیلنس ہوئی۔۔" جسے حسام نے بہت مشکل سے

سنبھالتے ہوئے پہاڑ کے ایک کنارے پر کھڑا کیا ۔۔"

کیا ہوا امیر ؟؟؟

گاڑی کو جھٹکا لگنے پر درخشاں نے بھی ہڑبڑا کر اپنی آنکھیں کھولیں ۔۔"

پتا نہیں خانم ۔۔ دیکھتا ہوں ۔۔

نرم لہجے میں جواب دے کر وہ گاڑی سے باہر نکل آیا تھا ۔۔"

جہاں،،، ہڈیوں کو ٹھٹھرا دینے والی سرد ہوا کا جھونکا اسکے وجود سے ٹکرایا

۔۔"

جس نے حسام جیسے آدمی کو بھی ایک پل کیلئے کپکپانے پر مجبور کر دیا ۔۔"

WAFA SHAH

ویسے تو سردی سے بچنے کیلئے اس نے گرم شال اوڑھ رکھی تھی۔۔ لیکن

سردی اس قدر زیادہ تھی ۔۔

کہ اسے روکنے کیلئے صرف یہ چادر ناکافی تھی ۔۔

اپنے موبائل کی ٹارچ لائٹ آن کرتے۔۔ اس نے گاڑی کے ٹائر کی

طرف دیکھا ۔۔"

جو شاید کوئی نوکیلا پتھر یا کیل لگنے کی وجہ سے پنکچر ہو چکا تھا ۔۔"

اور گاڑی میں دوسرا ٹائر موجود بھی نہیں تھا۔۔ جو وہ تبدیل کر لیتا ۔۔

ویسے بھی اتنی سردی اور اندھیرے میں۔۔ ٹائر چینج کرنا۔۔ اس کیلئے

بالکل بھی آسان نہیں ہوتا ۔۔"

اس نے پریشان نگاہوں سے آس پاس دیکھا ۔۔"

یہاں پر دوسری کوئی گاڑی گزرنے کے امکانات بھی نظر نہیں آ رہے

تھے ۔۔"

WAFA SHAH

گاؤں کے لوگ بھی سردی اور ایسی کورے والی رات میں کم ہی باہر نکلتے

تھے ۔۔

کیونکہ ایسے حالات میں ان پہاڑوں پر رات کے وقت سفر کرنا۔۔ بالکل

بھی آسان نہیں تھا ۔۔"

اور نا ہی محفوظ ۔۔

خانم گاڑی کا ٹائر پنکچر ہو گیا ہے ۔۔

گاڑی کے دروازے پر جھکتے ۔۔ اس نے درخشاں کو بتایا تھا ۔۔"

پھر اب ؟؟ ٹائر چینج کر لو ۔۔"

توقع کے عین مطابق جواب آیا تھا ۔۔ حسام نے گہری سانس بھری ۔۔

وہی تو مشکل ہے ۔۔ گاڑی میں دوسرا کوئی ٹائر موجود نہیں ہے ۔۔

اور نا ہی باقی رات ۔۔ ہم ایسے گاڑی میں گزار سکتے ہیں تو ۔۔

تو کیا ؟؟؟

WAFA SHAH

نا بھئی ہم اتنی سردی میں پیدل سفر نہیں کر سکتے۔۔ویسے بھی ہمیں

سردی ضرورت سے بہت زیادہ لگتی ہے ۔۔

ہماری طبیعت خراب ہو جائے گی ۔۔"

اسکی بات درمیان میں ہی اچکتے۔۔اس نے صاف جواب دیا ۔۔"

پر خانم ہمارا اس جگہ پر اتنی رات میں ٹھہرنا بھی مناسب نہیں۔۔آپ

پلیز آجائیں ۔۔

سفر زیادہ نہیں ہے۔۔بس یہاں سے چند کلو میٹر ہی ۔۔۔

میر ہم کہہ رہے ہیں نا۔۔ہماری طبیعت خراب ہو جائے گی۔۔تم حویلی

فون کر کے دوسری گاڑی منگوا لو ۔۔

اس نے دو ٹوک لہجے میں جواب دیتے۔۔ساتھ اسے مشورہ بھی دیا ۔۔"

بات تو درخشاں کی ٹھیک تھیں۔۔لیکن اتنی رات میں وہ کس ملازم کو فون

کرتا ۔۔

WAFA SHAH

حویلی کے زیادہ تر ملازمین کو تو سردیوں کی وجہ سے شام ہوتے ہی چھٹی

دے دی جاتی تھی ۔۔

باقی بچے ایک انور چاچا۔۔تو اتنی رات میں انہیں تکلیف دینا اسے مناسب

نہیں لگ رہا تھا ۔۔

پر وہ درخشاں کی بات بھی نہیں ٹال سکتا تھا ۔۔

ابھی اس نے کال ملانے کیلئے فون اٹھایا ہی تھا۔۔جب اسکے دائیں بازو میں

کندھے کے قریب کوئی گرم سلاخ جیسی چیز آکر گھستی محسوس ہوئی۔۔"

تکلیف کی شدت سے،،، موبائل اسکے ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گرا

۔۔

اس نے اپنے کندھے پر ہاتھ رکھتے۔۔ابھی اپنا رخ بدلہ تھا۔۔جب اسکے

پہلو کے بہت قریب سے ایک گولی گزر کر کار کے بند دروازے پر لگی

۔۔"

WAFA SHAH

جس پر لگا شیشہ ٹوٹ کر کرچیوں میں بٹتا اندر سیٹ پر گرا ۔۔

میر ۔۔"

درخشاں کی چیخ بے ساختہ تھی ۔۔"

میں یہی ہوں خانم ۔۔ آپ نیچے کی طرف جھک جائیں،،، حسام کی ابھی بات مکمل نہیں ہوئی تھیں ۔۔

جب ان پر اندھا دھند گولیوں کی برسات شروع ہوئی تھی ۔۔"

حسام کے خدشات سچ ثابت ہوئے تھے ۔۔" یہ گاڑی کا ٹائر اچانک سے پنکچر ہونا،،، کسی کی سوچی سمجھی سازش تھی ۔۔

حسام نے جھک کر اپنا بچاؤ کرتے ۔۔ گاڑی کی دوسری طرف دوڑ لگائی ۔۔"

جبکہ درخشاں خوف کے مارے باقاعدہ چیخنا شروع کر چکی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

اندھیری کالی رات،، گہری چھائی ہوئی دھند،، جس میں چار قدم کے

فاصلے پر دیکھ پانا بھی مشکل تھا ۔۔"

وہ لوگ بھی اندازاً ہی ان پر بنا آگے پیچھے دیکھے۔۔ گولیاں برسا رہے تھے

۔۔جسے حسام بھی سمجھ چکا تھا ۔۔

اس لیے اس نے بنا وقت ضائع کیے۔۔ دوسری طرف سے آکر گاڑی کا

دروازہ کھولتے۔۔ درخشاں کو باہر کھینچا ۔۔"

وہ جو موت کے خوف سے اپنی آنکھیں بند کر کے چیخ رہی تھی۔۔ سیدھا

اسکے کشادہ سینے سے ٹکرائی ۔۔"

میر ۔۔"

حسام نے اسکے لبوں پر ہاتھ رکھتے۔۔ درخشاں کے منہ سے نکلنے والی

چیخوں کا گلا گھونٹا ۔۔

میں یہی ہوں۔۔ آپ کے پاس۔۔ ڈرنے کی ضرورت نہیں ۔۔"

WAFA SHAH

اسے اپنے قریب کرتے ہوئے۔۔وہ دھیمی سرگوشی نما آواز میں بولا

۔۔"

درخشاں نے اپنی بڑی بڑی آنکھیں پھیلا کر بہت قریب سے اسکے چہرے

کو دیکھا ۔۔"

جو بہت نرم لہجے میں اسے اپنے ساتھ ہونے کا یقین دلا رہا تھا ۔۔"

درخشاں نے فوراً اسکے قریب ہوتے حسام کی گردن میں چہرہ چھپایا ۔۔"

گولیوں کی آواز سنتے اسکا خوف مکمل طرح ختم تو نہیں ہوا۔۔ لیکن حسام

کے یہ الفاظ نا جانے کیوں اسے اندر تک پرسکون کر گئے تھے ۔۔"

اس نے دھیرے سے ہاں میں سر ہلایا ۔۔

اور وہ جو ایک پل کیلئے اسکے عمل پر اپنی جگہ تھم گیا تھا۔۔ ہوش میں آیا

۔۔

خانم مجھے نہیں پتا۔۔ کہ وہ کتنے آدمی ہیں ۔۔

WAFA SHAH

اور جس قدر دھند چھائی ہوئی ہے۔۔ایسے میں ان کا مقابلہ کرنا سراسر

بیو قوفی ہی کہلائے گی ۔۔"

اگر میں اکیلا ہوتا۔۔تو پھر بھی رسک لے سکتا تھا۔۔لیکن آپ کے ساتھ

ہوتے بالکل نہیں۔۔

ہمیں بھاگنا ہو گا ۔۔

اسے خود سے نرمی کے ساتھ الگ کرتا دھیمے لہجے میں گویا ہوا ۔۔

لیکن میر ہم بھاگ کر جائیں گے کہاں ؟؟؟اس دھند میں تو کچھ بھی

دکھائی نہیں دے رہا ؟؟؟

مسلسل ہوتی فائرنگ کی آواز پر وہ ڈر سے مزید اس میں سمٹتی۔۔پریشان

لہجے میں بولی ۔۔"

سڑک سے اتر کر جنگل کے راستے سے ۔۔

درخشاں کا ڈر کر اسکے سینے میں سمٹنا،،اسکے دل میں ہلچل مچا گیا تھا ۔۔

WAFA SHAH

لیکن یہ وقت ان سب چیزوں کا نہیں تھا ۔۔"

اس لیے وہ خود کو کمپوز کرتا ۔۔ آس پاس دیکھتے ۔۔ جہاں گھرے

اندھیرے میں ایک ہاتھ کو دوسرا ہاتھ سجھائی نہیں دے رہا تھا ۔۔

سرگوشی میں بولا ۔۔

اور اب تو ۔۔ فائرنگ بھی بند ہو چکی تھی ۔۔ جبکہ بھاری قدموں کی آواز

بہت قریب آتی جارہی تھی ۔۔

مطلب کے وہ لوگ چیک کرنے آرہے تھے ۔۔ کہ یہ لوگ زندہ ہیں یا پھر

انکی گولیوں کا شکار ہو گئے ۔۔"

میر ۔۔"

شش،،، آواز مت نکالیے گا ۔۔"

وہ جو ماحول میں یکدم خاموشی چھانے پر اس سے کچھ کہنے والی تھی

۔۔ اسکے لبوں پر دوبارہ ہاتھ رکھتے وہ سرگوشی میں بولا ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ کان ابھی تک گاڑی کے قریب آتے قدموں کی چاپ پر تھے ۔۔"

حسام کے حکمیہ لہجے پر اتنی ٹینشن والے ماحول کے باوجود درخشاں نے

اسے تیز نظروں سے گھورا تھا۔۔"

جسکا دوسری طرف دھیان ہونے کی وجہ سے میر نوٹس ہی نہیں لے پایا

تھا ۔۔"

انہیں قریب آتے محسوس کر۔۔ حسام نے اسے اپنے حصار میں لیتے

۔۔زمین پر رینگنے کے انداز میں دوسری طرف کھسکنا شروع کر دیا۔۔"

جس سے اسکے زخمی بازو کا درد کچھ اور بڑھ گیا ۔۔

لیکن وہ لب بھینچ کر برداشت کرتا۔۔ آگے بڑھتا جا رہا تھا۔۔ سڑک کے

ساتھ ہی ڈھلوان تھی ۔۔ جہاں سے وہ لوگ آسانی کے ساتھ جنگل میں

اتر سکتے تھے ۔۔"

جہاں یقیناً انہیں ان لوگوں سے چھپنے کی جگہ مل جاتی ۔۔"

WAFA SHAH

مالک وہ لوگ یہاں پر نہیں ہیں ۔۔

خالی گاڑی کو دیکھ کر ان غنڈوں کا ایک ساتھی بولا۔۔

کیا مطلب۔۔ٹارچ لائٹ کی روشنی میں اس نے آس پاس کی جگہ کا تفصیلی

جائزہ لیا ۔۔

جہاں زمین پر حسام کے فون کے ساتھ خون کے دھبے پڑے ہوئے تھے

۔۔"

ڈھونڈو یہی کہیں پر ہونگے ۔۔"

لڑکا زخمی ہو چکا ہے۔۔ایسے میں وہ لوگ زیادہ دور نہیں جاسکتے ۔۔

زمین پر گرے خون کو اپنے پوروں پر اٹھاتے۔۔وہ چمکتی آنکھوں سے

بولا ۔۔"

حسام کو گاڑی سے باہر نکل ٹائر کا جائزہ لیتے۔۔وہ لوگ دیکھ چکے تھے،،،

اور پھر نشانہ بنا کر اسکے سینے پر گولی چلائی تھی ۔۔

WAFA SHAH

لیکن عین وقت پر اس نے رخ بدل لیا۔۔اور سینے میں لگنے والی گولی دائیں

بازو پر کندھے کے قریب لگی ۔۔

اسکی بات پر سر ہلاتے اسکے ساتھی چاروں طرف پھیل کر انہیں ڈھونڈنا

شروع ہوگئے ۔۔"

دوسری طرف حسام درخشاں کو لے کر ڈھلوان سے جنگل میں اتر چکا تھا

۔۔"

جو زیادہ گھنا تو نہیں تھا ۔۔"

پر اس اندھیری کورے والی رات میں بے حد ڈراؤنا محسوس ہو رہا تھا ۔۔"

جسے دیکھ درخشاں نے تھوک نگلا ۔۔"

میر ۔۔"

بے ساختہ ہی اس نے حسام کے دائیں بازو کو تھاما ۔۔

حسام کے لبوں سے ہلکی سی کراہ نکلی۔۔ درخشاں اسکی طرف متوجہ ہوئی

۔۔"

کیا ہوا ہے تمہیں؟؟

اسکے کراہنے پر وہ ابھی سوال کرتی۔۔ جب اسے اپنے ہاتھ پر نمی کا

احساس ہوا۔۔

اس نے حسام کے بازو کو چھوڑا اپنے ہاتھ کو دیکھا۔۔"

جس پر خون لگا ہوا تھا۔۔"

اس نے پریشان نظروں سے حسام کی طرف دیکھا۔۔ "تمہیں چوٹ لگی

ہے؟؟؟

کچھ نہیں ہوا خانم۔۔ چھوٹی سی چوٹ ہے۔۔ ٹھیک ہو جائے گی

فلحال ہمیں یہاں کہیں چھپنے کی جگہ ڈھونڈنی ہو گی۔۔"

اسکا ہاتھ تھام کر وہ تیز قدموں سے آگے کی طرف بڑھنے لگا۔۔"

WAFA SHAH

کیونکہ وہ کسی بھی وقت انکا پیچھا کرتے یہاں پر پہنچ سکتے تھے ۔۔"

لیکن ۔۔"

میں ٹھیک ہوں۔۔اس بار انداز ذرا سرد تھا ۔۔

جو درخشاں نے شدت سے محسوس کیا۔۔ آخر کب وہ اس سے ایسے لہجے میں مخاطب ہوا تھا۔۔بلکہ ہمیشہ درخشاں ہی اسکی بے عزتی کرتی آئی تھی جس کے باوجود اس نے کبھی اس کے سامنے سر نہیں اٹھایا تھا ۔۔"

درخشاں نے برا مناتے فوراً اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچا ۔۔

حسام نے پلٹ کر اسکی طرف دیکھا ۔۔"

ہم خود چل سکتے ہیں۔۔سپاٹ لہجے میں بولتے۔۔وہ تیز قدموں سے اسکے آگے چلنے لگی ۔۔"

خانم یہ ضد کرنے کا وقت نہیں ہے۔۔اندھیرہ بہت زیادہ ہے۔۔اور جنگل میں کئی جگہوں پر گہرے کھڈے موجود ہیں ۔۔

WAFA SHAH

آپ کو چوٹ لگ جائے گی ۔۔"

حسام نے نرم لہجے میں بولتے سمجھانے کی کوشش کی ۔۔

تو پھر ہمیں لگے گی ۔۔نا چوٹ تمہیں کیوں فکر ہو رہی ہے ؟؟ وہ غصے میں بولتے تیز تیز آگے بڑھتی جا رہی تھی ۔۔"

جب اندھیرے میں اسکا پاؤں کسی درخت کے جڑ سے اٹکا۔۔ نتیجہ وہ منہ کے بل زمین پر گری ۔۔"

میر ۔۔"

اسکے منہ سے نکلنے والی چیخ جنگل میں دور دور تک سنائی دی تھی ۔۔"

اور وہ لوگ جو ان دونوں کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے جنگل تک آگئے تھے ۔۔اسکی چیخ پر متوجہ ہوتے ۔۔ آواز کی سمت میں بھاگنے لگے ۔۔"

حسام نے فوراً آگے بڑھ کر درخشاں کو سیدھا کیا۔۔ جسکا چہرہ کپڑوں سمیت کیچڑ والے پانی میں گرنے کی وجہ سے گندا ہو چکا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

حسام کے لبوں کو بے ساختہ مسکراہٹ نے چھوا ۔۔

لیکن دوسرے ہی پل بھاگتے قدموں کی آواز اپنے بہت قریب سنتے

۔۔اس نے جلدی سے درخشاں کو اٹھایا ۔۔"

اور آس پاس دیکھنے لگا۔۔ جہاں اندھیرے اور دھند کے علاوہ کچھ دکھائی

نہیں دے رہا تھا ۔۔"

یہ سب تمہاری وجہ سے ۔۔

ششش،،، خانم وہ لوگ ہمارے بہت قریب آگئے ہیں۔۔ پلیز آواز نہیں

اپنی حالت کو دیکھ کر وہ غصے میں حسام پر چیخنے لگی تھی۔۔ جب حسام اسکے

لبوں پر ہاتھ رکھتے،، سرگوشی میں بولا ۔۔

جس پر درخشاں نے بے بس نگاہوں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

کیچڑ میں گرنے کی وجہ سے درخشاں کا لباس گندا ہونے کے ساتھ ساتھ

مکمل بھیگ بھی گیا تھا ۔۔

WAFA SHAH

اوپر سے اس نے ایک گرم شال کے علاوہ سویٹر یا جرسی وغیرہ بھی نہیں پہنی تھی ۔۔"

سردی کی زیادتی سے اب اسکے دانت بجنے شروع ہو چکے تھے ۔۔"

حسام جانتا تھا۔۔ کہ درخشاں کو سردی بہت جلد ایفکٹ کر جاتی ہے۔۔ اور اگر وہ زیادہ دیر اسی حالت میں رہتی تو ۔۔

بہت جلد بیمار پڑ جاتی ۔۔"

لیکن اس اندھیرے میں اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا ۔۔

اوپر سے لمحہ بالمحہ بھاگتے قدموں کی آواز قریب سے قریب تر آتی جا رہی تھی ۔۔"

اور اسکے پاس تو موبائل بھی نہیں تھا۔۔ جس سے وہ کسی کو اپنی مدد کیلیئے بلا لیتا ۔۔

اسے جو کرنا تھا۔۔ ابھی کرنا تھا۔۔ اور اکیلے ہی کرنا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

تبھی درخشاں کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے۔۔اس نے بنا سمت کا تعین کرتے بھاگنا شروع کر دیا تھا ۔۔"

ایک تو بھاگنے سے درخشاں کے جسم میں دوڑتے خون میں روانی آتی ۔۔اور باڈی خود با خود ٹمپریچر گین کرتی۔۔ جس سے کچھ دیر کیلیئے ہی صحیح سردی کی شدت میں کمی واقع ہوتی ۔۔

دوسرا وہ ان لوگوں سے دوری بناتے۔۔ آس پاس چھپنے کیلیئے کوئی مناسب جگہ تلاش لیتا ۔۔

کیونکہ وہ جانتا تھا۔۔ درخشاں یہ ہڈیوں کو ٹھٹھرا دینے والی سردی زیادہ دیر برداشت نہیں کر سکتی تھی ۔۔"

آخر وہ محلوں میں راج کرنے والی نازک سی لڑکی۔۔ جسکی ایک چھینک پر پوری حویلی اکٹھی ہو جاتی تھی۔۔ اسے کہاں عادت تھی یہ سب کچھ برداشت کرنے کی ۔۔

WAFA SHAH

اس لیے جلد از جلد کسی جگہ کا انتظام کرنا بہت ضروری تھا ۔۔

اور جلد اسے ایسی جگہ مل بھی گئی تھی ۔۔"

کیونکہ یہ علاقہ آبادی سے زیادہ دور نہیں تھا۔۔ تو بہت سے لوگ جنگل میں لکڑیاں کاٹنے کیلیئے بھی آتے تھے ۔۔"

اور اسکے علاوہ دیر سویر ہو جانے پر رکنے اور آرام کرنے کیلیئے چھوٹی موٹی لکڑی کی جھونپڑیاں بھی بنا رکھیں تھیں ۔۔"

اور سب سے اچھی بات یہ تھی۔۔ کہ وہ زمین سے اوپر تھی۔۔ یعنی کہ جنگلی جانوروں سے بچاؤ کیلیئے۔۔ درخت کے اوپر محفوظ مقام پر ۔۔"

جسے دیکھ کر وہ رک گیا تھا ۔۔"

کیونکہ اسے یہ جگہ مناسب لگی تھی۔۔ دوسری طرف درخشاں جسکا بھاگ بھاگ کر اب سانس پھول چکا تھا ۔۔

اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھ کر گہرے سانس لینے لگی ۔۔"

WAFA SHAH

خانم ہمیں درخت کے اوپر چڑھنا ہو گا ۔۔"

درخت پر ؟؟؟اس نے حیرت سے سامنے موجود درخت کی طرف دیکھا

۔۔

جو دکھنے میں اتنا بڑا تھا۔۔ کہ اسکی مکمل اونچائی دھند کی وجہ سے دکھائی

نہیں دے رہی تھی ۔۔"

لیکن میر ہم کیسے چڑھے گے۔۔ ہمیں تو درخت پر چڑھنا نہیں آتا؟؟اور

یہ کتنا بڑا ہے۔۔اوپر سے پکڑنے کیلئے بھی کوئی چیز موجود نہیں۔۔اور

سب سے بڑی بات۔۔ اتنی سردی میں ہم اس درخت پر چڑھ کر نہیں

بیٹھ سکتے۔۔ ہماری طبیعت پہلے ہی خراب ہو رہی ہے ۔۔

درخشاں کی بات پر حسام نے گہرا سانس بھرا ۔۔

خانم اس درخت کو غور سے دیکھے۔۔اسکے تنوں کے درمیان ایک لکڑی

کی جھونپڑی بنائی گئی ہے ۔۔

WAFA SHAH

جہاں پر ہم ان غنڈوں سے چھپ سکتے ہیں۔۔اور سردی سے بچنے کیلئے

بھی کوئی نا کوئی انتظام ہو جائے گا۔۔"

جھونپڑی کہاں پر ہے ؟؟

حسام کی بات پر حیران ہوتے درخشاں نے دوبارہ اس درخت کی طرف

دیکھا۔۔لیکن دھند زیادہ ہونے کی وجہ سے اسے درخت کی چند ایک

ٹہنیوں کے علاوہ کچھ خاص نظر نہیں آیا۔۔

خانم ایسے پتا نہیں چلے گا۔۔

آپ اوپر چڑھے خود با خود پتا چل جائے گا۔۔"

لیکن میر ہم اوپر کیسے چڑھے گے؟؟میرے کندھوں پر پاؤں رکھ کر۔۔

درخت کے قریب جاتے وہ زمین پر گھٹنے کے بل بیٹھ گیا تھا۔۔"حسام کے

اس عمل کو درخشاں نے حیران نظروں سے دیکھا۔۔

WAFA SHAH

ایک جھجھک سی تھی۔۔جو اسے اسکے قریب جانے سے روک رہی تھی

۔۔آخر وہ کیسے اسکے کندھوں پر یوں چڑھ جاتی ۔۔

سوچ کر ہی گلابی چہرہ سرخ ہونے لگا ۔۔

جلدی کریں خانم۔۔ورنہ وہ لوگ آجائیں گے ۔۔

اسے ایک ہی جگہ پر جما دیکھ کر وہ ذرا سخت لہجے میں بولا۔۔ویسے بھی

کندھے کے درد سے جان جا رہی تھی وہ الگ ۔۔

اوپر سے خون زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے اسے اب کمزوری بھی محسوس

ہونے لگی تھی ۔۔

آنکھوں کے آگے اندھیرہ چھا رہا تھا ۔۔"

جسے وہ بار بار سر جھٹک کر دور کر رہا تھا ۔۔"

حسام کی بات پر وہ جیسے ہوش میں آئی۔۔اور دوسرا کوئی راستہ نا نظر آنے

پر۔۔مرتے کیا نہ کرتے کے مصداق اس نے آگے بڑھ کر درخت کا

WAFA SHAH

سہارا لیتے۔۔ایک ایک کرتے اپنے دونوں پاؤں۔۔دائیں بائیں اسکے کندھوں پر رکھے ۔۔

درخشاں کا وزن پڑتے ہی اسکے زخمی بازو سے درد کی ایک شدید لہر اٹھی تھی ۔۔

جو اسکے پورے وجود میں سرائیت کرتی۔۔چند لمحوں کیلیئے اسے تڑپنے پر مجبور کر گئی ۔۔

لیکن اس نے اپنی چیخ کو لبوں سے آزاد ہونے کی اجازت نہیں دی ۔۔

ضبط کی انتہا سے اسکا چہرہ مکمل سرخ ہو چکا تھا۔۔لیکن اسکے باوجود بھی سر جھٹکتے ہوئے،،،وہ آہستہ آہستہ کھڑا ہونے لگا ۔۔"

جسکی وجہ سے درخشاں جو اسکے کندھے پر کھڑی تھی۔۔اسکے ہاتھ آسانی سے درخت کے تنے تک پہنچ گئے ۔۔

WAFA SHAH

جسے دونوں ہاتھوں سے تھامتے وہ اسکے اوپر چڑھ گئی تھی۔۔"جسکی بالکل اوپر والی شاخ پر ہی لکڑی کی وہ چھوٹی سی جھونپڑی بنی ہوئی تھی ۔۔

جو دھند اور اس درخت کی گھنی شاخوں کی وجہ سے پہلے اسے دکھائی نہیں دی تھی ۔۔"

خانم تھوڑا سا آگے ہو جائیں ۔۔

حسام جو جیسے تیسے کر کے اوپر چڑھ آیا تھا۔۔اسے ایک ہی جگہ پر ٹکے دیکھ درد سے بھینچے ہوئے لہجے میں بولا ۔۔"

جس پر وہ فوراً آگے ہوئی ۔۔"

جبکہ حسام نے سردی سے سن ہوتے ہاتھوں اور زخم سے اٹھتی درد کی ٹیسوں کو برداشت کرتے درخت کے تنے سے سر ٹکایا ۔۔"

میر۔۔"سردی،،،لگ رہی ہے ۔۔"

سردی سے ٹھٹھرتے وہ بمشکل اٹکتے لہجے میں گویا ہوئی ۔۔

WAFA SHAH

اپنی عادت کے برعکس ایسے بولتے ہوئے۔۔وہ حسام کو بہت معصوم لگی

۔۔ناچاہتے ہوئے بھی اسکے لب مسکرائے ۔۔

اور وہ ہمت کر کے اٹھا۔۔ آجائیں۔۔اپنا ہاتھ اسکی طرف بڑھاتے حسام

نے کھڑے ہونے کا بولا ۔۔"

جس پر عمل کرتے اس نے اپنا کانپتا ہوا۔۔ سردی سے نیلا پڑتا نازک ہاتھ

اسکے مظبوط ہاتھ پر رکھا ۔۔

جس کی نرماہٹ محسوس کرتے حسام کا دل زوروں سے دھڑکا ۔۔

اس نے درخشاں کے سردی سے برف بن چکے ہاتھ پر گرفت مظبوط

کرتے اسے اپنے قریب کیا ۔۔"

درخشاں نے اسکے اس عمل پر حیران نظروں اسکی طرف دیکھا ۔۔

جب حسام نے بناوقت ضائع کرتے اسے کمر سے تھام کر اوپر کی طرف

اٹھایا ۔۔

WAFA SHAH

یہ بہت ہی تناور برگد کا درخت تھا۔۔ جسکی عمر کم از کم بھی سو سال سے

زیادہ ہوگی ۔۔

اسکے تنے ضرورت سے زیادہ بڑے اور شاخیں بے حد گھنی تھیں۔۔ جنکے

درمیان پہاڑی لوگ اکثر ایسی جھونپڑی بنا لیتے تھے ۔۔"

جو کہ باہر سے دیکھنے پر ٹھیک سے نظر بھی نہیں آتی تھیں ۔۔"

یہ جنگلی جانوروں سے بچنے کیلئے ایک محفوظ پناہ گاہ تھی ۔۔ جو اب ان

لوگوں کے کام آنے والی تھی ۔۔"

اپنی کمر پر کھبتی اسکی سخت انگلیوں کو محسوس کر۔۔ ایک پل کیلئے

درخشاں کی دھڑکنیں تھمی ۔۔

اسے حسام کی گرم سانسیں اپنے پیٹ پر بہت قریب محسوس ہوئیں ۔۔"

WAFA SHAH

ایک الگ سا احساس اسکے اندر بیدار ہونے لگا۔۔"جبکہ حسام اسکے احساسات سے بے پرواہ اسے اپنے بازو میں اٹھتے درد کو برداشت کرتے اسے اوپر والے تنے پر منتقل کرتا خود بھی اوپر چڑھنے لگا۔۔"

اور پھر آگے بڑھ کر اس چھوٹی سی لکڑی کی جھونپڑی کا چھوٹا سا دروازہ کھولا۔۔جو اتنا تنگ اور چھوٹا تھا کہ ایک وقت میں ایک ہی انسان اسکے اندر داخل ہو سکتا تھا۔۔"

حسام نے پہلے اسکے اندر داخل ہوتے جیب سے اپنا لائٹر نکال کر اس جگہ کا جائزہ لیا،،،جو بہت زیادہ بڑی تو نہیں تھی۔۔البتہ دو لوگ آرام سے اٹھ بیٹھ سکتے تھے۔۔

جبکہ لکڑی کے فرش پر سوکھی گھاس بھی موجود تھی۔۔

اور ایک طرف چھوٹے سے لوہے کے باؤل میں ادھ جلی ہوئی لکڑیاں پڑی تھیں۔۔

WAFA SHAH

یعنی کہ سونے کے ساتھ سردی سے بچاؤ کا بھی انتظام تھا ۔۔

خانم آجائیں۔۔اس طرف سے مطمئن ہونے کے بعد۔۔اس نے

درخشاں کو اندر بلایا ۔۔

جو سردی کی زیادتی سے کانپتی۔۔اب اپنے حواس گنوانے کے در پر تھی

۔۔"

اسکی حالت کو دیکھ۔۔حسام نے آگے بڑھ کر اسے اپنے حصار میں لیا

۔۔"اور اسے جھونپڑی کے اندر لیتے دروازہ بند کر دیا ۔۔"

خانم آپ ٹھیک ہیں ؟؟؟

اسے زمین پر بچھی گھاس پر بٹھاتے،،،وہ فکر مندی سے بولا ۔۔"

جس پر اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔ایک تو سردی اوپر سے اس جگہ پر

اندھیرہ اس قدر زیادہ تھا۔۔کہ جسے دیکھ اسکا دل خوف سے بند ہونے

کے قریب پہنچ گیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اوپر سے سانس بھی رک رک کر آرہی تھی۔۔"اسے اپنے وجود سے جان نکلتی محسوس ہونے لگی ۔۔"

درخشاں کے ساتھ یہ شروع سے ہی مسئلہ تھا۔۔کہ وہ زیادہ اندھیرے والی جگہ پر نہیں رہ سکتی تھی ۔۔

دل گھبرانے لگتا تھا اور سانس بند ہونے لگتی تھی ۔۔"

م،،،،میر،،، ہمیں سانس،،، نہیں آ،،،رہی

یہ چند ٹوٹے پھوٹے الفاظ بھی بمشکل ہی اسکے لبوں سے ادا ہوئے تھے ۔۔"

جسے سن کر حسام نے پریشانی سے اسکے دونوں سرد پڑتے ہاتھوں کو باری باری مسلنا شروع کیا ۔۔"

خانم ۔۔

لیکن درخشاں پر تو اسکی کوشش کا کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

وہ مزید ٹھنڈی پڑتی جا رہی تھی ۔۔

اس نے اپنی جیب سے دوبارہ لائٹر نکالتے جلایا۔۔ جسکی ہلکی سی روشنی میں اسے درخشاں کا سردی سے نیلا پڑتا چہرہ دکھائی دینے لگا ۔۔"

اسکا لباس جو مکمل بھیگا ہوا تھا ۔۔

اس کیلیئے مزید پریشانی کا باعث بن رہا تھا۔۔" اسے فوری طور پر گرمائش کی ضرورت تھی ۔۔اس نے پاس ہی رکھے باؤل میں لکڑیوں کو ٹھیک سے سیٹ کرتے انکے درمیان سوکھی گھاس رکھ کر آگ جلائی ۔۔"

جس سے اس جھونپڑی میں گرمائش کے ساتھ ساتھ روشنی بھی پھیلی ۔۔

جسے دیکھ حسام نے فوراً اٹھ کر اپنی اوڑھی ہوئی چادر۔۔ جھونپڑی کے دروازے پر پھیلا دی۔۔ تا کہ یہاں سے روشنی اور دھواں باہر جاتے ان غنڈوں کو انکی طرف متوجہ نا کر دے ۔۔"

WAFA SHAH

اور پھر پلٹ کر اسکے قریب آیا۔۔ جسکی کمرے میں روشنی پھیلتے دیکھ جان میں جان آئی تھی ۔۔"

○○○○○○○○○○○○○○○○○○

خانم آپ ٹھیک ہیں ؟؟؟

اس سے کچھ فاصلے پر براجمان ہوتے وہ نرمی سے پوچھنے لگا۔۔ ہمم،،، بس سردی،، لگ رہی ہے ۔۔"

گہرا سانس بھر کر،،، خود پر قابو پانے کی کوشش کرتی،،، وہ دھیمے سے بولی ۔۔"

جب اسکی اچانک نظر۔۔ حسام کے دائیں بازو پر پڑی۔۔ جو مکمل خون سے بھیگا ہوا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

میر تمہاری چوٹ سے خون بہہ رہا ہے ۔۔

وہ یکدم پریشان ہوتی اسکے قریب آگئی ۔۔"

اپنے بازو پر موجود اسکے ٹھنڈے ہاتھوں کا لمس محسوس کرتے ۔۔اس

نے درخشاں کی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

جو فکر مند نگاہوں سے اسکے زخم کا جائزہ لے رہی تھی ۔۔"

اومائی گاڈ تمہیں تو گولی لگی ہے۔۔"زخم کی گہرائی کو دیکھ وہ پریشانی سے

اونچی آواز میں بولی ۔۔

شش،،، خانم آہستہ ۔۔ورنہ وہ لوگ متوجہ ہو جائیں گے ۔۔

اسکی اونچی آواز پر حسام نے اسے نرم لہجے میں احساس کروایا

۔۔"درخشاں نے اپنی زبان دانتوں تلے دبائی ۔۔

WAFA SHAH

سوری ہم بھول گئے تھے۔۔ اور تم،،، تم اپنا خیال نہیں رکھ سکتے،،، جب ہم نے تم سے پوچھا۔۔ تو بتا نہیں سکتے تھے۔۔ کہ گولی لگی ہے۔۔ اور تم کتنی آسانی سے ہمیں اسی زخمی بازو سے اٹھائے جا رہے تھے ۔۔"

کتنا درد ہوا ہو گا،،، بیوقوف

درخشاں کے غصے میں آکر ڈانٹنے پر حسام کے لبوں پر نرم مسکراہٹ آئی ۔۔ اس کیلیئے درخشاں کا یہ روپ بہت نیا اور انوکھا تھا ۔۔

اپنی فکر چھوڑ کر اسکا خیال کرتی ہوئی،،، وہ اسے بہت اپنی اپنی سی لگی ۔۔"

بہت قریب ہونے کی وجہ سے درخشاں کی خوشبو سانسوں میں سمانے لگی ۔۔"

دل میں الگ سے جذبات سر اٹھانے لگے ۔۔"

حق ملکیت کا احساس،،، اسے بھٹکانے لگا ۔۔

میر ۔۔"

WAFA SHAH

اسے الگ ہی دنیا میں کھوئے ہوئے دیکھ درخشاں نے اسکی آنکھوں کے

آگے چٹکی بجائی ۔۔"

حسام ہوش میں آیا ۔۔

تم ٹھیک ہو ؟؟؟

درخشاں نے جانچتی نگاہوں سے اسکی طرف دیکھتے،، سوال کیا ۔۔"

حسام سنبھلا ۔۔

ہمم ٹھیک ہوں ۔۔"

دو حرفی جواب دے کر وہ سائیڈ میں ہونے لگا۔۔جب درخشاں نے اسے

روکا ۔۔"

حسام نے سوالیہ دیکھا ۔۔"

کیا اب ساری رات ایسے ہی گزارنے کا ارادہ ہے ۔۔

WAFA SHAH

درخشاں کی اس بات پر حسام نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔ ہمارا مطلب تھا کہ بازو سے گولی نہیں نکالنی ؟؟

دیکھو نا اگر گولی تمہارے بازو میں یونہی اندر رہی۔۔ اور تمہیں کچھ ہو گیا ۔۔ تو ہم اس درخت سے نیچے اتر کر گھر کیسے جائینگے ؟؟

حسام جو سوچ رہا تھا۔۔ کہ درخشاں کو اسکی فکر تھی۔۔ اسکی آخری بات نے اسکی ساری امیدوں پر پانی پھیر دیا ۔۔"

oooooo

پارٹ ٹو

فکر نا کریں۔۔ آپکو صحیح سلامت گھر پہنچانے سے پہلے اس دنیا سے نہیں جاؤنگا ۔۔"

سپاٹ لہجے میں بولتے وہ اسکے قریب سے اٹھ کھڑا ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

ارے ہم مذاق کر رہے تھے بدھو۔۔"

اسکی ناراضگی کو محسوس کرتے وہ مسکرا کر بولی۔۔ لیکن حسام نے کوئی بھی ری ایکشن دیئے بنا رخ موڑ کر اپنی پہنی ہوئی قمیض اتاری ۔۔

جبکہ حسام کے اس عمل کو پھٹی نگاہوں سے دیکھتے درخشاں نے فوراً اپنا رخ بدلہ تھا ۔۔"

وہ اس وقت سفید کلف لگے گرم کھدر کے سوٹ میں ملبوس تھا۔۔ جو عام طور پر حویلی کے مرد پہنا کرتے تھے ۔۔"

جو آج درخشاں نے پہلی بار نوٹس کیا۔۔ ورنہ اس نے تو ہمیشہ اسے ایک ملازم جانتے کبھی اسکے پہننے اوڑھنے پر دھیان ہی نہیں دیا تھا ۔۔

حویلی میں سب اسے خون بہا میں آئے ہوئے نوکر کی ہی حیثیت سے جانتے تھے ۔۔

یعنی کے اسکے لالا کے خون کے بدلے ۔۔

WAFA SHAH

جن سے وہ بے انتہا پیار کرتی تھی ۔۔اور حسام کا باپ انکا قاتل تھا۔۔اس چیز نے درخشاں کو اس سے نفرت کرنے پر مجبور کر دیا تھا ۔۔"

اس نے حویلی کے ملازمین کے بھڑکانے پر غصے میں آ کر اس پر کئی بار ہاتھ بھی اٹھایا تھا ۔۔"

اسے آج بھی یاد تھا۔۔ جس دن اسکے لالا کا قتل ہوا تھا۔۔اور بابا سائیں پنچائیت سے اسے اپنے ساتھ لے کر لوٹے تھے ۔۔"

بارہ سال کا وہ معصوم سا بچہ جو حویلی میں سب کو اونچا اونچا روتا دیکھ سہم کر خوفزدہ نگاہوں سے ان کی طرف دیکھ رہا تھا ۔۔

اور بابا سائیں اسے اپنے خاص ملازم کے حوالے کرتے خود اسکے لالا کا جنازہ اٹھا کر قبرستان کی روانہ ہو گئے تھے ۔۔

WAFA SHAH

وہ اور اسکی اماں سائیں (بڑی خانم) کتنا روئیں تھیں ۔۔ کہ انہیں نا لے کر جائیں ۔۔ پر سب کا یہی کہنا تھا ۔۔ جنازے کو زیادہ دیر گھر میں نہیں رکھا جاتا ۔۔

جانے والا تو چلا گیا آپ لوگ صبر کریں ۔۔"

جب فرش پر بیٹھی ہوئی ایک خاندان کی عورت کی نظر اس پر پڑی تھی ۔۔

اس نے سوالیہ نظروں سے ملازم کی طرف دیکھا ۔۔

جس نے انہیں بتایا کہ یہ گلشیر خان کا بیٹا ہے ۔۔ بڑے خان اسے خون بہا میں لے کر آئیں ہیں ۔۔"

جسے سن کر وہاں بیٹھی عورتوں میں کھلبلی سی مچ گئی تھی ۔۔

کیونکہ ان سب نے زندگی میں پہلی دفعہ کسی لڑکے کو ونی ہوتا دیکھا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

سب لوگ اسے نفرت بھری نگاہوں سے دیکھنے لگے تھے۔۔"یہ ہمارے چھوٹے خان کے قاتل کا بیٹا ہے ۔۔"

فرخندہ بیگم۔۔جو عماد خان کی بیگم تھیں۔۔اور درخشاں کو اس وقت اپنے سینے سے لگا کر بیٹھی تھیں ۔۔

نفرت سے گویا ہوئیں ۔۔

اسکی اماں سائیں نے اس ملازم کو اشارہ کیا تھا۔۔کہ وہ اسے یہاں سے لے جائے ۔۔

اور انکے حکم کی فورا تکمیل ہوئی تھی۔۔لیکن یہ لڑکا اسکے لالا کے قاتل کا بیٹا تھا۔۔یہ بات درخشاں کے ذہن پر پختہ ہو گئی تھی ۔۔"

جس کے چلتے زندگی کے ہر موڑ پر اس نے حسام کی تذلیل کی تھی۔۔

حتیٰ کہ چھوٹے خان کی تدفین کے چوتھے دن جب بڑے خان نے ان دونوں کے نکاح کا اعلان کیا ۔۔

WAFA SHAH

تواس نے بہت واویلا مچایا تھا ۔۔

اور بولا تھا کہ وہ اپنے لالا کے قاتل کے بیٹے سے کبھی نکاح نہیں کرے گی

۔۔" حسام اس وقت بارہ سال کا تھا۔۔ لیکن درخشاں سولہ کی تھی

۔۔زیادہ نہیں پر نکاح کے رشتے کو تھوڑا تھوڑا سمجھنے لگی تھی ۔۔"

اور اس وقت زندگی میں پہلی بار اسکے بابا سائیں نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا

۔۔"

اور اس چیز نے حسام کیلیئے اسکے اندر پل رہے نفرت کے بیج کو مزید بڑھاوا

دیا تھا ۔۔"

جسکا بدلہ اس نے کتنی بار اس پر ہاتھ اٹھا کر لیا ۔۔"

حسام کے ساتھ دن بادن خراب ہوتے اسکے رویے کو دیکھ،،، احمد یار خان

نے۔۔اسے پڑھنے کیلیئے شہر اسکی آنی کے پاس بھجوا دیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

پورے دس سال وہ اپنے گھر،، اپنے بابا سائیں اور اماں سائیں سے دور رہی تھی ۔۔"

بڑے خان بڑی خانم کے ساتھ کبھی کبھار اس سے شہر جا کر مل آتے تھے ۔۔ لیکن درخشاں کو اس چیز کی اجازت نہیں تھی ۔۔

اور یہ سب صرف اور صرف میر حسام خان کی وجہ سے ہوا تھا ۔۔"

جس نے حسام کیلئے اسکے دل میں پلتی نفرت میں مزید اضافہ کیا ۔۔

ماں باپ سے دوری ۔۔ آنی اور انکی فیملی کے بے جا لاڈ پیار اور دوستوں کی ضرورت سے زیادہ توجہ نے اسے مغرور،، ضدی اور بہت حد تک بے لگام بھی بنا دیا تھا ۔۔"

عام انسان کی تو اسکی نظر میں کوئی اہمیت ہی نہیں رہی تھی ۔۔"

اور برسوں بعد جب وہ حویلی لوٹی جہاں سب کچھ بدلہ ہوا تھا ۔۔ حسام بھی بڑا ہو چکا تھا ۔۔ اور قد کاٹھ میں اس سے چھوٹا ہونے کے باوجود بھی بہت

WAFA SHAH

بڑا لگتا تھا۔۔اور خوبصورت بھی حد سے زیادہ تھا۔۔جس پر کوئی بھی لڑکی

اپنا دل ہار دے لیکن درخشاں کی نظر میں ان سب کی کوئی ویلیو نہیں تھی

۔۔اس کیلیئے تو وہ اسکا دشمن تھا۔۔اسکے لالا کے قاتل کا بیٹا۔۔جسکی وجہ

سے اسے اتنے سال اپنے ماں باپ کی جدائی سہن کرنی پڑی ۔۔"

اور وہ اس چیز کا اس سے بدلہ لینا چاہتی تھی ۔۔

چونکہ وہ اب بچہ نہیں رہا تھا۔۔تو اس پر ہاتھ نہیں اٹھا سکتی تھی۔۔لیکن

بات پہ بات اسکی بے عزتی ضرور کرتی تھی ۔۔"

گھر میں سینکڑوں نوکر ہونے کے باوجود۔۔اپنے کام اس سے کرواتی

۔۔اور وہ خاموشی سے سب برداشت کر رہا تھا۔۔اسکا ہر کام بنا چوں

چراں کے فوراً کر دیتا ۔۔

اور یہی چیز اسے اندر سے مزید بے چین کرتی تھی۔۔آخر وہ اسکے سامنے

کچھ بولتا کیوں نہیں ۔۔

WAFA SHAH

اور اس پر بڑی خانم کی نصیحتیں ۔۔وہ تمہارا شوہر ہے ۔۔چاہے نکاح جن

بھی حالات میں ہوا ۔۔اسکی عزت کرنا سیکھو ۔۔"

جو شروعات میں اسے بری لگتیں تھیں ۔۔اور وہ اپنا سارا غصہ بعد میں

اس پر ہی نکالتی ۔۔"

لیکن جب سے انہوں نے نرمی سے سمجھاتے ۔۔

اسے حسام کے بے قصور ہونے کا احساس دلایا تھا ۔۔

تب سے ہی درخشاں کا رویہ خود باخود اسکے ساتھ بدلنے لگا تھا ۔۔"

حسام خان کی خاموشی ۔۔جیسے اسکے قریب آنے پر اسکا چہرہ سرخ ہوتا تھا

۔۔اسکی وہ معصومیت ۔۔

اور کچھ دن پہلے کچن میں جیسے وہ اسکے قریب گئی تھی ۔۔"

وہ لمحہ یاد کرتے اسکا دل زوروں سے دھڑکا ۔۔"

WAFA SHAH

حالانکہ وہ بالکل غیر ارادی عمل تھا۔۔ حقیقت میں وہ ویسا کچھ بھی نہیں چاہتی تھی ۔۔

کیونکہ حسام کا رہن سہن۔۔ اسکی عادتیں۔۔ اسکی کم تعلیمات ۔۔

کچھ بھی اسکے سٹینڈرڈ پر پورا نہیں اترتا تھا ۔۔

لیکن نا جانے کیوں۔۔ اسکی آنکھوں میں نظر آتے درد کو دیکھ ایک لمحے میں وہ بہک گئی ۔۔"

پر اسکے باوجود بھی اسے احساس تھا۔۔ کہ اس نے آج تک جتنی اسکی تذلیل کی تھی ۔۔

وہ چاہتا تو اسے جھٹک سکتا تھا۔۔ اسکی بے عزتی کر سکتا تھا ۔۔

لیکن حسام نے ایسا کچھ نہیں کیا تھا ۔۔

اور نا ہی بعد میں اس چیز کا ذکر کرتے کوئی طعنہ دیا ۔۔

یہ چیز اسکے دل میں گھر کر گئی تھی ۔۔

WAFA SHAH

بڑی خانم جو اسکے بارے بولتی تھیں ۔۔

کہ میر خود درد سہہ کر بھی دوسروں کو خوشی دیتا ہے ۔۔

آج وہ اس نے اپنی آنکھوں سے بھی دیکھ لیا تھا ۔۔

خود تکلیف میں ہو کر بھی ۔۔ جیسے وہ اسکی حفاظت کر رہا تھا ۔۔

خود سے پہلے اسکے بارے میں سوچ رہا تھا ۔۔ اسے اب تک اس کے ساتھ

اپنے روا رکھے جانے والے رویے پر شدید افسوس ہو رہا تھا ۔۔"

oooooooooooo

شرٹ اتار کر ایک طرف رکھتے ۔۔ حسام نے اپنی ٹانگ کے ساتھ

حفاظت کیلئے بندھے چھوٹے موٹے ہتھیاروں میں سے ایک چھوٹا سا چاقو

نکالا ۔۔

WAFA SHAH

جو دیکھنے میں تو چھوٹا تھا۔۔ لیکن تھا بہت کام کی چیز۔۔ دشمن کو پل میں موت کے گھاٹ اتارنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔۔"

چاقو نکالنے کے بعد وہ دوبارہ اسکی طرف پلٹا۔۔ تاکہ آگ کی روشنی میں دیکھ کر اپنے کندھے سے گولی نکال سکے۔۔

لیکن درخشاں کو کانپتے ہوئے وجود کے ساتھ رخ موڑ کر بیٹھے دیکھ۔۔ حیرت سے اسکے قریب آیا۔۔"

خانم سب ٹھیک ہے ؟؟

اسکی آواز اتنے قریب سے سنتے وہ یکدم اچھل پڑی تھی۔۔

خانم ؟؟

درخشاں نے اپنے دل کی غیر ہوتی حالت پر بمشکل قابو پاتے جھکی نظریں اٹھا کر اسکی طرف دیکھا۔۔

جو پریشان نگاہوں سے اسکی طرف ہی دیکھ رہا تھا۔۔"

WAFA SHAH

کچھ نہیں،،، بس ہمیں،، سردی لگ رہی تھی۔۔اٹکتا ہوا لہجہ ۔۔

تو آپکو آگ کے قریب ہو کر بیٹھنا چاہیے نا۔۔ آپ کے کپڑے بھی گیلے ہیں۔۔ایسے تو سردی لگ جائے گی ۔۔"

وہ اسکی فکر کرتا ہوا بولا ۔۔

اب وہ اسے کیا بتاتی۔۔ کہ اسے شرٹ اتارتے دیکھ وہ شرما کر رخ پلٹ گئی تھی ۔۔

اسکا دل عجیب طریقے سے دھڑک رہا تھا۔ شاید اپنے اور اسکے درمیان رشتے کا احساس اسکے اندر بیدار ہونے لگا تھا ۔۔

وہ جو پچھلے کچھ دنوں سے بات بہ بات اسکے قریب جاتے اسے تنگ کر رہی تھی ۔۔

اسکی یہ شرارت اس پر ہی بھاری پڑنے لگی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

اسکا دل خود اسکی طرف مائل ہونے لگا تھا۔۔ "نہیں وہ اسے کچھ بھی نہیں بتا سکتی تھی ۔۔

وہ کیا سوچتا اسکے بارے۔۔ اس لیے سر ہلا کر تھوڑا آگ کے قریب ہو گئی ۔۔ لیکن لباس گیلا ہونے کی وجہ سے یہ آگ بھی اسے سکون نہیں پہنچا پا رہی تھی ۔۔

اسکا پورا وجود ہی سردی سے کانپ رہا تھا ۔۔

گلابی ہونٹ سردی کی زیادتی سے نیلے پڑ چکے تھے ۔۔"

جبکہ ہاتھ پاؤں مکمل سن ہو رہے تھے۔۔ اسے ایسا لگ رہا تھا۔۔ کہ اگر کچھ دیر وہ مزید اس لباس میں رہی تو۔۔ سردی سے جم کر مر جائے گی ۔۔

پر وہ اپنی وجہ اسے بھی مزید تنگ نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔ جو پہلے ہی زخمی تھا ۔۔

جسکا درد وہ اسکی گہری سبز آنکھوں میں اتری سرخی سے لگا سکتی تھی ۔۔

WAFA SHAH

وہ مرد تھا۔۔رو نہیں سکتا تھا۔۔شاید اسی لیے خاموشی سے برداشت کر

رہا تھا ۔۔

لیکن اسکی تکلیف اسکے چہرے سے عیاں ہو رہی تھی ۔۔"

جو آگ کے قریب بیٹھا۔۔اپنے زخم میں چاقو گھسائے۔۔بہت

بے دردی سے گولی نکالنے کی کوشش کر رہا تھا ۔۔

پر گولی تھی کہ نکلنے کا نام نہیں لے رہی تھی ۔۔"

اور خون روانی سے بہتا جا رہا تھا۔۔جسے دیکھ درخشاں کے دل کو کچھ ہونے

لگا تھا ۔۔"

وہ بے ساختہ اسے پکار گئی ۔۔"

میر ہم کر دیں ؟؟

حسام کا ہاتھ تھما۔۔اس نے اپنی سرخ نظریں اٹھا کر درخشاں کی طرف

دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

آپ کر لیں گی ؟؟

وہ پوچھ رہا تھا۔۔یا جتا رہا تھا۔۔اسے کچھ سمجھ نہیں آیا لیکن وہ اپنے اوڑھی ہوئی۔۔چادر جو ویسے بھی کیچڑ والے پانی سے بھیگی ہوئی تھی۔۔اور اسے سردی سے تحفظ دینے کی بجائے۔۔الجھن کا شکار کر رہی تھی۔۔اتار کر ایک سائڈ رکھتے۔۔اپنے دونوں بازو اوپر چڑھاتے اسکے قریب ہوئی ۔۔جیسے وہ اسکے بازو سے گولی نہیں نکالنے لگی۔۔بلکہ کسی محاذ پر جا رہی ہو

۔۔

حسام کے لبوں پر نرم مسکراہٹ کھلی ۔۔

پر درخشاں اسکی طرف متوجہ نہیں تھی۔۔وہ پریشان نگاہوں سے اسکے بازو سے بہتے خون کو دیکھ رہی تھی۔۔جو رکنے کا نام نہیں لے رہا تھا ۔۔اور جب اسے دوسرا کوئی راستہ نظر نا آیا تو اپنی بھیگی چادر اٹھا کر اسکے زخم پر رکھتے۔۔آرام آرام سے صاف کرنے لگی ۔۔"

WAFA SHAH

زخم پر کپڑا لگنے سے حسام کو تکلیف ہو رہی تھی۔۔ لیکن اس نے درخشاں کو روکا یا ٹوکا نہیں ۔۔

بلکہ خاموش نظروں سے اسکے چہرے کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔ جو بہت احتیاط کے ساتھ اسکے بازو سے خون صاف کرتے۔۔ اب اسکے ہاتھ میں پکڑا اچاقو لے کر اسکے مزید قریب ہوئی تھی۔۔ تاکہ اچھے سے دیکھ کر گولی نکال سکے ۔۔"

جبکہ درخشاں کے اس عمل پر حسام کی نارمل چلتی دھڑکنوں میں طغیانی آئی تھی ۔۔

اسکے نازک وجود کی خوشبو اسکی سانسوں میں سمانے لگی تھی ۔۔

اسکے نازک ٹھنڈے ہاتھوں کے نرم لمس کو محسوس کرتے۔۔ ایک الگ سا سکون روح میں سرائیت کرنے لگا ۔۔

دل کی دنیا بدلنے لگی ۔۔

WAFA SHAH

اندر دبے جذبات ابھرنے لگے۔۔ جنہیں پچھلے کچھ دنوں سے وہ مسلسل جھٹک رہا تھا۔۔

جس سے انجان وہ اسکے زخم کا جائزہ لینے میں مصروف تھی۔۔ کانپتے ہوئے ہاتھوں سے اس نے حسام کے ہاتھ سے چاقو لیتے آگ پر اسے گرم کرتے دوبارہ اسکے زخم پر رکھا ۔۔

اور گولی نکالنے کی کوشش کرنے لگی ۔۔"

جس سے ایک ناقابل برداشت درد کی لہر حسام کے وجود میں سرائیت کرتی اسکی جان نکال گئی ۔۔

اس نے بے ساختہ ہی درخشاں کے کندھے کو سختی سے تھاما ۔۔"

اسے حسام کی سخت انگلیاں اپنی نازک جلد میں کھبتی ہوئی محسوس ہوئیں ۔۔

لیکن سر جھٹک کر برداشت کرتے زخم کے اندر موجود چاقو پر زور دیا ۔۔

WAFA SHAH

اور دوسرے ہی لمحے گولی ایک جھٹکے سے باہر نکلی۔۔اور ساتھ ہی خون کی

پھوار ۔۔"

جسے دیکھتے اس نے فوراًاپنی چادر اٹھا کر دوبارہ اسکے زخم پر رکھتے خون

روکنے کی کوشش کی ۔۔

حسام نے درد سے بے حال ہوتے اپنا سر اسکے کندھے پر ٹکایا ۔۔

درخشاں اسکی حرکت پر ایک پل کیلئے جیسے تھم سی گئی۔۔اس نے نظریں

جھکا کر اسکے سر کی طرف دیکھا ۔۔"

ناجانے دل میں کیا سمائی کہ اپنا نازک ہاتھ اٹھا کر اسکی وسیع پشت پر رکھا

۔۔

شاید اسکے درد کو محسوس کرتے دلاسہ دینے کی کوشش کی۔۔"حسام نے

اپنا جھکا سر اٹھایا۔۔اور اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا ۔۔

WAFA SHAH

جو ہمدردی میں آکر اسکے بہت قریب چلی آئی تھی۔۔ کہ اسکے دل کی

دھڑکن حسام کو اپنے سینے پر محسوس ہو رہی تھی ۔۔"

کہ اسکا خود پر کیا ضبط جیسے جواب دینے لگا تھا ۔۔

وہ لوگ ایک دوسرے کی آنکھوں میں کھوئے ہوئے تھے

جب بھاگتے قدموں کی آواز اور ان غنڈوں کے مالک کی دھاڑ انہیں

یکدم جیسے ہوش کی دنیا میں واپس کھینچ لائی تھی ۔۔

آخر کہاں چلے گئے وہ لوگ ۔۔ڈھونڈو انہیں ورنہ ۔۔وہ لوگ ہمیں نہیں

چھوڑیں گے ۔۔

اگر اپنی زندگی پیاری ہے ۔۔تو کسی بھی حال میں ان لوگوں کو ڈھونڈھ کر

ختم کرنا ہو گا ۔۔"

رات کے سناٹے میں اسکی آواز پورے جنگل میں گونج رہی تھی ۔۔جسے

سن کر سہمتے ہوئے درخشاں مزید اس میں سمٹی ۔۔"

WAFA SHAH

میر --"

اسکی آنکھوں میں یکدم موت کا خوف اتر آیا تھا --"

حسام نے اسکے گرد اپنے بازو کا حصار بنایا۔۔ البتہ منہ سے کچھ نہیں بولا

--بلکہ اسکے لبوں پر ہاتھ رکھتے اسے بھی خاموش رہنے کا اشارہ کیا --"

اور جب ان لوگوں کے قدموں کی آواز دور چلی گئی۔۔ تو حسام نے اسکے

لبوں سے ہاتھ ہٹایا --

جو ڈر کی وجہ مکمل اسکے وجود کا حصہ بنی ہوئی تھی --"

میں آپکے ساتھ ہوں۔۔ ڈرنے کی ضرورت نہیں --

حسام کی سرگوشی پر اسکے دل کو تھوڑا سکون ہوا تھا۔۔ اس نے ہاں میں سر

ہلاتے گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتے۔۔ جیسے خود کو ریلیکس کرنے کی

کوشش کی --"

WAFA SHAH

لیکن ان سب میں وہ یہ بھول گئی۔۔ کہ وہ حسام کے کس قدر نزدیک بیٹھی تھی ۔۔"

جو اسکی ایک ایک ادا کو محبت پاش نظروں سے دیکھ رہا تھا ۔۔

اسکے سنہرے لمبے بال جو اسکے چہرے کے گرد کندھوں پر آگے کی طرف بکھر گئے تھے۔۔ انہیں نرمی سے سمیٹتے حسام نے واپس اسکی پشت پر ڈالا ۔۔"

اسکے کھردرے پوروں کے لمس پر درخشاں نے حیران ہوتے نظریں اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔

جن میں آج الگ سے ہی جذبات اپنی چھاپ دکھلا رہے تھے ۔۔

وہ میر حسام خان جو اسکے ذرا سے قریب آنے پر گھبرا کر فوراً اس سے دور بھاگ جاتا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اب لو دیتی نگاہوں سے اسکی طرف دیکھتا۔۔ درخشاں کو کنفیوز کر رہا تھا

۔۔"

آخر درخشاں نے آج سے پہلے حسام خان کا یہ روپ کب دیکھا تھا۔۔جو

لبوں سے بنا کچھ کہے بھی صرف اپنے احساس سے اسے اپنا دیوانہ کرتا جا

رہا تھا۔۔"

میر۔۔"

اسے نرمی سے پکارتے درخشاں نے جیسے اس فسوں خیز لمحے سے باہر نکلنا

چاہا۔۔

پلیز خانم۔۔"

لیکن حسام خان جسکے جذبات آج اسکے بس سے باہر ہو گئے تھے۔۔نرم

لہجے میں اسے پکارتے،،، جیسے بنا کچھ کہے بھی بہت کچھ کہہ گیا۔۔"

شاید اس وقت وہ کچھ بھی اور سوچنا نہیں چاہتا تھا۔۔

WAFA SHAH

اسکا اور درخشاں کا رشتہ کن بنیادوں پر جڑا تھا ۔۔

اسکا دردناک ماضی۔۔ درخشاں سے اسکی نفرت ۔۔"

جسے جواز بنا کر اس نے بارہا خود کو اس سے دور رہنے کی تلقین کی تھی ۔۔

وہ کچھ بھی یاد نہیں رکھنا چاہتا تھا۔۔"

اس وقت میر کو صرف اسکی خانم کی طلب تھی ۔۔"

اسکی جستجو،،، جس نے کب سے اسے بے قرار کرر کھا تھا۔۔شاید وہ خود بھی نہیں جانتا تھا ۔۔

اس وقت وہ باقی سب باتوں کو بھول کر بس اسے محسوس کرنا چاہتا تھا ۔۔"

شاید اسکے لمس سے اپنے درد کی دوا کرنا چاہتا تھا ۔۔"

اسکی آنکھوں میں نظر آتے تقاضوں پر درخشاں کی دھڑکنیں یکدم تیز ہوئیں تھیں ۔۔"

WAFA SHAH

اس نے گھبرا کر نظریں چرانی چاہیں۔۔ کیونکہ حسام کی آنکھوں میں

دیکھتے ہوئے۔۔ اسکا خود دل بھی جیسے بس سے باہر ہوتا جا رہا تھا ۔۔"

لیکن کیا اتنا ہی آسان تھا ۔۔

اپنے دل میں اٹھتے احساسات کو دبانا ۔۔"

بس سے باہر ہوتے جذبات کو جھٹلانا ۔۔"

جبکہ اسکی نظریں جھکانے پر حسام کا چہرہ پل میں سپاٹ ہوا تھا۔۔" اور وہ

اسے اپنے حصار سے آزاد کرتا پیچھے ہونے لگا ۔۔"

میر ۔۔"

اسکے پیچھے ہونے پر درخشاں نے اسکا بازو تھامتے روکا ۔۔

حسام نے سپاٹ نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔" اسکی آنکھوں میں

ناراضگی کو بھانپتے وہ خود سے اسکے قریب ہوئی ۔۔"

دل کی دھڑکنیں تیز ہو رہی تھیں ۔۔

WAFA SHAH

نازک وجود کچھ سردی اور کچھ اسکی قربت کی وجہ سے کانپ رہا تھا ۔۔

ہاتھ پاؤں سے جان ختم ہوتی جا رہی تھی ۔۔"

لیکن شاید وہ بھی اب خود سے لڑتے لڑتے جیسے تھک گئی تھی ۔۔

وہ نہیں جانتی تھی ۔۔

کہ وہ جو کرنے جا رہی تھی ۔۔وہ صحیح تھا یا غلط ۔۔

اسکا انجام کیا ہو گا ۔۔"

پر اسکا دل جیسے آج ہر حد پار کر جانے پر اسے مجبور کر رہا تھا ۔۔

اور وہ اسکے سامنے شاید گھٹنے ٹیک چکی تھی ۔۔ تبھی اپنا لرزتا ہوا ہاتھ اسکے

کندھے پر رکھتے ۔۔

ایک پل کیلیئے اسکی آنکھوں میں دیکھنے کے بعد ۔۔

اپنے لب گھنی مونچھوں تلے موجود اسکے سرخ لبوں سے جوڑتے نرمی

سے آنکھیں موند گئی ۔۔"

WAFA SHAH

اپنی سرد سانسوں میں گھلتی اسکی مہکتی سانسوں کو محسوس کر۔۔وہ دھنگ

ہوا تھا ۔۔"

ایک پل کیلئے تو حسام خان کو یقین ہی نہیں آیا۔۔ کہ ہوا کیا ۔۔"

لیکن اپنے لبوں پر رینگتا اسکے نرم ہونٹوں کا میٹھا سا لمس،،،اسے یقین

کرنے پر مجبور کر رہا تھا ۔۔"

یہ درخشاں کی قربت کا دوسرا لمس تھا۔۔جسے محسوس کر اسکے لبوں پر

حسین مسکراہٹ کھلی ۔۔"

اس نے درخشاں کے کھلے بالوں میں اپنے ایک ہاتھ کی کھردری انگلیاں

پھنساتے۔۔دوسرے ہاتھ سے اسکی نازک کمر کو جکڑ کر اتنی شدت سے

خود میں بھینچا۔۔ کہ درخشاں کو اپنا سانس سینے میں ہی گھٹتا محسوس ہوا

۔۔"

اسکی سخت گرفت میں ایسا لگا۔۔ کہ اسکی پسلیاں ٹوٹ جائے گیں ۔۔"

WAFA SHAH

وہ اسکی سانسوں کو اس قدر شدت سے خود میں انڈیل رہا تھا،، جیسے اسکی آخری سانس تک خود میں مدغم کر لینا چاہتا ہو ۔۔

جبکہ درخشاں کی اب جیسے بس ہو گئی تھی ۔۔

اس نے حسام کے کندھے پر ہاتھ رکھتے اسے زبردستی پیچھے کرنے کی کوشش کی ۔۔

حسام جو اپنا جنون اپنی سانسوں کے ذریعے اس میں انڈیل رہا تھا۔۔ ہوش میں آتے پیچھے ہوا ۔۔"

جبکہ وہ گہرے سانس بھرتی اسکے سینے آ لگی تھی۔۔ نازک خوبصورت وجود جیسے بے جان ہو گیا ۔۔

دل دھونکنی کی مانند چلنے لگا ۔۔"

جیسے پتا نہیں وہ کتنی مسافت طے کر آئی ہو ۔۔

WAFA SHAH

پورے وجود پر لرزش طاری ہوئی۔۔نازک چھوٹی چھوٹی سفید ہتھیلیاں پسینے سے بھیگنے لگیں ۔۔"

جذبات میں آکر وہ یہ قدم اٹھا تو گئی تھی ۔۔"

لیکن اسکی قربت آگ جیسی تھی۔۔جسے دو لمحے بھی خود پر سہار پانا اس کیلئے مشکل ہو گیا تھا ۔۔"

دو پلوں میں ہی اسکی غیر ہوتی حالت پر حسام نے لب دانتوں تلے دبا کر اپنی مسکراہٹ چھپاتے۔۔نرمی سے اسکی پیٹھ سہلانی شروع کی۔۔"اور جب کچھ دیر بعد اسے لگا۔۔وہ ٹھیک ہے تو دھیرے سے پکارا ۔۔

خانم ۔۔

اسکے بوجھل لہجے میں ایک آنچ تھی ۔۔"

جس سے درخشاں کو اپنا آپ سلگتا سا محسوس ہونے لگا ۔۔"

WAFA SHAH

اور وہ اسکے حصار سے نکل کر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔جب اسکی نازک کلائی

۔۔حسام کی سخت گرفت میں آئی۔۔"اس نے بے بس نگاہوں سے پلٹ

کر اسکی طرف دیکھا۔۔

حسام اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے۔۔اٹھ کر اسکے قریب آیا۔۔"

یہ اب ظلم ہے خانم ۔۔

میرے جذبات جگا کر

میرے دل کو اپنا طلبگار بنا کر

آپ مجھے یوں بیچ راہ میں نہیں چھوڑ سکتیں ۔۔

میر ہم ۔۔

اسکے لہجے میں شکایت تھی۔۔جسے محسوس کر درخشاں نے کچھ کہنا چاہا ۔۔

جب حسام نے اسکے لبوں پر انگلی رکھ کر خاموش کروایا ۔۔"

ایک بار سنے تو سہی اس دل کی پکار ۔۔

WAFA SHAH

جسکی ایک ایک دھڑکن میں صرف آپکی تڑپ موجود ہے ۔۔"

اسکا نازک ہاتھ اپنے دل کے مقام پر رکھتے وہ پر سوز لہجے میں بولا۔۔ جسکی دھڑکن اپنی ہتھیلی پر محسوس کر درخشاں کو عجیب سا احساس اپنے حصار میں لینے لگا ۔۔"

محسوس تو کریں ان چلتی ہوئی سانسوں کی تڑپ۔۔ جن میں صرف ایک آپکی ہی طلب ہے ۔۔"

حسام کی بات پر درخشاں نے اپنا جھکا سر اٹھایا تھا ۔۔"

میری روم روم میں بسی ہیں۔۔ میرا جنون،، میری دیوانگی

جو اپنے لمس کے ذریعے آپکی نس نس میں اتارنا چاہتا ہوں۔۔" اپنی محبت کے موتی۔۔ آپکی سانسوں سے جوڑ کر۔۔ اسے عشق کے دھاگے میں پرونا چاہتا ہوں۔۔

کچھ ایسے کہ خود کو بھول کر آپ کو خود میں بسا لینا چاہتا ہوں ۔۔

WAFA SHAH

اسکی آنکھوں میں دیکھتے بھاری لہجے میں سرگوشیاں کرتا وہ اس پر اپنا سحر پھونک رہا تھا ۔۔

اور جو وہ اپنا دامن بچانا چاہتی تھی ۔۔

دھیرے دھیرے اس کے سحر میں جکڑتی جا رہی تھی ۔۔" جس سے رہائی درخشاں کو اب ناممکن نظر آ رہی تھی ۔۔"

آپکی سانسوں کی خوشبو چرا کر،، ان میں اپنے پیار کے پھول کھلانا چاہتا ہوں ۔۔

اپنی سانسوں کو آپ سے وابستہ کر ۔۔ اپنی زندگی کی ڈور آپکے ہاتھ میں تھمانا چاہتا ہوں ۔۔"

آپ چاہیں تو مجھے خود میں سمیٹ کر میری زندگی سنوار دیں ۔۔ اور چاہیں تو ۔۔

WAFA SHAH

بات کرتے کرتے وہ ایک پل کیلئے رک گیا۔۔" درخشاں جو اسکے لفظوں

کے سحر میں جکڑی۔۔ بہت محویت سے اسکی باتیں سن رہی تھی ۔۔"

بے چینی سے اسکی طرف دیکھنے لگی ۔۔

جسے دیکھ حسام نرمی سے مسکرایا۔۔اور حسام کا یہ مسکرانا درخشاں کو ایک

پل کیلیے مسمرائز کر گیا ۔۔

اسے یہ بات آج ماننی پڑی تھی۔۔ کہ زندگی میں آج تک اس نے کسی

مرد کی اتنی حسین مسکراہٹ نہیں دیکھی تھی ۔۔"

سامنے کھڑا شخص قدرت کے بنائے گئے شہکار میں سے ایک تھا ۔۔

جو پل میں کسی کو بھی اپنا دیوانہ بنا سکتا تھا ۔۔"

اور چاہیں تو۔۔ گھمبیر لہجے میں بولتے حسام تھوڑا سا جھک کر اسکی سانسوں

کے قریب ہوا۔۔" درخشاں نے بے چینی سے پہلو بدلتے۔۔ بہت

قریب سے اسکی گہری سبز آنکھوں میں دیکھا ۔۔

WAFA SHAH

جن میں اس وقت جذبات کا ایک جہان آباد تھا ۔۔"

چاہیں تو موت کے حوالے کر دیں۔۔لبوں پر حرف شکایت نہیں لاونگا

۔۔"

اسکے ناک میں موجود نتھلی کو لبوں سے چھوتے اس نے گھمبیر تا سے اپنی

بات مکمل کی ۔۔"

وہ جو اسکے لمس کے جادو میں کھوئی ہوئی تھی ۔۔اسکی آخری بات پر پتھر

کی ہو گئی ۔۔"

اس نے فوراً حسام سے دوری بناتے تیکھی نظروں سے اسکی طرف دیکھا

۔۔"

خانم ۔۔"

ہم تمہیں اتنے ظالم لگتے ہیں ؟؟

WAFA SHAH

ناراضگی سے کہتے اس نے اپنا رخ بدلہ۔۔حسام نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا۔۔"

اس میں تو کوئی شک نہیں ظالم تو آپ ہیں ۔۔"

میر۔۔"

درخشاں نے پلٹ کر اسے آنکھیں دکھانی چاہیں ۔۔

جب حسام نے اسے یکدم بازو سے تھامتے اپنے قریب کیا۔۔وہ سیدھا اسکے کشادہ سینے سے ٹکرائی ۔۔"

میر۔۔"

درخشاں کیلئے یقین کر پانا مشکل ہو گیا۔۔یہ وہی میر تھا۔۔جو اس سے نظریں اٹھا کر بات نہیں کرتا تھا۔۔اور اب ۔۔

یہ ظلم ہی تو ہے نا خانم

WAFA SHAH

جو میری تڑپ محسوس کر لینے کے باوجود بھی مجھ سے یوں دوری بنا کر کھڑی ہیں ۔۔"

میری محبت قبولنے کی بجائے ۔۔ بہانے بنا کر مجھے ٹال رہی ہیں ۔۔"

آپ اپنے ہاتھوں سے میری جان لیں یا نا لیں ۔۔ آپکی یہ بے رخی ضرور میری جان لے لے گی ۔۔"

میر ۔۔"

اسکی گھمبیر سرگوشیوں نے درخشاں کو بے بس کیا تھا۔۔ وہ نفی میں سر ہلاتے اسے نم آنکھوں سے دیکھتی ایک بار پھر اپنا رخ بدل گئی ۔۔"

خانم ۔۔"

حسام نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں کیلئے اپنی تیز ہوتی دھڑکنوں کو سنبھالنا مشکل ہو گیا۔۔"وجود سے جان نکلتی محسوس ہونے لگی۔۔"اور وہ بنا رخ موڑے پیچھے ہوتی ۔۔اسکے سینے سے پشت لگا کر اسکے کندھے پر سر ٹکا گئی ۔۔"

یعنی کے اپنا آپ اسکے حوالے کر دیا ۔۔"

حسام مسکرایا ۔۔

اس نے درخشاں کے کھلے بالوں کو سمیٹ کر دائیں کندھے پر ڈالتے ۔۔جھک کر اسکے کندھے پر لب رکھے۔۔اور نا محسوس انداز میں اسکے گلے میں موجود ڈوپٹے کو سرکاتے۔۔اسے اس بوجھ سے آزاد کر گیا ۔۔"

درخشاں اپنی آنکھیں سختی سے بند کرتے اپنی سانسیں روک گئی ۔۔

جب حسام اپنا ایک ہاتھ اسکے نازک پیٹ پر رکھتے۔۔اسے مزید خود میں بھینچتا اسکی صراحی دار گردن کو لبوں سے چھونے لگا ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے بے چین لبوں کے نرم جبکہ داڑھی مونچھوں کے چبھتے کچھ کچھ کسمساتے لمس پر اسکے وجود میں بے چینیاں سی بھرنے لگی ۔۔"

اور وہ تڑپ کر اسکے حصار سے نکلتی۔۔زمین پر بچھی گھاس پر گرتی چلی گئی ۔۔"

کیونکہ اب اسکی ٹانگوں میں اتنی ہمت نہیں بچی تھی۔۔ کہ وہ اپنے قدموں پر کھڑی رہ سکے ۔۔"

حسام نے پلٹ کر لو دیتی نگاہوں سے اسکے گہری سانسیں بھرتے نازک وجود کی طرف دیکھا ۔۔

جو اوندھے منہ گھاس پر لیٹی،،، کانپتے وجود کے ساتھ اسکا امتحان لینے پر تلی تھی ۔۔"

اور وہ بنا ایک لمحے کی دیر کیے بنا اس پر جھک آیا ۔۔"

WAFA SHAH

جسکا پورا وجود اسکی دہکتی قربت کی ذرا سی آنچ محسوس کرتے اتنی سردی کے باوجود پسینے سے شرابور ہو چکا تھا ۔۔"

اسکی پشت پر بکھرے بالوں کو سائڈ کرتے اسکی گردن پر لب رکھے ۔۔اور ساتھ ہی کمر پر بندھی ڈوریوں کو کھولنا شروع کیا ۔۔

درخشاں کی جان اسکی ہتھیلیوں میں آئی ۔۔اس نے زمین پر بکھری سوکھی گھاس کو اپنی مٹھیوں میں جکڑا ۔۔"

جبکہ حسام نے ڈوریاں کھول کر شرٹ اسکے کندھے سے سرکائی ۔۔اور بہت نرمی سے اسکا رخ بدل کر اسکی سانسوں کے قریب ہوا ۔۔"

اپنے وجود پر رینگتے اسکے ہاتھوں کے کھردرے لمس کو محسوس کرتے درخشاں کی جان لبوں پر آئی ۔۔"

جسکے برعکس میر حسام خان اسکے وجود کی رعنائیوں کو دیکھتا ۔۔جیسے ان میں کھو سا گیا ۔۔"

WAFA SHAH

جذبات کی زیادتی سے سفید چہرہ سرخ ہونے لگا ۔۔

سانس کہیں سینے میں ہی اٹک گیا ۔۔"

اسکی محسور کر دینے والی دلکشی کو دیکھ وہ خود پر سے کنٹرول کھوتا

۔۔دھیرے سے جھکا اور اسکے دھڑکنوں کے مقام کو چھوتے اسے نئے

امتحان میں ڈال گیا ۔۔"

میر ۔۔"

درخشاں نے تڑپ کر اسے پکارتے اسکے کندھوں کو تھاما ۔۔"

حسام نے اپنا جھکا سر اٹھایا ۔۔"

نہیں پلیز۔۔" ہماری طبیعت خراب،،، ہو رہی ہے ۔۔

ڈوبتی ہوئی سانسوں،،، اور نم آنکھوں کے ساتھ وہ نفی میں سر ہلانے لگی

۔۔"

WAFA SHAH

خانم ڈرنے کی ضرورت نہیں،،، کچھ نہیں ہو گا۔۔ آپکو مجھ پر یقین نہیں

۔۔"

اسکے سرخ گال کو نرمی سے سہلاتے اسے ریلکس کرنے کی کوشش کرتا

بہت پیار سے بولا ۔۔"

لیکن،،، ہمیں سانس،،، نہیں آ رہی

بے بس اٹکتا ہوا لہجہ ۔۔"

حسام نے اسکی آنکھوں سے نظریں ہٹا اسکے سانسوں کیلیئے تڑپتے ادھ کھلے

لبوں کی طرف دیکھا ۔۔

اور نرمی سے مسکراتے ان پر جھک آیا ۔۔

درخشاں کی دھڑکنیں ایک پل کیلیئے تھمی۔۔ لیکن دوسرے ہی لمحے اپنے

وجود میں اترتی اسکی گرم سانسوں کو محسوس کر دوگنی رفتار سے دھڑکیں

۔۔

WAFA SHAH

جنگلی آواز اسے اپنے کانوں تک سنائی دی ۔۔"

حسام کے ہونٹوں پر نرم مسکراہٹ کھلی ۔۔

آپ حکم تو کریں میں اپنی جان بھی آپ پر وارتے،،، اپنی ایک ایک

سانس آپ پر نچھاور کر دوں ۔۔

اپنے لمس سے بھیگے اسکے لبوں کو نرمی سے سہلاتے وہ گھمبیرتا سے بولا ۔۔

میر ۔۔"

درخشاں کی آنکھیں یکلخت نم ہوئی ۔۔

جنہیں حسام نے باری باری بہت محبت سے چھوا ۔۔

درخشاں کو اپنی روح میں سکون اترتا محسوس ہوا۔۔ لبوں پر نرم

مسکراہٹ کھلی ۔۔"

حسام نے پیچھے ہوتے اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی آنکھوں میں نظر آتی درخواست کو سمجھتے۔۔اس بار وہ چاہ کر بھی

انکار نا کر سکی ۔۔

اور اپنے دونوں بازو اسکے گلے میں باندھتے شرما کر چہرہ اسکی گردن میں

چھپایا ۔۔"

حسام نے بہت نرمی سے اسے خود سے الگ کرتے دوبارہ اسکی سانسوں پر

تسلط قائم کیا ۔۔"

جسکا اب کی بار وہ بھی بھرپور ساتھ دے رہی تھی ۔۔"

وہ علیحدہ بات سینے میں موجود ننھا سا دل آنے والے لمحات کا سوچتے

۔۔خوف سے سمٹتا جا رہا تھا ۔۔"

اسکی سانسوں کو ٹوٹتا ہوا محسوس کر وہ اسکے نچلے لب کو دانتوں میں دبا کر

چھوڑتا۔۔اسکی ٹھوڑی کو لبوں سے چھوتے گردن میں جھک آیا ۔۔"

اور وہاں اپنے محبتوں کے پھول کھلانے لگا ۔۔

WAFA SHAH

جسکی شدت کو محسوس کر درخشاں کا دل بند ہونے لگا۔۔اس لیے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے اسے پیچھے کرنا چاہا ۔۔

لیکن حسام کیلیئے جیسے اب خود کو روک پانا ناممکن سا ہو گیا۔۔اس لیے اسکی روک ٹوک کو نظر انداز کیے ۔۔

اسکی دھڑکنوں کے مقام کو شدت سے چومتے۔۔نیچے پیٹ کی طرف آیا ۔۔اور اسکی نرماہٹ کو محسوس کر اسکی ناف کے مقام پر شدت سے اپنے دانت گاڑھے ۔۔"

میر ۔۔"

درخشاں نے اسکے لمس کی شدت پر تڑپتے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا

۔۔"

اسکی پکار پر وہ اپنے ہی دیے زخم پر دھیرے سے لب رکھتا ۔۔

WAFA SHAH

اسکے پور پور کو لبوں سے چھوتے،،، دونوں کے درمیان موجود چھوٹی

موٹی رکاوٹوں کو راستے سے ہٹاتا۔۔ اسکی سانسوں کے قریب ہوا ۔۔"

اور مزاحمت کیلیئے اٹھتیں اسکی دونوں کلائیوں کو اپنے مظبوط ہاتھوں کی

گرفت میں لیتے زمین پر لگاتا اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا ۔۔"

درخشاں نے گھبرا کر نفی میں سر ہلانا چاہا۔۔۔ جب حسام نے اسکے لبوں کو

اپنی شدت بھری گرفت میں لیتے جھک کر بہت نرمی سے اسے خود میں

سمایا ۔۔"

درخشاں کی آنکھوں سے آنسو موتیوں کی صورت ٹوٹ کر بکھرتے اسکے

بالوں میں جذب ہونے لگے ۔۔

ایک میٹھے سے درد کی چبھن پورے وجود میں سرائیت کرتی،،، ایک الگ

دنیا سے روشناس کروانے لگی ۔۔۔"

WAFA A SHAH

اور وہ دھیرے دھیرے اسکے وجود میں سمٹتی،، اپنی کلائیوں سے ٹوٹتی ہوئی چوڑیوں کو محسوس کر،، لمحہ بالمحہ بڑھتی ہوئی اسکی شدتوں پر تڑپتی --اسکے حصار میں بند ہوتی سانسوں کیلیئے مچلنے لگی --

جسے محسوس کر حسام نے اسکی سانسوں کو آزادی دیتے-- جھک کر اسکے حسین خدوخال کو نرمی سے چھوا --

میر --"

درخشاں نے گہرا سانس بھرتے سسک کر اسے پکارا --"

حکم میر کی جان --"

اسکی بکھری سانسوں پر پھونک مارتے وہ گھمبیر لہجے میں مسکرا کر بولا

--"

درخشاں نے لرزتی پلکوں کی جھلمل اٹھا کر شکوہ کناں نگاہوں سے دیکھا

--"

WAFA SHAH

جس پر قہقہہ لگاتے ہوئے ۔۔

اس نے دوبارہ اسکے لبوں کو چومتے اپنے لمس کی شدتوں کو بڑھایا ۔۔"

درخشاں نے لب بھینچ کر ان سے نکلنے والی چیخ کو روکتے ۔۔ اپنے دونوں

ہاتھ اسکی توانا پشت پر رکھے ۔۔

اور ساتھ ہی آگے بڑھ کر خود بھی اسکی گردن پر شدت سے دانت

گاڑھے ۔۔"

جبکہ اپنی خانم کے یوں بدلہ لینے والے انداز پر وہ بے حد مسرور ہوا ۔۔"

حسام نے ایک ہاتھ زمین پر ٹکاتے ۔۔ دوسرا اسکے ریشمی بالوں میں پھنسا

کر انہیں نرمی سے سہلانا شروع کیا ۔۔"

اپنے منہ میں گھلتے خون کے ذائقے پر درخشاں ہوش میں آئی ۔۔

اس نے حسام سے الگ ہو کر اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

حسام مسکرایا۔۔ پھر دھیرے سے جھک کر اسکے لبوں پر لگے ۔۔ اپنے ہی

خون کو نرمی سے سمیٹنے لگا ۔۔"

درخشاں نے اس کے لمس پر مدہوش ہوتے اپنی آنکھیں بند کر کے اسکے

بالوں کو سہلانا شروع کیا ۔۔"

جب حسام نے اسکے نچلے لب کو اپنے دانتوں میں لے کر اتنی شدت سے

بھینچا۔۔ کہ وہ اپنی پوری جان سے تڑپ اٹھی ۔۔"

رکے ہوئے آنسو دوبارہ بہنے لگے۔۔ جنہیں اپنے ہونٹوں سے چن کر

حسام نے قہقہہ لگاتے یکدم کروٹ بدلی۔۔ درخشاں اسکے کشادہ سینے پر آ

گری۔۔ جبکہ اسکے کھلے بالوں نے بکھر کر دونوں کے اطراف گھیر ابنایا

۔۔"

ایسے مت دیکھے خانم۔۔ کہیں یہ بندہ اے ناچیز ان آنکھوں کی تیر سے

گھائل ہوتے۔۔ اپنی سانسیں نا ہار دے ۔۔"

WAFA SHAH

حسام کی بات پر درخشاں نے مزید اسے تیز نظروں سے گھورا ۔۔"

وہ ایک بار پھر مسکرایا ۔۔"

میر اپنے دانت اندر کرو۔۔ورنہ ہم انہیں توڑ دیں گے ۔۔" اسے بعض نا آتے دیکھ درخشاں نے نم لہجے میں دھمکی لگائی ۔۔"

ایسے بولتے ہوئے وہ حسام کو بے انتہا معصوم لگی ۔۔" اسے ایک بار پھر اس پر ڈھیر سارا پیار آیا ۔۔

اور اس نے درخشاں کو بالوں سے تھام کر خود پر جھکایا ۔۔"

آپکی یہ ادائیں مجھے پاگل کر دینگی خانم ۔۔اور پھر میں اپنے جنون میں کیا کر جاونگا یہ میں خود بھی نہیں جانتا ۔۔

اسکی سانسوں کو چند پل محسوس کرنے کے بعد،، نچلے لب پر دانتوں کا دباؤ دیتے وہ تپش زدہ لہجے میں گویا ہوا ۔۔"

درخشاں نے اسکے ظلم پر سسکتے اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

جن میں اسے الگ سا جنون نظر آیا۔۔جسے دیکھ کر وہ چند لمحوں کیلئے

حیران ہوئی تھی ۔۔

یہ وہ میر حسام خان تو نہیں تھا۔۔جسے وہ جانتی تھی۔۔وہ تو بے حد شرمیلا

اور معصوم تھا ۔۔

٥٥

پارٹ ٹو

جو اس سے آنکھ ملا کر بات نہیں کرتا تھا ۔۔

یہ تو کوئی اور ہی انسان تھا۔۔"جو دو پل میں اسکی جان لبوں پر لے آیا تھا

۔۔

اسکا میر تو ایسا نہیں تھا ۔۔

وہ تو اسکی بات سنتا تھا۔۔"وہ جو کہتی تھی۔۔اس کیلئے وہ ہی لفظ حرف آخر

ہوتا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ یہ تو حکم چلانا بھی جانتا تھا اور اپنی من مرضی کرنا بھی ۔۔"

کیا حسام نے اپنا یہ روپ اس سے چھپا کر رکھا تھا ۔۔"

خانم"

اسے گہری سوچوں میں ڈوبا دیکھ۔۔ حسام نے نرمی سے اسے چھوتے اپنی طرف متوجہ کرنا چاہا ۔۔"

اور وہ ہوئی بھی ۔۔"

اس نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔ جن میں مزید اسکے پیار کی چاہ تھی ۔۔"

میر نہیں پلیز ۔۔"

ہماری طبیعت پہلے ہی ٹھیک نہیں۔۔ اس نے انکار کرنا چاہا۔۔ جب حسام نے اسکے لبوں پر انگلی رکھتے اسے خاموش کروایا ۔۔"

پلیز ۔۔

WAFA SHAH

میں ہوں نا آپکے ہر درد کو خود میں سمیٹ لوں گا۔۔ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر وہ گھمبیر لہجے میں بولا ۔۔"

اور دوسرے ہی لمحے اسکا جواب سنے بنا وہ کروٹ بدل کر اسے اپنے حصار میں لے چکا تھا ۔۔"

درخشاں سمجھ گئی تھی۔۔ کہ اب کچھ بھی کہنا فضول تھا۔۔ اس لیے خاموشی سے اپنی آنکھیں بند کرتی ۔۔"

خود کو اسکے حوالے کر گئی۔۔"جو ایک بار پھر اس پر اپنی تمام تر شدتوں سے جھکتا۔۔ اسے سسکنے پر مجبور کرتے۔۔ چند لمحوں میں ہی اپنی طلسمی شخصیت کے جادو میں جکڑ کر۔۔ اپنے ساتھ ساتھ اسے بھی دنیا بھولا گیا تھا ۔۔"

oooooooooooooooooo

WAFA SHAH

اپنے پی اے کے فون کرنے پر یاور کو ایمرجنسی میں رات ہی شہر کیلئے نکلنا پڑا تھا ۔۔"

کیونکہ فیکٹری میں دو مزدوروں کی آپسی ان بن کی وجہ سے وہاں کا کام مکمل رک چکا تھا ۔۔"

اپنے اپنے لیڈر کے پیچھے لگتے وہ لوگ ایک دوسرے کے ساتھ کام کرنے سے انکار کر چکے تھے ۔۔"

یاور نے وہاں پہنچ کر دونوں طرف کا معاملہ سنتے ۔۔

جو صرف ایک غلط فہمی کے سوا کچھ بھی نہیں تھا ۔۔"

سلجھاتے ۔۔ انکی صلح کروائی ۔۔"

پھر دوسرے معاملات کو دیکھتے ہوئے ۔۔ اسے گاؤں واپسی پر ایک بار پھر رات ہو چکی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن اس بار سفر کرتے ہوئے۔۔اسے کچھ عجیب سا احساس ہو رہا تھا

۔۔"

جیسے کسی نے اس پر نظر رکھی ہو۔۔"اس نے بارہا ۔۔

اپنی گاڑی کے آگے پیچھے دیکھا۔۔لیکن اسے کچھ خاص دکھائی نہیں

دیا۔۔"

ویسے بھی اسکے پیچھے ہی اسکے گارڈز کی گاڑی بھی موجود تھی ۔۔

اس لیے وہ اس احساس کو اپنا وہم جانتے سر جھٹک کر نظر انداز کر گیا

۔۔"

جب تک وہ خاور ولا پہنچا۔۔رات کے بارہ سے بھی اوپر کا وقت گزر چکا تھا

۔۔"

اور وہ مسلسل سفر اور کام سے اس قدر تھک چکا تھا ۔۔"

کہ اسے درد سے اپنا دماغ پھٹتا ہوا محسوس ہو رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

شربتی آنکھیں رت جگے کی وجہ سے جل رہی تھیں ۔۔"

جنہیں اپنے انگوٹھے سے مسلتے۔۔انکی جلن کم کرنے کی کوشش کرتا

۔۔"

وہ اپنے کمرے میں داخل ہوا ۔۔"

جہاں توقع کے عین مطابق آج بھی پلوشے کمرے کی پوری بتیاں جلائے

۔۔دنیا جہاں سے بے خبر گہری نیند سو رہی تھی ۔۔"

جسکے چہرے پر چھائی معصومیت کو دیکھ ۔۔"

یاور کے لب خود باخود مسکراہٹ میں ڈھلے ۔۔"

اس نے ہاتھ میں پکڑا کوٹ ڈریسنگ کے قریب موجود سٹینڈ پر ہینگ

کرتے۔۔قدم بیڈ کی طرف بڑھائے ۔۔"

بنا آواز بیڈ پر براجمان ہوتے۔۔اس نے اسکے چہرے پر بکھری زلفوں کو

بہت نرمی سے سائڈ کرتے جھک کر اسکی پیشانی کو لبوں سے چھوا ۔۔"

WAFA SHAH

یہ لڑکی اسکا سکون تھی۔۔"جسکا صرف چہرہ دیکھ کر ہی اسے اپنی آدھی

تھکاوٹ دور ہوتی محسوس ہوئی ۔۔"

لیکن سینے میں دھڑکتا دل جیسے بے چین سا تھا ۔۔"

ناجانے کیوں ۔۔"

وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔۔"عجیب سی گھبراہٹ ہو رہی تھی ۔۔"

پر کوئی سرا ہاتھ نہیں آرہا تھا ۔۔"

یاور کی نظریں اسکے حسین چہرے پر ٹکی تھیں ۔۔"

جس پر سکون ہی سکون جھلک رہا تھا ۔۔"

وہ اسے ڈسٹرب کرنا تو نہیں چاہتا تھا ۔۔

لیکن دل کے ہاتھوں مجبور ہوتے ناچاہتے ہوئے بھی اسکے کندھے پر ہاتھ

رکھا ۔۔"

پلوشے ۔۔"

WAFA SHAH

پر پلوشے میڈم کو تو کچھ ہوش ہی نہیں تھا ۔۔"

یاور کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی۔۔شاید وہ سمجھ گیا تھا کہ یہ ایسے نہیں

اٹھنے والی ۔۔"

تبھی نچلا لب دانتوں تلے دبا کر وہ اپنے پیروں کو جوتوں کی قید سے آزاد

کرتا اوپر ہوتے اس پر سایہ فگن ہوا ۔۔"

ہممم ۔۔

تو میری چھوٹی سی مسز بہت گہری نیند سوتی ہیں ۔۔"

لیکن وہ کیا ہے نا مجھے بھی آپکی نیند توڑنے کے ایک سو ایک طریقے پتا ہیں

۔۔"

مسکرا کر بولتے اس نے پلوشے کی بند آنکھوں کو نرمی سے چھوا ۔۔"

اسکے لمس کو محسوس کر پلوشے کسمسائی ۔۔"

یاور کے لب نرمی سے سرک کر اسکے سرخ رخسار پر آئے ۔۔"

WAFA SHAH

جس پر اس نے سختی سے اپنے لبوں کو رب کرتے ۔۔"

اسے شدت سے چوما ۔۔

داڑھی مونچھوں کے چبھتے لمس پر وہ بے چین ہونے لگی ۔۔"

یاور کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری ۔۔"

اس نے تھوڑا اوپر ہوتے اسکی چھوٹی سی ناک کو چومتے ۔۔ پھر یہی عمل اسکے دوسرے گال پر دوہرایا ۔۔"

پلوشے کی بے چینی بڑھنے لگی ۔۔"

جس سے بے نیاز یاور اسکے گال کو نرمی سے چومتا ہوا اسکے ہونٹوں کے قریب آیا ۔۔"

اور ایک نظر انہیں دیکھنے کے بعد اس نے بہت نرمی سے اسکے نچلے لب کو اپنے ہونٹوں کی نرم گرفت میں لیتے محسوس کرنا شروع کیا ۔۔"

اور ساتھ ہی اپنے بھاری وجود کا سارا وزن پلوشے پر منتقل کر دیا ۔۔"

WAFA SHAH

جس سے پلوشے کا دم گھٹنے لگا ۔۔"

اس نے تڑپ کر اپنی بند آنکھوں کو کھولا ۔۔

اور خود پر جھک کر اپنے لبوں کو چُومتے یاور خان کو دیکھتے اسکی بھوری آنکھیں حیرت سے پھیلیں ۔۔"

اس نے ہلکی سی مزاحمت کرتے اپنے دونوں ہاتھ اسکے کندھوں پر رکھ کر اسے پیچھے کی طرف دھکیلنا چاہا ۔۔

پر اس پتھر جیسے وجود کو ایک انچ بھی خود سے ہٹا نہیں پائی ۔۔"

الٹا اسکی مزاحمت پر یاور جو بہت نرمی سے اسکے ہونٹوں کو محسوس کر رہا تھا ۔۔

اس نے اپنی شدت کو بڑھایا ۔۔"

پلوشے کی آنکھیں نم ہوئیں ۔۔ لبوں سے سسکاری سی نکلی ۔۔ جو یاور کے لبوں میں ہی کہیں دب گئی ۔۔"

WAFA SHAH

سانسیں بند ہونے پر وہ اسکے بھاری وجود تلے۔۔بن اب کی مچھلی کی طرح

تڑپی تھی ۔۔"

جسے محسوس کر یاور نے اسکی سانسوں کو رہائی دے کر تھوڑا سا اوپر ہوتے

اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

جو لمبے لمبے سانس لیتی۔۔ شکوہ کنا نگاہوں سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی

۔۔"

یاور نے جھک کر ان آنکھوں کو ہی چوم لیا ۔۔"

جانتا ہوں تمہارے لیے یہ آسان نہیں ۔۔

پر آج میرے لیے خود کو روک پانا بھی مشکل ہے ۔۔"

دل بے چین ہے ۔۔"

چند لمحوں کیلئے سکون چاہتا ہوں ۔۔

جو تم مجھے مہیا کر سکتی ہو۔۔اپنے اس وجود سے ۔۔"

WAFA SHAH

اپنی شدت سے سرخ ہو چکے اسکے لبوں کو دیکھ کر۔۔وہ گھمبیر لہجے میں

بولا ۔۔"

پلوشے کی پہلے سے بکھری ہوئیں سانسیں خشک ہوئیں ۔۔"

خاااان،،،میں

ڈرو مت جان۔۔میں کوشش کروں گا۔۔بھرپور نرمی برتنے کی ۔۔"

بس ایک بار تم مجھے اپنی روح میں اترنے کی اجازت دے دو ؟؟

اجازت دیدو اپنی سانسوں کو چرانے کی ؟؟

تمہارے وجود پر اپنی محبت کی چھاپ چھوڑنے کی ۔۔

تمہارے وجود کو اپنے لمس سے ایسے نکھار دوں گا ۔۔"

کہ تمہیں خود پر رشک آئے گا ۔۔"

اسکی سانسوں کے بہت قریب آنکھوں میں دیکھتے ہوئے۔۔وہ اس سے

اجازت طلب کر رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ پلوشے کو سمجھ نہیں آرہا تھا۔اب وہ اسے کیا جواب دے ۔۔"

محبت تو وہ بھی اس سے کرتی تھی ۔۔"

اور اسکا ادراک بھی اسے ہو چکا تھا ۔۔

یاور سے پندرہ دنوں کی دوری نے اسے شدت سے اس چیز کا احساس کروایا تھا ۔۔

لیکن بہت چاہنے کے باوجود بھی وہ اسکے قریب نہیں جا پارہی تھی ۔۔"

ناجانے کیوں دل گھبرانے لگتا تھا ۔۔"

پلوشے ۔۔"

اسے گہری سوچوں میں گم دیکھ کر یاور نے ایک بار پھر بہت نرمی سے اسے پکارا ۔۔"

پلوشے نے بہت قریب سے اسکی شربتی آنکھوں میں دیکھا ۔۔

جن میں اس وقت جزبات کا ایک ٹھاٹھیں مارتا سمندر موجود تھا ۔۔"

WAFA SHAH

ان آنکھوں کے جزبات۔۔وارفتگی وہ زیادہ دیر انکا مقابلہ نہیں کر پائی تھی ۔۔

اسکی پلکوں کی جھلملل خود باخود شرم کے بھوج سے بھاری ہوتی جھک گئی ۔۔

نازک گالوں پر گلال سا بکھرا۔۔"

یاور خان نے لو دیتی نگاہوں سے اسکے چہرے پر بکھرے۔۔ قوس قزہ کے رنگوں کو دیکھا ۔۔"

پھر نرمی سے جھکتے۔۔اسکی سانسوں کو اپنی دسترس میں لیا ۔۔"

پلوشے نے اپنی آنکھیں سختی سے مینچتے۔۔اپنی دھڑکنوں پر قابو پانے کی کوشش کی ۔۔

جو ہر لمحے کے ساتھ بڑھتی جا رہی تھیں ۔۔"

اور اپنے ہاتھ اٹھا کر یاور کے چوڑے شانوں پر رکھے ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی بند سانسوں کو محسوس کر۔۔وہ اسکے نچلے لب پر ہلکا سا دانتوں کا دباؤ دیتے ۔۔"

ٹھوڑی کو شدت سے چوم کر گردن میں جھک آیا تھا ۔۔"

یاور کی اسکی حرکت پر پلوشے کی تو جان ہی اسکے لبوں پر آگئی ۔۔"

خا،،، خان

اپنی بیوٹی بون پر دانتوں کا دباؤ محسوس کر پلوشے نے سسک کر پکارا ۔۔"

لیکن یاور نے سن کر بھی ان سنا کرتے۔۔اپنے دانت اسکے آگے شرٹ کے بٹن پر رکھتے انہیں کھینچ کر توڑتے اپنے لب اسکی دھڑکنوں کے مقام پر ٹکائے ۔۔"

خان ۔۔"

پلوشے کے ہاتھوں کی پکڑ اسکے کندھوں پر کچھ اور مظبوط ہوئی ۔۔"

یاور نے سر اٹھا کر ایک نظر اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

جو اسکے لمس کی شدت سے اپنی بگڑتی ہوئی حالت کے پیش نظر اپنے نچلے لب کو پوری طرح دانتوں سے کچل رہی تھی ۔۔"

آں ہاں۔۔ مسز یہ میرا حق ہے۔۔اس پر تم ڈاکہ نہیں ڈال سکتی ۔۔"

اسکے لب کو اسکے دانتوں کی قید سے آزاد کروا کر۔۔اپنے لبوں کی قید میں لیتے۔۔یاور نے گھمبیر لہجے میں جتایا ۔۔"

پلوشے نے شکوہ کناں نگاہوں سے دیکھا ۔۔"

جسے نظر انداز کرتے۔۔یاور نے اسکی شرٹ کو اسکے کندھے سے نیچے کی طرف سرکایا ۔۔"

اور اسکے نشیب و فراز کی خوبصورتی کو دیکھتے اسکے لب مسکراہٹ میں ڈھلے ۔۔"

اس نے پلوشے کی طرف دیکھا۔۔جو شرم سے سرخ ہوتی اپنی آنکھیں سختی سے مینچ چکی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

یاور نے مسکرا کر نفی میں سر ہلاتے۔۔ایک بار پھر جھک کر اسکی

دھڑکنوں کو چھوا ۔۔"

اور پھر اسکے لب سرک کر اسکے وجود کی رعنائیوں پر رینگنے لگے ۔۔"

اور ساتھ ساتھ کھردرے ہاتھوں کی گستاخیاں بھی جاری تھیں۔۔جن

سے وہ اسکی شرٹ کو مزید نیچے کی طرف سرکاتا جا رہا تھا ۔۔"

پلوشے کیلیئے۔۔سانس لینا مشکل ہو گیا ۔۔

یاور نے نیچے کی طرف جاتے۔۔جب اسکے پیٹ کو چھوا ۔۔

وہی تڑپ کر اس نے اسکو پیچھے کی طرف دھکیلا ۔۔

اور خود فوراً اوپر ہوتے اپنی شرٹ ٹھیک کرتی نم آنکھوں سے نفی میں سر

ہلانے لگی ۔۔

یاور کو اسکے دھکیلنے سے زیادہ فرق نہیں پڑا ۔۔"

لیکن اسکی یہ حرکت اس کو بے حد ناگوار گزری تھی ۔۔"

WAFA SHAH

اس نے چند لمحے لب بھینچ کر اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

جو اپنے بکھرے لباس کو سختی سے اپنے سینے پر جکڑے اسے خوفزدہ نگاہوں سے دیکھ رہی تھی ۔۔"

جانتی جو تھی۔۔ کہ یاور کو دھکیل کر کتنی بڑی غلطی کر بیٹھی تھی ۔۔

اسکی آنکھوں میں اتری سرخی اسے مزید سہمنے پر مجبور کر رہی تھی ۔۔

دوسری طرف یاور کے برداشت کی حد جیسے آج ختم ہو گئ ۔۔"

اس لڑکی نے ایک بار پھر اسے دھتکارا تھا ۔۔"

اسکے پیار اسکی نرمی کا ناجائز فائدہ اٹھایا تھا ۔۔"

وہ چاہتا تو زبردستی بھی اپنا حق لے سکتا تھا ۔۔"

لیکن یہ چیز اسکی غیرت کو گوارہ نہیں تھی

۔۔

دماغ جو پہلے ہی سر درد کی وجہ سے پھٹنے کے قریب تھا ۔۔

WAFA SHAH

پلوشے کی حرکت پر مزید غصے سے پاگل ہوتے اس پر جیسے ہتھوڑے سے

برسنے لگا ۔۔

اور اس سے پہلے وہ اپنے غصے میں اسے کوئی نقصان پہنچاتا ۔۔

یاور ایک جھٹکے میں بیڈ سے کھڑا ہوتا۔۔ سائڈ ٹیبل سے گاڑی کی چابیاں

لیتے۔۔ تیز قدموں سے باہر کی جانب بڑھا ۔۔"

خان ۔۔"

پلوشے کے لب بے آواز سے پھڑ پھڑائے۔۔ لیکن اس میں اتنی ہمت

نہیں تھی آج کہ وہ یاور کو اس دن کی طرح اٹھ کر روک لیتی ۔۔"

اپنی بے بسی اور کم ہمتی پر اسکی بھوری آنکھوں سے آنسو بہنے لگے ۔۔"

oooooooooooooooooooo

پلوشے سے ناراض ہو کر وہ کمرے سے کیا گھر سے ہی باہر نکل گیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

کیونکہ وہ جانتا تھا ۔۔

اگر وہ یہاں رہتا تو پلوشے کو کوئی نا کوئی نقصان ضرور پہنچاتا ۔۔"

یا پھر اپنا غصہ نکالنے کیلیئے توڑ پھوڑ کرتا۔۔ جس سے وہ مزید اس سے ڈر

جاتی ۔۔"

اس لیے خود کو پر سکون کرنے کیلیئے۔۔ کھلی فضاء میں چلا آیا ۔۔

ارادہ حسام کے پاس احمد یار خان کے ڈیرے پر جانے کا تھا ۔۔"

کیونکہ اس دنیا میں ایک وہی انسان تھا ۔۔"

جسے دیکھ اسکا غصہ خود با خود ہی ختم ہو جاتا تھا ۔۔'

ابھی وہ اپنے گاؤں سے نکل کر مین روڈ پر آیا تھا ۔۔"

جب دو موٹر سائیکل سواروں نے اسکی گاڑی کے آگے لا کر بریک لگائی

۔۔"

WAFA SHAH

جسے دیکھتے ایکسیڈنٹ سے بچنے کیلئے یاور خان نے ناچاہتے ہوئے بھی گاڑی روکی ۔۔"

کشادہ پیشانی پر گہرے بل آئے تھے ۔۔" تبھی وہ لوگ بائیک سے نیچے اتر کر اسکی طرف بڑھے جن میں سے ایک کے ہاتھ میں پسٹل بھی تھا ۔۔ جس سے اس نے یاور کی گاڑی کا شیشہ بجاتے ۔۔

اسے باہر نکلنے کا بولا ۔۔"

یاور جسکا دماغ پہلے ہی پلوشے کی وجہ سے خراب ہوا تھا ۔۔

یہ سب دیکھتے ۔۔ اسکے غصے کا گراف مزید بڑھا ۔۔"

وہ فوراً ہی گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکل آیا ۔۔"

کیوں بے بڑی گرمی ہے تیرے میں ۔۔"

یاور کے باہر نکلتے ہی اس آدمی نے اسے گریبان سے تھامتے ۔۔ غصے سے بولنا شروع کیا ۔۔

WAFA SHAH

توں ہی ہے نا جس نے ہمارے دوست کو اس حالت تک پہنچایا۔۔ کہ وہ

آج اپنے قدموں پر چلنے لائق نہیں رہا ۔۔"

اسکی گریبان پکڑنے والی حرکت پر جہاں یاور کی آنکھوں میں خون اترا

۔۔وہی اسکی بات سنتے ۔۔

پیشانی پر تفکر کی لکیریں بکھری ۔۔

یاور نے پلوشے کو جس شخص سے بچایا تھا۔۔

یہ یقیناً اسکے ساتھی تھے ۔۔

اور اب اس سے اپنے ساتھی کا بدلہ لینے آئے تھے ۔۔"

یعنی کوئی شام سے اسے جو لگ رہا تھا کہ کوئی اسکا پیچھا کر رہا ہے ۔۔

وہ وہم نہیں تھا ۔۔

یاور کے ہونٹوں پر نامعلوم سی طنزیہ مسکراہٹ ابھری ۔۔

بیٹا توں بھی تیار ہو جا۔۔ تیری بھی ہم ویسی ہی حالت کرینگے ۔۔"

WAFA SHAH

تا کہ تجھے بھی اسکے درد کا احساس ہو سکے ۔۔

کہتے ساتھ ہی اس نے یاور کی پیشانی پر پستول کا پھٹ مارنا چاہا ۔۔"

لیکن یاور خان نے اس سے پہلے اسکا ہاتھ تھامتے اسکے وار کو ناکام بنایا ۔۔

اور ساتھ ہی اپنی ٹانگ کا استعمال کرتے ۔۔" اسکے پیٹ پر پوری قوت

سے وار کیا ۔۔

جس سے وہ اچھل کر سڑک پر گرا ۔۔"

خاموش فضاء میں اسکی چیخ دور تک گونجی ۔۔

ہاتھ میں پکڑا پسٹل دور جا کر گرا ۔۔

اپنے ساتھی کو زمین پر گرتے دیکھ ۔۔ اسکے دوسرے ساتھی بھی آگے

بڑھے ۔۔

یاور نے تھوڑا سا جھک کر انکا وار خطا کرتے ۔۔

ایک ایک کر کے انکی دھلائی کرنی شروع کی ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن وہ تعداد میں زیادہ تھے۔۔ جبکہ یاور اکیلا ۔۔

اس دوران اسے بھی چوٹیں لگ گئی تھیں ۔۔"

پر ہار ماننا تو یاور خان نے سیکھا ہی نہیں ۔۔"

وہ اپنی پوری قوت سے لڑ رہا تھا ۔۔"

جسکے چلتے وہ ان لوگوں کو اچھا خاصا زخمی کرنے کا سبب بنا ۔۔"

اپنے ساتھیوں کو نڈھال ہوتے دیکھ۔۔ سڑک پر گرے ۔۔

لڑکے نے آس پاس دیکھتے اپنی گن ڈھونڈنی شروع کی ۔۔"

جو ایک طرف سڑک کے کنارے پڑی تھی ۔۔"

اس نے پلٹ کر یاور خان کی طرف دیکھا ۔۔

جو اسکے ایک دوست کو زمین پر گرائے۔۔ اسکے چہرے پر مکے مار رہا تھا

۔۔ جبکہ باقی دو نڈھال سے سڑک پر گرے کراہ رہے تھے ۔۔"

جسے دیکھ غصے کی ایک تیز لہر اسکے وجود میں سرائیت کر گئی ۔۔

WAFA SHAH

اور وہ زمین سے اٹھ کر اپنی پسٹل کی طرف بڑھا ۔۔

جسے اپنے ہاتھوں میں لیتے ۔۔اس نے آو دیکھا نا تاؤ ۔۔یاور پر گولی چلا

دی ۔۔"

ٹھاہ کی آواز سے پورا علاقہ گونج اٹھا ۔۔"

گولی جا کر سیدھی ۔۔یاور کی کندھے سے تھوڑا نیچے کمر پر لگی تھی ۔۔"

جسکے ساتھ ہی ایک نا قابل برداشت درد کی لہر اسکے پورے وجود میں

سرائیت کرتی اسے لب بھینچنے پر مجبور کر گئی ۔۔"

اس نے لہو رنگ ہوئی آنکھوں سے پلٹ کر اس لڑکے کی طرف دیکھا

۔۔"

جو اسے گولی مارنے کے بعد ۔۔اب خود بھی تھر تھر کانپ رہا تھا ۔۔"

بھاگو ۔۔"

ہاتھ میں پکڑی گن زمین پر پھینکتے وہ اپنی بائیک کی طرف بھاگا ۔۔"

WAFA SHAH

جسکے ساتھ ہی۔۔یاور کے قدموں کے قریب پڑا لڑکا بھی یاور کو پیچھے کی

طرف دھکا دیتا۔۔ تیزی سے دوسری بائیک کی طرف بھاگا ۔۔"

یاور نے ان لوگوں کو بھاگتے دیکھ۔۔اٹھ کر انہیں روکنا چاہا ۔۔

لیکن کمر پر لگی گولی نے۔۔اسے کامیاب نا ہونے دیا ۔۔"

روانی سے بہتے ہوئے خون نے۔۔اسکے وجود کو کمزور کر دیا تھا۔۔"

پھر بھی وہ اپنی ول پاور کے زور پر اٹھ کر اپنی گاڑی تک ضرور پہنچ گیا تھا

۔۔"

اور گاڑی کے ڈیش بورڈ پر پڑے موبائل کو اٹھا کر اپنے کان سے لگاتے

بند ہوتی آنکھوں کے ساتھ اپنے پرسنل گارڈ کا فون ملایا ۔۔"

جو دوسری بیل پر ہی اٹھا لیا گیا تھا ۔۔"

جواد گاؤں کے،، باہر مین روڈ،،، پہنچو فوراً ۔۔

ہیلو سر۔۔ایوری تنگ از آل رائٹ ؟؟

WAFA SHAH

اسکی بات پر دوسری طرف سے پریشانی سے سوال کیا گیا تھا ۔۔

پر یاور اس سے پہلے ہی فون کان سے اتار کر دوسری سیٹ پر پھینک چکا

تھا ۔۔"

اور خود گاڑی کی سیٹ پر پشت ٹکاتے ۔۔ جسم میں اٹھتے درد کو برداشت

کرنے کی کوشش کرنے لگا ۔۔

جو ہر لمحے کے ساتھ بڑھتا ہی جارہا تھا ۔۔

یاور کی طرف سے کوئی جواب نا ملنے پر ۔۔ جواد اپنے کواٹر سے فوراً باہر کی

جانب بھاگا ۔۔"

ابھی کچھ دیر پہلے ہی تو یاور اسے آرام کرنے کی تلقین کرتا ۔۔ گھر کے

اندر گیا تھا ۔۔

پھر اچانک سے ایسا کیا ہوا ۔۔

جو اسے گاؤں سے باہر مین روڈ پر بلا رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے تمام سوالوں کے جواب تو وہی جا کر ملنے والے تھے ۔۔"

ooooooooooooooooo

سردی کے احساس سے درخشاں ہلکا سا کسمسائی ۔۔

اور ساتھ اوپرلی چادر کو مزید خود میں بھینچتے ۔۔

خود کو اس میں چھپاتے سردی سے بچنے کی کوشش کرنے لگی ۔۔"

پر جس قدر فضاء میں خنکی موجود تھی۔۔اسے سنگل چادر سے کور کر پانا

تقریباً ناممکن ہی تھا ۔۔"

اور جب بات برداشت سے باہر ہوئی تو۔۔اس نے دھیرے سے اپنی

آنکھیں کھولیں ۔۔"

آنکھیں کھولتے ہی جو پہلے احساس نے اسے اپنے گھیرے میں لیا۔۔وہ تھا

گھنور اندھیرہ ۔۔"

جسے دیکھ وہ ایک جھٹکے میں اٹھ کر بیٹھی ۔۔

WAFA SHAH

ساتھ ہی اسکے ہونٹوں سے ایک درد بھری کراہ نکلی تھی ۔۔"

اسے اپنا وجود درد سے ٹوٹتا ہوا محسوس ہوا ۔۔"

گردن سے لے کر سینے تک مکمل حصہ جیسے بری طرح جل رہا تھا ۔۔"

اس نے حیرت سے ہاتھ اٹھاتے ۔۔اپنے ہاتھ کے پوروں سے گردن کو چھوا ۔۔"

سی ۔۔"

جلن کے احساس سے وہ سسکی ۔۔"

ساتھ ہی رات حسام کی قربت میں گزرے ہوئے لمحات اسکی آنکھوں کے آگے لہرانے لگے ۔۔"

حسام کی شدتیں،،، ان شدتوں میں چھپی محبت ۔۔

اسکا وہ جنون،،، جو اپنے لمس کے ذریعے ۔۔اس نے درخشاں کے وجود میں اتارا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

کہ اسکے وجود کی خوشبو درخشاں کی روح تک سما گئی تھی ۔۔"

سب کچھ بہت نیا اور الگ سا تھا ۔۔"

کم از کم اسے حسام سے اس قدر والہانہ پن کی توقع ہرگز نہیں تھی ۔۔

کیونکہ جتنا آج تک درخشاں نے اسے ڈی گریڈ کیا ۔۔

بات بہ بات اسکی بے عزتی کی ۔۔

وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی ۔۔ کہ ان سب کے باوجود ۔۔

حسام کا رویہ اسکے ساتھ اس قدر نرم ۔۔ اور محبت سے بھرپور ہو گا ۔۔

حسام خان کی لٹائی گئی محبت کو یاد کرتے ۔۔ اسکا سفید چہرہ گلال ہونے لگا

۔۔"

بھرپور سردی کے باوجود سرخ گال دہکنے لگے ۔۔"

اس نے اپنے وجود پر موجود حسام خان کی چادر کو دیکھا ۔۔"

جس سے اٹھتی خوشبو اسکی سانسوں کے ساتھ روح تک میں سما چکی تھی

۔۔"

نرم ہونٹوں پر شرمیلی سی مسکراہٹ بکھیرنے کا سبب بنی ۔۔"

اس نے سر جھٹک کر دوبارہ اس جھونپڑی میں پھیلے اندھیرے کی طرف

دیکھا ۔۔"

اور ساتھ ہی اب اسے اپنے وہاں اکیلے ہونے کا بھی شدت سے احساس

ہوا ۔۔"

میر ۔۔"

سرخ ہونٹ بے آواز سے پھڑپھڑائے تھے ۔۔"

کہیں وہ اسے چھوڑ کر تو ۔۔

نہیں ۔۔ نہیں

وہ اسے یوں اکیلے چھوڑ کر کیسے جا سکتا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں نے دماغ میں آتے خدشات پر فوراً نفی میں سر ہلایا ۔۔"

پھر وہ ۔۔

وہ ابھی سوچ ہی رہی تھی ۔۔"جب حسام اس جھونپڑی کا دروازہ کھول کر

اندر داخل ہوا ۔۔"

جسے دیکھ درخشاں فوراً اپنا بکھرا ہوا لباس سمیٹ کر اٹھ کھڑی ہوئی ۔۔

یکدم اٹھنے سے اسکے قدم لڑکھڑائے تھے ۔۔"

وجود سے درد کی ٹیسیں اٹھتی محسوس ہوئیں ۔۔"

آپ ٹھیک ہیں ؟؟

اسکے لڑکھڑانے پر حسام نے آگے بڑھ کر فوراً اسے اپنے حصار میں لیا

۔۔"

درخشاں نے سرخ نظریں اٹھا کر اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

جو رات کے مقابلے میں اب بالکل سپاٹ تھا ۔۔"

WAFA SHAH

ہمم!!

ناجانے کیوں اسے حسام سے شرم سی آرہی تھی ۔۔"

اس لیے وہ زیادہ دیر اسکی آنکھوں میں بھی نہیں دیکھ پائی ۔۔

اور نرمی سے ہاں میں سر ہلاتے اسکے حصار سے نکلی ۔۔"

چلیں پھر آپکو گھر چھوڑ دوں ۔۔"

اسکے سرخ چہرے کو ایک نظر دیکھنے کے بعد

وہ سپاٹ لہجے میں بولتا۔۔وہی سے پلٹ چکا تھا ۔۔"

درخشاں نے حیرت سے سر اٹھا کر اسکی چوڑی پشت کی طرف دیکھا ۔۔"

یکدم اسے کیا ہوا۔۔رات تو ۔۔

میر ۔۔"

لب بلا ارادہ ہی اسے پکار گئے۔۔"

جی ۔۔"

WAFA SHAH

حسام نے پلٹ کر سوالیہ اسکی طرف دیکھا ۔۔"

اب درخشاں کو سمجھ نہیں آیا۔۔ کہ وہ اسے پکارنے کی کیا وجہ بتائے ۔۔

تم ۔۔ آئی مین،، آپ کہاں،،، تھے ؟؟

جلد بازی میں جو ذہن میں آیا وہی پوچھ لیا۔۔ کیونکہ اسے اپنے پاس ناپا کر وہ سچ میں گھبرا گئی تھی ۔۔"

لیکن چاہ کر بھی اپنے لہجے کو اٹکنے سے نا روک پائی ۔۔"

جبکہ درخشاں کے خود کو آپ بلائے جانے پر حسام نے چونک کر اسکی طرف دیکھا ۔۔"

جو چہرے پر شرم و حیا کے رنگ سجائے۔۔ معصومیت سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی ۔۔"

حسام کیلئے درخشاں کا یہ روپ بہت نیا تھا ۔۔

وہ اس سے شرما رہی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

جس لڑکی کو اسے سیدھے منہ بلانا گوارہ نہیں تھا ۔۔

وہ اسے عزت دے رہی تھی ۔۔

گھنی مونچھوں تلے موجود سرخ لب نرمی سے مسکرائے ۔۔

اور وہ دونوں کے درمیان موجود دو قدموں کا فاصلہ مٹاتے اسکے قریب

ہوا ۔۔"

جس پر درخشاں نے گھبرا کر بے ساختہ قدم پیچھے لینے چاہے ۔۔"

لیکن حسام اس سے پہلے ہی اسے کمر سے تھام کر اپنے قریب کرتا اسکی

سانسوں کے قریب ہوا ۔۔"

آپکو یہ سب فارمیلٹیز نبھانے کی ضرورت نہیں ۔۔"

آپ مجھے تم کہہ کر ہی بلائیں ۔۔

مجھے اچھا لگے گا ۔۔"

گھمبیر لہجے میں بول کر حسام نے نرمی سے اسکی ناک کو چھوا ۔۔"

WAFA SHAH

میر ۔۔"

درخشاں نے اسکے لمس پر لرزتے اسکے کندھوں کو تھاما ۔۔"

حسام نے اسکی سرخ آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

جن میں اسکی قربت کی خماری ابھی بھی باقی تھی ۔۔"

میر کی جان ۔۔"

کیوں مجھے رات والے موڈ میں آنے کیلئے مجبور کر رہیں ہیں ۔۔

یقین جانے اس وقت آپ کیلئے مجھے جھیل پانا بالکل بھی آسان نہیں ہو گا

۔۔

اسکے نرم لبوں کو نرمی سے چھوتے ۔۔

حسام زو معنی انداز میں بے باکی سے گویا ہوا ۔۔

ایک تو اسکا جان لیوا لمس اس پر تضاد اسکی بے باک سرگوشی ۔۔

درخشاں کانوں کے لوں تک سرخ پڑتی ۔۔ فوراََ اسکے حصار سے نکلی ۔۔"

WAFA SHAH

اور ساتھ ہی تیز نظروں سے اسے گھورا۔۔ جسکے ہونٹوں پر گہری

مسکراہٹ کھلی ہوئی تھی ۔۔"

جسے دیکھ درخشاں کا دل زوروں سے دھڑکا ۔۔"

لیکن اس نے اپنے دل کو سختی سے ڈپٹتے مصنوعی غصہ چہرے پر سجایا ۔۔"

تم نا ہمارے ساتھ زیادہ فری ہونے کی کوشش مت کرو ۔۔"

ورنہ ہمیں جانتے ہو نا ۔۔

جی جانتا ہوں نا۔۔ بلکہ دیکھ بھی چکا ہوں بہت پیاری ہیں میری خانم ۔۔"

درخشاں کا جملہ درمیان میں ہی اچکتے وہ ایک بار پھر پٹڑی سے اترا ۔۔"

درخشاں کیلیئے۔۔ اس سے نظریں ملانا مشکل ہو گیا ۔۔

جبکہ سفید چہرہ خون چھلکانے لگا ۔۔"

جسے دیکھ حسام نے اپنا نچلہ لب دانتوں تلے دباتے۔۔ اپنی ابھر آنے والی

مسکراہٹ کو روکا ۔۔

WAFA SHAH

اور ساتھ اسکا بازو تھام کر دوبارہ اپنے قریب کرتے ۔۔

اسکی سانسوں کے قریب ہوا ۔۔"

اور رہی بات فری ہونے کی تو۔۔اسکی اجازت کل رات آپ خود سے

مجھے دے چکی ہیں ۔۔"

اب آپ خود بھی چاہیں تو مجھے نہیں روک سکتیں ۔۔"

اسکے سرخ گال پر اپنی بیئرڈ رب کرتے حسام نے اپنے دہکتے ہوئے لب

رکھے ۔۔"

جو آہستہ سے سرک کر اسکے ہونٹوں کے قریب آئے تھے ۔۔"

میر پلیز ۔۔"

ہمیں گھر جانا ہے۔۔ہماری طبیعت۔۔خراب ہو رہی ہے ۔۔"

اسے پھر سے بہکتے دیکھ۔۔درخشاں بمشکل اٹکتے ہوئے لہجے میں بولی

۔۔"

WAFA SHAH

حسام نے خمار بھری نظریں اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

لیکن ابھی تو آپ بول رہی تھیں ۔۔ کہ آپ ٹھیک ہیں ۔۔"

لہجہ سنجیدہ البتہ ہری آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی ۔۔"

جسے نظریں جھکی ہونے کی وجہ سے وہ دیکھ نہیں پائی ۔۔"

میر پلیز ۔۔"

درخشاں نے التجایا بولتے ۔۔ پیچھے ہونا چاہا ۔۔ جب حسام نے اسکے گرد اپنی گرفت مظبوط کرتے اسکی کوشش کو ناکام بنایا ۔۔

درخشاں نے بے بس نگاہوں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

جو چند لمحے اسکی آنکھوں میں دیکھنے کے بعد ۔۔

نرمی سے اسکے ہونٹوں پر جھک چکا تھا ۔۔"

درخشاں نے اپنی آنکھیں بند کرتے لرزتے وجود کے ساتھ اسکے چوڑے شانوں کو تھاما ۔۔"

WAFA SHAH

حسام نے اسکی نازک کمر پر گرفت مظبوط کرتے اسے مزید خود میں

بھینچتے۔۔اپنی شدتوں کو بڑھایا ۔۔"

درخشاں جسکے ہونٹ پہلے ہی اسکی رات لٹائی گئی شدتوں سے زخمی تھے

۔۔اسکی بے رحمی پر وہ اسکے حصار میں بری طرح مچلی ۔۔

ساتھ ہی آنکھوں سے آنسو بے مول ہوتے۔۔حسام کے چہرے پر

گرنے لگے ۔۔"

جسے محسوس کر وہ اسکی سانسوں کو آزادی دیتے تھوڑا پیچھے ہوا ۔۔"

خانم ۔۔"

چھوٹی سی بات پر اسے یوں پھوٹ کر روتے دیکھ۔۔حسام نے

حیرت سے پکارا ۔۔"

درخشاں نے نم پلکیں اٹھا کر شکوہ بھری نظروں سے دیکھا ۔۔"

کیا ہوا ؟؟

اسکے بہتے ہوئے آنسو صاف کرتے ۔۔ حسام نے مسکرا کر شرارت سے

سوال کیا ۔۔"

جس پر وہ مزید تپی ۔۔"

پوچھ تو ایسے رہے ہو ۔۔ جیسے کچھ جانتے ہی نہیں ۔۔"

پہلے ہی ہماری طبیعت ٹھیک نہیں ۔۔ اتنا زیادہ پین ۔۔۔

وہ کچھ کہتے کہتے یکدم رک گئی ۔۔"

شرم و حیا سے سرخ گال دہکنے لگے ۔۔"

کہاں پین ہو رہا ہے خانم ؟؟

حسام نے لب دانتوں تلے دباتے معصومیت سے سوال کیا ۔۔"

درخشاں نے شرم سے سرخ پڑتے غصے بھری نظروں سے اسے دیکھا

۔۔"

WAFA SHAH

جسکا اثر لیے بنا حسام نے اپنی گھنی پلکوں کو جان لیوا جنبش دیتے معنی خیز

اشارہ کیا ۔۔"

پاگل تھے ہم ۔۔جو تمہیں معصوم ۔۔ سمجھتے تھے ۔۔

اسکے اشارے پر وہ خفت سے سرخ پڑتی ۔۔غصے سے بولتے تیز قدموں

سے باہر کی جانب بڑھنے لگی ۔۔"

جب حسام اسکی کلائی تھام کر پشت اپنے سینے سے لگاتے ۔۔کان کے

قریب جھکا ۔۔"

یقین جانے خانم ۔۔کل رات سے پہلے تک ۔۔ معصوم ہی تھا ۔۔"

اسکے کان کی لوں پر اپنے لب ٹریس کرتے ۔۔اسے سمٹنے پر مجبور کر گیا

۔۔"

میر پلیز ۔۔ہماری طبیعت سچ میں ٹھیک نہیں ۔۔"

اسکے تنگ حصار میں کسمساتے ۔۔وہ ایک بار پھر التجایا بولی ۔۔"

WAFA SHAH

جس پر اب کی بار۔۔ حسام نے اسکا رخ پلٹ کر اسکی پیشانی پر پیار کرتے

۔۔

اپنے مظبوط ہاتھ میں اسکا ہاتھ تھامتے۔۔ قدم باہر کی جانب بڑھائے ۔۔"

جہاں اب بھی ہر طرف دھند کا راج تھا ۔۔

لیکن اس میں صبح کے اجالے کی روشنی بھی پھیلی ہوئی تھی ۔۔"

درخشاں کو اپنے حصار میں لیتے بہت احتیاط کے ساتھ ایک شاخ سے

دوسری پر منتقل کرتے ۔۔

وہ زمین پر اترا اور اس کیلیئے اپنے دونوں ہاتھ بڑھائے ۔۔"

نہیں۔۔ میر ایسے نہیں ۔۔

ایسے تو ہم گر جائے گئے ۔۔"

یقین رکھے خانم میں آپکو گرنے نہیں دوں گا ۔۔"

لیکن تمہارا بازو بھی زخمی ہے ۔۔

WAFA SHAH

بہت گہرے زخم کھائیں ہیں خانم ۔۔

انکے سامنے یہ چھوٹی موٹی چوٹیں۔۔تو کچھ بھی نہیں ۔۔

حسام کی بات پر درخشاں نے چونک کر اسکی طرف دیکھا ۔۔

آخر وہ کن گہرے زخموں کی بات کر رہا تھا ۔۔"

آجائیں۔۔ نہیں گرنے دوں گا ۔۔

درخشاں کی آنکھوں میں دیکھتے۔۔وہ اتنے مان سے بولا تھا۔۔

کہ لاکھ ڈرنے کے باوجود بھی۔۔اس نے آنکھیں بند کر کے چھلانگ لگا

دی ۔۔"

اور اپنے وعدے کے مطابق میر حسام خان نے اسکے نازک وجود کو اپنے

مظبوط بازوؤں میں تھامتے۔۔سینے سے لگا لیا تھا ۔۔

خانم ۔۔"

اسکی بند آنکھوں کو نرمی سے چومتے حسام نے مسکرا کر پکارا ۔۔

WAFA SHAH

جس پر ڈرتے ڈرتے ۔۔ درخشاں نے اپنی بند آنکھیں کھولیں ۔۔

اور خود کو اسکے حصار میں پاتے ۔۔ اس نے رب کا شکر ادا کیا ۔۔ "

پھر اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔ جو اسکے چہرے کے بدلتے ایک ایک

ایکسپریشن کو مسکراتی نظروں سے دیکھ رہا تھا ۔۔ "

ہم ،،، ہمیں نیچے ،،، اتار دیں ۔۔ "

اسکی بولتی نگاہوں پر کنفیوژن کا شکار ہوتی وہ دھیرے سے بولی ۔۔ "

جس پر وہ مسکرا کر نفی میں سر ہلاتا ۔۔

اسے یوں ہی اپنے بازوؤں میں اٹھائے ۔۔ پلٹ کر ایک سمت چل پڑا

۔۔ "

میر آپکو ،،، پین ہو گا ،،، ہمیں اتار دیں ۔۔ ہم خود سے چل لے گے ۔۔ "

اسکے زخمی بازو کا خیال کرتے وہ نیچے اترنے کی کوشش کرنے لگی ۔۔

جب حسام نے رک کر سپاٹ نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔ "

WAFA SHAH

آپ بھی تو درد میں ہیں۔۔"جو میرا دیا ہوا ۔۔"

لیکن میر،،، آپکو گولی ۔۔

میں ٹھیک ہوں خانم ۔۔"

اس بار لہجہ زرا سخت تھا۔۔ جس پر نا چاہتے ہوئے بھی درخشاں کو خاموشی اختیار کرنی پڑی ۔۔

لیکن ساتھ میں اسکا منہ بھی بن چکا تھا ۔۔

جسے محسوس کر حسام کے لب نا محسوس سے مسکرائے ۔۔"

oooooooooooooo

جنگل سے نکل کر وہ مین سڑک پر آئے۔۔ جہاں حسام کے گارڈز بمع گاڑی پہلے سے موجود تھے ۔۔

جنہیں دیکھ کر درخشاں نے حیران ہوتے۔۔ حسام کی طرف دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

جو خود بھی بالکل فریش نظر آرہا تھا۔۔جسکا اس سے جھجھکنے کے چکر میں وہ پہلے نوٹس نہیں لے پائی تھی ۔۔

اس نے کپڑے کب چینج کیے ؟؟

میر تمہارے کپڑے ؟؟اور یہ گارڈز ؟؟گاڑی ؟؟

سب تم نے کب ارینج کیا ؟؟

دماغ میں چل رہے سوال فوراً زبان پر آئے ۔۔"

حسام نے رک کر ایک لمحے کیلئے اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔

لبوں پر معنی خیز مسکراہٹ ابھری۔۔رات کا منظر ایک بار پھر آنکھوں کے سامنے لہرانے لگا ۔۔"

جب درخشاں کے سونے کے بعد وہ اس جھونپڑی سے نکل کر درخت سے جنگل میں اترا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

دشمنوں کے بھیجے گئے۔۔ غنڈے۔۔ جو پورے جنگل میں پھیل کر ان

دونوں کو ڈھونڈنے کی کوشش کر رہے تھے ۔۔"

کوئی سراغ ہاتھ نا لگنے پر تھک کر ایک جگہ آگ جلائے بیٹھے ۔۔

انکی طرف سے کسی حرکت کے انتظار میں تھے ۔۔"

جب حسام بھاری قدم اٹھاتا۔۔ خود انکی طرف بڑھنے لگا ۔۔"

بھاری قدموں کی آواز پر۔۔ ان سب نے حیرت سے نظر اٹھا کر اسکی

طرف دیکھا ۔۔"

اور حسام کو اپنے سامنے دیکھتے۔۔ فوراً اپنے ہتھیار اٹھاتے اپنی جگہ سے

اٹھ کھڑے ہوئے ۔۔"

حسام نے سپاٹ نظروں سے ان سب کی حرکت کو ملاحظہ کیا ۔۔

ساتھ ہی گھنی مونچھوں تلے سرخ لب استہزائیہ مسکرائے ۔۔"

جسے دیکھ ان سب کو ہی آگ لگی تھی ۔۔

WAFA SHAH

جسکی وجہ سے ان میں سے ایک غنڈے نے غصے میں آکر اس پر گولی چلانی چاہی ۔۔

تبھی ان غنڈوں کا سردار اسے اشارے سے روکتا۔۔ آگے بڑھ کر خود اسکے مدمقابل آیا ۔۔"

حسام نے اپنی سرد آنکھیں اسکے چہرے پر ٹکائیں ۔۔"

اس کوہرے والی رات میں ۔۔ جہاں ہر طرف دھند کا پہرہ تھا ۔۔"

ایسے میں میر حسام خان اس غنڈے کی آنکھوں میں بے خوفی سے آنکھیں ڈالے کھڑا اسکا امتحان لے رہا تھا ۔۔"

جو چند پل تو اس کے وجیہہ چہرے کی طرف دیکھتا رہا۔۔ پھر یکدم قہقہہ لگا کر ہنسا ۔۔"

جس پر اسکے ساتھیوں نے حیرانی سے اسکی طرف دیکھا۔۔ جبکہ حسام نے کوئی بھی ری ایکشن دینا ضروری نہیں سمجھا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

بڑی تعریف سنی تھی تیری۔۔میر حسام خان بہت سمجھدار ہے ۔۔

اس جیسا تیز دماغ آدمی اس پورے گاؤں میں کہیں نہیں۔۔"وغیرہ

وغیرہ

پر افسوس تجھ جیسا بیوقوف انسان میں نے اپنی زندگی میں نہیں دیکھا

۔۔"

جو خود اپنے قدموں پر چل کر موت کے منہ میں آگیا ۔۔"

تمسخرانہ لہجے میں بولتے۔۔اس نے ایک بار پھر قہقہہ لگایا ۔۔

جسکا اب کی بار اسکے ساتھیوں نے بھی ساتھ دیا ۔۔"

حسام نے سپاٹ نظروں سے ان سب کی طرف دیکھا ۔۔

پھر دو قدم آگے بڑھتے وہ اس غنڈے کے مزید قریب ہوا ۔۔"

غلط فہمی ہے تمہاری۔۔کہ میں اپنی موت کے منہ میں آیا ہوں ۔۔

بلکہ تم اس وقت اپنی موت کے روبرو کھڑے ہو ۔۔"

WAFA SHAH

سرسراتاہوا سرد لہجہ ۔۔

جس پر سامنے والے کی ہنسی تھمی ۔۔

لیکن اس پہلے وہ کچھ سمجھتا۔۔ حسام نے اپنے دائیں ہاتھ میں موجود چاقو

ایک جھٹکے میں اسکے پیٹ میں اتارا ۔۔

کہ پورا جنگل ہی اسکی دردناک چیخ سے گونج اٹھا ۔۔"

ساتھ ہی اسکے ساتھی بھی جیسے ہوش میں آئے ۔۔"

سب نے اپنی اپنی گنز نکالتے اس پر فائر کھول دیا ۔۔

حسام انکے سردار کو آگے کرتے۔۔ جو پہلے ہی پیٹ سے اٹھتے درد سے

نڈھال تھا ۔۔

خود اسکے وجود کے پیچھے ہو گیا ۔۔"

جس سے وہ گولیاں جو حسام کا نشانہ لگا کر چلائی گئیں تھیں ۔۔

وہ اس غنڈے کے پیٹھ پر آ کر لگیں ۔۔"

WAFA SHAH

جسے دیکھ ان غنڈوں کے رہے سہے اوسان بھی خطا ہوئے ۔۔

اور وہ اپنی گنز کو چھوڑ اپنے سردار کی طرف بھاگے ۔۔"

حسام خان کے ہونٹوں پر معنی مسکراہٹ آئی ۔۔

اس نے اس غنڈے کے پیٹ میں گڑھا ہوا چاقو اپنے دائیں ہاتھ سے کھینچ کر نکالتے ۔۔

اس کے درد سے نڈھال اور خون سے لت پت وجود کو پیچھے کی طرف دھکیلا ۔۔"

جس سے ٹکرا کر اس سمیت دوسرے کچھ غنڈے بھی زمین پر گرے ۔۔"

جبکہ انکے باقی ساتھی ۔۔ فوراً اکٹھے ہو کر انہیں سنبھالنے لگے ۔۔"

سردار،،، سردار ۔۔

WAFA SHAH

اپنے سردار کی بند آنکھوں کو دیکھ وہ اسکا چہرہ تھپتھاتے اسے اٹھانے کی کوشش کرنے لگے ۔۔"

لیکن نتیجہ صفر۔۔ کیونکہ وہ تو شاید اپنی سانسیں بہت پہلے ہی ہار چکا تھا ۔۔"

اسکی بند سانسوں کو محسوس کر ان سب کی آنکھوں میں خوف اترا تھا ۔۔"

سوائے ایک کے۔۔ جو پہلے بھی حسام کو مارنے کی کوشش کر چکا تھا ۔۔

سرخ آنکھوں سے اسکی طرف دیکھتا،، جو بڑے ریلیکس انداز میں ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے۔۔ ان سب کی طرف ہی دیکھ رہا تھا۔۔ اسکے انداز کو دیکھ اس غنڈے کو مزید آگ لگی۔۔ اور وہ تیزی سے اٹھ کر اسکی طرف بھاگا ۔۔

ارادہ اسے جان سے مارنے کا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

پر افسوس ۔۔

اس سے پہلے وہ حسام کو کوئی نقصان پہنچاتا ۔۔

اس نے ہاتھ میں پکڑا ۔۔ خون سے سنہ ہوا ۔۔ چاقو اسکے حلق میں اتارا

۔۔

جس سے اس غنڈے کی آنکھیں ابل کر باہر آئیں تھی ۔۔

اس نے پھٹی پھٹی نگاہوں سے سامنے موجود میر حسام خان کو دیکھا ۔۔"

جو ون سائڈڈ طنزیہ مسکراتا ۔۔ اسکے حلق سے چاقو کھینچ کر اسکے دل کے

مقام پر گاڑھ چکا تھا ۔۔

جسکے بعد اسے دوسری سانس لینے کا موقع بھی نہیں ملا تھا ۔۔ اور وہ وہی پر

ڈھیر ہوتا چلا گیا ۔۔"

جبکہ باقی سب نے اسکی اتنی دردناک موت پر خوفزدہ نگاہوں سے میر

حسام کی طرف دیکھا ۔۔

WAFA SHAH

جس نے اس کے گرنے سے پہلے ہی اسکے دل پر گڑھا ہوا چاقو کھینچ کر باہر نکالا تھا ۔۔"

اور اس کے ساتھ اس شخص کے سینے سے خون کا پھوارہ پھوٹ پڑا تھا ۔۔

جسکے کچھ چھینٹے۔۔ حسام کے چہرے اور کپڑوں پر بھی گرے ۔۔

لیکن یہاں پرواہ کسے تھی ۔۔"

اسکے کپڑے تو پہلے کچھ اسکے اپنے اور کچھ انکے سردار کے خون سے بھرے ہوئے تھے ۔۔"

اسے ختم کرنے کے بعد۔۔ وہ اب باقی سب کی طرف متوجہ ہوا ۔۔

جو اتنی درندگی دیکھ کر خوف سے تھر تھر کانپتے۔۔ نفی میں سر ہلاتے ۔۔ وہاں سے بھاگنے کی تیاری میں تھے ۔۔"

جو حسام بھی سمجھ چکا تھا ۔۔"

تبھی نفی میں سر ہلاتا ہوا۔۔ ان سے سرد لہجے میں مخاطب ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

بھاگنے کے بارے میں سوچنا بھی مت۔۔ورنہ اتنی عزیت بھری موت

دوں گا ۔۔

کہ تمہیں اپنے پیدا ہونے پر بھی افسوس ہو گا ۔۔"

دیک۔۔۔ دیکھو۔۔۔ ہمیں۔۔ جانے دو۔۔۔ ہم نے تمہارا۔۔۔ کیا بگاڑا

ہے ۔۔

ہم تو۔۔ صرف اپنے۔۔مالک کے حکم۔۔۔پر انکے ساتھ آئے تھے ۔۔

حسام کی بات پر ان میں سے ایک غنڈہ اٹکتے ہوئے لہجے میں گویا ۔۔

جبکہ باقی سب نے بھی فوراً اسکی تائید میں سر ہلایا تھا ۔۔

حسام نے جانچتی نگاہوں سے ان سب کی طرف دیکھا ۔۔"

پھر ہاں میں سر ہلاتے قدم انکی طرف بڑھائے ۔۔"

صرف ایک سوال اور اسکے بعد تم سب آزاد ۔۔"

WAFA SHAH

بھاری قدموں کے ساتھ انکی طرف بڑھتے۔۔وہ سوالیہ انکی طرف دیکھنے لگا۔۔

جنگلی سانسیں اسکے ہاتھ میں موجود چاقو کو دیکھ کر ہی خشک ہو چکیں تھیں۔۔"

مرتے کیا نا کرتے کی مصداق انہوں نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔۔"

ہم لوگوں پر حملے کیلیئے۔۔ تمہیں کس نے بھیجا تھا ؟؟

حسام کے سوال پر ان سب نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔"

پھر نفی میں سر ہلانے لگے۔۔"

ہم اس بارے میں۔۔کچھ نہیں جانتے۔۔"

وہ صرف سردار جانتا تھا۔۔ہم تو اسکے حکم کے غلام تھے۔۔

ایک بار پھر سوچ لو۔۔کیونکہ مجھے جھوٹ سے نفرت ہے۔۔"

ہمارا یقین کرو۔۔۔ہم جھوٹ نہیں بول رہے۔۔

WAFA SHAH

ہمیں جانے دو ۔۔

وہ لوگ اسکے سامنے گڑگڑانے لگے ۔۔

ٹھیک ہے ۔۔"

حسام نے سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا ۔۔"

وہ لوگ خوش ہو گئے کہ چلو انکی جان بچ گئی۔۔اور فوراً ایک طرف بھاگے ۔۔

جب حسام بھی زمین پر گری ان لوگوں کی ہی ایک گن اٹھا کر انکے پیچھے آیا۔۔جسے دیکھ ان لوگوں نے اپنی رفتار تیز کی ۔۔

پر حسام نے پچھلے دو آدمیوں کو گھیر تے پہلے ایک کی شاہ رگ پر چاقو پھیرا پھر اسے دوسرے کے سینے میں پوری قوت سے گاڑھ دیا ۔۔

جس سے وہ لوگ وہی ڈھیر ہو گئے ۔۔

انکا کام تمام کرنے کے بعد ۔۔

WAFA SHAH

اس نے باقیوں کی طرف دیکھا۔۔جو اپنی جان بچانے کی کوشش میں اپنی پوری قوت سے بھاگ رہے تھے ۔۔

لیکن ایک تو ہر طرف دھند کا پہرہ تھا۔۔ جسکی وجہ سے انہیں ٹھیک سے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔ دوسرا یہ جنگل کافی گھنا تھا۔۔ جس میں بہت بڑے بڑے درخت تھے۔۔ جنکی شاخیں زمین پر پھیلی ہوئیں تھیں ۔۔"

جن میں ہڑبڑی کی وجہ سے وہ بار بار اٹک اٹک کر گر رہے تھے ۔۔"

حسام نے سرد نظروں سے ان سب کی پشت کی طرف دیکھا۔۔ پھر بنا وقت ضائع کیے۔۔ فائر کھول دیا ۔۔"

جس سے نکلنے والی گولیاں۔۔ کچھ کی کمر دو کے سر جبکہ ایک کی ٹانگوں پر جا کر لگیں ۔۔"

اور وہ سب ایک ساتھ زمین پر گرے ۔۔"

WAFA SHAH

جسے دیکھ حسام بھاری قدم لے کر انکی طرف بڑھا ۔۔"

سر پر گولی لگنے والوں کا تو پہلے ہی کام تمام ہو چکا تھا ۔۔"

باقی کمر والوں کے ایک ایک گولی حسام نے اور مار دی ۔۔

اب صرف ایک شخص بچا تھا۔۔جو زخمی ٹانگ کے ساتھ۔۔زمین رینگتا

آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا تھا ۔۔"

جب حسام نے آگے بڑھ پر اسکی اسی ٹانگ پر اپنا بھاری پاؤں رکھ دیا ۔۔"

وہ یکدم درد سے چلا اٹھا ۔۔"

چھو،،، چھوڑ دو،،، پلیز جانے دو،،،، میں کچھ نہیں جانتا ۔۔

درد سے بے حال ہوتا وہ ٹوٹے پھوٹے لہجے میں بولا ۔۔"

جانتا ہوں میں ۔۔"

اسکی بات پر حسام نا معلوم سا مسکرایا ۔۔"

اس شخص نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا ۔۔

WAFA SHAH

اگر وہ یہ بات جانتا ہے تو پھر اسے اور اسکے باقی ساتھیوں کو کیوں مار رہا تھا

--"

اسکی آنکھوں میں نظر آتے سوال پر حسام نے اسکی ٹانگ پر سے اپنا پاؤں

ہٹاتے-- آگے بڑھ کر اسکے سینے پر رکھا --

وہ اس لیے کیونکہ تم لوگوں نے میر حسام خان پر حملہ کرنے کی جرت کی

--

جسکی اسکے کاغذوں میں کوئی معافی نہیں --"

اپنی بات مکمل کرنے کے بعد-- حسام نے اسکے سر کا نشانہ لیتے گولی چلا

دی --"

اس بیچارے کو تو سنبھلنے کا موقع بھی نہیں ملا تھا --

اور قصہ تمام --"

جسکے ساتھ ہی جھک کر حسام نے اسکے کپڑوں کی تلاشی لی --

WAFA SHAH

اور اپنی مطلوبہ چیز (موبائل فون) ملتے ہی وہ ان سب کی لاشوں پر ایک

نظر ڈالتا۔۔اونچائی والی جگہ کی طرف بڑھا ۔۔

تاکہ فون ملا کر اپنے گارڈز کو یہاں بلا سکے ۔۔"

ooooooooooooooooo

میر ۔۔

حسام کو گہری سوچوں میں گم دیکھ کر درخشاں نے پکارا ۔۔"

جس پر وہ ہوش میں آیا ۔۔

ہم کیا پوچھ رہے ہیں ؟؟

اسی وقت خانم جب آپ میری نیند اڑا کر خود آرام سے سو رہی تھیں ۔۔

ہلکا سا جھک کر اسکی تیکھی ناک کو چومتے وہ معنی لہجے میں بولا ۔۔"

WAFA SHAH

ان گارڈز کے سامنے حسام کی اس بے باک حرکت پر درخشاں بری طرح سٹپٹائی۔۔اور ساتھ انکی موجودگی میں اسکی باہوں میں موجود ہونے پر ۔۔اسکا چہرہ گلال ہونے لگا ۔۔"

حالانکہ ان سب نے ہی اپنی آنکھوں کے ساتھ سر کو جھکا رکھا تھا ۔۔"

لیکن درخشاں کو اچھا نہیں لگ رہا تھا ۔۔

اس لیے اس نے ایک بار پھر حسام کو اسے نیچے اتارنے کا بولا ۔۔"

لیکن وہ اسکی بات کو ان سنا کرتے۔۔سیدھا گاڑی کی طرف بڑھا ۔۔"

میر ہم کیا کہہ رہے ہیں۔۔ ہمیں نیچے اتاریں ۔۔

حسام کے بازوؤں میں مچلتی۔۔وہ دبے دبے غصے سے بولی ۔۔"

پر جواب ندارد ۔۔

البتہ اسکی کمر پر موجود حسام کی انگلیوں کی گرفت ضرور سخت ہوگئی ۔۔

WAFA SHAH

جس پر ہلکا سا درد محسوس کرتے ۔۔ درخشاں نے حیرت سے اسکی طرف

دیکھا ۔۔"

آخر یہ حسام کا کونسا روپ تھا ۔۔"

میر ۔۔"

لب بے آواز سے پھڑ پھڑائے ۔۔

حسام نے اسے لا کر بہت احتیاط سے گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بٹھایا ۔۔"

اور پھر نظر اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔

جو حیرت بھری نم آنکھوں کے ساتھ اسکی طرف دیکھ رہی تھی ۔۔"

میر حسام خان کے ہوتے ۔۔ کسی میں اتنی جرت نہیں ۔۔"

جو اسکی خانم کی طرف نظر اٹھا کر بھی دیکھ سکے ۔۔"

سو ریلیکس رہیں ۔۔"

نرمی سے اسکا چہرہ تھپتھپاتے ۔۔ حسام نے اسکی آنکھوں کو چھوا ۔۔"

WAFA SHAH

جن سے وہ اسے دیکھ کم اور گھور زیادہ رہی تھی ۔۔"

تبھی درخشاں نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے اسے پیچھے کی طرف دھکیلا

۔۔"

دور رہے ہم سے۔۔" ورنہ ہم آپکا منہ توڑ دینگے ۔۔"

ناراضگی سے بولتے اس سے دوری بنانی چاہیے ۔۔

جب حسام نے اسے قریب کرتے۔۔ اسکی سانسوں کو اپنے قبضے میں لیا

۔۔"

اس اچانک پڑنے والی افتاد پر درخشاں کی آنکھیں حیرت سے ابل کر باہر

آئیں۔۔ سانس کہیں سینے میں اٹکنے لگا ۔۔"

خفت اور شرمندگی سے چہرہ مکمل سرخ ہو گیا ۔۔"

اسے کم از کم سب کے درمیان حسام سے اس قدر بے باک حرکت کی

بالکل امید نہیں تھی۔۔ وہ بھی یوں سرعام ۔۔"

WAFA SHAH

منہ توڑنا تو ایک طرف۔۔اگر آپ میری جان لینے کی دھمکی بھی دینگی نا

۔۔

تب بھی میر حسام خان اب آپ سے دور نہیں رہ پائے گا ۔۔"

اسکے بھیگے لبوں کو ایک بار پھر نرمی سے چومتے وہ گھمبیر تا سے بولتا

۔۔ایک نظر اسکے سرخ چہرے کی طرف دیکھتے دروازہ بند کرتے ۔۔

دوسری طرف سے آکر ڈرائیونگ سیٹ پر براجمان ہوا ۔۔"

پریشان نا ہو خانم۔۔ہمیں کسی نے نہیں دیکھا ۔۔"

گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے۔۔نچلہ لب دانتوں میں دبا کر وہ شرارت سے

بولا ۔۔"

اشارہ اپنے کچھ دیر پہلے انجام دیے جانے والے عمل کی طرف تھا ۔۔"

جس پر اب کی بار وہ کچھ نہیں بولی تھی۔۔اسکے سبھی الفاظ تو حسام پہلے ہی

چھین چکا تھا ۔۔

WAFA SHAH

اس لیے خاموشی کے ساتھ دوسری طرف رخ کرتے۔۔اسکی حرکت پر

اپنا سرخ ہوتا چہرہ چھپانے کی کوشش کرنے لگی ۔۔"

جسے سمجھ کر حسام زیر لب مسکرا اتا۔۔ گاڑی حویلی کے راستے پر ڈال چکا

تھا ۔۔"

oooooooooooooooo

السلام وعلیکم"

خاور ولا میں سب لوگ اس وقت ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھے ۔۔"

جب نعمان کی چہکتی آواز پر سب نے پلٹ کر دروازے کی طرف دیکھا

۔۔"

بھیا ۔۔"

پلوشے جو کل رات اسکے اور یاور کے درمیان ہونے والی ان بن پر

پریشان سی پلیٹ میں صرف چمچ ہلا رہی تھی ۔۔

WAFA SHAH

اپنے بھائی کو صبح صبح اپنے سامنے دیکھتے۔۔پوری طرح چہک اٹھی۔۔اور

اپنی جگہ سے اٹھ کر بھاگتے اسکے کشادہ سینے کا حصہ بنی ۔۔"

نعمان خان نے بھی اپنی چھوٹی سی گڑیا کو سینے میں سماتے اسکے سر پیار کیا

تھا ۔۔"

کیسا ہے میرا بچہ ؟؟

اسکے من موہنے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں تھامتے۔۔لاڈ سے پوچھا

۔۔

میں بالکل ٹھیک ۔۔"

لیکن آپ یہاں ؟؟اس وقت ؟؟ آئی کانٹ بلیو اٹ ۔۔

کیوں میری گڑیا کو خوشی نہیں ہوئی۔۔مجھے یہاں دیکھ کر ۔۔

پلوشے کے حیران لہجے پر وہ مسکرا کر بولا ۔۔"

نہیں ایسی بات نہیں ہے ۔۔

WAFA SHAH

تو پھر کیسی بات ہے ۔۔

اسکی بات اچکتے نعمان خان نے آئی برو اٹھائی ۔۔"

"میں بہت بہت بہت زیادہ والی خوش ہوں بھیا ۔۔"

پتا میں نے آپکو کتنا مس کیا ۔۔"

بات کرتے کرتے یکدم اسکا لہجہ بھیگ سا گیا ۔۔"

جس پر نعمان نے نفی میں سر ہلاتے اسے دوبارہ اپنے سینے سے لگایا ۔۔

جبکہ ان دونوں بہن بھائی کا پیار دیکھتے ۔۔خاور خان اور تابندہ بیگم سمیت زرش بھی نرمی سے مسکرائے تھے ۔۔"

پلوشے بھائی اتنے دور سے آیا ہے ۔۔ صرف شکوے ہی کرو گی ۔۔یا پھر بیٹھ کر کھانے پینے کا بھی پوچھو گی ۔۔"

ان دونوں کو ایموشنل ہوتے دیکھ تابندہ بیگم نے نرمی سے مداخلت کی

۔۔

WAFA SHAH

جس پر پلوشے نعمان سے الگ ہو کر ہاں میں سر ہلاتے ۔۔

اسکا ہاتھ تھام کر ڈائننگ کی طرف بڑھنے لگی ۔۔'

تبھی پیچھے سے یاور خان جواد کے سہارے خاور ولا میں داخل ہوا ۔۔"

پلیز آہستہ چلیں خان۔۔" ابھی آپکا زخم تازہ ہے ۔۔

یاور اپنا ہاتھ جواد کے ہاتھ سے چھڑواتا۔۔ تیزی سے اندر کی طرف

بڑھنے لگا ۔۔

جب جواد نے زرا تیز لہجے میں ٹوکتے اسے اسکی کنڈیشن کا احساس کروانا

چاہا ۔۔

جو دائیں طرف بنے ڈائننگ ایریا میں بیٹھے ۔۔

فیملی ممبرز کو متوجہ کرنے کا سبب بنا ۔۔"

یاور ۔۔"

WAFA SHAH

یاور کے زخم کا سنتے تابندہ بیگم فوراً اپنی جگہ سے اٹھتی اسکے قریب آئیں تھیں ۔۔

جس کے پیچھے پیچھے باقی گھر والے بھی لاونج میں اکٹھا ہو گئے ۔۔'

کیا ہوا ہے آپکو ۔۔

جواد کونسے زخم کی بات کر رہے ہیں ؟؟

اسکے چہرے اور سینے کو ہاتھوں سے ٹٹولتے وہ فکر مندی سے گویا ہوئیں

۔۔"

اماں جان خان کو گولی لگی ہے ۔۔"

یاور خان کو خاموش دیکھتے۔۔ جواد نے جھکے سر کے ساتھ فوراً جواب دیا

۔۔"

گولی ۔۔"

WAFA SHAH

گولی کا نام سنتے وہاں موجود تابندہ بیگم سمیت پلوشے اور زرش نے اپنے

لبوں پر ہاتھ رکھے ۔۔

جبکہ آنکھیں لبالب آنسوؤں سے بھر گئیں ۔۔"

خاور اور نعمان خان بھی پریشانی سے اسکی طرف دیکھنے لگے ۔۔

جو اپنی کشادہ پیشانی پر بل ڈالے تیکھی نگاہوں سے جواد کو گھور رہا تھا

۔۔"

جس نے اسکے گھورنے کا اثر لیے بنا۔۔ساری بات تفصیل سے خاور خان

کو بتائی ۔۔"

لالا،،،خان

زرش اور پلوشے بھی تڑپ کر روتے ہوئے تابندہ بیگم کی طرح اسکے

قریب آگئیں تھیں ۔۔"

ٹھیک ہوں میں ۔۔"

WAFA SHAH

اپنی ماں اور بہن کو سینے سے لگاتے۔۔اس نے نرم لہجے میں تسلی دی ۔۔"

جبکہ پلوشے کی طرف دیکھنا بھی گوارہ نہیں کیا تھا ۔۔"

اور یہ بات کسی اور نے نوٹ کی ہو یانا۔۔ لیکن نعمان خان نے شدت سے

محسوس کی ۔۔"

پر حالات کو دیکھتے ہوئے فلحال کچھ بھی کہنا مناسب کا نا سمجھا ۔۔

خود کو اگنور کیے جانے پر پلوشے کا دل بری طرح دکھا ۔۔"

چہرہ ہتک کے احساس سے سرخ ہوا ۔۔"

اور وہ نم آنکھوں سے ایک نظر یاور خان کے سپاٹ چہرے کی طرف

دیکھتے۔۔ خود ہی پیچھے ہو گئی ۔۔"

جبکہ باقی سب اسکے منع کرنے باوجود اسے سہارا دیتے لے کر اوپر اسکے

کمرے کی طرف بڑھے ۔۔"

ooooooooooooooooo

WAFA SHAH

کیابات ہے گڑیا۔۔ تمہارا کوئی جھگڑا ہوا ہے یاور سے ؟؟

سب کے جانے کے بعد وہ پلوشے کے قریب ہوتا نرمی سے پوچھنے لگا

۔۔"

جو اپنی گھنی پلکوں کو جھپک جھپک کر آنکھوں میں بھر آنے والی نمی کو

چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی ۔۔"

نعمان کے سوال پر پلوشے نے حیرت سے سر اٹھا کر اسکے چہرے کی

طرف دیکھا ۔۔"

نہی،، نہیں تو بھیا،، ایسی تو کوئی،،، بات نہیں ۔۔،،

خود کو کمپوز کرتے نفی میں سر ہلایا۔۔ لیکن چاہ کر بھی اپنے لہجے کو اٹکنے

سے نا روک سکی ۔۔"

اگر سچ میں ایسا ہے تو یاور کا رویہ تمہارے ساتھ اتنا روڈ کیوں تھا ؟؟

نہیں،، بھیا آپکو غلط فہمی ہوئی ہے۔۔ ایسا کچھ بھی نہیں ۔۔

WAFA SHAH

انکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے نا۔۔شاید اس لیے آپکو ایسا لگا ۔۔

ورنہ وہ تو بہت اچھے ہیں ۔۔"

اسے مطمئن کرنے کیلیئے بات کے آخر میں وہ ہلکا مسکرائی ۔۔"

نعمان خان نے اسے جانچتی ہوئی نظروں دیکھا ۔۔

پکی بات ہے نا۔۔ مجھ سے کچھ چھپا تو نہیں رہی ؟؟

ناجانے کیوں اسے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا۔۔اس لیے ایک بار پھر

پوچھنے لگا ۔۔

سچ میں بھیا۔۔میں جھوٹ کیوں بولوں گی آپ سے بھلا ۔۔"

اب کہ لہجے میں ناراضگی کا ہلکا عنصر واضح تھا ۔۔"

جس پر وہ نرمی سے مسکرایا ۔۔

WAFA SHAH

اوکے۔۔ تم کہتی ہو تو مان لیتا ہوں۔۔ لیکن فیوچر میں اگر کچھ بھی ایسی ویسی بات ہو تو۔۔ یا یہ کھڑوس انسان تمہارے ساتھ کوئی بد تمیزی کرے تو۔۔ تم مجھے لازمی بتانا۔۔

دیکھنا کیسے میں اسکی مرمت کرتا ہوں۔۔ دوبارہ کبھی میری بہن کو یوں اگنور کرنے کی جرت نہیں کرے گا ۔۔"

مسکرا کر اسے اپنے سینے سے لگاتے مان سے بولا ۔۔"

جبکہ وہ تو اسکے یاور کو کھڑوس انسان بولنے پر حیرت سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی ۔۔"

بھیا میرے خان کھڑوس نہیں ہیں ۔۔

بلکہ بہت اچھے ہیں ۔۔

مصنوعی ناراضگی سے بولتے پلوشے نے اسے آنکھیں دکھائی تھیں ۔۔

آں ہاں میرے خان ۔۔"

گھنی پلکوں کو جان لیوا جنبش دیتے۔۔ نعمان نے شرارت سے اسکی طرف دیکھا ۔۔

جس سے پلوشے کے سرخ رخساروں پر گلال بکھرنے لگا ۔۔"

نعمان کی مسکراہٹ گہری ہوئی ۔۔"

جس پر پلوشے چڑی۔۔

بھیا ۔۔"

بھئی میں نے کیا بولا اب ۔۔

آپ بعض نہیں آئینگے نا۔۔ "ٹھیک اب مجھ سے بات مت کیجئے گا ۔۔"

اسے مسلسل شرارتی نظروں سے اپنی طرف دیکھتے پا کر وہ وہاں سے واک آؤٹ کرتی اوپر اپنے کمرے کی طرف بڑھی تھی ۔۔"

ارے لڑکی میری بات تو سن لو۔۔ نعمان خان نے پیچھے سے آواز لگائی ۔۔ لیکن وہ اگنور کرتی ہوئی سیڑھیاں چڑھ گئی ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ وہ اپنا فون نکال کر فرقان خان کو کال ملانے لگا ۔۔

تاکہ اپنے صحیح سلامت گاؤں پہنچ جانے کے بارے میں انہیں اطلاع کر سکے ۔۔"

ooooooooooooooooo

نہیں ہمیں بتائیے ۔۔

بھلا آپکو کیا ضرورت تھی ۔۔ اتنی رات میں دوبارہ گھر سے باہر جانے کی ۔۔"

آپ نے کبھی سوچا ہے اگر آپکو کچھ ہو جاتا ۔۔ تو ہمارا کیا ہوتا ؟؟

کیسے جیتے ہم ؟؟

پرنم لہجے میں بولتے تابندہ بیگم نے یاور خان کی طرف دیکھا ۔۔

جو انکی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر نفی میں سر ہلاتا ۔۔

انکا ہاتھ تھام کر اپنے سینے سے لگا گیا تھا ۔۔

WAFA SHAH

ایسے ہی کچھ ہو جاتا ۔۔

جب تک آپکی دعائیں میرے ساتھ ہیں نا اماں جان ۔۔

تب تک آپ کے بیٹے کو کچھ نہیں ہو سکتا ۔۔"

اور ویسے بھی زندگی موت تو اللہ کے ہاتھ میں ہے ۔۔

جو واحدہ لاشریک ہے ۔۔

اسکی مرضی کے بنا تو ایک پتہ بھی نہیں ہلتا ۔۔

سو جب تک وہ نہیں چاہے گا۔۔ آپکے بیٹے کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا ۔۔

بیشک ۔۔"

لیکن بیٹا احتیاط بھی ضروری ہے نا ۔۔"

آپکو سیکیورٹی کو ساتھ لے کر جانا چاہیے تھا ۔۔"

اسکی بات کے جواب میں۔۔ اب کہ خاور صاحب سنجیدگی سے بولے

۔۔"

WAFA SHAH

بالکل بابا ۔۔

آئندہ میں احتیاط کروں گا ۔۔"

اچھااب آپ تورونابند کریں یار۔۔اتنی تکلیف تومجھے گولی لگنے پر محسوس نہیں ہوئی ۔۔

جتنی آپکے آنسو دیکھ کر محسوس ہورہی ہے ۔۔"

خاور صاحب کوجواب دینے کے بعدوہ تابندہ بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے ۔۔"عاجزی سے بولا ۔۔"

توتم ایسے کام کیوں کرتے ہو؟؟جس سے اماں جان کی آنکھوں میں آنسو آئیں ۔۔"

یاور کی بات پر تابندہ بیگم کچھ کہتیں ۔۔اس سے پہلے کمرے میں گونجنے والی میر حسام خان کی بھاری آوازنے سب کواپنی طرف متوجہ کیا ۔۔"

یاور خان نے سنجیدہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

کیا کروں عادت سے مجبور ہوں ۔۔

جب میرا دوست بنا سیکیورٹی گھر سے نکل کر بازو پر گولی کھا سکتا ہے ۔۔تو

میں نے سوچا میں پیچھے کیوں رہوں ۔۔"

بس اس کمینے کا نشانہ چوک گیا ۔۔

سنجیدگی سے بولتے ہوئے ۔۔اس نے آخر میں بات کو مزاق کا رنگ دینا

چاہا ۔۔

جبکہ حسام کو گولی لگنے والی بات پر ۔۔وہاں موجود سبھی لوگ یاور کو چھوڑ

اب اسکی طرف متوجہ ہو چکے تھے ۔۔"

سب سے پہلے تو زرش یاور کے قریب سے اٹھ کر اسکے پاس آئی تھی

۔۔"

لالا کیا ہوا ہے آپکو ؟؟

آپکو بھی گولی ہے ؟؟

اسکے بازوؤں کو چھوتے وہ تشویش زدہ لہجے میں بولی ۔۔"

جبکہ آنکھوں میں موجود نمی سرخ گالوں پر بہہ نکلی تھی ۔۔"

یاور خان سے زیادہ وہ میر حسام خان کی لاڈلی تھی ۔۔

اوپر سے تھی بھی معصوم سی ۔۔

اپنے دونوں لالا کو گولی لگنے والی بات اسکا چھوٹا سا دل برداشت نہیں کر پایا تھا ۔۔"

اس لیے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی ۔۔

کچھ نہیں ہوا ہے گڑیا۔۔میں بالکل ٹھیک ہوں ۔۔"

زرش کو اپنے ساتھ لگاتے۔۔اس نے یاور خان کو آنکھیں دکھائیں تھیں ۔۔"

بھلا کیا ضرورت تھی۔۔اسے یہ بات سب کے درمیان بتانے کی ۔۔"

لیکن دوسری طرف پرواہ کسے تھی ۔۔"

WAFA SHAH

میر یہ کیا ارر سپانسبل بیہیویر ہے بیٹا ۔۔

آپ جانتے ہو ۔۔

اس علاقے میں آپکے اور احمد کے کتنے دشمن موجود ہیں ۔۔

پھر ایسی لاپرواہی کیسے برت سکتے ہو ؟؟

حسام کی لاپرواہی پر وہ سخت برہم ہوئے تھے ۔۔"

باباوہ ۔۔

اور یہی نہیں باباجان ۔۔اس وقت یہ اکیلے بھی نہیں تھے ۔۔بلکہ درخشاں

بھابھی بھی اسکے ساتھ تھی ۔۔

پھر بھی اس نے سیکیورٹی کو ساتھ لیجانا ضروری نا سمجھا ۔۔

اس سے پہلے حسام خاور صاحب کو کوئی جواب دیتا ۔۔

یاور نے درمیان میں بات کاٹتے مزید آگ لگائی ۔۔

جس پر انہوں نے افسوس زدہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ وہ تو یاور خان کے بدلے ہوئے رنگ ڈھنگ کو دیکھ رہا تھا ۔۔

جو خود کو بچانے کیلئے۔۔اس کو درمیان میں گھسیٹ لایا تھا ۔۔"

لیکن اسے ان سب کے بارے میں معلوم کیسے ہوا ۔۔"

کیوں سردار صاحب آپکو کیا لگتا ہے۔۔ صرف آپ ہی ہماری ہر حرکت

پر نظر رکھ سکتے ہیں ۔۔

ہم کچھ نہیں کر سکتے ۔۔

یاور اسکی آنکھوں میں نظر آتے سوال پر استہزائیہ لہجے پر گویا ہوا ۔۔"

جس پر سب نے حیران نظروں سے ان دونوں کی طرف دیکھا ۔۔"

سوری بابا میں آئیندہ دھیان رکھوں گا ۔۔"

اس نے یاور خان کو گھورتے خاور صاحب کو عاجزی سے جواب دیا ۔۔"

جس پر وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے اپنا فون نکال کر باہر کی طرف بڑھ گئے

تھے ۔۔"

WAFA SHAH

تاکہ علاقے کے ڈی ایس پی کو رات ہونے والی اس ساری کاروائی کے بارے میں آگاہ کر کے۔۔ مجرموں کیخلاف سخت ایکشن لینے کا بول سکے ۔۔"

تابندہ بیگم اسے پیار کرتے ہوئے۔۔ بیٹھنے کا بولتیں اس کیلئے چائے ناشتے کا انتظام کرنے کیلئے نیچے کی طرف بڑھیں تھیں۔۔

جبکہ حسام زرش کو اپنے حصار میں لیتے پیشانی پر پیار کرتا۔۔ نرمی سے خاموش کروانے لگا ۔۔"

اور یہ منظر یاور کے کمرے میں داخل ہوتے نعمان خان کو حیرت میں ڈال گیا تھا ۔۔

oooooooooooooooo

خان لائیں میں مدد کر دیتی ہوں ۔۔"

WAFA SHAH

پلوشے جو رات کے کھانے کے بعد یاور کیلئے گرم دودھ لے کر ابھی کمرے میں داخل ہوئی تھی۔۔ اسے اپنی شرٹ سے الجھتے دیکھ ہاتھ میں پکڑی ٹرے ایک طرف ٹیبل پر رکھتے۔۔ فوراً آگے بڑھ کر اسکے قریب ہوئی۔۔"

جب وہ اسکے ہاتھ جھٹک کر فوراً اس سے دوری بنا گیا۔۔'

اسکی بے رخی پر پلوشے کی آنکھوں میں نمی اتری۔۔"

خان آپ۔۔

میں خود سے کرلوں گا۔۔ تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔۔"

اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ سپاٹ لہجے میں اسے ٹوک گیا۔۔"

کیسے کرینگے۔۔ آپکی کمر پر گولی لگی ہے۔۔ آپکو درد ہو گا۔۔"

ہونے دو۔۔

مجھے ہو گا تمہیں تو نہیں۔۔ پھر تم کیوں پریشان ہو رہی ہو۔۔

WAFA SHAH

دوبدو غصے سے بولتے اس نے اپنا ہاتھ اوپر اٹھا کر کندھے سے شرٹ سرکانی چاہی ۔۔'

پر کامیاب نا ہو سکا ۔۔"

جسے دیکھ پلوشے ایک بار پھر آگے بڑھی ۔۔"

تمہیں میری بات سمجھ نہیں آرہی۔۔دور رہو مجھ سے ۔۔"

اب کے وہ غصے سے چلایا ۔۔"

جس پر وہ سہم کر اس سے دو قدم دور ہوئی ۔۔"

ایک تو کمر درد سے جان جا رہی تھی ۔۔"

اوپر سے یہ لڑکی ۔۔"

جسکی شکل وہ فلحال بالکل نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔"

خان میں نے سوری بولا تو ہے۔۔آپ کب تک اسی بات کو لے کر ناراض رہے گئے ؟؟

WAFA SHAH

جبکہ اسکی بات پر وہ تلخی سے مسکرایا ۔۔"

سوری ۔۔"

کیا کروں میں تمہاری اس سوری کا ؟؟

ہاں

جب ایک بار معاف کرنے کے بعد تم دوبارہ وہی کام کرتی ہو ۔۔"

خان میں نے جان بوجھ کر آپکو نہیں جھٹکا ۔۔'

مجھے سانس نہیں آرہی تھی ۔۔ایسا لگ رہا تھا۔۔دل بند ہو جائے گا ۔۔"

آپ سمجھے نا میری پروبلم ۔۔"

نم لہجے میں بولتے وہ اسکے قریب ہوئی ۔۔"

یاور نے سپاٹ نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

ہمیشہ سے میں ہی تو سمجھتا آرہا ہوں ۔۔"

WAFA SHAH

بتاؤ کب میں نے تمہیں نہیں سمجھا۔۔شادی کی پہلی رات بھی تم نے

میرے ساتھ ایسا ہی کیا تھا ۔۔

کیونکہ تُمہیں اس رشتے کو شروع کرنے کیلیئے وقت چاہیے تھا ۔۔"

خان سمجھے۔۔یہی بولا تھا نا۔۔میں پیچھے ہٹ گیا ۔۔"

اپنی عادت کے بر عکس جاتے۔۔ تمہاری آسانی کیلیئے۔۔ تمہیں وقت دیا

۔۔"

تمہاری خواہش کا احترام کیا ۔۔"

پھر اسکے بعد کے مواقع پر تم نے یہی بولا ۔۔

میں خاموش رہا ۔۔"

تُمہیں سمجھتا رہا ۔۔"

لیکن کل رات مجھے تمہاری ضرورت تھی۔۔"پر تم نے کیا کیا ۔۔"

WAFA SHAH

مجھے سمجھنے کی بجائے دھتکار دیا۔۔اور اب کس منہ سے کہہ رہی ہو

۔۔میں تمہیں سمجھوں ۔۔

ہمیشہ میں ہی کیوں سمجھوں ؟؟تم کب مجھے سمجھنا شروع کرو گی ؟؟

میرے جذبات میرے احساسات۔۔میری ضرورت میری طلب ۔۔"

خان ۔۔'

پلوشے نے نم آنکھوں سے دیکھا ۔۔"

پلیز پلوشے میری طبیعت پہلے سے خراب ہے۔۔میں تمہارے ساتھ

مزید بحث نہیں کر سکتا ۔۔

پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دو ۔۔"

وہ عاجز آ کر اسکے سامنے اپنے دونوں ہاتھ جوڑ گیا ۔۔"

جس پر وہ اپنا ہاتھ لبوں پر رکھتے۔۔باہر کی جانب بھاگی ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ پیچھے یاور نفی میں سر ہلاتے دوبارہ اپنی شرٹ نکالنے کی کوشش

کرنے لگا ۔۔"

ooooooooooooooooo

کمرے سے نکلنے کے بعد وہ نیچے لاونج میں آگئی تھی ۔۔"

جہاں صوفے کی آڑھ میں ٹھنڈی زمین پر بیٹھ کر اپنا چہرہ اپنے گھٹنوں میں

چھپاتے وہ دبی دبی سسکیوں سے رونے لگی ۔۔"

لیکن باوجود کوشش کے اسکی آواز اونچی ہوگئی ۔۔"

یاور کی ماما ۔۔

جو پانی کا جگ لے کر کچن سے ابھی باہر نکلی تھیں ۔۔"

اسکے رونے کی آواز سنتے فوراًاس طرف بڑھیں ۔۔

اور اسے یوں گھٹنوں میں سر دے کر روتے دیکھ پریشان ہوتیں فوراًاسکے

قریب آئیں ۔۔

WAFA SHAH

پلوشے ۔۔

پلوشے جان کیا ہوا ؟؟

جگ ٹیبل پر رکھتے انہوں نے فوراً آگے بڑھ کر اسے اپنے حصار میں لیا ۔۔"

پلوشے نے چونک کر اپنا سر اٹھایا۔۔اور ساتھ ہی اپنے آنسو پونچھتے خود کو کمپوز کیا۔۔"

اماں جان آپ ؟؟

ہاں ہم لیکن آپ ایسے یہاں بیٹھ کر کیوں رو رہی ہیں ۔۔"

انہوں نے جانچتی نظروں سے اسکی طرف دیکھتے سوال کیا ۔۔"

نہیں تو میں کب رو رہی ہوں ۔۔ آپکو غلط فہمی ہوئی ہے ۔۔"

زبردستی مسکرانے کی کوشش کرتی ۔۔وہ اپنے درد کو چھپانے کی کوشش کرنے لگی ۔۔"

WAFA SHAH

ہم ابھی اتنے بہرے نہیں ہوئے جو آپکی سسکیوں کو نا سن سکے۔۔ اور نا ہی ہماری آنکھوں کی بینائی اتنی کمزور ہے جو آپکی آنکھوں میں نظر آتے درد کو دیکھ نا سکے۔۔

انکی بات پر پلوشے نے اپنا سر جھکایا ۔۔"

کیونکہ ایک بار پھر اسکی آنکھوں میں نمی جمع ہونے لگی تھی ۔۔"

انہوں نے اسکے جھکے سر کی طرف دیکھا۔۔ پھر نرمی سے اسے اپنے حصار میں لیا ۔۔

پلوشے کو ایسا لگا۔۔ جیسے وہ آسیہ بیگم کی آغوش میں آگئی۔۔ اسکے رکے ہوئے آنسو دوبارہ جاری ہوئے ۔۔"

جبکہ انہوں نے اسکے گرد اپنا حصار مظبوط کرتے۔۔ اسے مزید کھل کر رونے دیا۔۔ اور جب پلوشے کا دل تھوڑا ہلکا ہوا تو۔۔ اسے اپنی پوزیشن کا بھی خیال ہوا۔۔ اور وہ دھیرے سے انکے وجود سے الگ ہوئی ۔۔

WAFA SHAH

سوری اماں جان ۔۔"

وہ شرمندہ لہجے میں بولی تھی ۔۔

اسکی ضرورت نہیں ہے۔۔ آپ ہمارے لیے ہماری زرش کی طرح ہیں

۔۔

اور بیٹی اپنی ماں کے گلے لگ کر اپنا غم غلطاں نہیں کرینگی تو کدھر جائیں

گیں ۔۔"

انکی بات پر وہ ایک بار پھر انکے گلے لگی ۔۔

جبکہ انہوں نے بہت محبت سے اسکے سر کو چوما ۔۔

اچھا چلیں۔۔ اب ہمیں بتائیں۔۔ ہماری بیٹی کو کیا بات تنگ کر رہی ہے

۔۔

جو اتنی رات میں آرام کرنے کی بجائے۔۔ یوں زمین پر بیٹھ کر رونے

کا شغل فرمایا جا رہا تھا ؟؟

WAFA SHAH

اسکی حالت کو سمجھتے انہوں نے تھوڑا ہلکا پھلکا لہجہ اپنایا ۔۔

اماں جان وہ ؟؟

جی بولیں۔۔ آپکو گھبرانے یا شرمانے کی ضرورت نہیں ۔۔

یہی سمجھیں آسیہ کو اپنی پروبلم بتا رہی ہیں ۔۔

انکی بات پر پلوشے کو کچھ حوصلہ ہوا ۔۔"

اور اس نے یاور کے غصہ ہونے والی بات انہیں بتادی ۔۔"

اور اسکے پیچھے کی وجہ بھی ۔۔"

میں کیا کروں اماں جان۔۔ میں کوشش تو پوری کرتی ہوں۔۔ لیکن

کامیاب نہیں ہو پاتی ۔۔

جسے وہ بھی سمجھتے ہیں۔۔ لیکن اس بار کچھ زیادہ ہو گیا۔۔ کل رات وہ مجھ

سے غصہ ہو کر نکلے تھے ۔۔

جب انہیں گولی لگی ۔۔

WAFA SHAH

میں ہی قصوروار ہوں ۔۔ انکے اس درد کی ۔۔ لیکن یقین جانے میں کچھ

بھی جان بُوجھ کر نہیں کیا ۔۔"

انکے دونوں ہاتھوں کو تھامتے وہ انہیں اپنا یقین دلانے لگی ۔۔"

جس پر وہ نرمی سے مسکرائیں ۔۔"

آپکو یہ کہنے کی ضرورت نہیں ۔۔"ہم جانتے ہیں ہماری بیٹی جان بوجھ کر

اپنے خان کو تکلیف پہنچانے کا سوچ بھی نہیں سکتیں ۔۔"

آپکو یقین ہے مجھ پر ؟

وہ انکے چہرے کی طرف دیکھتے ۔۔ بہت معصومیت سے بولی ۔۔

بالکل ۔۔ تھینک یو سو مچ اماں جان ۔۔ لیکن اس بار وہ نہیں سمجھ رہے

۔۔ خان کو لگتا ہے ۔۔ یہ میں نے جان بوجھ کر کیا ۔۔

یاور کی بے رخی کو یاد کرتے ۔۔ ایک بار پھر اسکی آنکھیں بھر آئی تھیں

۔۔

WAFA SHAH

اوپر سے وہ اتنے درد میں ہیں ۔۔ اور غصے میں ہلاکوں خان بنے مجھے اپنے قریب بھی نہیں آنے دے رہے ۔۔

آپ تو جانتی ہیں انکا غصہ ۔۔

جس پر انہوں نے سر ہلایا ۔۔"

جبکہ اسکے یاور کو ہلاکوں خان بلانے پر انکے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی ۔۔"

آپ ہی بتائیں ۔۔ میں ایسا کیا کروں جس سے یہ انکی تکلیف دور ہو جائے ؟؟

ہمم یہ تو بہت آسان ہے ۔۔ جس سے نا صرف انکی تکلیف دور ہو جائے گی ۔۔ بلکہ وہ آپ سے اپنی ناراضگی بھی ختم کر لینگے ۔۔"

لیکن اس کیلیئے پہلے آپکو اپنے اندر تھوڑی سی ہمت پیدا کرنی ہو گی ۔۔"

مطلب ؟؟

انکی بات پر پلوشے نے سوالیہ انکی طرف دیکھا ۔۔"

مطلب بہت صاف ہے۔۔ آپکو انکی خواہش پوری کرنی ہو گی ۔۔"

تابندہ بیگم کی بات پر پلوشے کی سانسیں خشک ہوئیں ۔۔

جسے وہ بھی سمجھ گئیں۔۔ تبھی اسکے دونوں ہاتھوں کو تھام کر نرمی سے

سمجھانے لگیں ۔۔

دیکھو جان۔۔ ہم جانتے ہیں۔۔ ایک لڑکی کیلیئے یہ بہت مشکل مرحلہ ہوتا

ہے ۔۔"

لیکن مرد کیلیئے یہ اسکے سکون حاصل کرنے کا ذریعہ ہے ۔۔"

جسے آپ اسکی ضرورت بھی کہہ سکتے ہیں ۔۔

اور جب یہ ضرورت گھر پر پوری نہیں ہوتی ۔۔

تو وہ باہر اسے پورا کرنے کا ذریعہ ڈھونڈتا ہے ۔۔

اماں جان۔۔ پلوشے کے چہرے کا رنگ اڑا ۔۔

WAFA SHAH

آپ ٹینشن نالو جان یاور ایسا کچھ بھی نہیں کرینگے ۔۔

انکی تربیت ہم نے کی ہے ۔۔

یہ تو ہم صرف آپکو اس معاشرے کی حقیقت بتا رہے ہیں ۔۔

جبکہ اللہ تعالیٰ نے سکون صرف حلال رشتے میں رکھا ہے ۔۔"

پلوشے نے سکھ کا سانس لیا ۔۔"

لیکن وہ بھی ایک مرد ہیں۔۔جب آپ بار بار انہیں ایسے ہی جھٹکے گیں

۔۔تو آپکی طرف سے انکا دل کھٹا ہو جائے گا ۔۔

اور ایک بار مرد کا دل ایک عورت سے کھٹا ہو جائے۔۔پھر وہ دوبارہ کبھی

بھی اسکے دل میں وہ مقام حاصل نہیں کر سکتی۔۔جو اس نے پہلے اسے

دے رکھا تھا ۔۔"

تو اب میں کیا کروں اماں جان ۔۔

انکی باتوں پر گھبراتے۔۔اس نے نم لہجے میں سوال کیا ۔۔"

WAFA SHAH

وہ مسکرائیں ۔۔

سب سے پہلے تو یہاں سے اٹھے ۔۔ کہیں سردی لگنے کی وجہ سے آپکی

طبیعت خراب نا ہو جائے ۔۔"

جس پر اس نے فوراً عمل کیا تھا۔۔ جسکے ساتھ ہی وہ بھی کھڑی ہوئیں

۔۔"

اور اب سیدھا اپنے کمرے میں جائیں۔۔ اور اپنے روٹھے ہوئے میاں کو

منائے ۔۔

لیکن اماں جان یہی تو مشکل ہے۔۔ وہ بہت غصے میں ہیں۔۔ میری بات ہی

نہیں سن رہے ۔۔"

سنے گے جان۔۔ لیکن اس سے پہلے آپکو اپنے بات کرنے کا انداز بدلنا

ہو گا ۔۔"

مطلب؟؟

WAFA SHAH

انہوں نے نفی میں سر ہلاتے اسکے سر پر ہلکی سی چپت لگائی ۔۔

پھر اسکے کان کے قریب جھک کر اسے طریقہ بتانے لگیں ۔۔

جسے صرف سن کر ہی اسکا معصوم چہرہ خون چھلکانے لگا ۔۔

بھلا وہ اس پر عمل کیسے کرتی ۔۔"

لیکن اماں جان یہ میں کیسے ؟؟

اپنے خان کو منانا ہے ۔۔

اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا ۔۔

تو پھر یہ آپکو کرنا ہو گا۔۔ بیسٹ آف لک ۔۔

مسکرا کر اسکا چہرہ تھپتھپاتیں وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئیں ۔۔"

جبکہ پیچھے وہ پریشان حال وہی صوفے پر بیٹھتے۔۔ اپنے اندر حوصلہ پیدا

کرنے کی کوشش کرنے لگی ۔۔

oooooooooooooooooo

WAFA SHAH

کافی دیر خود کو سمجھانے بجھانے کے بعد۔۔وہ اپنے اندر ہمت پیدا کرتی

۔۔دوبارہ اپنے کمرے میں داخل ہوئی ۔۔"

اور پہلی ہی نظر بیڈ پر اوندھے منہ پڑے یاور خان پر گئی ۔۔"

جو شرٹ کے ساتھ کمر پر ہوئی اپنی بینڈیج بھی اتار کر زمین پر پھینک چکا

تھا ۔۔"

اور اب بستر میں منہ چھپائے بے حس و حرکت پڑا تھا۔۔

اسکے کھلے زخم کو دیکھ۔۔پلوشے کے دل کو کچھ ہوا۔۔اور وہ اسکی طرف

قدم بڑھانے لگی ۔۔

لیکن پھر اسکے کانوں میں اماں جان کی بات گونجی ۔۔

اسے اپنے بات کرنے کا طریقہ بدلنا ہو گا ۔۔"

WAFA SHAH

اس نے ایک نظر بیڈ پر پڑے یاور خان کی طرف دیکھا جو پتا نہیں جاگ رہا تھا یا سو رہا تھا۔۔"لیکن زخم سے رستے خون کو دیکھ۔۔وہ اپنے لب بھینچتی خاموشی کے ساتھ ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گئی ۔۔"

اور ٹھیک دس منٹ بعد وہ اماں جان کے بتائے گئے ڈریس میں ملبوس باہر آئی ۔۔

لیکن ابھی تک یاور کی پوزیشن میں کوئی فرق نہیں آیا تھا ۔۔

پلوشے کی آنکھیں بھیگیں ۔۔

آخر وہ اسکی غلطیوں کی سزا خود کو کیوں دے رہا تھا ۔۔"

پھر خود پر ضبط کرتے ہوئے۔۔خاموشی کے ساتھ ڈریسنگ ٹیبل کی طرف بڑھ گئی ۔۔"

اپنے بالوں کو سنوار کر ہلکا سا پن اپ کرتے اس نے اپنی گہری آنکھوں میں کاجل کی گہری دھار سجائی ۔۔

WAFA SHAH

سرخ نرم گالوں پر بلش آن لگاتے۔۔اس نے پلٹ کر یاور کی طرف

دیکھا ۔۔

جو ابھی تک ویسے ہی پڑا تھا ۔۔

پھر پلٹ کر اپنی تیاری مکمل کرنے لگی۔۔بلش آن لگانے کے بعد اس نے

ڈیپ ریڈ کلر کی لپ اسٹک اٹھائی ۔۔"

اور اسے اپنے لبوں پر سجانے کے بعد۔۔واپس رکھتے اس نے خود پر

پرفیوم سپرے کیا ۔۔

اور آخری نظر اپنی تیاری پر ڈالتے۔۔گہرا سانس کھینچ کر خود کو پر سکون

کرتے اپنے قدم بیڈ کی طرف بڑھائے ۔۔"

وہ بہت آرام سے آکر اسکے پاس براجمان ہوئی ۔۔"

خان ۔۔"

پلوشے نے دھیرے پکارا۔۔پر جواب ندارد ۔۔"

WAFA SHAH

وہ شاید سوچ چکا تھا ۔۔"

پلوشے کو اپنی تیاری رائیگاں جاتی محسوس ہوئی ۔۔"

پھر اسکی نظر یاور کے کھلے زخم پر گئی ۔۔"

جسے ڈریسنگ کی ضرورت تھی ۔۔"

پلوشے نے سائڈ ٹیبل سے فرسٹ ایڈ باکس نکالا ۔۔

اور اس میں سے مطلوبہ چیزیں نکالتے ۔۔ بہت دھیرے سے اسکے قریب ہوئی ۔۔'

تاکہ اسکی نیند میں خلل نا پڑے ۔۔"

سب سے پہلے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے روئی کے ساتھ اسکا زخم اچھی طرح صاف کیا ۔۔

جسکے ساتھ ساتھ آنکھوں سے آنسو بہنے کا سیشن بھی جاری تھی ۔۔

لیکن اس نے اپنے لبوں سے آواز نہیں نکلنے دی ۔۔

WAFA SHAH

پھر دھیرے سے اسکے زخم پر پھونک مارتے ہوئے اوئنٹمنٹ لگا کر روئی

سے کور کرتے ۔۔اوپر ٹیپ لگائی ۔۔"

جسکے بعد نا جانے دل میں کیا آیا جو جھک کر اسکے زخم والی جگہ پر اپنے لب

رکھے ۔۔"

جس پر یاور نے اپنی بند آنکھیں کھولیں اور فوراً اسکا ہاتھ تھام کر اسے خود

سے دور کرتے کروٹ بدلی ۔۔"

جب اسکی نظر اسکی تیاری پر پڑی ۔۔"

وہ تو اپنی کمر پر اسکے ٹھنڈے ہاتھوں کے پہلے لمس پر ہی بیدار ہو چکا تھا

۔۔

بس خاموشی سے پڑا ۔۔اسکی کاروائی دیکھ رہا تھا ۔۔

کیونکہ پہلے ہی اپنے غصے میں وہ اس کے ساتھ زیادتی کر گیا تھا ۔۔"

لیکن اسے اس حال تک پہنچانے والی بھی یہی لڑکی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن بینڈ تیج کرنے کے بعد جو پلوشے نے فعل انجام دیا تھا ۔۔

اس نے اسکی ضبط کی حد ختم کردی تھی ۔۔"

اس لیے وہ غصے سے اسکا ہاتھ تھام کر اسے ڈانٹنے کیلئے پلٹا ۔۔

لیکن اسکی تیاری کو دیکھتے ۔۔ خود ہی ایک پل کیلئے دنگ رہ گیا ۔۔

لیکن صرف ایک لمحے کیلئے دوسرے ہی لمحے ۔۔"

وہ اپنی نظروں کا زاویہ بدلتا ۔۔ اسکے بازو کو چھوڑ کر بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا

۔۔"

خان ۔۔"

اور اس سے پہلے وہ کمرے سے باہر جاتا ۔۔

پلوشے فوراً ہوش میں آتی اٹھ کر اسکے راستے میں حائل ہوئی ۔۔"

یاور نے خود پر ضبط کرتے اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

آپ کہاں جا رہے ہیں ؟؟

بنا شرٹ کے اسکے کشادہ سینے سے نظریں چراتے وہ دھیمے لہجے میں بولی

۔۔"

تم سے مطلب ۔۔ میں جہاں مرضی جاؤں ۔۔"

وہ اس لڑکی کے ہاتھوں مزید اپنے جذبات کی توہین نہیں کروا سکتا تھا ۔۔

اس لیے اسکے سجے سنورے روپ سے نظریں چراتے ۔۔ سائڈ سے ہو کر

نکلنا چاہا ۔۔"

جب وہ دونوں بازو دائیں بائیں پھیلاتے ایک بار پھر اسکے راستے میں

حائل ۔۔"

پلوشے ۔۔"

یاور نے غصے سے اسکی طرف دیکھا ۔۔

جب پلوشے نے آگے بڑھ کر اسکی گردن میں اپنے دونوں بازو حائل

کرتے ۔۔ اسکے لبوں کے ساتھ اپنے مخملی لب جوڑے ۔۔"

WAFA SHAH

oooooooooooooooooooooo

پلوشے کے عمل پر یاور خان اپنی جگہ تھم گیا ۔۔"

جبکہ وہ تھوڑا اور اسکے قریب ہوتی ۔۔اسکے قدموں پر کھڑا ہوتے اسکے گھنے بالوں میں مخروطی انگلیاں الجھاتے ۔۔اسکی ناراضگی دور کرنے کی کوشش کرنے لگی ۔۔"

پر وہ بے حس و حرکت ایسے کھڑا تھا۔۔جیسے پتھر کا بت ہو ۔۔

جس پر اسکے کسی عمل کا کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا ۔۔"

ہاں البتہ اس نے پلوشے کو جھٹکا نہیں ۔۔"

بس خاموشی سے اسکے پیچھے ہونے کا انتظار کرنے لگا ۔۔"

خان ۔۔"

دوسری طرف اسکی سرد مہری کو محسوس کر پلوشے نے نم آنکھوں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن یاور کے تاثرات میں اب بھی کوئی فرق نہیں آیا تھا ۔۔"

وہ اب بھی سپاٹ نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا ۔۔"

جس پر پلوشے نے اسکے کندھوں پر دونوں ہاتھ رکھ کر تھوڑا اوپر ہوتے

اسکی آنکھوں کو نرمی سے چھوا ۔۔"

سوری ۔۔

پلیز مان جائیں ۔۔ میں وعدہ کرتی ہوں آئندہ کبھی ایسا نہیں ہو گا ۔۔"

نم لہجے میں بول کر پلوشے نے اسکی گردن میں چہرہ چھپاتے ۔۔ اب

باقاعدہ رونا شروع کر دیا ۔۔"

یاور نے گہرا سانس کھینچ کرنا چاہتے ہوئے بھی اسکے گرد بازوؤں کا حصار

بنایا ۔۔"

کیونکہ وہ اسے ایسے روتا ہوا نہیں دیکھ سکتا تھا ۔۔'

جسے محسوس کر پلوشے کو کچھ حوصلہ ہوا ۔۔"

WAFASHAH

اس نے یاور کی گردن سے چہرہ نکال کر اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

کوئی بات نہیں میں سمجھ سکتا ہوں ۔۔

اسکی آنکھوں سے چھلکتی نمی کو دیکھتے۔۔یاور نے اسکے پسندیدہ الفاظ

دوہرائے ۔۔

البتہ لہجہ اب بھی سپاٹ تھا ۔۔

تھینک یو،،، تھینک یو،، تھینک یو

یاور کے اتنا کہہ دینے پر ہی وہ بچوں کی طرح خوش ہوتی۔۔اسکی شیوزدہ

گال پر اپنے نرم لب رکھ گئی ۔۔"

لیکن یاور نے کوئی رسپانس نہیں دیا تھا ۔۔"

تم سو جاؤ ۔۔

مجھے ایک ضروری کال کرنی ہے۔۔"ہمم

WAFA SHAH

پلوشے کے الگ ہونے پر وہ تھوڑا نرم لہجے میں بولتا۔۔سٹڈی کی طرف

بڑھنے لگا۔۔"

جب پلوشے نے اس کا ہاتھ تھاما۔۔"

یاور نے اپنے لب بھینچے۔۔وہ جتنا خود کو کمپوز کرتے اپنے جذبات کو

کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

یہ لڑکی اتنا ہی اسے تنگ کرتے اسکا ضبط آزما رہی تھی۔۔'

اس نے پلٹ کر بے تاثر نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔"

جس پر پلوشے دھیمے قدم اٹھا کر اسکے قریب آئی۔۔'

آپ نے بولا،، آپ سمجھتے ہیں،،، پھر ایسے مجھے چھوڑ کر کیوں جا رہے ہیں

؟؟

اسکا سرد رویہ وہ محسوس کر گئی تھی۔۔اس لیے قریب آتے نم لہجے میں

سوال کرنے لگی۔۔"

WAFA SHAH

کیا یاور کو نظر نہیں آرہا تھا۔۔وہ اس کیلئے تیار ہوئی ہے ۔۔

اسکی خواہش پوری کرنے کیلئے۔۔اس نے بمشکل خود کو سمجھا بجھا کر اپنے

دل کو اتنا مظبوط کیا ۔۔"

اور وہ سب سمجھ کر بھی انجان بن رہا تھا ۔۔

یاور کا یوں خود کو نظر انداز کرنا۔۔پلوشے کی آنکھوں میں آنسو لانے کا

سبب بن گیا ۔۔"

تو پھر اور کیا کروں ؟؟

اسکی آنکھوں میں آنسوؤں کو دیکھتے اب کہ وہ چڑتے ہوئے بولا ۔۔"

لیکن وہ اسکے غصے سے گھبرانے کی بجائے۔۔دونوں کے درمیان کا فاصلہ

مٹاتے اسکی سانسوں کے قریب ہوئی ۔۔"

پیار کریں ۔۔

دو حرفی جواب ۔۔"

WAFA SHAH

یاور نے چونک کر اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

جن میں اسکی طلب تھی ۔۔"

نہیں کر سکتا ۔۔"

نفی میں سر ہلاتے پیچھے ہونے لگا ۔۔

اسکے صاف انکار کرنے پر پلوشے نے سرخ نظریں اٹھائیں۔۔

کیوں،، نہیں،، کر سکتے ؟؟

نم لہجے میں دریافت کیا۔۔اسے تابندہ بیگم کی باتیں سچ ہوتی معلوم ہو رہی تھیں ۔۔

وہ یاور کے دل سے اتر گئی تھی۔۔ تبھی وہ اسے معاف کرنے کے باوجود بھی پیار کرنے سے انکار کر رہا تھا ۔۔"

کیونکہ تم میں میرا پیار سہارنے کی طاقت نہیں ۔۔"

دو پل میں تمہاری سانسیں رکنے لگتیں ہیں ۔۔

WAFA SHAH

اور اب میں تمہاری مزید دھتکار برداشت نہیں کر سکتا ۔۔"

وہ صاف لفظوں میں بولتے اسے آئینہ دکھا گیا ۔۔"

خان ۔۔"

پلیز پلوشے اس لاحاصل بحث کا کوئی فائدہ نہیں ۔۔جب تم

باقی کے الفاظ وہ آگے بڑھ کر اسکے لبوں پر روک چکی تھی ۔۔"

پلوشے کے عمل پر وہ حیرت کا شکار ہوا ۔۔"

جب اسے یونہی بے حس و حرکت کھڑا دیکھ کر ۔۔

وہ اسکے دونوں ہاتھ تھام کر اپنی نازک کمر کے گرد باندھتے ۔۔

مزید اسکے وجود میں سمٹتی ۔۔اسکی سانسوں کو پینے لگی ۔۔"

جس پر اب کی باریاور خان کے ہونٹوں پر نامعلوم سی مسکراہٹ کھلی

۔۔"

WAFA SHAH

پلوشے نے اسکے بھیگے لبوں سے اپنے لب جدا کرتے اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

جانتی ہوں ۔۔میں نے آپکو بہت مایوس کیا ہے ۔۔

لیکن میرا خدا گواہ ہے ۔۔میں نے کبھی بھی جان بوجھ کر آپکا دل دکھانے کی کوشش نہیں کی ۔۔"

اور ناہی کبھی دھتکارا ۔۔

بس آپکی قربت میں ،،، میں گھبراہٹ کا شکار ہو جاتی تھی ۔۔"

جسکے پیچھے کی وجہ میں خود بھی نہیں جانتی ۔۔"

لیکن اتنا ضرور جانتی ہوں ۔۔ کہ میں آپ سے محبت کرتی ہوں ۔۔

بے انتہا محبت ۔۔ میرے دل ،،، میری روح میری سانسوں ۔۔۔میں صرف آپ بسے ہیں خان ۔۔"

WAFA SHAH

شاید تب سے جب آپ نے پہلی بار کوئی رشتہ نا ہونے کے باوجود اپنی سانسیں دے کر میری جان بچائی تھی ۔۔"

پلوشے کی سانسیں دینے والی بات سن کر وہ چونکا ۔۔

کیا وہ جانتی تھی اس بارے میں ۔۔"

مجھے درخ اپیا نے بتایا تھا ۔۔

وہ اسکے بنا بولے بھی اسکی آنکھوں میں نظر آتے سوال پر مسکرا کر بولی

۔۔

جس پر اس نے نفی میں سر ہلایا ۔۔"

ضرور غلط طریقے سے ہی بتایا ہو گا ۔۔ اس لڑکی سے یاور خان کو آج بھی کوئی اچھے کی امید نہیں تھی ۔۔'

جبکہ اسکے اتنے صحیح اندازے پر وہ دھیرے سے مسکرائی ۔۔"

WAFA SHAH

یاور کو بارات والے دن دیکھتے ہی رخصتی سے پہلے درخشاں نے اسے یہ

بات بتائی تھی ۔۔

اور یہ بولا۔۔ کہ اگر اسے پتا ہوتا کہ اسکی شادی اس فضول انسان سے ہو

رہی ہے۔۔ تو وہ ایسا کبھی بھی نا ہونے دیتی ۔۔"

دیکھا آئی نیو اٹ ۔۔"وہ لڑکی کبھی میرے بارے میں اچھا بول نہیں سکتی

۔۔ اسکی مسکراہٹ کو دیکھتے وہ سمجھ گیا تھا۔۔ کہ وہ جو سوچ رہا تھا۔۔ بالکل

ٹھیک سوچ رہا تھا ۔۔"

خان ۔۔

وہ بہت اچھی ہیں۔۔ اسکے منہ بنانے پر پلوشے نے درخشاں کی سائڈلی

۔۔"

جس پر اس نے اسے گھوری سے نوازا ۔۔

اچھا آپ ناراض نا ہو۔۔ میری بات سنے ۔۔"

WAFA SHAH

ہاں سن رہا ہوں ۔۔

جبکہ اسکے ناراضگی بھرے لہجے پر پلوشے نے آگے بڑھ کر اسکے دائیں گال پر لب رکھے ۔۔"

اور پھر دھیرے سے اسکی سانسوں کے قریب ہوئی ۔۔

آپ جانتے ہیں۔۔ مجھے آپ سے اپنی محبت کا ادراک کب ہوا تھا ؟؟

اسکے لبوں کے قریب دھیمی سرگوشی میں بولتے وہ اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی ۔۔

جن میں اسکی قربت کی خماری اترنے لگی تھی ۔۔"

جب آپ نے مجھے اسے درندے سے بچایا۔۔ آپکو پتا ہے۔۔ اس وقت میں کتنا ڈر گئی تھی ۔۔

اپنے رب سے صرف ایک ہی دعا کر رہی تھی۔۔ کہ چاہے وہ مجھ سے میری سانسیں چھین لے۔۔ لیکن میری عزت کو محفوظ رکھے ۔۔

WAFA SHAH

گزرا ہوا وقت یاد کرتے اسکی آنکھوں میں نمی اتری ۔۔

جسے دیکھ یاور نے نفی میں سر ہلاتے اسکی آنکھوں پر پیار کیا ۔۔"

پلوشے کو اپنی روح میں سکون اترتا محسوس ہوا ۔۔"

اور پھر انہوں نے فرشتہ بنا کر آپکو بھیجا ۔۔"

یقین کریں ۔۔ آپکو دیکھتے ہی میرے سارے ڈر ۔۔ سارے خوف جیسے

ختم ہو گئے ۔۔"

روح میں سکون سا اتر گیا تھا ۔۔" بات کے آخر میں وہ نرمی سے مسکرائی

۔۔"

پھر اسکے بعد حویلی کے لان والی ملاقات ۔۔ کتنے سخت لہجے میں مجھ سے

بات کی تھی ۔۔

اسکا لہجہ یاد کرتے پلوشے نے غصے سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

یاور خان مسکرایا ۔۔"

WAFA SHAH

آپکو پتا ہے۔۔میں آپکی باتوں سے کتنا ڈر گئی تھی ۔۔"

ہاں وہ تو میں شادی والی رات ہی سمجھ گیا تھا ۔۔

جب میرے قریب آنے پر تم بیڈ سے اٹھ کر بھاگی تھی ۔۔"

اپنی سہاگ رات یاد کرتے اس نے نفی میں سر ہلایا ۔۔

جسکے برباد ہونے کا غم اسے آج بھی تھا ۔۔"

اسکے منہ بنا کر بولنے پر وہ دھیرے سے مسکرائی ۔۔"

ہاں تو اس میں بھی آپکا ہی قصور تھا ۔۔"

پلوشے نے مسکرا کر بولتے سارا مدعا اسی پر ڈالا ۔۔

یاور نے گھورا۔۔ لیکن پھر اسکے لبوں پر سجی مسکراہٹ کو دیکھ نرمی سے

ان پر جھک گیا ۔۔"

پلوشے کا دل اس اچانک افتاد پر ایک لمحے کیلیئے گھبر ایا ۔۔

لیکن دوسرے ہی لمحے تابندہ بیگم کی باتوں کو یاد کر وہ خود سے اسکے

قریب ہو گئی ۔۔

کیونکہ وہ کسی بھی قیمت پر یاور کو کھونا نہیں چاہتی تھی ۔۔"

اسکا خود کو چھوڑ کر کسی اور عورت کی طرف متوجہ ہونے کا خیال ہی اسکی

چلتی سانسیں بند کرنے کیلئے کافی تھا ۔۔"

وہ بس اسے خود میں ہی بسا لینا چاہتی تھی ۔۔ کچھ ایسے کہ وہ چاہ کر بھی کبھی

اس سے الگ نا ہو پائے ۔"

دوسری طرف آج اپنی بیگم کے بدلے رنگ ڈھنگ دیکھ یاور خان جتنا

حیران ہوتا اتنا ہی کم تھا ۔۔"

وہ پلوشے جو اسکے قریب بیٹھنے پر بھی اپنی سانسیں روک دیتی تھی ۔۔"

آج خود اسکی سانس سے سانس ملائے ۔۔ اسکے عمل کا مکمل ساتھ دے

رہی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

خیریت ہے مسز ۔۔

آج اتنی مہربانی ۔۔" اسکے بھیگے لبوں پر اپنے لب رب کرتے وہ شرارت

سے گویا ہوا ۔۔"

پلوشے نرمی سے مسکرائی ۔۔"

آج آپ پر پیار آرہا ہے ۔۔ خود کو آپ پر لٹانے کا دل چاہ رہا ہے ۔۔"

اسکے چہرے کو اپنے نازک ہاتھوں میں تھامتے وہ محبت سے گویا ہوئی ۔۔"

یاور خان نے داد میں آبرو اچکائی ۔۔ اور ساتھ اب اس کے کپڑوں کا

تفصیلی جائزہ لیا تھا ۔۔"

جو مہرون سلک کی نائیٹی میں ملبوس تھی ۔۔

جسکا گاؤن مکمل نیٹ کا تھا ۔۔" گہرے رنگ میں رعنائیاں بکھیرتا ۔۔ اسکا

دودھیا سراپا ۔۔ اسکے دل پر قیامت ڈھا رہا تھا ۔۔

اس پر تضاد اسکی شوخ ادائیں ۔۔"

WAFA SHAH

سوچ لو بیوی۔۔ بعد میں،،، اپنے ارادے تو نہیں بدل دو گی ؟؟

اسکی آنکھوں میں دیکھتے وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔۔"

خان کی بیوی ہوں۔۔ قدم بڑھا کر کبھی پیچھے نہیں لوں گی ۔۔"

چاہیں تو آزمالیں ۔۔"

اسکی بات کے جواب میں وہ نہایت سکون سے بولی ۔۔"

یاور خان کے لبوں پر گہری مسکراہٹ ابھری ۔۔"

ابھی پتا چل جائے گا ۔۔"

گہرائی سے مسکراتے۔۔ اس نے پلوشے کو اپنے بازوؤں میں اٹھایا ۔۔"

خان آپکو پین ہو گا ۔۔"

اسکے زخم کا خیال کرتے وہ فکر مندی سے گویا ہوئی ۔۔"

بیوی تمہارا خان اتنا کمزور نہیں۔۔ جو ایسا چھوٹا موٹا درد برداشت نا کر سکے

۔۔"

WAFA SHAH

مجھے چھوڑ کر تم اپنی فکر کرو۔۔میری قربت کے درد کو تم کیسے برداشت کرو گی ۔۔"

درد سے جب درد ملے گا ۔۔"

اس لمحے تمہارے قدم ڈگمگانے نہیں چاہیے ۔۔"

ورنہ اس محبت کے امتحان میں تم فیل ہو جاؤ گی ۔۔"

ذو معنی انداز میں بولتے اس نے قدم بیڈ کی طرف بڑھائے ۔۔"

جبکہ وہ جو اتنی دیر سے بہادر بن رہی تھی۔۔اسکی باتوں پر اسکا دل اچھل کر حلق میں آیا ۔۔"

یاور نے اسکے چہرے کی اڑی رنگت کو دیکھتے لب بھینچ کر اپنی ابھر آنے والی مسکراہٹ کو روکا ۔۔"

اسے اس پر ہلکا سا ترس بھی آیا ۔۔"

لیکن اگر وہ آج قدم پیچھے کر لیتا تو پلوشے کا ڈر کبھی ختم نا ہوتا ۔۔"

WAFA SHAH

اور وہ ایک عدد بیوی ہونے کے باوجود زندگی بھر کنوارہ ہی رہ جاتا ۔۔"

یاور نے اسے لا کر بہت نرمی سے بیڈ پر اتارا ۔۔"

اور خود بیڈ پر بکھری ہوئی۔۔ فرسٹ ایڈ کی چیزوں کو سمیٹنے لگا ۔۔"

پلوشے نے شرٹ سے بے پروہ اس کے پہاڑ جیسے وجود کو دیکھ ۔۔"

چوڑے شانے کشادہ سینہ۔۔ اور اسکے نیچے بنی سکس پیک کی لکیریں

۔۔ جنکی گہرائی کو جانچتے اسکا دل ایک پل کیلیئے ڈوب کر ابھرا ۔۔"

اسکے سرخ وسفید مظبوط ہاتھ۔۔" جس پر ہری رگیں واضح تھیں ۔۔"

اسکے وجود کی مظبوطی کو دیکھ۔۔ اس نے بے ساختہ تھوک نگل کر اپنا

خشک گلا تر کیا ۔۔"

سب چیزوں کو سمیٹ کر واپس ڈرا میں ڈالتے۔۔ وہ اپنی سجی سنوری چھوٹی

سی بیوی کی طرف متوجہ ہوا ۔۔"

جس نے ہمت کر کے اسکے جذبات کو جگا تو دیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

پر اب اپنی آزمائش کا وقت قریب آتے دیکھ۔۔خوف سے پیلی پڑتی جا رہی تھی ۔۔"

جسے دیکھ اس نے بے ساختہ نفی میں سر ہلایا ۔۔"

اور پھر بیڈ پر بیٹھتے اسکی طرف ہلکا سا جھکا ۔۔

پلوشے اپنا دل مظبوط کرتی۔۔بیڈ پر لیٹنے لگی ۔۔

جب اس نے پلوشے کا ہاتھ تھام کر اسے روکا ۔۔"

اوں ہوں ایسے نہیں ۔۔"

پلوشے نے سوالیہ اسکی طرف دیکھا۔۔"

پہلے یہ اپر اتارو ۔۔'

ج،،،جی ۔۔"

شرم سے اسکا سفید چہرہ سرخ ہوا ۔۔"

اپنی پروبلم ؟؟

WAFA SHAH

یاور نے آئی برو اچکائی ۔۔"

ن،،، نہیں

اٹکتے لہجے میں بول کر۔۔اس نے اپنے آگے بندھی ڈوری کو ہلکا سا کھینچ کر

اسے کھولنا چاہا ۔۔

پر ہاتھوں کی کپکپاہٹ نے کامیاب نا ہونے دیا ۔۔"

ٹھہرو تم سے نہیں ہو گا ۔۔"

اسکے کپکپاتے ہاتھوں کو دیکھ۔۔اس نے ہاتھ بڑھا کر ایک ہی جھٹکے میں

اسے کھول دیا تھا ۔۔"

پھر اسے کندھوں سے سر کانے لگا۔۔جب پلوشے نے اسکے مظبوط ہاتھ پر

اپنا نرم ہاتھ رکھتے نفی میں سر ہلایا ۔۔"

یاور نے سوالیہ اسکی طرف دیکھا ۔۔"

ل،،لائٹ،، آف،، کر،، دیں ۔۔

WAFA SHAH

اسکے لفظ ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھے ۔۔"

کیوں تمہیں تو اندھیرے سے ڈر لگتا ہے نا۔۔ پھر اب ؟؟

ہاں وہ،،، تو ہے،،، پر میں ایسے کیسے ۔۔"

اسے سمجھ نہیں آیا وہ اسے اپنی بات کیسے سمجھائے۔۔ کہ اسے یاور کی نظریں کنفیوژن کا شکار کر رہی تھیں ۔۔

اوپر سے اسے شرم الگ آرہی تھی۔۔ "اندھیرہ ہو جاتا تو وہ کم از کم اسکی بولتی نگاہوں کے وار سے بچ جاتی ۔۔"

کیوں ایسے کوئی مسئلہ ہے تمہیں ؟؟ میں تمہیں روشنی میں پیار نہیں کر سکتا ؟؟

نہیں،، میرے کہنے،، کا وہ،،، مطلب نہیں،،، تھا میں،، تو بس تمہارا جو بھی مطلب تھا۔۔ لیکن ایک بات بتاؤں مسز۔۔ مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے یہ سب کر کے تم صرف میرا وقت برباد کرنا چاہ رہی ہو ۔۔"

WAFA SHAH

نہیں خان آپ مجھے غلط سمجھ رہے ہیں ۔۔"

ایسا نہیں ہے نا۔۔تو پھر اسی وقت خاموش ہو جاؤ۔۔مجھے دوبارہ تمہاری

آواز نہیں آنی چاہیے ۔۔

مجھے نہیں پسند۔۔ایسے خاص وقت میں مجھے کوئی ڈسٹرب کرے ۔۔

از دیٹ کلیئر ؟؟

وہ ضرورت سے کچھ زیادہ ہی سٹریٹ فارورڈ تھا ۔۔

پلوشے نے فوراً سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا ۔۔"

گڈ ۔۔"

نرمی سے بولتے اسنے نائیٹی کا گاؤن اسکے تن سے جدا کرتے زمین پر پھینکا

۔۔

پلوشے نے سختی سے اپنی آنکھیں بند کرتے ۔۔"

آگے بڑھ کر اسکے سینے میں اپنا شرم سے سرخ ہوا چہرہ چھپایا ۔۔"

WAFA SHAH

یاور کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ابھری۔۔"اس نے پلوشے کے کندھے پر

بکھرے بالوں کو ایک سائیڈ کرتے۔۔ جھک کر اسے لبوں سے چھوا ۔۔"

مسز ایسے امتحان دو گی تم محبت کا؟؟ اسے خود میں چھپتے دیکھ وہ مسکرا کر

بولا ۔۔"

پلوشے کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری۔۔اس نے مزید اسکے وجود میں

سمٹتے۔۔ شرارت سے ہاں میں سر ہلایا ۔۔"

سوچ لو پھر تمہارے لیے کوئی نئ پرابلم نا کھڑی ہو جائے ۔۔"

پرابلم ؟؟

پلوشے نے اس سے الگ ہو کر۔۔ پریشان نگاہوں سے دیکھا ۔۔

جسکا فائدہ اٹھاتے یاور نے ایک لمحے کی دیر کیے بنا اسکے وجود پر حاوی

ہوتے اسکی سانسوں پر تسلط قائم کیا ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ اب کی بار اسکی شدت پر وہ اسکے بھاری وجود تلے تڑپ اٹھی تھی

"۔۔

بھوری کانچ جیسی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر بکھرے ۔۔

پر دوسری طرف جیسے کسی چیز کی پرواہ ہی نہیں تھی ۔۔"

وہ ہنوز اپنا عمل جاری رکھے ہوئے تھا ۔۔"

بلکہ ہر لمحے کے ساتھ اپنی شدت کو بڑھا رہا تھا ۔۔"

پتا نہیں کونسا جنون تھا۔۔ جو وہ اپنی سانسوں کے ذریعے اسکی سانسوں میں

اتار رہا تھا ۔۔"

پلوشے نے سانسوں کے بند ہونے پر نفی میں سر ہلاتے۔۔ اسکی قید میں

مچل کر اپنے ہاتھوں کو اسکے مظبوط ہاتھوں کی گرفت سے چھڑوانا چاہا ۔۔"

اور جب اس میں کامیاب نا ہوئی تو۔۔ اپنے تیز ناخن۔۔ اسکے مظبوط

ہاتھوں کی پشت پر گاڑھے ۔۔"

WAFA SHAH

جنگلی میٹھی سی چبن پر یاور مسکرایا ۔۔"

اور ساتھ اسکے نچلے لب کو دانتوں کی گرفت میں لے کر آخری بار شدت سے چومتے اسکی سانسوں کو رہائی دی ۔۔"

پلوشے نے سسک کر نم آنکھوں سے اس بے رحم کی طرف دیکھا ۔۔"

جو مسکراتی نظروں کے ساتھ اسکے بھیگے اپنی شدت سے سرخ لبوں کی طرف دیکھ رہا ۔۔"

ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔۔ مسز تم نے خود ہی مجھے پیار کرنے کا بولا تھا ۔۔"

پیار ایسا ہوتا ہے ؟؟

اسکی آنکھوں کے ساتھ لہجہ بھی بھیگا ہوا تھا ۔۔

میرا پیار تو ایسا ہی ہے ۔۔"

اور تمہیں برداشت بھی کرنا پڑے گا ۔۔"

بے رحم لہجے میں بول کر اس نے جیسے پلوشے کو باور کرایا ۔۔"

لیکن خان --"

مسزاب لیکن،، پر،، کیوں کا وقت نکل چکا --"

تم اپنی مرضی سے میرے قریب آئی ہو --

یہ تمہاری خواہش تھی-- جسکا میں نے نا چاہتے بھی احترام کیا --"

لیکن اسکے باوجود اگر اب بھی تم پیچھے ہٹنا چاہو تو-- مجھے کوئی اعتراض نہیں --"

پر اسکے بعد پھر مجھ سے کبھی کوئی امید مت رکھنا --"

دوٹوک انداز میں بولتے وہ جیسے بات ہی ختم کر گیا --"

پلوشے نے اسکی آنکھوں میں دیکھا-- جو بالکل بے تاثر چہرے کے ساتھ سوالیہ اسکی طرف دیکھ رہا تھا --"

پلوشے کو آج تک اسکی نیچر سمجھ نہیں آسکی تھی --

کبھی کبھی تو اس پر اتنا مہربان ہوتا تھا-- کہ زندگی بھی وار دے --

WAFA SHAH

اور کبھی کبھی اس قدر بے رحم کہ وہ اسکے سامنے سسک سسک کر اپنی

جان بھی دے دے۔۔وہ حال نا پوچھے۔۔"

وہ سارے رشتوں کو بھولا کر پل میں ایسے بیگانہ ہو جاتا تھا۔۔جیسے اسے

جانتا ہی نا ہو۔۔"

اسے خاموشی سے یونہی پڑے دیکھ۔۔وہ سپاٹ چہرے کے ساتھ پل میں

اسے اپنی گرفت سے رہائی دیتے۔۔پیچھے ہونے لگا۔۔"

جب پلوشے نے اسکی گردن میں اپنے دونوں بازو حائل کرتے دوبارہ خود

پر جھکایا۔۔"

میں نے انکار یا پیچھے ہٹنے کی بات نہیں کی۔۔

بس تھوڑی نرمی برتنے کی اپیل کرنا چاہ رہی تھی۔۔"

لیکن اگر آپکو منظور نہیں ہے۔۔تو

WAFA SHAH

وہ نادانستہ بات ادھوری چھوڑتے آگے ہو کر اسکے گلے کی ابھری ہوئی

بون پر سختی سے اپنے دانت گاڑھ گئی ۔۔"

جس سے درد کی ایک میٹھی سی لہر اسکے وجود میں سرائیت کرتی ۔۔

یاور خان کو مسکرانے پر مجبور کر گئی ۔۔"

اسے بار بار ایک ہی بات کرتے دیکھ۔۔اب پلوشے کو بھی غصہ آگیا تھا

۔۔جو اس طریقے سے اس نے نکالا ۔۔"

بدلہ ہمم !!

بٹ آئی لائک اٹ ۔۔

پلوشے نے غصے بھری نظروں سے دیکھا۔۔پر یاور نے نظر انداز کرتے

اسکی گردن میں جھک کر بیوٹی بون کو نشانہ بنایا ۔۔"

جس پر وہ سسک اٹھی ۔۔"

اور اپنے مخملی ہاتھوں سے اسکے کندھوں کو تھاما ۔۔"

WAFA SHAH

یہ کیسا تھا ؟؟

پلوشے سے الگ ہوتے یاور نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے مسکرا کر سوال کیا ۔۔"

پلوشے نے ایک پل کیلئے شکوہ بھری نظروں سے دیکھا ۔۔

لیکن دوسرے ہی لمحے مسکرا کر اسکے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں تھاما ۔۔"

بالکل میرے خان جیسا۔۔کچھ کچھ بے رحم اور کچھ کچھ ۔۔

بات کرتے کرتے وہ رک گئی ۔۔"

یاور نے آگے بولنے کا اشارہ کیا ۔۔"

روح کو سکون پہنچانے والا۔۔"یاور کی آنکھوں میں خمار اترا۔۔"لبوں پر گہری مسکراہٹ بکھری۔۔اور ساتھ ہی اس نے اجازت طلب نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔

WAFA SHAH

پلوشے نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا ۔۔"

یاور نے اسے کمر سے تھام کر اپنے قریب کرتے کچھ دیر پہلے دیے گئے

۔۔اپنے زخم پر نرمی سے لب رکھے ۔۔"

پلوشے نے اپنا ہاتھ اسکی چوڑی پشت پر رکھتے دوسرا اسکے گھنے بالوں میں

پھنساتے ۔۔انہیں نرمی سے سہلانا شروع کیا"

اسکا ساتھ پاتے ۔۔"

یاور نے اپنی شدتوں کو بڑھایا۔۔"ساتھ اسکے ہاتھ پلوشے کے نازک وجود

پر رینگنے لگے ۔۔

جنکے کھردرے لمس پر پلوشے کی سانسیں بڑھنے لگیں ۔۔

کندھے سے پھسلتی نائٹی کی سٹرپ ۔۔اور اپنے وجود کو اس آخری

پردے سے بھی آزاد ہوتے محسوس کر ۔۔

دل یکدم زوروں سے دھڑکا ۔۔

WAFA SHAH

جسکی دھک دھک کو محسوس کر یاور نے اسکی دھڑکنوں کے مقام پر نرمی

سے لب رکھے ۔۔"

خان ۔۔"

پلوشے نے گھبرا کر پکارا۔۔ پر وہ سن کر بھی ان سنا کرتے ۔۔

اسکے وجود کی رعنائیوں میں سکون ڈھونڈنے کی کوشش کرتا۔۔" اسکے

پور پور پر اپنی محبت کی چھاپ چھوڑنے لگا ۔۔"

اسکے بے رحم لمس پر پلوشے نے اپنا نچلہ لب دانتوں تلے دباتے منہ سے

نکلنے والی سسکیوں کا گلا دبایا ۔۔"

کمرے میں جلتے فانوس کی روشنی میں دمکتا اسکا دلکش سراپا،، جس پر جابجا

یاور خان کی شدتوں کے نشان ثبت تھے ۔۔

الگ ہی نظارہ پیش کر رہا تھا ۔۔"

جسے دیکھ یاور خان کے دل نے بھی ایک بیٹ مس کی ۔۔"

WAFA SHAH

اس نے پلوشے کے چہرے کی طرف دیکھا۔۔ جسکی بند آنکھوں کے کناروں پر آنسو شبنم کے موتی کی طرح ٹھہرے ہوئے تھے ۔۔"

یاور نے اسکی سانسوں کے قریب ہوتے ان موتیوں کو اپنے پوروں سے چنا ۔۔"

خود پر سایہ محسوس کر پلوشے نے اپنی نم پلکے اٹھائیں ۔۔

اسکی بھوری آنکھوں میں گھلی سرخیوں کو دیکھ۔۔ یاور کا دل زوروں سے دھڑکا ۔۔"

میری بیوی بہادر ہو گئی ہے ہاں ؟؟

اسکی پیشانی کو لبوں سے چھوتے وہ مسکرا کر بولا ۔۔"

آپکی محبت نے کر دیا ۔۔"

اسکے لبوں پر سجی مسکراہٹ کو دیکھ وہ نم لہجے میں گویا ہوئی ۔۔"

یاور نے مسکرا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

پھر اسکے دونوں ہاتھوں کو تھام کر بیڈ کراؤن سے لگاتے۔۔اسکی سانسوں

پر قابض ہوا ۔۔"

جبکہ اسکے اگلے عمل پر پلوشے کو ایک پل کیلئے اپنے وجود سے جان نکلتی

محسوس ہوئی ۔۔"

درد کی شدت سے آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر بکھرے ۔۔

دل گھبرایا ۔۔

سانس گھٹنے لگا ۔۔"

موت کا ڈر ستانے لگا ۔۔

لیکن ان سب پر ایک یاور کو ہمیشہ کیلئے کھونے کا ڈر حاوی ہو گیا ۔۔"

تبھی وہ بنا کسی مزاحمت کے آہستہ سے اسکے وجود میں سمٹتی ۔۔"

اسے اسکی محبت کا تقاضا جانتے درد میں ہونے کے باوجود نرمی سے

مسکرائی ۔۔"

WAFA SHAH

جسے محسوس کر یاور نے اسکی سانسوں کو آزادی دیتے پیچھے ہو کر نرمی سے پکارا ۔۔"

پلوشے نے بند آنکھیں کھولیں ۔۔"

تم ٹھیک ہو ؟؟

اسکے لہجے سے فکر جھلک رہی تھی ۔۔"

پلوشے نے نم آنکھوں کے ساتھ مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا ۔۔"

یاور کو کچھ حوصلہ ہوا ۔۔ورنہ جیسے وہ بے حس و حرکت پڑی تھی ۔۔اسکا دل ایک لمحے کیلئے گھبرا گیا تھا ۔۔"

میری بیوی سچ میں بہادر ہو گئی ہے ۔۔ مسکرا کر بولتے اس نے پلوشے کی نم آنکھوں کو چھوا ۔۔

یاور ۔۔"

خان بلانے کی جگہ پلوشے نے اسے اسکے نام سے پکارا ۔۔"

WAFA SHAH

یاور نے پیچھے ہو کر سوالیہ اسکی طرف دیکھا ۔۔"

آپ مجھ سے ناراض تو نہیں ہے نا ؟؟

مطلب ؟؟

یاور کو اسکا سوال سمجھ نہیں آیا۔۔ بھلا وہ کیوں اس سے ناراض ہو گا ۔۔

مطلب مجھے کبھی کسی اور کیلیئے چھوڑیں گے تو نہیں نا ؟؟

میں مانتی ہوں۔۔ مجھ سے ماضی میں غلطیاں ہوئیں ہیں ۔۔"

لیکن سزا کے طور پر آپ مجھے اپنے دل سے تو نہیں نکالے گے نا ؟؟

آپ جو کہیں گے میں وہ کرنے کو تیار ہوں ۔۔

لیکن آپ کبھی مجھے چھوڑ کر کسی اور عورت کے پاس نہیں جائینگے۔۔ وعدہ کریں مجھ سے ۔۔"

میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں۔۔ اپکی بے رخی برداشت نہیں کر سکتی۔۔ میں مر جاؤں گی ۔۔"

WAFA SHAH

نم لہجے میں بولتے وہ شدت سے رو پڑی تھی ۔۔"

ہے بیوی ڈانٹ کرائے۔۔ آپ سے کس نے بولا کہ میں آپ سے ناراض

ہوں ۔۔

یا پھر آپکو چھوڑ کر کسی اور کے پاس جاؤں گا ؟؟

تھوڑی دیر پہلے آپ جیسے مجھ پر چلائے تھے ۔۔

پتا ہے میں کتنا روئی۔۔ "اماں جان نے بھی دیکھ لیا ۔۔"

اور جب انہوں نے میرے رونے کے پیچھے کی وجہ پوچھی تو۔۔ میں نے

سب بتا دیا ۔۔"

سب بتا دیا ؟؟

اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا ۔۔

تمہارا دماغ ٹھیک ہے۔۔ اسکی بات پر یاور کا دماغ بھک سے اڑا ۔۔

کہ وہ میاں بیوی کی پرسنل باتیں۔۔ اسکی ماں کو بتا آئی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

دیکھا آپ پھر غصہ کر رہے ہیں ۔۔"

اسکے غصہ کرنے پر وہ اور شدت سے روئی ۔۔"

غصہ نا کروں تو کیا کروں بیوقوف ۔۔ ایسے اپنی پرسنل باتیں کوئی کسی اور کو بتاتا ہے ۔۔

لیکن وہ کسی نہیں ہیں ۔۔ اپکی ماما ہیں ۔۔ اور میری بھی ۔۔

انہوں نے بولا میں انکی بیٹی ہوں ۔۔ اور بیٹیاں اپنی ماں سے ہر بات شیئر کر سکتی ہیں ۔۔"

اسکی بات کے جواب میں وہ سمجھداری سے بولی ۔۔"

ایک طرف جہاں تابندہ بیگم کے انکے رشتے کے بارے میں سب جان لینے پر وہ پریشان ہوا ۔۔

وہی اسے اپنے گھر والوں سے اتنا اٹیچ ہوتے اور اسکی ماں کو اپنی ماں بولنے پر خوشی بھی ہوئی ۔۔

WAFA SHAH

تو پھر یہ سب اماں جان نے بتایا؟؟ اسکا اشارہ پلوشے کی تیاری اور اسے

منانے کی طرف تھا ۔۔"

پلوشے نے ہاں میں سر ہلایا ۔۔"

یاور مسکرایا۔۔ تبھی وہ سوچے اسکی معصوم اور ڈرپوک بیوی اتنی جلدی

اتنی سمجھدار اور بہادر کیسے ہو گئی ۔۔"

میں نے بتایا۔۔ آپ ناراض ہیں۔۔ میری بات نہیں سن رہیں۔۔ تو

انہوں نے بولا مجھے اپنا طریقہ بدلنا ہو گا ۔۔

پھر آپ میری بات بھی سنے گے۔۔ اور ناراضگی بھی ختم کر دینگے ۔۔"

اور دیکھے آپ مان گئے۔۔" اسکے مان جانے پر وہ بے انتہا خوش تھی ۔۔"

یاور نے اسکی معصومیت پر مسکرا کر نفی میں سر ہلایا ۔۔"

WAFA SHAH

یہ سب تو ٹھیک ہے۔۔ لیکن پلوشے میاں بیوی کی پرسنل باتیں۔۔ کسی سے شیئر نہیں کرتے۔۔ کسی سے بھی نہیں۔۔ مطلب کسی سے بھی نہیں ۔۔ماما سے بھی نہیں ۔۔

سمجھ رہی ہیں میری بات ۔۔ جانتا ہوں وہ ماں ہیں۔۔ ہمارا اچھا ہی سوچیں گیں ۔۔"

لیکن ہمارے رشتے کی ان بن اور حقیقت جان کر انہیں کتنا دکھ ہوا ہو گا ۔۔"

جس پر اس نے ہاں میں سر ہلایا۔۔ "اور جہاں تک رہی آپکو چھوڑ کر کسی اور کے پاس جانے کی بات تو ۔۔

آپ میری زندگی میں آنے والی پہلی عورت ہیں اور آخری بھی ۔۔

میرے دل میں صرف آپکا عکس ہے ۔۔

اسکا نرم ہاتھ تھام کر دل کے مقام پر رکھا ۔۔"

WAFA SHAH

اور میری آخری سانس تک آپکا ہی رہے گا ۔۔"

سو بے فکر رہیں۔۔یاور خان مر تو سکتا ہے۔۔ لیکن اپنے دل میں پلوشے

کی جگہ کسی اور کو نہیں دے سکتا ۔۔"

یاور کے اس خوبصورت اظہار پر پلوشے کی آنکھوں میں نمی اتری ۔۔

آئی لو یو ۔۔

نم لہجے میں بول کر اسکے دل کے مقام پر اپنے لب رکھے ۔۔"

°° پارٹ ٹو

اور پھر وہاں سے سفر کرتے اسکے نرم لب اسکی گردن میں ابھری ہوئی

بون پر آئے۔۔ جس پر پلوشے کے دانتوں کے نشان تھے ۔۔"

اس کے اس قدر مہربان ہونے پر وہ نرمی سے مسکرایا ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ وہ اسکی گردن پر پیار کرنے کے بعد لبوں کے قریب آئی۔۔یاور نے

اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔

پھر اسکے لبوں کو نرمی سے چھوتے۔۔پوری شدت سے اس پر جھکا ۔۔"

خان ۔۔"

پلوشے کے ہونٹوں سے ایک طویل کراہ نکلی ۔۔"

دونوں کی بکھری سانسوں کا ساز کمرے میں گونجنے لگا ۔۔"

اسکی ناقابل برداشت شدتوں پر وہ ٹوٹ کر اسکے بازوؤں میں بکھری

۔۔"

جسے آہستہ آہستہ خود میں سمیٹتے۔۔وہ اسکے درد کی وجہ بنتے۔۔ساتھ

ساتھ مسیحائی بھی کرتا جارہا تھا ۔۔

جبکہ اسکے لمس میں مدہوش ہونے کے باوجود بھی وہ اس قدر محتاط تھی

۔۔کہ بھول کر بھی اس نے یاور کے زخم پر ہاتھ نہیں لگنے دیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جسے یاور بھی محسوس کر گیا۔۔اور اسکی خود سے اس قدر محبت سے شر سار

بھی ہوا ۔۔"

اس نے اپنے بازوؤں میں ٹوٹی بکھری حالت میں موجود۔۔اس معصوم

پری کو دیکھا ۔۔"

جس میں اسکی مزید شدتوں کو سہارنے کی ہمت قطع بھی نہیں تھی ۔۔"

پورا وجود کچھ رونے اور کچھ اسکے لمس کی شدتوں پر کانپ رہا تھا ۔۔"

پھر مسکرا کر اسکے لبوں کو چھوتے۔۔کروٹ بدل کر اسے اپنے سینے پر

منتقل کرتے دونوں پر کنفرٹر کھینچا ۔۔"

خان،،، آپکو،،، پین ہو گا ۔۔"

یاور سے نظریں ملانے کی ہمت نا ہونے کے باوجود۔۔وہ کانپتے ہوئے لہجے

میں اسکے درد کا خیال کرنے لگی ۔۔"

سو جاؤ جان کچھ نہیں ہو گا ۔۔

WAFA SHAH

اسکے وجود کی لرزش کو محسوس کر وہ اسکی کمر کو سہلا کر نارمل کرنے کی

کوشش کرتا نرمی سے گویا ہوا ۔۔"

پر،،، آپکی،،، چوٹ ؟؟

تم نے جو دوا دی ہے ۔۔ اس نے اس قدر حواسوں پر نشہ طاری کیا ہے

۔۔ کہ ایک تمہارے علاوہ اور کچھ محسوس نہیں ہو رہا ۔۔"

وہ سرخ نظروں کو جھکا کر اسکے چہرے کی طرف دیکھتے گھمبیر لہجے میں بولا

۔۔"

اسکی بات کی گہرائی تک پہنچتے ۔۔ پلوشے نے اپنا شرم سے سرخ پڑتا چہرہ

۔۔ فوراً اسکی گردن میں چھپایا ۔۔"

جس پر قہقہہ لگاتے ۔۔ یاور خان نے اسکے سر پر پیار کرتے ۔۔ اسے مزید

اپنے سینے میں بھینچا ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ اسکے تنگ حصار میں سکون محسوس کرتے وہ مسکرا کر اپنی آنکھیں بند کر گئی ۔۔"

oooooooooooooooooooo

خانم ۔۔"

درخشاں گہری سوچوں میں گم تھی۔۔جب حسام نے اسے اپنے نرم حصار میں لیتے،،اسکے دائیں گال کو بہت محبت سے چھوا ۔۔"

حسام کی اس حرکت پر نا صرف وہ ہوش میں آئی۔۔بلکہ اسکے دل کی دھڑکنیں بھی یکدم تیز ہوئیں ۔۔"

لبوں پر مسکراہٹ جبکہ نرم روئی جیسی گالوں پر گلال بکھرا ۔۔"

میر ۔۔"

اپنے آگے بندھے اسکے ہاتھوں پر نرمی سے اپنا ہاتھ رکھتے اس نے دھیرے سے پکارا ۔۔"

میر کی جان۔۔میر کے خیالوں میں گم تھیں ؟؟

اسکے کافی حد تک درست اندازے پر درخشاں دھیرے سے مسکرائی ۔۔"کیونکہ وہ واقعے ہی اس وقت اسکے بارے میں ہی سوچ رہی تھی ۔۔"

کل جو کچھ بھی انکے درمیان ہوا۔۔وہ صحیح تھا یا غلط۔۔اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا ۔۔

اور نا ہی میر کا بیہیویر ۔۔"

ایک دن میں اتنا چینج کیسے ہو سکتا تھا ۔۔

وہ ویسا نہیں تھا۔۔جیسا وہ اسے جانتی تھی۔۔یا سمجھتی تھی۔۔کچھ تو تھا اسکی ذات میں جو درخشاں سے چھپا ہوا تھا ۔۔

WAFA SHAH

اور یہ چیز اسے پریشان کر رہی تھی ۔۔"

غلط فہمی ہے جناب آپکی،،، ایسا ویسا کچھ نہیں ۔۔"ہم اتنے فارغ نہیں جو

آپکے خیالوں میں کھوئے رہیں ۔۔"

اس لیے اپنی خوش فہمیوں کے پہاڑ سے نیچے اتر آئیں ۔۔"

اسکے حصار سے نکل کر وہ نفی میں سر ہلاتے سیریس انداز میں بولی ۔۔"

حسام نے ایک پل کیلئے بہت غور سے اسکے چہرے کی طرف دیکھا۔۔پھر

دوسرے لمحے اسے بازو سے کھینچ کر قریب کرتے۔۔بنا درخشاں کو سمجھنے

کا موقع دیے۔۔اسکے لبوں پر جھکتا۔۔چند لمحوں کیلئے وہی ٹھہر گیا ۔۔"

درخشاں کی آنکھیں حیرت سے بڑی ہوتی پھیل گئیں۔۔سینے میں دھڑکتا

دل ایک لمحے کیلئے جیسے تھم گیا ۔۔"

اس نے نظریں جھکا کر اسکی بند آنکھوں کی طرف دیکھا۔۔پھر اسکے

کندھوں پر ہاتھ رکھتے پیچھے کی طرف دھکیلا ۔۔"

جس سے حسام کو زیادہ فرق تو نہیں پڑا۔۔ لیکن درخشاں کا یوں دھکیلنا بھی پسند نہیں آیا ۔۔

کشادہ پیشانی پر بل پڑے ۔۔"

اس نے درخشاں کو دونوں بازوؤں سے تھامتے پیچھے دیوار سے لگایا ۔۔"

درخشاں نے اسکے ری ایکشن پر چونک کر حسام کی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"جو اسکے یوں حیران ہو کر دیکھنے پر نرمی سے مسکرایا ۔۔

اگر یہ میری خوش فہمی بھی ہے خانم ۔۔ تو میں اپنے رب سے دعا کروں گا ۔۔ اسے حقیقت بنا دے ۔۔ کچھ ایسے کہ آپ چاہ کر بھی میرے خیالات ۔۔ میرے حصار ۔۔ میری محبت سے کبھی دستبردار نا ہو سکے ۔۔"

ہر وقت آپکے خیالوں پر میرا راج رہے ۔۔ بات کرتے کرتے اس نے درخشاں کی پیشانی پر نرمی سے لب رکھے ۔۔

WAFA SHAH

ساتھ ہی اسکے کھردرے ہاتھ درخشاں کے بازوؤں پر سفر کرتے

کندھوں پر آئے۔۔ جس پر بے چین ہوتے۔۔وہ اسکے حصار میں ہلکا سا

کسمسائی ۔۔"

آپکی دھڑکنیں صرف میرے نام پر دھڑکے۔۔

کندھے پر موجود ہاتھ پھسل کر دھڑکنوں کے مقام پر آیا۔۔

درخشاں کی سانسیں تھمی۔۔حسام کے چہرے پر موجود مسکراہٹ گہری

ہوئی ۔۔"

آپکی آنکھوں میں صرف میرا عکس نظر آئے ۔۔"

گھمبیر لہجے میں بولتے اس نے درخشاں کی لرزتی پلکوں کو لبوں چھوا ۔۔"

اور ساتھ وجود پر رینگتے اسکے کھردرے ہاتھوں کی بے باک گستاخیاں بھی

جاری تھیں ۔۔

NAFA SHAH

جس سے درخشاں کے وجود میں بے چینیاں سی بھرنے لگی۔۔"اور وہ

سسک کر اسے پکار گئی ۔۔

میر ۔۔"

حسام کی نظریں اسکے وجود کے حسین خدوخال میں الجھتی۔۔اسکے سانس

لینے کیلیئے ادھ کھلے لبوں پر آر کیں ۔۔"

وہ پل میں اسکی سانسوں کے قریب ہوا ۔۔"

آپکی بہکی سانسوں میں صرف میری سانسوں کی طلب ہو۔۔"جبکہ آپکے

لبوں پر میری شدتوں کے ساتھ میرے جنون کی نشانیاں۔۔اسکے نچلے

لب کو نرمی سے سہلاتے وہ پر سوز لہجے میں بولا ۔۔"

حسام کی گھمبیر سرگوشیوں نے درخشاں کی سانسیں خشک کر دی تھی

۔۔اس نے اسکی قربت پر بوجھل ہوتیں۔۔خمار بھری سرخ نظریں اٹھا

کر حسام کی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

جن میں نظر آتی طلب کو دیکھتے۔۔اس نے بے ساختہ نفی میں سر ہلایا ۔۔

وہ تو ابھی تک اسکی کل کی لٹائی گئی شدتوں سے نہیں سنبھلی تھی۔۔اور وہ ایک بار پھر اسکا امتحان لینے چلا آیا تھا ۔۔"

صبح اسے حویلی چھوڑنے کے بعد وہ پتا نہیں کہاں چلا گیا تھا ۔۔"

وہ تو شکر تھا کہ سردی کی وجہ سے سب لوگ ناشتہ لیٹ کرتے تھے ۔۔"

اور اس وقت بھی لاونج میں اسے کوئی نظر نہیں آیا۔۔اور وہ راستہ صاف دیکھ کر خاموشی کے ساتھ اپنے کمرے میں آگئی۔۔اور تب سے لے کر اب تک وہ کمرے سے نہیں نکلی تھی ۔۔"

طبیعت خرابی کا بہانہ بنا کر کھانا وغیرہ بھی کمرے میں ہی منگوا لیا تھا ۔۔

ناجانے کیوں اسے گھر والوں کے سامنے جاتے ہوئے بھی شرم آرہی تھی ۔۔

WAFA SHAH

لیکن اسکے باوجود بھی سب نے باری باری آکر اسکا حال پوچھا تھا ۔۔"

اور وہ سر درد کا بتا کر ٹال رہی تھی ۔۔"

جس پر بڑے خان نے اسے آرام کی تلقین کرتے ۔۔باقی سب کو

ڈسٹرب نا کرنے کا اشارہ کیا تھا ۔۔"

پر وہ آرام کیسے کرتی ۔۔ آنکھیں بند کرتے ہی حسام کا مسکراتا ہوا ۔۔چہرہ

اسکی آنکھوں میں آبستا تھا ۔۔

اور وہ فوراً سے اپنی آنکھیں کھول دیتی ۔۔

مختلف سوچوں کے گھیرے میں الجھی وہ اپنے اور اسکے رشتے کے بارے

میں سوچ رہی تھی ۔۔"

ایک نفرت سے شروع ہونے والا یہ رشتہ ۔۔کونسا راستہ اختیار کر گیا تھا

۔۔اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا ۔۔

درخشاں تو ایسا کچھ بھی نہیں چاہتی تھی ۔۔

WAFA SHAH

وہ تو میر سے شدید نفرت کرتی تھی۔۔کیونکہ اسکے والد نے اس سے اسکے

لالا کو چھینا تھا ۔۔"

جسکی سزا وہ میر کو دینا چاہتی تھی ۔۔

لیکن یہاں تو اپنا آپ ہی اس پر لٹا بیٹھی تھی ۔۔"

شاید بڑی خانم کی باتوں کا اثر تھا۔۔جو مسلسل یہی کہتی آئی تھیں۔۔ماضی

میں جو کچھ بھی ہوا اس میں میر کی کوئی غلطی نہیں ۔۔

یا پھر اس سے پہلے ہی اسکی شدید نفرت کے پیچھے میر کیلئے شدید محبت چھپی

تھی ۔۔

اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔

وہ اپنی ہی فیلنگز کو نہیں سمجھ پا رہی تھی ۔۔

جس نے اسے پریشان کر رکھا تھا ۔۔"

خانم!!

WAFA SHAH

اسکی سوچوں سے بے نیاز حسام نے اسے بہت محبت سے پکارا ۔۔"

وہ جو گہری سوچوں میں گم تھی ۔۔"

اسکے پکارنے پر جیسے ہوش میں آئی ۔۔جو امید بھری نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا ۔۔"

پلیز میر ۔۔ہماری طبیعت ٹھیک نہیں ۔۔"

اسکے حصار سے نکل کر وہ نظرے چراتی ہوئی بولی ۔۔"

کیونکہ جزبات میں آکر وہ ایک بار اسکے قریب جانے کی غلطی کر چکی تھی ۔۔"

اور فلحال اس غلطی کو دہرانا نہیں چاہتی تھی ۔۔"

پہلے ہی اسکا دل یہ جو کچھ بھی ہوا تھا انکے درمیان اسے قبول نہیں کر پا رہا تھا ۔۔"

اور حسام دوبارہ سے ۔۔

WAFA SHAH

نہیں جب تک وہ خود شیور نہیں ہو جاتی۔۔ آخر وہ چاہتی کیا تھی۔۔ اسے

اس چیز کی اجازت نہیں دے سکتی تھی ۔۔"

جبکہ دوسری طرف اسکے انکار پر حسام کا چہرہ سپاٹ ہوا تھا۔۔

اور وہ چند پل اسکی پشت کو دیکھنے کے بعد خاموشی سے باہر کی جانب بڑھ

گیا۔۔"

دروازہ بند ہونے کی آواز پر درخشاں ہوش میں آئی ۔۔"

اس نے پلٹ کر پیچھے کی طرف دیکھا وہ بنا کچھ کہے ہی چلا گیا تھا۔۔

کہیں اس سے ناراض تو نہیں ہو گیا۔۔"

لیکن چاہ کر بھی وہ اسکے پیچھے نہیں جا پائی ۔۔"

کیونکہ فلحال اسکے تقاضوں کو وہ پورا نہیں کر سکتی تھی ۔۔

لیکن میر کو چوٹ لگی تھی۔۔ پتا نہیں اس نے ڈریسنگ بھی کروائی تھی یا

نہیں ۔۔

WAFA SHAH

اسے میر کی آنکھیں یاد آئیں جو اس وقت بھی بے حد سرخ تھیں ۔۔

جو اس کے درد میں ہونے کا صاف پتا دے رہی تھیں ۔۔"

لیکن اسے رومانس سوجھ رہا تھا ۔۔

یا پھر درخشاں کے پاس آ کر اسے سکون ملتا تھا ؟؟

اسے یاد تھا کل رات بھی اس کے وجود میں کھو کر وہ اپنا ہر درد بھول گیا تھا

۔۔"

یہاں تک کہ اپنے زخم سے رستے خون کا بھی

خیال نہیں تھا ۔۔"

درخشاں نے ہی زبردستی اپنے ڈوپٹے کو کنارے سے پھاڑ کر اسکے زخم پر

باندھا ۔۔

اور اس دوران بھی اپنی شرارتوں سے اس نے درخشاں کی جان ہلکان کر

رکھی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

کل رات گزرے ہوئے لمحے یاد کر اسکا سفید چہرہ سرخ ہونے لگا تھا ۔۔

لیکن اب اسے حسام کی فکر ہو رہی تھی ۔۔

ایک تو یہ بندہ پتا نہیں کیا چاہتا تھا۔۔کیوں اپنی حرکتوں سے اسے غصہ دلانے پر تلا تھا ۔۔"

میر ۔۔" پریشان لہجے میں اسکا نام لیتے۔۔وہ بیڈ پر رکھی اپنی گرم شال اوڑھ کر نیچے کی طرف بڑھی تھی ۔۔"

oooooooooooooooo

درخشاں جب نیچے ہال میں آئی۔۔تو وہ یہاں اسے کہیں بھی دکھائی نہیں دیا ۔۔"

اس وقت رات کے تقریبا کوئی گیارہ کا ٹائم تھا ۔۔

WAFA SHAH

سردی کی وجہ سے سب لوگ اپنے اپنے کمرے میں دبکے آرام کر رہے تھے ۔۔"

اور اسے تو میر کے کمرے کا بھی پتا نہیں تھا ۔۔

اپنی ضد اور انا میں اس نے کبھی جاننے کی کوشش ہی نہیں کی ۔۔"

وہ کس کمرے میں رہتا ہے۔۔"اسکا اس گھر میں ٹھکانہ کہاں ہے ۔۔

لیکن اتنا ضرور تھا۔۔وہ حویلی کے اندر نہیں رہتا تھا ۔۔"

کیونکہ اس نے کبھی بھی اسے حویلی کے اندرونی حصے میں جاتے نہیں دیکھا ۔۔

وہ ہمیشہ باہر سے ہی لاونج یا ڈائننگ ہال تک آتا ۔۔

اور پھر باہر کی جانب بڑھ جاتا تھا ۔۔"

یہ سوچ آتے ہی اس نے قدم باہر کی جانب بڑھائے ۔۔"

WAFA SHAH

حویلی سے نکل کر جب درخشاں باہر لان میں آئی تو۔۔اسکی نظر حویلی کے گیٹ پر پڑی ۔۔

جو چوکیدار بند کر رہا تھا ۔۔'

اسکا مطلب وہ اس سے ناراض ہو کر حویلی سے ہی چلا گیا تھا ۔۔"

عجیب بندہ تھا۔۔جسے اپنی صحت کا زرا خیال نہیں تھا ۔۔"

پتا نہیں کچھ کھایا بھی تھا یا نہیں ۔۔'

حسام کی لاپرواہی پر اسے اب غصہ آنے لگا تھا ۔۔"

اور وہ تیز قدموں سے گیٹ کی طرف بڑھی ۔۔"

جبکہ چوکیدار اتنی رات میں چھوٹی خانم کو اس طرف آتے دیکھ۔۔الرٹ ہوا تھا ۔۔"

لیکن ساتھ میں اپنی نظریں بھی جھکالی ۔۔"

WAFA SHAH

کیونکہ یہ انکے مالک کی عزت تھی۔۔ جنکی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنا۔۔وہ لوگ گناہ سمجھتے تھے ۔۔

ابھی یہاں سے میر باہر گئے ہیں ؟؟

درخشاں نے اسکے کچھ فاصلے پر آکر رکتے۔۔سیدھا حسام کا ہی پوچھا تھا ۔۔"

جس پر اس نے ہاں میں سر ہلایا ۔۔"

جی خانم ۔۔"

کہاں گئے ہیں بتا سکتے ہیں ؟؟

اپنا خدشہ سچ ثابت ہونے پر درخشاں نے سختی سے لب بھینچتے اگلا سوال کیا ۔۔"

یہ تو مجھے نہیں پتا خانم ۔۔"

آپکو نہیں پتا تو۔۔کس کو پتا ہے پھر ؟؟

WAFA SHAH

چوکیدار کے جواب پر وہ برہمی سے گویا ہوئی ۔۔

حسام پر آیا غصہ بھی تو کہیں نکالنا تھا نا ۔۔"

جبکہ اسکے غصہ کرنے پر اس نے اپنا جھکا ہوا سر مزید جھکایا تھا ۔۔"

معاف کیجئے گا خانم ۔۔میں آپ کی اس معاملے میں کوئی مدد نہیں کر سکتا

۔۔

لیکن ہاں انور چچا کو پتا ہو سکتا ہے ؟؟ کیونکہ چھوٹے خان کے باہر جانے

سے پہلے خان انکے ساتھ بات کر رہے تھے ۔۔"

گارڈ کے حسام کو چھوٹے خان بلانے پر وہ چونکی تھی ۔۔

لیکن پھر یہ سوچ کر کہ یہ احترام بھی درخشاں کی نسبت سے ہے۔۔ سر

جھٹک گئی ۔۔"

انور چچا کہاں پر ہیں ؟؟

جی وہ تو اپنے کوارٹر کی طرف گئے ہیں ۔۔"

WAFA SHAH

انہیں بلا کر لے کر آئیں فوراً ۔۔"

چوکیدار کی بات سنتے اس نے اگلا حکم صادر کیا ۔۔

جسکی تکمیل کیلئے وہ فورا بھاگا ۔۔

اور ٹھیک پانچ منٹ بعد ۔۔چوکیدار کے ساتھ انور اسکی خدمت میں

حاضر ہو چکا تھا ۔۔"

جی خانم آپ نے یاد کیا ۔۔"

اس سے کچھ فاصلے پر رکتے ۔۔انہوں نے ادب سے پوچھا تھا ۔۔"

میر کہاں گئے ہیں ؟؟

لہجہ بالکل سپاٹ تھا ۔۔"

درخشاں کے سوال پر انور نے چونک کر اسکی طرف دیکھا ۔۔"

لیکن صرف ایک لمحے کیلئے ۔۔دوسرے ہی پل وہ اپنا سر دوبارہ جھکا تھا ۔۔

خان تو ڈیرے پر گئے ہیں ؟؟

ہمیں لے کر چلے انکے پاس ۔۔"

لیکن خانم اتنی رات کو۔۔انکے لہجے میں حیرت کا عنصر واضح تھا۔۔"

جی کوئی مسئلہ ۔۔

اسکے سپاٹ لہجے پر انور کی ہمت نہیں ہوئی تھی۔۔کہ وہ دوسرا کوئی سوال پوچھتا۔۔"

اس نے جھکے سر کے ساتھ ہاں میں سر ہلاتے۔۔چوکیدار کو گیٹ کھولنے کا اشارہ کیا۔۔

جبکہ خود پورچ میں کھڑی گاڑیوں کی طرف بڑھ گیا۔۔"

ooooooooooooooooo

WAFA SHAH

انور نے گاڑی کی بریک سیدھا لا کر احمد یار خان کے ڈیرے کے باہر لگائی تھی۔۔"

جسکے گیٹ کو دیکھتے درخشاں۔ کو کیا کچھ یاد نہیں آیا تھا ۔۔"

اسکا وہ خوبصورت بچپن۔۔ اسکی اور اسکے ارشمان لالا کی خوبصورت

یادیں ۔۔"

یہاں پر وہ اکثر ارشمان کے ساتھ کھیلا کرتی تھی ۔۔"

اسکی شرارتیں،، اسکے لالا کی مسکراہٹیں ۔۔"

وہ یہاں کیوں آئی تھی۔۔ کیا کرنے آئی تھی۔۔ بھول کر ڈیرے کے

گیٹ کی طرف دیکھنے لگی ۔۔"

جہاں سے ارشمان اسے کندھے پر اٹھائے ہوئے۔۔ باہر نکل رہا تھا ۔۔"

لالا ۔۔"

وہ فوراً گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکلی ۔۔"

لیکن یہ کیا ۔۔

وہاں تو اب کوئی بھی موجود نہیں ۔۔

WAFA SHAH

سوائے اندھیرے کے۔۔ ہر طرف جامد خاموشی کا راج تھا۔۔"درخشاں کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر بکھرے ۔۔"

خانم آجائیں ۔۔"

انور گاڑی سے باہر نکل کر اسکے قریب آتا درخشاں کی کیفیت سے بے نیاز ادب سے گویا ہوا ۔۔"

درخشاں ہوش میں آئی ۔۔

پھر اپنے چہرے سے آنسو صاف کرتی اسکی تقلید میں پیچھے پیچھے قدم بڑھائے ۔۔"

جو من من بھاری ہو رہے تھے۔۔"درخشاں کو لگا جیسے اس کے وجود کی ساری قوت کوئی کھینچ کر لے جا رہا ہو۔۔اسکا دل بند ہونے لگا ۔۔

لاکھ کوششوں کے باوجود بھی وہ خود کو رونے سے باز نہیں رکھ پا رہی تھی ۔۔

WAFA SHAH

گیٹ کے قریب آتے۔۔انور نے وہاں تعینات گارڈز کو گیٹ کھولنے کا

اشارہ کیا ۔۔"

جنہوں نے اسے پہچانتے اتنی رات میں یہاں آنے کی وجہ دریافت کی

۔۔

کیونکہ اندر جانے سے پہلے حسام انہیں حکم کر کے گیا تھا ۔۔"

اسے کوئی ڈسٹرب نا کرے ۔۔"

لیکن پھر اسکے ساتھ آئی چھوٹی خانم کو دیکھ کر بنا کوئی دوسرا تیسرا سوال

کیے۔۔فوراً گیٹ کھولا ۔۔"

انور درخشاں کو لے کر آگے بڑھنے لگا۔۔جب اس نے ہاتھ کے اشارے

سے اسے منع کیا ۔۔"

ہم خود چلے جائینگے۔۔آپ اب جا سکتے ہیں ۔۔"

سپاٹ لہجے میں بول کر وہ اندر کی طرف بڑھ گئی ۔۔

WAFASHAH

جبکہ پیچھے انور چند لمحے اسکی پشت کو دیکھنے کے بعد خاموشی سے واپسی کیلئے

پلٹ گیا۔۔"

oooooooooooooooo

درخ رک جائیں گڑیا۔۔ آپکو چوٹ لگ جائے گی ۔۔"

اسے بکری کے بچے کے پیچھے بھاگتے دیکھ۔۔ارشمان نے روکنا چاہا ۔۔"

کچھ نہیں ہو گا لالا ہم آج اسے پکڑ کر رہے گے ۔۔"

پلٹ کر جواب دیتی۔۔وہ تیزی سے اس بچے کے پیچھے بھاگی ۔۔

لیکن تیز بھاگنے کے چکر میں۔۔وہ زمین پر پڑے پھتروں کو نا دیکھ پائی

۔۔

لہٰذا ان سے ٹکرا کر اوندھے منہ زمین پر گری

۔۔

WAFA SHAH

لالا

اس کی زوردار چیخ سنتے ۔۔ ارشمان فوراً بھاگ کر اسکے قریب آیا تھا ۔۔"

جسکے گھٹنے اور کہنی پر بہت بری چوٹ لگی تھی ۔۔"

اور اس سے خون رس رہا تھا ۔۔"

گڑیا آپ ٹھیک ہو ؟؟

اسکے معصوم چہرے کو اپنے ہاتھوں میں تھامتے محبت سے پوچھا تھا ۔۔

جس نے روتے ہوئے اپنا بازو اسکے آگے کیا ۔۔"

ارشمان اسکی چوٹ سے بہتے ہوئے خون کو دیکھ پریشان ہوا ۔۔ پھر اسے

گود میں اٹھا کر تیزی سے باہر کی جانب بھاگا تھا ۔۔"

لالا ۔۔

گزری یادوں کو یاد کرتے ۔۔ اسکے بہتے آنسوؤں میں روانی آئی تھی ۔۔"

اسکی نظر ڈیرے کے دائیں طرف موجود آم کے درخت پر گئی ۔۔"

WAFA SHAH

جس پر اس کے کہنے پر ارشمان نے اسے جھولا ڈال کر دیا تھا ۔۔"

لیکن اس نے درخ کے گرنے کے ڈر سے کبھی اکیلے اسے جھولنے نہیں

دیا تھا ۔۔

ہمیشہ وہ خود جھولاتا تھا۔۔اور پورا ٹائم رسی کو اپنے ہاتھ میں پکڑے رکھتا

تھا۔۔جس سے وہ تیزی سے جھول نہیں پاتی تھی ۔۔

جس سے اسے مزہ نہیں آتا تھا۔۔پر وہ تھا کہ ایک پل کیلئے چھوڑنے کیلئے

تیار نہیں ہوتا تھا ۔۔"

اور اس بات پر انکی لڑائیاں بھی ہوتی تھیں ۔۔"

جسے یاد کر اسکے ہونٹوں پر نرم مسکراہٹ کھلی ۔۔"

لالا واپس آجائیں ۔۔

اسکے دل سے ہوک سی اٹھی تھی ۔۔"

سکول کے بعد اپنا زیادہ وقت وہ لوگ یہاں گزارتے تھے ۔۔

WAFA SHAH

اپنے بابا جان کے پاس ۔۔

کیونکہ بڑی خانم سے زیادہ یہ لوگ احمد یار خان سے اٹیچڈ تھے ۔۔"

لیکن ارشمان کے قتل کے بعد درخشاں نے یہاں آنا چھوڑ دیا تھا ۔۔

اسے وحشت سی ہوتی تھی۔۔ کیونکہ اس جگہ پر اس کے لالا کا خون ہوا تھا ۔۔

یہاں پر اسکے لالا کی سانسیں بے دردی سے چھینی گئیں تھیں ۔۔"

جسکے بعد اس نے یہاں کبھی نا آنے کا خود سے وعدہ کیا تھا ۔۔"

لیکن قسمت ایک بار پھر اسے کھینچ کر وہاں لے آئی ۔۔

اور وجہ کون بنا تھا ۔۔"

میر حسام خان۔۔ وہی میر حسام خان جسے وہ اپنے لالا کا قاتل جانتے بچپن سے لے کر اب تک بے حد نفرت کرتی آئی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

اسے بے گناہ ہوتے بھی سزا دیتے آئی تھی۔۔ ہر پل ہر لمحہ اسکی تذلیل کرتی آئی تھی ۔۔"

اور وہ خاموشی سے سب برداشت کرتا آیا تھا ۔۔

کبھی حرف شکایت لبوں پر نہیں لایا ۔۔"

حالانکہ زیادتی تو اسکے ساتھ بھی ہوئی تھی ۔۔"

بچپن میں ہی اسے اسکی ماں سے جدا کر دیا گیا تھا ۔۔"

اسے بھی اپنوں کی جدائی سہنی پڑی ۔۔

اور اس سب کا ایک ہی شخص قصوروار تھا ۔۔

جس نے اپنی جان بچانے کیلیئے۔۔ اس معصوم کو نفرت کی جلتی ہوئی بھٹی میں جھونکا تھا ۔۔

جس نے اسکے لالا کو اس سے دور کیا ۔۔

جو اسکا گنہگار ہونے کے ساتھ ساتھ میر کا بھی گنہگار تھا ۔۔

جس سے وہ اس دنیا میں سب سے زیادہ نفرت کرتی تھی ۔۔

اور وہ تھا گلشیر خان ۔۔ جو اگر اسکے سامنے آجاتا تو اسکی جان لینے میں وہ ایک پل نا لگاتی ۔۔"

نفرت سے سوچتے اس نے اپنے قدم ڈیرے پر بنی عمارت کی طرف بڑھائے ۔۔"

جہاں بہت سارے کمرے تھے ۔۔"

اب میر ان میں سے کس کمرے میں موجود تھا ۔۔ یہ پتا لگانا تھوڑا مشکل تھا ۔۔

کیونکہ پوری عمارت ہی اندھیرے میں ڈوبی ہوئی تھی ۔۔" جسے دیکھ اسے ایک پل کیلئے اس جگہ سے خوف آیا ۔۔

لیکن شاید میر کو اندھیرے میں رہنا ہی پسند تھا ۔۔"

کیونکہ اسکی خود کی ذات بھی تو اندھیروں میں ڈوبی ہوئی تھی ۔۔"

میر ۔۔"

درخشاں نے نرمی سے پکارا۔۔ لیکن جواب ندارد ۔۔"

اپنے اندر حوصلہ پیدا کرتے اس نے قدم اندر کی طرف بڑھائے ۔۔"

میر ۔۔"

اس بار زرا اونچی آواز میں پکارا تھا۔۔ کیونکہ اندھیرا زیادہ گہرا ہونے کی

وجہ سے اسکا دل

گھبرانا شروع ہو چکا تھا ۔۔"

دوسری طرف حسام جس نے ابھی کچھ دیر پہلے ہی اپنی جلتی آنکھیں بند

کی تھیں ۔۔

درخشاں کی آواز سنتے فوراً اٹھ کر بیٹھا ۔۔"

خانم ۔۔"

نہیں وہ بھلا یہاں کیوں آئیں گی؟؟ اس نے خود سے ہی سوال کیا ۔۔

WAFA SHAH

پھر نفی میں سر ہلاتے دوبارہ لیٹنے لگا۔۔جب درخشاں کی زوردار چیخ اسکے کانوں سے ٹکرائی ۔۔

اور وہ تیزی سے باہر کی جانب بھاگا ۔۔"

oooooooooooooooooo

خانم ۔۔"

کمرے سے باہر آتے اس نے راہداری کی چھوٹی لائٹ جلائی۔۔جہاں بالکل راہداری کے وسط میں وہ اپنا پاؤں پکڑے زمین پر بیٹھی ہوئی تھی ۔۔"

جسے دیکھ کر وہ ایک پل کیلئے حیران ہوا ۔۔"

جبکہ دوسری طرف۔۔اجالا دیکھ کر درخشاں نے اپنی جھکی نظریں اٹھائیں تھیں۔۔جو سیدھا اس دشمن جان پر پڑی تھیں ۔۔"

WAFA SHAH

جسے دیکھ کر دوسرے ہی پل وہ ناراضگی سے اپنی نظریں پھیر گئی ۔۔"

اور ساتھ ہی آنکھوں میں ٹھہری ہوئی نمی سرخ گالوں پر ٹوٹ کر بکھری

۔۔"

جسے ایک پل غور سے دیکھنے کے بعد حسام نے قدم اسکی طرف بڑھائے

۔۔"

اور اسکے قریب آکر درخشاں کو بنا سمجھنے کا موقع دیے ۔۔

بہت نرمی سے اسے اپنی گود میں اٹھا کر قدم اندر کی طرف بڑھائے ۔۔"

درخشاں نے مزاحمت کرتے۔۔نیچے اترنا چاہا۔۔لیکن حسام نے اس چیز کا

زیادہ نوٹس نہیں لیا تھا ۔۔"

درخشاں کو لا کر وہاں رکھے پلنگ پر اتارتے۔۔اس نے روم کی مین لائٹ

جلائی ۔۔

WAFA SHAH

اور ساتھ ہی ہیٹر بھی آن کیا۔۔ کیونکہ درخشاں کا سردی سے کانپنا وہ محسوس کر چکا تھا ۔۔

وہ علیحدہ بات ہڈیوں کو جما دینی والی سردی میں وہ کب سے خود بنا کسی گرم شال یا کمبل کے ویسے ہی پڑا تھا ۔۔"

شاید اب درد یا تکلیف محسوس کرنے والی اس کی ساری حسیں کام کرنا چھوڑ چکی تھی ۔۔"

ہیٹر آن کرنے کے بعد وہ خاموشی سے آ کر اسکے قدموں میں بیٹھتا ۔۔اسکے پاؤں کا جائزہ لینے لگا ۔۔

جس پر زیادہ چوٹ نہیں آئی تھی۔۔ بس راہداری میں رکھے ٹیبل سے ٹکرانے کی وجہ سے ہلکا سا سرخ تھا ۔۔

جسے دیکھ کر اس نے اپنے پوروں سے اسے نرمی سے سہلایا ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ اسکے ٹھنڈے برف جیسے ہاتھ کے کھردرے لمس کو محسوس کر

درخشاں نے فوراً اپنا پاؤں پیچھے کیا ۔۔"

درخشاں کی حرکت پر حسام نے لب بھینچ کر اسکی آنکھوں میں دیکھا

۔۔"پھر دوسرے پل اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا ۔۔"

آپ یہاں کیا کرنے آئیں ہیں ؟؟

نظریں جھکا کر اسکے یہاں آنے کی وجہ دریافت کرنی چاہی ۔۔"

جبکہ اسکے سوال پر درخشاں کو تپ چڑھی تھی ۔۔

کیا وہ اتنا ہی نا سمجھ تھا۔۔ جو نہیں جانتا تھا۔۔ کہ وہ یہاں کیا کرنے آئی تھی

۔۔یا پھر کس کیلئے آئی تھی ۔۔"

اس حسین موسم میں گھومنے کا دل چاہ رہا تھا ہمارا۔۔

سو چا ہڈیوں کو جما دینے والی سردی میں۔۔ باہر کا ایک چکر لگا آئیں ۔۔

WAFA SHAH

تیز نظروں سے گھورتے ہویے۔۔وہ خاصے تپے ہوئے لہجے میں گویا

ہوئی ۔۔

حسام نے نظریں اٹھا کر اسکی طرف دیکھا ۔۔

آپکو یہاں نہیں آنا چاہیے تھا خانم۔۔اتنی رات میں آپکا گھر سے باہر نکلنا

بالکل بھی سیو نہیں ۔۔

چلے آئیں میں آپکو گھر چھوڑ آتا ہوں ۔۔"

بیڈ کے سراہنے رکھی اپنی چادر اٹھا کر بازو پر ڈالتے حسام نے اسے چلنے کا

اشارہ کیا ۔۔'

اسے پھر سے وہی پرانا حسام بنتے دیکھ جو صرف ضرورت کے وقت ہی

لب کشائی کرتا تھا ۔۔"

جو اپنا ہو کر بھی اجنبی سا تھا ۔۔

WAFA SHAH

درخشاں کے غصے میں مزید اضافہ ہوا۔۔اور وہ ایک جھٹکے میں اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی ۔۔"

اسکا گریبان تھام گئی ۔۔"

سمجھتے کیا ہو تم خود کو میر حسام خان ہاں ؟؟

کسے یہ ایٹیٹیوڈ دکھا رہے ہو ؟؟

اسے کالر سے تھام کر اپنے قریب کرتے ہوئے اسکی سبز آنکھوں میں دیکھتے وہ غصے سے بولی ۔۔"

جس پر حسام نے حیران نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔

oooooooooooooooooo

پھر دوسرے ہی پل نفی میں سر ہلاتے دوبارہ اپنی نظریں جھکا گیا ۔۔"

آپکو غلط فہمی ہوئی ہے خانم۔۔میں کوئی ایٹیٹیوڈ نہیں دکھا رہا ۔۔"

WAFA SHAH

بس اپنی اوقات میں واپس آگیا ہوں۔۔ کیونکہ میری اصل جگہ تو یہی ہے۔۔ ملازم ہوں آپکا ۔۔

آپکے حکم کا تابع ۔۔ میری کیا مجال جو آپ کے سامنے نظر اٹھا کر بھی بات کروں ۔۔"

بات کرتے ہوئے چہرہ سپاٹ ۔۔ البتہ لہجے سے عاجزی جھلک رہی تھی ۔۔"

جسے دیکھ درخشاں نفی میں سر ہلاتے اسکے قریب ہوئی ۔۔"

ایسی بات نہیں ہے میر ۔۔ ہمارے انکار کا وہ مطلب نہیں تھا۔۔ ہم بس کچھ وقت دینا چاہتے تھے اس رشتے کو ۔۔

سمجھنا چاہتے تھے ۔۔ لیکن اسکا مطلب یہ نہیں آپ ہمارے لیے اہم نہیں ۔۔ یا ہم آپکو اپنا ملازم سمجھتے ہیں ۔۔

ایسا بالکل بھی نہیں ہے۔۔ آپ بہت خاص ہیں ہمارے لیے ۔۔

WAFA SHAH

اسکا وجیہہ چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامتے۔۔ درخشاں نے اسکی غلط فہمی دور کرنی چاہی ۔۔'

حسام نے سرخ نظریں اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔

ان آنکھوں میں نظر آتے سرد پن کو دیکھ۔۔ درخشاں کے دل کو کچھ ہوا ۔۔"

حسام نے تلخی سے مسکراتے قدم پیچھے کی طرف اٹھا کر دونوں کے درمیان فاصلہ بڑھایا۔۔"

اگر ایسا سچ میں ہوتا نا خانم۔۔ تو آپ میرا بڑھا ہوا ہاتھ کبھی بھی نا جھٹکتی ۔۔

بہرحال آپ اس رشتے کو نبھانے کیلیئے وقت چاہتیں ہیں۔۔ تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ۔۔

WAFA SHAH

میری اوقات ہی کیا ہے۔۔ آپ کے دیے ٹکڑوں پر پل کر بڑا ہونے

والے ایک ملازم کے سوا ۔۔"

اور نوکروں کو مالک کے سامنے آواز اٹھانے کا حق ہی کب ہوتا ہے ۔۔"

استہزائیہ لہجے میں بولتے اس نے جیسے درخشاں کو اسکے پرانے الفاظ

لٹائے ۔۔"

میر ۔۔"

آپ ہماری بات تو سن لیں ۔۔"

درخشاں نے کچھ کہنا چاہا۔۔ پر وہ نفی میں سر ہلاتے اپنی کہنے لگا ۔۔

آپ اپنے فیصلوں میں آزاد ہیں۔۔ اگر آپ کا دل میرا ساتھ قبول کرنے

کو نہیں مانتا ۔۔

تو بھی آپ مجھے بتا سکتی ہیں۔۔ بلکہ جب چاہے مجھے اپنی زندگی سے باہر

نکال کر پھینک سکتی ہیں ۔۔"

WAFA SHAH

مجھے آپکا ہر فیصلہ قبول ہو گا ۔۔"

سپاٹ لہجے میں بولتے وہ پلٹ کر باہر کی جانب بڑھنے لگا ۔۔"

درخشاں ہوش میں آتی ۔۔ آگے بڑھ کر اسکے راستے میں حائل ہوتے

ایک بار پھر اسکا گریبان تھام گئی ۔۔"

میر حسام خان آپکی جرات کیسے ہوئی ۔۔ ایسی فضول بات اپنے منہ سے

نکالنے کی ہاں ؟؟

رشتہ توڑنے والی بات پر درخشاں کا پارہ ہائی ہوا تھا ۔۔"

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ۔۔ غصے سے دریافت کرنے لگی ۔۔"

حسام کے لبوں پر استہزائیہ مسکراہٹ ابھری ۔۔"

میں نے کچھ غلط نہیں بولا خانم ۔۔"

جب آپکا دل نہیں ہے ۔۔ اس رشتے کو نبھانے کا ۔۔ تو کیوں خود پر جبر کر

رہی ہیں ۔۔"

WAFA SHAH

جتا کر بولتے،، وہ سپاٹ لہجے میں استفسار کرنے لگا ۔۔"

میر فضول گوئی بند کریں۔۔ ورنہ ہم آپکا منہ توڑ دیں گے ۔۔

اور آپ ہمیں اچھی طرح جانتے ہیں۔۔ ہم ایسا کر گزرنے کی ہمت بھی رکھتے ہیں ۔۔"

اور بعد میں ہمیں ایک پرسنٹ بھی افسوس نہیں ہو گا ۔۔"

اسے مسلسل ایک ہی بات کرتے دیکھ۔۔ اب کے وہ اسے دھمکی دیتے بولی ۔۔"

حسام کے لبوں پر تلخ مسکراہٹ ابھری۔۔ اسے اپنا ماضی یاد آیا ۔۔"

ایک بار نہیں بلکہ کئی بار درخشاں نے اسکی غلطی ناہونے کے باوجود بھی اس پر ہاتھ اٹھایا تھا ۔۔"

جسکے نقش تو اسکے چہرے سے وقت کے ساتھ چلے گئے۔۔ لیکن انکا درد آج بھی کہیں اسکی روح میں موجود تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جانتاہوں خانم ۔۔"بھلا مجھ سے بہتر آپکو اور کون جان سکتا ہے ۔۔"

سادہ سے لہجے میں بولتے ۔۔وہ درخشاں احمد یار خان کو جیسے آئینہ دکھا گیا

۔۔"

ماضی کی اپنی غلطیوں کو یاد کرتے اس نے سختی سے اپنے لب بھینچے ۔۔"

اس نے سچ میں بہت زیادتی کی تھی اسکے ساتھ ۔۔"

درخشاں نے حسام کی شفاف آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

جہاں سوائے وحشت اور اندھیرے کے اسے کچھ نظر نا آیا ۔۔"

میر ہم ۔۔"

چھوڑ دیں خانم ۔۔"اب تو عادت ہو گئی ۔۔"

مسکرا کر بولتے ۔۔اس نے اپنے گریبان پر موجود اسکے ہاتھ تھام کر پیچھے

کرنے چاہے ۔۔

WAFA SHAH

لیکن درخشاں نے اس سے پہلے ہی دونوں کے درمیان کا فاصلہ مٹاتے

۔۔"

اسکی سرد سانسوں کے ساتھ اپنی مہکتی سانسوں کا تال میل جوڑا ۔۔"

درخشاں کی حرکت پر حسام ایک پل کیلیئے تھم گیا ۔۔"

لیکن پھر ہوش میں آتے اس نے درخشاں کے کندھے پر ہاتھ رکھتے بہت

نرمی کے ساتھ اسے خود سے الگ کیا ۔۔"

میر ۔۔"

حسام نے نفی میں سر ہلاتے قدم پیچھے کی طرف اٹھائے ۔۔"

درخشاں کو یقین نہیں آیا۔۔ حسام ایسا کیسے کر سکتا تھا ۔۔"

وہ تو اس سے محبت کرتا تھا۔۔ "تو پھر خود سے الگ کیوں کر رہا تھا ۔۔"

کہیں وہ اس سے الگ ہونے کا فیصلہ تو نہیں کر چکا ۔۔

سینے میں موجود اسکا چھوٹا سا دل گھبرانے لگا ۔۔"

WAFA SHAH

دھڑکنیں سست سی ہوئیں ۔۔"

خانم جب دل رضامند نہیں ۔۔ تو آپکو یہ سب کرنے کی بھی ضرورت

نہیں ۔۔"

ناخود پر جبر کی ضرورت ہے ۔۔"

میں سمجھ سکتا ہوں ۔۔"

ہلکا سا مسکرا کر بولتے ۔۔ اپنی طرف سے اس نے درخشاں کی مشکل

آسان کرنی چاہی ۔۔"

درخشاں سپاٹ نظروں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے چھوٹے چھوٹے

قدم لے کر اسکے قریب آئی ۔۔"

آپ سے کس نے بول دیا،، ہم خود پر جبر کر رہے ہیں ؟؟

یا اس میں ہماری رضامندی شامل نہیں ؟؟

WAFA SHAH

مسکرا کر پوچھتے اپنے دونوں بازوؤں کا ہار اسکے گلے میں پہنا کر وہ اسکی

سانسوں کے قریب ہوئی ۔۔"

حسام نے اسکی سنہری آنکھوں میں دیکھا ۔۔

ہمیں جاننے کا دعویٰ کرتے ہیں نا آپ میر حسام خان ۔۔

لیکن اصل میں آپ ہمیں جان ہی نہیں پائے ۔۔"

ہمیں دوسروں کے دل رکھنے نہیں آتے ۔۔"

اور نا ہم کسی کو خوش کرنے کیلئے خود کو اس کے سامنے جھکا سکتے ہیں۔۔"

ہم اپنی مرضی کے مالک ہیں۔۔ صرف اپنے دل کی سننے والے ۔۔"

اور اس دل کو آپ بھا گئے ہیں۔۔ اور اب یہ ایک پل بھی آپ سے دور

رہنے کو تیار نہیں ۔۔"

اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے وہ ایک ایک لفظ ٹھہر ٹھہر کر بولتی حسام کا

دل دھڑکا گئی ۔۔"

WAFA SHAH

اس نے درخشاں کی شفاف آنکھوں میں دیکھا جن میں اسے اپنا عکس

واضح نظر آیا ۔۔"

اسکے لب نا معلوم سے مسکرائے ۔۔"البتہ چہرے کے تاثرات اب بھی

سپاٹ ہی تھے ۔۔"

جسے ایک نظر دیکھنے کے بعد ۔۔ درخشاں نے دونوں کے درمیان کا فاصلہ

مٹاتے ۔۔ حسام کے نچلے لب کو اپنے ہونٹوں کی نرم گرفت میں جکڑا

۔۔"

حسام نے نظریں جھکا کر اسکی بند آنکھوں کی طرف دیکھا"

جو اسکی گردن کے گرد بازوؤں کا حصار بنائے ۔۔"

اسکے ہونٹوں سے ہونٹ ملا کر سانسوں کا تال میل جوڑتی ۔۔"

اپنے نرم لمس سے جیسے اپنی غلطیوں کا

مداوا کرنے کی کوشش کر رہی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

وہ چاہتا تو پل میں اسے جھٹک کر،،، اس سے اپنی تذلیل کا بدلہ لے سکتا

تھا۔۔"

پر وہ میر حسام خان تھا۔۔ جو اپنوں کا مان رکھنا بخوبی جانتا تھا۔۔"

وہ لاکھ چاہ کر بھی درخشاں کی طرف سے اپنے دل کو سخت نہیں کر پایا تھا

۔۔"

اس نے ہاتھ میں پکڑی چادر پاس رکھے بیڈ پر پھینکتے۔۔"

درخشاں کی نازک کمر کو اپنی سخت گرفت میں جکڑتے۔۔ اسے مزید خود

میں بھینچا۔۔"

البتہ اپنے ہونٹوں کو جنبش دیتے اسکا ساتھ نہیں دیا۔۔

بس خاموشی سے اپنے لبوں پر رینگتے اسکے میٹھے سے لمس کو محسوس کرتے

۔۔ اپنی آنکھیں بند کر گیا۔۔"

WAFA SHAH

حسام کی طرف سے کوئی جنبش نا پاتے۔۔ درخشاں نے اپنی بند آنکھیں کھولیں۔۔"

میر۔۔"

وہ اسکے لبوں سے لب جدا کیے بنا ہی اسے نرمی سے پکار گئی۔۔"

حسام نے اپنی سرخ رنگ آنکھوں کو کھول کر درخشاں کی سنہری آنکھوں میں دیکھا۔۔"

جن میں اب ہلکا سا شکوہ در آیا۔۔"شاید اسے حسام کا یوں بے حس و حرکت کھڑا رہنا پسند نہیں آیا۔۔"

اسے لگا اتنا سب کچھ کہنے کے باوجود بھی حسام کو اسکا یقین نہیں آیا۔۔"

اس لیے ایک ناراض نظر اس پر ڈالتے۔۔ اس نے پیچھے ہونا چاہا۔۔

پر حسام نے اسکی کوشش کو ناکام بناتے۔۔ درخشاں کے بلائی لب کو اپنی سخت گرفت میں جکڑا۔۔"

WAFA SHAH

اور اسکے لمس میں اس قدر شدت تھی کہ وہ ایک لمحے میں ہی سسک اٹھی ۔۔"

سنہری آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر بکھرے ۔۔

دل کی دھڑکنیں تھمی ۔۔"

اس کے تپش زدہ لمس پر نازک وجود لرزنے لگا ۔۔"

توانا کندھوں پر موجود ہاتھوں کی پکڑ مظبوط ہوئی ۔۔"

پر اسے جھٹکنے کی غلطی اس نے دوبارہ نہیں دوہرائی ۔۔"

اپنے منہ میں گھلتے خون کے ذائقے پر وہ خود ہی ہوش میں آیا ۔۔"

اور اپنی دوپل کی قربت میں اسکے لرزتے وجود کو دیکھ متبسم مسکرایا ۔۔"

نظریں جو ان گلاب کی پنکھڑیوں پر چمکتی خون کی ننھی بوندوں پر آکر ٹھہریں ۔۔"

WAFA SHAH

حسام خان نے دوبارہ جھک کر انہیں نرمی سے سمیٹتے،،، اپنے نرم لمس سے ان پر مرہم سا لگایا ۔۔"

درخشاں نے سسک کر اس کے تنگ حصار میں بمشکل ہی اپنا رخ بدلہ ۔۔"

حسام نے اسکے کندھے پر اپنا مظبوط ہاتھ رکھتے،،، اسے کھینچ کر دوبارہ اپنی سانسوں کے قریب کرتے،،، نفی میں سر ہلایا ۔۔"

میر ہم ۔۔"

اسے کچھ کہنے کیلئے لب واں کرتے دیکھ وہ پل میں دوبارہ اسکی سانسوں پر قابض ہوا ۔۔"

خانم اب آپکا کوئی بھی جواز،، کوئی بھی بہانہ میر حسام کو اسکے ارادوں سے بعض نہیں رکھ سکتا ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے دوٹوک لہجے پر درخشاں نے اپنی مشتعل دھڑکنوں کو سنبھالتے ان

ہرے نین کٹوروں میں دیکھا ۔۔"

جن میں آگ جیسی تپش لیے وہ اپنے جذبات سے اسکے تن بدن کو

سلگانے کے در پر پہنچ چکا ۔۔"

کمر پر رینگتے اسکے سخت کھردرے ہاتھوں کے لمس کو محسوس کر اسکی جان

لبوں پر آئی ۔۔"

وہ بے ساختہ اسکے سینے پر ہاتھ رکھتے دو قدم پیچھے ہوئی ۔۔"

درخشاں کی یہ حرکت حسام کی پیشانی پر بل لانے کا سبب بنی ۔۔"

وہ آنکھوں میں ناگواریت لیے سپاٹ سرد تاثرات کے ساتھ اسکے

چہرے کی طرف دیکھنے لگا ۔۔"

اسکے چہرے کے بگڑتے زاویے کو دیکھ ۔۔ درخشاں نے لب بھینچ کر ابھر

آنے والی مسکراہٹ کو چھپاتے قدم پیچھے کی طرف اٹھائے ۔۔"

WAFA SHAH

حسام نے غصے میں آکر اپنے دونوں ہونٹوں کو سختی سے ایک دوسرے میں پیوست کر،،، مظبوط ہاتھوں کی مٹھیاں سختی سے بھینچتے اپنے غصے کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی ۔۔"

اتنا سب ہونے کے باوجود بھی اس لڑکی کی نظر میں حسام خان کے جذبات کی آج بھی کوئی قدر نہیں ۔۔

حسام کو اسکا یقین ہو چلا ۔۔"

اسے یاور کی ساری باتیں سچ ہوتیں معلوم ہو رہی تھیں ۔۔"

یہ عورت سچ میں نرم رویے کے لائق نہیں تھی ۔۔"

وہی پاگل تھا جو سب کچھ بھولائے ایک نئی شروعات کرنے چلا تھا ۔۔"

زہر خند سوچوں میں گرے اس نے نفرت سے سر جھٹکا ۔۔"

ہونٹوں پر عجیب تلخ مسکراہٹ ابھری ۔۔"

WAFA SHAH

تبھی درخشاں نے زیرلب نرمی سے مسکراتے،،، اسے دھیرے سے پکارا

۔۔"

میر ۔۔"

حسام نے سرخ رنگ نظریں اٹھا کر اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

اسکے لبوں پر سجی مسکراہٹ کو دیکھ،،، وہ ایک پل کیلیئے چونک گیا ۔۔"

پر اسکے باوجود اسکے چہرے کے زاویوں میں کوئی خاص فرق نہیں آیا

۔۔"

وہ اب بھی سرد تاثرات چہرے پر سجائے۔۔ اسکے اگلے عمل کے انتظار

میں تھا ۔۔"

درخشاں نے بنا رخ بدلے اسکی آنکھوں میں دیکھتے۔۔"کمرے کا کھلا

دروازہ بند کرتے اپنی پشت اسکے ساتھ ٹکائی ۔۔"

حسام کی سوچ کے برعکس درخشاں کا یہ عمل بہت ان اسپیکٹڈ تھا ۔۔"

WAFA SHAH

گہری سبز آنکھوں میں فوراً خمار کی لالی چھائی ۔۔"

اسکی آنکھوں میں امڈتے جذبات کے طوفان کو دیکھ درخشاں کا دل

زوروں سے دھڑکا ۔۔"

اسکی روح تک اتر جانے والی نظروں سے گھبرا کر اس نے فوراً اپنا رخ

بدلہ ۔۔"

حسام نے متبسم مسکرا کر اسکی پشت کو دیکھتے قدم اسکی طرف بڑھائے

۔۔"

بھاری قدموں کی چاپ سے درخشاں کی دھڑکنیں تیز ہونے لگیں ۔۔"

اس نے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر حسام کے جزبات کو جگا تو دیا ۔۔

لیکن اب اسکی شدتوں کو خود پر جھیلنے کا سوچتے ۔۔ اسکی سفید ہتھیلیاں

پسینے سے بھیگنے لگیں ۔۔"

WAFA SHAH

اتنی سردی کے موسم میں بھی ایک انجانی سی اگن اندر ہی اندر اسے جلانے لگی ۔۔"

جسکی تپش سے اسکا تن بدن سلگنے لگا ۔۔"

حسام عین اسکے پیچھے آ کر رکا۔۔ اسکی موجودگی کو محسوس کر۔۔ درخشاں نے دروازے کو سختی سے تھاما ۔۔"

حسام نے ہاتھ بڑھا کر درخشاں کے گرد لپٹی ہوئی چادر کو نرمی سے سرکاتے اسکے تن سے جدا کیا ۔۔"

اور پھر اسکے ہاتھ۔۔ درخشاں کے گلے میں موجود ڈوپٹے کی طرف بڑھے ۔۔ جسے محسوس کر وہ نفی میں سر ہلاتے۔۔ اسکے حصار سے نکلنے لگی ۔۔

جب ریشمی ڈوپٹے کا کنارہ اسکے ہاتھ میں آیا ۔۔"

میر ۔۔"

اپنے کندھے پر ہاتھ رکھتے اس نے بے بسی سے پکارا ۔۔"

WAFA SHAH

حسام نے ڈوپٹے کو سختی سے تھامتے ۔۔ درخشاں کو پیچھے کی طرف کھینچا

۔۔ وہ پلٹ کر سیدھا اسکے کشادہ سینے سے ٹکرائی ۔۔ "

اسکے خوبصورت لمبے بال ہوا میں لہراتے اسکے کندھوں پر بکھرے ۔۔

جنہیں وہ نرمی سے ایک سائڈ کرتا ۔۔

بنا ایک لمحے کی دیر کیے بنا اسکی گردن میں جھکا ۔۔ "

درخشاں نے اپنی آنکھیں سختی سے بند کرتے ۔۔

سہارے کیلیۓ اسکی چوڑی پشت کو دونوں ہاتھوں سے تھاما ۔۔ "

اسکی صراحی دار گردن کو اپنے لمس سے بھگوتے ۔۔ حسام نے اسکی راہ

میں رکاوٹ بنتے ڈوپٹے کو گلے سے نکال کر زمین پر پھینکا ۔۔ "

اور ساتھ ہی اسکی کالر بون پر سختی سے اپنے دانت گاڑھے ۔۔ "

میر ۔۔ "

درخشاں کے لبوں سے ایک طویل کراہ نکلی ۔۔

WAFA SHAH

اسکے لمس کی شدت نے اسکا اپنے قدموں پر کھڑا رہنا مشکل کر دیا ۔۔"

درخشاں کے سسکنے پر حسام زیر لب مسکراتا اپنے بھیگے لب اسکی شہہ رگ

پر سہلانے لگا ۔۔"

اسکے مدہوش کر دینے والے عمل پر درخشاں کو اپنے وجود سے جان نکلتی

محسوس ہوئی ۔۔"

میر پلیز نہیں ۔۔"

اسکے کندھوں پر ہاتھ رکھتے وہ برجستہ پیچھے ہونے کی کوشش کرنے لگی

۔۔"

حسام کی جان لیوا قربت کی آنچ محسوس کر اتنی سردی کے باوجود درخشاں

کا دل گھبرانے لگا ۔۔"

صبیح پیشانی عرق آلود ۔۔

جبکہ سانسیں کہیں سینے میں ہی اٹکنے لگیں ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے تنگ حصار میں وہ بری طرح مچل اٹھی تھی ۔۔"

حسام نے اسکی کمر پر پکڑ مظبوط کرتے اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

جسکا تنفس اسکی ذرا سی جسارت پر بری طرح بکھر چکا ۔۔"

پنکھڑیوں جیسے آدھ کھلے لب ۔۔جو شاید سانسوں کیلیئے بے تاب تھے

۔۔"

حسام خان نے تھوڑا سا جھک کر بہت نرمی سے انہیں اپنے ہونٹوں کی نرم

گرفت میں جکڑا ۔۔

اور بہت دھیرے سے اپنی دہکتی سانسیں اسکی بکھری سانسوں میں

الجھاتے،،، انہیں واپس روانی پر لانے کی کوشش کرنے لگا ۔۔"

اپنی سانسوں میں اترتی اسکی گرم سانسوں کو محسوس کر درخشاں کا دل

ایک بار پھر زوروں سے دھڑکا ۔۔"

WAFA SHAH

اس نے اپنی آنکھیں سختی سے بند کرتے ۔۔" اسکی شرٹ کو اپنی مٹھیوں میں جکڑا ۔۔"

وہ ایک میچور اور کافی حد تک مظبوط اعصاب رکھنے والی لڑکی تھی ۔۔

پر نا جانے کیوں حسام کی قربت میں اسکی سانسیں رکنے لگتی تھیں ۔۔"

اس وقت بھی اپنے لبوں پر محسوس ہوتے اسکے لبوں کے مدہوش کر دینے والے نرم گرم ۔۔ جبکہ کمر پر رینگتے کھردرے ہاتھ کے لمس پر وہ نڈھال سی مکمل اسکے سہارے پر آگئی ۔۔"

میر ۔۔"

سانسوں کے آزاد ہوتے ہی درخشاں کے لب بے آواز سے پھڑپھڑائے ۔۔"

حسام نے مسکرا کر اسکی سرخ رنگ سنہرے نینوں میں دیکھا ۔۔"

اور پھر اسے اپنی گود میں اٹھا کر قدم بیڈ کی طرف بڑھائے۔۔ درخشاں نے شرما کر اپنا چہرہ اسکی گردن میں چھپایا ۔۔"

حسام نے اسے لا کر نرم بیڈ پر اتارا۔۔ اور اس پر سایہ کرتے دوبارہ لبوں کو چھونا چاہا ۔۔

جب کچھ یاد آنے پر درخشاں نے اسکے لبوں پر ہاتھ رکھتے اسکی کوشش کو ناکام بنایا ۔۔"

کیا ہوا خانم ؟؟

درخشاں کے یوں روکنے پر۔۔ حسام نے سوالیہ اسکی طرف دیکھا ۔۔"

ہم اصل کام تو بھول ہی گئے۔۔ جس کیلئے ہم خصوصاً یہاں آئے تھے ۔۔"

کیا مطلب ؟؟

پہلے آپ تھوڑا پیچھے ہو جائیں۔۔ "ہم اٹھ کر بیٹھنا چاہتے ہیں ۔۔"

WAFA SHAH

خانم ۔۔

میر ہم کہہ رہے ہیں نا۔۔ حسام کچھ کہتا اس سے پہلے ہی وہ حکمیہ لہجے میں

بولی ۔۔"

حسام نے ایک پل کیلئے اسکی آنکھوں میں دیکھا پھر نا چاہتے ہوئے بھی

پیچھے ہوا۔۔ درخشاں گہرا سانس لے کر خود کو ریلیکس کرتی۔۔ اپنی بڑھی

ہوئی دھڑکنوں کو سنبھالتے۔۔ اٹھ کر بیٹھی ۔۔

حسام نے سوالیہ اسکی طرف دیکھا ۔۔"

وہ ہم نے پوچھنا تھا کہ آپ نے اپنے زخم کی ڈریسنگ کروائی یا نہیں ؟؟

درخشاں کے سوال پر حسام نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

کیا ہوا آپ ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں۔۔ ہم نے کوئی مشکل سوال پوچھ لیا

ہے کیا ؟؟

وہ اسکی خاموشی کی وجہ نہیں جان پائی ۔۔

WAFA SHAH

اس لیے سوال کرنے لگی ۔۔

نہیں مشکل نہیں ہے۔۔بس تھوڑا سا حیران ہوں۔۔ آپ نے یہ پوچھنے کیلئے مجھے پیچھے ہونے کا بولا۔۔یا پھر اسکے پیچھے کوئی اور وجہ ہے ؟؟

حسام نے جانچنے والے انداز میں اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

ن،،، نہیں تو۔۔بس ہم یہی جاننا چاہتے ہیں ۔۔

جو کہ حقیقت بھی تھا۔۔ لیکن کہیں نا کہیں آج اس کے رنگ ڈھنگ دیکھ کر وہ اندر سے گھبرا چکی تھی ۔۔

اس لیے چاہ کر بھی اپنے لہجے کو اٹکنے سے روک نا سکی ۔۔"

میر بتائیں نا آپ نے ڈریسنگ کروائی۔۔اب پین تو نہیں ہو رہا ؟؟

اسے خاموش نظروں سے خود کو تکتا دیکھ اس نے ایک بار پھر سوال کیا ۔۔"

خود ہی دیکھ لیں ۔۔

WAFA SHAH

اس کی بات کے جواب میں وہ تھوڑا اسکے قریب ہوتا گھمبیر تا سے بولا

"۔۔

درخشاں نے نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا ۔۔

حسام نے اسکے ہاتھ تھام کر اپنی پہنی شرٹ پر رکھے ۔۔"

اسکی بات کا مطلب جانتے۔۔ درخشاں کا چہرہ سرخ ہوا ۔۔

لیکن اس نے جاننا تو تھا ہی۔۔ اس لیے اپنے اندر ہمت پیدا کر کے۔۔ وہ ایک ایک کر کے شرٹ کے بٹن کھولنے لگی ۔۔

جس کے ساتھ ساتھ اسکے چہرے کی سرخی کے ساتھ ہاتھوں کی لرزش بھی بڑھتی جا رہی تھی ۔۔"

اوپر سے حسام کی لو دیتی نگاہیں ۔۔"

جنکی تپش سے اسے اپنا آپ سلگتا محسوس ہو رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

وہ گہری نگاہیں اسکے چہرے پر ٹکائے۔۔ مسلسل اسے کنفیوژ کر رہا تھا

۔۔"

درخشاں نے نظریں اٹھا کر تیکھی نگاہوں سے اسے گھورا۔۔اور اپنے ہاتھ پیچھے کر لیے ۔۔

جس پر مسکراتے ہوئے حسام نے کھینچ کر اسے اپنے قریب کیا ۔۔"

کیا ہوا خانم ؟؟اب زخم نہیں دیکھنا؟؟ سرگوشی نما لہجے میں بول کر اس نے درخشاں کے سرخ گال کو چھوا ۔۔"

اسکے لمس پر درخشاں کی دھڑکنیں تھمی ۔۔"

نہی،،، نہیں پیچھے،،، ہٹے آپ ۔۔

بہت بد تمیز ہیں۔۔ ہمیں نہیں جاننا کچھ بھی ۔۔"

نروٹھے پن سے بولتے اس نے حسام کے زخمی کندھے پر ہاتھ مارا ۔۔"

آہ۔۔ درد کی شدت سے حسام کے ہونٹوں سے کراہ نکلی ۔۔"

WAFA SHAH

میر ۔۔"

آپ ٹھیک ہیں ۔۔ زیادہ تو نہیں لگ گئی ۔۔ آئی ایم سوری ۔۔"

وہ لمحے کی دیر کیے بنا اسکے قریب ہوئی ۔۔

حسام نے زبردستی مسکراتے ہاں میں سر ہلایا جبکہ اسکے سرخ لب سختی سے آپس میں بھینچ گئے تھے ۔۔

درخشاں کا ہاتھ لگتے ۔۔ درد کی ایک لہر اسکے پورے وجود میں سرائیت کر گئی تھی ۔۔"

جسے وہ جھوٹی مسکراہٹ کے پیچھے چھپانے کی کوشش کرنے لگا ۔۔"

درخشاں نے اسکی آنکھوں کی بڑھتی ہوئی سرخی کو دیکھا ۔۔ پھر لمحے کی دیر کیے بنا اس نے شرٹ کے باقی بچے ہوئے بٹنوں کو کھول کر بہت نرمی سے اسکے تن سے جدا کر کے ایک طرف رکھتے ۔۔

WAFA SHAH

اسکے بازو کو دیکھا۔۔ جس پر ابھی تک اسکے ڈوپٹے کا ٹکڑا بندھا ہوا تھا

"۔۔

جو مکمل خون سے بھیگ چکا تھا ۔۔"

میر آپ نے ڈریسنگ نہیں کروائی ؟؟ درخشاں نے حیرت سے سوال کیا

"۔۔

کروانے گیا تھا۔۔ لیکن ڈاکٹر نے کرنے سے انکار کر دیا ۔۔"

اسکی آنکھوں میں دیکھتے وہ ذو معنی انداز میں گویا ہوا ۔۔"

میر آپ ۔۔"

میرے درد کی دوا صرف آپ کر سکتی ہیں خانم ۔۔"

اسکی بات پر درخشاں کے سنہرے نینوں میں نمی اتری ۔۔

آئی ایم سوری ۔۔

WAFA SHAH

نم لہجے میں بولتے اس نے آگے بڑھ کر اسکے چہرے کے ایک ایک نقش کو محبت سے چومتے ۔۔اسکا چہرہ اپنے سینے میں چھپایا ۔۔"

اسکے محبت کے اس والہانہ مظاہرے پر حسام کے لبوں پر نرم مسکراہٹ کھلی ۔۔"

اس نے اپنے دہکتے ہوئے لب اسکی دھڑکنوں کے مقام پر رکھے ۔۔"

جسکے لمس کو محسوس کر درخشاں نرمی سے مسکرائی ۔۔"

اس نے حسام سے الگ ہو کر اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

جن میں نظر آتی طلب کو دیکھ درخشاں نے مسکرا کر بیڈ پر لیٹتے ۔۔اس کیلیئے اپنے دونوں بازو واہ کیے ۔۔"

یعنی خود سے اپنے قریب بلایا ۔۔"

حسام کیلیئے درخشاں کے اس عمل پر یقین کر پانا بہت مشکل تھا ۔۔"

یہ لڑکی سچ مچ اس کی سمجھ سے باہر تھی ۔۔"

WAFA SHAH

کبھی تو وہ اس حد تک سخت تھی۔۔ کہ اسے پگھلانا حسام کو دنیا کا سب سے مشکل کام لگتا تھا۔۔"

کبھی اس حد تک موم۔۔ کہ پل میں اس پر اپنی جان بھی لٹانے کو تیار تھی۔۔"

اسے احمد یار خان کی بات یاد آئی تھی۔۔"کہ انکی درخشاں ہر کام جنون کی حد تک جا کر کرتی ہے۔۔

اور آج اس بات پر یقین بھی آگیا تھا۔۔,"

اس سے نفرت کرتی تھی۔۔ تو بھی اسکی جان سولی پر لٹکا رکھی تھی۔۔"

اور اب جب محبت تھی یا کچھ اور۔۔ حسام نہیں جانتا تھا۔۔

لیکن اپنی اداؤں سے اسکی جان لینے کے در پر پہنچ چکی تھی۔۔"

وہ اپنے پاؤں جوتوں کی قید سے آزاد کرتا۔۔"

WAFA SHAH

اس پر نرمی سے جھک آیا تھا۔۔جسے دیکھ درخشاں نے اپنی آنکھیں بند کیں ۔۔"

خانم ۔۔"

یہ کیا کر رہی ہیں یار ؟؟

حسام کی بات پر درخشاں نے اپنی بند آنکھیں کھولیں ۔۔"

کیا مطلب ؟

درخشاں کو اسکا سوال سمجھ نہیں آیا ۔۔"

یہی سب ۔۔کیوں کر رہی ہیں ؟؟

اتنی محبت ؟؟اتنی فرمانبرداری ؟؟کہیں میری جان لینے کا ارادہ تو نہیں ؟؟

اسکے لبوں کو اپنے پوروں سے چھوتے وہ شرارت سے گویا ہوا ۔۔'

درخشاں نے اسے تیز نظروں سے گھورا ۔۔"

ہاں جان لینے کا ارادہ ہے۔۔وہ بھی تڑپا تڑپا کر ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے بالوں میں اپنی مخروطی انگلیاں الجھا کر خود پر جھکاتے وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولی ۔۔"

ایک تو وہ اسکی خواہش کا احترام کر رہی تھی ۔۔اوپر سے وہ اسکی مخلصی پر شک کر رہا تھا ۔۔'

حسام مسکرایا ۔۔"

درخشاں نے غصے میں آتے اسکے بلائی لب کو اپنی سخت گرفت میں لیتے اس پر اپنے دانت گاڑھے ۔۔"

جس سے اٹھتے میٹھے درد سے ایک سرور سا اسے اپنے رگ و جان میں اترتا محسوس ہوا ۔۔"

ایسے جان لینگے ہم آپکی ۔۔

حسام سے الگ ہوتے وہ غصے سے بولی ۔۔"

حسام مسکرایا ۔۔

WAFA SHAH

ایسے لینگی ۔۔ تو میں ہزار بار اپنی جان دینے کو تیار ہوں ۔۔

لیکن بدلے میں میری ایک شرط ہے ۔۔"

حسام کی بات پر درخشاں نے سپاٹ نظروں سے دیکھا ۔۔"

مجھے بھی ایسے ہی آپکی سانسوں کو چرانے کی اجازت ہو گی ۔۔

جس میں وقت اور جگہ کی کوئی بھی پابندی نہیں ہو گی ۔۔

منظور ہے ؟؟

بالکل بھی نہیں ۔۔"

حسام کی بات کے جواب میں اس نے صاف جواب دیا ۔۔"

یہ تو زیادتی ہے خانم ؟؟

حسام کو اتنے صاف انکار کی توقع نہیں تھی ۔۔ اس نے معصوم چہرہ بنایا

۔۔

WAFA SHAH

کوئی زیادتی نہیں ہے۔۔ آپکو تنگ کرنے کا حق صرف ہمارا ہے۔۔ ہم

آپکو اس چیز کی اجازت نہیں دے سکتے ۔۔"

تنگ نا صحیح۔۔ لیکن پیار کرنے کا حق تو ہے نا مجھے۔۔"

یا پھر اس پر بھی پابندی ہے ؟؟

حسام نے مسکرا کر سوالیہ نظروں سے دیکھا ۔۔"

درخشاں نے ایک پل کیلئے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔ پھر مسکرا کر نفی

میں سر ہلا گئی ۔۔"

تو پھر اجازت ہے ۔۔"

گھنی پلکوں کو جنبش دیتے اس نے اجازت چاہی ۔۔"

اس نے ایک بار پھر نفی میں سر ہلایا ۔۔"

لیکن حسام نے اپنے کندھوں پر رکھے اسکے ہاتھ تھام کر بیڈ کراؤن سے

لگاتے ۔۔

WAFA SHAH

اسکی سانسوں پر اپنا تسلط قائم کیا ۔۔"

اسکے شدت بھرے لمس پر درخشاں کی سانسیں بند ہوئیں ۔۔"

وہ اسکے بھاری وجود تلے مچلنے لگی ۔۔"

جسکا اثر لیے بنا وہ اپنی شدت میں مزید اضافہ کرتا ۔۔

کبھی اسکے بلائی تو کبھی نچلے لب کو شدت سے چومتے اسکی جان لبوں پر

لے آیا ۔۔"

اپنے طور پر درخشاں کے انکار کی اسے سزا دی ۔۔"

درخشاں کی آنکھوں سے آنسو بے مول ہوتے اسکے کھلے بالوں میں

جذب ہونے لگے ۔۔"

جسے محسوس کر وہ دھیرے سے پیچھے ہوا ۔۔"

درخشاں نے شکوہ کن نگاہوں سے دیکھا۔۔اور ساتھ ہی اسکی قید سے

اپنے ہاتھوں کو آزاد کروا کے ناراضگی کے طور پر اپنا رخ بدل گئی ۔۔"

WAFA SHAH

حسام نے مسکراتی نظروں سے اسکی پشت کو دیکھتے ۔۔"

کندھے پر بکھرے بالوں کو ایک سائڈ کر کے اسکی پہنی ہوئی شرٹ کی

زپ ایک جھٹکے میں نیچے کی ۔۔'

درخشاں نے بیڈ شیٹ کو اپنی مٹھیوں میں جکڑا ۔۔"

حسام نے اپنے کھردرے پوروں سے اسکی دودھیا کمر کو چھونا شروع کیا

۔۔"

اسکے ٹھنڈے ہاتھ کے لمس کو محسوس کر کے درخشاں کے نازک وجود

نے جھرجھری سی لی ۔۔"

حسام کی مسکراہٹ گہری ہوئی ۔۔"

اس نے اپنے ہاتھ کو سرکاتے شرٹ کے اندر سے اسکے نازک پیٹ پر

رکھا ۔۔"

میر پلیز ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں نے اسکے ہاتھ پر اپنا نازک ہاتھ رکھتے اسے روکنا چاہا ۔۔

اسکے گدگداتے لمس کو محسوس کر درخشاں کے دل کو کچھ کچھ ہونے لگا

تھا ۔۔"

لیکن اسکی روک ٹوک کی پرواہ کیے بنا حسام نے اپنا ہاتھ اوپر کی طرف

بڑھایا ۔۔"

درخشاں نے لب بھینچ کر اسکے کھردرے ہاتھوں کی جسارتوں کو برداشت

کرتے،،، سرخ آنکھوں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔

جس نے نرمی سے اسکی شرٹ کو نیچے کی طرف سرکاتے۔۔ جھک کر اسکے

نازک سراپے کے حسین خدوخال کو ہونٹوں سے چھوا ۔۔"

اور جگہ جگہ سختی سے اپنے دانت گاڑھتے۔۔ اپنی شدتوں کے نشان

چھوڑنے لگا ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں کیلئے اسکے روح کو سلگا دینے والے لمس کو سہارنا مشکل ہو گیا

۔۔"

اس نے تڑپ کر حسام کے کندھوں پر ہاتھ رکھا ۔۔"

جب حسام نے اس پردے کی دیوار کو دونوں کے درمیان سے ہٹاتے

۔۔اسے خود میں سمایا ۔۔"

میر ۔۔"

درخشاں نے گہرا سانس لیتے اسے پکارا ۔۔

ساتھ ہی اسکی بند آنکھوں سے ایک موتی ٹوٹ کر اسکے نازک گال پر

پھسلا۔۔جسے بے مول ہونے سے پہلے ہی حسام نے اپنے ہونٹوں سے چنا

۔۔"

°° پارٹ ٹو

اور اسکی کمر کو سختی سے جکڑتے اسے اپنے قریب کر اس پر اپنی شدتیں

نچھاور کرنے لگا ۔۔"

اور ساتھ ساتھ اسے گھمبیر سرگوشیوں میں سراہنا بھی جاری تھا ۔۔"

جس سے درخشاں کے ہونٹوں پر نرم مسکراہٹ کھلی ۔۔"

حسام نے جھک اس مسکراہٹ کو اپنے ہونٹوں سے چنا ۔۔"

ساتھ ہی اسکے لمس کی شدت میں مزید اضافہ ہوا ۔۔"

میر ۔۔"

درخشاں نے سسک کر پکارا۔۔"

حسام کو اسکے تیز ناخن اپنی پشت پر گڑھتے ہوئے محسوس ہوئے ۔۔

جنکی میٹھی سی چبھن پر مسکراتے

وہ اسکی سانسوں کے قریب ہوا۔۔" اور اسکی بند آنکھوں سے ٹوٹتے

موتیوں کو اپنے ہونٹوں سے چننے لگا ۔۔"

WAFA SHAH

جو اسکے درد میں ہونے کی گواہی دے رہے تھے ۔۔"

لیکن اسکے سکون کی خاطر لب سیے۔۔وہ اسکی ہر شدت کو خاموشی سے

برداشت کر رہی تھی ۔۔"

حسام ایک پل کیلئے حیرت کا شکار ہوا۔۔کیونکہ درخشاں جیسی لڑکی سے

اسے اس فرمانبرداری کی ہرگز توقع نہیں تھی ۔۔"

اس نے مسکرا کر درخشاں کی پیشانی پر اپنے دہکتے ہوئے لب رکھے ۔۔"

جانتی ہیں خانم۔۔چاہے آپ اپنے ہاتھوں سے میری جان لیں یا نا لیں ۔۔

لیکن آپکی یہ ادائیں اور فرمانبرداری میری جان ضرور لے لی گی ۔۔"

ایک دن آپکا یہ خادم اپنی جان سے جائے گا ۔۔"

اسکی لرزتی نم پلکوں کو لبوں سے چھوتے وہ جذب کے عالم میں بولا ۔۔"

درخشاں نے شرم کے بوجھ سے بھاری ہوتی پلکوں کی جھلمل کو اُٹھایا ۔۔

اور حسام کو اپنی سانسوں کے قریب دیکھتے ۔۔

WAFA SHAH

اس نے اپنے کانپتے ہوئے ہاتھ اٹھا کر اسکے وجیہہ چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں تھاما ۔۔"

ملازم نہیں ہیں آپ،،، ہمارے شوہر ہیں ۔۔

ہمارے لیے ہماری سانسوں کی طرح ضروری ۔۔

نفی میں سر ہلاتے وہ جس پیار اور مان کے ساتھ بولی تھی ۔۔

حسام کے دل نے یکدم ایک بیٹ مس کی ۔۔"

اپنا حق زبردستی لینے کا بھی حق رکھتے ہیں ۔۔

اپنی اہمیت جانیے ۔۔

جو چیز آپکی ہے اس پر حق جتانا سیکھیے ۔۔"

دوسروں سے پہلے خود کو خود کی نظروں میں بڑا بنائیے ۔۔"

خود کی عزت کرنا سیکھے گے۔۔ تو دوسرے آپکی عزت خود با خود کرینگے

۔۔"

WAFA SHAH

سمجھ رہے ہیں ہماری بات ۔۔"

درخشاں کے پوچھنے پر حسام نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا ۔۔'

وہ علیحدہ بات ۔۔سینے میں دھڑکتا دل ایک لمحے کیلیئے پریشان ہو گیا تھا

۔۔"

کہ اگر درخشاں کو پتا چلے ۔۔ کہ اس نے جان بوجھ کر خود کو اسکی نظروں میں چھوٹا ظاہر کیا ہے ۔۔ حقیقت میں تو وہ ویسا بالکل بھی نہیں ۔۔

جیسا وہ اسے سمجھتی ہے ۔۔

تو اس کا ری ایکشن کیا ہو گا ۔۔

اسکی سوچوں سے بے نیاز وہ اسکے سر ہلانے پر نرمی سے مسکرائی ۔۔"

اور آئندہ کبھی بھی آپ نے ہم سے دور جانے کی بات کی تو ہم سے برا کوئی نہیں ہو گا ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی تھوڑی دیر پہلے رشتہ توڑنے والی بات یاد کرتے،، اس نے مصنوعی

غصے سے اسکی طرف دیکھا ۔۔'

حسام نے ہوش میں آتے نفی میں سر ہلایا ۔۔

آپکی محبت پر اعتبار کرتے ہوئے،،، ہم آپکو اپنی روح سونپ رہے ہیں،،،

امید ہے ہمارا مان کبھی نہیں توڑیں گے ۔۔"

اسکی پیشانی پر اپنے کانپتے ہوئے لب رکھتے۔۔ درخشاں نے اپنا چہرہ اسکی

گردن میں چھپایا ۔۔"

درخشاں کی باتیں اور اسکے عمل پر حسام کا دل کسی نے مٹھی میں جکڑا

۔۔"

خانم ۔۔"

وہ بلا ارادہ ہی اسے پکار گیا ۔۔"

حکم سر تاج ۔۔"

WAFA SHAH

حسام کے پکارنے پر وہ خود کو کمپوز کرتے شرارت سے گویا ہوئی ۔۔"

حسام کے ہونٹوں پر مسکراہٹ کھلی ۔۔"

اگر آپکو کبھی پتا چلے ۔۔میں نے آپ سے کچھ چھپایا ہے ۔۔

جو آپکو پتا ہونا چاہیے تھا۔۔"تو آپ کیا کرینگی ؟؟

تو ہم ایک لمحے کی دیری کیے بنا آپکی جان لے لینگے ۔۔"

اسکے جواب پر حسام نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا ۔۔"

آپ ہنس کیوں رہے ہیں ۔۔ہم سیریس ہیں ۔۔"

وہ اس لیے خانم کے میری جان تو پہلے سے آپکی ہے ۔۔

وہ آپ لے بھی لینگی تو مجھے افسوس نہیں ہو گا ۔۔"

مسکرا کر بولتے ۔۔وہ اسکے ہونٹوں پر جھکنے لگا۔۔"درخشاں نے اس کے

لبوں پر ہاتھ رکھتے اسکی کوشش کو ناکام بنایا ۔۔"

کیا ہوا ؟؟

WAFA SHAH

حسام نے سوالیہ نظروں سے دیکھا ۔۔"

پل،،، پلیز اور،،، نہیں ۔۔"

لرزتی پلکوں کو جھکا کر اس نے نفی میں سر ہلایا ۔۔"

ارے اتنی جلدی ؟؟

اسکے لہجے میں حیرت کا عنصر واضح تھا ۔۔"

درخشاں نے چونک کر اسکی طرف دیکھا ۔۔"

کیا مطلب اتنی جلدی ؟؟ ہو گیا نا۔۔ اب کیا جان لے کر چھوڑے گئے ؟؟

اپنے وجود سے اٹھتے درد کو محسوس کر۔۔ نروٹھے پن سے بولتے اس نے حسام کو آنکھیں دکھائیں ۔۔"

حسام مسکرایا ۔۔"

WAFA SHAH

جان لینے کی کیا بات کرتیں ہیں خانم۔۔ میرے ارادے تو اس سے بھی

کہیں زیادہ خطرناک ہیں ۔۔"

پر اسرار لہجے میں بولتے اس نے درخشاں کو ڈرانا چاہا ۔۔"

پر جو میر حسام سے ڈر جائے وہ درخشاں احمد یار خان ہی کیا ۔۔"

آپکے ارادے جو بھی ہو۔۔ لیکن کم از کم آپ ان سے درخشاں احمد یار

خان کو نہیں ڈرا سکتے۔۔ اس لیے آپکی یہ کوشش بیکار ہے ۔۔"

اس نے حقیقت بیان کرتے،، اپنی چھوٹی سی ناک سکیڑتے جیسے اس پر

سے مکھی اڑائی ۔۔"

حسام نے جان وارتی نظروں سے اپنی خانم کی اس ادا کو دیکھا ۔۔"

تصحیح کر لیں خانم ۔۔"

درخشاں احمد یار خان نہیں۔۔ بلکہ درخشاں میر حسام خان ۔۔"

اسکی پیشانی کو لبوں سے چھوتے۔۔ وہ مسکرا کر بولا ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں نے ایک پل کیلئے اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔

پھر مسکرا کر سر ہلا دیا ۔۔"

حسام اسکی مسکراہٹ کو دیکھ اسکے لبوں پر جھکنے لگا ۔۔"

تبھی درخشاں نے اسکے کندھوں پر ہاتھ رکھتے پیچھے کی طرف دھکیلا ۔۔"

خانم ۔۔"

حالانکہ اس سے حسام کی پوزیشن میں زیادہ فرق نہیں آیا تھا۔۔ البتہ اسکو

درخشاں کی یہ حرکت سخت ناگوار گزری تھی ۔۔"

جس سے وہ خود پر کنٹرول نہیں رکھ پایا ۔۔"

اور غصے سے چلایا ۔۔"

درخشاں نے سہم کر اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

حسام نے اپنی جلتی ہوئی آنکھوں کو بند کر کے کھولا ۔۔"

WAFA SHAH

اور ایک سپاٹ نظر اسکے چہرے پر ڈالتے اسے اپنی گرفت سے رہائی دیتا اٹھ کر بیٹھا ۔۔"

درخشاں نے حیران نظروں سے اسکی چوڑی پشت کو دیکھا۔۔جو شاید زندگی میں پہلی بار اس پر یوں غصہ ہوا تھا ۔۔"

لیکن ناجانے کیوں درخشاں کو اس پر غصے کی بجائے پیار آیا ۔۔"

اس نے پلنگ کے سرہانے رکھی حسام کی چادر اٹھا کر خود کو اچھے سے کور کیا۔۔

اور پھر اٹھ کر اسکی پشت کے ساتھ لگتے اپنے دونوں ہاتھ اسکے سینے کے گرد باندھے ۔۔"

لیکن حسام نے کوئی بھی رسپانس دینا ضروری نا سمجھا ۔۔"

اسکی ناراضگی پر درخشاں کے لبوں پر حسین مسکراہٹ بکھری ۔۔"

میر ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی پشت پر اپنے مخملی لب رکھتے اس نے حسام کو منانا چاہا ۔۔"

حسام کا دل دھڑکا۔۔"لبوں پر نا معلوم سی مسکراہٹ ابھری ۔۔"

پر اس نے درخشاں پر ظاہر نا ہونے دیا ۔۔"

البتہ پلٹ کر سپاٹ نظروں سے اسکی طرف ضرور دیکھا ۔۔"

جو خود کو اسکی چادر میں چھپا کر بیٹھی۔۔ معصوم شکل بنائے مسکرا کر اسکی طرف دیکھ رہی تھی ۔۔"

حسام کو بے ساختہ اس پر ڈھیر سارا پیار آیا ۔۔"

پر اسکی کچھ دیر پہلے کی حرکت کو یاد کرتے ۔۔

اس نے ناراضگی سے دوبارہ رخ موڑنا چاہا۔۔جب درخشاں نے اسکا چہرہ تھام کر اسکی کوشش کو ناکام بناتے۔۔اسے مصنوعی آنکھیں دکھائیں

۔۔"

WAFA SHAH

اب آپ ضرورت سے کچھ زیادہ فری ہونے کی کوشش کر رہے ہیں

۔۔"

اچھا میں زیادہ فری ہو رہا ہوں۔۔ کہنا کیا چاہتیں ہیں آپ ؟؟ کچھ دیر پہلے

جو آپ نے کیا وہ ٹھیک تھا ؟؟

اس سے دوبدو سوال کرتے۔۔وہ بھی غصے سے بولا ۔۔"

جی ہاں ۔۔"

اور یہ بات آپ بھی اچھے سے جانتے ہیں ۔۔"

ہم یہاں آپکی طبیعت کا پوچھنے آئے تھے۔۔" یہ سب کرنے نہیں ۔۔"

لیکن آپ نے بولا۔۔ آپکے درد کی دوا ہم ہیں۔۔اس لیے ہم نے بنا دوسرا

کوئی سوال کیے ۔۔

آپکو اپنے قریب آنے دیا۔۔ آپکی خواہش کا احترام کیا ۔۔

لیکن آپ پھر بھی ہم سے خوش نہیں ہیں ۔۔"

WAFA SHAH

بات کے آخر میں اسکے لہجے میں ہلکا سا افسوس در آیا ۔۔"

کہنا کیا چاہتیں ہیں۔۔ آپ نے یہ سب مجبوری میں کیا ۔۔

اپنی دل کی مرضی سے نہیں ؟؟

میر اب آپ ہماری بات کو غلط رنگ دے رہے ہیں ۔۔"

اسکے لہجے میں غصے کی رمک محسوس کر وہ نرم مگر دوٹوک لہجے میں بولی

۔۔"

اچھا پھر آپکی بات کا صحیح مطلب کیا تھا؟؟ آپ ہی مجھے بتادیں ؟؟

حسام کا لہجہ بالکل سپاٹ تھا۔۔ درخشاں کو تو سمجھ ہی نہیں آرہا تھا۔۔ اسے

اچانک ہو کیا گیا ۔۔"

لیکن وہ معصوم کیا جانے کہ میر حسام خان کا اصل روپ ہی یہی تھا ۔۔"

اسے کسی کی بات سننے کی عادت نہیں تھی ۔۔"

وہ ہر معاملے میں صرف اپنے دل کی سنتا تھا۔۔"

اس دنیا میں اسکے ماں باپ کے علاوہ صرف تین لوگ تھے ۔۔"

جنکی ہر جائز اور ناجائز بات چپ کر کے برداشت کر لیتا تھا ۔۔"

اور ان میں سب سے پہلے تھے احمد یار خان ۔۔"

جنہوں نے بچپن سے لے کر جوانی تک اسے اپنے بیٹے کی طرح پالا ۔۔"

اسے کبھی اسکے والدین کی کمی محسوس نہیں ہونے دی ۔۔"

حالانکہ اسکے والدین کی دوری کے پیچھے کی وجہ بھی وہی تھے ۔۔"

پر انہیں اپنی غلطی کا احساس تھا۔۔ جسکا مداوا کرنے کیلیئے۔۔ انہوں نے

اپنی جان سے پیاری اکلوتی بیٹی اسکے نام لکھ دی تھی ۔۔"

وہ بہت پہلے ہی انہیں اپنے دل سے معاف کر چکا تھا ۔۔"

جو اب بھی بات بہ بات اس سے اپنی غلطی کی معافی مانگتے تھے ۔۔"

لیکن اگر وہ یہ سب نا بھی کرتے۔۔ تب بھی وہ انکی خود کے ساتھ برتی

جانے والی اچھائیوں کو دیکھ کر ہی انہیں معاف کر دیتا ۔۔"

WAFA SHAH

دوسرے نمبر پر آتا تھا یاور خان ۔۔

جو اسکا دوست بھائی ہمراز سب کچھ تھا ۔۔"

میر حسام خان کے لبوں کی ہنسی ۔۔اسکے دل کا سکون ۔۔"

دنیا میں وہ واحد بندہ ۔۔جو اٹھائیس گاؤں پر حکومت کرنے والے اس

سردار کو ۔۔اپنی انگلیوں پر نچانے کا ہنر جانتا تھا ۔۔"

جسکی سانسوں میں میر حسام خان کی سانسیں بستی تھیں ۔۔

اور اسکی ہنسی میں حسام کی خوشی ۔۔"

تیسرے نمبر پر آتی تھی ۔۔

درخشاں احمد یار خان ۔۔"

اسکی خانم ۔۔۔"

جو اسکی مجرم بھی تھی اور ساتھ محبت بھی ۔۔"

اسکے درد کی وجہ بھی اور اس درد کی دوا بھی ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں کی وجہ سے اس نے بچپن میں جو کچھ بھی سہا تھا ۔۔"

اس نے حسام کے دل میں اس کیلئے بے حد نفرت پیدا کر دی تھی ۔۔"

جسکی وجہ سے وہ دوبارہ زندگی میں اسکی شکل کبھی نہیں دیکھنا چاہتا تھا

۔۔"

لیکن نکاح جیسے پاکیزہ بندھن کی ڈور ۔۔ جس نے ان دونوں کو ایک ساتھ

جوڑ رکھا تھا ۔۔"

چاہ کر بھی وہ اس رشتے سے نظریں نہیں چرا پایا ۔۔"

اوپر سے وہ جیسی بھی تھی ۔۔"سنگدل کٹھور ۔۔ ظالم

پر اندر سے تو،،، ایک معصوم لڑکی ہی تھی ۔۔

جسکا دل بہت نرم تھا ۔۔"

صرف اپنے لالا کی موت کا بدلہ لینے کی ضد نے اسے ۔۔ ایسا بے حس بنا

دیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جسکی وجہ سے وہ ہر وہ کام کرنے کیلئے تیار تھی۔۔ جس سے میر حسام خان

کو تکلیف پہنچتی ۔۔"

پر دونوں کے درمیان موجود رشتے کو وہ بھی لاکھ کوششوں کے باوجود

جھٹلا نہیں سکتی تھی ۔۔"

اور نا ہی توڑ سکتی تھی ۔۔"

ایک سمجھوتے کی نیو سے جڑا وہ رشتہ ۔۔ جو احمد یار خان نے اپنے ہاتھوں

ہوئے ظلم کے مداوا کرنے کے طور پر جوڑا تھا ۔۔"

جو حسام اور درخشاں کیلئے گلے میں ڈالے گئے ایک زبردستی کے طوق سے

زیادہ کچھ نہیں تھا ۔۔"

جس میں بندھ کر انہیں اپنی سانسیں گھٹتی ہوئی محسوس ہوتی تھیں ۔۔"

آج ایک دوسرے کو جان لینے کے بعد وہی رشتہ ۔۔ ان آتی جاتی

سانسوں کو رواں رکھنے کی ضرورت بن گیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جواب نا صرف میر حسام خان کے دل میں بسی نفرت کو بے پناہ محبت میں بدل چکا تھا ۔۔

بلکہ اسکی دھڑکنوں میں جنون بن کر دھڑکتا تھا ۔۔"

دوسری طرف درخشاں بھی تو اپنے میر کی محبت میں پور پور ڈوب چکی تھی ۔۔"

اسکی محبت اسکی معصومیت پر اپنا دل ہارتے ۔۔

وہ اپنی ضد اور نفرت کو پیچھے چھوڑتے،،، خود سے اسکی طرف قدم بڑھا چکی تھی ۔۔"

اور اس وقت بھی حسام کی ناراضگی کو محسوس کر۔۔ اپنی انا کو ایک سائڈ رکھتے،،، اپنی عادت کے خلاف اسے منانے کی کوشش کر رہی تھی ۔۔"

میر ہماری بات کا مطلب ہر گز وہ نہیں تھا۔۔"جو آپ سمجھ رہے ہیں ۔۔"

WAFA SHAH

ہم صرف آپ کو بتانا چاہتے تھے۔۔ کہ ہمیں آپکی طبیعت کی فکر ہے

۔۔"

کیونکہ ہم آپکو ایسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے ۔۔"

درخشاں کی بات پر حسام نے اسکے سنہرے نینوں میں دیکھا ۔۔"

جن میں سچائی تھی ۔۔"

پھر اسے ایک جھٹکے میں کمر سے تھام کر اٹھاتے اپنی گود میں بٹھایا ۔۔"

اور یہ بات میں آپکو کتنی بار بتاؤں کہ میری ہر تکلیف کی دوا صرف آپ

ہیں۔۔ہاں

اسکی سانسوں کے بہت قریب وہ خمار آلود لہجے میں بولا ۔۔"

درخشاں نے حیران نظروں سے اسکی گہری آنکھوں میں دیکھا۔۔جو پل

میں رنگ بدلتا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اور اس دوا کی ڈوز آپکو مل چکی ہے۔۔"تو بہتر یہی ہو گا کہ اب آپ

شرافت سے پیچھے ہو جائیں۔۔

اسکے کندھوں پر اپنے نرم ہاتھ رکھتے تھوڑا پیچھے ہونے کی کوشش کرتی،،،

وہ اسے آنکھیں دکھانے لگی ۔۔"

جسکا اثر لیے بنا۔۔ حسام نے اسکے دونوں ہاتھوں کو تھام کر پشت پر

باندھتے،،، اسے مزید خود میں بھینچا ۔۔"

زخم بہت گہرا ہے خانم۔۔ایک ڈوز سے درد ختم نہیں ہو گا ۔۔"

گہرائی سے مسکرا کر ذو معنی انداز میں بولتے حسام نے شرارت سے ایک

آنکھ ونک کی ۔۔"

میر ۔۔'

اسکی بے باک بات پر حیرت کی زیادتی سے درخشاں کا پورا منہ کھل گیا تھا

۔۔"

WAFA SHAH

جسے محبت سے چومتے۔۔ حسام نے اپنی پوزیشن بدل کر درخشاں کو بیڈ پر

ڈالا ۔۔"

اور ساتھ ہی اسکے گرد لپٹی چادر کو اتار کر ایک طرف پھینکتے،،، وہ اس پر

حاوی ہوا ۔۔"

جب تک درخشاں کچھ سمجھتی ۔۔

وہ اسکے دونوں ہاتھوں کو قابو کر دونوں ٹانگوں کو بھی خود کے گرد لاک

کرتے۔۔ اسے مکمل طور پر بے بس کر چکا ۔۔"

میر ۔۔"

درخشاں نے نفی میں سر ہلاتے اسے بعض رکھنا چاہا ۔۔

پر وہ مسکرا کر ہاں میں سر ہلاتے،،، پوری شدت سے اس پر جھکا ۔۔"

حسام خان کی بے رحمی پر درخشاں کے ہونٹوں سے بے ساختہ سسکی

بر آمد ہوئی ۔۔"

WAFA SHAH

جسے حسام نے اسکے لبوں پر جھک کر قفل لگاتے اسی کے حلق میں روکا

۔۔"

درخشاں کی آنکھوں سے آنسو بے مول ہوتے اسکے کھلے بالوں میں

جذب ہونے لگے ۔۔"

اسکی سخت گرفت ،،، اور نا قابل برداشت شدتوں پر درخشاں کی سانسیں

ایک بار پھر تھمنے لگیں ۔۔"

جو حسام بھی محسوس کر چکا۔۔ تبھی اسکی سانسوں میں اپنی سانسیں انڈیلتے

،،، بہت نرمی سے انہیں سدھارنے کی کوشش کرنے لگا ۔۔"

اپنی ڈوبتی سانسوں میں روانی سے اترتی اسکی گرم سانسوں کو محسوس کر

۔۔ درخشاں نے اپنی لرزتی پلکوں کی جھلمل اٹھا کر ۔۔ بہت قریب سے

اس شاندار مرد کو دیکھا ۔۔"

جو ایک پل کیلئے بھی اس سے جدا ہونے کو تیار نہیں تھا ۔۔"

WAFA SHAH

حسام کی محبت کو دیکھتے۔۔اسے بے ساختہ ہی اپنی قسمت پر رشک آیا تھا

۔۔"

بھلے ہی اسکی قربت آگ جیسی تھی۔۔جسے خود پر سہارنا۔۔

درخشاں کیلیئے بالکل بھی آسان نہیں تھا۔۔

لیکن اسکی محبت۔۔"

اسکی محبت وہ مرہم تھی۔۔جس نے اسکے اندر سالوں سے ناسور بن کر پل

رہے زخموں پر،،،جو اندر ہی اندر اسے ختم کرتے جارہے تھے۔۔پھاہے

رکھتے اسے راحت پہنچائی تھی۔۔

سالوں سے اسکے اندر چلتی نفرت کی آگ کو بجھاتے،،،وہاں محبت کے

پھول کھلائے تھے۔۔"

جنکی مہکتی خوشبو اسکی رگ وجان میں سماتی اسے روح تک سرشار کر چکی

تھی۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں کے لبوں پر نرم مسکراہٹ کھلی ۔۔"

اس نے بہت نرمی سے حسام کے بلائی لب کو اپنے ہونٹوں کی گرفت میں

لیتے ۔۔"اسکا ساتھ دینا شروع کیا ۔۔"

جس نے میر حسام خان کے جنون میں اضافہ کیا ۔۔"

اسنے درخشاں کی نازک کمر پر اپنی سخت انگلیاں گاڑھتے اسے مزید خود

میں بھینچا ۔۔"

درخشاں کے بہتے ہوئے آنسوؤں میں روانی آئی ۔۔اور ساتھ ہی حسام کی

پشت پر اسکی ہاتھوں کی پکڑ کچھ اور مظبوط ہوئی ۔۔

کچھ ایسے کہ اسکے تیز ناخن بری طرح اسکی جلد میں کھب گئے ۔۔

لیکن ایک دوسرے کی حسین قربت ۔۔اور حسام خان کے جنون کے

آگے ۔۔

درخشاں کو کچھ بھی سوچنے سمجھنے کیلیئے وقت نہیں ملا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اور وہ پہاڑوں کی اس سرد ٹھٹھرتی رات میں،،،، حسام خان کی نرم گرم تپش زدہ آغوش میں قطرہ قطرہ موم کی طرح پگھلتے،،، اسکے درد کی دوا بنتے،،، باقی سب کچھ فراموش کر گئی ۔۔"

ooooooooooooo

رات کے آخری پہر تقریباً صبح کے چار بجے میر حسام خان کی گاڑی خان حویلی میں داخل ہوئی تھی ۔۔"

جو اس نے لا کر سیدھا۔۔ پورچ میں کھڑی کی ۔۔"

اور پھر اپنے ساتھ فرنٹ سیٹ پر براجمان درخشاں کی طرف دیکھا ۔۔"

جو کپکپاتے ہوئے وجود اور سرخ چہرے کے ساتھ سر جھکائے اپنے ہاتھوں کو گھورنے میں مصروف تھی ۔۔"

خانم ۔۔"

اسے ایک ہی پوزیشن میں بیٹھے دیکھ حسام نے نرمی سے پکارا ۔۔"

WAFA SHAH

اس نے جھکی سرخ نظریں اٹھا کر اسکی طرف دیکھا ۔۔"

کیا ہوا طبیعت ٹھیک ہے ؟؟

لہجے میں فکر تھی ۔۔ درخشاں نے اسے تیز نظروں سے گھورا ۔۔"

تم کو کیا لگے ہماری طبیعت سے ؟؟ تم تو بس ۔۔

وہ کچھ کہتے کہتے رک گئی ۔۔ شرم و حیاء آڑے آگئی تھی شاید ۔۔"

جبکہ اسے غصے میں پھر سے آپ سے تم پر آتے دیکھ،،، حسام کے ہونٹوں

پر خوبصورت مسکراہٹ ابھری ۔۔"

میں تو بس کیا خانم ؟؟

درخشاں کی جھکی نظریں ۔۔ سرخ چہرہ اسکا شرمانے کا انداز

حسام کے دل میں ہلچل سی مچنے لگی تھی ۔۔"

تبھی اسکا ہاتھ تھام کر قریب ہوتا ۔۔ گھمبیر لہجے میں پوچھنے لگا ۔۔"

دوسری طرف اسکے ہاتھ تھامنے پر درخشاں کا پورا وجود ہی لرز اٹھا تھا

"۔۔

میر،،، پلیز نا،، کریں ۔۔"

اسکی بے باک نظروں کو اپنے چہرے پر محسوس کر وہ التجایا بولی ۔۔"

حسام نے ایک نظر اسکے چہرے کی طرف دیکھتے ۔۔

اسکا ہاتھ چھوڑ دیا تھا ۔۔"

اور ساتھ ہی خاموشی کے ساتھ گاڑی سے اترنے لگا ۔۔"

میر ۔۔"

درخشاں نے پریشان نظروں سے اسکی چوڑی پشت کو دیکھا ۔۔

کہیں وہ پھر ناراض تو نہیں ہو گیا ۔۔"

حسام نے خاموشی سے باہر نکل کر دوسری طرف سے آتے اس کیلئے

گاڑی کا دروازہ کھولا ۔۔"

WAFA SHAH

اور پھر بنا درخشاں کو سمجھنے کا موقع دیے۔۔اسے اپنی گود میں اٹھایا ۔۔"

میر،،، ہم خود چل،،، سکتے ہیں ۔۔"

جانتا ہوں خانم ۔۔"

پر جہاں آپ نے میرے سکون کا اتنا خیال کیا۔۔وہاں میں آپکے آرام کا تھوڑا سا دھیان تو رکھ ہی سکتا ہوں ۔۔"

زو معنی انداز میں بولتے وہ اسکی پیشانی پر پیار کرتا۔۔اسے لے کر اندر کی طرف بڑھا ۔۔

درخشاں نے اسکی بات پر مسکراتے اپنا سر اسکے کندھے پر ٹکایا ۔۔"

اور یہ خوبصورت منظر دور کھڑے ایک شخص کی آنکھوں میں نفرت کے بجھے ہوئے شعلے جلا گیا تھا ۔۔"

حیرت کی بات ہے۔۔احمد یار خان کی بیٹی کی نفرت اتنی کمزور تھی ۔۔

جو چند دنوں میں ہی میر حسام خان کے سامنے گھٹنے ٹیک گئی ۔۔"

پر تم اسے اپنی جیت ہر گز مت سمجھنا۔۔میر حسام خان

اصل جنگ تو اب شروع ہو گی ۔۔

بدلے کی ایسی آگ جلائے گے۔۔جس میں نا صرف احمد یار خان۔۔بلکہ

اس بار تمہارا خاندان بھی جل کر راکھ بن جائے گا ۔۔

اور تم ۔۔

تم کچھ نہیں کر پاؤ گے ۔۔"

شاید آخری بار اپنے ماں باپ کا دیدار بھی نہیں ۔۔"

نخوت سے سوچتے ہوئے۔۔وہ وجود طنزیہ مسکرایا تھا ۔۔"

ooooooooooooo

حسام نے لا کر در خشاں کو بہت نرمی سے بیڈ پر اتارا ۔۔"

اور پھر اس پر کمفرٹر اڑھاتے ہوئے۔۔کمرے میں ہیٹر آن کیا ۔۔"

جسکے بعد وہ دوبارہ در خشاں کی طرف متوجہ ہوا ۔۔

WAFA SHAH

جو اسکی ایک ایک حرکت کو مسکراتی نظروں سے دیکھ رہی تھی ۔۔"

خانم ۔۔

خانم آپ ٹھیک ہیں ؟؟

ناجانے کیوں اسے درخشاں کی فکر ستارہی تھی ۔۔"

شاید انتہائی قربت کے لمحات میں۔۔ درخشاں کی جو حالت تھی ۔۔"

حسام کو لگا۔۔ آج وہ کچھ ضرورت سے زیادہ ہی درخشاں کی برداشت کو

آزما گیا تھا ۔۔"

جسکا اندازہ اس کے اب تک لرزتے ہوئے وجود سے بھی لگایا جاسکتا تھا

۔۔"

اس لیے وہ یہ سوال بار بار پوچھ رہا تھا ۔۔"

جس پر اب کے وہ گہرائی سے مسکرائی ۔۔"

جسے دیکھ وہ اسکے قریب ہوا تھا ۔۔

WAFA SHAH

خانم ۔۔

درخشاں نے اسکا وجیہہ چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھاما ۔۔"

ہم ٹھیک ہیں۔۔ آپ بھی پریشان نا ہو۔۔۔"

ہمم"

نرمی سے بولتے درخشاں نے اسکی کشادہ پیشانی کے ساتھ اپنی صبیح پیشانی ٹکائی ۔۔"

حسام مسکرایا ۔۔

اور پھر تھوڑا سا اوپر ہوتے۔۔ نرمی سے اسکی پیشانی کو چھوا ۔۔"

آپ آرام کریں اب ۔۔

نرمی سے اسکا چہرہ تھپتھپاتے۔۔ وہ اٹھنے لگا۔۔ جب درخشاں نے اسکا ہاتھ تھام کر اسے روکا ۔۔"

کہاں جا رہے ہیں ؟؟

WAFA SHAH

درخشاں کے سوال پر حسام نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

میں اپنے کمرے میں فریش ہونے ۔۔"

فریش ہونے اس وقت ؟؟

وہ حیران لہجے میں بولی ۔۔"

جی ۔۔"

حسام نے نرمی سے جواب دیا ۔۔"

آرام نہیں کرینگے ؟؟

درخشاں کے لہجے میں اس کیلیئے فکر جھلک رہی تھی ۔۔"

حسام نے لو دیتی نگاہوں سے اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

آئی،،، مین تم بھی تو،،، تھک گئے ہو گے نا ؟؟

کچھ دیر سو جاتے ۔۔"

درخشاں اسکی بولتی نگاہوں سے کنفیوژ ہوتی اٹکتے لہجے میں بولی ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی ضرورت محسوس نہیں ہو رہی اب خانم ۔۔

کیونکہ میری ساری تھکاوٹ تو آپ پہلے ہی خود میں سمیٹ چکی ہیں ۔۔"

اور اب ۔۔

میر ہم تمہاری طبیعت کی بات کر رہے ہیں ۔۔

حسام بول رہا تھا جب درخشاں نے اسکی بات درمیان میں کاٹتے اسے بتانا

چاہا۔۔ کہ وہ اسکی طبیعت کی وجہ سے پریشان ہے ۔۔"

حسام نے رک کر اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

تو میں بھی تو وہی بول رہا ہوں خانم ۔۔

آپکا میر اتنا کمزور نہیں۔۔ جو ایسی چھوٹی موٹی چوٹوں سے تھک جائے ۔۔

یقین جانے اس سے زیادہ زخمی حالت میں۔۔ میں اس سے بھی ڈبل

مشقت کر سکتا ہوں۔۔ "بشرطیکہ آپ ثابت قدم رہیں ۔۔"

اسکی سانسوں کے قریب ہوتے۔۔ زو معنی انداز میں بولتے ۔۔

WAFA SHAH

وہ درخشاں کے چودہ طبق روشن کر گیا تھا ۔۔"

وہ حیرت کا مجسمہ بنی پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسکی طرف دیکھنے لگی ۔۔"

اسے حسام سے اس قدر بے باک پن کی ہر گز بھی توقع نہیں تھی ۔۔"

جبکہ حسام نے اسکے حیرت سے کھلے ہوئے منہ کو جھک کر بہت محبت سے چوما ۔۔"

درخشاں ہوش میں آتی فوراً اس سے پیچھے ہوئی ۔۔

سفید چہرہ شرم سے خون چھلکانے لگا ۔۔

بتائیں خانم ساتھ دینگی ۔۔ پھر اپنے میر کا ؟؟

اسکے جھکی پلکوں کو لبوں سے چھوتے وہ شرارت پر آمادہ ہوا ۔۔

جب درخشاں نے اسکے کندھوں پر ہاتھ رکھتے اسے پیچھے کی طرف دھکیلا ۔۔"

تم نا انتہا سے بھی زیادہ بد تمیز،،، چھچھوڑے اور ۔۔

WAFA SHAH

اور کیا خانم ؟؟

وہ آگے بولنے کیلئے الفاظ ڈھونڈ رہی تھی ۔۔جب حسام نے اسکے

مزاحمت کرتے دونوں ہاتھ تھام کر اسے مزید اپنے قریب کیا ۔۔"

فضول باتیں بند کرو میر ۔۔ورنہ ہم تمہارا منہ توڑ دینگے ۔۔"

اسے بعض نا آتے دیکھ درخشاں نے ہمیشہ والی دھمکی دی ۔۔"

پر حسام پر اسکا الٹا اثر ہوا ۔۔

قسم سے خانم ۔۔یہ لے چوم لیں ۔۔میں بالکل بھی برا نہیں مناؤں گا

۔۔"

اسکی سانسوں کے قریب ہوتے وہ گہرائی سے مسکرایا تھا ۔۔"

میر ۔۔"

اب کے وہ چڑ چڑے لہجے میں بولی ۔۔"

حکم میر کی جان ؟؟

WAFA SHAH

تم بعض نہیں آؤ گے ؟؟

درخشاں نے دوٹوک لہجے میں پوچھا ۔۔"

نہیں ۔۔

اس نے بنا دیری کے نفی میں سر ہلایا ۔۔"

ٹھیک ہے اب ہم سے بات مت کرنا ۔۔

بات مت کرنا لیکن کیوں ؟؟

کیونکہ اب ہم تم سے ناراض ہیں۔۔ تم ہماری کوئی بات نہیں سنتے ۔۔

اور نا ہی ہماری طبیعت کا تمہیں کوئی خیال ہے ۔۔"

اب ایسے تو نا بولیں خانم۔۔ آپکی طبیعت کا اگر خیال نا ہوتا تو اس وقت

آپ مجھ سے لڑنے کی بجائے میری بانہوں میں ہوتیں۔۔ اور

میر ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی درخشاں نے اسکے لبوں پر ہاتھ رکھتے اسے خاموش کروایا ۔۔"

حسام نے اسکی اسی ہتھیلی کو شدت سے چوما ۔۔"

درخشاں نے لرز کر فوراً اپنا ہاتھ پیچھے کیا ۔۔"

جس پر ایک نظر اسکے چہرے کی طرف دیکھتے اب کے حسام نفی میں سر ہلاتا اسے چھوڑ کر اٹھ کھڑا ہوا ۔۔"

آرام کریں آپ ۔۔

نرمی سے بولتے ۔۔وہ پلٹنے لگا ۔۔جب درخشاں نے دوبارہ اسکے ہاتھ کو تھاما ۔۔"

تم کہیں نہیں جارہے ۔۔۔ لیکن خانم ۔۔

ہم کہہ رہے ہیں ۔۔تم کہیں نہیں جارہے ۔۔حکمیہ لہجہ ۔۔"

حسام مسکرایا ۔۔

WAFA SHAH

آپ ڈسٹرب ہو نگی ۔۔"

نہیں ہو نگے ہم ڈسٹرب ۔۔

میں کہہ رہا ہوں نا خانم ۔۔ مجھے ویسے بھی راتوں کو نیند نہیں آتی ۔۔

میں سو نہیں پاؤں گا ۔۔

فضول میں آپکی نیند بھی خراب ہو گی ۔۔"

حسام نے یہاں نا رکنے کی ۔۔ ایک اور وجہ بتائی ۔۔"

درخشاں نے اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔ جہاں اس وقت نیند نا لینے کی وجہ سے سرخ ڈورے تیر رہے تھے ۔۔

پھر مسکرا کر اسکے ہاتھ پر کھینچا و ڈالتے اسے اپنے قریب بٹھایا ۔۔"

خانم میں ۔۔

ششش "ہم ہیں نا ۔۔

ہم سلا دینگے ۔۔"

WAFA SHAH

خانم ۔۔"

حسام نے اسکی سنہری آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

درخشاں نے اسکے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں تھاما ۔۔"

اپنی خانم پر بھروسہ رکھے۔۔نرمی سے بولتے درخشاں نے باری باری

اسکی دونوں آنکھوں کو چھوا ۔۔"

حسام خاموش ہوا ۔۔

جسے ایک نظر دیکھنے کے بعد درخشاں نے کمرے کی مین لائٹ بجھا کر سائڈ

لیمپ روشن کیا ۔۔"

حسام خاموشی کے ساتھ درخشاں کے اگلے قدم کا انتظار کرنے لگا ۔۔

جب وہ تھوڑا سا پیچھے کی طرف کھسکی ۔۔

اور اسکے لیٹنے کیلئے جگہ بنا کر ۔۔"

خود بیڈ پر سیدھا ہوتے اس کیلئے اپنے دونوں بازو واں کیے ۔۔"

WAFA SHAH

آجائیں ۔۔"

حسام کے پاس اب انکار کا کوئی جواز موجود نہیں تھا ۔۔"

جسکی بنا پر وہ اسے مزید منع کر پاتا ۔۔ اور ویسے بھی جتنے پیار کے ساتھ وہ اسے بلا رہی تھی ۔۔"

وہ چاہ کر بھی انکار نہیں کر سکتا تھا ۔۔"

اسے نیند آتی یا نا آتی ۔۔ وہ بعد کی بات تھی ۔۔ لیکن درخشاں کی بانہوں میں سکون ضرور مل جاتا ۔۔"

تبھی وہ اپنے دونوں پاؤں جوتوں کی قید سے آزاد کرتا ۔۔ نرمی سے اوپر ہوتے ۔۔ اسکے بازوؤں میں سمایا ۔۔"

جس نے اس کا سر اپنے سینے پر رکھتے ۔۔ دونوں پر کمفرٹر اڑھایا تھا ۔۔"

اور ساتھ دھیرے دھیرے اسکے گھنے بالوں میں انگلیاں سہلاتے ۔۔

اسے سکون پہنچانے کی کوشش کرنے لگی ۔۔"

WAFA SHAH

جسے محسوس کر حسام کی آنکھیں دھیرے دھیرے بند ہونے لگیں تھیں

۔۔"

درخشاں کے نازک بازوؤں کے حصار میں ۔۔

اس کی دھڑکنوں کے مقام پر سر رکھے۔۔وہ انکی آہٹوں کو محسوس کرتا

۔۔

جیسے ہوش سے بیگانہ ہونے لگا ۔۔"

درخشاں کے مہکتے وجود سے اٹھتی خوشبو۔۔اسکے گداز وجود کا نرم

لمس۔۔اسے بہت جلد گہری نیند میں لے گیا تھا ۔۔"

اپنے سینے پر محسوس ہوتی اسکی گہری سانسوں کو محسوس کر درخشاں نے

نظریں جھکا کر اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

جس پر اس وقت سکون تھا۔۔"سنہرے بال جو کشادہ پیشانی پر

بے ترتیب سے بکھرے ہوئے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

ہرے نین کٹورے۔۔جن میں درخشاں کو ہمیشہ ایک اداسی سی دکھائی دیتی تھی ۔۔

اس پر سایہ فگن گھنی پلکوں کی جھالر۔۔درخشاں کے ہونٹوں پر مسکراہٹ لانے کا سبب بنی ۔۔"

سرخ وسفید چہرے پر موجود ڈارک براؤن داڑھی کے ساتھ گھنی مونچھوں تلے چھپے سرخ لب ۔۔

بلاشبہ وہ وجاہت کا ایک مکمل شہکار تھا ۔۔"

اسکے نین نقش اتنے پیارے تھے کہ ایک بار نظر اٹھا کر دیکھنے والا ۔۔دوبارہ نظریں جھکانا بھول جائے ۔۔"

جیسے اس وقت درخشاں بنا نظریں جھپکائیں بس اسے تکے جا رہی تھی ۔۔"

عمر میں وہ درخشاں سے کوئی چار پانچ سال چھوٹا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

پر اسکے قد کاٹھ اور پہاڑ جیسے مظبوط وجود کے سامنے وہ اس سے کئی سال چھوٹی لگتی تھی ۔۔"

جیسے اس وقت بھی اسکے بھاری وجود تلے اسکا چھوٹا سا وجود مکمل دب سا گیا تھا ۔۔"

پر ایک حسام خان کے قریب ہونے کے احساس کے علاوہ اسے کچھ اور محسوس نہیں ہو پا رہا تھا ۔۔"

اسکی شخصیت کا طلسم درخشاں کو اپنے حصار میں جکڑتے ۔۔اس پر حسام کی قربت کا ایک نشا طاری کرتا جا رہا تھا ۔۔

ایک سرور سا تھا۔۔جو اسے اپنے رگ و جان میں سرائیت کرتا محسوس ہو رہا تھا ۔۔"

جسکے چلتے درخشاں نے اپنے دائیں ہاتھ کے پوروں سے اسکے پیشانی پر بکھرے بالوں کو سنوار کر پیچھے کیا ۔۔"

WAFA SHAH

اور نرمی سے جھک کر دھیرے سے وہاں اپنے نرم لب رکھے ۔۔"

ناجانے کیوں چند دنوں میں ہی وہ اس کیلئے اس قدر ضروری ہو گیا تھا ۔۔

کہ اسکے بنا جینے کا تصور کرنا بھی ۔۔درخشاں کو جرم لگنے لگا تھا۔۔"حسام

خان کی چند لمحوں کی ناراضگی اسکی جان لبوں پر لے آئی تھی ۔۔"

یہ پیار تھا،، محبت تھی یا کچھ اور ۔۔

وہ نہیں جانتی تھی ۔۔"

پر میر حسام خان درخشاں کیلئے اسکی زندگی سے بھی بڑھ کر تھا ۔۔

اس چیز کا ادراک اسے ضرور ہو چکا تھا ۔۔"

اسکی پیشانی کو چھونے کے بعد درخشاں نے دھیرے سے اسکے بائیں گال

پر لب رکھے تھے ۔۔"

سوتے ہوئے وہ اسے اس قدر معصوم اور پیارا لگ رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

کہ دل چاہ رہا تھا۔۔وہ اپنے پیار کے ساتھ اپنی جان بھی اس پر نچھاور کرتے۔۔اسے خود میں سما لے ۔۔"

اسکے لبوں کے نرم لمس کو محسوس کر وہ دھیرے سے کسمسایا ۔۔

جس پر وہ ہوش میں آئی ۔۔

اور اپنی بے خودی پر حیران ہوتی ایک نظر اسکی بند آنکھوں کی طرف دیکھتے ۔۔

نفی میں سر ہلاتے دھیرے سے مسکرائی ۔۔"

اور پھر نا محسوس انداز میں اسکے سر پر لب رکھتے۔۔اسکے گرد موجود اپنے نازک بازوؤں کا حصار مزید تنگ کرتی ۔۔

دھیرے سے خود بھی آنکھیں بند کر گئی ۔۔"

جبکہ اسکے سینے میں چہرہ چھپا کر سوئے ہوئے میر حسام خان کے لب اپنی خانم کی اس والہانہ محبت پر دھیرے سے مسکرائے تھے ۔۔"

oooooooooooooooo

کچھ گرنے کی تیز آواز پر اسکی گہری نیند میں خلل پڑا ۔۔"

جس پر اس نے اپنی جلتی ہوئی آنکھوں کو زبردستی کھولتے ۔۔ آس پاس دیکھا ۔۔

جہاں پلوشے ڈریسنگ کے سامنے گھٹنے کے بل بیٹھی ۔۔ زمین پر گری پروفیوم کے بوٹل کی ٹوٹی ہوئی کرچیوں کو سمیٹنے کی کوشش کر رہی تھی ۔۔"

جو غلطی سے اس کا ہاتھ لگنے کی وجہ گر کر ٹوٹ گئ تھی ۔۔"

لیکن گھبراہٹ اور کچھ یاور خان کی نیند خراب ہونے کے ڈر کی وجہ سے کامیاب نہیں ہو پا رہی تھی ۔۔"

یاور نے بہت غور سے اپنی بیوی کے لرزتے ہوئے چھوٹے سے وجود کی طرف دیکھا ۔۔

WAFA SHAH

اسکے ہاتھوں کی کپکپاہٹ،، لرزتی ہوئی پلکوں کی جھلمل کو دیکھتے ۔۔

رات کے گزرے ہوئے خوبصورت لمحات ایک بار پھر اسکی آنکھوں کے

سامنے لہرانے لگے ۔۔"

جب اسکی سخت گرفت میں قید اسکی شدتوں سے بے حال،،، پلوشے کا

خوبصورت گداز بدن بالکل اسی طرح لرز رہا تھا ۔۔"

اور اسے ابھی تک اسی حالت میں دیکھتے اس نے بے ساختہ اپنا نچلہ لب

دانتوں تلے دباتے اپنی ابھر آنے والی مسکراہٹ کو چھپایا ۔۔"

اور گہری نگاہوں سے اسکا جائزہ لینے لگا ۔۔

جو وائٹ کلر کی شارٹ فراک اور ٹراؤزر میں ملبوس بے انتہا خوبصورت

لگ رہی تھی ۔۔"

لیکن جو چیز اسکی پیشانی پر بل لانے کا سبب بنی تھی ۔۔

WAFA SHAH

وہ تھے اسکے بھیگے ہوئے لمبے بال۔۔یعنی وہ اسکے اٹھنے کا انتظار کیے بنا ہی

شاور لے چکی ۔۔"

اور یہ چیز یاور خان کو بالکل پسند نہیں آئی ۔۔"

لبوں پر کھلی نرم مسکراہٹ یکدم سمٹ سی گئی ۔۔"

اس نے یاور کے اٹھنے تک کا انتظار نہیں کیا ۔۔"

یہ انکی شادی کے بعد کی۔۔پہلی صبح تھی۔۔جب وہ دونوں ایک ساتھ

تھے ۔۔

ایک ساتھ مکمل ہوئے تھے ۔۔

اور وہ اس حسین صبح کو مزید خوبصورت بنانا چاہتا تھا ۔۔"

پلوشے کے ساتھ کچھ سپیشل وقت گزار کر ۔۔

پر یہ لڑکی ۔۔

اسکے جھکے سر کو دیکھتے اس نے سختی سے اپنے لب بھینچے ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن وہ اسے اتنی آسانی سے چھوڑنے والا نہیں تھا ۔۔"

اس چیز کی سزا تو اسے ملنی ہی تھی ۔۔کچھ سوچ کر اسکی آنکھیں گہرائی سے

مسکرائیں ۔۔

دوسری طرف کانپتے ہوئے ہاتھوں سے پلوشے بکھرے کانچ کے ٹکڑے

اکٹھے کر رہی تھی ۔۔"

جو جلد بازی میں اٹھانے کی وجہ سے اسکے دائیں ہاتھ کی ایک انگلی کو زخمی

کر گیا تھا ۔۔"

سی ۔۔"

پلوشے کے ہونٹوں سے ایک سسکی بر آمد ہوئی ۔۔"

انگلی سے بہتے ہوئے خون کو دیکھتے ۔۔

بھوری آنکھوں میں ٹھہری نمی نرم نازک گالوں پر بہہ نکلی ۔۔"

اسے اپنی بے بسی پر رونا آنے لگا ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن وہ اونچی آواز میں رو کر یاور کو ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتی تھی ۔۔

یا یہ کہنا بہتر ہو گا۔۔ کہ رات اسکی جان لیوا قربت میں اسکی بے حال کر

دینے والی شدتوں سے وہ گھبرا چکی تھی ۔۔"

اسے شرم جو آرہی تھی وہ الگ۔۔ اس میں یاور خان کی گہری نظروں کا

سامنا کرنے کی ہمت بالکل بھی نہیں تھی ۔۔

وہ اسکے اٹھنے سے پہلے ہی تیار ہو کر نیچے چلی جانا چاہتی تھی ۔۔

اس لیے سختی سے اپنے لب بھینچے اپنی سسکیوں کا گلا گھونٹے۔۔ دوبارہ باقی

بچے کانچ اٹھانے لگی ۔۔

جب اسکا نازک ہاتھ کسی نے بہت نرمی سے اپنے ہاتھ میں تھامتے اسے

روکا ۔۔"

پلوشے نے اپنی جھکی پلکوں کی جھلمل اٹھائی ۔۔"

WAFA SHAH

اور اپنے سامنے شرٹ لیس یاور خان کو دیکھتے۔۔اسکا نازک دل اپنی پوری

رفتار سے دھڑکا ۔۔"

سرخ وسفید گالوں پر حیا کی لالی بکھری ۔۔"

گھنی پلکیں شرم کے بوجھ تلے خود باخود جھکتی چلی گئیں ۔۔"

لیکن اسکے برعکس یاور کا سارا فوکس اسکے ہاتھ پر موجود زخم اور اس سے

بہتے ہوئے خون کی طرف تھا ۔۔"

جسے روکنے کیلئے۔۔یاور نے اپنے ہاتھ کے انگوٹھے کو دھیرے سے اسکے

زخم پر رکھتے ہلکا سا دباؤ دیا ۔۔"

خاااان"

پلوشے سسکی ۔۔"یاور نے اسکے ہاتھ سے نظریں ہٹا کر ایک سپاٹ نظر

اسکے چہرے پر ڈالی ۔۔"

اسکی آنکھوں میں نظر آتے سرد پن کو دیکھتے ۔۔"

WAFA SHAH

پلوشے اپنی سسکیوں کے ساتھ سانسیں تک روک گئی ۔۔

سرخ گالوں پر بہتے ہوئے آنسو یکدم جیسے تھم سے گئے ۔۔"

اس کے ردِ عمل پر یاور نے سپاٹ نظروں سے اسکی طرف دیکھتے ۔۔

اسے زمین سے اٹھا کر ڈریسنگ کے سامنے رکھی چیئر پر بٹھایا ۔۔"

اور پھر ڈرا سے فرسٹ ایڈ باکس نکال کر ۔۔ گھٹنوں کے بل اسکے قدموں

میں بیٹھتے بینڈ تج کرنے لگا ۔۔"

جبکہ وہ اس دوران نچلہ لب دانتوں تلے دبائے ایسے بیٹھی تھی ۔۔

جیسے کو کوئی مٹی کا بت ۔۔"

اس کے سرد پن کو محسوس کر وہ اس قدر خوفزدہ ہو چکی تھی ۔۔

کہ درد ہونے کے باوجود ہونٹوں سے ایک سسکی تک نہیں نکالی ۔۔

البتہ آنکھوں سے آنسو بے مول ہو کر ضرور بہتے جا رہے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

بینڈج کرنے کے بعد ساری چیزوں کو سمیٹتے ۔۔وہ فرسٹ ایڈ باکس دوبارہ

ڈرا میں رکھنے کیلئے پلٹا ۔۔

جب پلوشے نے بہت ہمت کر کے اسکے ہاتھ کو تھامتے روکا ۔۔"

یاور نے پلٹ کر سرد نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

خااان،،، مجھ سے،،، ناراض ہیں،،، کیا ؟؟

مجھ سے،،، کوئی غلطی ،،،

گلے میں آنسوؤں کا گولا اٹکنے کی وجہ سے وہ بات مکمل نہیں کر پائی تھی

۔۔"

اسے یاور کے اس رویے کے پیچھے کی وجہ سمجھ نہیں آرہی تھی ۔۔

رات تک تو سب کچھ ٹھیک ہی تھا پھر وہ اب اچانک سے ایساری ایکٹ

کیوں کر رہا تھا ۔۔"

یاور نے بہت غور سے اسکے گالوں پر پھسلتے شبنم کے قطروں کو دیکھا ۔۔

WAFA SHAH

پھر ایک نظر اسکے بھیگے ہوئے سراپے کی طرف ۔۔"

جسے دیکھ اسکا غصہ ایک بار پھر عود آیا تھا ۔۔"

اور وہ اسکا ہاتھ جھٹک کر پلٹنے لگا ۔۔

جب پلوشے اپنی جگہ سے اٹھ کر اسکے راستے میں حائل ہوئی ۔۔"

اسکا خود کو یوں نظر انداز کرنا اسے بری طرح پریشان کر گیا ۔۔"

کیا بات ہے ؟؟ آپ مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہے ؟؟

کل رات تک تو،،، بات کرتے کرتے وہ اچانک رک سی گئی ۔۔"

کل رات کا ذکر کرتے اسے ان دونوں کے درمیان گزرے خوبصورت

لمحات یاد آئے تھے ۔۔"

زبان آگے کچھ بھی کہنے سے انکاری ہوئی ۔۔"

خاااان

وہ بے بسی سے اسکی طرف دیکھ کر رہ گئی ۔۔"

WAFA SHAH

کچھ نہیں ہوا؟؟ راستہ دو مجھے فریش ہونے جانا ہے ۔۔"

سپاٹ لہجے میں بولتے ۔۔ وہ خود ہی اسے ایک ہاتھ سے سائڈ کرتا ۔۔

خاموشی کے ساتھ ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گیا ۔۔"

انداز بہت بے نیاز سا تھا۔۔ جیسے اسکے ہونے یا نا ہونے سے اسے کوئی

فرق نہیں پڑتا ۔۔"

پلوشے نے بے یقین نظروں سے اسکی چوڑی پشت کو دیکھا ۔۔"

وہ اسکے ساتھ ایسا کیسے کر سکتا تھا ۔۔"

کل رات تک جو شخص اس پر جان لٹانے کیلئے تیار تھا ۔۔"

اس وقت ایسی اجنبیت برتے ہوئے تھا۔۔ جیسے اسے جانتا ہی نا ہو ۔۔"

اسکا معصوم سا دل بری طرح دکھا ۔۔"

وہ ڈریسنگ سے اپنے کپڑے لے کر ۔۔ اسے بالکل نظر انداز کرتا واشروم

کی طرف بڑھا ۔۔

WAFA SHAH

جب پلوشے کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا۔۔اور وہ اسکے دروازہ بند کرنے سے

پہلے ہی اسے اپنی پوری طاقت سے پیچھے کی طرف دھکیلتے۔۔خود اندر

داخل ہوئی ۔۔"

یہ کیا بدتمیزی ہے ؟؟

خود کو دھکیلے جانے پر وہ اپنی پوری قوت سے چلایا ۔۔'

پلوشے کا دل ایک پل کیلئے سہما ۔۔

لیکن دوسرے ہی لمحے خود کو نظر انداز کیے جانے کا غصہ عود آیا ۔۔"

جسکے چلتے اس نے ایک بار پھر اسکے پہاڑ جیسے سینے پر ہاتھ مارتے اسے پیچھے

کی طرف دھکا دیا ۔۔

تمہارا کہیں دماغ تو خراب نہیں ہو گیا ۔۔

اسکے دھکا دینے پر یاور کو زیادہ فرق تو نہیں پڑا۔۔لیکن غصہ ضرور آیا ۔۔

اور وہ غصے سے دھاڑا ۔۔

WAFA SHAH

پر مجال ہے جو پلوشے پر اثر ہوا ہو۔۔"بلکہ الٹاری ایکشن جاگا ۔۔

اس نے ایک بار پھر اسکے سینے پر ہاتھ مارا ۔۔

ہاں ہو گیا ہے میرا دماغ خراب ۔۔"

سمجھتے کیا ہیں خود کو آپ ؟؟

پلوشے ۔۔

یاور کے لہجے میں تنبیہ تھی ۔۔

کیا پلوشے ہاں ؟؟

وہ اس سے ڈبل آواز میں چلائی ۔۔"

اسے پلوشے سے اس قدر بد تمیزی کی توقع ہر گز نہیں تھی ۔۔"

اپنی معصوم بھولی بھالی بیوی کے اس نئے روپ کو دیکھتے وہ جتنا حیران ہوتا

۔۔

اتنا کم تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جب چاہتے ہیں۔۔ غصہ کرنے لگتے ہیں ۔۔

پھر بنا کسی بات کے خود ہی ناراض ہو جاتے ہیں ۔۔

اور جب سامنے والا اپنی غلطی جاننا چاہے۔۔ تو جواب دینا بھی ضروری

نہیں سمجھتے ۔۔"

آپکی نظر میں میری ذات میری فیلنگز کی کوئی اہمیت ہے بھی یا نہیں ؟؟

آج آپ بتا ہی دیں مجھے ؟؟

اسکی حیرانگی کو نظر انداز کر دوٹوک لہجے میں بولتے وہ یاور سے سوال گو

ہوئی ۔۔"

کیونکہ وہ روز روز کی لڑائیوں سے اب تنگ آچکی تھی ۔۔"

یاور کا بیہیویر اسکی سمجھ سے بالکل پرے تھا ۔۔

جسکا موڈ کب بدل جائے کچھ پتا ہی نہیں چلتا تھا ۔۔"

نہیں ہے ۔۔"

WAFA SHAH

دو حرفی جواب ۔۔ سرد و سپاٹ لہجہ ۔۔

خاااان ۔۔

پلوشے کو اتنے صاف جواب کی بالکل توقع نہیں تھی ۔۔

اس نے حیران نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

جب تمہاری نظر میں میری فیلنگز کی کوئی اہمیت نہیں ۔۔

میری ذات میرے پیار کی کوئی قدر نہیں ۔۔

تو پھر میں کیوں خیال کروں ہاں ؟؟

یاور نے سرد نظروں سے دیکھتے استہزائیہ لہجے میں جتایا ۔۔"

خاااان ۔۔

پلوشے کا لہجہ بے یقین سا تھا ۔۔"

لیکن یاور کو کوئی خاص فرق نہیں پڑا ۔۔

وہ اب بھی سپاٹ نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی بے حسی پر پلوشے کی آنکھوں میں دوبارہ نمی اترنے لگی ۔۔"

سیریسلی خان ۔۔

میں آپکے پیار کی قدر نہیں کرتی ؟؟ مجھے آپکی فیلنگز کا خیال نہیں ؟؟

بھیگا ہوا نم لہجہ ۔۔"

لیکن دوسری طرف اب بھی مکمل خاموشی تھی ۔۔"

ادھر دیکھے میری طرف ۔۔"

اسکے بے نیاز انداز پر اسکے بازو کو تھام کر اپنی طرف متوجہ کیا ۔۔"

اگر ایسا ہی ہوتا تو میں کل رات ۔۔ خود آپکی طرف ہاتھ کیوں بڑھاتی ؟؟

آپ جانتے ہیں ۔۔ میں کتنا ڈرتی ہوں ان سب سے ۔۔ پھر بھی ۔۔

کس لیے ۔۔ اسی لیے نا کہ آپ سے محبت کرتی ہوں ۔۔"

اور آپ ؟؟

وہ انتہائی افسوس سے بولی ۔۔

WAFA SHAH

پر یاور اب بھی خاموش تھا ۔۔

اپنی کسی بات کا اس پر اثر نا ہوتے دیکھ ہار کر آخر میں وہ اپنا چہرہ دونوں

ہاتھوں میں چھپا کر پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع ہو گئی ۔۔"

یاور نے چند پل کیلئے سپاٹ نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔

پھر آگے بڑھ کر اسے اپنے سینے سے لگایا ۔۔"

چاہے جو کچھ بھی تھا۔۔ وہ اسے ایسے روتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا تھا ۔۔"

جب پلوشے اسکے حصار میں کسمساتے پیچھے ہونے کی کوشش کرنے لگی

۔۔"

ہے ڈانٹ یوں ڈیئر ۔۔"

جانتی ہو نا۔۔ تمہارا مجھے یوں خود سے دور کرنا نہیں پسند ۔۔"

حق جتاتا ہوا لہجہ ۔۔

مجھے کچھ نہیں سننا۔۔ چھوڑیں مجھے ۔۔'

WAFA SHAH

اسکی بات کو نظر انداز کرتے وہ روٹھے ہوئے لہجے میں بولی ۔۔"

لیکن یاور خان پر اسکی بات کا الٹا اثر ہوا ۔۔"

وہ اسکی کمر پر اپنی گرفت مظبوط کرتا اسے اپنے کشادہ سینے میں کچھ مزید بھینچتے ۔۔

پل میں اسکی سانسوں پر قابض ہوا ۔۔"

انداز بہت ہی نرم اور دل کو گدگدا دینے والا ۔۔"

جسے محسوس کر وہ ایک پل کیلئے تھم سی گئی ۔۔"

کیونکہ اسے یاور خان سے اس نرمی کی توقع ہرگز نہیں تھی ۔۔"

شادی سے لے کر اب تک ۔۔ جب بھی وہ اسکے قریب آیا تھا ۔۔"

ہمیشہ پلوشے کی سانسیں بند کرنے کا سبب بنا ۔۔"

اسکے تپش زدہ لمس میں ہمیشہ ایک جنون شامل ہوتا تھا ۔۔

جس سے وہ پل میں اسکی جان لبوں پر لے آتا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن اس وقت وہ اسے اس قدر نرمی سے دھیرے دھیرے چھو رہا تھا

۔۔"

جیسے وہ کوئی کانچ کی گڑیا ہو ۔۔

جو اسکی زرا سی سختی پر ٹوٹ جائے گی ۔۔"

پلوشے کی آنکھوں سے بے ساختہ آنسو چھلکے ۔۔"

یاور نے بہت نرمی سے اسکے بلائی لب کو چومتے اسکے نچلے لب کو اپنی

گرفت میں لیا۔۔ اور ایک طویل بوسہ لیتے دھیرے سے اسکی سانسوں کو

رہائی دی ۔۔"

اسکے الگ ہوتے ہی پلوشے نے گہرا سانس لیتے۔۔ نم پلکوں کو اٹھایا ۔۔"

اور اسکی شربتی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔ جن میں اس وقت جذبات کا

ایک جہان آباد تھا ۔۔"

کل جو تم نے میرے لیے کیا۔۔" جانتا ہوں تمہارے لیے مشکل تھا ۔۔

WAFA SHAH

اس لیے جس حد تک مجھ سے ہو سکتا تھا۔۔میں نے تمہیں رعایت دی

۔۔

تمہاری حالت کو دیکھتے ہوئے۔۔اپنے جذبات کو دل میں دباتے ۔۔

وقت سے پہلے ہی تمہیں رہائی دے دی ۔۔"

ورنہ تمہیں کیا لگتا ہے۔۔میرے لیے صرف اتنا کافی تھا ؟؟

قطع بھی نہیں ۔۔"

اسکی اتنی صاف بات پر شرم سے سرخ پڑتے پلوشے نے نظریں جھکائیں

"۔۔

ادھر میری طرف دیکھو ۔۔

یاور نے اسکی ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھ کر اسکا چہرہ اوپر اٹھایا ۔۔"

یہ میری محبت کا ایک پرسنٹ بھی نہیں تھا۔۔جو میں نے تم پر برسائی

"۔۔

WAFA SHAH

ابھی تو میں نے تمہیں ٹھیک سے محسوس بھی نہیں کیا ۔۔"

تمہاری جسم کی خوشبو۔۔اسکی نرماہٹیں ۔۔

تمہاری یہ چند لمحوں کی قربت ۔۔

میرے سینے میں جلتے محبت کے انگاروں کو ٹھنڈا کرنے کی بجائے ۔۔"

مزید بھڑکانے کا سبب بنی ۔۔"

پھر بھی میں نے تمہارا خیال کیا ۔۔

لیکن بدلے میں تم نے کیا کیا؟؟ میرے اٹھنے سے پہلے ہی شاور لے لیا ۔۔"

ایک پل کیلئے بھی نہیں سوچا کہ مجھے کیسا لگے گا ۔۔"

میں جو تمہارے ساتھ مل کر اس حسین صبح کو مزید خوبصورت بنانا چاہتا تھا ۔۔

تم نے سب سپوئل کر دیا۔۔" اور مجھے ناراض ہونے کا حق بھی نہیں ؟؟

WAFA SHAH

اپنی عادت کے برعکس قدرے نرمی سے بولتے شکوہ کیا تھا ۔۔"

پلوشے کو اپنی غلطی کا احساس ہوا ۔۔"

اپنی شرم وحیا اور گھبراہٹ میں اس نے یاور کے بارے میں تو سوچا ہی نہیں ۔۔"

وہ کیا چاہتا ہے۔۔ کیا سوچتا ہے۔۔ اسکا پیار۔۔ اسکے جذبات ۔۔"

اس نے آگے بڑھ کر یاور کے سینے میں پناہ لیتے۔۔ چہرہ اسکی گردن میں چھپایا ۔۔"

سوری ۔۔"

آواز سرگوشی سے زیادہ نہیں تھی ۔۔"

جسے سن یاور خان دھیرے سے مسکرایا ۔۔"

اتنی آسانی سے معافی نہیں ملے گی ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے گرد اپنی بازوؤں کا حصار مزید تنگ کرتے وہ کان کے قریب جھکتا

زو معنی انداز میں گویا ہوا ۔۔"

پلوشے نے اس سے الگ ہو کر یاور کی آنکھوں میں دیکھا۔۔جن میں اسے

اس وقت صرف اسکی طلب دکھائی دی تھی ۔۔"

اس نے بے ساختہ ہی نظریں چراتے اپنا رخ بدل کر دامن بچانا چاہا ۔۔"

جب اسکی نازک کلائی یاور خان کے ہاتھ میں آئی ۔۔"

خاا ان ۔۔"

دل جو اسکی آنکھوں کے تقاضوں کو جانتے دھڑک دھڑک کر پاگل

ہونے کے در پر تھا ۔۔

اس پر اپنا دوسرا ہاتھ رکھ کر دھڑکنوں کو سنبھالتے ۔۔پلوشے نے پلٹ کر

دھیرے سے نفی میں سر ہلایا ۔۔"

یاور نے چند لمحوں کیلیئے اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔

WAFA SHAH

پھر دھیرے سے اسکی کلائی کو چھوڑ کر پیچھے ہو گیا ۔۔"

مجھے شاور لینا ہے ۔۔"

سپاٹ لہجے میں بولتے وہ اپنا رخ بدل گیا ۔۔"

یعنی صاف لفظوں میں اسے یہاں سے چلے جانے کا بولا ۔۔"

پلوشے نے چند لمحوں کیلیئے اسکی چوڑی پشت کو دیکھا ۔۔"

جو ایک بار پھر روٹھ گیا تھا۔۔

پھر یونہی اسکی طرف دیکھتے قدم پیچھے کی طرف اٹھائے ۔۔'

دروازہ بند ہونے کی آواز پر یاور خان نے سختی سے اپنے لب بھینچے ۔۔

یعنی اس لڑکی کی نظر میں۔۔اسکی ناراضگی کی کوئی اہمیت تھی ۔۔"

غصے میں آکر اس نے سامنے موجود شاور کے نل پر پوری قوت سے ہاتھ

مارا ۔۔"

WAFA SHAH

جس سے ناصرف شاور چالو ہوا۔۔بلکہ اسکا نل ٹوٹ کر اسکے ہاتھ میں آ گیا۔۔"

جسے ایک نظر کوفت سے دیکھتے اس نے زمین پر پھینکا۔۔

اسکی جھنجھلاہٹ پر پلوشے نے لب دانتوں تلے دباتے ابھر آنے والی مسکراہٹ کو چھپایا۔۔

دوسری طرف شاور کے نیچے کھڑے یاور خان پر گرتی ٹھنڈے یخ پانی کی پھوار اسے پل میں بھیگا گئی۔۔"

باہر جہاں درجہ حرارت زیرو سینٹی گریڈ سے بھی کہیں نیچے جا چکا تھا۔۔

وہاں وہ ہڈیوں کو جما دینے والے پانی کے نیچے بے حس و حرکت ایسے کھڑا تھا۔۔"

جیسے کوئی مٹی کا بت۔۔"

WAFA SHAH

جسے کسی چیز کا احساس نہیں ہو رہا تھا۔۔نا سر دی ۔۔نا کمر میں اٹھتے درد کا ۔۔"

بس دل و دماغ میں اسکے ایک بار پھر انکار پر بھانبھڑ سے چل رہے تھے ۔۔"

اپنے اندر اٹھتے طوفانوں پر طیش میں آتے ۔۔اس نے مظبوط ہاتھ کا مکا پوری قوت سے سامنے دیوار پر دے مارا ۔۔"

ہڈی چٹکنے کی آواز کے ساتھ زخمی ہاتھ سے لہو پانی کی طرح بہنے لگا ۔۔"

جسے دیکھ پلوشے کے دل کو کچھ ہوا ۔۔

اسکی ساری شرارت،،،لبوں کی ہنسی پل میں غائب ہوئی ۔۔

اسکے ہاتھ سے بے مول ہو کر گرتے خون کو دیکھ بھوری آنکھیں لبالب آنسوؤں سے بھر گئیں ۔۔"

WAFA SHAH

اور وہ بھاگ کر پل میں اسکے چوڑی پشت کا حصہ بنتے۔۔اپنے دونوں

نازک ہاتھ اسکے کشادہ سینے کے گرد سختی سے باندھتی ۔۔"

ساتھ ہی اپنے سردی سے کپکپاتے ہوئے ہونٹ اسکی کمر پر موجود بینڈج

پر رکھ گئی ۔۔"

اسکی حرکت پر وہ ایک پل کیلئے اپنی جگہ تھم سا گیا ۔۔"

لیکن دوسرے ہی لمحے غصے کی زیادتی سے پاگل ہوتے۔۔اپنے اسی زخمی

ہاتھ کو اسکے کھلے بالوں میں پھنساتے ۔۔

اسے اپنی پشت سے کھینچ کر اپنے مقابل لایا ۔۔"

یہ کیا نیا ناٹک ہے ؟؟

اسکی سانسوں کے بہت قریب وہ پوری شدت سے غرایا ۔۔"

پلوشے نے سہم کر بھیگی پلکوں کی جھلمل اٹھائی ۔۔"

بالوں پر موجود اسکی سخت گرفت سے اسے تکلیف بھی ہو رہی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن پھر اسے اپنے اتنا قریب دیکھ کر نرمی سے مسکرائی ۔۔"

یہ ناٹک نہیں محبت ہے ۔۔"

اسکی آنکھوں میں دیکھتے وہ محبت سے چور لہجے میں گویا ہوئی ۔۔"

ہمم محبت ۔۔"

یاور کے ہونٹوں پر تلخ مسکراہٹ ابھری ۔۔"

اسکے بالوں کو چھوڑ کر وہ تھوڑا پیچھے ہوا ۔۔"

محبت یا مجبوری ؟؟

یا پھر یہ کہنا بہتر ہو گا کہ ڈر ؟؟

کہ کہیں میں دوسری عورت ۔۔"

یاور کی بات مکمل ہونے سے پہلے پلوشے نے اسکے ہونٹوں پر اپنی شہادت کی انگلی رکھتے اسے خاموش کروایا ۔۔"

آپ غلط سمجھ رہے ہیں ۔۔"

WAFA SHAH

دھیمے لہجے میں بول کر وہ اسکی سانسوں کے قریب ہوئی ۔۔"

یہ سچ ہے میں ڈرتی ہوں ۔۔"

اس لیے نہیں کہ آپ کے کردار پر شک ہے ۔۔"

بلکہ آپ سے محبت ہے ۔۔

آپ کے خود سے دور چلے جانے سے ڈر لگتا ہے ۔۔"

بھیگا ہوا نم لہجہ ۔۔"

دونوں پر ٹھنڈا پانی ابھی بھی پھوار کی صورت برس رہا تھا ۔۔"

لیکن وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں اس قدر کھوئے ہوئے

تھے ۔۔

کہ باقی کسی چیز کا احساس نہیں ہو رہا تھا ۔۔"

یقین کریں ۔۔"

اسکی مسلسل خاموشی پر وہ ایک بار پھر نم لہجے میں گویا ہوئی ۔۔"

WAFA SHAH

یاور خان نے چند لمحوں کیلئے اسکی سرخ آنکھوں میں ٹھہری نمی کو دیکھا

۔۔"

ان آنکھوں کی سچائی۔۔لہجے سے جھلکتی محبت کو محسوس کر۔۔ناچاہتے

ہوئے بھی اس کی ہر بات پر ایمان لے آنے کو دل چاہا ۔۔"

پر اپنی عزت نفس کا کیا کرتا۔۔جسے یہ لڑکی ہر بار اسکے بڑھتے ہوئے ہاتھ

کو دھتکار کر بری طرح مجروح کرتی تھی ۔۔'

خان پلیز ۔۔"

مان جائیں وعدہ کرتی۔۔آئندہ پھر کبھی ایسا نہیں ہو گا ۔۔"

انتہائی معصومیت سے بولتے۔۔پلوشے نے آگے بڑھ کر اسکی ٹھوڑی پر

لب جمائے ۔۔"

یاور خان کو اپنا سارا غصہ پل میں ہوا ہوتا محسوس ہوا ۔۔"

سرخ لبوں پر نامعلوم سی مسکراہٹ ابھری ۔۔

WAFA SHAH

جسے پلوشے کے دیکھنے سے پہلے ہی وہ چہرہ سپاٹ بناتے چھپا گیا ۔۔"

یاور سے الگ ہو کر وہ امید بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگی ۔۔"

پلیز ۔۔

اسکی التجا پر وہ چند پل ٹھہر کر اسکے معصوم چہرے کی طرف دیکھتا رہا ۔۔"

پھر بنا کچھ کہے ہی دھیرے سے جھک کر اسکے کپکپاتے ہوئے سردی سے نیلے پڑتے پنکھڑیوں جیسے ہونٹوں کو اپنی نرم گرفت میں جکڑا ۔۔"

پلوشے نے اپنی جلتی ہوئی آنکھوں کو دھیرے سے بند کرتے ۔۔اپنے دونوں نازک ہاتھ ۔۔اسکے برہنہ سینے پر ٹکائے ۔۔"

اور خاموشی کے ساتھ اسکے نرم مدہوش کر دینے والے لمس کو محسوس کرنے لگی ۔۔"

جو بہت آہستہ آہستہ اسکے بھیگے لبوں کو باری باری چومتے کسی الگ ہی جہاں میں کھو چکا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

یاور خان کے کل رات کے شدت بھرے اور اب کے نرم لمس میں

زمین آسمان کا فرق تھا۔۔"

جو ایک سرور کی طرح اسکے رگ و پے میں اترتا۔۔

اس پر یاور کی قربت کا نشا طاری کرتا جارہا تھا۔۔"

پلوشے کے ہاتھ اسکے کشادہ سینے پر پھسلتے یاور کی گردن میں حائل ہوئے

۔۔"

لرزتے ہوئے جسم کے ساتھ وہ اسکے وجود میں سمٹتے اسکے قدموں پر

اپنے قدم رکھتی مکمل اسکے سہارے پر آگئی۔۔"

یاور اسکی بند ہوتی سانسوں کا خیال کرتے اسکے لبوں کو آزادی دے کر

۔۔

ٹھوڑی کو نرمی سے چھوتا گردن میں جھک آیا۔۔"

اور اسکی گردن پر پھسلتی شفاف پانی کی بوندوں کو ہونٹوں سے چنتے۔۔"

WAFA SHAH

اسکی نرم جلد میں سختی سے اپنے دانت گاڑھے ۔۔"

پلوشے نے اسکے ظلم پر سسکتے۔۔اسکی برہنہ پشت پر اپنے تیز ناخن

چبوئے ۔۔"

جنکی میٹھی چبن پر مسکراتے۔۔یاور نے اپنے دیے گئے زخم پر دھیرے

سے لب رکھے ۔۔"

اور پھر بنا جدا ہوئے بہت دھیرے دھیرے اسکی نرماہٹوں کو محسوس کرتا

۔۔ایک بار پھر اسکی سانسوں کے قریب ہوا ۔۔"

جسکے ساتھ ساتھ کمر پر موجود ہاتھوں کی کاروائی بھی جاری تھی ۔۔'

یاور خان نے اسکی سرخ نم آنکھوں میں دیکھتے ۔۔

اسکی پہنی گئی فراک کی زپ نیچے کی طرف سرکائی ۔۔"

جس سے پلوشے کی معصوم جان ایک بار پھر اسکے لبوں پر آئی ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن یاور خان کی ناراضگی کے ڈر سے وہ اسکے ہی سینے میں پناہ لیتی اپنی

بڑھتی ہوئی دھڑکنوں کو سنبھالنے کی کوشش کرنے لگی ۔۔"

یاور نے اپنے سینے پر محسوس ہوتی۔۔اسکی تیز دھڑکنوں کی دھمک پر

مسکراتے ۔۔

اسکے سر کو محبت سے چوما ۔۔

اور پھر اسے خود سے الگ کرتے۔۔اسکے تن پر موجود فراک کو کندھوں

سے نیچے کی طرف سرکایا ۔۔"

ریشمی لباس اسکے مخملی بدن پر پھسلتا۔۔ان دونوں کے قدموں میں آگرا

۔۔"

اسکے وجود کی رعنائیوں کو دیکھ۔۔یاور خان کی آنکھوں میں جذبات کی

سرخی کچھ اور بڑھی ۔۔"

دوسری طرف کوئی بھی حرکت محسوس نا کرتے ۔۔

WAFA SHAH

پلوشے نے جھکی نظریں اٹھائیں۔۔اور اسکی نظروں کے تعاقب میں

دیکھتے۔۔شرم سے سرخ پڑتے اپنے سینے پر دونوں ہاتھ رکھتے فوراً اپنا رخ

بدل گئی ۔۔"

یاور کی مسکراہٹ گہری ہوئی ۔۔

وہ پلوشے کو کمر سے تھام کر اپنے قریب کرتا۔۔اسکے کان کے قریب جھکا

۔۔

تم چاہ کر بھی خود کو مجھ سے چھپا نہیں سکتی ۔۔

تو پھر ان بیکار کوششوں میں وقت برباد کرنے کا کیا فائدہ؟؟"ہمم

مسکراتے لہجے میں بول کر اسکے کان کی لوں کو نرمی سے چھوا۔۔

اسکے نرم گرم لبوں کی شرارت پر وہ مزید اس میں سمٹی ۔۔"

یاور نے اپنے کھردرے ہاتھوں سے اسکے پیٹ کی نرماہٹوں کو محسوس کر

اسے مزید خود میں بھینچا ۔۔

WAFA SHAH

کچھ ایسے کہ دونوں کے درمیان سے ہوا بھی نا گزر سکے ۔۔"

محسوس کروان لمحوں کو۔۔جو ہماری محبت کا حاصل ہیں ۔۔

اس پیار کی خوشبو کو۔۔جو سرور بن کر میری رگوں میں دوڑ رہا ہے ۔۔

وصل کے اس موسم کو۔۔جو کتنے انتظار کے بعد آج ہمیں موصول ہوا

۔۔"

گھمبیر سرگوشی میں بول کر اسکے سرخ گال پر اپنے بھیگے ہوئے لب پوری

شدت سے رکھتے۔۔کمر پر بکھرے بالوں کو اٹھا کر بائیں کندھے پر ڈالا

۔۔

پلوشے نے اسکے لمس کی شدت پر لرزتے اپنے دونوں ہاتھ آگے بندھے

اسکے ہاتھوں پر رکھے ۔۔

خاان ۔۔"

لبوں سے بے نام سی سرگوشی بر آمد ہوئی ۔۔"

WAFA SHAH

یاور خان مسکرایا۔۔

اور ساتھ ہی جھک کر اسکے برہنہ کندھے کو اپنے دہکتے ہونٹوں سے چھوا

۔۔"

خان کی جان بھیگ جاؤ محبت کی اس بارش میں ۔۔جو صرف قسمت والوں

کو نصیب ہوتی ہے ۔۔"

اسکی جالائن پر شدت سے اپنے لب رب کرتے ۔۔

یاور نے اسکے پیٹ پر موجود اپنے ہاتھوں کو اوپر کی طرف بڑھایا ۔۔"

اسکے ہاتھوں کی بے باک گستاخیوں پر پلوشے نے لب دانتوں تلے دباتے

۔۔منہ سے نکلنے والی سسکاریوں کو روکا ۔۔"

خود کو مجھ سے جوڑ کر ۔۔ایک بار پھر مکمل کرو اس حسین ملن کو۔۔جو

زندگی کی تکمیل ہے ۔۔"

WAFA SHAH

یاور خان کی گھمبیر سر گوشیاں ۔۔اسکی گردن کو چھوتی سلگتی گرم سانسیں ۔۔اس پر تضاد دھڑکنوں پر محسوس ہوتا اسکے کھردرے ہاتھوں کا تپش زدہ لمس ۔۔

اسکے تنگ حصار میں قید پلوشے کا نازک وجود ٹھنڈے پانی کے شاور تلے کھڑے ہونے کے باوجود بھی کسی انگارے کی مانند دہک رہا تھا ۔۔"

جسکی تپش ہر لمحے کے ساتھ یاور خان کے جنون میں اضافہ کرتی جارہی تھی ۔۔"

خاااان ۔۔

گردن پر ہوتی جلن اور ہر لمحے کے ساتھ اسکے ہاتھوں کی بڑھتی ہوئی سختی پر سسکتے وہ اسے دھیرے سے پکار گئی ۔۔"

جسے ان سنا کرتے ۔۔یاور خان نے یکدم اسکا رخ بدلتے ۔۔اپنے دہکتے ہوئے لب اسکی دھڑکنوں پر ٹکائے ۔۔"

WAFA SHAH

پلوشے نے اسکی شدت پر تڑپ کر اسکے کندھوں پر ہاتھ رکھتے اسے ہوش میں لانا چاہا ۔۔"

جس میں وہ کامیاب بھی ٹھہری ۔۔

یاور خان نے نظریں اٹھا کر مخمور نگاہوں سے اسکے سرخ چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

پلوشے نے گہرا سانس لیتے نم آنکھوں کے ساتھ نفی میں سر ہلایا ۔۔"

چند لمحوں میں ہی اسکی غیر ہوئی حالت پر وہ دھیرے سے مسکراتا ۔۔

اسے اپنے بازوؤں میں اٹھاتے باتھ ٹب کی طرف بڑھا ۔۔"

آگے آنے والے لمحات کا سوچتے ۔۔ پلوشے کی سانسیں خشک ہوئیں ۔۔"

جس سے بالکل بے نیاز ۔۔ یاور نے اسے بہت احتیاط سے ٹب میں منتقل کرتے ۔۔ اس میں گرم پانی بھرنا شروع کیا ۔۔"

WAFA SHAH

پلوشے نے کن اکھیوں سے اسکے وجہیہ چہرے کی طرف دیکھا۔۔جو بہت

مصروف انداز میں پانی میں ضرورت کی چیزیں ایڈ کر جاگ تیار کرتا ۔۔

اٹھ کر باتھروم میں ہی ایک طرف بنے کیبنیٹ کی طرف بڑھا ۔۔

جس میں اس کے شیمپو،، کنڈیشنر اور شیونگ کے سامان کے ساتھ کچھ

دوسری ضرورت کی چیزیں موجود ہوتی تھیں ۔۔"

وہ چور نظروں سے اسکی چوڑی پشت کی طرف دیکھنے لگی ۔۔"

جب وہ اپنی مطلوبہ چیزیں نکال کر یکدم پلٹا ۔۔"

پلوشے نے فوراً اپنی نظروں کا زاویہ بدلتے۔۔باتھ ٹب میں موجود جاگ

سے کھیلنا شروع کیا ۔۔"

لیکن وہ اسکی چوری پکڑ چکا ۔۔

تبھی نفی میں سر ہلاتے دھیرے سے مسکرایا۔۔اور ساتھ باتھروم میں

چلتی لائٹ کو بجھایا ۔۔'

WAFA SHAH

خان ۔۔"

○○

پارٹ ٹو

یکدم اندھیرہ ہو جانے پر وہ ڈر کر خوف سے چلا اٹھی ۔۔"

اس گھپ اندھیرے میں اسے اپنی سانسیں بند ہوتی محسوس ہوئیں ۔۔'

آنکھوں میں آنسو آگئے ۔۔"

جب اسے یاور خان کی سرگوشی بہت قریب سے سنائی دی ۔۔"

میں یہی ہوں مسز۔۔ تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ۔۔"

خان ۔۔"

پلوشے نے دھیرے سے پکارا ۔۔"

WAFA SHAH

تبھی یاور نے ماچس جلاتے ۔۔ٹب کے کناروں پر لا کر رکھی سینٹ کینڈلز

جلانی شروع کیں ۔۔"

دھیمی روشنی کے ساتھ باتھروم میں پھیلتی ان موم بتیوں کی محسور کر

دینے والی خوشبو نے الگ سا ہی سما باندھ دیا ۔۔"

پلوشے نے گہرا سانس لیتے مسکرا کر اسکی چوڑی پشت کو دیکھا ۔۔"

جو اپنا کام مکمل کرتے خود بھی ٹب کے اندر براجمان ہوتا اسکی طرف اپنا

دایاں ہاتھ بڑھا گیا ۔۔"

پلوشے نے اسکی گہری آنکھوں میں دیکھتے ۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی اپنا لرزتا ہوا ہاتھ اٹھا کر اسکی گرم ہتھیلی پر رکھا ۔۔"

جسے مظبوطی سے تھامتے ۔۔اس نے پلوشے کو اپنی طرف کھینچا ۔۔"

وہ سیدھا اسکے کشادہ سینے سے آٹکرائی ۔۔"

خااان آپ یہ ۔۔"

WAFA SHAH

پلوشے نے دھک دھک کرتے دل کے ساتھ کچھ کہنا چاہا۔۔جب یاور

نے اسکے لبوں کو نرمی سے چومتے اسے خاموش کروایا ۔۔"

شش ۔۔"ابھی کچھ نہیں کر رہا۔۔"اس سے پہلے تمہارے ساتھ کچھ

خاص پل بتانا چاہتا ہوں ۔۔"

تمہیں محسوس کرتے۔۔اپنے دل کی کچھ باتیں تم سے شیئر کرنا چاہتا

ہوں ۔۔"

سنو گی نا ؟؟

گھمبیر لہجے میں ایک آس تھی ۔۔"

پلوشے نے مسکرا کر فوراً ہاں میں سر ہلایا ۔۔"

یاور نے اسکی مسکراہٹ کو لبوں سے چنتے۔۔اسکا رخ بدل کر پشت اپنے

سینے سے لگاتے۔۔اسے اپنی گود میں بٹھایا ۔۔"

پلوشے کا چہرہ شرم سے تپ کر قندھار ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

ہمم تو کہاں سے شروع کریں ۔۔"

اسکے ناتواں کندھے پر ٹھوڑی ٹکائے۔۔وہ سوچنے والے انداز میں بولا ۔۔"

پلوشے کا دھیان اسکی باتوں سے زیادہ اسکے حرکت کرتے ہوئے ہاتھوں کی طرف تھا ۔۔"

جو اسکے پیٹ سے سرک کر نیچے ٹانگوں کی طرف گہرائیوں میں جا رہے تھے ۔۔"

خان پلیز ۔۔"

اسکے ہاتھوں کو تھام کر اسے شرارت سے بعض رکھنے کی کوشش کی ۔۔"

بھئی میں نے کیا کیا ۔۔"

وہ پل میں انجان بنتا۔۔معصومیت سے پوچھنے لگا ۔۔"

پلوشے نے اپنے چہرے کا رخ پلٹ کر اسے تیز نظروں سے گھورا ۔۔"

WAFA SHAH

یاور نے دانتوں کی نمائش کی ۔۔"

اگر آپ ایسا کرینگے تو میں ابھی اٹھ کر یہاں سے چلی جاؤنگی ۔۔"

پلوشے کی دھمکی پر یاور نے داد میں آئی بروا چکائی ۔۔'

کوشش کر کے دیکھ لو۔۔"کامیاب نہیں ہو پاؤ گی ۔۔"

اپنے ہاتھوں کو جان لیوا جنبش دیتے اس نے پلوشے کو سسکنے پر مجبور کیا ۔۔"

اس نے ناراض نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

اچھا نہیں کرتا اب کچھ ۔۔"

اسکی آنکھوں کو محبت سے چومتے وہ پل میں سیدھا ہوا ۔۔"

پلوشے کو کچھ سکون ہوا ۔۔'

آپ کچھ بات کر رہے تھے ؟؟ اسے خاموش ہوتے دیکھ۔۔اس نے خود سے بات کا آغاز کیا ۔۔"

WAFA SHAH

کر تو رہا تھا۔۔ لیکن تم نے خود ہی منع کر دیا ۔۔

میں کیا کہہ سکتا ہوں ۔۔"

لہجہ معنی خیز ہونے کے ساتھ ہلکا سا ناراضگی بھی لیے ہوئے تھا ۔۔"

جسے محسوس کر پلوشے نے پلٹ کر اسکی طرف دیکھا ۔۔

اور پھر اسکے پھولے ہوئے منہ کو دیکھ بمشکل اپنی ابھر آنے والی

مسکراہٹ کو روکا ۔۔"

خان کیا چیز ہو آپ ؟؟ مسکراتا ہوا لہجہ

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا ؟؟ میں کیا کوئی خلائی مخلوق ہوں ؟؟

یاور نے آنکھیں دکھاتے اس پر رعب جھاڑنا چاہا ۔۔"

خلائی مخلوق سے کم بھی نہیں ہیں ۔۔ اور یہ آنکھیں دکھا کر ڈرانے کی

ضرورت نہیں ۔۔"

میں اب آپ سے ڈرنے والی نہیں ۔۔"

WAFA SHAH

دوبدو جواب دیتے اس نے یاور کی آنکھوں پر اپنا نازک ہاتھ رکھا ۔۔"

یاور خان نے حیرت سے اپنی معصوم بیوی کی چلتی زبان کی گوہر افشانیوں

کو سنا ۔۔"

جو بظاہر تو بہت بہادر بن رہی تھی ۔۔"لیکن اپنی آنکھوں پر موجود اسکے

ہاتھ کی کپکپاہٹ تو کچھ اور ہی کہانی سنا رہی تھی ۔۔"

اس نے لب دانتوں تلے دبا کر ابھر آنے والی مسکراہٹ کو روکا ۔۔اور پھر

اسکا ہاتھ اپنی آنکھوں سے ہٹاتے ۔۔

پل میں اسکی سانسوں کے قریب ہوا ۔۔"

تمہیں سچ میں مجھ سے ڈر نہیں لگتا ؟؟

اسکی نازک کمر پر اپنی سخت انگلیاں گاڑھتے وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں

ڈال کر تپش زدہ لہجے میں پوچھنے لگا ۔۔"

پلوشے کی ساری بہادری پل میں ہوا ہوئی ۔۔"

WAFA SHAH

نازک بدن اسکی سخت گرفت میں کانپنے لگا ۔۔"

فل سردی کے موسم میں پیشانی پر پسینے کی ننھی ننھی بوندیں چمکنے لگیں

۔۔'

بولو۔۔جواب دو مجھے۔۔ تمہیں سچ میں مجھ سے ڈر نہیں لگتا ؟؟

اسے مزید خود میں بھینچتے وہ پہلے سے زیادہ سخت لہجے میں بولا ۔۔"

نہیں ۔۔"

ہڑبڑی میں اسکے ہونٹوں سے پھسلا ۔۔"

نہیں ؟؟

یاور نے اسکی پشت پر موجود انگلیوں کو مزید اسکی جلد میں اتارتے تصدیق

چاہی ۔۔"

نہیں ۔۔

کیا ۔۔۔

نہیں میر امطلب تھاہاں۔۔"

اس نے سہم کر فوراًاپنی صفائی دی ۔۔

یاور خان نے ایک پل کیلیئے اسکی اڑی ہوئی رنگت کو دیکھا ۔۔"

اور دوسرے ہی لمحے باتھروم میں اسکا دلکش قہقہہ گونجا ۔۔"

پلوشے نے چونک کر اسکے وجیہہ چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

یعنی وہ اسکا مذاق بنارہاتھا ۔۔"

اس نے ناراضگی سے اسکی طرف دیکھتے اسکے حصار سے نکلنا چاہا ۔۔"

جب یاور نے مسکراکر اسے اپنے قریب کرتے۔۔اسے اپنے سینے میں بھینچا ۔۔"

میں صرف مذاق کر رہاتھایار۔۔"ورنہ تم جانتی ہونامیں تم سے کتناپیار کرتاہوں ۔۔"

اور کبھی نہیں چاہوں گاتم مجھ سے ڈرو ۔۔"

WAFA SHAH

بہت نرمی سے اسکے پیشانی کو چھوتے وہ نرم لہجے میں گویا ہوا ۔۔"

ہاں دیکھ لیا آپ کا پیار۔۔ کیسے مجھے ابھی آنکھیں نکال کر ڈرا رہے تھے

۔۔"

اسکے سینے پر جاگ سے بھرے ہاتھ مارتے نم لہجے میں شکوہ کیا ۔۔"

یاور مسکرایا ۔۔"

تمہارے یہ ہاتھ آج کچھ زیادہ ہی نہیں چل رہے ؟؟

اسکے دونوں ہاتھوں کو قابو کر اس نے پلوشے کو مصنوعی آنکھیں دکھائیں

۔۔"

جس نے اپنے نچلے لب کو بری طرح اپنے دانتوں تلے کچلا۔۔ البتہ بولی

کچھ نہیں ۔۔"

اب خاموش کیوں ہو گئی بولو ؟؟

پر جواب ندارد ۔۔

WAFA SHAH

اور جب اسے یقین ہو گیا وہ اب نہیں بولے گی۔۔تو نفی میں سر ہلاتے

بات خود ہی آگے بڑھائی ۔۔"

جہاں تک رہی بات پیار دیکھنے کی تو۔۔وہ تو ابھی میں نے ٹھیک سے دکھایا

ہی نہیں ۔۔"

اب دکھاؤں گا۔۔کچھ ایسے کہ پھر کبھی میرے پیار پر سوال نہیں اٹھا پاؤ گی

۔۔"

اسکے دونوں ہاتھوں کو گھما کر پشت پر باندھتے وہ گھمبیر لہجے میں بولتا ۔۔

اسکے نرم لبوں پر پوری شدت سے جھکا ۔۔"

پلوشے کی آنکھوں میں ٹھہری نمی موتیوں کی صورت ٹوٹ کر اسکے

گالوں پر بکھری ۔۔'

جسے محسوس کر وہ دھیرے سے پیچھے ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

Hey Don't cry." Your tears fall on my heart. I can't bear it.

اسکے بہتے ہوئے آنسو اپنے ہونٹوں سے چنتے وہ جذب کے عالم میں بولا

"۔۔

"اسکی بات پر پلوشے کے بہتے ہوئے آنسوؤں میں مزید روانی آئی ۔۔

"جھوٹے ہیں آپ۔۔ ہمیشہ مجھے ایسے ہی رولاتے ہیں ۔۔

اور بعد میں پیار جتانے لگتے ہیں۔۔ چھوڑیں مجھے۔۔ "میں آپ سے کبھی

"بات نہیں کروں گی ۔۔

اسکی گرفت سے اپنے ہاتھ آزاد کروانے کی کوشش کرتی وہ ناراض لہجے

"میں بولی ۔۔

"مسز اس گرفت سے رہائی تمہیں میرے مرنے کے بعد ہی ملے گی ۔۔

"چاہتی ہو تو ابھی اپنی جان دے دیتا ہوں ۔۔

WAFA SHAH

خان ۔۔"

پلوشے نے نم آنکھوں ساتھ نفی میں سر ہلایا ۔۔"

اسکی جان دینے کی بات پر وہ تڑپ اٹھی تھی ۔۔"

یاور مسکرایا ۔۔

اور اپنی کشادہ پیشانی اسکی صبیح پیشانی پر ٹکائی ۔۔"

تم بات نہیں کرو گی تو۔۔ تمہارا خان ویسے ہی مر جائے گا ۔۔"

اس سے اچھا نہیں تمہاری باہوں میں ہی یہ جان نکل جائے ۔۔

کم از کم تمہیں میری محبت پر یقین تو آ جائے گا ۔۔"

اسکے ہاتھوں کو آزادی دے کر اسکے معصوم چہرے کو اپنے ہاتھوں میں

تھامتے وہ نرمی سے مسکرایا ۔۔"

نہیں پلیز۔۔ آپ ایسی باتیں کیوں کر رہے ہیں۔۔ اللہ کرے آپکو میری

بھی عمر لگ جائے ۔۔"

آگے بڑھ کر اسکے سینے میں چھپتی وہ نم لہجے میں گویا ہوئی ۔۔"

مجھے تمہاری عمر نہیں۔۔ تمہارا یقین چاہیے ۔۔

اپنے پیار پر۔۔۔ اپنی محبت پر ۔۔"

اسے بالوں سے تھام کر اسکا چہرہ اپنے مقابل کرتے وہ سخت لہجے میں بولا

۔۔"

خاااان ۔۔"

پلوشے کے لب بے آواز سے پھڑ پھڑائے ۔۔"

بہت پیار۔۔۔ بہت پیار کرتا ہوں تم سے ۔۔""

I love you " I love you so much.."

More than my own breath.."

Don't ever leave me.. I can't live without you..."

WAFA SHAH

اسکے پھڑ پھڑاتے لبوں کی سرگوشی پر وہ مزید جنونی ہوتا۔۔اسکے ایک ایک نقش کو محبت سے چومتے اس سے اپنے پیار کا اظہار کرنے لگا ۔۔"

اسے اپنی محبت اپنی دیوانگی کی انتہا بتانے لگا ۔۔"

وہ اس کیلیئے کس قدر قیمتی ہے اس چیز کا احساس دلانے لگا ۔۔"

جسے سن پلوشے کی روح میں الگ سا سکون سرائیت کرتا جارہا تھا ۔۔

جبکہ اسکی محبت پر بھوری آنکھیں مزید آنسوؤں سے بھیگتی جارہی تھیں ۔۔"

کبھی نہیں ۔۔

کبھی نہیں چھوڑوں گی۔۔مجھے یقین ہے اپنے خان کی محبت پر۔۔میں بھی تو آپ سے بہت پیار کرتی ہوں ۔۔"

آپ تو میری زندگی ہو ۔۔

آپکو چھوڑنے سے پہلے خود نہیں مر جاؤں گی ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں تھامتے وہ نم لہجے میں بولتی آگے بڑھ کر اسکی پیشانی پر اپنے بھیگے لب رکھتے اسے اپنی محبت کا مان بخش گئی ۔۔"

یاور نے تھوڑا پیچھے ہوتے مسکرا کر اسکے خوبصورت چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

جو اسکے دیکھنے پر شرما کر سرخ پڑتے اپنی نظریں جھکا چکی تھی ۔۔"

پھر اسکی طرف اپنے دائیں ہاتھ کی بند مُٹھی بڑھائی ۔۔"

پلوشے نے جھکی نظریں اٹھا کر سوالیہ اسکی طرف دیکھا۔۔یاور نے اپنا ہاتھ کھولا ۔۔"

اور اس میں موجود چھوٹی سی ادھ کھلی گلاب کی کلی کو دیکھ ۔۔"

پلوشے کے ہونٹوں پر گہری مسکراہٹ آئی ۔۔"

میری معصوم سی بیوی کیلیئے۔۔ایک معصوم سا تحفہ ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے سرخ گال کو نرمی سے چھوتے وہ پیار سے بولا ۔۔"

یہ آپ کہاں سے لائے ؟؟

پلوشے نے اسکے ہاتھ سے گلاب اٹھا کر اپنے ناک سے لگاتے ۔۔ گہرا

سانس لیا ۔۔"

بس لے آیا ۔۔ یہ مت پوچھو کب اور کہاں سے ۔۔ ویسے میرے پاس

تمہارے لیے کچھ اور بھی ہے ۔۔

لیکن وہ تمہیں ایک شرط پر ملے گا ۔۔"

شرط ؟؟

ہاں شرط ۔۔

پلوشے نے سوالیہ دیکھا ۔۔"

وہ یہ کہ تمہیں اسے میرے ساتھ شیئر کرنا ہو گا ۔۔

منظور ہے ؟؟

WAFA SHAH

یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے۔۔میرا سب کچھ آپکا ہی تو ہے ۔۔"

تو مجھے شیئر کرنے میں کیا اعتراض ہو سکتا ہے ۔۔"

یاور کی بات سن کر وہ مسکراتے ہوئے بولی ۔۔"

یہ بات یاد رکھنا۔۔مکرنا نہیں۔۔اور نا ہی میں تمہیں بعد میں مکرنے دوں گا ۔۔"

گھمبیر لہجے میں بول کر اسنے اپنی پشت کے پیچھے ٹب کے کنارے پر رکھا ایک پیکٹ اٹھا کر اسکی طرف بڑھایا ۔۔"

واؤ چاکلیٹ 🍫 ۔۔

اسکے ہاتھ سے چاکلیٹ کا پیکٹ لیتے وہ خوشی سے چلائی بالکل کسی معصوم بچے کی طرح ۔۔"

یاور نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا ۔۔"

آپ کو کیسے پتا۔۔مجھے پھول اور چاکلیٹس پسند ہیں ؟؟

WAFA SHAH

حیرانگی سے سوال کیا ۔۔"

مجھے اسکے علاوہ اور بھی بہت کچھ پتا ہے ؟؟

اسکے معصوم چہرے کی طرف دیکھتے معنی خیز لہجے میں بولا ۔۔"

مطلب ؟؟

پلوشے نے نا سمجھی سے دیکھا ۔۔"

مطلب برا ہے۔۔ تم یہ سب چھوڑو اور چاکلیٹ کھاؤ ۔۔"

اسکے ہاتھ سے چاکلیٹ لے کر اوپن کرتے اسکے لبوں سے لگائی ۔۔"

پلوشے جو اسکی گہری باتوں کے معنی اخذ کرنے میں مصروف تھی ۔۔"

اسکی بات پر ہوش میں آئی ۔۔ اور یاور کے اشارے پر سب باتوں کو پسِ و پست ڈالتے ۔۔ اسکے ہاتھ سے چاکلیٹ کھانے لگی ۔۔"

پلوشے نے ایک کے بعد جب دوسری بائٹ لی ۔۔ تبھی یاور نے اسے کمر سے تھام کر قریب کرتے ۔۔ اسکے ہونٹوں پر قبضہ جمالیا ۔۔"

WAFA SHAH

پلوشے جو اس چیز کیلئے تیار نہیں تھی۔۔اس کیلئے اپنے منہ میں موجود چاکلیٹ کو نگلنا مشکل ہو گیا۔۔"

جسے وہ آہستہ آہستہ اسکے میٹھے ہونٹوں کا جام پینے کے دوران بہت خوبصورتی سے اپنے منہ میں منتقل کرتا۔۔نگل بھی گیا۔۔"

یاور خان کے اس عمل پر پلوشے کا چہرہ خون چھلکانے لگا۔۔"

کچھ دیر بعد اسکی سانسوں کو آزادی دیتے۔۔یاور نے اسکے سرخ چہرے کی طرف دیکھا۔۔"

جو شرم اور حیرانگی کے ملے جلے تاثرات چہرے پر سجائے اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔۔"

ایسے کیا دیکھ رہی ہو بیوی۔۔میں نے تمہیں پہلے ہی بتایا تھا۔۔
تمہیں یہ چیز میرے ساتھ شیئر کرنی ہو گی۔۔"

میں تو بس اپنے حصے کی چاکلیٹ کھا رہا تھا۔۔"

WAFA SHAH

ویسے تم چاہو تو اپنا بدلہ لے سکتی ہو۔۔میں بالکل مائنڈ نہیں کروں گا ۔۔"

مسکرا کر ایک آنکھ ونک کرتے وہ باقی بچی ہوئی چاکلیٹ کھانے لگا ۔۔"

یہ دھوکا ہے آپ نے بولا تھا۔۔ہم شیئر کرینگے ۔۔

لیکن یہاں تو آپ اکیلے ہی کھائے جا رہے ہیں ۔۔"

اسکے ہاتھ سے چاکلیٹ چھیننے کی کوشش کرتی۔۔جو وہ اپنا ہاتھ اونچا کرتے

اسکی پہنچ سے دور کر چکا تھا۔۔غصے سے بولی ۔۔"

کیونکہ وہ جس حالت میں تھی۔۔خود اٹھ کر چھیننے کا سوال ہی پیدا نہیں

ہوتا تھا ۔۔

اور یاور خان اسی بات کا فائدہ اٹھا رہا تھا ۔۔"

تو میں نے کب منع کیا۔۔لیکن تمہیں اپنا حصہ لینے کیلئے میری والی ٹرک

آزمانی ہو گی ۔۔"

ہمت ہے تو آ جاؤ ۔۔"

WAFA SHAH

چاکلیٹ کی ایک اور بائٹ لیتے ۔۔اس نے پلوشے کو چیلنجنگ نگاہوں سے دیکھا ۔۔"

پلوشے نے ایک غصے بھری نظر اسکے چہرے پر ڈالتے دوسری اسکے ہاتھ میں موجود چاکلیٹ پر ڈالی ۔۔جو آہستہ آہستہ ختم ہوتی جارہی تھی ۔۔"

پھر بنا سوچے سمجھے آگے ہو کر یاور کے لبوں سے اپنے نرم لب جوڑ دیے ۔۔"

اور بالکل اسی کے انداز میں اسکے ہونٹوں کو چومتے ہوئے چاکلیٹ کھانے لگی ۔۔"

پلوشے کی یہ حرکت یاور کے بھڑکے ہوئے جذباتوں پر تیل ڈالنے کا کام کر گئی ۔۔"

WAFA SHAH

اس نے ہاتھ میں موجود چاکلیٹ واپس کنارے پر رکھتے۔۔اسکی نازک کمر کو دونوں ہاتھوں میں جکڑ کر۔۔اپنے قریب کرتے شدت سے اسکی سانسوں کو پینا شروع کیا۔۔"

کچھ ایسے کہ پلوشے کیلیئے سانس لینا محال ہو گیا۔۔"

اس نے یاور کے کندھوں پر ہاتھ رکھتے پیچھے ہونا چاہا۔۔

پر شاید وہ اسے اتنی جلدی رہائی دینے کے موڈ میں نہیں تھا۔۔"

تبھی اسکی مزاحمت کی پرواہ کیے بنا۔۔اسے مزید خود میں بھینچتے۔۔اپنی شدتوں کو بڑھایا۔۔"

اپنی سانسوں کو بالکل بند ہوتا محسوس کر۔۔پلوشے نے اسکے مظبوط کندھوں پر اپنے نازک ہاتھوں کے مکے برسائے۔۔"

جسکے بدلے یاور خان نے اسکے نچلے لب کو اپنے دانتوں سے اچھا خاصا زخمی کر کے ایک جھٹکے میں اسکی سانسوں کو رہائی دی۔۔'

WAFA SHAH

پلوشے جسکی جان اسکی ظالمانہ حرکت پر آدھی رہ گئی تھی ۔۔"

اسی کے کندھے پر چہرہ ٹکائے ۔۔ گہرے گہرے سانس لیتی اپنی بکھری سانسوں کو سنوارنے لگی ۔۔"

اسکی غیر ہوئی حالت پر اپنی ابھر آنے والی مسکراہٹ کو چھپاتے ۔۔ یاور نے اسکی برہنہ کمر کو سہلانا شروع کیا ۔۔"

جس سے اسکی حالت سدھرنے کی بجائے مزید بگڑنے لگی ۔۔"

پلوشے نے اسکے کندھے سے سر اٹھاتے ۔۔ اپنی کمر پر رینگتے اسکے ہاتھ کو تھام کر روکنا چاہا ۔۔"

جب یاور نے سرد نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

اسکی آنکھوں میں نظر آتی وارننگ پر پلوشے نے فوراً اپنا ہاتھ پیچھے کیا ۔۔"

WAFA SHAH

تبھی یاور خان نے جھک کر اسکے کندھے پر موجود سٹریپ کو دانتوں میں دبوچ کر سائڈ کرتے ۔۔

اپنے بھیگے ہوئے لب پوری شدت سے اسکی دھڑکنوں پر جمائے ۔۔"

پلوشے نے سسک کر اسکے کندھوں کو تھاما ۔۔"

اسی وقت یاور خان نے اسے مزید اپنے قریب کرتے خود میں سمایا ۔۔

خان ۔۔"

پلوشے کے لبوں سے اسکا نام ایک چیخ کی صورت ادا ہوا ۔۔'

اسکی بے رحمی پر بھوری آنکھوں سے آنسو موتیوں کی صورت ٹوٹ ٹوٹ کر بکھرے ۔۔"

جنہیں اپنے ہونٹوں سے چنتے یاور خان نے اسکے لبوں پر پیار کرتے اسے ریلیکس کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی شدتوں کو بڑھایا ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے ظالمانہ کچھ حد تک وحشیانہ پیار پر پلوشے کو اپنے اوسان خطا ہوتے محسوس ہوئے ۔۔"

باتھروم میں گونجتی یاور خان کی تیز سانسوں کے ساتھ اسکی سسکیوں کی آواز ۔۔ ہر گزرتے لمحے کے ساتھ یاور کے جنون میں اضافے کا سبب بن رہی تھی ۔۔"

کہ پلوشے کو اپنے وجود سے جان نکلتی ہوئی محسوس ہوئی ۔۔"

لیکن وہ چاہ کر بھی مزاحمت نہیں کر پا رہی تھی ۔۔"

اور نا ہی اس سر پھرے خان کو روک پانا اسکے بس کا کام تھا ۔۔"

اتنے دن ساتھ رہتے ہوئے وہ اتنا تو اسے جان ہی چکی تھی ۔۔"

کہ اپنی مرضی پوری کیے بنا وہ پیچھے نہیں ہٹنے والا ۔۔"

اس لیے خاموشی سے لب سیے اسکی نا قابل برداشت شدتوں پر بے آواز آنسو بہاتی ۔۔ اس طوفان کے تھمنے کا انتظار کرنے لگی ۔۔"

WAFA SHAH

جو ہر گزرتے لمحے کے ساتھ اور جنونی ہوتا جا رہا تھا ۔۔"

اسکے جنون کے آگے ہارتے ۔۔ پلوشے نے اپنے دونوں بازو اسکے گلے میں باندھتے چہرہ اسکی گردن میں چھپا کر خود کو مکمل اسکے سپرد کیا ۔۔"

جبکہ اسکی فرمانبرداری اور محبت پر روح تک سرشار ہوتا یاور خان گہرائی سے مسکراتا اسکے گرد اپنی گرفت کچھ اور سخت کر گیا ۔۔"

OOOOOOOOOOO

بہت خوبصورت ہیں آپ ۔۔"

میر ۔۔"

بڑھتی سانسوں کے درمیان اسے دھیرے سے ٹوکتے ،، اس نے شرما کر ہلکا سا چہرے کا رخ بدلہ ۔۔"

جسے دیکھ سامنے والے کے لبوں پر حسین مسکراہٹ بکھری ۔۔"

اور اس نے دھیرے سے اپنا دایاں ہاتھ بڑھاتے ۔۔

WAFA SHAH

بہت نرمی سے ہاتھ کی دو انگلیوں کے ساتھ۔۔ اسکے چہرے کا رخ دوبارہ

اپنی طرف کیا ۔۔

درخشاں نے شرم سے بھاری ہوتی پلکوں کی جھلمل اٹھائی ۔۔"

سچ میں خانم ۔۔

یقین کریں۔۔ آپ بہت خوبصورت ہیں۔۔ میری سوچ سے بھی زیادہ

۔۔"

اتنی کے لفظوں میں بیان کرپانا ممکن نہیں ۔۔

اسکے خوبصورت چہرے پر اپنی نظریں ٹکائے وہ ایک ٹرانس کی کیفیت

میں بولا ۔۔"

میر ۔۔"

بس کرو اب ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی آنکھوں پر ہاتھ رکھتے۔۔ بڑھتی ہوئی دھڑکنوں اور ڈوبتی سانسوں کے درمیان وہ بمشکل ہی بول پائی ۔۔

اس وقت درخشاں کو حسام خان سے نظریں ملانا ۔۔

دنیا کا سب سے مشکل کام لگا ۔۔"

حسام نے مسکراتے ہوئے اسکا ہاتھ اپنی آنکھوں سے ہٹا کر دھیرے سے لبوں کے ساتھ لگایا ۔۔"

میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں ۔۔"

اسکے چہرے کے نقوش اپنی نظروں میں بسائے وہ بہت پیار سے بولا ۔۔

اس خوبصورت اظہار پر درخشاں نے حسام کی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

جن میں صرف ایک اسکا ہی عکس تھا ۔۔"

پھر اسکا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھامتے۔۔ اسے خود پر جھکاتے،، اپنی آنکھوں کو بند کر اسکی کشادہ پیشانی اپنی پیشانی پر ٹکائی ۔۔"

WAFA SHAH

ہم بھی ۔۔"

بہت دھیمے لہجے میں اقرار کیا گیا تھا ۔۔"

حسام نے تھوڑا پیچھے ہوتے حیران نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

ایکسپریشنز ایسے تھے جیسے یقین نا آیا ہو ۔۔"

جس پر پہلے تو ایک پل کیلئے درخشاں نے اسے تیز نظروں سے گھورا ۔۔

جو سب جانتے بوجھتے ایسے ری ایکٹ کر رہا تھا۔۔ جیسے اسکے دل کی بات

جانتا ہی نا ہو ۔۔

پھر نفی میں سر ہلاتے دوبارہ اسے اپنے قریب کیا ۔۔"

یقین کر لیں۔۔ ہم بھی سچ کہہ رہے ہیں ۔۔"

سچ میں ؟؟

حسام کو جیسے اب بھی یقین نہیں آیا ۔۔

اس لیے یقین دہانی کیلئے دوبارہ پوچھا ۔۔"

WAFA SHAH

سچ میں ۔۔

مسکرا کر ہاں میں سر ہلاتے بہت دھیمے سے بولی ۔۔"

اسکے شرمانے کی ادا کو دیکھ حسام کے دل نے ایک بیٹ مس کی ۔۔"

اور ساتھ لبوں پر شرارتی سی مسکراہٹ بھی ابھری ۔۔"

جسکے چلتے اس نے ایک بار پھر درخشاں کو چھیڑا ۔۔"

پر مجھے یقین کیوں نہیں آرہا ؟؟

اب کے حیران ہونے کی باری درخشاں کی تھی ۔۔

یقین کریں۔۔ ہم سچ کہہ رہے ہیں۔۔ ہم آپ سے ۔۔

اس نے جھکی نظروں کو اٹھا کر اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔

جس پر شرارتی مسکراہٹ کا راج تھا ۔۔

ایک پل لگا تھا اسے سارا معاملہ سمجھنے میں۔۔ اور وہ جو اسے یقین دلانے کیلئے صاف لفظوں میں بولنے والی تھی۔۔ وہ اس سے پیار کرتی ہے ۔۔

WAFA SHAH

اسے تیز نظروں سے گھورنے لگی ۔۔"

میر ۔۔ ہم جان لے لینگے آپکی ۔۔

اسکے کشادہ سینے پر اپنے نازک ہاتھوں کا وار کرتے ۔۔ وہ غصے سے چلائی

۔۔"

درخشاں کے ری ایکشن پر قہقہہ لگاتے ۔۔ وہ اسکے دونوں ہاتھوں کو تھام

کر بیڈ سے پن کرتا پل میں اسکی سانسوں کے قریب ہوا ۔۔"

مجھے اپنی خانم پر یقین ہے ۔۔"

بہت دھیرے سے اسکی پیشانی کو چھوتے اپنی محبت کا مان بخشا ۔۔"

درخشاں نے ناراضگی سے اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔

حسام نے دھیرے سے ان آنکھوں کو باری باری نرمی سے چھوا ۔۔"

جس سے درخشاں کی ہارٹ بیٹ ایک بار پھر تیز ہوئی ۔۔"

میرے لیے میری زندگی کا یہ سب سے خوبصورت لمحہ ہے خانم ۔۔

WAFA SHAH

جب میری محبت نے۔۔مجھے اپنی محبت کا مان بخشا ۔۔"

اور یقین کریں خانم۔۔اس خوبصورت لمحے کے بعد۔۔میر حسام خان

ایک پل کیلئے اپنی سانسوں کے بغیر تو جی سکتا ہے ۔۔

لیکن اپنی خانم کے ۔۔"

درخشاں کی آنکھوں میں دیکھتے اس نے نادانستہ بات اُدھوری چھوڑتے

۔۔

میر ۔۔"

حسام کی خود کے ساتھ اس قدر محبت کو دیکھتے۔۔درخشاں کی آنکھوں

میں آنسو آ گئے تھے ۔۔"

جنکے بہنے سے پہلے ہی حسام نے انہیں درخشاں کی پلکوں سے ہی چن لیا

۔۔"

آئی لویو ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں کے لب بے آواز سے پھڑ پھڑائے ۔۔

جن سے نکلے لفظوں کو نا سننے کے باوجود بھی ۔۔وہ انکی جنبش سے ہی سمجھ

گیا تھا ۔۔"

تبھی بہت دھیرے سے ان پر جھک آیا ۔۔"

حسام کے سرخ لب بہت نرمی سے درخشاں کے مخملی لبوں سے ٹکرائے

تھے ۔۔"

میر ۔۔"

آئینے میں نظر آتے اپنے عکس کو دیکھتے وہ جیسے گزرے ہوئے لمحات میں

کھو سی گئی تھی ۔۔"

لبوں سے بے ساختہ ہی اس دشمن جان کا نام ادا ہوا ۔۔"

جو درخشاں کے ساتھ ساتھ دروازے پر کھڑے نعمان خان نے بھی سنا

۔۔"

WAFA SHAH

اور اس نام کے ساتھ درخشاں کے لہجے سے جھلکتی میر حسام خان کیلئے

محبت بھی اس سے مخفی نارہ سکی ۔۔"

جس پر اس نے سختی سے اپنے لب بھینچے ۔۔

کیونکہ میر حسام خان کی جو حقیقت اسے پتا چلی تھی ۔۔"

وہ بندہ بالکل بھی بھروسے کے لائق نہیں تھا۔۔اور نا اسکی دوست کے

۔۔"

اور وہ کسی قیمت پر بھی درخشاں کی زندگی برباد ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا

۔۔"

اور اس سے پہلے بات حد سے بڑھ جاتی۔۔اسے درخشاں کو تمام حقیقت

سے آگاہ کر دینا چاہیے تھا ۔۔"

ایک فیصلے پر پہنچتے اس نے دروازہ ہلکا سا ناک کرتے۔۔نرمی سے اسکا نام

لیا ۔۔"

WAFA SHAH

درخ ۔۔"

درخشاں جو حسام کے خیالوں میں گم اپنی آنکھیں بند کر چکی تھی ۔۔

نعمان کے پکارنے پر جیسے ہوش میں آئی ۔۔"

اس نے رخ موڑ کر دروازے پر کھڑے نعمان خان کو دیکھا ۔۔"

جس سے اسکے چہرے کی مسکراہٹ کچھ اور گہری ہوئی ۔۔"

نومی ۔۔"

اسکے لہجے میں حیرت کا عنصر واضح تھا ۔۔

اصل میں وہ اچانک سے اسے سامنے دیکھتے سرپرائز ہو گئی تھی ۔۔"

لیکن ساتھ اتنے دن بعد اپنے دوست کو دیکھتے خوش بھی ۔۔

جی بندہ اے ناچیز ۔۔ اگر پرنسز کی اجازت ہو تو اندر داخل ہو جائے ۔۔"

یس ۔۔

بھلا یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے ۔۔"

WAFA SHAH

آجائیں ۔۔"

ہوش میں آکر سر پر ہاتھ مارتے۔۔اسے اندر آنے کی اجازت دی ۔۔

اور ساتھ ہی آگے بڑھ کر بیڈ پر رکھا ہوا اپنا دوپٹہ اٹھا کر اچھی طرح خود پر

پھیلایا ۔۔"

لیکن اس سے پہلے ہی نعمان کی نظریں اسکی گردن پر جگہ جگہ بنے لو

بائٹس کے نشانوں پر پڑ چکیں تھیں ۔۔

جو میر حسام کی جنون خیزیوں کا دین تھے ۔۔"

نعمان نے اپنی نظروں کا زاویہ بدلتے۔۔ساتھ سختی سے اپنے لب بھینچے

۔۔"

کیا درخشاں اس دھوکے باز کے ساتھ اپنی زندگی کی شروعات کر چکی ہے

؟؟

انکار شتہ

WAFA SHAH

لیکن درخشاں تو اس سے نفرت کرتی تھی --

پھر ؟؟

ایسے بہت سے سوال نعمان خان کے دماغ میں گردش کرنے لگے تھے

--

آپ کب آئے ؟؟

ڈوپٹے کو اچھے سے سیٹ کر کے چہرے پر آتے بھیگے بالوں کو پیچھے کی طرف دھکیلتے --

وہ نرمی سے سوال گو ہوئی --"

نعمان نے چونک کر اسکے دھلے ہوئے شفاف چہرے کی طرف دیکھا

--"

جس پر اب بھی کچھ پانی کی بوندیں شبنم کے قطروں کی طرح ٹھہریں ہوئیں تھیں --

WAFA SHAH

اس کے لہجے سے جھلکتی خوشی ۔۔"

ان سنہری آنکھوں کی چمک ۔۔

جن میں میر حسام خان کی محبت کے دیپ پوری آب و تاب سے روشن تھے ۔۔"

نعمان خان کی نظریں اسکے حسین نقوش میں الجھتی ۔۔

اسکے نچلے لب پر آ رکی تھیں۔۔"

اس پر موجود گہرا کٹ۔۔اسے جیسے اپنے سارے سوالوں کے جواب مل گئے تھے ۔۔

اپنے شک کے صحیح ثابت ہونے پر اس نے سختی سے اپنی مٹھیاں بھینچی ۔۔"

کیا ہوا نومی سب ٹھیک ہے ؟؟

اسے گہری سوچوں میں گم،، اور مسلسل نفی میں سر ہلاتے دیکھ ۔۔

WAFA SHAH

درخشاں پریشان لہجے میں پوچھنے لگی ۔۔"

نہیں ۔۔"

کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے درخ ۔۔"

وہ نفی میں سر ہلاتے آگے بڑھ کر اسکے قریب آگیا تھا ۔۔"

مطلب ؟؟

مطلب کے وہ میر ۔۔

میر ۔۔ کیا ہوا میر کو ؟؟ نعمان کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی درخشاں

فکر مندی سے بولی ۔۔"

میر کیلیئے اسکی تڑپ اسکی محبت جو پل میں اسکے لہجے میں سمٹ آئی تھی

۔۔"

ایک پل کیلیئے نعمان خان کو حیران کر گئی ۔۔"

چند دنوں میں اتنا بدلاؤ ۔۔

WAFA SHAH

نعمان کو تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا۔۔یہ وہی درخشاں تھی ۔۔

جو میر حسام خان کے نام سے بھی نفرت کرتی تھی ۔۔

اور اب صرف اسکا نام آجانے پر ہی کیسے تڑپ اٹھی تھی ۔۔"

ایسے میں وہ اسے میر کی حقیقت کیسے بتائے ۔۔

کیا وہ اسکا یقین کرتی ؟؟

بولے نانومی۔۔ کیا ہوا ہے ؟؟ ہمارے میر کو ؟؟

وہ ٹھیک تو ہیں ؟؟

لیکن نعمان تو حسام کیلیئے اسکی دیوانگی کو دیکھتے جیسے مٹی کا بت بن گیا ۔۔

جسکے ہونٹوں سے لفظ نکلنے سے انکاری تھے ۔۔

وہ بس پریشان نظروں سے اسے تکے جا رہا تھا۔۔

آپ کچھ بول کیوں نہیں رہے ؟؟

ہاں"

WAFA SHAH

اسکی اونچی آواز میں پوچھنے پر وہ ہوش میں آیا ۔۔"

ہم پوچھ رہے ہیں کیا ہوا امیر کو ؟؟

کچھ نہیں ۔۔"

لہجہ سپاٹ سا تھا ۔۔

درخشاں نے چونک کر اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

لیکن ابھی تو آپ کہہ رہے تھے ۔۔

درخشاں کو اسکا عجیب و غریب رویہ سمجھ نہیں آ رہا تھا ۔۔

کیونکہ آج سے پہلے ۔۔ نعمان نے کبھی ایسا بیہیو نہیں کیا تھا ۔۔"

اسکی بات پر نعمان خان نے گہرا سانس لیا ۔۔"

آپ یہاں پر بیٹھے ۔۔ میں آپکو کچھ بتانا چاہتا ہوں ۔۔"

جو آپ کیلئے جاننا بہت ضروری ہے ۔۔"

اسے بازوؤں سے تھام کر بیڈ پر بٹھاتے وہ خود اسکے قدموں میں بیٹھا ۔۔"

WAFA SHAH

نومی یہ آپ کیا کر رہے ہیں ؟؟

اسے نیچے بیٹھتے دیکھ وہ تھوڑا الجھن کا شکار ہوئی ۔۔

اسے بہت اکورڈ فیل ہو رہا تھا ۔۔"

کچھ نہیں کر رہا میں ۔۔ ایک بہت ضروری بات ہے ۔۔ جو آپ کیلئے جاننا

بہت ضروری ہے ۔۔

اسکے دونوں ہاتھوں کو تھام کر ۔۔ اس نے جیسے اسے ریلیکس کرنا چاہا ۔۔"

لیکن ۔۔"

لیکن ویکن کچھ نہیں ۔۔

پہلے یہ بتائیں ۔۔ آپ کو اپنے دوست پر یقین ہے ؟؟

اسکی بات درمیان میں کاٹتے وہ سوالیہ اسکی طرف دیکھنے لگا ۔۔"

اب کہ وہ گہرا سانس لیتے دھیرے سے مسکرائی ۔۔

یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے ۔۔ ہمیں اپنے دوست پر پورا یقین ہے ۔۔

WAFA SHAH

آخر زندگی کے دس سال ایک ساتھ گزارے تھے۔۔ بچپن سے لے کر

جوانی تک۔۔وہ دونوں ہر قدم پر ساتھ ساتھ تھے ۔۔"

نعمان خان کی دوستی پر شک کرنا۔۔خود کی ذات پر شک کرنے کے برابر

تھا ۔۔"

اسکی بات پر نعمان کو کچھ حوصلہ ہوا ۔۔"

دیکھو درخ اب جو میں تمہیں بتانے جا رہا ہوں ۔۔"

اسے غور سے سننا ۔۔'

جانتا ہوں۔۔شاید تمہارے لیے ان باتوں پر یقین کرنا مشکل ہو ۔۔

جو کہ میرے خود کیلیئے بھی تھا۔۔ لیکن سچ،،سچ ہی ہوتا ہے ۔۔

اسے ہم اور تم بدل نہیں سکتے ۔۔

نومی آپ کہنا کیا چاہتے ہیں؟؟ صاف صاف بولے ۔۔

درخشاں کو اسکی باتوں کی سمجھ نہیں آرہی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

اسی لیے صاف لفظوں میں پوچھنے لگی ۔۔"

میر ۔۔"

وہ ایک پل کیلئے رکا ۔۔

درخشاں نے سوالیہ دیکھا ۔۔

میر ایک اچھا انسان نہیں ہے ۔۔"

مطلب ؟؟ اسکی بات پر درخشاں نے نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا ۔۔

مطلب وہی ہے درخ۔۔ جو تم سمجھ کر بھی سمجھنا نہیں چاہتی ۔۔

تم اس کے بارے میں بالکل ٹھیک بولتی تھی۔۔ وہ اچھا انسان نہیں ہے

۔۔

وہ ایک بہت ہی گھٹیا قسم کا گرا ہوا،، اور درندہ صفت انسان ہے ۔۔

جو بالکل بھی تمہارے قابل نہیں ۔۔"

نومی یہ آپ کیا بول رہے ہیں ۔۔"

WAFA SHAH

وہ یکدم اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی غصے سے بولی ۔۔"

میں بالکل سچ کہہ رہا ہوں درخ۔۔یقین کرو ۔۔

وہ اچھا انسان نہیں ۔۔

بس نومی ۔۔

ہم میر کیخلاف ایک لفظ اور نہیں سنے گے ۔۔"

تمہیں سننا ہو گا ۔۔

اور یقین بھی کرنا ہو گا ۔۔

درخشاں کے چلانے پر وہ بھی غصے سے بولا ۔۔

نومی ۔۔"

درخشاں نے اسکے لہجے کا احساس کروانا چاہا ۔۔

جسکا اثر بھی ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

نعمان خان گہرا سانس لیتے۔۔اپنے چہرے پر دونوں ہاتھ پھیر کر۔۔خود کو ریلیکس کرتے۔۔دوبارہ اسکے قریب ہوا ۔۔"

سوری ۔۔

میں جانتا ہوں مجھے تم سے ایسے بات نہیں کرنی چاہیے ۔۔

لیکن تم بھی تو میری بات نہیں سن رہی ۔۔"

میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔اور تم بھی تو یہی کہتی تھی ۔۔

اب اچانک سے تم اسکے فیور میں ۔۔

کیونکہ پہلے ہم انہیں جانتے نہیں تھے ۔۔

نعمان کی بات درمیان میں کاٹتے وہ نرم لہجے میں بولی ۔۔"

درخ ۔۔

نعمان آپ ہماری بات سنے پہلے ۔۔

WAFA SHAH

ہم غلط تھے۔۔ میر بالکل بھی ویسے نہیں۔۔ جیسا کہ ہم بچپن سے اُنہیں

سمجھتے آرہے تھے ۔۔

وہ تو بے گناہ تھے۔۔ جنہیں اپنے بچپنے میں ہم کسی اور کے گناہوں کی سزا

دیتے رہے ۔۔

اور وہ چپ چاپ سر جھکا کر برداشت کرتے رہے ۔۔"

بنا کسی گناہ اور غلطی کے ۔۔

حالانکہ ظلم تو انکے ساتھ بھی ہوا تھا۔۔ جو بچپن میں ہی انکی ماں کو زبردستی

ان سے الگ کر دیا گیا ۔۔

پر وہ اپنے ہونٹوں پر ایک حرف شکایت نہیں لائے ۔۔

وہ تو بہت اچھے ہیں۔۔ بہت معصوم ہیں ۔۔

جسکا اندازہ آپ اس بات سے لگالیں۔۔ کہ انہوں نے ہماری اتنی

زیادتیوں کے باوجود بھی

WAFA SHAH

کبھی ہمیں ماضی کا طعنہ نہیں دیا ۔۔

بلکہ ہماری ہر غلطی ہر زیادتی کو بھولا کر ہمارے ساتھ زندگی کی ایک نئ

شروعات کی ۔۔"

محبت کیا ہوتی ہے۔۔یہ بتایا

کیسے نبھائی جاتی ہے۔۔یہ سکھایا

اور آپ کہہ رہے ہیں وہ اچھے انسان نہیں ۔۔

بات کرتے ہوئے وہ اسکی طرف دیکھتی استہزائیہ مسکرائی ۔۔۔

جسے دیکھ نعمان خان نے غصے سے پہلو بدلہ ۔۔

ہم نہیں جانتے کہ اتنا سب کچھ جاننے کے بعد بھی۔۔ آپ انکے بارے

میں کیا سوچتے ۔۔

اور نا ہی ہمیں اس سے کوئی فرق پڑتا ہے۔۔

کیونکہ ہمارے لیے ہمارے میر دنیا کے سب سے اچھے انسان ہیں ۔۔

WAFA SHAH

جنہیں ہم اپنی جان سے بھی زیادہ محبت کرتے ہیں ۔۔"

اسکا لہجہ نعمان کے ساتھ دوٹوک اور سپاٹ ہونے کے باوجود بھی میر کیلئے

اپنے اندر بے پناہ پیار سمائے ہوئے تھا ۔۔"

جو نعمان خان کی اصل پریشانی کا باعث تھا۔۔

وہ اپنی اتنی پیاری دوست کو اس دھوکے باز کے ہاتھوں برباد ہوتے نہیں

دیکھ سکتا تھا ۔۔

اور نا ہی مزید اسکے سچے جذبوں کی توہین ہونے دے سکتا تھا ۔۔

اس سے پہلے حسام خان اپنے اصل روپ میں آکر اسکا دل توڑتا ۔۔

وہ اسکا اصل چہرہ درخشاں کے سامنے بے نقاب کر دینا چاہتا تھا ۔۔

اسی لیے اپنی جیب سے فون نکال کر ایک ویڈیو کلپ آن کرتے اسکے

آگے کر گیا ۔۔"

WAFA SHAH

جہاں حسام خان یاور خان کے ساتھ بیٹھا اسکی کسی بات پر قہقہہ لگا رہا تھا

۔۔"

تو پھر پٹ گئی تیری خانم ؟؟

شوخ لہجے میں پوچھے جانے والے سوال پر حسام نے اسے تیز نظروں سے گھورا ۔۔"

جس پر ڈرنے کی بجائے۔۔ یاور خان نے قہقہہ لگایا تھا ۔۔"

درخشاں نے موبائل فون سے نظریں ہٹا کر نعمان خان کی طرف دیکھا

۔۔

جس نے استہزائیہ نظروں سے دیکھتے۔۔ آگے دیکھنے کا اشارہ کیا ۔۔"

میں جانتا تھا ۔۔"

تیر انشانہ کبھی چوک ہی نہیں سکتا ۔۔"

آخر تیری اس معصوم شکل کا جادو چل ہی گیا ۔۔"

WAFA SHAH

یاور بکواس بند کر ۔۔"

اسے بعض نا آتے دیکھ۔۔ حسام نے سخت لہجے میں ٹوکا ۔۔

لیکن لبوں پر رینگتی مسکراہٹ کو وہ چاہ کر بھی چھپا نہیں سکا ۔۔"

کیوں میں کچھ غلط بول رہا ہوں کیا ؟؟

یہی تو پلان تھا نا تیرا ۔۔

معصوم ،،، بھولا بھالا سا میر بن کر ۔۔ اسے اپنی طرف مائل کرنا اور پھر

۔۔"

یاور ۔۔"

حسام نے اسے درمیان میں ٹوکتے تنبیہہ کرتی نگاہوں سے دیکھا ۔۔

لیکن جس پر حسام کی کسی بات کا اثر ہو جائے وہ یاور خان ہی کیا ۔۔

اسی لیے تو اسکی بات کو نظر انداز کرتے وہ مزید اپنی کہنے لگا ۔۔"

قسم سے یار ۔۔ مجھے تو اب اسکے ساتھ ہمدردی ہونے لگی ہے ۔۔"

WAFA SHAH

وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتی۔۔ کہ جسے وہ معصوم سمجھ کر پیار کر بیٹھی ہے

۔۔وہ اصل میں کتنا بڑا کمینہ ۔۔۔

یاور کی ابھی بات مکمل نہیں ہوئی تھی۔۔جب حسام کے بھاری ہاتھ کا مکا

اسکے چہرے کی زینت بنتا۔۔اسے خاموش کروانے کا سبب بنا ۔۔

جس پر پہلے تو اس نے ایک پل کیلئے حیران نظروں سے حسام کی طرف

دیکھا ۔۔"

پھر دوسرے ہی پل اس سے دوگنی طاقت سے اسکے چہرے پر وار کیا ۔۔"

حسام نے پلٹ کر غصے بھری نظروں سے اسکے چہرے کی طرف دیکھا

۔۔"

دونوں ایک دوسرے کو ایسے گھور رہے تھے۔۔ جیسے ابھی ایک دوسرے

کو مار ڈالے گئے ۔۔

WAFA SHAH

لیکن اس کے اگلے ہی لمحے کمرے میں ایک ساتھ گونجتا ان دونوں کا

دلکش قہقہہ ۔۔

درخشاں کو پیار و عزت کی اس اونچی مستند سے اتار کر،، جس پر حسام نے

اسے اپنے عشق کی ملکہ بنا کر بہت محبت سے بٹھایا تھا۔۔ ذلت ورسوائی کی

ان گہرائیوں میں دھکیل گیا۔۔"

جہاں اسے اس وقت دھوکے اور فریب کے علاوہ کچھ دیکھائی نہیں دے

رہا تھا ۔۔'

درخشاں کو ایسا لگا۔۔ جیسے وہ ایک دوسرے کی بات نہیں ۔۔

بلکہ اس پر ہنس رہے ہو ۔۔

کہ کتنی آسانی سے وہ اسے بیوقوف بنانے میں کامیاب ہو گئے ۔۔

سنہری بے یقین آنکھوں سے آنسو موتیوں کی صورت ٹوٹ کر سرخ

گالوں پر بکھرے ۔۔"

WAFA SHAH

سینے میں دھڑکتا ہوا دل،،، جس میں کچھ دیر پہلے تک حسام خان کی محبت

کے شادیانے بج رہے تھے۔۔اب وہاں گہری خاموشی اور سناٹے کے

علاوہ کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا ۔۔"

حسام خان کے دھوکے نے اسکے معصوم دل پر ایسی کاری ضرب لگائی

تھی ۔۔

کہ وہ ٹوٹ کر کئی حصوں میں تقسیم ہو تا۔۔اس میں بسے میر حسام خان

کے عکس کو بھی چور چور کر گیا ۔۔"

اپنی محبت اور نسوانیت کی توہین کو محسوس کرتے اسکے دل سے ایک ہوک

سی اٹھی تھی ۔۔"

جسکی تکلیف اس قدر زیادہ تھی۔۔کہ درخشاں احمد یار خان کو اپنا دم گھٹتا

اور سانس ٹوٹتا ہوا محسوس ہو رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اپنے قدموں پر کھڑی وہ یکدم لڑکھڑائی۔۔ جیسے اسکے وجود سے کسی نے

جان کھینچ کر نکال لی ہو ۔۔"

کہ نعمان خان اگر آگے بڑھ کر اسے سہارا نا دیتا تو وہ کب کی زمین بوس ہو

چکی ہوتی ۔۔"

نومی ۔۔"

اس نے نعمان خان کو بھی بے یقین نظروں سے دیکھا ۔۔

جس نے اسے سہارا دے کر پاس ہی رکھے پلنگ پر بٹھایا تھا ۔۔"

اور ساتھ ہی سائڈ ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھا کر اسکے لبوں سے لگایا ۔۔"

جو ایک گھونٹ سے زیادہ وہ اپنے حلق سے اتار نا سکی ۔۔

نومی وہ ہمارے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں ؟؟

سنہری آنکھوں میں آنسو جبکہ لہجہ بے یقین سا تھا ۔۔"

اسکی آنکھوں کے سامنے وہ خوبصورت لمحات لہرانے لگے تھے ۔۔

WAFA SHAH

جو اس نے حسام کی قربت میں گزارے تھے ۔۔

وہ حسام کی محبت ،،، اسکی شدتیں ،،، وہ اس کیلیئے حسام کی بے تابی اور گھمبیر

سرگوشیاں ،،، جن میں ہر پل وہ اسے سہارتا تھا ۔۔

کیا سب کچھ جھوٹ اور فریب تھا ۔۔"

حسام کی محبت ،، محبت نہیں بلکہ صرف ایک دھوکا تھی ۔۔"

کس لیے ،، کیا اسکے جسم کو حاصل کرنے کیلیئے ۔۔ یا اسے نیچہ دیکھانے

کیلیئے ۔۔"

بدلہ لینے کیلیئے ۔۔"

وہ گہری سوچوں میں گم تھی ۔۔ جب نعمان خان کی بھاری آواز اسے

ہوش میں لے آئی ۔۔"

بدلہ ۔۔"

اس نے حیران نظروں سے نعمان خان کی طرف دیکھا ۔۔

WAFA SHAH

ہاں درخ بدلہ ۔۔

بچپن سے لے کر اب تک جو تم نے اسکے ساتھ کیا ۔۔

اس چیز کا بدلہ ۔۔"

تمہارے بابا جان کے لیے گئے اس فیصلے کا بدلہ ۔۔

جسکی وجہ سے وہ اپنے ماں باپ سے دور ہوا ۔۔"

مطلب ؟؟

اس نے نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

دیکھو میں زیادہ تو کچھ نہیں جانتا۔۔ صرف اتنا کہ تمہارے بابا نے ماضی

میں کوئی ایسا فیصلہ لیا تھا ۔۔

جو انہیں لگتا ہے کہ غلط تھا ۔۔

جس کیلئے وہ آج بھی خود کو قصوروار مانتے ہیں ۔۔

WAFA SHAH

اور اسی جرم کی بھرپائی کیلئے۔۔انہوں نے تمہارا نکاح میر سے کروایا تھا

۔۔

اور یہی نہیں ۔۔

تم جو یہ سوچتی ہو۔۔ کہ میر اس گھر میں صرف ایک نوکر یا تمہارے بابا

کے منہ بولے بیٹے کی حیثیت سے رہتا ہے ۔۔

تو ایسا بھی بالکل بھی نہیں ہے ۔۔"

تمہارے بابا اپنی تمام جائیداد کا آدھا حصہ بہت پہلے ہی اس کے نام لگوا

چکے ہیں ۔۔"

اور اس وقت نا صرف ۔۔وہ تمہاری ہر چیز میں برابر کا حصے دار ہے ۔۔

بلکہ تمہارے اس گاؤں کو ملا کر آس پاس کے اٹھائیس گاؤں کا سردار بھی

ہے ۔۔"

WAFA SHAH

جہاں کے لوگ اسے تمہارے بابا سے بھی زیادہ مان اور پیار دیتے ہیں

--"

لیکن اسکی اصل اصلیت کیا ہے--یہ کوئی بھی نہیں جانتا --"

جو اپنی طاقت کے نشے میں چور عام انسانوں کے ساتھ جانوروں سے بھی

بدتر سلوک کرتا ہے --"

جسکا ثبوت ہے یہ فوٹوگرافس --

اپنی جیب سے ایک اینولپ نکال کر اسکے ہاتھوں میں تھماتا ---

وہ حسام خان کے چھپے ہوئے دوسرے روپ سے اسے روشناس کروانے

لگا --"

درخشاں نے لرزتے ہوئے ہاتھوں سے وہ لفافہ کھول کر اس میں موجود

تصویریں باہر نکالیں --"

WAFA SHAH

اور ان میں نظر آتی درندگی کو دیکھ۔۔جہاں حسام خان بہت بے دردی

سے ایک انسان کا گلا کاٹ رہا تھا ۔۔

جیسے وہ کوئی انسان نہیں بلکہ کوئی بھیڑ بکری ہو ۔۔

تصویریں اسکے ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گرتی چلی گئیں تھیں ۔۔

جبکہ اس نے اپنے دونوں ہاتھ لبوں پر رکھتے ان سے نکلنے والی چینخ کو روکا

"۔۔

درخشاں کیلئے یہ سب اچانک سے قبول کر پانا بالکل بھی آسان نہیں تھا

"۔۔

اس نے خوفزدہ نظروں سے گھٹنوں کے بل اپنے مقابل بیٹھے نعمان خان

کی طرف دیکھا ۔۔

جس نے اسکی حالت کو دیکھ کر سختی سے لب بھینچتے ۔۔

ہاں میں سر ہلایا ۔۔

WAFA SHAH

جیسے کہنا چاہ رہا ہو۔۔یہی حقیقت ہے۔۔اسے قبول کر لو ۔۔"

جس پر درخشاں نے بے ساختہ نفی میں سر ہلایا ۔۔"

کل حسام کی اصلیت جاننے کے بعد۔۔میں نے گاؤں میں ہی اسکے بارے میں تھوڑی پوچھ تاش کی تھی ۔۔

کیونکہ مجھے وہ شروع دن سے ہی ویسا معصوم اور سیدھا نہیں لگ رہا تھا ۔۔

جیسا کہ وہ سب کے سامنے بنتا ہے۔۔ تبھی تمہارے کھیتوں میں کام کرتے ایک مزدور نے مجھے یہ سب کچھ بتایا ۔۔

اور ساتھ میں ثبوت کے طور پر یہ تصویریں بھی دکھائیں ۔۔

یہ بول کر کہ ایسا نظارہ تو وہ آئے دن ہر روز اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں ۔۔

لیکن ان میں اتنی ہمت نہیں۔۔جو اس ظلم کے خلاف آواز اٹھا سکے ۔۔"

WAFA SHAH

کیونکہ اپنے کیخلاف آواز اٹھانے والے کو حسام خان دوسری سانس لینے کا

موقع بھی نہیں دیتا ۔۔"

نعمان وہ،،، ایسا نہیں،،، ہو سکتا

درخشاں کا لہجہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھا ۔۔"

تم اتنا سب کچھ دیکھنے کے بعد بھی ایسا بول رہی ہو۔۔ سٹرینج"

درخ کی بات پر اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا وہ ہاتھ ہوا میں اٹھا گیا ۔۔"

نہیں آپ سمجھنے کی کوشش کریں۔۔ ہم نے انہیں بہت قریب سے جانا

ہے ۔۔

انکی تربیت ہمارے اماں اور بابا جان نے کی ہے ۔۔"

وہ ایسا نہیں کر سکتے ۔۔

ضرور اسکے پیچھے کوئی نا کوئی وجہ ہو گی ۔۔"

وجہ ۔۔

WAFA SHAH

سیریسلی یار ۔۔

کس دنیا میں جی رہی ہو تم ۔۔

چاہے کوئی بھی وجہ ہو۔۔ کوئی بھی انسان کسی کا اتنی بے دردی سے قتل نہیں کر سکتا ۔۔"

نعمان کی بات پر اس نے سختی سے اپنے لب بھینچے ۔۔"

کیونکہ اسکی بات بھی غلط نہیں تھی۔۔ لیکن اپنے اس دل کا کیا کرتی۔۔ جو اتنا سب کچھ دیکھنے کے بعد بھی ان سب پر یقین کرنے کو تیار نہیں تھا ۔۔"

نومی ۔۔"

بے بسی کے احساس سے اسکی آنکھوں سے ایک بار پھر آنسو جاری ہو گئے تھے ۔۔"

کڑواہے،،، لیکن یہی سچ ہے ۔۔۔"

WAFA SHAH

جسے تم جتنی جلدی قبول کرلو۔۔اتنا ہی بہتر ہو گا ۔۔"

اور ۔۔"

بات کرتے کرتے وہ ایک پل کیلئے رکا ۔۔"

اور

درخشاں نے نم پلکیں اٹھا کر سوالیہ اسکی طرف دیکھا ۔۔

کہ اب بھی کچھ اور باقی تھا ۔۔"

نعمان نے گہرا سانس لیتے اسکے قریب ہوا ۔۔

اسکے علاوہ بھی ایک اور چیز ہے درخ۔۔ جس سے ابھی تم انجان ہو ۔۔

اور مجھے لگتا ہے۔۔ یہ چیز جاننے کے بعد اپنی زندگی کا فیصلہ لینے میں

تمہیں کافی آسانی ہو جائے گی ۔۔

مطلب ؟؟

مطلب یہ کہ۔۔ دیکھو میں کسی کے کریکٹر پر سوال نہیں اٹھانا چاہتا ۔۔

WAFA SHAH

لیکن جو کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا اسے کیسے جھٹلا دوں ۔۔

نعمان کی بات پر درخشاں کے سینے میں دھڑکتا دل گھبرایا ۔۔"

اس نے بمشکل خود پر قابو پاتے سوالیہ اسکی طرف دیکھا ۔۔"

مجھے شک تو تمہاری رخصتی والے دن بھی ہوا تھا ۔۔"

لیکن اس وقت مہمانوں اور پلوشے کی رخصتی وغیرہ کے چلتے میں زیادہ

دھیان نہیں دے پایا تھا ۔۔

لیکن کل جب میں پلوشے سے ملنے یاور کے گھر گیا ۔۔

اور اسکی بہن اور میر کے درمیان جو بے تکلفی دیکھی ۔۔

آئی مین ہم اتنے سالوں سے بہت اچھے دوست ہیں ۔۔

لیکن اسکے باوجود بھی ۔۔ ہمارے درمیان بھی ویسی بے تکلفی نہیں ہے

۔۔ جیسے وہ دونوں

تم یہ دیکھ لو ۔۔

WAFA SHAH

کیونکہ اس سے آگے میں کچھ کہنا نہیں چاہتا ۔۔

اپنا موبائل اسکے ہاتھ میں تھماتے وہ خاموش ہو گیا ۔۔

درخشاں نے کانپتے ہاتھوں سے موبائل تھامتے نظریں اسکی سکرین پر ڈالیں ۔۔

جہاں زرش بہت بے تکلفی کے ساتھ حسام کے گلے لگی ہوئی تھی ۔۔"

حسام کا ایک ہاتھ اسکی کمر اور دوسرا اسکے بالوں پر موجود تھا ۔۔"

جبکہ اسکے چہرے پر بہت خوبصورت مسکراہٹ تھی ۔۔'

اس منظر کو دیکھتے درخشاں کی آنکھوں میں کانٹے سے چبھنے لگے تھے ۔۔"

جسم جیسے بے جان سا ہوا ۔۔ موبائل فون ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گرا ۔۔"

دل میں موجود اس آخری امید کا گلا بھی بہت بے دردی سے گھونٹا گیا تھا ۔۔

WAFA SHAH

جس میں اسے کہیں نا کہیں یقین تھا۔۔ کہ اسکا میر کم از کم اسے دھوکا

نہیں دے سکتا ۔۔

حسام اور یاور کی باتیں سننے کے باوجود بھی وہ اس بات پر یقین کرنے کیلئے

تیار نہیں تھی ۔۔

کہ وہ اسے دھوکا دے سکتا ہے ۔۔

کیونکہ اس نے خود حسام کی آنکھوں میں اپنے لیے عزت دیکھی تھی ۔۔

محبت دیکھی تھی ۔۔"

جو ایک دھوکے باز انسان کی آنکھوں میں کبھی نظر نہیں آسکتی ۔۔

پھر یہ سب ۔۔

اسکا دم سا گھٹنے لگا۔۔" اس نے بھیگی پلکیں اٹھا کر اپنے سامنے کھڑے

نعمان خان کی طرف دیکھا ۔۔'

لیکن اسکا دوست بھی تو اس سے جھوٹ نہیں بول سکتا ۔۔"

WAFA SHAH

کون صحیح تھا۔۔ کون غلط ۔۔

اس کیلئے فیصلہ کرنا بہت مشکل تھا ۔۔"

اس نے چند پل کیلئے اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔

پھر ایک نتیجے پر پہنچتے۔۔ تیزی سے قدم باہر کی جانب بڑھائے ۔۔"

کیونکہ وہ سوچ چکی تھی۔۔ کہ اسے اب کیا کرنا ہے ۔۔

درخ ،،،

اسکے سپاٹ چہرے کو دیکھتے نعمان نے پکارا ۔۔

لیکن وہ سن کر بھی ان سنا کر گئی ۔۔۔۔

OO

میر ۔۔"

WAFA SHAH

اونچی آواز میں پکارتے۔۔اس نے سیڑھیوں سے نیچے آتے۔۔پورے

ہال میں نظر دوڑائی ۔۔"

جس پر وہ تو نہیں البتہ بڑی خانم کے ساتھ حویلی کے سارے نوکر ضرور

اسکے ارد گرد اکھٹے ہو گئے تھے ۔۔"

کیا ہوا درخ بچہ تم اتنے غصے میں کیوں چلا رہا ہے ؟؟

بڑی خانم کے سوال پر اس نے سرخ نظروں سے انکی طرف دیکھا ۔۔

جب اسکی آنکھوں میں موجود نمی کو دیکھتے۔۔انکے دل کو کچھ ہوا ۔۔"

اور وہ فوراً درمیان کا فاصلہ سمیٹتے اسکے قریب ہوئیں ۔۔"

درخ تم رو رہا ہے بچہ ؟؟

اماں،، جان میر،،، کدھر ہے ؟؟

گلے میں پھنستے آنسوؤں کے گولے کو اپنے اندر اتارتے اس نے حسام

کے بارے میں دریافت کیا ۔۔"

WAFASHAH

اسکی آنکھوں کے ساتھ لہجے کو بھی نم محسوس کر۔۔وہ مزید پریشان

ہوئیں ۔۔"

انہوں نے کبھی اسے یوں ٹوٹ پھوٹ شکار نہیں دیکھا تھا ۔۔

درخشاں تو انکی بہت بہادر بیٹی تھی ۔۔

سوائے ایک وقت کے ۔۔

جب ارشمان کی ڈیتھ ہوئی تھی ۔۔اس وقت اپنے لالا کو کھونے کا غم وہ

برداشت نہیں کر پائی تھی ۔۔

اور آج سالوں بعد پھر اسکی وہی حالت تھی ۔۔

جیسے پھر وہ کسی اپنے کو ہمیشہ کیلئے کھونے جا رہی تھی ۔۔"

جیسے زندگی ہاتھ سے پھسلتی جا رہی تھی ۔۔"

درخ کیا ہوا ہے جان ؟؟ ہمارا بچہ رو کیوں رہا ہے ؟؟ سب ٹھیک تو ہے ؟؟

وہ ماں تھیں ۔۔اسکی ایسی حالت برداشت نہیں کر پائیں ۔۔۔

WAFA SHAH

اس لیے پل میں تڑپ اٹھی تھیں ۔۔"

درخشاں نے نم آنکھوں سے ایک نظر انکی طرف دیکھا ۔۔

پھر آس پاس کھڑے ملازموں کی طرف ۔۔ اور پھر خود کو کمپوز کرتے نفی

میں سر ہلایا ۔۔

سب ٹھیک ہے،، آپ نے میر کو دیکھا ہے تو بتا دیں،،، ہمیں ان سے

ضروری بات کرنی ہے ۔۔"

چھوٹی خانم،، چھوٹے خان تو باہر لان میں ہیں جی ۔۔

انور کے ساتھ ۔۔ شاید پنچایت کیلئے نکلنے لگے ہیں ۔۔

اس بار جواب رشیدہ بی کی طرف سے آیا تھا ۔۔"

جس پر وہ سر ہلاتی ۔۔ ایک لمحے کی دیر کیے بنا تیزی سے باہر کی جانب

بڑھی ۔۔"

بڑی خانم نے پریشان نگاہوں سے اسکی پشت کو دیکھا ۔۔

WAFA SHAH

جو چل کم اور بھاگ زیادہ رہی تھی ۔۔

جیسے اس نے ایک لمحے کی بھی دیر کی تو اپنی کوئی بہت قیمتی چیز ہمیشہ کیلئے

کھو دے گی ۔۔"

معاملے کے طے تک جانے کیلئے انہوں نے بھی اپنے قدم باہر کی جانب

بڑھائے ۔۔

جنکے پیچھے پیچھے رشیدہ بی بھی باہر چلی آئیں تھیں ۔۔"

جہاں حسام اپنی الگ ہی عدالت لگا کر کھڑا تھا ۔۔"

○○○○○○○○○○○○○○○○○

انور چاچا جب میں نے بولا تھا ۔۔"

کہ آپ کو صرف وہاں کام کرتے ملازموں پر نظر رکھنی ہے ۔۔

تو پھر کس کی اجازت سے آپ نے اتنے سارے بے گناہ لوگوں کو بنا کسی

جرم کے سزا دیتے انہیں بے روزگار کیا ۔۔"

WAFA SHAH

حسام کی دھاڑ پر جہاں انور نے اپنا پہلے سے جھکا ہوا سر مزید جھکایا ۔۔

وہی اسکے طرف تیزی سے بڑھتے ہوئے درخشاں کے قدم بھی تھمے تھے

۔۔"

اسکے پیچھے آتیں بڑی خانم اور رشیدہ بی ۔۔ حویلی کے مین دروازے پر ہی

رک گئیں ۔۔"

چھوٹے،،، خان

مجھے وہ لوگ،،، ٹھیک نہیں لگ رہے تھے،،، پہلے وہ اناج کے گودام والا

مسلہ

اور اسکے بعد آپ پر دوبار جان لیوا حملہ

بس اسی لیے ۔۔"

انکی آواز بہت دھیمی تھی ۔۔ جس میں ڈر کا عکس واضح تھا ۔۔"

جو درخشاں نے شدت سے محسوس کیا ۔۔"

WAFA SHAH

آپکے پاس کیا ثبوت ہے کہ مجھ پر حملہ انہی لوگوں نے کیا تھا ؟؟

لیکن دوسری طرف سے کوئی جواب نہیں آیا تھا ۔۔"

وہ بس خاموشی سے اپنے لب سیے کھڑے تھے ۔۔"

حسام کے غصے کا گراف کچھ اور بڑھا ۔۔"

اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں سختی سے بھینچ کر دوبارہ کھولیں ۔۔"

جو درخشاں کی آنکھوں سے پوشیدہ نا رہ سکا ۔۔"

اس نے حیران نظروں سے حسام خان کے اس نئے روپ کو دیکھا ۔۔"

جو اس وقت بلیک کڑک دار کھدر کے سوٹ میں ملبوس،، کندھوں پر بلیک ہی شال اوڑھے ۔۔

کسی ظالم وڈیرے کی طرح سوال جواب کرتا،، سب کی سانسیں خشک کر چکا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔۔ کہ ہمیشہ اسکے سامنے نظریں جھکا کر

رہنے والا ۔۔

اسکا ہر حکم سر جھکا کر بجالانے والا ۔۔

چھوٹی چھوٹی باتوں پر گھبر اجانے والا۔۔ اسکا جھلا سامیر ۔۔

کبھی کسی پر یوں حکم بھی چلا سکتا تھا ۔۔

بلکہ اپنی دہشت سے دوسروں کو کانپنے پر مجبور کر سکتا تھا ۔۔"

اس کیلئے یقین کر پانا بہت مشکل تھا ۔۔"

جائیں اور سب کو واپس انکے کام پر بلائیں ۔۔

اور آئندہ میری اجازت کے بنا ایسا کوئی کام کرنے کے بارے میں سوچیے

گا بھی مت۔۔ "ورنہ

امید ہے آپ سمجھ گئے ہونگے ۔۔"

WAFA SHAH

بھاری لہجے میں دی جانے والی وارننگ پر انور خان کے رونگٹے کھڑے

ہوئے تھے ۔۔"

اور وہ جھکے سر کے ساتھ ہی ہاں میں سر ہلاتا۔۔ تیزی سے باہر کی جانب

بڑھا ۔۔"

جسکی پشت کو چند لمحوں تک پر سوچ نظروں سے دیکھنے کے بعد۔۔ وہ خود

بھی پارکنگ ایریا کی طرف بڑھنے لگا ۔۔

جہاں اسکی گاڑیاں بمعہ گارڈز اسکے انتظار میں کھڑی تھیں ۔۔"

کیونکہ اسے پنچایت کے بعد ایک بہت ضروری کام سے وہی سے سیدھا

شہر کیلیئے روانہ ہونا تھا۔۔"

تبھی درخشاں نے اسے پیچھے سے آواز دے کر روکا ۔۔"

میر ۔۔"

حسام خان کے قدم تھمے ۔۔"

WAFA SHAH

اپنی خانم کی آواز پر گھنی مونچھوں تلے موجود سرخ لب نرمی سے مسکرائے ۔۔"

اس نے پلٹ کر نرم نگاہوں سے اپنی زندگی کی طرف تھا ۔۔"

جو سرخ نم آنکھوں سے اسکی طرف ہی دیکھ رہی تھی ۔۔"

سنہرے بال جو بے ترتیب سے بکھر کر اسکے چہرے کے گرد جھول رہے تھے ۔۔"

اسکا وہ ڈھلکا ہوا سفید آنچل جو تیز چلنے کی وجہ سے سینے سے پھسل کر دائیں کندھے پر جھول رہا تھا ۔۔"

رونے کی وجہ سے سرخ ہوئی چھوٹی سے ناک ۔۔اور کپکپاتے ہوئے ہونٹ ۔۔

میر حسام خان کو پل میں بے چین کر گئے ۔۔"

خانم ۔۔"

WAFA SHAH

وہ تیز قدموں سے اسکی طرف بڑھا ۔۔"

لیکن اسکے ساتھ لان میں کام کرتے تمام ملازمین کو اشارہ کرنا نہیں بھولا

تھا ۔۔

جو اسکی آنکھوں کے ایک اشارے پر کسی جن کی طرح وہاں سے غائب

ہوئے تھے ۔۔"

خانم ۔۔"سب ٹھیک ہے ؟؟

اسکے قریب آتے ۔۔بہت نرمی سے استفسار کرنے کے ساتھ ۔۔اپنے

گرد اوڑھی چادر اتار اسکے سر کے ساتھ کندھوں پر بہت محبت سے

پھیلائی ۔۔"

درخشاں نے حیران نظروں سے اسکے پل میں بدلتے ہوئے اس روپ کو

دیکھا ۔۔"

یہ بندہ پل میں گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

وہ اسکے کس روپ پر یقین کرتی ۔۔"

جبکہ یہ منظر دیکھتے انکے کچھ دوری پر کھڑیں۔۔بڑی خانم اور رشیدہ بی

نرمی سے مسکرائیں ۔۔"

اور انکی پرائیویسی کا خیال کرتیں خاموشی سے پلٹ گئیں ۔۔"

سب ٹھیک تو ہے خانم ؟؟ آپ رو رہی تھیں ؟؟

اسکی پلکوں پر ٹھہری نمی کو اپنے پوروں سے چنتے وہ ایک بار پھر سوال گو

ہوا ۔۔"

لہجے سے فکر مندی صاف جھلک رہی تھی ۔۔"

لیکن درخشاں کے کانوں میں تو یاور خان کے جملے گونج رہے تھے ۔۔

مجھے تو اب اسکے ساتھ ہمدردی ہو رہی ہے ۔۔

جسے وہ معصوم جان کر پیار کر بیٹھی ہے اصل میں وہ کتنا بڑا کمینہ ہے ۔۔"

حسام خان کا وہ مذاق اڑاتا ہوا قہقہہ

WAFA SHAH

ہاں یہ انسان معصوم نہیں تھا ۔۔

نہیں تھا معصوم ۔۔ بلکہ ایک درندہ تھا ۔۔

بالکل اپنے باپ کی طرح ۔۔

جس نے اس سے اسکے جان سے پیارے لالا کو چھینا تھا ۔۔"

بس اپنے چہرے پر اچھائی کا نقاب اوڑھے ہوئے تھے ۔۔"

جسکا فایدہ اٹھا کر وہ اسکے ماں باپ کے ساتھ گاؤں والوں کی آنکھوں میں

دھول جھونکتے ہوئے آرہا تھا ۔۔"

انکے ہی ٹکڑوں پر پل کر ۔۔ انکی جائیداد اسکے بابا جان کی وراثت کا وارث

بننا چاہتا تھا ۔۔"

جو اسکی حقیقت جاننے کے بعد اب درخشاں کسی طور بھی نہیں ہونے

دینے والی ۔۔"

گہرا سانس کھینچ کر خود کو کمپوز کرتے وہ اس سے مخاطب ہوئی ۔۔

WAFA SHAH

کہاں جارہے ہو تم ؟؟

سرد وسپاٹ ہر احساس سے عاری لہجہ ۔۔

جو حسام نے شدت سے محسوس کیا ۔۔"

خانم سب ٹھیک ہے ؟؟

اسکے قریب ہو کر حسام نے اسے کندھوں سے تھامنا چاہا ۔۔

جب درخشاں دو قدم پیچھے ہوتی ۔۔ فوراً اسکی پہنچ سے دور ہوئی ۔۔

حسام خان کے ہاتھ ہوا میں ہی معلق ہو کر رہ گئے ۔۔"

اس نے اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھتے ایک نظر اسکے سپاٹ چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

اسے درخشاں کا رویہ سمجھ نہیں آیا ۔۔ صبح تک تو وہ بالکل ٹھیک تھی ۔۔

جب وہ اسے سوتا ہوا چھوڑ کر خود تیار ہونے کی غرض سے نیچے چلا آیا تھا

۔۔

WAFA SHAH

کیونکہ اسے آج بہت ضروری کام سے شہر کیلئے نکلنا تھا ۔۔

اور اس سے پہلے گاؤں میں زمینوں کے ساتھ پنچایت کے کام بھی نبٹانے

تھے ۔۔

پھر اب اچانک سے ایسا رویہ ۔۔"

ہم کچھ پوچھ رہیں ہیں ؟؟

اب کی بار لہجہ پہلے سے بھی زیادہ سخت تھا ۔۔"

پنچایت ۔۔"

ایک حرفی جواب ۔۔

درخشاں کے سرد لہجے پر۔۔ حسام کا لہجہ خود باخود سپاٹ ہو گیا ۔۔"

ہم بھی چلے گے ۔۔"

درخشاں کی بات پر حسام نے چونک کر اس کے چہرے کی طرف دیکھا

۔۔"

WAFA SHAH

لیکن آپ کیسے ؟؟

حسام نے کچھ کہنا چاہا۔۔جب وہ اسکی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے ۔۔

پارکنگ کی طرف بڑھ گئی۔۔جہاں گاڑیاں پہلے سے ہی تیار تھیں ۔۔

انتظار تھا تو صرف حسام خان کا ۔۔"

لیکن چھوٹے خان کی جگہ۔۔درخشاں کو اس طرف آتے دیکھ ۔۔

تمام گارڈز اپنی نظروں کے ساتھ گردنوں کو بھی جھکا چکے تھے ۔۔"

اپنے چھوٹے خان کی نیچر سے اچھی طرح واقف جو تھے ۔۔

اپنی بیوی پر نظر اٹھانے والے کی۔۔وہ پل میں آنکھیں نکال لیتا ۔۔"

درخشاں نے ایک قطار میں کھڑی گاڑیوں اور ان کے ساتھ موجود سر

جھکائے کھڑے گارڈز کی طرف دیکھا ۔۔"

یہ گھٹیا انسان کتنی آسانی سے ان سب کو بیوقوف بناتے۔۔انکی دولت پر

عیش کر رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اور وہ کتنی نا سمجھ تھی ۔۔ جو اپنی آنکھوں کے سامنے یہ سب دیکھتے ہوئے

بھی ۔۔

اسکے ارادوں کو کبھی جان نا پائی ۔۔ بلکہ اپنی نا سمجھی میں اسکے فریب کو

اسکی خود کیلئے محبت جانتے ۔۔ اپنا سب کچھ اس دھوکے باز پر لٹا بیٹھی ۔۔ "

یہ سوچ آتے ہی دو آنسو بے مول ہوتے ۔۔ اسکے سرخ گالوں پر بہہ نکلے

۔۔ "

جنہیں بے دردی سے رگڑتے اس نے خود کو مزید رونے سے بعض رکھنا

چاہا ۔۔

کیونکہ وہ اتنی کمزور ہر گز نہیں تھی ۔۔ جو اس شخص کیلئے آنسو بہاتی ۔۔

بلکہ حسام خان نے جو اسکے ساتھ کیا تھا ۔۔ اسکا پورا پورا بدلہ لینے کا پلان بنا

چکی تھی ۔۔ "

اور ساتھ میں اسکی اصل اوقات یاد دلانے کا بھی ۔۔ "

WAFA SHAH

خانم وہ جگہ آپکے جانے کے لائق نہیں ہے ۔۔"

اسکے پیچھے آتے حسام خان نے اسے ایک بار پھر نرمی سے سمجھانا چاہا ۔۔'

جب اس نے سپاٹ نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

ہم اچھی طرح جانتے ہیں میر حسام خان ۔۔ کونسی جگہ ہمارے جانے لائق

ہے اور کونسی نہیں ۔۔

اس کیلیئے ہمیں آپکے مشورے کی ضرورت نہیں ۔۔

آپکا جو کام ہے آپ وہ کریں ۔۔"

ہمارے لیے گاڑی کا دروازہ کھولے ۔۔"

درخشاں کا لہجہ انتہائی اجنبیت برتتے ہوئے تھا ۔۔"

بالکل ویسا ہی جیسے انکے درمیان سب کچھ ٹھیک ہونے سے پہلے تھا ۔۔"

حقارت آمیز ۔۔"

جیسے وہ کسی ملازم سے بات کر رہی ہو ۔۔

WAFA SHAH

حسام نے چند پل کیلئے اسکے چہرے کی طرف دیکھتے ۔۔

اسکے یکدم بدلے ہوئے رویے کی وجہ کھوجنی چاہی ۔۔

پر کچھ سمجھ نا آنے پر۔۔خاموشی سے آگے بڑھ کر اس کیلئے پچھلا دروازہ

کھول دیا ۔۔"

درخشاں کے براجمان ہوتے ہی۔۔ حسام دروازہ بند کرتے۔۔ دوسری

طرف بڑھنے لگا۔۔جب اس نے حسام کیلئے دوسرا حکم جاری کیا ۔۔"

گاڑی تم چلاؤ گے ۔۔"

حسام کے قدم تھمے۔۔اس نے رک کر ایک پل کیلئے اسکے سپاٹ چہرے

کی طرف دیکھا ۔۔

پھر اگلی سیٹ پر براجمان ڈرائیور کو اشارہ کیا ۔۔"

جو دوسرے ہی لمحے گاڑی سے باہر تھا۔۔ حسام نے بنا کچھ کہے ہی

ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے۔۔ گاڑی سٹارٹ کی ۔۔

WAFA SHAH

درخشاں کے ہونٹوں پر طنزیہ مسکراہٹ ابھری ۔۔

جیسے اسے اسکی اوقات پر لا کر۔۔اسکی انا کو تسکین حاصل ہوئی ۔۔

واچ مین نے آگے بڑھ کر حویلی کا مین گیٹ اوپن کیا ۔۔"

اور اسکے ساتھ ہی حسام نے گاڑی آگے بڑھائی۔۔جسکے پیچھے پیچھے گارڈز کی گاڑیاں بھی دھول اڑاتی ہوئیں اپنی منزل کی طرف روانہ ہوئیں تھیں

۔۔"

oooooooooooooooo

گاڑی کو ڈیرے کے گیٹ سے اندر داخل ہوتے دیکھ ۔۔

درخشاں کے زخمی دل سے ایک ہوک سی اٹھی تھی ۔۔"

اپنے لالا کے ساتھ گزری خوبصورت یادوں کے ساتھ۔۔کل رات میر حسام خان کی بانہوں میں گزرے ہوئے لمحات۔۔اسکی آنکھوں کے سامنے لہراتے۔۔اسے کسی سانپ کی طرح ڈسنے لگے ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی سنہری آنکھوں میں ایک بار پھر نمی سی چمکنے لگی --"

سینے میں دھڑکتا ہوا دل یکدم ڈوبنے لگا-- سانسیں اکھڑنے لگی --"

درخشاں نے سختی سے اپنے ہاتھ کی مٹھی بھینچتے-- اپنی کیفیت پر قابو پانا چاہا --"

جس میں کافی حد تک وہ کامیاب بھی ٹھہری --

دوسری طرف حسام نے گاڑی ڈیرے کی ایک طرف بنے پارکنگ ایریا میں روکتے-- پلٹ کر اسکے سپاٹ چہرے کی طرف دیکھا --"

جو گاڑی رکتے ہی باہر نکلنے کیلیئے پر تولنے لگی تھی --"

جیسے ایک اور لمحہ بھی وہ اس گاڑی میں ٹھہری تو خود پر کیا کنٹرول کھو دے گی --"

ٹھہرے خانم ایک منٹ --"

WAFA SHAH

حسام خان کے روکنے پر درخشاں کے گاڑی کے دروازے پر موجود ہاتھ

پل بھر کیلیئے تھمے ۔۔"

لیکن اس نے پلٹ کر حسام کی طرف نا دیکھا ۔۔"

حسام کا دل اندیکھے اندیشوں کے تحت زوروں سے دھڑکا ۔۔"

آخر ایسی کونسی بات ہوگئی۔۔جو درخشاں کا رویہ۔۔اس کے ساتھ اس

حد تک دوبارہ سرد ہو گیا ۔۔"

آپکا یوں ایسے سب کے سامنے جانا۔۔بالکل بھی مناسب نہیں ہے ۔۔"

وہاں بہت سے غیر مرد ہونگے،،،پنچایت ہے گاؤں کے علاوہ دوسرے

بہت سے لوگ بھی موجود ہونگے۔۔ایسے آپکا وہاں جانا ۔۔"

حسام خان ہم یہاں پر نئے نہیں ہیں۔۔"ہمارا سارا بچپن انہیں پنچائیتوں

،،،بابا جان کو ان پنچائیتوں کے فیصلے کرتے،،اور مجرموں کو ملتی سزائیں

دیکھتے ہوئے گزرا ہے ۔۔"

WAFA SHAH

توہمارے لیے کیا مناسب ہے کیا نہیں ۔۔

یہ آپ ہمیں ناہی سیکھائیں تو آپ کیلئے بہتر ہو گا ۔۔"

حسام کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ اسے دوٹوک لہجے میں ٹوکتی ۔۔ بنا

دوسرا کوئی بھی لفظ سنے گاڑی سے باہر نکل چکی تھی ۔۔"

جسکی پشت کو دیکھتے ،،، حسام خان کے سرخ لب سختی سے ایک دوسرے

میں پیوست ہوئے تھے ۔۔"

وہ گہرا سانس لے کر بمشکل اپنے غصے کو کنٹرول کرتا ۔۔

اسکے پیچھے آیا ۔۔"

جو سیدھا ڈیرے کے دائیں طرف بنے اس خاص حصے کی طرف آئی تھی

۔۔ جو پنچائیت کیلئے مختص تھا ۔۔"

جہاں اس وقت گاؤں کے کچھ معتبر بزرگان ،،، فیصلہ کروانے والے

دونوں فریقین کے ساتھ انکے اہل خانہ ،،، اور باقی کچھ گاؤں کے لوگ

WAFA SHAH

موجود تھے۔۔جو صرف مفت کا تماشا دیکھنے کیلئے وہاں حاضر ہوئے تھے

۔۔"

کیونکہ یہ سراسر کسی کا گھریلو معاملہ تھا ۔۔

جس سے ان سب کا کچھ لینا دینا نہیں تھا ۔۔"

لیکن وہ کہتے ہیں نا،، پرائے گھر میں لگی آگ کو بجھانے والے کم،،،

بھڑکتی ہوئی آگ میں تیل ڈال کر اسے سینکنے والے زیادہ ۔۔"

یہاں بھی بس کچھ وہی حال تھا ۔۔"

وہاں موجود اتنے سارے لوگوں کو دیکھتے۔۔ایک پل کیلئے درخشاں کے

قدم تھمے ۔۔"

لیکن پھر سر جھٹک کر وہ آگے بڑھ آئی ۔۔"

جسکے چاروں اطراف اسلحہ سے لیس گارڈز موجود تھے ۔۔

WAFA SHAH

جو اس کیلئے راستہ بنانے کے ساتھ اسے چاروں اطراف سے پروٹیکٹ بھی کر رہے تھے.."

دوسری طرف حسام خان کی جگہ.. درخشاں احمد یار خان کو وہاں آتے دیکھ سب حیرت کا شکار ہوئے تھے.."

جو آس پاس لوگوں کو بالکل نظر انداز کرتے.. سیدھا جاکر سرپنچ کی کرسی پر براجمان ہوئی تھی.."

چہرہ بالکل سپاٹ،،، جبکہ انداز بہت ہی شاہانہ تھا.."

جسے اس سے کچھ فاصلے پر کھڑے میر حسام خان نے ایک پل کیلئے گہری نگاہوں سے دیکھا.."

پھر قدم آگے کی طرف بڑھائے.."

حسام کو آتے دیکھ وہاں باقی کرسیوں پر براجمان تمام معتبر لوگ اپنی اپنی جگہ سے کھڑے ہو چکے تھے.."

WAFA SHAH

جنہیں آنکھوں سے ہی بیٹھنے کا اشارہ کرتا۔۔وہ خود درخشاں کی بائیں طرف اسکے قریب آن کھڑا ہوا تھا ۔۔"

اور یہ سارا منظر درخشاں احمد یار خان کی آنکھوں میں کسی کانچ کی طرح چبا تھا ۔۔"

آخر لوگ اس دھوکے باز کو کیونکر اس قدر عزت دے رہے تھے ۔۔

جو اسکے بالکل بھی لائق نہیں تھا ۔۔"

صرف انکے خاندان کا نام ساتھ جڑے ہونے کی وجہ سے ۔۔"

ورنہ خود سے اسکی اوقات ہی کیا تھا ۔۔"

ایک ملازم،،، نہیں ایک قاتل کا بیٹا ۔۔"

جسے برسوں پہلے ہی اسکے بابا جان نے اس گاؤں سے سنگسار کر دیا تھا ۔۔"

جسکا نام بھی اپنی زبان پر لانا لوگ گناہ سمجھتے تھے ۔۔"

اس نیچ ذات کا بیٹا،،، اور عزت سرداروں والی ۔۔

WAFA SHAH

لیکن یہ سب سوچتے وقت وہ یہ بھول گئی۔۔ کہ عزت اور ذلت دینے والی

ذات تو فقط اس رب کی ہے ۔۔"

جو ہر چیز پر قادر ہے ۔۔"

جو بادشاہوں کی بادشاہت چھین کر پل میں انہیں ذلیل ور سواء کر دے

۔۔

جبکہ کسی فقیر کو عزت سے نواز کر شان و شوکت کی ان بلندیوں پر پہنچا

دے ۔۔

جو کسی کے تصور میں بھی نا ہو ۔۔"

جس کیلیئے اسے نا کسی کی سفارش کی ضرورت۔۔نا ہی کسی کے نام کی ۔۔"

نا کسی کی اچھی شکل و صورت اور نا ہی کسی کی اونچی ذات کی ۔۔"

اور آج میر حسام خان جو کچھ بھی تھا۔۔ صرف اپنے اچھے اخلاق،،، اور

اپنے رب کی کرم نوازی کی وجہ سے تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جو آنکھوں پر غصے اور غلط فہمی کی پٹی بندھی ہونے کی وجہ سے درخشاں فلحال دیکھ نہیں پا رہی تھی ۔۔"

ooooooooooooooooo

کاروائی شروع کی جائے ۔۔"

پنچوں کے براجمان ہوتے ہی وہ سپاٹ لہجے میں گویا ہوئی ۔۔"

گاؤں کے لوگ جو اب تک درخشاں کو حسام کی کرسی پر بیٹھے دیکھ حیرت کا شکار تھے ۔۔

اسکی اگلی بات پر چونک کر اسکی طرف دیکھنے لگے ۔۔"

کیا مطلب گاؤں کے سردار کے ہوتے اب ایک عورت پنچائیت کے فیصلے لے گی ۔۔"

وہاں کھڑے تقریباً تمام مردوں کے ذہن میں یہی ایک سوال گھوم رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن کوئی بھی یہ بات اپنے لبوں پر لانے کی جرت نا کر سکا ۔۔"

کیونکہ کوئی بھی سامنے سر پنچ کی کرسی پر براجمان اس ہستی سے انجان نہیں تھا ۔۔"

سب کو معلوم تھا۔۔ کہ یہ انکے بڑے خان کی بیٹی اور انکے سردار سائیں کی بیوی درخشاں احمد یار خان تھی ۔۔"

جسکی عزت میں کی جانی والی چھوٹی سے گستاخی بھی انکی جان لینے کا سبب بن سکتی تھی ۔۔"

بلکہ حسام کی آنکھوں میں نظر آتے سرد پن کو دیکھتے۔۔ سب اپنی نظروں کے ساتھ گردن تک کو جھکا چکے تھے ۔۔"

سردار سائیں ۔۔"

پاس ہی براجمان ایک پنچ نے نرمی سے کچھ کہنا چاہا ۔۔

جب حسام نے آنکھ کے اشارے سے انہیں کچھ بھی بولنے سے روکا ۔۔

WAFA SHAH

اور ساتھ ہی کاروائی شروع کروانے کا اشارہ کیا ۔۔"

جسکے بعد کسی دوسرے کی ہمت نہیں ہوئی۔۔جو اسکے فیصلے کے خلاف

جانے کی جرت کر سکے ۔۔"

اور یہ چیز درخشاں نے شدت سے محسوس کی ۔۔"

حسام خان کی عزت جو وہ لوگ کرتے تھے،، اسے ڈر سے تشبیہ دیتے اس

نے نفرت سے سر جھٹکا ۔۔'

تبھی پنچوں کے اشارے پر اس بھیڑ میں سے ایک لڑکی آگے آئی ۔۔

جس نے اپنا چہرے کا کچھ حصہ چادر سے ڈھک رکھا تھا ۔۔

لیکن باقی کا جتنا بھی حصہ دکھائی دے رہا تھا۔۔اس سے اس لڑکی کی

خوبصورتی کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا تھا ۔۔"

خانم میرا نام ثوبیہ خان ہے ۔۔۔

اور یہ میرا شوہر اعجاز خان،،، بھیڑ میں ایک طرف کھڑے نوجوان کی

طرف اشارہ کرتے وہ اپنا اور اسکا تعارف کروانے لگی ۔۔"

جس پر درخشاں نے بس سر ہلانے پر اتفاق کرتے ۔۔

اسے آگے بولنے کا اشارہ کیا ۔۔"

خانم میرا شوہر بالکل بھی ایک اچھا انسان نہیں ہے ۔۔

یہ مجھے دن رات بات بہ بات مارتا ہے ۔۔

مجھے ذلیل کرتا ہے اور ۔۔۔

خانم یہ لڑکی جھوٹ بول رہی ہے ۔۔"

ابھی اس لڑکی کی بات مکمل نہیں ہوئی تھی۔۔"جب وہ نوجوان اسکی بات

کاٹتے ہوئے اسے جھٹلانے لگا ۔۔"

درخشاں نے اس لڑکی سے نظریں ہٹا کر اس نوجوان کی طرف دیکھا ۔۔

جسکا نام اس کی بیوی نے اعجاز بتایا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

دیکھنے میں تو وہ کافی صوبر اور پڑھا لکھا معلوم ہو رہا تھا ۔۔"

اور جس طرح وہ اپنی نظروں کو جھکا کر دھیمے لہجے میں بول رہا تھا ۔۔

عورتوں سے بات کرنے کے ادب و آداب سے بھی واقف معلوم ہو رہا

تھا ۔۔"

پھر یہ سب ؟؟ لیکن کوئی لڑکی اپنے ہی شوہر کیخلاف اتنا بڑا جھوٹ کیوں

بولے گی ؟؟ درخشاں کو یہ بات سمجھ نہیں آئی ۔۔"

خانم یہ لڑکی جھوٹ بول رہی ہے ۔۔"

میں نے آج تک کبھی بھی اس پر ہاتھ نہیں اٹھایا تھا۔۔"ہمیشہ پیار دیا

۔۔عزت دی۔۔ لیکن بدلے میں ہمیشہ اس نے میری تذلیل کی ۔۔"

صرف اس وجہ سے کہ میں اس کے مقابلے کم پڑھا لکھا تھا۔۔یہ مجھے اپنے

لائق نہیں سمجھتی تھی۔۔اس لیے مجھ سے شادی بھی نہیں کرنا چاہتی

تھی ۔۔"

WAFA SHAH

سامنے کھڑے درمیانی عمر کے لڑکے کی بات سنتے درخشاں نے بے ساختہ اپنے دائیں طرف کھڑے حسام خان کی طرف دیکھا ۔۔"

جس نے اس وقت اپنے لب سختی سے بھینچ رکھے تھے ۔۔اور سرد تاثرات چہرے پر سجائے ان دونوں میاں بیوی کی طرف دیکھ رہا تھا ۔۔ جو اپنے گھر کا معمولی جھگڑا ۔۔پنچائیت میں کھینچ لائے تھے ۔۔اس نے ضبط سے مٹھیاں بھینچتے نظریں دوبارہ اس لڑکے پر ٹکائیں جو کچھ آگے بھی بتا رہا تھا ۔۔

پر اسکے بابا اور میرے تایا سائیں نے زبردستی شادی کروادی ۔۔

کیونکہ ہمارا رشتہ بچپن سے طے ہوا تھا ۔۔"میں نے اپنی طرف سے بہت کوشش کی کہ اسے ہمیشہ خوش رکھ سکوں ۔۔ لیکن اسکے باوجود بھی یہ

ایک منٹ ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی درخشاں نے اسے اشارے سے خاموش کروادیا تھا ۔۔"

جس پر اس نے اپنا جھکا ہوا سر کچھ اور جھکایا ۔۔"

کیونکہ نا صرف وہ اس گاؤں کے سردار کی بیٹی تھی ۔۔بلکہ میر حسام خان کی بیوی بھی تھی ۔۔"

جسے یہ لوگ اپنا سب کچھ مانتے تھے ۔۔"

آپ بولے ۔۔ کیا یہ سب سچ ہے ؟؟ جو یہ بتا رہے ہیں ؟؟

جھوٹ بول رہا ہے خانم ۔۔" یہ ایک جانور ہے ۔۔ جو مجھے اپنی بیوی نہیں زر خرید غلام سمجھتا ہے ۔۔

ذرا ذرا سی بات پر مجھ پر ہاتھ اٹھاتا ہے ۔۔ جسکا ثبوت یہ رہا ۔۔"

بات کرنے کے ساتھ ہی اس نے اپنے آدھے چھپے ہوئے چہرے سے چادر ہٹائی تھیں ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے چہرے پر چھپے انگلیوں کے نشانات کو دیکھ درخشاں کی آنکھوں میں

غصے کی لالی اتری ۔۔"

اس نے غضب بھری نظروں سے اس لڑکے کی طرف دیکھا ۔۔"

یہ سب کیا ہے ؟؟

لہجہ خود با خود ہی پتھریلا ہو گیا۔۔"حسام نے رخ موڑ کر اسکی طرف دیکھا

۔۔"جسکا چہرہ غصے کی زیادتی سے مکمل سرخ ہو چکا تھا ۔۔"

خانم یہ،،، میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا۔۔اس نے مجھے ایسا کرنے پر

مجبور کیا ۔۔

اس نے ۔۔

ہم کوئی وضاحت نہیں سنے گے آپ نے ان پر ہاتھ اٹھایا تھا یا نہیں ؟؟

اس کی بات درمیان میں کاٹتے وہ غصے سے چلائی ۔۔"

خانم میری بات تو سن لیں۔۔اس نے میرے بچے کی جان۔۔بس ہم کچھ نہیں سنے گے۔۔ آپکی ہمت کیسے ہوئی ان پر ہاتھ اٹھانے کی ہاں ۔۔

آپ مردوں نے عورت کو سمجھ کیا رکھا ہے،،، کوئی کٹ پتلی جسے اپنے حساب سے چلائے گے،،، پھر ائے گے

اگر بات نہیں مانی تو جانور بنتے مارنا پیٹنا شروع؟؟

وہ جو پہلے ہی حسام خان کے دھوکے پر اندر سے جل رہی تھی ۔۔

اس لڑکی پر ہوئے ظلم کو دیکھ زخمی شیرنی کی طرح غرائی ۔۔"

درخشاں کی اونچی آواز پر حسام نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔ جسکے لہجے سے صاف پتا چل رہا تھا۔۔ کہ وہ کسی اور کا غصہ اس پر نکال رہی تھی ۔۔

جبکہ اسے کھڑا ہوتے دیکھ باقی لوگ بھی اپنی اپنی جگہ چھوڑ کر کھڑے ہو چکے ۔۔

WAFA SHAH

خانم

آپ اسی وقت انہیں طلاق دینگے بس۔۔اس لڑکے نے بے بس نگاہوں سے پاس کھڑے میر حسام کی طرف دیکھا۔۔جو معاملہ بگڑتے دیکھ خود سے آگے بڑھا۔۔"

خانم ایسے فیصلے یوں جذبات میں آکر نہیں لیے جاتے۔۔پہلے آپ دونوں طرف کی بات تو مکمل سن۔۔"

چٹاخ!!

حسام کے باقی الفاظ ابھی اسکے منہ میں ہی تھے۔۔جب درخشاں نے اپنی پوری قوت سے اسکے چہرے پر تھپڑ جڑ دیا۔۔"

جس کی گونج پوری پنچائیت میں سنائی دی تھی۔۔"

درخشاں کی اس حرکت پر وہاں موجود عورتوں سمیت مردوں کا بھی ایک پل کیلئے اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے ہی رہ گیا۔۔"

WAFA SHAH

اپنی،،اوقات بھول،،،گئے ہو حسام خان

تمہاری جرت کیسے ہوئی۔۔ ہمارے فیصلے کے درمیان بولنے کی ؟؟

غصے کی زیادتی سے نا صرف درخشاں کا چہرہ حد سے زیادہ سرخ ہو چکا تھا

۔۔بلکہ پورے وجود سمیت لہجہ بھی لرزش کا شکار تھا ۔۔"

شاید ہمیں یاد دلانا پڑے گا۔۔ کہ تم ایک ونی میں آئے ہوئے ملازم ہو

۔۔ جسکی حیثیت ہمارے نزدیک ہمارے گھر کے نوکروں سے بھی کم

۔۔۔"

درخ

کسی کی گرجدار آواز میں اپنا نام پکارے جانے پر درخشاں کی زہر اگلتی

زبان کو بریک لگا ۔۔"

درخشاں نے پلٹ کر پیچھے کی طرف دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

جہاں احمد یار خان اپنی رعب دار شخصیت کے ساتھ کھڑے اسے ہی

غضب بھری نظروں سے دیکھ رہے تھے ۔۔"

باباجان

انکی آنکھوں میں اتری سرخی کو دیکھ۔۔درخشاں کو ایک پل کیلئے۔۔ان

سے خوف محسوس ہوا ۔۔"

جنہوں نے ایک قہر بھری نظر اس پر ڈالنے کے بعد اپنے ساتھ آئے انور

کو اشارہ کیا تھا ۔۔۔"

انہیں حویلی لے کر جائیں ۔۔"

لیکن باباجان ہماری بات تو ۔۔"

بس ۔۔"

درخشاں کو ہاتھ کے اشارے سے آگے بولنے سے روکتے۔۔انہوں نے

انور کو دوبارہ اشارہ کیا ۔۔"

WAFA SHAH

جو انکے حکم کی فوراً تکمیل بجالاتا۔۔ آگے بڑھا ۔۔

چلیے خانم ۔۔"

درخشاں نے ایک پل کیلیئے نم آنکھوں کے ساتھ اپنے بابا جان کو دیکھا ۔۔

جو آج بھی دشمن کی ہی سائیڈ پر کھڑے تھے ۔۔"

پھر ایک لمحے کی دیر کیے بنا تیزی سے باہر کی جانب بڑھی ۔۔"

جسکے ساتھ ہی حسام نے اپنی جھکی نظروں کو اٹھایا ۔۔"

جن میں اس وقت خون اترا ہوا تھا ۔۔"

کنپٹی سے ظاہر ہوتی ہری رگیں۔۔ جو اسکے غصے میں ہونے کا صاف پتا دے رہی تھیں ۔۔

سرخ لب جو اس وقت سختی سے ایک دوسرے میں پیوست کر رکھے تھے ۔۔

اسکے خود پر ظبط کے گواہ تھے ۔۔"

WAFA SHAH

میر ۔۔"

اسکی آنکھوں میں نظر آتے قہر کو دیکھ احمد یار خان نے آگے بڑھ کر کچھ کہنا چاہا۔۔وہ انکی بات کو نظر انداز کرتا۔۔بنا کوئی دوسرا لفظ سنے۔۔لمبے لمبے ڈھگ بھرتا وہاں سے نکلتا چلا گیا ۔۔"

اور پیچھے وہ اپنی بیٹی کی حرکت پر پشیمان آنے والے طوفان کے بارے میں سوچنے لگے ۔۔"

جس نے ایک بار پھر انکے گھر کا شیرازہ،، جسے وہ برسوں سے ایک ساتھ جوڑے رکھنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔بری طرح بکھیر دینا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

ooooooooooooooo

جھکی نظروں اور سرخ چہرے کے ساتھ یاور خان کے پہلو میں چل کر آ رہی اسکی محبتوں اور شدتوں میں نکھری ہوئی وہ معصوم پری ۔۔

جسکا معصوم حسن آج نکھر کر حوروں کے حسن کو بھی مات دے رہا تھا ۔۔

اور سب سے بڑھ کر انکے بیٹے کے چہرے پر موجود خوبصورت

مسکراہٹ ۔۔

تابندہ بیگم نے دیکھتے ہی بے ساختہ ماشاءاللہ بولتے ۔۔

دل ہی دل میں ان دونوں کی ہزاروں بلائیں لے ڈالیں ۔۔"

السلام وعلیکم ۔۔" صبح بخیر

یاور نے انکے قریب آتے ۔۔ مسکرا کر سلام کرنے کے ساتھ بہت محبت

سے انکی پیشانی پر پیار کیا ۔۔"

اسکے لہجے سے جھلکتی سرشاری کو محسوس کر انکی مسکراہٹ گہری ہوئی ۔۔

وعلیکم السلام ۔۔

اب کیسی طبیعت ہے ہمارے بیٹے کی ؟؟

اسکے سلام کا جواب دیتے انہوں نے نرمی سے استفسار کیا ۔۔"

WAFA SHAH

زبردست ۔۔"

مسکرا کر جواب دیتے۔۔اس نے ایک نظر ساتھ کھڑی اپنی زندگی کی طرف دیکھا ۔۔

جو چاہ کر بھی خود کو نارمل ظاہر نہیں کر پا رہی تھی ۔۔"

اس نے نا محسوس انداز میں اسکے مخملی ہاتھ کو اپنی گرفت میں لیتے۔۔نرمی سے سہلایا ۔۔"

پلوشے نے جھکی پلکوں کی جھلمل اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔جس نے اسکے ہاتھ پر دباؤ بڑھاتے،،،اپنے ساتھ ہونے کا یقین دلاتے،،،اسے آنکھوں سے ہی ریلیکس رہنے کا اشارہ کیا تھا ۔۔"

پلوشے نے اسکے اشارے پر مسکرا کر گہرا سانس لیتے خود کو کمپوز کیا ۔۔"

تابندہ بیگم نے مسکراتی نظروں سے اپنے بیٹے کی پلوشے کیلئے محبت اور فکر کو دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

پھر اس ہلاکوں خان نے زیادہ تنگ تو نہیں کیا ہماری بیٹی کو ؟؟

پلوشے کے قریب ہوتے انہوں نے سرگوشی نما آواز میں پوچھا ۔۔"

لیکن اسکے باوجود بھی انکی سرگوشی قریب کھڑے یاور خان کے کانوں سے مخفی نا رہ سکی ۔۔"

اور خود کو دیے جانے والے اس نئے خطاب پر اس نے حیران نظروں سے پلوشے کی طرف دیکھا ۔۔"

جس نے تابندہ بیگم کی سرگوشی پر سٹپٹاتے ہوئے فوراً اپنے ساتھ کھڑے یاور کی طرف دیکھا ۔۔

جو اسکے دیکھنے پر ایسے بن گیا جیسے کچھ سنا ہی نہیں ۔۔"

پلوشے نے دل میں اپنے رب کا شکر ادا کرتے،،، دوبارہ تابندہ بیگم کی طرف دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

جنکے لبوں پر سجی مسکراہٹ اور شرارت بھری نظروں کو خود پر ٹکے دیکھ

اس نے فوراً شرما کر اپنا چہرہ جھکایا ۔۔"

اسکے شرمانے کی ادا کو دیکھ تابندہ بیگم کے ساتھ یاور خان بھی گہرائی سے

مسکرایا ۔۔"

تابندہ بیگم نے آگے بڑھ کر گلے سے لگاتے اسکی پیشانی پر پیار کیا ۔۔"

ہمیشہ خوش رہیں ۔۔"

اسکے شرم وحیاء سے سرخ پڑتے چہرے کو نرمی سے تھپتھپاتے وہ بہت

پیار سے بولیں ۔۔"

آجائیں ناشتہ کرلیں ۔۔"

یاور کو اشارہ کر وہ پلوشے کو اپنے ساتھ لیتیں ۔۔ڈائننگ ایریا کی طرف

بڑھیں ۔۔"

جہاں پر ان دونوں کا ہی بے صبری سے انتظار کیا جارہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن اس سے پہلے یاور انکے پیچھے قدم بڑھاتا،،، جیب میں موجود اسکا فون رنگ ہوا ۔۔"

جسکی آواز پر تابندہ بیگم اور پلوشے کی قدم بھی تھمے ۔۔"

یاور فون بعد میں بیٹا،، پہلے ناشتہ،،، آپکے بابا اور زریش کب سے آپ دونوں کا ویٹ کر رہے ہیں ۔۔

اسے فون اٹینڈ کرتے دیکھ وہ نرمی سے بولیں ۔۔

بس ایک منٹ اماں جان ۔۔۔

سکرین پر چمکتے،،، اپنے خاص بندے کے نام کو دیکھ اس نے کال اٹینڈ کرتے کان سے لگایا ۔۔"

دوسرے طرف کی بات سنتے ہی اسکے چہرے کے تاثرات اس قدر سخت ہوئے تھے ۔۔

کہ پلوشے کے ساتھ تابندہ بیگم بھی ایک پل کیلئے گھبرا گئیں ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن یاور نے ان دونوں پر زیادہ دھیان نہیں دیا ۔۔

بلکہ غصے میں آندھی طوفان بنا۔ فوراً باہر کی جانب بڑھا ۔۔"

یاور ۔۔"

تابندہ بیگم نے پکارا،، پر وہ سن کر بھی ان سنی کرتا ۔۔ تیزی سے باہر کی

دہلیز پار کر گیا ۔۔"

تابندہ بیگم پریشان نگاہوں سے ساتھ کھڑی پلوشے کو ایک نظر دیکھتے

تیزی سے اندر کی طرف بڑھیں ۔۔"

تاکہ خاور صاحب کو ساری صورتحال سے آگاہ کر۔۔اسکے پیچھے بھیج سکے

۔۔

انکا دل بہت تیزی سے دھڑک رہا تھا۔۔ابھی تک تو وہ لوگ کل والے

حادثے سے ہی نہیں ابھرے تھے ۔۔

اور یہ لڑکا پتا نہیں آج کونسا نیا طوفان کھڑا کرنے نکلا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

وہ ماں تھیں۔۔اپنے بیٹے کی رگ رگ سے واقف ۔۔

جس قدر وہ غصے میں تھا،،دوسروں کے ساتھ خود کو بھی نقصان پہنچانے کا سبب بن سکتا تھا۔۔اور وہ کسی بھی قیمت پر اپنے اکلوتے بیٹے کو کھونا نہیں چاہتیں تھیں ۔۔"

جبکہ انکے پیچھے موجود پلوشے جسے یہ ساری صورتحال بالکل سمجھ نہیں آ رہی تھی ۔۔

یاور خان کے پل میں بدلتے موڈ سے پریشان وہ بس اس کے خیر خیریت سے لوٹ آنے کی دعا کر رہی تھی ۔۔"

ooooooooooooooooo

WAFA SHAH

درخشاں احمد یار خان کے میر حسام خان کو تھپڑ مارنے والی بات پورے گاؤں میں جنگل میں لگنے والی آگ کی طرح پھیلی تھی ۔۔"

آخر جس انسان سے لوگ اتنی محبت کرتے تھے ۔۔"

جو ہزاروں دلوں پر راج کرتا تھا ۔۔"

جس کے سر پر ایک دو نہیں بلکہ آس پاس کے اٹھائیس گاؤں کی سرداری کا تاج تھا ۔۔"

جسکے دشمن تک اسکی پرچھائی سے ڈرتے تھے ۔۔"

سرے عام یوں اسکی تذلیل ہونا کوئی عام بات نہیں تھی ۔۔"

ہر بندہ اپنی جگہ پر حیران تھا ۔۔"

ہاں یہ سچ تھا کہ حسام کا تعلق ۔۔ کوئی بہت بڑے گھرانے سے نہیں تھا ۔۔"

WAFA SHAH

وہ ایک ملازم کا بیٹا تھا۔۔"اور بیٹا بھی وہ جو اپنے باپ کے گناہ کے بدلے

۔۔ونی ہو کر آیا تھا ۔۔"

لیکن اسکے باوجود بھی وہ وہاں کے لوگوں کے دل میں ایک خاص مقام

رکھتا تھا ۔۔"

اس لیے نہیں کہ وہ۔۔احمد یار خان کا داماد تھا ۔۔"

نہیں ۔۔'

بلکہ اپنے اچھے اخلاق،،، مشکل میں پھنسے ہر غریب انسان کی مدد کرنے

کے اسکے سچے جذبے،،، اپنے سے بڑوں کا ادب اور چھوٹوں سے پیار

کرنے کے اسکے نرم دل رویے

جو اسکی اعلی تربیت کا منہ بولتا ثبوت تھا ۔۔

وہ نا صرف ایک اچھے اخلاق کا مالک تھا۔۔بلکہ سیرت و کردار میں بھی

اس جیسا شخص گاؤں میں دوسرا کوئی موجود نہیں تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اس چیز نے وہاں کے لوگوں کو اسکا گرویدہ بنایا تھا --"

ہاں یہ سچ تھا کہ اپنے بعد اسے یہاں کا سردار بنانے کا فیصلہ احمد یار خان کا تھا --"

لیکن اس فیصلے پر پکی مہر وہاں کے لوگوں کی رضامندی سے لگائی گئی تھی --"

وہ لوگ احمد یار خان کے بعد صرف اسے ہی انکی کرسی پر بیٹھے ہوئے دیکھنا چاہتے تھے --"

حالانکہ میر حسام خان خود کو اتنی بڑی زمہ داری کے لائق نہیں سمجھتا تھا --

اس نے تو احمد یار خان کو اس بات کیلئے صاف انکار کر دیا تھا --"

اسے یہ سرداری اور سرپنچ کی کرسی نہیں چاہیے --"

WAFA SHAH

لیکن پھر احمد یار خان کے اسرار اور یاور خان کی زبردستی اور سرداری قبول نا کرنے پہ انکے درمیان قائم دوستی کے رشتے کو ختم کر لینے کی دھمکی نے،،، اسے یہ بات ماننے پر مجبور کیا ۔۔"

یاور خان کی نظر میں جتنا ظلم حسام نے بے قصور ہوتے ہوئے بھی بچپن سے لے کر اب تک اپنے ماں باپ کی جدائی سمیت سہا تھا ۔۔"

اسکے کفارے کے طور پر یہ احمد یار خان ایک پرسنٹ بھی ادا نہیں کر رہے تھے ۔۔"

اور نا ہی اپنی پوزیشن اسے دے کر وہ اس پر کوئی احسان کر رہے تھے ۔۔

ان سب پر حسام کا حق تھا ۔۔۔"

لیکن وہ تھا کہ ماننے کو تیار نہیں تھا۔۔اس لیے اسے انگلی ٹیڑھی کرنی پڑی ۔۔"

لیکن حسام خان کی سوچ اس سے بہت الگ تھی ۔۔۔"

WAFA SHAH

اس کیلئے یہ کرسی،،، یہ پوزیشن،،، ریت کے ذروں کے مانند تھی ۔۔"

جتنا بھی کس کر مٹھی میں بھینچ لیا جائے۔۔ پھر بھی کسی نا کسی طرح وہ ہاتھ

سے پھسل ہی جاتی ہے ۔۔"

وہ میر حسام خان تھا۔۔" اپنی ماں سا کے سیکھائی ہوئی باتوں پر عمل کرنے

والا ۔۔"

اسے یہ کرسی ۔۔ یہ جائیداد پوزیشن وغیرہ متاثر نہیں کر سکتے تھے ۔۔"

اس بار بھی وہ جھکا تھا تو احمد یار خان کے ادب ۔۔ اور یاور خان کی محبت

میں ۔۔"

اسکے خلوص اور چاہت کو دیکھتے ۔۔"

جو اپنے دوست کو عزت و شہرت کی بلندیوں پر دیکھنا چاہتا تھا ۔۔"

پر حسام خان کو یہ عزت کسی کے احسان یا بھیک میں نہیں چاہیے تھی

۔۔"

WAFA SHAH

اس نے باقاعدہ لوگوں کی رائے جاننے کیلیئے گاؤں میں الیکشن کروایا ۔۔"

اور یہ اس گاؤں میں پہلی بار تھا،، جو گاؤں کے لوگ خود اپنے لیے کسی کو

اپنا سردار منتخب کرنے جارہے تھے ۔۔"

ورنہ آج سے پہلے تو یہ سرداری۔۔ پیڑھی در پیڑھی احمد یار خان کے

خاندان کو ہی وراثت میں ملتی ہوئی آرہی تھی ۔۔"

اور جب یہ احمد یار خان کے خاندان کو پتا چلی۔۔ تو انہوں واویلا مچانا چاہا

۔۔"

پر احمد یار خان میر حسام کی ڈھال بنتے۔۔ انہیں الیکشن میں اس کے

مدمقابل کھڑے ہونے کی تجویز پیش کر گئے ۔۔"

پر وہ اونچے شملے والے لوگ۔۔ جنکا کہنا تھا کہ اس ملازم کے بیٹے سے

مقابلہ کرنے کیلیئے وہ اپنی حیثیت اور مرتبے سے نیچے نہیں گر سکتے ۔۔"

انہوں نے اس چیز کیلیئے صاف انکار کر دیا ۔۔"

WAFA SHAH

اصل میں گاؤں کے لوگوں میں موجود اسکی مقبولیت کو دیکھ انہیں اپنی جیت مشکل ہی نظر آرہی تھی ۔۔

سو اسکے مقابل کھڑے ہو کر ہارنے سے بہتر انہوں نے اپنی عزت بچا کر اسکی ذات کو ڈی گریڈ کرنا چاہا ۔۔

پر اس سے بھی وہ کچھ زیادہ فائدہ حاصل نہیں کر پائے ۔۔"

اور باقی بچے گاؤں کے لوگوں میں کوئی بھی اسکے مد مقابل کھڑے ہونے کیلیئے تیار نہیں تھا ۔۔۔

بلکہ سبھی کا ووٹ اسی کے حق میں تھا ۔۔"

وہ بنا مقابلہ ہی یہ الیکشن جیت کر اس گاؤں کا سردار بن گیا ۔۔"

اور اس دن احمد یار خان کے ساتھ یاور خان نے بھی پورے گاؤں میں مٹھائی تقسیم کر اس کی اس لازوال جیت کا جشن منایا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

میر حسام خان کی سرداری میں ہوتی اس گاؤں کی ترقی اور وخاص کو دیکھ

--

آس پاس کے چھوٹے موٹے گاؤں اور بہت سے قصبے بھی اس کے ساتھ

جڑ گئے --"

کیونکہ جو تحفظ اور انصاف انہیں میر حسام کی سرداری میں ملا --"

وہ حد سے زیادہ پاور رکھنے والے احمد یار خان بھی انہیں نہیں دے پائے

تھے --"

کہیں نا کہیں اپنے خاندان سے جڑے ہونے کی وجہ سے انہیں بہت سے

معاملات میں سمجھوتے اور معاملہ فہمی سے کام لینا پڑتا تھا --"

اور کچھ انکی طبیعت میں رحم دلی کا عنصر بھی موجود تھا --

پر میر حسام خان ان میں سے کسی بھی چیز کا پابند نہیں تھا --"

نا رحم جیسا لفظ اسکے کاغذوں میں پایا جاتا تھا --"

WAFA SHAH

وہ حق اور سچ کی بنیاد پر فیصلہ سناتا تھا ۔۔"

اور آج تک اسکے کسی فیصلے پر۔۔ کبھی کسی نے بھی سوال نہیں اٹھایا تھا

۔۔"

لیکن کہتے ہیں نا۔۔ "کہ سچائی اور حق کے راستے پر چلنے والوں کے اگر سو

دوست۔۔ تو ساتھ ہزاروں دشمن بھی موجود ہوتے ہیں ۔۔"

اور کچھ ایسا ہی میر حسام کے ساتھ بھی تھا ۔۔"

وہ اپنے دشمنوں کیلئے۔۔ اس دودھاڑی تلوار کی طرح تھا ۔۔"

جسے چھو کر نقصان پہنچانے کی کوشش کرنے والے۔۔ خود اپنے ہی ہاتھ

زخمی کروا بیٹھتے تھے ۔۔"

وہ غریبوں کیلئے جہاں مسیحا تھا ۔۔

وہی ظلم اور ناانصافی کرنے والوں کیلئے انکی موت ۔۔"

لاچاروں کیلئے انکا سہارا،، جبکہ مجرموں کیلئے جان لینے والا درندہ ۔۔"

WAFA SHAH

جسکے قہر سے بڑے سے بڑے سورما بھی پناہ مانگتے تھے ۔۔"

اپنی ماں سا کے پلو میں چھپ کر رہنے والا ۔۔

وہ معصوم سا لڑکا ۔۔

جو گلشیر خان کے گناہ کے عوض ونی ہو کر احمد یار خان کی حویلی آیا تھا ۔۔

انکی دشمنی کو جواز بنا کر،، جسکی معصومیت کو بے دردی سے نوچ لیا گیا

۔۔"

°°° پارٹ ٹو

جسکے بچپن کو درندگی اور حوس کا نشان بناتے بری طرح روند دیا گیا ۔۔

جو معصوم اور بے گناہ ہوتے ہوئے بھی کسی کی بے جا نفرت کا حقدار

ٹھہرا ۔۔

WAFA SHAH

اپنوں سے دور،،، درخشاں احمد یار خان کی نفرت کو دل میں بسائے،،،،

وحشتوں کے سائے تلے پل کر بڑا ہونے والا ۔۔

میر حسام خان اب وہ آگ بن چکا تھا۔۔جو خود میں ہی ہر چیز کو جلا کر پل

میں خاکستر کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا ۔۔"

لیکن اسکی شخصیت میں جنون کے ساتھ ایک ٹھہراؤ بھی تھا ۔۔

جو احمد یار خان اور بڑی خانم کی اعلیٰ پرورش کا منہ بولتا ثبوت تھا ۔۔"

انکی میر حسام خان سے بے انتہا محبت ۔۔

جنہوں نے نا صرف اسے اپنے بیٹے کی جگہ دی تھی ۔۔بلکہ حقیقت میں ہی

اسے اپنا ارشمان سمجھ لیا ۔۔"

لیکن اسکے باوجود بھی اسکے اندر پھیلے وحشتوں کے اندھیروں کو دور کرنے

میں کامیاب نا ہو سکے ۔۔"

ایسے میں درخشاں احمد یار خان کی محبت ۔۔

اسکی وحشتوں بھری،،، اندھیری رات جیسی زندگی میں ۔۔

صبح صادق کی اس پہلی کرن کی طرح تھی۔۔ جسکے پھوٹتے ہی پوری

کائنات منور ہونا شروع ہو جائے ۔۔

ایک نئی امید اور ہزاروں خوابوں کے ساتھ ۔۔

ایک نئے دن کا آغاز ۔۔

لیکن افسوس میر حسام خان کو یہ محبت بھی زیادہ دیر راس نہیں آئی ۔۔"

ابھی تو اسکے دل نے ٹھیک سے دھڑکنا بھی نہیں سیکھا تھا ۔۔"

اور اس دل سے دھڑکنیں کی وجہ ہی چھین لی گئی ۔۔

ابھی تو آنکھوں نے ایک خوشگوار زندگی کے خواب سنجونے شروع کیے

تھے ۔۔

لبوں نے مسکرانا چاہا تھا ۔۔

WAFA SHAH

پر اس سے پہلے ہی ان لبوں کی مسکراہٹ اور آنکھوں میں سجے خوابوں کو بے دردی سے نوچ لیا گیا ۔۔"

اور سب سے تکلیف دہ بات یہ تھی ۔۔

یہ سب کچھ کرنے والا کوئی غیر نہیں ۔۔ بلکہ اسکے دل کا مکین تھا ۔۔

جسکے اصل روپ سے واقف ہونے اور اسکے ہزاروں ستم سہنے کے باوجود بھی ۔۔ حسام خان نے ناجانے کیوں اس کے ہاتھ میں اپنے دل کی ڈور تھما دی ۔۔

شاید درد دینے والے سے ہی دوا کی امید لگالی ۔۔

جس نے اسکے زخموں پر مرہم رکھنے کی بجائے ۔۔

اسکی عزت نفس اور محبت کو اپنے پیروں تلے روندتے مزید تکلیف سے دوچار کیا ۔۔"

وہ محبت جو اسکے بنجر ہو چکے دل میں پنپنے لگی تھی ۔۔

WAFA SHAH

بہت بے دردی سے اسکا گلا گھونٹتے۔۔اسے حسام کے دل میں ہی کہیں

دفن کر دیا ۔۔"

اب وہاں بچی تھی تو صرف وحشت اور اندھیرہ ۔۔

اور اس اندھیرے میں گونجتی کسی معصوم کی دبی دبی سسکیوں کی آواز ۔۔

جو اسکے اندر چھپے جانور کو جگانے کا سبب بن رہی تھی ۔۔"

اور اس جانور کے بیدار ہوتے جو طوفان آنا تھا ۔۔

اس نے نا صرف میر حسام بلکہ درخشاں احمد یار خان کی ہستی کو بھی ہلا کر

رکھ دینا تھا ۔۔"

ooooooooooooooo

WAFA SHAH

درخ تمہارا دماغ خراب ہے ؟؟

تم جانتا ہے تم جو حرکت انجام دیا ہے۔۔اسکا کیا نتائج ہو سکتا ہے ؟؟

وہ اسکے بازو کو جھنجھوڑ کر درشت لہجے میں استفسار کرنے لگیں ۔۔"

کیا نتائج ہونگے اماں جان ؟؟

انکے سوال کے جواب میں وہ استہزائیہ بولی ۔۔"

بڑی خانم نے حیران نظروں سے اسکے خوبصورت چہرے کی طرف دیکھا ۔۔

درخ ۔۔"

انکے لہجے کی حیرانگی پر درخشاں کے ہونٹوں پر استہزئیہ مسکراہٹ ابھری ۔۔

اماں جان آپ کو ڈر کس بات سے لگ رہا ہے ؟؟

آخر اس دو ٹکے کے آدمی کی ہمارے سامنے اوقات ہی کیا ہے ؟؟

ہمارے ہی ٹکڑوں پر پل کر بڑا ہونے والا ۔۔وہ ہمارے لالہ کے قاتل کا بیٹا ۔۔

جسکی حیثیت اس گھر میں ہمارے نوکروں سے بھی کم ہونی چاہیے تھی

۔۔"

آپ کے اور بابا جان کی بے جا حمایت کی وجہ سے خود کو یہاں کا مالک تصور

کرنے لگا ۔۔

ہم نے تو بس اسے اسکی اصل اوقات یاد دلائی ۔۔

اس کی حیثیت کا تعین کرتے،،، اسکی حدود بتائیں ۔۔"

جو وہ آپ لوگوں کی وجہ سے بھولتا جا رہا تھا ۔۔"

انکے چہرے کی طرف دیکھتے وہ لاپرواہ انداز میں بولی ۔۔"

درخ تم ہوش میں تو ہے نا۔۔ جانتا بھی ہے،،، کس کے بارے میں کیا بول

رہا ہے ۔۔

بھولو مت،،، کہ تم جسکے بارے میں بات کر رہا ہے ۔۔

وہ تمہارا شوہر ہے ۔۔

WAFA SHAH

اپنی ضد اور انا میں تم ہر رشتے کا لحاظ بھولتا جا رہا ہے ۔۔"

اسکے حقارت بھرے لہجے پر وہ اسے ڈپٹتے ہوئے بولیں ۔۔"

کچھ نہیں بھولے ہیں اماں جان ۔۔

کچھ بھی نہیں ۔۔

انکے سخت لہجے پر درخشاں نے اپنی سرخ رنگ ہوئی نظریں اٹھا کر انکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

اسی بات کا تو دکھ ہے اماں جان۔۔نا جانے کیوں ہم آپکی اور بابا جان کی باتوں میں آکر اس دھوکے باز پر نا چاہتے ہوئے بھی اعتبار کر بیٹھے ۔۔"

درخ ۔۔

بس اماں جان ۔۔۔

ہم کچھ سننا نہیں چاہتے ۔۔۔

کیوں نہیں سننا چاہتا تم،،، وہ تمہارا شوہر ہے ۔۔

WAFA SHAH

درخشاں کی بات درمیان میں کاٹ کر وہ پختہ لہجے میں گویا ہوئیں ۔۔"

ہاں شوہر ہے ۔۔۔ایک زبردستی کا شوہر ،،، جسے بابا جان نے ہماری مرضی کے بغیر ہمارے سر پر مسلط کر دیا ۔۔

اس بار وہ بولی نہیں بلکہ غصے سے چلائی تھی ۔۔"

اسکی بدتمیزی پر انہوں نے سختی سے لب بھینچے ۔۔

جبکہ وہ استہزائیہ مسکراتے مزید آگے بولنے لگی ۔۔

پھر آپ نے بہت ہی آسانی سے ہماری برین واشنگ کرتے ہماری نظروں میں ۔۔اسے مظلوم اور معصوم ثابت کر دیا ۔۔"

اور ہم بیوقوف آپکی باتوں میں آکر ،،، ایک اچھی بیوی ہونے کے فرائض نبھانے کیلئے چل نکلے ۔۔"

ایک بار بھی یہ نا سوچا کہ جس پر اعتبار کر کے ،،، اپنا آپ سونپ رہیں ہیں ۔۔

WAFA SHAH

وہ اس قابل ہے بھی یا نہیں ؟؟

ناجانے کیسے بھول گئے۔۔ کہ وہ ہمارے لالہ کے قاتل کا بیٹا ہے ۔۔

وہی قاتل جس نے برسوں پہلے ناصرف ہمارے لالہ بلکہ ہمارے باباجان

کے اعتبار کا بھی خون کیا تھا ۔۔"

جسکی وجہ سے ہمارے لالا ہم سب سے جدا ہو گئے ۔۔"

پتا نہیں کیوں بھول گئے ؟؟ کیسے بھول گئے ؟؟

کہ اسکی رگوں میں بھی تو گلشیر خان کا ہی گندہ خون بہتا ہے ۔۔"

جو کبھی نا کبھی اپنا اثر دکھائے گا ہی۔۔ بھلا جسکی ذات ہی نیچ ہو وہ ،،،،

چٹاخ ۔۔"

چہرے پر پڑنے والے تھپڑ نے درخشاں کو اسکی بات مکمل نہیں کرنے

دی تھی ۔۔"

اس نے حیران نظروں سے پلٹ کر بڑی خانم کی طرف دیکھا ۔۔

WAFA SHAH

جنہوں نے زندگی میں پہلی بار اس پر ہاتھ اٹھایا تھا ۔۔"

اماں جان

سرخ لب بے آواز سے پھڑ پھڑ ائے۔۔ ساتھ سنہرے نینوں سے دو آنسو

ٹوٹ کر سرخ رخساروں پر بہہ نکلے ۔۔"

بس اسکے آگے ایک لفظ نہیں سنے گا ہم ۔۔"

آخر جانتا کیا ہے ؟؟ تم میر اور اسکے بابا کے بارے میں ،،،، صرف اتنا ہی نا

کہ وہ ارشمان کا قاتل اور ہمارا گنہگار ۔۔۔

نہیں ،،، اصل میں گنہگار وہ نہیں بلکہ ہم لوگ تھا انکا ۔۔

تمہارا ابا کا ایک غلط فیصلہ جسکا سزا ۔۔ وہ معصوم بچہ آج تک بھگت رہا ہے

۔۔"

گنہگار ہے ہم سب اسکا ،،، اور سب سے بڑھ کر تم گنہگار ہے ۔۔"

WAFA SHAH

تم سوچ بھی نہیں سکتا۔۔ جانے انجانے میں تم اسکا کتنا نقصان کر چکا ہے

۔۔

اسے کس قدر تکلیف و عزیت سے دوچار کر چکا ہے ۔۔

اگر جانے گا،،، خود کی نظروں میں گر جائے گا ۔۔

بڑی خانم کی بات پر درخشاں نے چونک کر انکی طرف دیکھا ۔۔"

آخر ایسی کونسی بات تھی،،، جس سے وہ انجان تھی ؟؟

اور اماں جان کس نقصان کی بات کر رہی تھیں ؟؟

یہ سوال اسکے دل و دماغ میں گردش کرنے لگے ۔۔"

اسے الجھن کا شکار ہوتے دیکھ بڑی خانم گہرا سانس لیتے اسے تمام سچائی

سے آگاہ کرنے کا فیصلہ کرتے ۔۔

جو میر حسام خان نے اسے کبھی نا بتانے کا ان سے وعدہ لیا تھا ۔۔

وہ پاس رکھے صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھتی چلی گئیں ۔۔"

WAFA SHAH

گزرے ہوئے وقت کی دردناک یادیں آنکھوں کے سامنے لہراتے ہی

انکا وجود جیسے انکا ساتھ چھوڑنے لگا ۔۔

آخر کیا کچھ یاد نہیں آیا تھا ۔۔

اپنے جوان سالہ بیٹے کی موت

جسکی جوانی احمد یار خان کی دشمنی کی نظر ہو گئی ۔۔۔"

میر کے ساتھ ہونے والی ناانصافی

اسکا اپنے ماں باپ سے بچھڑنا

اور پھر،،، پھر وہ خوفناک رات

جسے یاد کر انکی سرخ وسفید رنگت زرد پڑنے لگی ۔۔"

انکے چہرے کے بدلتے تاثرات کو دیکھ درخشاں فوراً انکے قریب چلی آئی

تھی ۔۔"

اماں جان،،،، کیا ہوا آپکو ؟؟

WAFA SHAH

انکے لرزتے ہوئے ہاتھوں کو تھام کر وہ تشویش زدہ لہجے میں پوچھنے لگی

"۔۔

تمہارا ایک غلطی درخ اور

کربناک لہجے میں بولتے وہ یکدم رک گئیں ۔۔شاید آگے کا حال بیان

کرنے سے انکی زبان نے انکار کردیا ۔۔"

کیونکہ کہیں ناکہیں وہ جانتی تھیں۔۔ حقیقت جاننے کے بعد درخشاں خود

کو کبھی معاف نہیں کرپائے گی ۔۔"

اور،،، کیا،،، اماں جان

اس بار درخشاں کا دل بھی گھبرایا تھا،، لفظ ٹوٹ ٹوٹ کر ادا ہوئے ۔۔

صرف ایک غلطی،،، اور،،، اور کسی کا پورا زندگی برباد ہو گیا

دھیمے لہجے میں بولتے انہوں نے اپنی نم آنکھیں اسکے چہرے پر ٹکائیں

"۔۔

WAFA SHAH

کون،،، کونسی غلطی،،، اماں جان

انکی نم آنکھوں کو دیکھ درخشاں کا دل ڈوبنے لگا ۔۔۔"

اسکے ہاتھوں کچھ بہت غلط ہو جانے کا احساس ابھی سے اسکی روح کو جھنجھوڑنے لگا ۔۔"

اماں جان

تمہارا نکاح والی رات،،، جب تم میر کو سٹور روم میں بند کیا تھا ۔۔۔

بہت دھیمے لہجے میں بولتے انہوں نے ماضی کے پنوں میں دفن راز کو کھولنا شروع کیا ۔۔

جس کی شروعات پر ہی درخشاں کے چہرے کا رنگ بدلنے لگا ۔۔

جبکہ دروازے پر کھڑا وجود خاموشی کے ساتھ،،، بنا ان دونوں کو اپنی موجودگی کا احساس دلائے وہاں سے ہٹتا چلا گیا ۔۔۔"

WAFA SHAH

ooooooooooooooo

ماضی ۔۔"

ارشمان خان کی جوان موت نے پورے گاؤں میں ایک سوگواریت کا

ماحول پیدا کر دیا تھا ۔۔"

اپنے چھوٹے خان کی یوں ناحق موت اور بڑے خان کے غم میں ہر آنکھ

اشک بار تھی ۔۔

جبکہ دل میں انکے مجرم کیلئے بے پناہ نفرت ۔۔"

یوں تو آج کے دن دو ماؤں کی گود ایک ساتھ اجاڑی گئی تھی ۔۔

دو ماؤں کے لخت جگر ان سے ہمیشہ کیلئے چھین لیے گئے تھے ۔۔"

لیکن افسوس اور ہمدردی صرف ایک کیلئے ہی تھی ۔۔

دوسری کیلئے تھی تو صرف حقارت ۔۔

WAFA SHAH

ان سب کے بقول۔۔یہ جو سزا بڑے خان نے گلشیر خان کو سنائی تھی

۔۔اسکے جرم کے مقابلے کچھ بھی نہیں تھی ۔۔"

اسے تو موت کی سزا ملنی چاہیے تھی۔۔۔

لیکن وہ لوگ یہ نہیں جانتے تھے۔۔کہ یہ سزا گلشیر خان کیلئے موت کی

سزا سے بھی زیادہ بدتر تھی ۔۔"

کیونکہ آج ان میاں بیوی سے انکی زندگی کی ایک واحد خوشی کو بھی ہمیشہ

کیلئے ان سے چھین لیا گیا تھا ۔۔

وہ بیٹا جو شادی کے کتنے سال گزر جانے کے بعد بڑی منتوں مرادوں سے

حاصل ہوا تھا ۔۔

جس میں ان دونوں کی سانسیں بستیں تھیں ۔۔

آج ہمیشہ کیلئے جدا کر دیا گیا ۔۔۔"

WAFA SHAH

اور وہ لوگ اس حد تک مجبور تھے،،، کہ چاہ کر بھی اس ظلم کے خلاف آواز نہیں اٹھا پا رہے تھے ۔۔

کیونکہ کوئی بھی ان بے بس ماں باپ کی دوہائی سننا نہیں چاہتا تھا ۔۔

اور جوان سب کا کرتا دھرتا تھا۔۔ جس سے اس گاؤں میں واحد انصاف کی امید تھی ۔۔

جب اس نے ہی بنا سچائی کی تہہ تک پہنچے انہیں مجرم قرار دے دیا ۔۔

تو پھر کسی اور سے کوئی امید لگانا ہی بے کار تھا ۔۔"

گلشیر خان کی بیوی،،، جسکی مکمل زندگی صرف اور صرف اسکے بیٹے کے گرد گھومتی تھی ۔۔"

اسکے جدا ہوتے ہی۔۔ ایک پتھر کی بت بن کر رہ گئی ۔۔

جن لبوں پر کبھی لوریاں گونجتی تھیں ۔۔

جیسے ہمیشہ کیلئے خاموش ہو گئے ۔۔

WAFA SHAH

وہ خوبصورت ہرے نین کٹورے جن میں کبھی اپنے بیٹے کے اچھے مستقبل کو لے کر ہزاروں خواب سجے تھے ۔۔

آج جیسے ہمیشہ کیلئے بے نور ہو گئے ۔۔"

انکی سانسیں تو چل رہی تھی،،، لیکن ایسا لگتا تھا جیسے جسم سے روح کو جدا کر دیا گیا ہو ۔۔"

گلشیر خان کا ہنستا بستا گھرانہ پل میں برباد ہو کر رہ گیا ۔۔"

بڑے خان سے وفا کا آج اسے یہ صلا ملا تھا ۔۔

کہ آج وہ شخص بے گناہ ہوتے ہوئے بھی اپنا سب کچھ لٹا بیٹھا ۔۔

کسی مجرم کی طرح سب سے چہرہ چھپائے رات کے اندھیرے میں،،، اپنی بے جان ہو چکی بیوی کو ساتھ لیتے ۔۔ اس نے یہ گاؤں چھوڑ دیا ۔۔

ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ۔۔"

ooooooooooooooooo

WAFA SHAH

بچہ کچھ تو کھالو۔۔ایسے تو آپ بیمار ہو جاؤ گے ۔۔"

اسکے چہرے کے قریب روٹی کا نوالہ کرتے۔۔رشیدہ بی بہت پیار سے بولیں ۔۔"

سامنے موجود بچے نے اپنی جھکی نظریں اٹھا کر نم آنکھوں سے انکی طرف دیکھا ۔۔"

ہرے نین کٹوروں میں ٹھہری نمی کو دیکھ انکے مہربان دل کو کچھ ہونے لگا ۔۔

پر وہ مجبور تھیں اس کیلیئے کچھ نہیں کر سکتیں تھیں ۔۔"

اس لیے ہاتھ میں پکڑا نوالہ ایک بار پھر اسکے لبوں کے قریب کرتے اسے کھلانے کی کوشش کرنے لگیں ۔۔"

میرا بچہ تھوڑا سا کھالو ۔۔

WAFA SHAH

مجھے ،،، ماں سا کے ،،، پاس جانا ہے ۔۔"

گلابی ہونٹوں سے نم لہجے میں یہ ایک فقرہ ادا ہوا ۔۔

جو وہ کل سے مسلسل بار بار دوہرا رہا تھا ۔۔"

رشیدہ بی نے گہرا سانس لیتے نوالہ واپس پلیٹ میں رکھا ۔۔"

یہ اب ممکن نہیں بچہ ۔۔ تم اب کبھی بھی اپنی ماں سا کے پاس واپس نہیں جا سکتا ۔۔"

اسکے خوبصورت چہرے کی طرف دیکھتے افسردگی سے سمجھانے والے لہجے میں بولیں ۔۔"

لیکن کیوں ،،، نہیں جا سکتا ؟؟ مجھے میری ماں سا کے ،،، پاس جانا ہے ۔۔

اب کے وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا اونچی آواز میں بولا ۔۔"

شاید کل سے سب کا ایک ہی جواب بار بار سنتے اسکا ضبط جواب دے گیا تھا ۔۔"

میرے بچے ۔۔

دیکھے اچھے بچے ضد نہیں کرتے،،، یہ بڑے خان کا فیصلہ ہے ۔۔

اور انکے فیصلے کیخلاف چلا جائے۔۔ اتنی جرات اس حویلی میں تو کیا پورے

گاؤں میں کسی کی نہیں ۔۔

اسکے بہتے ہوئے آنسوؤں کو دیکھ وہ بے بس لہجے میں گویا ہوئیں ۔۔"

میں نہیں جانتا کچھ بھی،،، مجھے بس،، اپنی ماں سا کے،،، پاس جانا ہے۔۔

اور میں جا رہا ہوں ۔۔"

اتنا بولتے اس نے کھلے دروازے کو دیکھ باہر کی طرف دوڑ لگائی ۔۔

جب بری ہو قسمت راہداری سے گزرتے ہوئے،،، وہ درخشاں احمد یار

خان سے ٹکرا گیا ۔۔"

جس نے قہر بھری نظروں سے اپنے سامنے کھڑے اس گیارہ بارہ سالہ

لڑکے کو دیکھا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے کانوں میں پھر اسکی چچی کی الفاظ گونجے تھے ۔۔

کہ یہ اسکے لالا کے قاتل کا بیٹا ہے ۔۔

حویلی کے ملازموں کے درمیان چہ مگوئیاں،،، اسے یہاں ارشمان خان کے قتل کے بدلے سزا دینے کیلئے۔۔لایا گیا ہے ۔۔

لحاظہ اسکے ساتھ جس حد تک ہو سکے برا سلوک کیا جائے ۔۔

کیونکہ ارشمان خان کو ان سب سے جدا کرنے میں اسکے باپ کا ہاتھ تھا ۔۔

تو اسکے ساتھ بھی کسی قسم کی نرمی نا برتی جائے ۔۔"

یہ سارے الفاظ درخشاں احمد یار خان کے کچے ذہن میں نقش ہو گئے تھے ۔۔"

جسکی جان ہی ارشمان خان میں بستی تھی ۔۔

جو اپنے لالا سے دیوانوں کی طرح محبت کرتی تھی ۔۔

WAFA SHAH

توجوان سے ہمیشہ کیلیئے دوری کا سبب بنا تھا ۔۔

اسے آسانی سے کیسے معاف کر سکتی تھی ۔۔"

حسام خان نے ایک پل کیلیئے اپنے سامنے کھڑی اس خوبصورت لڑکی کی طرف دیکھا ۔۔"

پھر اسکے چہرے پر چھائی کرختگی کو دیکھ،،، سائڈ سے ہو کر نکلنا چاہا ۔۔

جب وہ ایک بار پھر اسکے راستے میں حائل ہوئی ۔۔

کہاں جا رہے ہو ؟؟

سرد لہجے میں درشتگی سے سوال کیا ۔۔"

حسام خان نے سرخ آنکھوں سے اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔

ہم کچھ پوچھ رہے ہیں ؟؟ کہاں جا رہے ہو ؟؟

اسکی مسلسل خاموشی پر اسے بازو سے تھامتے درخشاں نے اسے تقریباً جھنجھوڑ ڈالا ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی سخت گرفت پر وہ بے ساختہ سسک اٹھا ۔۔

آخر وہ کب لوگوں کے ایسے رویوں کا عادی تھا ۔۔

اس کے ساتھ تو ہمیشہ سب پیار سے ہی بات کرتے تھے ۔۔

اسکی ماں سانے مارنا تو دور کبھی اس سے اونچی آواز میں بات نہیں کی تھی

۔۔"

اور یہ لڑکی ۔۔

وہ جو کل سے لوگوں کی حقارت بھری نظروں اور جملوں کو سن کر گھبرایا

ہوا تھا ۔۔

درخشاں کے اس قدر سخت رویے پر مزید سہم گیا ۔۔"

تم ایسے نہیں بولو گے ٹھہرو ذرا ۔۔

اسے لب نا کھولتے دیکھ اس نے اپنا ہاتھ اٹھایا ۔۔

جسے دیکھتے حسام نے اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپایا ۔۔"

WAFA SHAH

اپنی،،،ماں سا،،، کے پاس

اٹکتے لہجے میں جواب دیا ۔۔"

البتہ چہرے سے ہاتھ ابھی بھی نہیں ہٹائے ۔۔

درخشاں کے ہونٹوں پر زہر خند سی مسکراہٹ ابھری ۔۔"

اس نے حسام کے دونوں ہاتھ تھام کر نیچے کرتے ۔۔

اسکے چہرے کو اپنے ہاتھ کی سخت گرفت میں جکڑا ۔۔"

حسام نے اس قدر سخت گرفت پر درد سے کراہتے حیران نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

کہیں نہیں جاؤ گے تم ۔۔ اور نا ہی اب کبھی اپنی ماں سا سے مل پاؤ گے ۔۔"

کیونکہ ہم اب تمہیں کبھی بھی ان لوگوں سے ملنے کی اجازت نہیں دینگے ۔۔"

WAFA SHAH

اپنے سنہرے نین جن میں نفرت کی چنگاریاں جل رہی تھیں۔۔اسکے

چہرے پر ٹکائے وہ سرد لہجے میں بولنا شروع ہوئی ۔۔

اسکے لہجے کی سختی پر حسام نے چونک کر اسکی طرف دیکھا ۔۔"

نہیں ۔۔"

چھوڑیں مجھے،،،مجھے اپنی ماں سا کے پاس جانا ہے ۔۔۔"

اس نے ضدی لہجے میں کہتے بے ساختہ نفی میں سر ہلانا چاہا ۔۔"

پر درخشاں کی سخت گرفت کی وجہ سے کامیاب نا ہو سکا ۔۔"

الٹا اسے مزاحمت میں سر ہلاتے دیکھ۔۔درخشاں نے اپنی پوری قوت

سے اس کے منہ پر تھپڑ جڑ دیا تھا ۔۔"

جسکی تاب نالاتے وہ اوندھے میں زمین پر گرا ۔۔"

آنکھوں میں ٹھہری نمی رخساروں پر بہہ نکلی ۔۔

چھوٹی خانم ۔۔"

WAFA SHAH

حسام کے پیچھے آتی رشیدہ بی نے اسے ٹوکتے آگے بڑھ کر حسام کو اٹھانا چاہا

۔۔"

جب درخشاں نے قہر بھری نظروں سے انکی طرف دیکھتے انہیں وہی

رک جانے کا اشارہ کیا ۔۔"

اور رشیدہ جو اس خاندان کے حکم کی غلام تھیں ۔۔"

لاکھ چاہنے کے باوجود بھی اپنے قدم آگے نہیں بڑھا پائیں ۔۔"

درخشاں نے ایک نظر انکے جھکے سر کی طرف دیکھتے۔۔ آگے بڑھ کر

حسام کو بازو سے تھامتے سیدھا کیا ۔۔"

جس نے اب کی بار ڈرتے ہوئے سہم کر اسکی طرف دیکھا ۔۔"

ہماری ایک بات آج تم کان کھول کر سن لو۔۔ اور اپنے اس دماغ میں بھی

اچھے سے بٹھالو ۔۔۔"

ہم یہ بات بار بار نہیں دوہرائے گئے ۔۔

WAFA SHAH

کیونکہ ہمیں اپنی بات دوہرانے کی عادت نہیں ۔۔

اور کوئی ہماری مرضی کے خلاف چلے ۔۔ یہ ہمیں قطع بھی منظور نہیں ۔۔

ہمارے خلاف جانے والے کو ہم کبھی معاف نہیں کرتے ۔۔

بلکہ ایسی سزا دیتے ہیں ۔۔ جسے وہ زندگی میں کبھی بھول نا پائے ۔۔"

درخشاں کی بات پر حسام کی ہری آنکھوں میں مزید ڈر اترا ۔۔"

سینے میں موجود ننھا سا دل اسکے خوف سے سمٹنے لگا ۔۔

اوپر سے اس نے کل سے کچھ کھایا پیا بھی نہیں تھا ۔۔"

جس کی وجہ سے اسے گھبراہٹ سی ہونے لگی ۔۔"

اسکے وجود میں اتنی سکت نہیں بچی تھی ۔۔ جو مزید درخشاں کی سختی

برداشت کر پاتا ۔۔۔

حواس گم سے ہو رہے تھے ۔۔۔

اسکے چہرے کی رنگت بدلنے لگی ۔۔"

WAFA SHAH

جس سے درخشاں کو تو کوئی فرق نہیں پڑا البتہ انکے کچھ فاصلے پر کھڑیں رشیدہ بی کا دل ضرور گھبرایا ۔۔

حسام کی ماں نے اسے کتنے لاڈ پیار سے پالا تھا۔۔اس بات سے انکے ساتھ ساتھ پورا گاؤں واقف تھا ۔۔"

وہ اس قدر سختی قطع بھی برداشت نا کر پاتا ۔۔

اور اگر ڈر کی وجہ سے اس معصوم کو کچھ ہو جاتا تو ۔۔

اس بے بس ماں کی ساری ریاضتیں،،، ساری دعائیں مٹی میں مل جاتیں ۔۔"

ابھی تو چلو دل کو یہ تسلی تھی۔۔ کہ کبھی نا کبھی شاید وقت کی اس ستم ظریفی کو جھیلنے کے بعد،،، وہ دو پیار کرنے والی روحیں،،، جنکی سانسیں ایک دوسرے میں بسیں تھیں۔۔ مل جاتے

WAFA SHAH

لیکن اگر اس سے پہلے ہی حسام کو کچھ ہو گیا تو اپنے اکلوتے بیٹے کی اس

ابدی جدائی کو وہ مظلوم عورت کیسے برداشت کر پاتی ۔۔

شاید وہ تو اپنی سانسیں ہی ہار دیتی ۔۔"

پر وہ اس قدر مجبور تھیں ۔۔ کہ چاہ کر بھی حسام کیلیئے کچھ نہیں کر سکتیں

تھیں ۔۔

سوائے اپنی آنکھوں کے سامنے اس مظلوم پر ہوتے ظلم کو چپ چاپ

دیکھنے کے ۔۔"

جبکہ اسکی بگڑتی حالت سے قطع لاتعلق درخشاں اب بھی اپنی نفرت کا

اظہار کرنے میں مصروف تھی ۔۔"

اسے اسکی حدود بتاتے،، اسے اپنے تابع رہنے کی تلقین کر رہی تھی ۔۔

جو وہ اپنے سن ہوتے دماغ اور بند ہوتی آنکھوں کے ساتھ بمشکل ہی سن پا

رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

تم ادھر ہی رہو گے ۔۔اور اپنے بابا کے جرم کی سزا بھگتو گے ۔۔"

اس نے ہمیں ہمارے لالا سے جدا کیا ۔۔

ہم اسکے بیٹے کو ہمیشہ کیلیئے اس سے جدا کر کے ۔۔جدائی کی اس تکلیف اور درد سے روشناس کروائے گے ۔۔"

وہ بھی تمہارے لیے بالکل ویسے ہی تڑپے گا۔۔جیسے ہم اپنے لالا سے جدا ہو کر تڑپ رہے ہیں ۔۔

اسکی آنکھوں سے ویسے ہی آنسو بہے گے ۔۔

جیسے اپنے لالا کو کھونے کے بعد ہماری آنکھوں سے بہہ رہے ہیں ۔۔"

اور یہی نہیں اسکے ساتھ ساتھ ہم تمہیں بھی یہاں سکون سے نہیں رہنے دیں گے ۔۔

درخشاں احمد یار کی بے رحمانہ گرفت اس پر تضاد اسکی نفرت بھری باتیں وہ مزید برداشت نہیں کر پایا ۔۔"

WAFA SHAH

اور اسکے ہاتھوں میں ہی اپنے حواس گنواتے پیچھے زمین پر گرتا چلا گیا

--"

اسکے یکدم بے جان ہو کر گرنے پر وہ ایک پل کیلئے گھبرائی --

اس نے حیرت بھری نظروں سے اپنے کچھ فاصلے پر کھڑیں-- رشیدہ بی

کی طرف دیکھا --

جواب خود پر چاہ کر بھی کنٹرول نہیں رکھ پائیں-- اور بھاگ کر آتے

اسے اپنی مہربان گود میں لیتے اسکا چہرہ تھپتھانے لگیں --"

میر --

میر بچہ ---"

کیا ہوا؟؟ رشیدہ بی یہ؟؟ زندہ تو ہے ؟؟

وہ چاہے غصے کی جتنی تیز تھی-- لیکن اچانک رونما ہونے والے اس افتاد

پر ہلکا سا گھبرا ضرور گئی تھی --"

WAFA SHAH

جی چھوٹی خانم ۔۔بس ڈر اور بھوک کی وجہ سے بیہوش ہو گیا ہے شاید

۔۔"

اس نے کل سے کچھ بھی کھایا پیا نہیں ۔۔

درخشاں کے سوال پر سپاٹ لہجے میں البتہ ادب سے جواب دیتے وہ میر

کے بیہوش وجود کو گود میں اٹھا کر اندر کی طرف بڑھ گئیں ۔۔"

جنکی پشت کو اس نے چند پل کیلئے پر سوچ نظروں سے دیکھا ۔۔

پھر سر جھٹک کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی ۔۔

کیونکہ اسکا دشمن اسکی مزید نفرت برداشت کرنے کیلئے ابھی زندہ تھا

۔۔"

اس کیلئے یہی کافی تھا۔۔"باقی اسکی طبیعت یا پھر دوسرے تیسرے کے

رویے سے اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا ۔۔"

اسے تو بس کسی بھی حال میں اپنے ارشمان لالا کے قتل کا بدلہ لینا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جو وہ میر حسام پر اسکی سانسیں تنگ کر کے لینے کا پکا ارادہ بنا چکی تھی ۔۔"

جس سے اسے کوئی بعض نہیں رکھ سکتا تھا ۔۔"

ooooooooooooooooo

درخشاں احمد یار خان نے اپنے اندر چل رہی اس نفرت کی آگ میں میر

حسام خان کو جلانا شروع کیا تھا ۔۔"

اس نے رشیدہ بی کو حکم دیا تھا۔۔ کہ حسام کو چوبیس گھنٹے میں صرف ایک

بار کھانا دیا جائے گا ۔۔"

اور اسے مہمانوں کی طرح کمرے میں بٹھا کر رکھنے کی بھی کوئی ضرورت

نہیں ۔۔

بلکہ باقی نوکروں کے ساتھ اسے بھی حویلی کے کام کاج پر لگایا جائے ۔۔"

وہ ایک ونی میں آیا ہوا ملازم ہے ۔۔

لحاظہ اسکے ساتھ سلوک بھی ویسا ہی روا رکھا جائے ۔۔"

WAFA SHAH

اور اگر کسی نے بھی اسکے حکم کی خلاف ورزی کرنے کی کوشش کی اسے

بہت سخت سزا دی جائے گی ۔۔"

بڑی خانم اور بڑے خان تو ویسے ہی اپنے بیٹے کے غم میں دنیا بھولائے

بیٹھے تھے ۔۔"

پچھلے دو دنوں سے نا تو بڑی خانم اپنے کمرے سے باہر نکلی تھیں ۔۔ نا ہی

انہوں نے باہر والوں کا حال احوال جاننے کی کوشش کی ۔۔"

جبکہ بڑے خان دو دن سے حویلی واپس ہی نہیں لوٹے تھے ۔۔"

شاید جس جگہ پر انکے بیٹے کی یادیں بسی تھیں ۔۔

جہاں اسکی شرارتوں اور مسکراہٹوں کا راج تھا ۔۔"

جس جگہ کی درو دیوار پر ارشمان خان کا عکس تھا ۔۔

انکے اندر اتنی ہمت نہیں بچی تھی وہاں قدم بھی رکھ سکے ۔۔"

جوان سالہ بیٹے کی موت نے انکی کمر توڑ دی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

وہ انسان جو مشکل وقت میں دوسروں کی ہمت بندھاتا تھا ۔۔

جو کڑے سے کڑے امتحان کے وقت بھی ثابت قدم رہا تھا ۔۔"

مشکل سے مشکل حالات میں بھی ہمت نہیں ہارتا تھا ۔۔

آج اندر سے مکمل ٹوٹ چکا تھا ۔۔"

انہیں نا تو اپنی کوئی خبر تھی نا دنیا کی ۔۔"

یہاں تک کہ اپنے بیٹے کی موت کے بعد سے۔۔وہ اپنی جان سے پیاری

بیوی،،، اپنی ہمسفر،،، کے روبرو بھی نہیں گئے تھے ۔۔"

اور نا ہی بیٹی کا سامنا کیا ۔۔

آخر کس منہ سے جاتے۔۔"کہ اتنی پاور رکھنے کے باوجود ۔۔

پورے گاؤں کی سرداری ہونے کے باوجود ۔۔

لوگ جسکے پاس تحفظ حاصل کرنے کیلئے آتے تھے ۔۔

اپنے ہی بیٹے کی حفاظت نہیں کر پایا ۔۔'

WAFA SHAH

کیا جواب دیتے وہ اپنی خانم کو۔۔ کہ کیوں انکے بیٹے کو نہیں بچا پائے ۔۔"

کیا جواب دیتے درخشاں احمد یار کو کیوں اسکے لالا کو تحفظ نا دے پائے

۔۔"

کیوں اپنے ملازموں پر اعتبار کر کے وہ ایک پل کیلیئے بھی اپنے جگر کے ٹکڑے سے غافل ہوئے ۔۔

کیوں ؟؟ کیوں ؟؟؟ آخر کیوں ؟؟؟

نہیں وہ ان دونوں کا سامنا نہیں کر سکتے تھے ۔۔"

نا انہیں کوئی دلاسہ دے سکتے تھے ۔۔"

کیونکہ انکا کوئی بھی دلاسہ اور دلیل ان دونوں کے ہونے والے نقصان کی بھرپائی نہیں کر سکتے تھے ۔۔"

انکے پاس انکے کسی بھی سوال کا جواب نہیں تھا ۔۔"

ناہی وہ گزرا ہوا وقت واپس لا سکتے تھے ۔۔

WAFA SHAH

نا ار شمان اب کبھی لوٹ کر واپس آ سکتا تھا۔۔نا وہ اپنی غلطی سدھار سکتے تھے ۔۔"

باقی بچا تھا تو صرف زندگی بھر کا پچھتاوا۔۔"

جسکے چلتے وہ دنیا سے بالکل ہی کٹ گئے تھے ۔۔"

یہاں تک کہ وہ تو اس معصوم جان کو بھی بالکل فراموش کر چکے تھے ۔۔"

جسے اپنے بیٹے کی جان کے بدلے وہ گلشیر خان سے چھین کر اپنی حویلی لے آئے تھے ۔۔"

وہ لاوارثوں کی طرح درخشاں احمد یار کی نفرت کی زد میں آ گیا تھا ۔۔"

جسکے ساتھ وہ جیسا مرضی سلوک کرتی ۔۔اسے کوئی بھی روکنے ٹوکنے والا نہیں تھا ۔۔"

WAFA SHAH

رشیدہ بی کے علاوہ حویلی کے باقی نوکر جو ویسے ہی اپنے چھوٹے خان کی موت کا زمہ دار گلشیر خان کو سمجھتے تھے ۔۔

اسکے چلتے وہ میر حسام خان سے بھی بے انتہا نفرت کرتے تھے ۔۔"

درخشاں کے ساتھ مل اس معصوم کا جینا حرام کر دیا ۔۔"

آتے جاتے بات بہ بات اس پر ہاتھ اٹھانا۔۔ گھنٹوں گھنٹوں اس سے حویلی کی راہداریوں میں پوچا لگوانا ۔۔

اور جب وہ معصوم تھک کر رک جائے تو سزا کے طور پر اسے اکیلے کمرے میں بند کر دینا ۔۔"

اتنی سختی وہ معصوم جان بالکل بھی برداشت نہیں کر پایا تھا ۔۔"

اسے سخت بخار نے اپنی گرفت میں آلیا تھا ۔۔"

ایک تو ماں باپ کی جدائی ۔۔ اس پر دن رات ہونے والا ظلم ۔۔

صرف دو دن ،،، دو دنوں میں اسکی حالت اتنی ابتر ہو چکی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

کہ پہلی نظر دیکھ کر پہچاننا مشکل ہو جائے ۔۔"

یہ وہی بچہ تھا۔۔ جسے احمد یار خان گلشیر خان سے چھین کر لے کر آئے تھے ۔۔"

کہاں وہ سرخ و سفید رنگت رکھنے والا چھوٹا سا خوبصورت پٹھان،،، جسے ایک نظر دیکھنے کے بعد انسان نظر جھپکانا بھول جائے ۔۔

اور کہاں درخشاں کے ظلم و ستم سہتا ہوا،،، یہ پیلی رنگت والا کمزور سا بچہ ،،، جو شکل سے ہی صدیوں کا بیمار لگتا تھا ۔۔"

جسکا سارا رنگ روپ دو دن میں ہی نچوڑ لیا گیا تھا ۔۔"

جسکی جان اپنی ماں سا کی جدائی میں آدھی رہ گئی تھی ۔۔

جسے دیکھ دیکھ رشیدہ بی کا دل کٹتا تھا۔۔" آج اسے بخار میں نیم بیہوش سسکتے دیکھ انکا سارا ضبط جواب دے گیا تھا ۔۔"

وہ حسام پر ہوتے ہوئے یہ ظلم مزید برداشت نہیں کر سکتیں تھیں ۔۔"

WAFA SHAH

اس لیے درخشاں کی سخت سزا کی دھمکی کے باوجود بھی،،، اسکے خلاف

جاتے،، حویلی میں ہو رہے اس سارے تماشے کو روکنے کیلئے۔۔بڑی خانم

کے کمرے کی طرف بڑھ گئیں ۔۔"

کیونکہ بڑے خان کے بعد اگر کوئی درخشاں احمد یار کو لگام ڈال سکتا تھا تو وہ

صرف بڑی خانم ہی تھیں ۔۔"

وہ جانتی تھیں انکی اپنی حالت ٹھیک نہیں تھی ۔۔"

ابھی تو انکے بیٹے کے جانے کا غم تازہ تھا ۔۔

اور ایسے حالات میں وہ انہیں مزید پریشان نہیں کرنا چاہتیں تھیں ۔۔

پر درخشاں کو حسام پر اور ظلم ڈھاتے ہوئے نہیں دیکھ سکتیں تھیں ۔۔

اس لیے نا چاہتے ہوئے بھی انکے دروازے پر دستک دینے کا فیصلہ کیا

۔۔"

کون ہے آجائیں ۔۔"

WAFA SHAH

دروازے پر دستک دیتے ہی دوسری طرف سے نحیف سی آواز سنائی دی

۔۔"

بڑی خانم کی اجازت ملتے ہی وہ اندر داخل ہوئیں ۔۔

جہاں زمین پر جائے نماز بچھائے وہ اپنے رب سے ہمکلام تھیں،،، سفید

حجاب کے ہالے میں چمکتا انکا پُر نور چہرہ ۔۔"

جس پر آنکھوں سے بہتے آنسو موتیوں کی طرح چمک رہے تھے ۔۔

انکے اندرونی حالات کے گواہ تھے ۔۔"

بیٹے کو کھونے کا غم جو چہرے سے عیاں تھا ۔۔

بے ساختہ ہی رشیدہ بی کی آنکھوں میں آنسو لانے کا سبب بنا ۔۔"

رشیدہ کیسے آنا ہوا ؟؟

دعا سے فارغ ہو کر انہوں نے جیسے ہی پلٹ کر دیکھا ۔۔"

رشیدہ کو سامنے دیکھتے نرمی سے دریافت کیا ۔۔"

WAFA SHAH

°°پارٹ ٹو

کیونکہ بلاضرورت انہوں نے کسی کو بھی اپنے کمرے میں آنے سے منع

کرر کھا تھا۔۔"فلحال وہ کسی سے بھی ملنا نہیں چاہتیں تھیں ۔۔"

ضرور کوئی بہت اہم بات تھی ۔۔جو انکے حکم کے باوجود رشیدہ یہاں آئی

تھی ۔۔"

جی بڑی خانم آپکو ایک بہت اہم بات بتانی تھی ۔۔"

نرمی سے بولتے انہوں پچھلے دو دنوں میں ہونے والی ساری باتیں انہیں

بتانی شروع کیں ۔۔"

درخشاں کا حسام کے ساتھ رویہ،،، اسکی نفرت،،، حویلی کے نوکروں کا

اسکا ساتھ دینا ۔۔

سب کچھ۔۔جسے سن کر انکے چہرے کے تاثرات بدلے تھے ۔۔"

کہاں ہیں وہ ؟؟

WAFA SHAH

غصے سے بولتے انہوں درخشاں کے بارے میں دریافت کیا ۔۔"

لیکن پھر رشیدہ کے جواب کا انتظار کیے بناہی باہر کی جانب بڑھیں ۔۔

جسکے پیچھے ہی رشیدہ نے بھی قدم بڑھائے تھے ۔۔"

oooooooooooooooo

السلام وعلیکم خان صاحب ۔۔"

کمرے میں داخل ہوتے،، ایس پی جمشید خان نے بڑے خان کو سلام کیا

۔۔"

وہ جو گہری سوچوں میں گم تھے اچانک جیسے ہوش میں آئے ۔۔"

پھر میزبانی کی رسم نبھاتے،، لبوں پر رسمی مسکراہٹ سجائے۔۔انکے

سلام کا جواب دیا۔۔"

کہیے ایس پی صاحب کیسے آنا ہوا ؟؟

حال احوال پوچھنے کے بعد۔۔ انہوں نے ان سے یہاں آنے کے پیچھے کی وجہ جاننی چاہی ۔۔"

ویسے تو ایس پی جمشید خان۔۔ گاؤں کے دیگر معاملات کی وجہ سے انکے پاس چکر لگاتے رہتے تھے ۔۔"

پر جب سے ارشمان کا قتل ہوا تھا۔۔"تب سے ان کے ساتھ کوئی خاص ملاقات نہیں ہو پائی تھی ۔۔"

سوائے جائے وقوعہ کے ۔۔"

وہ ارشمان خان کی ڈیڈ باڈی کو اپنے انڈر لے کر۔۔ اسکا اس پوسٹمارٹم کروانا چاہتے تھے ۔۔"

تاکہ تمام حقیقت کھل کر سامنے آسکے ۔۔

پر گاؤں کے لوگوں اور احمد یار خان کے خاندان والوں نے ایسا ہونے نہیں دیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

کیونکہ انہیں۔۔اپنے چھوٹے خان کی یہ بے حرمتی قبول نہیں تھی۔۔"

اور ویسے بھی جب قاتل انکے سامنے موجود تھا۔۔

تو وہ کیوں ان سب فارملیٹیز میں پڑھ کر اپنا وقت برباد کرتے۔۔"

اور اس وقت جو حالات تھے۔۔احمد یار خان بھی اپنی سوچنے سمجھنے کی تمام

صلاحیت جیسے کھو چکے تھے۔۔"

ظاہر سی بات تھی۔۔

انہوں نے اپنا جوان بیٹا کھویا تھا۔۔

جوان اولاد کی موت کا غم کم تو نہیں ہوتا۔۔ایک باپ کی کمر توڑ دیتا ہے

۔۔"

اسے وقت سے پہلے ہی بوڑھا کر دیتا ہے۔۔"

وہ جس نے بوڑھاپے میں انکا سہارا بننا تھا۔۔وہ انکے ہاتھوں میں رخصت

ہوتا۔۔انہیں ہمیشہ کیلئے بے سہارا کر گیا تھا۔۔"

WAFA SHAH

ایسے میں وہ کیا کرتے۔۔"دل دماغ تو پہلے ہی ماؤف ہو چکے تھے ۔۔"

ویسے بھی انکے بیٹے نے پہلے ہی بہت تکلیف جھیل لی تھی ۔۔

پتا نہیں جب اسے گولی لگی وہ کس قدر درد سے گزرا ہو گا ۔۔"

کس قدر عزیت میں اپنی آخری سانسیں لیتے اس نے اپنے بابا جان کو پکارا ہو گا ۔۔

اور وہ سن نہیں پائے ۔۔"

اپنے بیٹے کی مدد نہیں کر پائے ۔۔"

وہ کس قدر شرمندہ تھے اس سے کہ۔۔وہ اپنے ہی بیٹے کی حفاظت نہیں کر پائے ۔۔"

اور وہ مزید اسے تکلیف نہیں دینا چاہتے تھے ۔۔"

اس لیے انہوں نے بھی انہیں کسی بھی کاروائی سے منع کر دیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جمشید خان انکی حالت سمجھ سکتے تھے۔۔"پر بنا تحقیق کسی کو بھی گناہگار گردانتے اسے سزا دینا۔۔ کہاں کا انصاف تھا ؟؟

انہوں نے اپنے تیئں انہیں سمجھانے کی کوشش تو کی۔۔پر جو حالات تھے۔۔وہ چاہ کر بھی اپنے مقصد میں کامیاب نا ہو سکے ۔۔"

لیکن اسکے باوجود بھی۔۔انہوں نے جائے وقوعہ سے تمام ثبوت اکٹھے کر خاموشی کے ساتھ تحقیقات شروع کر دی ۔۔

اور آج اسی سلسلے میں ان سے ملنے حاضر ہوئے تھے ۔۔"

جی ایک بہت بڑی حقیقت سے آپکو روشناس کروانے کیلیئے ۔۔"

ایک بہت بڑے سچ سے پردہ اٹھانے کیلیئے ۔۔"

جو شاید آپ دیکھ کر بھی نہیں دیکھ پائے ۔۔"

ناجانے کیوں آج احمد یار خان کو انکے لہجے میں ہلکے سے طنز کے آمیزش محسوس ہوئی ۔۔"

WAFA SHAH

اُنہوں نے چونک کر انکی طرف دیکھا ۔۔"

کیسی حقیقت ؟؟

انکا لہجہ سپاٹ سا تھا ۔۔"

شاید انہیں جمشید خان کا انداز پسند نہیں آیا ۔۔"

جسے سمجھ وہ ہلکا سا مسکرائے ۔۔"

کچھ ثبوت ہیں ۔۔ جو آپکی خدمت میں پیش کرنے تھے ۔۔"

جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ۔۔ چھوٹے خان کا قتل گلشیر خان نے نہیں

کیا ۔۔"

یہ کچھ تصاویر ہیں ۔۔ جو میں نے اس وقت کھینچی تھی ۔۔

جب چھوٹے خان کا قتل ہوا تھا ۔۔"

اور یہ اس گن کی فارنسک رپورٹ ہے ۔۔ جو قتل کے وقت مجرم ۔۔ یعنی

گلشیر خان کے ہاتھ میں تھی ۔۔"

WAFA SHAH

AK-

رپورٹ کے مطابق چھوٹے خان کا قتل اس گن سے نہیں ہوا۔

کیونکہ ان کے قتل کے وقت یا اس سے کافی دن پہلے سے۔۔اس گن سے

ایک بھی فائر نہیں کیا گیا ۔۔"

سیکنڈ ۔۔

چھوٹے خان کے سینے پر جو گولی کا نشان ہے وہ ۔۔

STEYR SSG کا ہے ۔۔

جو ایک سنائپر گن ہے ۔۔"

عام طور پر یہ۔۔پیشہ ور قاتل،،،یعنی پیسے لے کر قتل کرنے والے

۔۔استعمال کرتے ہیں ۔۔"

عام بندوں تک اس کی رسائی فلحال مشکل ہے ۔۔"

جو اس چیز کو ثابت کرتی ہے ۔۔"

WAFA SHAH

کہ قاتل گلشیر خان نہیں بلکہ کوئی اور ہے ۔۔

فارنسک رپورٹ اور کچھ تصاویر جو جائے وقوعہ پر کھینچی گئیں تھیں ۔۔

احمد یار خان کے ہاتھ میں پکڑاتے وہ تفصیل سے بتانے لگے ۔۔"

کیونکہ کے قتل کے وقت ۔۔ گلشیر خان وہی تھا ۔۔

چھوٹے خان کے پاس ۔۔ اگر وہ ان پر گولی چلاتا ۔۔"

تو اتنے قریب سے چلانے پر ۔۔ گولی انکے سینے کے آر پار ہو جاتی ۔۔"

جس سے نا صرف انکے سینے ۔۔ بلکہ بیک پر نشان ملتا ۔۔"

پر ایسا کچھ دیکھنے کو نہیں ملا ۔۔"

ان کے سینے پر بس ایک ہی نشان ہے ۔۔ گولی کے سائز کا ۔۔"

جو یہ ثابت کرتا ہے ۔۔

چھوٹے خان پر گولی ۔۔ کافی دور سے نشانہ بنا کر چلائی گئی ۔۔"

چونکہ وہ اس وقت ڈیرے کے صحن میں موجود تھے ۔۔"

WAFA SHAH

تو آس پاس کے ہی کسی اونچے درخت پر قاتل چھپ کر بیٹھا۔۔ موقع کی

تلاش میں تھا ۔۔

جس نے موقع ہاتھ آتے ہی وار کر دیا ۔۔"

میں نے آس پاس کے سارے ایئریے۔۔ کی جانچ پڑتال کی ہے ۔۔"

اور ڈیرے کی دائیں طرف موجود درختوں کے نیچے سے ۔۔

مجھے قدموں کے نشانوں کے ساتھ یہ گولی کا خول ملا ۔۔۔"

یہ اس کی فارنسک رپورٹ ۔۔

ایک اور پیپر انکی طرف بڑھاتے۔۔ وہ احمد یار خان کو حقیقت سے

روشناس کروانے لگے ۔۔"

جو یہ سب باتیں جان۔۔ حیرت کے سمندر میں غوطہ زن تھے ۔۔"

اور یہ اسی سنائپر گن کی گولی کا خول ہے ۔۔

جسکا ذکر میں آپ سے پہلے بھی کر چکا ہوں ۔۔

WAFA SHAH

STEYR SSG ..

چھوٹے خان کا قتل ایک سوچی سمجھی سازش تھی ۔۔"

جسکا الزام ۔۔ بہت صفائی کے ساتھ ۔۔ بے قصور گلشیر خان پر لگا دیا گیا

۔۔"

جو آپکا برسوں سے وفادار تھا ۔۔"

اور افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے ۔۔ آپ نے اس کی وفاداری کا یہ صلہ

دیا ۔۔'

بنا تصدیق اس بے قصور کو مجرم گردانتے ۔۔ سزا سنا دی ۔۔"

اور سزا بھی وہ ۔۔ جس نے نا صرف اس سے اسکا گھر بار چھین لیا ۔۔

بلکہ اسکے کلیجے کو بھی نوچ لیا ۔۔"

اسکا معصوم بیٹا ۔۔ ہمیشہ کیلیئے اس سے دور کر دیا ۔۔"

انکے وجیہہ چہرے کی طرف دیکھتے انتہائی افسوس سے کہا ۔۔"

WAFA SHAH

جس نے احمد یار خان کو انکی ہی نظروں میں گرا دیا ۔۔"

معاف کیجئے گا۔۔شاید آپکو میری بات پسند نا آئے ۔۔"

لیکن ایک سردار صرف اپنے گھر کا رہنما نہیں ہوتا ۔۔

اس کے کندھوں پر اسکے گاؤں کے تمام چھوٹوں بڑوں کا زمہ داری ہوتی ہے ۔۔"

حالات چاہے جیسے بھی ہو۔۔" اسے ہمیشہ مظبوط بن کر ہی رہنا پڑتا ہے ۔۔"

کیونکہ وہ بہت سوں کا۔۔ سہارا ہوتا ہے۔۔" وہ خود چاہے اندر سے ٹوٹ بھی جائے۔۔ "لیکن جو اسکے ماننے والے ۔۔

انکے ساتھ کبھی ناانصافی نا کرے ۔۔

ہمیشہ سمجھ بوجھ کے ساتھ فیصلہ سنائے۔۔ جس سے کسی بے قصور کو نقصان نا پہنچے ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن آپ نے کیا کیا ۔۔"

زرا سی آزمائش آتے ہی گھبرا گئے ۔۔" اپنے درد میں ۔۔ یہ بھی نا دیکھ

سکے ۔۔"

کہ دوسرے کو کس قدر تکلیف سے دوچار کر رہے ہیں ۔۔"

اپنے جھوٹے انصاف کے پلڑے کو بھاری رکھنے کیلیئے ۔۔

کسی بے قصور کو سولی پر چڑھا دیا ۔۔"

سوری ٹو سے ۔۔ مسٹر احمد یار خان ۔۔ سردار ایسے نہیں ہوتے ۔۔"

آپ اس کرسی کے قابل نہیں ۔۔"

نا یہاں کے معصوم لوگوں کی زمہ داری اٹھا سکتے ہیں ۔۔"

اگر یقین نا آئے تو اپنے بڑے سے گھر میں جا کر ۔۔ ایک بار اس معصوم کی

خیریت بھی دریافت کرنے کی کوشش کیجیے گا ۔۔۔

جسے آپ نے اپنے بیٹے کے عوض گلشیر خان سے چھینا ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی آنکھوں میں آپکو اپنا اصل چہرہ ضرور نظر آئے گا ۔۔"

چلتا ہوں ۔۔۔

دوٹوک سخت لہجے میں انہیں آئینہ دکھاتے ۔۔وہ وہاں سے نکلتے چلے گئے

۔۔"

جبکہ پیچھے احمد یار خان پچھتاوں میں گرے بیٹھے رہ گئے ۔۔"

ooooooooooooooooo

بڑی خانم اس وقت اس معصوم کے سرہانے بیٹھی تھیں ۔۔

جو اپنے ماں باپ کی جدائی میں دو دن کے اندر اندر مکمل مرجھا گیا تھا

۔۔"

اسکی سرخ و سفید رنگت میں پیلاہٹ سی گھلی ہوئی تھی ۔۔"

چھوٹا سا وجود بخار کی حدت میں جل رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی حالت کو دیکھ۔۔بڑی خانم کو اپنی لاپرواہی پر افسوس ہوا ۔۔"

آنکھوں میں خود باخود نمی اتر آئی ۔۔

بھلے وہ انکے بیٹے کے قاتل کا بیٹا تھا ۔۔"

لیکن اس میں اس معصوم کی کیا غلطی تھی ۔۔"

اسکا من موہنا خوبصورت چہرہ دیکھ۔۔انہیں نا صرف اسکی قسمت پر

افسوس ہوا ۔۔

بلکہ اسکی معصومیت پر پیار بھی آیا ۔۔"

انہوں نے بہت محبت سے جھک کر اسکی پیشانی پر پیار کیا ۔۔"

جیسے وہ ہمیشہ ارشمان کے کیا کرتیں تھیں ۔۔"

یقیناً انکا زخم بہت گہرا اور بڑا تھا ۔۔"

جس پر مرہم وقت نے ہی رکھنا تھا ۔۔"

ارشمان کی جدائی میں آنسو خود باخود انکی آنکھوں سے بہنے لگے ۔۔"

WAFA SHAH

جو حسام کے چہرے پر گرتے۔۔اسے ہوش میں لانے کا سبب بنے ۔۔"

جسکے ساتھ اسکے لبوں سے پھر ایک بار اسکی ماں سا کا نام ادا ہوا ۔۔"

ماں سا ۔۔"

دھیمی سی سرگوشی تھی۔۔درد بھری ۔۔

جو بڑی خانم کو تڑپا گئی ۔۔"

ہاں میرا بچہ ہم ادھر ہی ہیں۔۔" اسے اپنے سینے سے لگاتے۔۔وہ تڑپ کر بولیں ۔۔"

ایک طرف بیٹے سے بچھڑنے کا درد تھا۔۔تو دوسری طرف اپنی ماں سے جدائی کا غم ۔۔"

ایک دوسرے کے گلے لگے۔۔" وہ دو ادھورے سے وجود۔۔اپنی اپنی کمیوں کو پورا کرنے کی کوشش کرنے لگے ۔۔"

ماں سا ۔۔۔"

WAFA SHAH

انکی محبت بھری آغوش میں آتے حسام خان کو لگا ۔۔

جیسے وہ اپنی ماں سا کی گود میں آگیا ۔۔"

وہ اپنی آنکھوں کو کھولنے کی کوشش کرنے لگا ۔۔"

پر بخار کی شدت اس قدر زیادہ تھی کہ ۔۔چاہ کر بھی کامیاب نا ہو سکا

۔۔"

پر اپنے چھوٹے چھوٹے بازو انکی کمر کے گرد ضرور باندھ لیے تھے ۔۔"

ماں سا ۔۔مجھے چھوڑ کر ۔۔۔مت جایئے گا ۔۔"

یہاں مجھ سے ،،،، کوئی پیار نہیں کرتا ،، وہ لڑکی بھی مجھے مارتی ہے ۔۔

ماں سا مجھے ،،، بچا لے ۔۔۔

میرے پاس رہیں ۔۔

ورنہ آپکا حام ،،، مر جائے گا ۔۔"

نم لہجے میں بول ۔۔وہ انکی گود میں چھپنے کی کوشش کرنے لگا ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ اس معصوم کے لبوں سے نکلے الفاظ بڑی خانم کو تڑپا گئے ۔۔"

انہیں ایک پل کیلئے۔۔ ایسا لگا۔۔ جیسے انکا ارشمان ۔۔

انکی گود میں چھپنے کی کوشش کرتا۔۔ انہیں اسے اس دنیا سے بچانے کی درخواست کر رہا تھا ۔۔"

انکے اندر موجود ماں کی ممتا تڑپ اٹھی ۔۔

انہوں نے اسکے گرد حصار تنگ کرتے۔۔ اسے اپنے آنچل میں چھپایا ۔۔"

جبکہ آنکھوں سے آنسو ہنوز جاری تھے ۔۔

آنسو تو ان دونوں کے قریب کھڑی رشیدہ بی کی آنکھوں سے بھی بہہ رہے تھے ۔۔

اور ساتھ ہی اس کمرے کے دروازے پر آکر کھڑے احمد یار خان کے بھی ۔۔"

WAFA SHAH

جو اس معصوم کی حالت دیکھتے۔۔ خود کو شرمندگی کی اتھاہ گہرائیوں میں گرتا محسوس کر رہے تھے ۔۔"

آخر وہ اتنے لاپرواہ اور ظالم کیسے ہو سکتے تھے ۔۔"

جو اپنے درد میں۔۔ کسی دوسرے کو تکلیف پہنچانے کا سبب بن گئے ۔۔"

انہوں نے تو ہمیشہ انصاف اور سچائی کا ساتھ دیا تھا ۔۔"

آج کسی معصوم کے ساتھ اتنی بڑی ناانصافی کیسے کر گئے ۔۔"

آخر کیسے ۔۔۔"

ہم یہی پر ہیں۔۔ بچہ

رشیدہ بخار کا دوا لاؤ۔۔ دیکھو اس معصوم کا وجود۔۔ کیسا بھٹی کی طرح جل رہا ۔۔"

اسکی بگڑتی حالت پر۔۔ وہ رشیدہ سے نم لہجے میں گویا ہوئیں ۔۔

جس پر سر ہلاتے۔۔ وہ فوراً باہر کی جانب بھاگیں ۔۔"

WAFA SHAH

دروازے پر کھڑے احمد یار خان کو دیکھتے۔۔وہ ایک پل کیلیئے رکیں ۔۔"

لیکن آج انہوں نے پہلے کی طرح انہیں دیکھتے فوراً سلام نہیں کیا ۔۔"

نا انکے ہونٹوں پر مسکراہٹ کھلی تھی ۔۔"جو ہمیشہ انہیں اپنے سامنے دیکھتے آتی تھی۔۔

بلکہ آنکھوں میں ایک شکایت سی تھی ۔۔'

جسے دیکھ احمد یار خان نے نظریں چرائیں ۔۔

جبکہ رشیدہ بی۔۔بنا کوئی بات کیے۔۔دوا لینے کیلیئے باہر کی طرف بڑھ گئیں ۔۔"

احمد یار خان نے ایک بار پھر کمرے کے اندر دیکھا ۔۔"

جہاں بڑی خانم حسام کو گود میں لیے۔۔اس سے پیار کرتیں ۔۔

منہ میں کچھ پڑھ پڑھ کر پھونکتے۔۔اس کی خیریت کی دعا کر رہیں تھیں

۔۔

WAFA SHAH

اور ساتھ میں بار بار اسکی پیشانی بھی چوم رہی تھیں ۔۔"

احمد یار خان سے یہ منظر اور اپنی آنکھوں سے نا دیکھا گیا تو ۔۔۔

شکستہ قدموں کے ساتھ ۔۔ بنا انہیں ڈسٹرب کیے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے ۔۔"

لیکن دل ہی دل میں ایک فیصلہ ضرور کر چکے تھے ۔۔"

جس نے ان سب کی زندگی بدل کر رکھ دینی تھی ۔۔"

oooooooooooooooooooooo

یہ آپ کیا بول رہا ہے خان ؟؟

ہمارا درخ اور وہ معصوم بچہ ۔۔" وہ تو چھوٹا ہے ۔۔"

WAFA SHAH

یہ تو ایک اور زیادتی ہو گا اسکے ساتھ ۔۔"

نہیں خان،،، یہ بہت غلط ہو گا۔۔ ہم بول رہا ہے ۔۔"

بڑا ہو کر یہ لوگ اس چیز کو۔۔ایکسیپٹ نہیں کریگا ۔۔"

احمد یار خان کا فیصلہ سن بڑی خانم نفی میں سر ہلانے لگیں۔۔"

افشین ہماری بات سمجھنے کی کوشش کریں ۔۔"

ہم اپنی غلطی کا مداوا کرنا چاہتے ہیں ۔۔"

اپنے گلٹ کو ختم کرنے کیلیئے آپ۔۔اس بچہ کو ایک اور آزمائش میں ڈال

رہا ہے۔۔۔ یہ کیسا مداوا ہوا خان ؟؟

انکے وجیہہ چہرے کی طرف دیکھ وہ افسوس سے بولیں ۔۔"

افشین آپ سمجھ نہیں رہی ہیں ۔۔۔

تو آپ سمجھا دیں ؟؟

انکی بے بسی محسوس کر لینے کے باوجود بھی وہ تلخی سے گویا ہوئیں ۔۔"

WAFA SHAH

کیونکہ گلشیر خان کے بے قصور ہونے والی بات کے بارے میں وہ انہیں تفصیل سے آگاہ کر چکے ۔۔"

تب سے اس خاندان کے ساتھ ہونے والے ظلم پر۔۔انہیں افسوس ہو رہا تھا ۔۔"

اور بد قسمتیسے۔۔"ان سب کے پیچھے جو شخص ذمے دار تھا ۔۔

اس سے وہ اس دنیا میں سب سے محبت کرتیں تھیں ۔۔"

وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتیں تھیں۔۔احمد یار خان۔۔اتنے لاپرواہ اور غیر ذمے دار بھی ہو سکتے ہیں ۔۔"

انکے سخت لہجے پر احمد یار خان نے حیرت سے انکی طرف دیکھا ۔۔"

کیونکہ آج تک انہوں نے کبھی ان سے اس لہجے میں بات نہیں کی تھی ۔۔"

آپ جانتا نہیں ؟؟ اپنے خاندان والوں کو ۔۔۔

WAFA SHAH

وہ لوگ کبھی ایکسیپٹ نہیں کریگا۔۔اس رشتہ کو ۔۔

آپ کا بیٹی ؟؟

آپکو پتا بھی ہے۔۔ان دو دنوں میں ۔۔وہ اس بچے کے ساتھ کیا سلوک کیا

ہے ؟؟

آپ نے دیکھا نہیں نا۔۔اسکے چہرے پر چھپا انگلیوں کا نشان ۔۔

جو آپکا بیٹی کا دین ہے ۔۔۔

وہ بچہ خوفزدہ ہے اس سے ۔۔"

اور آپ زندگی بھر کیلیئے ان دونوں کو جوڑنا چاہتا ہے ؟؟

ہم سب جانتے ہیں ۔۔"

انکی بات کے جواب میں وہ بہت پر سکون لہجے میں گویا ہوئے ۔۔"

جس پر بڑی خانم نے حیران نظروں سے انکی طرف دیکھا ۔۔'

ادھر آئیں ۔۔"

WAFA SHAH

انکا ہاتھ تھام کر اپنے قریب بیڈ پر بٹھایا ۔۔"

اور جب بولے ۔۔ تو لہجہ تھکن زدہ تھا ۔۔"

افشین گلشیر خان اپنی بیوی کو لے کر یہ گاؤں چھوڑ کر جا چکا ہے ۔۔"

کہاں گیا۔۔ کسی کو بھی اس بات کا علم نہیں ۔۔"

ہم نے بندے بھجوائیں ہیں انہیں ڈھونڈنے کیلیئے ۔۔"

پر وہ ملے گا بھی یا نہیں ۔۔ اسکی کوئی گارنٹی نہیں ۔۔"

خود سوچیں بنا ماں باپ کے ۔۔ اس معصوم بچے کا کیا مستقبل ہو گا ؟؟

تو ہم ہیں نا ۔۔ انہیں اپنے بچے کی طرح پالے گا ۔۔"

اس کیلیئے درخ سے نکاح کا کیا ضرورت ؟؟

انکے سوال پر احمد یار خان کے ہونٹوں پر تلخ مسکراہٹ ابھری ۔۔"

ابھی تھوڑی دیر پہلے آپ نے کیا بولا تھا ۔۔ ہمارے خاندان کے بارے

میں ؟؟

WAFA SHAH

ہمیں تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔۔ آپ سب کچھ اچھے سے جانتی ہیں ۔۔"

بالفرض ہم انہیں اپنا بیٹا بنا بھی لیں۔۔ پھر بھی وہ لوگ انہیں کبھی وہ عزت نہیں دینگے ۔۔

وہ مقام نہیں دینگے ۔۔

جنکے وہ حقدار ہیں ۔۔"

خونی نا صحیح۔۔ پر ایسا کوئی خاص رشتہ ہونا چاہیے ۔۔"

جسکی بنا پر آگے جاتے۔۔ ہم انہیں اپنا وارث بنا سکے ۔۔"

انکے ساتھ جو زیادتی ہوئی ہے۔۔ اسکا مداوا کر سکے ۔۔"

ہم سے جو غلطی ہو گئی ہے۔۔ ہم اسے سدھار تو نہیں سکتے ۔۔"

پر آگے جا کر انکی زندگی پر سکون گزرے۔۔ اتنی کوشش تو کر سکتے ہیں ۔۔"

WAFA SHAH

اور درخ ؟؟

آپ انکی ٹینشن نالیں۔۔۔ ہم سب سنبھال لینگے ۔۔"

انکے ہاتھ پر دباؤ دیتے۔۔وہ تسلی دینے والے انداز میں بولے ۔۔"

حالانکہ انہیں تسلی تو نہیں ہوئی تھی۔۔ پر وہ خاموش ضرور ہو گئیں تھیں

۔۔"

جبکہ احمد یار خان درخ کو کیسے منانا ہے یہ سوچنے لگے ۔۔"

oooooooooooooooooo

وہ ابھی تک اپنے دائیں رخسار پر ہاتھ رکھے بیٹھی تھی ۔۔"

اسے یقین نہیں آرہا تھا ۔۔"

اس کے بابا جان اسکے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے تھے ؟؟

وہ بھی اپنے دشمن کے بیٹے کی وجہ سے ؟؟

وہ کیسے اس پر ہاتھ اٹھا سکتے تھے ؟؟

WAFA SHAH

اور وہ جو حکم دے کر گئے تھے ؟؟ نکاح وہ بھی اس لڑکے سے۔۔ جس

سے وہ اپنی زندگی میں سب سے زیادہ نفرت کرتی تھی ۔۔"

اور کرتی بھی کیوں نا ۔۔"

وہ اسکے لالا کے قاتل کا بیٹا تھا ۔۔"

جسکی وجہ سے وہ اپنے جان سے پیارے لالا کو ہمیشہ کے لیے کھو چکی تھی

۔۔"

اسکے بابا۔۔ اسی لڑکے سے اسکا نکاح کروانا چاہتے تھے ۔۔"

وہ نکاح کے بارے میں بہت زیادہ تو نہیں جانتی تھی ۔۔"

صرف اتنا کہ اسکے بعد۔۔ وہ ہمیشہ کیلیئے۔۔ اس لڑکے سے جڑ جاتی ۔۔

جیسے اسکی اماں جان اسکے بابا جان کے ساتھ ۔۔

اسے اپنا کمرہ اسکے ساتھ شیئر کرنا پڑتا ۔۔

جیسے اسکے اماں اور بابا جان کرتے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

اسے بھی اسکی ویسے ہی خدمت کرنی پڑے گی ۔۔"

جیسے اسکی اماں جان ۔۔ اسکے بابا جان کی کرتیں تھیں ۔۔"

انہیں وقت پر ناشتہ دینا،، کھانا دینا،، انکے کپڑوں کا خیال رکھنا ۔۔"

آنے جانے کے وقت کا ۔۔"

وہ یہ سب نہیں کر سکتی تھی ۔۔"

کیونکہ وہ اسکی شکل سے بھی نفرت کرتی تھی ۔۔"

پر اپنے بابا جان کے حکم کی خلاف ورزی بھی نہیں کر سکتی تھی ۔۔"

جسکا نتیجہ وہ پہلے ہی بھگت چکی تھی ۔۔

تھپڑ کی صورت ۔۔"

سنہری کانچ سی آنکھوں میں سرخی کے ساتھ نمی چمک رہی تھی ۔۔"

نفرت تو وہ پہلے بھی کرتی تھی ۔۔ لیکن اس وقت اسے اس قدر غصہ آرہا

تھا اس وجود پر ۔۔

WAFA SHAH

جو ابھی کچھ دیر میں اسکا شوہر بننے والا تھا ۔۔"

ہاں اسکا شوہر ۔۔"غصے کی زیادتی سے وہ پاگل ہونے کے در پر تھی ۔۔"

اس نے سائڈ ٹیبل پر شو پیس کے طور پر رکھا کرسٹل کا واز اٹھا کر سامنے

لگے آئینے پر دے مارا ۔۔"

شیشہ ٹوٹ کر ٹکڑوں میں بٹتا فرش پر بکھرتا چلا گیا ۔۔"

جب اس نے بیڈ پر بچھی چادر کھینچ کر زمین پر پھینکی ۔۔"

اور ساتھ زور سے چلائی ۔۔"

تبھی بڑی خانم اسکی اونچی آواز سن کمرے میں داخل ہوئیں ۔۔"

درخ ۔۔"

اس سے پہلے غصے میں وہ خود کو چوٹ لگوا لیتی ۔۔

انہوں نے آگے بڑھ کر اسے سنبھالا ۔۔"

درخ میرا بچہ یہ تم کیا کر رہا ہے ؟؟

WAFA SHAH

اسے اپنے قریب کر وہ پیار سے پوچھنے لگیں ۔۔"

درخشاں نے سرخ نظریں اٹھائیں ۔۔"

تبھی بڑی خانم کی نظر اسکے دائیں رخسار پر پڑیں ۔۔

جس پر انگلیوں کے نشان تھے ۔۔"

توکیا خان نے اس پر ہاتھ اٹھایا ؟؟

انہیں یقین نہیں آیا تھا ۔۔"

کیونکہ وہ اپنے بچوں سے جس قدر پیار کرتے تھے ۔۔"

ان سے بہتر کون جان سکتا تھا ۔۔"

چھوڑیں اماں جان ہمیں۔۔۔"ہم زندہ نہیں چھوڑیں گے اسے ۔۔

جسکی وجہ سے ہمارے بابا جان نے ہم پر ہاتھ اٹھایا ۔۔"

غصے میں بول کر۔۔وہ باہر کی جانب بڑھنے لگی ۔۔"

جب بڑی خانم نے اسے روکا ۔۔"

WAFA SHAH

درخ میرا بچہ۔۔"یہ تم کیا بول رہا ہے۔۔یہ سب ٹھیک نہیں ۔۔"

انہوں نے نرم لہجے میں بول اسے سمجھانا چاہا ۔۔"

پر وہ تو جیسے کچھ سننے کو تیار نہیں تھی ۔۔"

انکے ہاتھوں سے چھوٹ چھوٹ کر جارہی تھی ۔۔"

نہیں اماں جان۔۔۔بابا جان ایسے کیسے کر سکتے ہیں۔۔ہمارے ساتھ ۔۔

آپکو پتا ہے وہ بول رہے تھے ۔۔

ہمارا اس لڑکے کے ساتھ نکاح کروائے گے۔۔۔ہمارا نکاح۔۔اسکے

ساتھ۔۔جس سے ہم دنیا میں سب سے زیادہ نفرت کرتے ہیں ۔۔"

وہ ہمارا دشمن ہے ۔۔"

ہم زندہ نہیں چھوڑے گے اسے ۔۔"

نفرت سے بول وہ پھر باہر کی جانب بڑھنے لگی ۔۔۔

غصے میں وہ ہوش وحواس بالکل کھو چکی تھی۔

WAFA SHAH

کیا بول رہی تھی۔۔کیا کر رہی تھی۔۔کچھ بھی علم نہیں تھا ۔۔"

جیسے وہ بھی سمجھ رہی تھیں ۔۔"

درخ بس ۔۔۔

اب کی بار اسے سختی سے تھامتے انہوں نے غصے سے ٹوکا ۔۔"

اب آپ کی آواز نا آئے ۔۔"

درخشاں نے حیران نظروں سے انکی طرف دیکھا ۔۔"

آپ کے بابا جان جو کر رہے ہیں۔۔وہ آپکی بھلائی کیلئے ہے ۔۔"

اماں جان ۔۔"

درخشاں کے لہجے میں حیرت تھی ۔۔"

اسکی آنکھوں میں اتری نمی کو دیکھ بڑی خانم کا دل پگلا ۔۔

پر انہوں نے چہرے سے ظاہر نا ہونے دیا ۔۔"

WAFA SHAH

کیونکہ وہ اگر اس وقت نرم پڑ جاتیں۔۔ تو درخشاں کو ہینڈل کر پانا مشکل

ہو جاتا ۔۔

وہ اپنی بیٹی کے ضدی پن سے اچھی طرح واقف تھیں ۔۔"

اور اس وقت انہیں ایک ماں سے زیادہ بیوی کا فرض نبھانا تھا ۔۔

جسکا انکے شوہر نے انہیں حکم دیا تھا ۔۔"

ہم آپ کو لینے آیا ہے۔۔ آپکے بابا جان آپکو اپنے کمرے میں بلا رہا ہے

۔۔"

آپکا اور حسام کا نکاح کیلیئے ۔۔"

نہیں ۔۔"

انکی بات پر درخشاں نے بے ساختہ نفی میں سر ہلایا ۔۔"

درخ اگر آپ ہم سے۔۔ اور اپنے بابا جان سے زرا سی بھی محبت کرتا ہے

۔۔

WAFA SHAH

تو آپکو۔۔یہ کرنا ہو گا میرا بچہ ۔۔"

اسکے بہتے آنسو صاف کر وہ ایک امید سے بولیں ۔۔"

اماں جان ۔۔"

درخشاں کے آنسو اور روانی سے بہنے لگے ۔۔"

جس پر انہوں نے اسے اپنے سینے سے لگایا ۔۔"

اپنی بچی کو اس حالت میں دیکھ۔۔دل تو انکا بھی خون کے آنسو رو رہا تھا

۔۔"

پر وہ کیا کرتیں۔۔وہ مجبور تھیں۔۔"اسکے اور حسام کے مستقبل کو محفوظ

کرنے کیلئے۔۔یہ ضروری تھا ۔۔"

احمد یار خان نے انہیں بتایا تھا ۔۔"

ارشمان کا قتل۔۔یقیناً احمد یار خان سے دشمنی کا نتیجہ تھا ۔۔"

WAFA SHAH

ارشمان کو ختم کرنے کے بعد۔۔انکا اگلا ٹارگٹ درخشاں کی ذات ہو سکتی تھی ۔۔"

وہ جو کوئی بھی تھا۔۔انکے بچوں کو ٹارگٹ کر۔۔احمد یار خان کو توڑنا چاہتا تھا ۔۔"

اور یقیناًوہ کوئی قریبی ہی تھا ۔۔"

جسکی انکے ہر موومنٹ پر نظر تھی ۔۔"

ورنہ جتنی سیکیورٹی انکے ڈیرے پر تھی۔۔اسکے درمیان ارشمان کو ٹارگٹ کر پانا۔۔بالکل بھی آسان نا تھا ۔۔"

دوسرا وہ حسام کا نام اسکے ساتھ جوڑ اسکے مستقبل کو محفوظ بنانا چاہتے تھے ۔۔"

جسکے چلتے نکاح کے ساتھ ساتھ وہ اپنی آدھی جائیداد بھی اسکے نام کر رہے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن اس چیز کی خبر احمد یار خان کے وکیل کے علاوہ صرف بڑی خانم کو تھی ۔۔

اور فلحال اس نکاح کو بھی خفیہ ہی رکھا جانا تھا ۔۔"

خاندان والوں تک یہ خبر نہیں پہنچنی چاہیے تھی ۔۔"

ورنہ وقت سے پہلے بہت بڑا بوال کھڑا ہو جاتا ۔۔"۔

انہیں بتانے سے پہلے وہ میر حسام خان کو اپنے قدموں پر کھڑا کرنا چاہتے تھے ۔۔"

اسے اس قابل بنانا چاہتے تھے ۔۔"کہ وہ بنا کسی سہارے کے دنیا کا مقابلہ کر سکے ۔۔"

تو آخر اپنے ماں باپ کی محبت کے آگے وہ ضدی سی لڑکی ہار گئی تھی ۔۔"

اسے اس لڑکے کو قبول کرنے پر مجبور کر دیا گیا تھا ۔۔"

جس سے وہ اس دنیا میں سب سے زیادہ نفرت کرتی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

نکاح نامے پر سائن کرتے۔۔ آنسو موتیوں کی صورت ٹوٹ کر گرتے

۔۔ نکاح نامے کو بھیگا گئے تھے ۔۔"

بڑی خانم اسکے کندھوں کو تھام کر اسے اپنے ساتھ لگا کر خاموش کروانے

لگیں ۔۔"

دوسری طرف احمد یار خان نے میر حسام خان کو بہت محبت سے اپنے

قریب بٹھایا ہوا تھا ۔۔"

جسکا چہرہ ہر احساس،،، اور جذبات سے بالکل عاری تھا ۔۔"

شاید پچھلے کچھ دنوں میں،،، وہ جتنی مار اور زیادتی برداشت کر چکا تھا ۔۔"

اس نے اسے بے حس بنا دیا تھا ۔۔"

وہ بس خاموش ہو گیا ۔۔

اب تو اپنی ماں سا کی جدائی میں بہتے آنسو بھی خشک ہو چکے تھے ۔۔"

شاید اندر سے کہیں وہ اس بات پر یقین کر چکا تھا ۔۔

WAFA SHAH

کہ اب وہ کبھی ان سے نہیں مل پائے گا ۔۔"

کیونکہ اسکے باباسائیں نے کسی کے بیٹے کا قتل کیا تھا ۔۔"

وہ ایک قاتل کا بیٹا تھا ۔۔"

بار بار اس جملے کو دوہراتے ۔۔ یہ بات اسکے چھوٹے سے دماغ میں بٹھا دی گئی تھی ۔۔"

اسے اپنے بابا کے گناہ کی سزا بھگتنی تھی ۔۔"

اب وہ اپنی ماں سا کا شہزادہ نہیں ۔۔

بلکہ ایک غلام تھا ۔۔"

ونی میں آیا ایک ملازم تھا ۔۔"

جسے یہاں کے لوگوں کی ہر بات ماننی تھی ۔۔"

انکے ہر حکم پر اپنا سر جھکانا تھا ۔۔"

وہ اس بات کو جیسے تسلیم کر چکا ۔۔۔"

WAFA SHAH

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھا ۔۔

جب مولوی نے اس سے نکاح کی اجازت لی تھی ۔۔"

پر وہ وہاں ہوتا تو جواب دیتا ۔۔"

وہ تو اپنے ہونے والے نقصان کے جوڑ توڑ میں مصروف تھا ۔۔"

اسکی خاموشی پر احمد یار سمیت بڑی خانم نے بھی اس کے معصوم سے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

مولوی صاحب نے بڑے خان کی طرف دیکھا ۔۔"

انہوں نے حسام کے کندھے پر ہاتھ رکھا ۔۔"

حسام نے خالی خالی نظروں سے انکی طرف دیکھا ۔۔"

بیٹا قبول ہے بولے ۔۔"

انتہائی نرم لہجہ ۔۔"

WAFA SHAH

یہاں پر کیا ہو رہا تھا۔۔ حسام اسکے بارے میں کچھ خاص معلومات نہیں

رکھتا تھا۔۔"

بس اسے یہ معلوم تھا۔۔"

اسے اس گھر کے ہر افراد کے حکم پر سر جھکانا تھا۔۔

جیسا وہ بولے۔۔ وہی کہنا تھا۔۔"

اور اس نے ایسا ہی کیا تھا۔۔"

احمد یار خان کے کہنے کے مطابق۔۔ فوراً قبول ہے بولا۔۔"

مولوی نے دو بار اور اسکی اجازت مانگی۔۔"

اور وہ جھکی نظروں کے ساتھ۔۔ دھیمے سے قبول ہے کہتا گیا۔۔"

نکاح پڑھانے کے بعد۔۔"

اسکے آگے نکاح نامہ رکھا گیا۔۔"

اور دولہے کی سائن والی جگہ پر اپنا نام لکھنے کا کہا گیا۔۔"

WAFA SHAH

حسام نے ویسا ہی کیا ۔۔"

بہت پیاری سی ہینڈ رائٹنگ میں اس نے اپنا پورا نام لکھا ۔۔"

میر حسام خان ۔۔"

بھلے وہ چھوٹا تھا۔ لیکن پڑھائی لکھائی میں شروع سے ذہین تھا ۔۔"

اسکی ماں سا،، اسے پڑھا لکھا کر بہت بڑا آدمی بنانا چاہتی تھی ۔۔"

اس لیے انہوں نے اسے وہاں کے سب سے اچھے سکول میں داخل کروایا تھا ۔۔"

جو انکے گاؤں سے کافی دوری پر تھا ۔۔"

گلشیر خان تو احمد یار خان کے ڈیرے پر چھوٹے خان کی حفاظت پر معمور ہوتا تھا ۔۔"

اسے اپنا فرض۔۔ بیٹے کی محبت اور زمہ داری سے کہیں بڑھ کر عزیز تھا ۔۔اس کے پاس اتنا وقت نہیں تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جو اسے روز لینے اور چھوڑنے جاتا ۔۔

یہ کام بھی اسکی ماں سا ہی انجام دیتی تھی ۔۔"

جنکی خواہش تھی۔۔اسے ایک اونچے مقام پر بیٹھے دیکھنے کی ۔۔"

لیکن ہر خواہش پوری ہو۔۔یہ ممکن تو نہیں ۔۔"

نکاح کے بعد دعا کیلیئے ہاتھ اٹھا لیے گئے تھے ۔۔"

مولوی سمیت بڑی خانم،،، احمد یار خان اور رشیدہ بی ان دونوں کے بہتر مستقبل کیلیئے دعا گو تھے ۔۔"

پر جن کیلیئے۔۔یہ دعا ہو رہی تھی۔۔ان دونوں نے دعا مانگنا تو دور ۔۔

اس کیلیئے ہاتھ تک نہیں اٹھائے تھے ۔۔"

حسام خان تو وہاں ہو کر بھی وہاں نہیں تھا ۔۔"

اسکا دل اور دماغ عجیب کشمکش کا شکار ہو رکھے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

اور ویسے بھی وہ نکاح اور اسکے معاملات بارے میں کوئی علم نہیں رکھتا تھا

۔۔"

وہ تو بس وہ کر رہا تھا۔۔ جسکا اسے حکم دیا گیا تھا ۔۔"

پر درخشاں ۔۔۔

درخشاں احمد یار خان کے اندر تو جیسے نفرت کا ایک طوفان اُمڈ آیا تھا ۔۔"

وہ آنکھوں میں چنگاریاں لیے۔۔ حسام کے جھکے سر کو گھور رہی تھی ۔۔"

اس کا بس نہیں چلا۔۔۔ ورنہ ابھی اٹھ کر اسکا منہ تھپڑوں سے لال کر

دیتی تھی ۔۔"

جسکی وجہ سے اسکے بابا جان نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا ۔۔"

پر وہ اسے بخشنے کا ارادہ بھی نہیں رکھتی تھی ۔۔"

سزا تو اسے ملنی تھی ۔۔

کب اور کیسے۔۔ وہ اسی کے تانے بانے بننے میں مصروف تھی ۔۔"

WAFA SHAH

oooooooooooooooo

ان دونوں کے نکاح کے بعد احمد یار خان کو ایک ضروری کام سے شہر

روانہ ہونا پڑا ۔۔"

یہاں تک کہ انہیں،،، درخشاں سے بات کرنے اور اسے تمام حقیقت

سے آگاہ کرنے کا وقت بھی نا مل سکا ۔۔"

وہ جانتے تھے۔۔ حسام کے ساتھ انصاف کرنے کے چکر میں۔۔ شاید اپنی

بیٹی کے ساتھ زیادتی کر گئے ہیں ۔۔"

وہ اس پر ہاتھ اٹھانا نہیں چاہتے تھے۔۔" پر انکے نرم لہجے کے باوجود بھی

۔۔ حد سے بڑھتی ہوئی اسکی گستاخی پر وہ خود پر کنٹرول نہیں رکھ پائے

۔۔"

WAFA SHAH

اور کچھ حسام کے ساتھ روا رکھے جانے والے۔۔اس کے رویے پر وہ

برہم بھی تھے ۔۔"

وہ چاہے انکے گنہگار کا بیٹا بھی ہوتا۔۔پھر بھی اس قدر سخت اور ظالمانہ

رویہ۔۔وہ بھی ایک معصوم بچے کے ساتھ ۔۔"

انکی برداشت سے باہر تھا ۔۔"

اور انکے بنائے اصولوں کے خلاف بھی ۔۔"

پھر بھی نکاح کے بعد۔۔اسے اپنے گلے سے لگاتے ۔۔۔"

انہوں نے اسے سوری بولا تھا ۔۔"

پر وہ ان کی مکمل بات سنے بنا ہی انکے حصار سے نکلتے۔۔۔وہاں سے بھاگنے

کے انداز میں نکلتی چلی گئی ۔۔"

جسکے پیچھے بڑی خانم گئیں تھیں ۔۔"

WAFA SHAH

انداز واطوار سے وہ بھی ان سے زیادہ خوش دکھائی نہیں دے رہی تھیں

۔۔"

پر وہ بھی کیا کرتے۔۔وہ بھی اپنی جگہ پر مجبور تھے ۔۔"

اپنے فیصلے کے پیچھے چھپے اصل مقصد سے وہ انہیں فلحال آگاہ نہیں کر سکتے

تھے ۔۔"

اس لیے ان دونوں سے واپسی پر آرام سے بات کرنے کا فیصلہ کرتے

۔۔۔"

وہی سے باہر کے جانب بڑھ گئے ۔۔"

پر لاکھ کوششوں کے باوجود بھی۔۔وہ رات حویلی نا لوٹ پائے ۔۔"

اوپر سے آج موسم کے تیور بھی کچھ بدلے بدلے سے تھے ۔۔"

شام میں جو ہلکے ہلکے بادل اور ساتھ چلتی ٹھنڈی ہوائیں موسم کو خوشگوار

بنا رہی تھیں ۔۔"

WAFA SHAH

آہستہ آہستہ گہری ہوتی رات کے ساتھ طوفان کی شکل اختیار کر گئیں

۔۔"

مسلسل تیز برستی موسلا دھار بارش،،، کہیں آنے والی بہت بڑی مصیبت

کی پیشگوئی کر رہی تھی۔۔وہی ہر دوسرے لمحے فضاء میں گونجتی دل کو دہلا

دینے والی خوفناک بادلوں کی گرج نے ۔۔"

پہاڑوں کے درمیان بسنے والے ان لوگوں کی نیندیں اڑادی تھیں ۔۔"

معصوم دل ذکر الہیٰ میں مشغول۔۔رب تعالیٰ سے رحم کی اپیل کر رہے

تھے ۔۔"

کیونکہ پہاڑوں کی ایسی بارشیں ان بے ضرر سے لوگوں کیلیئے بہت

خطرناک ثابت ہوتیں تھیں ۔۔"

جو نا صرف مالی،،، بلکہ کبھی کبھار ان کیلیئے جانی نقصان کا بھی باعث بن

جاتیں تھیں ۔۔"

WAFA SHAH

دوسری طرف خان حویلی میں ہر طرف سکوت کا عالم تھا ۔۔"

بادلوں کی یہ گرج چمک اور تیز برستی بارش کی آواز بھی ۔۔

اس سکوت کو توڑنے میں ناکامیاب تھی ۔۔

کیونکہ اس حویلی کی عمارت بہت اونچی،، مظبوط اور کچھ اس طرز پر بنائی گئی تھی۔۔ کہ باہر کے موسم کا اندر رہنے والوں پر کچھ خاص اثر نہیں ہوتا تھا ۔۔"

رات کے کچھ گیارہ بجے جہاں سب اپنے اپنے کمروں میں آرام کر رہے تھے ۔۔"

وہی ایک وجود رات کے اس پہر بہت بے چینی سے ادھر سے اُدھر چکر لگا رہا تھا ۔۔"

اسکے اندر چل رہی۔۔ نفرت کی آگ ۔۔اسے کسی پل بھی سکون نہیں لینے دے رہی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

دماغ غم وغصے کے عالم میں پاگل ہونے کے در پر تھا ۔۔"

آخر اسکے بابا۔۔ اسکے ساتھ۔۔ ایسا سلوک کیسے کر سکتے تھے ؟؟؟

آج سے پہلے وہ چاہے جتنا مرضی غصے میں ہوتے۔۔ پر اس کے باوجود

بھی۔۔ انہوں نے اس پر ہاتھ اٹھانا تو دور ۔۔

کبھی اونچی آواز میں بات تک نہیں کی تھی ۔۔"

اور آج سیدھا ہاتھ اٹھا دینا ۔۔"

صرف اور صرف اس کی وجہ سے ۔۔۔

جو اسکے لالا سے دوری کا سبب بھی تھا ۔۔

انکے دشمن کا بیٹا ۔۔"

جسکے باپ کی وجہ سے۔۔ اسکے لالا ہمیشہ کیلئے اس سے دور ہو گئے تھے

۔۔"

اور اب وہ آہستہ آہستہ اسکے باقی گھر والوں کو بھی اس سے دور کر رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے بابا جان کے ساتھ اماں جان بھی جیسے اس پر محبت لٹا رہے تھے ۔۔"

درخشاں کی آنکھوں سے وہ منظر نہیں ہٹ رہا تھا ۔۔"

جب بڑی خانم حسام کو بہت پیار سے اپنے قریب بٹھا کر اپنے ہاتھوں سے

کھانا کھلا رہی تھیں ۔۔"

جسے دیکھ وہ اپنا کھانا آدھا ادھورا ہی چھوڑ کر انکے کمرے سے اٹھ آئی تھی

۔۔'

اور بڑی خانم کے پوچھنے پر پیٹ بھر گیا کا بہانہ بنا دیا ۔۔"

اور اسکی اماں جان نے دوبارہ پلٹ کر اس سے پوچھا بھی نہیں ۔۔

کیونکہ وہ اس دوسرے وجود کی طرف جو متوجہ تھیں ۔۔"

انکے رویے پر درخشاں کا دل بری طرح دکھا تھا ۔۔"

اور روتے ہوئے آکر اپنے کمرے میں بند ہو گئی ۔۔۔

تب سے لے کر اب تک اسے ایک پل کیلئے بھی سکون نہیں تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اور جب تک وہ حسام سے اپنا حساب برابر نا کر لیتی ۔۔

اسے چین نہیں ملنے والا تھا ۔۔"

وہ سوچ چکی تھی ۔۔ کہ اسے حسام کو کیا سزا دینی ہے ۔۔"

جسکے بعد ۔۔ وہ یقیناً دوبارہ کبھی بھی اسکے اماں اور بابا جان کے قریب

جانے کی جرات نا کرتا ۔۔"

اس نے کمرے میں لگے وال کلاک کی طرف دیکھا ۔۔

جو تقریباً آدھی رات کا وقت بتا رہا تھا ۔۔"

درخشاں کے ہونٹوں پر زہر خند سی مسکراہٹ آئی ۔۔"

اس وقت تک تو گھر کے تمام افراد کے ساتھ ملازمین بھی سو جاتے تھے

۔۔"

آج بابا جان بھی گھر پر نہیں ۔۔۔ یہی صحیح وقت تھا ۔۔ اسے سبق سکھانے

کا ۔۔"

WAFA SHAH

کچھ سوچ کر مسکراتے۔۔"وہ دروازے کی طرف بڑھی ۔۔"

ooooooooooooo

حسام کو بڑی خانم نے اپنے کمرے کے ساتھ والے روم میں ٹھہرایا تھا

۔۔"

اور رشیدہ کو اسکا خاص دھیان رکھنے کی ہدایت بھی کی تھی ۔۔"

جو حسام کو سلانے کے بعد۔۔اپنے بچوں کو دیکھنے کے غرض سے حویلی

کے ہی احاطے میں ایک طرف بنے کواٹرز کی طرف بڑھ گئی تھیں ۔۔"

کیونکہ آج موسم کے تیور کچھ ٹھیک نہیں تھے ۔۔"

اور اسکی دونوں بیٹیاں ایسے موسم میں جلد گھبرا جاتیں تھیں ۔۔"

لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھیں۔۔ کہ اس وقت۔۔ اسکی بیٹیوں سے زیادہ کسی

اور معصوم جان کو انکی ضرورت تھی ۔۔"

اگر جانتی ہوتی۔۔ کبھی بھی یوں اسے اکیلا چھوڑ کر نا جاتی ۔۔"

oooooooooooooooooo

درخشاں دبے پاؤں ۔۔"

ایک نظر بڑی خانم کے کمرے کے بند دروازے کو دیکھتی۔۔ حسام کے

روم کی طرف آئی۔۔"اور دھیرے سے دروازے کا ڈور اوپن کرتے

۔۔اندر داخل ہوگئی ۔۔"

کمرے میں داخل ہوتے۔۔ اسکی سیدھی نظر۔۔بیڈ پر پر سکون نیند

سوئے ۔۔

میر حسام پر پڑی ۔۔

جسے دیکھتے۔۔ ایک بار پھر،، اسکے غصّے کا طوفان اٹھا ۔۔

WAFA SHAH

سنہری آنکھوں میں نفرت کے شعلے سے جل اٹھے ۔۔"

اسکی نیندیں برباد کر کے وہ خود کیسے یوں پر سکون سو سکتا تھا ۔۔'

درخشاں احمد یار خان کے ہوتے ہوئے،، یہ کیسے ممکن تھا ۔۔"

کہ اس کا دشمن اسکا چین برباد کر کے ۔۔ خود آرام و سکون سے رہتا ۔۔

قطع بھی نہیں ۔۔"

اسے تو وہ ایسا سبق سیکھانے والی تھی ۔۔'

کہ وہ ساری زندگی یاد رکھتا ۔۔

نفرت سے سوچتے ہوئے ۔۔ اس نے اپنے قدم بیڈ کی طرف بڑھائے

۔۔"

حسام کے قریب جاتے ۔۔ اس نے یکدم اسکا بازو تھام کر اسے ایک جھٹکے

میں اٹھا کر بٹھایا ۔۔"

وہ جو گہری نیند میں تھا ۔۔

WAFA SHAH

اس اچانک پڑنے والی افتاد پر ڈرتے ۔۔بے ساختہ چیخ اٹھا ۔۔"

لیکن اس سے پہلے ،،، اسکی آواز کمرے سے باہر جا کر ۔۔کسی دوسرے کو

متوجہ کرتی ۔۔

درخشاں نے جھک کر اسکے نرم ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھتے ۔۔

اسکی آواز کا گلا بے دردی سے گھونٹا ۔۔"

شش ۔۔

تمہاری آواز نا آئے اب ۔۔

ورنہ ہمیں جانتے ہو نا ؟؟

سخت لہجے میں باور کراتے ۔۔اس نے حسام کو ڈرانا چاہا ۔۔"

جس میں وہ کامیاب بھی ٹھہری ۔۔"

اس نے سہمی ہوئی نگاہوں سے ۔۔اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

ہری آنکھیں اسکے ظالمانہ رویے پر لبالب آنسوؤں سے بھر گئیں ۔۔"

WAFA SHAH

ہم ہاتھ ہٹا رہے ہیں۔۔" اب اگر تمہاری آواز نکلی۔۔ تو یہی پر تمہارا اگلا دباتے۔۔ اسے ہمیشہ کیلئے بند کر دینگے ۔۔"

دھمکی آمیز لہجے میں بولتے۔۔ وہ تھوڑا پیچھے ہٹی ۔۔"

جبکہ اسکے ہاتھ ہٹاتے ہی۔۔ حسام کے لبوں سے ایک سسکی بر آمد ہوئی۔۔

آنکھوں میں ٹھہری نمی سرخ پھولے رخساروں پر بہہ نکلی ۔۔"

جس پر درخشاں نے کوفت سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

پھر اسکا بازو تھام کر ایک جھٹکے میں اسے بیڈ سے نیچے اتارا ۔۔"

حسام بمشکل ہی زمین پر گرتے گرتے بچا ۔۔"

جبکہ وہ اسکی طرف دھیان دیے بنا ۔۔"

اسے زبردستی کھینچ کر کمرے سے باہر لیجانے لگی ۔۔"

چھوڑیں،،، مجھے

بازو میں اٹھتی تکلیف پر وہ بے ساختہ بولا ۔۔"

جب درخشاں نے پلٹتے ۔۔یکدم اسکے رخسار پر تھپڑ رسید کیا ۔۔"

ہم نے بولا نا ایک بار کہ تمہاری آواز نا آئے ۔۔"

اسکے بازو کو جھنجھوڑ کر وہ بے رحم بنی دھیمی آواز میں غرائی ۔۔"

حسام نے سرخ نم آنکھوں سے اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔

جن میں کچی نیند سے اٹھائے جانے پر سرخ ڈورے سے تیر رہے تھے

۔۔"

جنہیں ایک نظر دیکھتے ۔۔وہ اسے بازو سے گھسیٹتی ہوئی ،،، کمرے سے باہر

کی جانب بڑھی ۔۔"

حویلی کی راہداریوں کو عبور کر ،،، وہ حویلی کے پچھلی سائڈ پر بنے ہوئے

۔۔سٹور کی طرف آئی ۔۔"

بارش جو اپنے جوبن پر زور و شور سے برس رہی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی پڑنے والی ایک ہی پھوار پر وہ دونوں مکمل طور پر بھیگ گئے ۔۔"

لیکن آسمان سے گرتی ہوئیں۔۔۔یہ پانی کی بوندیں بھی جیسے درخشاں احمد

یار خان کے غصّے کو ٹھنڈا کرنے میں کارآمد ثابت نا ہو سکیں ۔۔"

وہ بگڑتے موسم اور بارش کی پرواہ کیے بنا۔۔حسام کو گھسیٹتے ہوئے ۔۔

حویلی اور سٹور کے درمیان کا راستہ عبور کرتی ۔۔

اسکے دروازے کو کھول کر اندر داخل ہوئی ۔۔

حسام جو بھیگے لباس میں،،،بے جان مورت کی طرح اسکے ساتھ گھسیٹتا ہوا

جا رہا تھا ۔۔"

اسے کھینچ کر آگے کرتے،،،اس نے زمین پر دھکا دیا ۔۔"

جس سے اوندھے منہ وہ پھتریلے فرش پر گرا ۔۔"

دائیں کہنی اور گھٹنے پر چوٹ آئی ۔۔"

WAFA SHAH

درد کی ایک تیز لہر وجود میں سرائیت کرتی۔۔اسے تڑپنے پر مجبور کر گئی

۔۔"

پر اس بار وہ تکلیف کے باوجود بھی رویا نہیں ۔۔"

بس خاموشی سے پلٹ کر۔۔نم آنکھوں سے اس ظالم لڑکی کی طرف

دیکھنے لگا ۔۔"

جو نا جانے کیوں،،،اسکی جان کی دشمن بنی ہوئی تھی ؟؟

اب تو اس نے کوئی غلطی بھی نہیں کی تھی ۔۔"

تم،،،تم ذمہ دار ہو ۔۔"

ان سب کے ۔۔۔"

ہماری اس حالت کے ۔۔"

پہلے ہمارے لالا کو ہم سے چھین لیا۔۔اور اب ۔۔"

WAFA SHAH

اب تمہاری وجہ سے زندگی میں پہلی بار ہمارے بابا جان نے ہم پر ہاتھ اٹھایا ۔۔"

صرف اور صرف تمہاری وجہ سے ۔۔"

چیخ کر بولنے کے ساتھ اس نے آگے بڑھ کر اسکے سرخ رخسار پر تھپڑ بھی رسید کیا تھا ۔۔"

لیکن اس نے کوئی بھی ری ایکشن نہیں دیا ۔۔"

وہ سرخ نم آنکھوں سے سامنے موجود ہستی کی طرف دیکھ رہا۔۔جو ایک اور نیا الزام اس کے سر پر لگاتے،،،اس پر اپنا غصہ نکال رہی تھی ۔۔"

اس نے تو ایسا کچھ بھی نہیں کیا ۔۔

ناوہ اس بارے میں کچھ علم رکھتا تھا ۔۔۔"

الٹا جب سے وہ اس حویلی میں آیا تھا۔۔بات بہ بات وہ اس پر ہاتھ اٹھاتی تھی ۔۔

WAFA SHAH

اس پر اپنے لالا کے قتل کا الزام لگا کر سارے نوکروں کے ساتھ مل کر ذلیل کرتی تھی ۔۔"

جو وہ چپ چاپ برداشت کرتا تھا۔۔اس کے علاوہ وہ اور کر بھی کیا سکتا تھا ۔۔

مجبور جو تھا۔۔اس گیارہ بارہ سالہ زندگی میں اپنی ماں کے علاوہ کسی کے قریب نہیں رہا تھا ۔۔

جس نے مارنا تو دور۔۔ کبھی اسے غصے بھری نظروں سے بھی نہیں دیکھا ۔۔

ہمیشہ اپنی ممتا کی چھاؤں تلے۔۔سب سے چھپا کر رکھا ۔۔

لیکن اسکے بابا کی ایک غلطی نے اسے تپتے ہوئے صحرا میں لا کھڑا کیا ۔۔"

جہاں نا کوئی اس سے پیار جتانے والا تھا نا اپنے آنچل میں چھپانے والا ۔۔"

اس لیے وہ اسے اپنا مقدر جانتے خاموش ہو گیا ۔۔

WAFA SHAH

بالکل ایک غلام کی طرح ۔۔

اس نے تو وہی کیا۔۔ جسکا اسے حکم کیا گیا ۔۔"

پھر کیونکر وہ اسے بنا غلطی کے سزا دے رہی تھی ۔۔

آخر کیوں ۔۔"

اسکا معصوم ذہن اس سے زیادہ کچھ سوچ نا سکا ۔۔"

جبکہ دوسری طرف درخشاں کا غصہ کسی طور پر بھی کم ہونے کا نام نہیں

لے رہا تھا ۔۔"

اس پر حسام کی مسلسل خاموشی،، اسکے غصے میں مزید اضافے کا سبب بن

رہی تھی ۔۔"

اس پر درخشاں کی مار کا بھی کچھ اثر نہیں ہو رہا تھا ۔۔"

وہ بس ایک ٹک خاموش نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا ۔۔"

درخشاں اسکی آنکھوں میں ڈر دیکھنا چاہتی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

پر وہ تو جیسے ہر چیز سے بے خوف تھا ۔۔"

یا اسکے سامنے بہادری کا مظاہرہ کر رہا تھا ۔۔"

اور جب اسے خود سے ڈرانے کا کوئی اور راستہ نظر نا آیا تو ۔۔"

وہ اپنا غصہ اس پر نکالتے اسے اس اندھیرے کمرے میں بند کرنے کے

بعد خود واپس چلی گئی ۔۔"

جسکے جاتے ہی میر حسام خان نے اپنا چہرہ گھٹنوں میں چھپاتے ۔۔اونچی

آواز میں رونا شروع کر دیا ۔۔"

ماں سا

باریک سے لبوں سے بے آواز سرگوشی ادا ہوئی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

oooooooooooooooooooo

باہر بارش زور و شور سے برس رہی تھی ۔۔"

اور اندر اس اندھیرے کمرے میں میر حسام خان کے آنسو دوگنی رفتار

سے بہہ رہے تھے ۔۔"

گھپ اگھپ اندھیرہ ۔۔

اس پر تضاد تیز گرجتے بادلوں کی گڑ گڑاہٹ ۔۔"

اسکا معصوم سادل سینے میں خوف سے سمٹنے لگا ۔۔"

تھوڑی دیر پہلے تک تو۔۔وہ اپنے اوپر ہونے والی قسمت کی ستم ظریفی پر

آنسو بہارہا تھا ۔۔"

لیکن اب اس خوفناک اندھیرے میں اس کا دم گھٹنے لگا تھا ۔۔"

ہاتھ پاؤں تو پہلے ہی بارش میں بھیگنے کی وجہ سے سردی سے سن ہو چکے

تھے ۔۔"

اب دماغ بھی ساتھ چھوڑنے لگا ۔۔"

حواس گم سے ہو رہے تھے۔۔"سانس جیسے سینے میں ہی رکنے لگا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جس سے گھبرا کر وہ اونچی آواز میں اپنی ماں سا کو پکارنے لگا ۔۔"

لیکن شاید وہاں اسکی سننے والا کوئی نہیں تھا ۔۔"

اسکی حالت تھی کہ ہر گزرتے لمحے کے ساتھ بگڑتی ہی جارہی ۔۔"

اس سے پہلے ڈر اور خوف کی زیادتی سے وہ اپنے حواس مکمل طور پر کھو

دیتا ۔۔"

یکدم اس کمرے کا بند دروازہ کھلا تھا ۔۔"

جس پر حسام نے چونک کر دروازے کی سمت دیکھا ۔۔"

پر اندھیرے کی وجہ سے وہ آنے والے کا چہرہ نا دیکھ سکا ۔۔"

پر وہ جو کوئی بھی تھا،، اس وقت حسام کیلئے فرشتے سے کم نہیں تھا ۔"

کیونکہ اگر وہ کچھ پل اور اس اندھیری جگہ پر گزار لیتا تو شاید نہیں یقیناً

اپنی سانسیں ہار دیتا ۔۔"

WAFA SHAH

وہ اپنے اندر بچی کچی ہمت جمع کر کے بمشکل ہی اپنے قدموں پر کھڑا ہوا

تھا ۔۔"

جب کمرے میں داخل ہونے والے نے یکدم اپنے پیچھے کمرے کا دروازہ

بند کر دیا ۔۔"

حسام خان نے چونک کر اس بڑے سارے ہیولے کی طرف دیکھا ۔۔"

جسکے سفید کپڑوں کے علاوہ اسے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا ۔۔"

کون ہو،، آپ ؟؟

ناجانے کیوں دوبارہ اسے خوف نے آن گھیرا ۔۔"

جسکے زیر اثر اسکا لہجہ اٹکنے لگا ۔۔"

جبکہ دوسری طرف آنے والے نے اسکے سوال پر جیب سے سگریٹ

نکال کر سلگاتے،،، خوفناک قہقہہ لگایا ۔۔"

حسام کا دل اسکے سینے میں ڈوب کر ابھرا ۔۔"

WAFA SHAH

اندھیرے میں نمودار ہوتا،، وہ چھوٹا سا آگ کا شعلہ ۔۔"

اور اسکی طرف بڑھتے ہوئے۔۔ مظبوط قدموں کی چاپ پر،، وہ خوف

سے خود میں سمٹنے لگا ۔۔"

کون،،، ہے ؟؟

اسے مسلسل اپنے قریب بڑھتے محسوس کر وہ دوبارہ پوچھنے لگا ۔۔"

جب وہ ہیولہ یکدم اسکے قریب آکر،، اسکے کان کے قریب جھکا ۔۔"

تیری موت ۔۔"

گھمبیر سرگوشی میں بولتے ۔۔"

اس نے حسام کا نازک گلا،، یکدم اپنے مظبوط ہاتھ میں جکڑا ۔۔"

جس کی تکلیف پر وہ تڑپ اٹھا ۔۔"

چھو،،، چھوڑیں

WAFA SHAH

گلے پر بڑھنے والے دباؤ پر حسام کی آنکھیں ابل کر باہر آئیں۔۔ جبکہ سانسیں ٹوٹنے لگی ۔۔"

چھوڑیں۔۔ لفظ بھی ٹوٹ کر دو حصّوں میں بمشکل اسکے لبوں سے آزاد ہوا ۔۔"

جس پر سامنے والے نے اپنی گرفت کچھ اور مظبوط کی ۔۔"

حسام کو اپنا آخری وقت قریب لگنے لگا ۔۔"

اور اس سے پہلے وہ سچ مچ اپنی سانسیں ہار دیتا ۔۔"

سامنے والے نے یکدم اسکا گلا ایک جھٹکے میں چھوڑتے ۔۔"

اسے زمین پر پھینکا ۔۔"

حسام کو ایک نارکنے والے کھانسی کا دورہ شروع ہوا ۔۔"

اور ایسے زمین پر گرنے سے جو چوٹ لگی وہ الگ ۔۔'

جس سے اسکے رکے ہوئے آنسو ایک بار پھر جاری ہوئے ۔۔"

WAFA SHAH

جب وہ وجود اسے سنبھلنے کا موقع دیے بنا ۔۔

دوبارہ اس پر جھکا ۔۔"

ڈر نہیں ۔۔

تجھے ابھی نہیں ماروں گا ۔۔"

کیونکہ توں اگر اتنی آسانی سے مر گیا۔۔۔تو مجھے مزہ کیسے آئے گا ۔۔"

بھاری لہجے میں کی جانے والی سرگوشی پر،، حسام نے سہم کے اس وجود

کے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

پر اندھیرہ گہرا ہونے کی وجہ سے ۔۔کچھ خاص نظر نا آسکا ۔۔"

توں ۔۔توں سزا بھگتے گا ۔۔

احمد یار خان کے گناہوں کی ۔۔"

وہ اسے گدی سے پکڑ کر اپنے قریب کرتا ۔۔کان کے قریب غرایا ۔۔"

سامنے والے کی بات سنتے اس نے بے ساختہ نفی میں سر ہلایا ۔۔"

WAFA SHAH

چھو،،، چھوڑ دیں

ماں سا ۔۔"

اس انسان نما،،، حیوان سے ڈرتے ۔۔

وہ معصوم اپنی ماں کو بلانے لگا ۔۔"

اس کی پکار پر وہ شیطان قہقہہ لگاتا اسکے ہاتھ پاؤں باندھنے لگا ۔۔"

اگر تجھے چھوڑ دیا تو۔۔۔احمد یار خان کو تڑپتے ہوئے کیسے دیکھوں گا ؟؟

تجھے پا کر وہ بہت خوش ہے نا ؟؟

میں کبھی بھی اس خان کو خوش نہیں رہنے دوں گا ۔۔"

سوچا تھا۔۔ اسکا بیٹا مر جائے گا تو۔۔وہ خود ہی ختم ہو جائے گا ۔۔"

اسکا ایک بیٹا مارا۔۔ تو اس نے تجھے اپنا بیٹا بنا لیا ۔۔"

جبکہ اسکی بات پر،،، حسام خان کے کانوں میں احمد یار خان کے بولے گئے

الفاظ گونجنے لگے ۔۔"

WAFA SHAH

آج سے آپ ہمارے بیٹے ہیں۔۔" اور ہم آپکے بابا ۔۔"

انکی بات پر حسام نے چونک کر انکی طرف دیکھا تھا ۔۔"

اسکی آنکھوں میں نظر آتے خالی پن۔۔اور ماں باپ کی جدائی کو دیکھ ۔۔

بے ساختہ انہوں نے اسے اپنے سینے سے لگایا تھا ۔۔"

ہمیں معاف کر دیجیئے گا بیٹا۔۔"ہم نے کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا

۔۔"

جو کچھ بھی ہوا انجانے میں ہوا ۔۔"

ہم انجانے میں آپکو آپکے والدین سے دور کرنے کا سبب بن گئے ۔۔"

لیکن ہم وعدہ کرتے ہیں۔۔ان شاء اللہ بہت جلد ہم آپکو آپکے والدین

سے دوبارہ ملوائے گے ۔۔

اسکے چہرے کو تھپتھا کر وہ بہت پیار سے گویا ہوئے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

جس پر ایک بہت ہی پیاری سی مسکراہٹ نے اسکے چہرے کا احاطہ کیا

۔۔"

آپ سچ کہہ رہے ہیں ؟؟

جی بالکل ۔۔"

اسکے مسکرانے پر وہ بھی بے ساختہ مسکرائے ۔۔"

لیکن اس کے بدلے آپکو ہم سے ایک وعدہ کرنا ہو گا ۔۔"

وعدہ ؟؟

کونسا وعدہ ؟؟

وہ معصومیت سے پوچھنے لگا ۔۔"

وہ وعدہ یہ کہ ۔۔ اپنے والدین سے ملنے کے بعد بھی ۔۔ آپ ہمیں چھوڑ کر

کبھی نہیں جائینگے ۔۔"

ہمیشہ یہی رہینگے ہمارے ساتھ ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتے ۔۔وہ امید سے دیکھنے لگے ۔۔"

پر میں تو اپنی ماں سا کے بغیر نہیں رہ سکتا۔۔"

انکی بات پر وہ فوراً بولا ۔۔"

احمد یار خان مسکرائے ۔۔"

ہم آپکی ماں سا کو بھی یہی پر لے آئینگے۔۔تب تو آپکو کوئی اعتراض نہیں ؟؟

نہیں ۔۔"

انکی بات پر خوش ہوتے۔۔ حسام نے اپنا چھوٹا سا ہاتھ ۔۔انکے مظبوط ہاتھ پر رکھا ۔۔"

جس پر مسکراتے ۔۔

احمد یار خان نے جھک کر اسکی پیشانی پر پیار کیا ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ دور سے دیکھتے۔۔ کسی شخص کی آنکھوں میں یہ منظر کانچ کی چبھا تھا

۔۔"

نہیں،،، احمد یار خان نہیں،،، توں اتنی آسانی سے دوبارہ خوش نہیں ہو

سکتا ۔۔"

میں تجھے خوش رہنے نہیں دونگا ۔۔"

برباد کر کے رکھ دوں گا ۔۔"

تیرا نام ونشان۔۔ نسل سب کچھ ۔۔

نفرت سے سوچتے۔۔ اس نے اپنی آنکھیں۔۔ حسام کے معصوم چہرے

پر ٹکائیں ۔۔"

جس پر خوبصورت سی مسکراہٹ کا راج تھا ۔۔"

جسے دیکھ اسکی آنکھوں میں شعلے جل اٹھے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

نہیں چھوڑوں گا۔۔"اسے بھی۔۔۔بہت جلد تیرے بیٹے کے پاس پہنچا دوں گا ۔۔"

پر قسمت اسے یہ موقع اتنی جلد دے گی۔۔اس نے سوچا نا تھا ۔۔"

وہ یہاں اس وقت۔۔ آیا تو کسی اور مقصد سے تھا ۔۔"

پر درخشاں کو حسام کو اس کمرے میں بند کرتے دیکھ ۔۔

معنی خیزی سے مسکرایا ۔۔"

قدرت خود جیسے ہر قدم پر اسکا ساتھ دیتی۔۔اس کیلیئے راستے بناتی جارہی تھی ۔۔"

تو وہ اسکا فائدہ کیوں نا اٹھاتا ۔۔"

اسے کبھی اولاد کی کوئی خوشی دیکھنی نصیب نہیں ہو گی ۔۔"

تیرے بعد اسکی بیٹی کی باری ہے ۔۔"

WAFA SHAH

وہ اسکے ہاتھ سختی سے باندھ کر قہقہہ لگاتا ہوا اسے اپنے ارادوں سے آگاہ کرنے لگا۔۔"

دوسری طرف اسکی باتوں پر خوفزدہ ہوتا،،وہ اسکے سخت شکنجے میں پھڑپھڑایا۔۔"

لیکن خود کو چاہ کر بھی چھڑوا نہیں پایا۔۔"

چھو،،،،ڑ چھوڑ دیں۔۔ماں سا۔۔بابا سا

وہ اسکی سخت گرفت میں مچلتا ہوا اونچی آواز میں چیختا اپنے ماں باپ کو بلانے لگا۔۔

لیکن یہاں اسکی پکار سننے والا کوئی نہیں تھا۔۔

اسکے اپنے تو اسے بہت پہلے ہی چھوڑ کر بہت دور جا چکے تھے۔۔

اور انکے بعد وہ جسکی زمہ داری تھا۔۔

وہ پتا نہی کہاں مصروف تھے۔۔"

WAFA SHAH

چھو،،،ڑ دیں چھوڑ دیں ماں سا تکلیف کی شدت برداشت نا کرتے اس کے لبوں سے زوردار چیخ برآمد ہوئی تھی ۔۔"

جسکا گلہ اس کے منہ میں کپڑا اٹھونس کر بہت بے دردی سے گھونٹا گیا ۔۔"

وہ معصوم جان اتنی بے رحمی زیادہ دیر برداشت نہیں کر پایا تھا ۔۔۔"

اس درندے کے شکنجے میں،،، بہت جلد وہ اپنے حواس گنواتا۔۔ ہوش و خرد سے بیگانہ ہو گیا ۔۔"

جسکا اثر لیے بنا ہی۔۔ وہ اسکے نازک وجود سے اپنی حوس پوری کرتا رہا

۔۔۔

ناجانے کتنی دیر تک۔۔۔" اپنی نفرت کی آگ میں جلتے۔۔۔ وہ اسے نوچتا رہا ۔۔"

اور جب اس سے دل نہیں بھرا۔۔۔ تو جیب میں رکھی سگریٹ جلا کر ۔۔ اس سے اسکے نازک وجود کو داغنے لگا ۔۔"

WAFA SHAH

جسکی وجہ سے بیہوشی کے باوجودِ اسکا وجود سسکنے اور تڑپنے لگا ۔۔"

آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے ۔۔"

حسام خان کو دوبارہ ہوش آنے لگا ۔۔"

اور سامنے والا شاید یہی چاہتا تھا ۔۔"

اسی لیے اپنی کامیابی پر مسکرایا ۔۔"

حسام جسکا پورا وجود ایک پھوڑے کی مانند دکھ رہا تھا ۔۔"

اپنی حالت اور بے بسی پر بے اواز آنسو بہانے لگا ۔۔"

جبکہ وہ درندہ اسے ہوش میں آتے دیکھ ۔۔دوبارہ سے اس پر جھکتا ۔۔"

ظلم کی ہر حد پار کر گیا ۔۔"

حسام کے ننھے سے وجود نے اسکے سخت شکنجے میں تڑپتے ۔۔۔

جیسے اپنی آخری سانسیں گنی شروع کیں ۔۔"

ہری آنکھیں جن میں اپنے ماں باپ کو دوبارہ دیکھنے کی آس تھی ۔۔"

WAFA SHAH

آہستہ آہستہ بند ہونے لگیں ۔۔"

اسکی آنکھوں کے سامنے اسکی ماں سا کا مسکراتا چہرہ لہرانے لگا ۔۔"

جس سے اسکے چہرے پر اتنی تکلیف میں ہونے کے باوجود بھی مسکراہٹ

سی آئی ۔۔"

جسکے بعد اسکے وجود نے گہرے سانس کے ساتھ ایک ہچکی سی لی ۔۔

اور اپنے حواس گنواتے بے جان ہو گیا ۔۔"

اس درندے نے اسکے وجود میں حرکت ناپاتے ۔۔"

اسکے ناک کے آگے انگلی کر ۔۔ سانسیں چیک کرنی چاہی ۔۔"

پر کچھ بھی محسوس نا ہونے پر ۔۔ نفی میں سر ہلاتا ۔۔

اسے چھوڑ کر اٹھ گیا ۔۔"

ویسے بھی اسکا کام تو مکمل ہو ہی چکا تھا ۔۔"

باہر بارش بھی برس برس کر تھکتے ۔۔ اب جیسے رک چکی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

ہر طرف یکدم سکوت سا چھا گیا ۔۔"

موت جیسا سناٹا ۔۔"

ظلم کی اس انتہا کو دیکھ ۔۔ قدرت بھی جیسے پوری طرح خاموش ہو گئ ۔۔"

جبکہ وہ درندہ اپنی فتح کا جشن مناتا ۔۔ اسے اسی حالت میں چھوڑ کر ۔۔

روشنی پھیلنے سے پہلے وہاں سے نکلتا چلا گیا ۔۔'

ooooooooooooooooo

حال

تم جانتا ہے درخ ؟؟

حسام کو اسکا کمرے میں ناپا کر ۔۔ جب ہم اور رشیدہ بی ۔۔ اسے ڈھونڈتا ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

اس کمرہ میں پہنچا ۔۔

تو وہ ہم کو کس حالت میں ملا ؟؟

اپنی نم آنکھیں اسکے خوبصورت چہرے پر ٹکائے ۔۔۔

وہ تلخ لہجے میں سوال گو ہوئیں ۔۔"

درخشاں جو ساری حقیقت جاننے کے بعد ۔۔پتھر کا بت بنے بیٹھی تھی ۔۔"

انکے سوال پر خوفزدہ نگاہوں سے انکی طرف دیکھنے لگی ۔۔"

جبکہ وہ دردناک منظر یاد کرتے ۔۔بڑی خانم اپنے پورے وجود سمیت ۔۔لرزنے لگیں ۔۔"

ایک ننھا سا سرخ وسفید وجود ۔۔"

جسکے تن پر کپڑے کا ایک ٹکڑا تک موجود نا تھا ۔۔"

اسے کسی گٹھڑی کا مانند ۔۔بے دردی سے جوڑ کر باندھا گیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

دھول مٹی سے اٹا،، تھپڑوں سے سوجھا ہوا چہرہ ۔۔"

پورا وجود پر سگریٹ سے داغنے،،، اور زخموں کا نشان ۔۔"

چہرے کے ساتھ ساتھ جسم کے مختلف حصوں سے بہتا لہو ۔۔'

اور ۔۔۔

اماں جان بس ۔۔۔ ہم اور نہیں سن سکتے ۔۔"

اپنے دونوں کانوں پر ہاتھ رکھتے ۔۔ وہ نفی میں سر ہلاتے ۔۔

حسام خان کی تکلیف کو محسوس کر شدت سے رونے لگی ۔۔"

اسے حسام خان کی آنکھیں یاد آئیں ۔۔

جن میں ہمیشہ ایک اداسی سی چھائی رہتی تھی ۔۔"

بہت گہرے زخم کھائے ہیں خانم ۔۔

اسکے سامنے یہ چھوٹی موٹی چوٹیں تو کچھ بھی نہیں ۔۔"

کانوں میں یکدم حسام کے بولے گئے الفاظ گونجے ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں نے شدت سے روتے بے ساختہ نفی میں سر ہلایا ۔۔"

میر ۔۔۔"

مخملی لبوں سے اسکا نام ادا ہوا ۔۔"

ہمیں معاف کر دیں۔۔۔ ہم نہیں جانتے تھے۔۔۔ ہمارے غصے میں

اٹھائے گئے قدم پر ۔۔۔

آپکو اس قدر تکلیف سے گزرنا پڑے گا ۔۔"

معاف کر دیں۔۔ اپنی خانم کو ۔۔"

دل میں اسکے درد کو محسوس کر۔۔ وہ غائبانہ اس سے مخاطب ہوتی

۔۔معافی مانگنے لگی ۔۔"

جب اسے دونوں بازوؤں سے تھام کر بڑی خانم نے اپنی طرف متوجہ کیا

۔۔"

کیوں نہیں سننا چاہتا اب تم ؟؟

WAFA SHAH

تم کو سننا ہو گا ۔۔"

اماں جان ۔۔"

درخشاں نے نفی میں سر ہلایا ۔۔"

ذرا محسوس تو کر کے دیکھو۔۔۔اس بچہ کا تکلیف۔۔۔"جسکا ننھے وجود میں

۔۔۔اس ظلم کا بعد۔۔چند سانس کے علاوہ کچھ بچا نہیں تھا ۔۔"

سانس بھی وہ جو رک رک کر چل رہا تھا ۔۔"

بڑی خانم کی بات سن درخشاں کی دھڑکنیں تھمی ۔۔"

بہتے ہوئے آنسوؤں میں مزید روانی آئی ۔۔"

اماں جان ۔۔

دررخ تم بہت غلط کیا ہے میر کے ساتھ ۔۔۔"

اسکے بہتے ہوئے آنسوؤں کو دیکھ۔۔وہ افسوس زدہ لہجے میں کہنے لگی ۔۔"

اماں جان ۔۔

WAFA SHAH

ہم نے،،، کچھ بھی جان بوجھ کر،،، نہیں کیا ۔۔"

ہمیں تو اس بارے میں کچھ علم بھی نہیں تھا ۔۔"

درخشاں نے جیسے اپنی صفائی دینی چاہی ۔۔"

ہم جانتا ہے ۔۔"

پر میر کو اس نہج تک پہنچانے والا تو تم ہی تھا ۔۔"

انکی بات پر درخشاں نے شرمندگی سے نظریں جھکائیں ۔۔"

اس حادثہ کے بعد۔۔ ہم کبھی اس بچہ کے چہرہ پر سچی مسکراہٹ نہیں دیکھا ۔۔"

نا آنکھوں میں جینے کا کوئی رنگ ۔۔"

بس دکھاوے کا ایک زندگی جی رہا تھا۔۔ "شاید ہم لوگوں کیلئے ۔۔۔"

پر تم جب سے واپس آیا۔۔ "بات کرتے ہوئے وہ ایک پل کیلئے رکیں ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں نے سرخ نم آنکھیں اٹھائیں ۔۔"

درخ وہ بدلنے لگا تھا۔۔"ہم سالوں بعد اسکی آنکھوں میں خوشیوں کا

رنگ دیکھا ۔۔"

تمہارا اتنا زیادتی سہنے کے باوجود۔۔ تمہارا لیے محبت دیکھا ۔۔۔"

اور تم کیا کیا ؟؟

بھری پنچائیت میں اس پر ہاتھ اٹھا دیا ؟؟

ایک پل کیلئے۔۔۔یہ خیال نہیں آیا ۔۔

وہ تمہارا شوہر ہے۔۔ جسکا رتبہ تم سے اُونچا ہے ۔۔"

تم اسکا عزت کرنا کی بجائے۔۔ اتنے لوگوں میں شرمندہ کر کے آگیا

۔۔"

درخشاں کے رویے پر دکھی لہجے میں گویا ہوئیں ۔۔"

اماں جان ہم۔۔"بس ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں نے اپنی صفائی میں کچھ کہنا چاہا۔۔جب انہوں نے ہاتھ کے

اشارے سے اسے آگے بولنے سے روکا ۔۔"

ہم کچھ سننا نہیں چاہتا ۔۔"

ہم کو تم سے یہ امید کبھی بھی نہیں تھا ۔"

ہمارا تربیت ایسا تو نہیں تھا ۔۔۔"

ہم تمہارا پرورش ایسا تو نہیں کیا۔۔جو تم غصہ میں ہر صحیح غلط کا تمیز بھول

گیا ۔۔"

اور کیا بول رہا تھا۔۔"ہماری باتوں میں آکر تم میر پر بھروسہ کرتے اپنا

زندگی برباد کر لیا ؟؟

ہم تمہارا برین واش کیا ؟؟

نہیں۔۔

انکی بات پر درخشاں نے بے ساختہ نفی میں سر ہلایا ۔۔"

WAFA SHAH

اسے اب اپنے غصے میں بولے جانے والے الفاظ پر افسوس ہو رہا تھا ۔۔"

ہم تمہارا اس سوچ پر صرف افسوس ہی کر سکتا ہے ۔۔

اور کچھ نہیں ۔۔۔

بھلا تم کبھی دیکھا اور سنا ہے ۔

کبھی کسی ماں باپ نے اپنا بچہ کیلیئے ۔۔غلط فیصلہ لیا ہو ۔۔

یا اسکا برا سوچا ہو ۔۔"

ماں باپ تو ہمیشہ اپنا بچہ کا بھلائی ہی چاہتا ہے ۔۔"

ہمیشہ اسکے اچھے مستقبل کیلیئے ۔۔دعا کرتا ہے ۔"

خود درد سہہ کر بھی ۔۔اپنا بچہ کو خوشی دینے کا کوشش کرتا ہے ۔۔"

سوائے ایک قسمت سے نہیں لڑ سکتا ۔۔"

کیونکہ اولاد کا نصیب ۔۔وہ خود اپنے ہاتھوں سے نہیں لکھ سکتا ۔۔"

WAFA SHAH

وہ حق صرف اس خدا کا پاس ہے۔۔"جسکا قبضہ میں ہر زی روح کا جان ۔۔"

جو وحدہ لا شریک۔۔"جو ہر چیز پر قادر ۔۔"

ہم انسان صرف اپنی اولاد کیلیئے دعا کر سکتا ہے ۔۔"

اور اپنی سمجھ بوجھ کا مطابق۔۔بچوں کو سیدھا راستہ دکھلانے کی کوشش کر سکتا ہے ۔۔"

ہم بھی وہی کیا ۔۔"

پر ہم یہ نہیں جانتا تھا۔۔"اس کیلیئے ہمارا بیٹی۔۔ ہمیں اپنا دشمن سمجھنے لگے گا ۔۔"

نہیں اماں جان آپ ہمیں غلط سمجھ رہیں ہیں ۔۔"

درخشاں نے انکے ہاتھ تھامتے۔۔انکی بات کی تردید کی ۔۔"

جنہوں نے ناراضگی سے فوراًا اپنے ہاتھ اسکی گرفت سے چھڑوائے ۔۔"

WAFA SHAH

اور جب بولیں تو لہجہ حد سے زیادہ سپاٹ تھا ۔۔"

اس وقت فرق اس بات سے نہیں پڑتا۔۔

ہم کیا صحیح اور کیا غلط سمجھ رہا ۔۔"

فرق اس بات سے پڑتا ہے۔۔ تم میر کا ساتھ کتنا غلط کر رہا ہے ۔۔"

وہ بچہ ناحق بہت سے گناہوں کی سزا بھگت چکا ہے ۔۔"

اسکا ساتھ جو ظلم ہوا ہے ۔۔"

اسکا مداوا میں۔۔ تم اپنا زندگی بھی اس پر وار دے۔۔ تب بھی اس بچہ کے نقصان کا بھرپائی نہیں کر سکتا ۔۔"

نا اسکی تکلیف کا ازالہ کر سکتا ہے ۔۔"

بچپن سے لے کر اب تک تم جتنا۔۔ اسکا ساتھ زیادتی کیا ہے ۔۔"

اب وہ ہمارا برداشت سے باہر ہے۔۔ "ہم مزید یہ سب۔۔ برداشت نہیں کر سکتا ۔۔"

WAFA SHAH

پہلے تم کہتا تھا۔۔"تم یہ رشتہ نہیں رکھنا چاہتا ۔۔"

اب ہم کہتا ہے۔۔ ہم میر کو مزید۔۔اس گھٹن زدہ رشتے میں نہیں رہنے دے گا ۔۔"

دوٹوک لہجے میں بولتے۔۔۔وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئیں ۔۔"

درخشاں کا تو یہ حال تھا ۔۔

جیسے کاٹو تو بدن میں لہو نہیں ۔۔"

بڑی خانم کی باتوں نے جیسے اسکے وجود سے جان ہی نکال لی ۔۔"

وہ یک ٹک حیران نظروں سے۔۔اپنی اماں جان کی طرف دیکھ رہی تھی ۔۔"

جو اپنا فیصلہ سنانے کے بعد وہاں ایک پل کیلئے بھی نہیں رکی تھیں ۔۔"

جبکہ درخشاں میں اتنی سکت نہیں بچی تھی ۔۔"

کہ وہ انہیں روک سکے ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے کانوں میں اب تک بڑی خانم کے بولے گئے۔۔جملوں کی بازگشت

سنائی دے رہی تھی۔۔"

وہ اب مزید میر کو اسکے ساتھ نہیں رہنے دینگی ۔۔"

میر ۔۔"

سرخ لب بے آواز پھڑ پھڑائے ۔۔"

آنکھوں میں ٹھہری نمی سرخ رخساروں پر بہہ نکلی ۔۔"

آپ میری محبت ہیں خانم ۔۔"

کانوں میں گھمبیر سرگوشی سنائی دی ۔۔"

میر حسام خان کا اظہارِ محبت۔۔" اسکا وہ محبت بھرا لمس ۔۔

اسکی بے قراری۔۔وہ شدتیں۔۔" وہ مان ۔۔"

اور پھر اپنا اس پر بھرے مجمعے میں ہاتھ اٹھانا ۔۔"

شاید اپنی اوقات بھول گئے ہو۔۔میر حسام خان ۔۔"

WAFA SHAH

نہیں۔۔" یہ ہم نے کیا کر دیا ۔۔

درخشاں نے دونوں ہاتھ لبوں پر رکھتے نفی میں سر ہلایا ۔۔

رکے ہوئے آنسوؤں میں روانی آنے لگی ۔۔"

اسے اپنے انجام دیے جانے والے فعل پر پچھتاوا ہونے لگا ۔۔"

نہیں اماں جان ہمارے ساتھ ۔۔ ایسا نہیں کر سکتیں ۔۔"

ہم جانتے ہیں ۔۔ ہم نے غلطی کی ۔۔"

پر اسکا مطلب یہ نہیں ۔۔ ہم میر سے الگ ہو جائیں ۔۔"

کبھی نہیں ۔۔ میر صرف ہمارے ہیں ۔۔"

انہیں ہم سے کوئی الگ نہیں کر سکتا ۔۔"

ہم معافی مانگ لے گے ان سے ۔۔ اپنی ہر غلطی کا مداوا کرینگے ۔۔

اتنی محبت اور پیار دینگے ۔۔

وہ اپنے دردناک ماضی کو ہمیشہ کیلئے بھول جائینگے ۔۔"

WAFA SHAH

ہاں،،، ہم معافی مانگ لے گے ۔۔"

ہمیں پورا یقین ہے۔۔ ہمارے میر ہمیں ضرور معاف کر دینگے ۔۔"

وہ ہم سے محبت کرتے ہیں ۔۔

زیادہ دیر ہم سے ناراض نہیں رہ سکتے ۔۔"

ہمم ۔۔"

خود کو حوصلہ دیتے ہوئے۔۔ وہ اپنے بہتے آنسو صاف کرتی اپنی جگہ سے

اٹھ کھڑی ہوئی ۔۔"

ہم اماں جان کو ایسا کچھ کرنے کا موقع نہیں دینگے ۔۔

جس سے ہمارے میر۔۔ ہم سے دور ہو جائینگے ۔۔

کبھی بھی نہیں ۔۔"

ایک عظم کے ساتھ بولتے۔۔" وہ بڑی خانم کے پیچھے ہی قدم بڑھا چکی

تھی ۔۔"

WAFA SHAH

اس سے پہلے معاملہ اسکے ہاتھ سے نکل جاتا۔۔اسے وقت رہتے ہی بات کو سنبھالنا تھا۔۔"

ماضی میں جو کچھ گزر چکا۔۔وہ اسے تو نہیں بدل سکتی تھی۔۔"

پر اپنا حال اور مستقبل تو سنوار سکتی تھی۔۔"

اپنی روٹھی ہوئی محبت کو منا کر۔"

جو درخشاں کو لگتا تھا۔۔وہ بہت آسانی سے کر سکتی تھی۔۔"

لیکن کیا یہ سب اتنا ہی آسان تھا۔۔جتنا وہ سمجھے بیٹھی تھی؟؟

oooooooooooooooooooo

بابا۔۔"

ہلکی سی دستک کے ساتھ اندر داخل ہوتے میر حسام خان نے انہیں ادب

سے مخاطب کیا ۔۔"

جس پر بڑے خان جو گہری سوچوں میں گم تھے ۔۔

کچھ ہوش میں آئے ۔۔"

اور اپنے ایک بار کے بلاوے پر ۔۔اسکے آجانے سے خوش بھی ۔۔"

میر ۔۔۔"

آپ نے بلایا تھا ؟؟

انکے چہرے پر پھیلی مسکراہٹ کو دیکھ وہ سپاٹ لہجے میں گویا ہوا ۔۔"

اسکے لہجے میں ادب تو تھا ۔۔" پر پہلے جیسی محبت نہیں ۔۔"

جو بڑے خان نے شدت سے محسوس کی ۔۔"

جی بیٹھیے ۔۔ ہمیں آپ سے کچھ بات کرنی تھی ۔۔"

اسکے تاثرات کو جانچتے ۔۔ وہ بھی سنبھل کر بولے ۔۔"

WAFA SHAH

حسام بنا کوئی دوسری تیسری بات کیے۔۔خاموشی سے انکے سامنے رکھی

ہوئی کرسی براجمان ہو گیا۔۔"

اس نے بڑے خان کی بات کی تکمیل ایسے کی۔۔"

جیسے کوئی ربورٹ یا زر خرید غلام۔۔"

جسے اونچ پنچ،،، کسی چیز سے فرق نا پڑتا ہو۔۔

بس اپنے مالک کے حکم کا تابعدار۔۔"

حسام کے اس عمل پر انہوں نے افسوس سے سر ہلایا۔۔"

میر ہم جانتے ہیں۔۔۔درخشاں نے آج جو کچھ بھی کیا۔۔۔

وہ سب غلط تھا۔۔۔"

ہم نے بات کی ہے افشین سے۔۔وہ سمجھائیں گیں انہیں۔۔۔"

پلیز آپ انکی طرف سے اپنا دل برا مت کیجئے گا۔۔"

تھوڑی سی جذباتی ہیں بس۔۔۔" آپ تو اچھی طرح جانتے ہیں۔۔"

WAFA SHAH

جی ۔۔۔"

انکی بات کے جواب میں وہ بس اتنا ہی بولا ۔۔۔"

بڑے خان نے بہت غور سے اسکے وجیہہ چہرے کو دیکھا ۔۔"

جس پر ڈھونڈنے سے بھی ۔۔انہیں کسی قسم کا تاثر نا مل سکا ۔۔"

جس سے وہ یہ اخذ کر سکتے ۔۔ کہ وہ اس وقت کیا سوچ رہا ہے ۔۔"

میر وہ اگر ہماری بیٹی ہیں تو ۔۔۔ آپ ہمارے بیٹے ہیں ۔۔۔

یہ جانتے ہیں نا آپ ؟؟

انکے سوال پر حسام نے بے تاثر نظریں اٹھا کر انکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

ہم کبھی بھی آپکا برا نہیں چاہیں گے ۔۔۔"

نا کبھی آپکے ساتھ نا انصافی ہونے دینگے ۔۔"

درخشاں نے غلطی کی ہے ۔۔ تو انہیں ۔۔ انکی سزا ملے گی ۔۔۔"

WAFA SHAH

جیسے سب کے سامنے انہوں نے آپ پر ہاتھ اٹھایا ۔۔"

ویسے ہی سب کے سامنے معافی بھی مانگے گیں ۔۔۔"

اسکی ضرورت نہیں ہے ۔۔"

بڑے خان جو درخشاں کی طرف سے اس کا دل صاف کرنے کے ساتھ

۔۔اسکی پنچائیت میں ہوئی تذلیل کا مداوا کروانا چاہتے تھے ۔۔"

اسکی بات پر حیرت سے اسکی طرف دیکھنے لگے ۔۔"

لیکن میر درخشاں نے جو کیا ؟؟

مجھے فرق نہیں پڑتا ۔۔"

انکے چہرے کی طرف دیکھ وہ سپاٹ لہجے میں گویا ہوا ۔۔"

میر ۔۔۔"

آپکو ان سب کے بارے میں سوچ کر اپنی طبیعت خراب کرنے کی

ضرورت نہیں ۔۔"

WAFA SHAH

میں ہینڈل کر لوں گا ۔۔"

دو ٹوک لہجے میں بولتے ۔۔وہ بات ختم کر گیا ۔۔"

وہ جو کچھ آگے بھی کہنا چاہتے تھے ۔۔"اسکے حد سے زیادہ سرد تاثرات کو

دیکھ ۔۔باقی کے الفاظ دل میں ہی دبا گئے ۔۔"

اچھا بابا ۔۔۔مجھے وہ نہر والی زمین کے معاملے میں شہر روانہ ہونا تھا ۔۔"

جسکی رجسٹریشن کا کام ابھی باقی ہے ۔۔"

اسکے علاوہ بھی کچھ دو تین چھوٹے موٹے کام تھے ۔۔"

ہو سکتا ہے مجھے آنے میں دو تین دن لگ جائیں ۔۔۔

آپ پیچھے سے پنچائیت وغیرہ کے معاملات دیکھ لیجیے گا ۔۔"

شاید انکے یکدم خاموش ہونے پر ۔۔"اپنے لہجہ کا احساس کرتے ۔۔اب

قدرے نرمی سے بولا ۔۔"

جس پر انہوں نے محض سر ہلانے پر اتفاق کیا ۔۔"

ایسا نہیں تھا کہ وہ ناراض ہو گئے تھے۔۔۔"بس کچھ بول کر معاملے کو

طول نہیں دینا چاہتے تھے ۔۔"

اور زمین کی رجسٹریشن کا جو معاملہ تھا ۔۔"

زیادہ سے زیادہ بھی ایک ڈیڑھ گھنٹے کا کام ۔۔"

باقی ساری کارروائی تو مکمل تھی۔۔"بس کچھ ضروری کاغذات پر اسکے

سائن ہونے چاہیے تھے ۔۔"

جو کورٹ میں آج سبمنٹ ہونا ضروری تھے ۔۔"

بس۔۔۔اس سے زیادہ کچھ بھی نہیں ۔۔۔

یہ دو تین دن کیلیئے۔۔۔وہ اس وقت صرف اس جگہ سے فرار چاہتا تھا

۔۔۔"

جو وہ اچھے سے سمجھ رہے تھے۔۔۔اور انہیں یقین تھا۔۔اتنی دیر میں وہ

اپنے غصے پر بھی کنٹرول کر لیتا ۔۔

پھر شاید وہ اسے اپنی بات زیادہ اچھے سے سمجھا پاتے ۔۔"

اچھا پھر چلتا ہوں ۔۔"

انکے سر ہلانے پر وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا ۔۔"

اپنا خیال رکھیے گا۔۔۔ آپکے معاملے میں کوئی بھی کوتاہی۔۔چاہے وہ

آپکے ہاتھوں ہی سرزد کیوں نا ہوئی ہو ۔۔

ہم قطع برداشت نہیں کرینگے ۔۔"

وہ جو دروازے کی طرف بڑھنے لگا تھا ۔۔

انکے دوٹوک لہجے پر پلٹ کر انکی طرف دیکھنے لگا ۔۔

احمد یار خان نے آگے بڑھ کر اسے اپنے سینے سے لگایا ۔۔ "۔۔"

جلدی آیئے گا۔۔ ہم اپنے بیٹے کا انتظار کرینگے ۔۔"

اسکی پیٹ تھپتھپا کر بہت محبت کے ساتھ بولے ۔۔"

حسام نے انکے خلوص پر نا چاہتے ہوئے بھی مسکرا کر سر ہلایا ۔۔"

WAFA SHAH

"جی --

"باباجان آپکو یہ سب کہنے کی ضرورت نہیں ---

"کیونکہ میر کہیں نہیں جارہے --

ابھی انکی بات مکمل نہیں ہوئی تھی --"جب یکدم سٹڈی کا دروازہ کھول

"کر درخشاں اندر داخل ہوتی فیصلہ کن انداز میں بولی --

"جسے سن وہ دونوں اسکی طرف متوجہ ہوئے --

"درخشاں کو دیکھ -- حسام کا چہرہ جہاں سپاٹ ہوا --

"وہی اسکے حکمیہ انداز کو دیکھ احمد یار خان کے تیور بگڑے --

"درخ یہ کونسا طریقہ ہے -- بات کرنے کا --

ہم دیکھ رہے ہیں -- آپ تمیز کے ساتھ -- بڑوں کا ادب و آداب بھی

"سب بھولتی جارہی ہیں --

وہ اسکے حسام پر ہاتھ اٹھانے والی بات پر پہلے ہی خفا تھے --

WAFA SHAH

اس پر اسکا حسام پر حکم چلانے والا انداز۔۔ سخت ناگوار گزرا تھا ۔۔

اس لیے سخت لہجے میں ڈپٹتے ہوئے بولے ۔۔ "

معاف کیجئے گا بابا جان ۔۔۔ ہمارا بد تمیزی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا ۔۔"

ہم تو بس کہہ رہے تھے ۔۔۔ " ابھی انکی طبیعت ٹھیک نہیں ۔۔"

بازو کا زخم بھی ابھی تازہ ہے ۔۔ ایسے حالات میں کام کے سلسلے سے باہر جانا ۔۔۔

ہمیں ٹھیک نہیں لگ رہا ۔۔ انہیں آرام کی ضرورت ہے ۔۔ آپ انکی جگہ پر کسی اور کو بھیج دیں ۔۔"

وہ انکے پر شفق چہرے کی طرف دیکھتی ۔۔۔ اب کے زرا سنبھل کر بولی ۔۔

اور ساتھ کن اکھیوں سے ایک نگاہ حسام کے سپاٹ چہرے پر بھی ڈالی

"۔۔

جس نے ایک کے بعد دوسری بار اسکی طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا تھا۔۔"

درخشاں کا دل دکھا۔۔"پر وہ اس چیز کیلئے حسام کو زمہ دار نہیں ٹھہرا سکتی تھی۔۔۔"

غلطی اسی کی تھی ۔۔"

زخم کونسا زخم ؟؟

درخشاں کی بات سن وہ پریشان نگاہوں سے حسام خان کی طرف دیکھنے لگے ۔۔"

حسام نے لب بھینچے ۔۔"

وہ اس بارے میں احمد یار خان کو کچھ بھی بتانے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا ۔۔"

اس لیے اس نے خاور صاحب اور یاور خان کو بھی منع کیا تھا۔۔ کہ اس بارے میں ان سے کوئی ذکر نا کرے ۔۔

اور انور کے ساتھ باقی ملازمین کو بھی ۔۔"

کیونکہ اپنی وجہ سے وہ انہیں پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا ۔۔"

پر یہ لڑکی ۔۔"

کچھ نہیں بابا بس چھوٹی سی چوٹ ہے۔۔۔ آپ پریشان نا ہو ۔۔"

لیکن ۔۔

چھوٹی چوٹ کیسے بابا انہیں ،،،،

میں ٹھیک ہوں۔۔۔اب کہ انداز میں تنبیہہ تھی۔۔ جس سے اس نے درخشاں کو آگے کچھ بھی بولنے سے بعض رکھنا چاہا ۔۔"

پر حسام کی کسی بات کا درخشاں پر اثر ہو جائے ۔۔

ایسا ممکن کہاں ۔۔"

نہیں بابا یہ جھوٹ بول رہے ہیں ۔۔"

انہیں گولی لگی ہے ۔۔"

WAFA SHAH

شاید آپکو بتا کر پریشان نہیں کرنا چاہتے ۔۔"

اس لیے چھپا رہے ہیں ۔۔"

میر یہ سچ ہے ؟؟

درخشاں کی بات سن کر انہوں نے خفا نظروں سے حسام خان کی طرف

دیکھا ۔۔"

بابا وہ ،،،،،

اور انہوں نے اب تک دوبارہ اپنے ڈاکٹر سے مل کے ۔۔ ٹھیک سے زخم

کی ڈریسنگ بھی نہیں کروائی ۔۔"

نا صبح والی میڈیسن کی ڈوز لی ۔۔۔

ایسے میں انکا یوں سفر پر جانا،، بالکل بھی ٹھیک نہیں ۔۔"

حسام کچھ کہتا۔۔ اس سے پہلے ہی وہ دوبارہ درمیان میں بولتی۔۔ انہیں

مزید آگے بتانے لگی ۔۔"

WAFA SHAH

اور بات کرتے وقت اپنے ڈاکٹر پر خاصہ زور دیا تھا ۔۔"

جسکا مفہوم احمد یار خان تو نہیں ۔۔ البتہ میر حسام خان ضرور سمجھ گیا تھا ۔۔'

پر شاید اب اسے ان سب باتوں سے فرق نہیں پڑتا تھا ۔۔"

اس لیے درخشاں کو اگنور کر ۔۔ وہ احمد یار خان کی طرف متوجہ ہوا ۔۔"

جو درخشاں کی بات سن پریشان نگاہوں سے اسکی طرف دیکھ رہے تھے ۔۔"

حسام کو انکا چہرہ دیکھ کر درخشاں کی حرکت پر افسوس ہوا ۔۔"

جو اسکے روکنے کے باوجود بھی،،، انہیں اسے گولی لگنے والی بات بتا چکی تھی ۔۔"

شاید اس لڑکی کو مزہ آتا تھا ۔۔ دوسروں کو پریشان دیکھ اور تکلیف پہنچا کر ۔۔"

WAFA SHAH

ایسا کچھ بھی نہیں ہے بابا ۔۔"

بس ایک چھوٹا سا زخم تھا۔۔"میں ڈریسنگ کروا کر میڈیسن بھی لے چکا

ہوں ۔۔۔"

اور اب بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔ آپکے سامنے ہی کھڑا ہوں ۔۔"

آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ۔۔"

لیکن میر ۔۔"

آپ جانتے ہیں میرا جانا ضروری ہے ۔۔"

انکی بات درمیان میں اچک کر وہ نرم مگر دوٹوک لہجے میں بولا ۔۔'

جس پر انہوں نے خاموشی اختیار کی ۔۔"

کیونکہ حسام کے اس انداز کو وہ پہنچانتے تھے ۔۔"

وہ جانتے تھے کہ اب وہ نہیں رکے گا ۔۔"

نا انکی کوئی بات سنے گا۔۔"اس لیے بحث کا کوئی فائدہ نہیں ۔۔"

WAFA SHAH

ٹھیک ہے۔۔" اپنا خیال رکھیے گا ۔۔"

لیکن بابا ۔۔"

احمد یار خان کے اتنے جلدی مان جانے پر وہ حیران ہوتے کچھ کہنے لگی

۔۔"

جب انہوں نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا ۔۔"

چلتا ہوں ۔۔"

حسام خان احمد یار خان کو بولتے۔۔ درخشاں پر دوسری نظر ڈالے بنا باہر

کی جانب بڑھ گیا ۔۔"

جس پر درخشاں نے خفا نظروں سے احمد یار خان کو دیکھا ۔۔"

جنہوں نے سب جانتے بوجھتے حسام کو اتنی آسانی سے جانے دیا ۔۔"

درخ فلحال انہیں تنہائی کی ضرورت ہے ۔۔"

اسکے چہرے کی طرف دیکھتے۔۔ وہ سمجھانے والے انداز میں بولے ۔۔"

WAFA SHAH

نہیں بابا۔۔انہیں تنہائی نہیں بلکہ اس وقت ہماری ضرورت ہے ۔۔"

جو ہم اچھی طرح جانتے ہیں ۔۔"

بات کرتے وقت لہجے کے ساتھ آنکھوں میں بھی نمی اتر آئی تھی ۔۔"

درخ ۔۔"

وہ اسے سمجھانا چاہتے تھے۔۔اس وقت وہ کسی کی بھی بات نہیں سنے گا ۔۔پر وہ انکی بات سنے بنا ہی تیز قدموں سے حسام کے پیچھے بھاگی ۔۔"

جبکہ پیچھے احمد یار خان اسکے نا سمجھ آنے والے رویے پر،،، جو وہ پل میں بدلتی تھی،،، گہرا سانس بھر کر رہ گئے ۔۔"

oooooooooooooooooooo

رکیے میر ۔۔"

WAFA SHAH

احمد یار خان کے کمرے سے نکل کر اسکے پیچھے آتے،، درخشاں نے اسے

روکنا چاہا ۔۔"

پر آج میر حسام خان کے قدم اسکے پکارنے پر نہیں رکے تھے ۔۔"

وہ تیز قدموں سے راہداری عبور کرتے باہر ہال کی جانب بڑھنے لگا ۔۔"

درخشاں بھاگ کر آتے اسکے راستے میں حائل ہوئی ۔۔"

ناچاہتے ہوئے بھی حسام کے قدم تھمے ۔۔"

پر اسکے باوجود اس نے درخشاں کی طرف دیکھنا گوارا نہیں کیا ۔۔"

بلکہ راستہ بدل کر وہاں سے نکلنا چاہا۔۔جب درخشاں نے اسکی مظبوط کلائی

کو اپنے نازک ہاتھوں سے تھامتے دوبارہ روکنے کی کوشش کی ۔۔"

جس میں کامیاب بھی ٹھہری ۔۔"

حسام نے ایک نظر اپنے ہاتھ کو دیکھتے۔۔سپاٹ نظریں۔۔اسکے چہرے

پر ٹکائیں ۔۔"

WAFA SHAH

پر لبوں سے کچھ نہیں بولا ۔۔"

درخشاں کا دل ایک پل کیلیئے اسکی خاموشی پر کٹا۔۔پر اسکے جرم کے آگے

۔۔میر کی یہ ناراضگی۔۔کچھ بھی نہیں تھی ۔۔"

وہ تو اس سے بھی برے رویے کی حقدار تھی ۔۔"

ناراض ہیں ہم سے ؟؟

اسکے ہاتھ کو مزید مظبوطی سے تھام کر۔۔۔قریب ہوتے۔۔۔بہت

معصومیت سے سوال کیا ۔۔۔"

پر دوسری طرف جواب صرف خاموشی تھا ۔۔"

درخشاں کی آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا ۔۔"

اپنی خانم سے بات نہیں کرینگے ؟؟

نم لہجے میں بولتے۔۔اسکے سینے پر ہاتھ رکھ۔۔وہ مزید اسکے قریب ہوتے

اسکی سبز آنکھوں میں دیکھنے لگی ۔۔"

WAFA SHAH

پر جواب ندارد ۔۔"

میر ۔۔"

اسکی بے رخی پر سنہری آنکھوں سے دو موتی ٹوٹ کر سرخ رخساروں پر بکھرے ۔۔"

میر ،،، ہم شرمندہ ،،، ہیں ۔۔"

ڈبڈبائی آنکھوں سے دیکھتے ۔۔ وہ نم لہجے میں کہنے لگی ۔۔"

پتا نہیں غصّے میں کیسے وہ سب ،،، منہ سے نکل گیا ۔۔۔"

انداز بہت بچگانہ تھا ۔۔"

دیکھ کر کسی کو بھی پیار آجائے ۔۔"

وہ جو اسکا دیوانہ تھا ۔۔ جو اسکی ہر ادا پر مرتا تھا ۔۔۔ آج کسی طور پگھلنے کو تیار نا تھا ۔۔"

میر ۔۔"

WAFA SHAH

پلیز،،، ہمیں معاف کر دیں ۔۔

چاہے تو سزا دے لے ۔۔۔"

ہم نے آپ پر ہاتھ اٹھایا نا۔۔۔ چاہے تو آپ بھی ہمیں مار لے ۔۔"

بس اس طرح خاموش نا رہیں ۔۔"

پلیز ۔۔"

اس کے چہرے کو دونوں ہاتھوں سے تھام وہ التجاء کرنے لگی ۔۔"

پر سامنے کھڑا شخص تو جیسے پتھر کا بت معلوم ہو رہا تھا ۔۔"

جس پر نا تو اسکے آنسوؤں کا کچھ اثر ہو رہا تھا ۔۔"

نا التجاؤں کا۔۔"وہ بس خاموش نظروں سے اسے تک رہا تھا ۔۔"

ہو گیا آپکا ؟؟

درخشاں کے خاموش ہوتے۔۔ اپنے چہرے سے اسکے ہاتھ ہٹاتے

۔۔ سپاٹ لہجے میں سوال کرنے لگا ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے اجنبی رویے پر درخشاں نے حیران نظروں سے اسکی طرف دیکھا

۔۔"

میر ۔۔"

میرے پاس آپ پر ضائع کرنے کیلئے وقت نہیں ہے۔۔۔" سپاٹ لہجے

میں بولتے۔۔وہ سائڈ سے ہو کر نکلنے لگا ۔۔"

جب درخشاں دوبارہ اسکے راستے میں حائل ہوئی ۔۔"

آپ کہیں نہیں جا رہے ۔۔"

سنا آپ نے ۔۔'

یکدم ہی اسکا لہجہ اور ٹون دونوں بدل گیا ۔۔"

شاید اسے لگا۔۔ کہ اب پیار سے بات نہیں بننے والی ۔۔"

اس لیے حکمیہ لہجے میں گویا ہوئی ۔۔"

پر یہی اسکی سب سے بڑی غلطی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

اسے لگا۔۔ہمیشہ کی طرح وہ اس پر رعب جما کر حکم چلاتے۔۔اپنی بات منوا لے گی ۔۔۔"

شاید وہ بھول گئی تھی۔۔کہ سامنے کھڑا شخص۔۔اسکا معصوم بھولا بھالا سا ،،،ہمیشہ اسکے سامنے دب کر رہنے وہ دبو سا میر نہیں تھا۔۔۔جسے ملازم جانتے وہ اس پر حکم چلایا کرتی تھی ۔۔"

سامنے موجود شخص۔۔اٹھائیس گاؤں کا وہ سردار تھا ۔۔"

جسکی اٹھتی ہر نگاہ کے ساتھ لوگوں کی گردنیں جھک جایا کرتیں تھیں ۔۔"

چیل جیسی نظر۔۔شیر جیسی دھاڑ ۔۔

جو اپنے شکار کو پھڑ پھڑانے تک موقع نہیں دیتا تھا ۔۔۔

جسکی پرچھائی تک کو دیکھ۔۔گنہگار تھر تھر کانپنے لگتے تھے ۔۔"

وہ اسکے سامنے جھکا تھا تو صرف اسکی محبت کی خاطر ۔۔"

کہیں نا کہیں دل میں موجود اس یقین کی خاطر۔۔ کہ اسکے ساتھ جو کچھ بھی ہوا ۔۔"

درخشاں نے جان بوجھ کر نہیں کیا ۔۔"

بلکہ وہ انجانے میں سرزد ہوئی ایک غلطی تھی ۔۔

اور سب سے بڑھ کر اسکے ساتھ سے جڑ چکے۔۔ نکاح کے پاک بندھن کی خاطر ۔۔"

جس کیلئے۔۔ اس نے درخشاں کی تمام پچھلی خطائیں معاف کر دی تھیں ۔۔"

پر اب جو اس نے کیا ؟؟

وہ کسی طور معاف کیے جانے قابل نہیں تھا ۔۔"

اس نے میر حسام خان کے اندر سوئے ہوئے حیوان کو جگایا تھا ۔۔"

وہ جو کبھی بھی اس پر اپنا اصلی روپ ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اس لڑکی نے اسے مجبور کر دیا تھا ۔۔"

اور وہ جو تب سے اپنے غصے کو کنٹرول کیے کھڑا تھا ۔۔"

اس کے لہجے پر آپے سے باہر ہوتے۔۔۔اس نے درخشاں کو بالوں سے تھام کر اپنے قریب کیا ۔۔"

میر ۔۔"

اسکی سخت گرفت پر تکلیف محسوس کرتے۔۔درخشاں نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

کیا لگتا ہے۔۔ آپ اس طرح مجھے روک سکتی ہیں ؟؟

استہزائیہ لہجے میں پوچھتے۔۔وہ طنزیہ مسکرایا ۔۔"

آپکا تو پتا نہیں۔۔۔پر ہمیں یقین ہے۔۔۔ہمارے میر ضرور رک جائینگے ۔۔"

کیونکہ وہ اپنی خانم کی بات کبھی نہیں ٹالتے ۔۔"

آنکھوں میں نمی ۔۔ ہونٹوں پر مسکراہٹ لیے ۔۔۔ وہ پُر اعتماد لہجے میں گویا ہوئی ۔۔"

کون میر ؟؟

وہی جسکے خون کو کچھ دیر پہلے آپ گالی دے رہی تھیں ؟؟

حسام کی بات پر درخشاں نے چونک کر اسکی طرف دیکھا ۔۔"

تو کیا وہ اسکی اور اماں جان کی باتیں سن چکا ۔۔"

میر ہم ۔۔۔"

بس اب ایک اور لفظ نہیں ۔۔۔" اس نے جس قدر سخت لہجے میں اسے وارن کیا تھا ۔۔"

درخشاں کی ہمت نہیں ہوئی تھی ۔۔ کہ وہ دوبارہ منہ سے ایک لفظ بھی نکال سکے ۔۔"

زندگی میں پہلی بار اسے میر حسام خان سے ڈر لگا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اب آپکی کوئی بھی صفائی۔۔ کوئی بھی ڈھونگ مجھے پگھلا نہیں سکتا ۔۔"

کیونکہ آپکی اصلیت۔۔ میں خود اپنے کانوں سے سن چکا ہوں ۔۔"

اس لیے یہ جھوٹی محبت کا ناٹک بند کریں ۔۔"

مجھ پر اب اسکا کوئی اثر نہیں ہونے والا ۔۔۔"

تلخ لہجے میں بولتے۔۔ اس نے ایک جھٹکے میں اسے پیچھے کی طرف دھکیلا ۔۔"

درخشاں بمشکل ہی گرتے گرتے بچی ۔۔"

میر ۔۔۔'

اسکے اس قدر سخت رویے پر درخشاں کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے ۔۔۔"

ہم آپکو ان سب کیلئے الزام نہیں دینگے ۔۔۔"

WAFA SHAH

کیونکہ ہم خود ہی اس چیز کیلئے زمہ دار ہیں۔۔"اشارہ خود کے ساتھ اختیار کیے جانے والے اسکے سلوک کی طرف تھا۔۔۔

بس اتنا کہنا چاہتے ہیں۔۔ہماری محبت جھوٹی نہیں ۔۔"

چاہے آپ یقین کریں۔۔۔یانا کریں ۔۔۔"

نم لہجے میں بول کراب کہ وہ وہاں رکی نہیں ۔۔"

تیز قدموں سے اپنے کمرے کی جانب بھاگی ۔۔"

حسام نے ایک پل کیلئے رک کر پر سوچ نظروں سے اسکی پشت کی طرف دیکھا۔۔"

پر دوسرے ہی لمحے اسکے بولے جانے والے الفاظ یاد کر۔۔ تلخی سے مسکراتے۔۔ سر جھٹک کر باہر کی جانب بڑھ گیا ۔۔۔"

ooooooooooooooooooo

WAFA SHAH

پنچائیت میں ہونے والا تماشا۔۔"سب کچھ ٹھیک چلتے چلتے۔۔اچانک سے

درخشاں کا اسکے ساتھ رویہ پہلے جیسا ہو جانا ۔۔"

حسام کو اس بات کی کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی ۔۔"

کہ اچانک ایسا کیا ہوا۔۔۔جو وہ پھر سے پرانی والی درخشاں بن گئی ؟؟

بہت دنوں بعد۔۔اس نے درخشاں کی آنکھوں میں۔۔اپنے لیے پھر

سے وہی نفرت اور حقارت دیکھی ۔۔۔

جو وہ بچپن سے دیکھتا ہوا آرہا تھا ۔۔"

لیکن صبح تک تو سب کچھ بالکل ٹھیک تھا ۔۔"

پھر ؟؟

ایسا نہیں تھا۔۔۔کہ وہ درخشاں کی پنچائیت والی حرکت بھول چکا تھا ۔۔"

اس نے جو آج کیا تھا۔۔یقیناً اسے اتنی آسانی سے معاف نہیں کیا جا سکتا تھا۔۔"

پر درخشاں کے یکدم اس طرح۔۔بدل جانے کے پیچھے کیا وجہ تھی ؟؟

اسکا پتا لگانا بھی ضروری تھا۔۔"

یہاں پر اسکے ان گنت دشمن تھے۔۔"جو کب اور کہاں سے وار کر سکتے تھے۔۔

یقیناً اسکا اندازہ لگا پانا بہت مشکل کام تھا۔۔"

درخشاں کا جوری ایکشن تھا۔۔ہو نا ہو ایسی ہی کسی کاروائی کا نتیجہ تھا۔۔"

اور میر حسام خان جوش میں ہوش کھو دینے والوں میں سے بالکل بھی نہیں تھا۔۔"

ہر چیز کا اچھی طرح جائزہ لینے کے بعد ہی وہ فیصلہ کرتا تھا۔۔"

WAFA SHAH

اسے یقین تھا کہ درخشاں اس وقت کسی سازش کا شکار ہوتے۔۔غلط فہمی میں مبتلا تھی ۔۔"

کیونکہ درخشاں کی آنکھوں میں جہاں اس کیلیئے نفرت تھی ۔۔

وہی ایک دکھ بھی تھا۔۔"ایک گہرا سا درد ۔۔۔

کہیں نا کہیں اپنا مان ٹوٹ جانے کا ؟؟

جسے وہ محسوس کر سکتا تھا ۔۔"

اور اسکا حل ایک ہی تھا۔۔"درخشاں کے ساتھ کھل کر بات کرنا ۔۔۔"

فلحال جو حالات تھے۔۔ حسام کو یہی بہتر لگا۔۔ کہ اس سے پہلے ان دونوں کا رشتہ مزید بگڑ جائے ۔۔

اسے باقی ساری باتوں اور اپنی ناراضگی کو ایک طرف رکھ۔۔ درخشاں سے کھل کر بات کر لینی چاہیے ۔۔"

وہ جیسے ایک نتیجے پر پہنچ چکا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

تبھی انور بھی اسکے پاس احمد یار خان کا پیغام لے کر آیا ۔۔"

کہ وہ ان سے بات کرنا چاہتے ہیں ۔۔۔"

لیکن اس سے پہلے حسام کوئی جواب دیتا،، دوسری طرف سے آتے

۔۔۔یاور خان نے اسے سخت لہجے میں انکار کیا ۔۔"

جاؤ جا کر بول دو۔۔ اپنے بڑے خان سے حسام خان ان کی کوئی بات نہیں

سننا چاہتا ۔۔"

اس سے بات کرنے سے پہلے وہ اپنی اس بد دماغ،، بد تمیز اور گھمنڈی بیٹی

سے بات کریں ۔۔"

جسے انہوں نے اپنے سر پر چڑھا رکھا ہے ۔۔"

حسام سے زیادہ۔۔ اس جاہل کو انکی نصیحتوں کی ضرورت ہے ۔۔"

یاور ۔۔"

حسام نے اسے سختی سے ٹوکتے خاموش کروانا چاہا ۔۔

WAFA SHAH

پر آج یاور خان اسکی سننے کے موڈ میں نہیں تھا ۔۔"

اسے جب سے پتا چلا تھا۔۔ درخشاں نے بھری پنچائیت میں حسام پر ہاتھ

اٹھایا ہے ۔۔

اس کا بس نہیں چلا۔۔ ورنہ آج وہ اس لڑکی کو اپنے ہاتھوں قتل کرنے

سے گریز نا کرتا ۔۔"

آج بھی وہ رکا تھا۔۔ تو صرف حسام کی خاطر۔۔ کیونکہ وہ جیسی بھی تھی

۔۔ ابھی تک اسکے دوست کی عزت تھی ۔۔"

وہ علیحدہ بات وہ درخشاں کو اس عزت کے قابل ہرگز بھی نہیں سمجھتا تھا

۔۔"

بس ایک لحاظ تھا۔۔۔ کہ وہ حسام خان کی بیوی تھی ۔۔"

جو اسکی اتنی زیادتیوں کے باوجود بھی۔۔ اسکے ساتھ محبت کرتا تھا ۔۔"

درخشاں سے زیادہ تو اسے حسام خان پر غصہ تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جو بھری پنچائیت میں ۔۔ اسکے ہاتھوں تھپڑ کھانے کے بعد ۔۔ اس بد دماغ

کو سبق سکھانے کی جگہ ۔۔ خاموشی کے ساتھ وہاں سے چلا آیا ۔۔'

اور وہ اسکا دماغ ٹھکانے لگانے ہی اسکے پاس آیا تھا ۔۔"

اوپر سے احمد یار خان کا ایک اور نیا حکم سنتے ۔۔

اسکا غصہ سوا نیزے پر پہنچا ۔۔ تبھی وہ ہر لحاظ بلائے تاک رکھ کے غصے

سے بول اٹھا ۔۔"

کیا یاور ؟؟

توں کیا انکا غلام ہے ؟؟ جو انکے ہر حکم کی تکمیل کرے گا ۔۔"

بھول مت ان لوگوں نے تیرے ساتھ کیا کیا زیادتیاں کی ہیں ۔۔"

اگر تجھے پال پوس کر بڑا کیا تو ۔۔ کوئی احسان نہیں کیا ۔۔" اپنی غلطیوں کا

ازالہ کرنے کیلئے ۔۔

صرف اپنے ضمیر کے آگے سرخرو ہونے کیلئے ۔۔

WAFA SHAH

ورنہ انہیں تجھ سے کوئی خاص ہمدردی نہیں ۔۔"

اگر سچ میں انہیں تیرا خیال ہوتا نا۔۔ تو کبھی اپنی بد دماغ اور جاہل بیٹی کا

نکاح تیرے ساتھ نا کرتے ۔۔"

یاور بس۔۔۔" اب تمہاری آواز نا آئے۔۔۔ ورنہ۔۔

انور کے جھکے سر کی طرف دیکھ۔۔ اس نے یاور کو وارننگ دیتی نگاہوں

سے دیکھا ۔۔"

بھلے ہی یاور اسے اپنی جان سے عزیز تھا ۔۔"

لیکن درخشاں کیلئے۔۔ انور کے سامنے اسکے ایسے لفظوں کا استعمال اسے

قطع پسند نہیں آیا تھا ۔۔"

حسام کے اس قدر سخت لہجے پر وہ نا چاہتے ہوئے بھی خاموش ہوا ۔۔"

آپ جائیے۔۔۔ میں کچھ دیر میں آتا ہوں ۔۔۔

WAFA SHAH

اور یہاں جو کچھ بھی ہوا۔۔بڑے خان کو اسکے بارے میں کچھ بھی بتانے کی ضرورت نہیں ۔۔"

ٹھیک ہے ۔۔۔"

لہجہ بھلے ہی نرم تھا۔۔لیکن اس میں چھپی تنبیہہ۔۔انور سمجھ چکا تھا ۔۔ تبھی فرمانبرداری سے سر ہلایا ۔۔"

جو حکم ۔۔"

اور وہی سے پلٹ گیا ۔۔"

انور کے جاتے۔۔حسام یاور کی طرف متوجہ ہوا ۔۔"

جو غصے بھری نظروں سے اسے دیکھ کم اور گھور زیادہ رہا تھا ۔۔"

یہ کیا بدتمیزی تھی ؟؟

اسکے غصے کی پرواہ کیے بنا۔۔وہ سپاٹ لہجے میں استفسار کرنے لگا ۔۔"

پتا ہے کیا؟؟تو ں ہمدردی کے بالکل بھی لائق نہیں ۔۔۔"

WAFA SHAH

جا اور چپ چاپ جا کر۔۔اس خان خاندان کی زیادتیاں برداشت کر ۔۔"

جو انسان خود ہی اپنا دشمن ہو۔۔اسکی مدد کوئی نہیں کر سکتا ۔۔"

میں ہی پاگل تھا۔۔جو تجھے سمجھانے چلا آیا ۔۔"

توں جا ۔۔"

غصے سے بولتے۔۔وہ پلٹنے لگا۔۔جب حسام نے اسکا ہاتھ تھامتے روکا ۔۔"

یہ میرے سوال کا جواب نہیں ۔۔۔"

اسکے طنز کو نظر انداز کرتے۔۔وہ سرد لہجے میں بولا ۔۔"

تجھے نہیں پتا۔۔۔میرے منہ سے سننا چاہتا ہے۔۔تو سن

وہ لڑکی بالکل بھی تیری محبت کے لائق نہیں ۔۔۔"

اور نا ہی یہ خاندان تیرے خلوص کو سمجھ سکتا ہے ۔۔"

یہ لوگ اس سے بھی ذیادہ بے عزت کیے جانے کے لائق ہیں ۔۔۔"

پر تمہیں یہ بات کبھی سمجھ نہیں آسکتی ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی گرفت سے اپنا ہاتھ چھڑواتے۔۔وہ طنزیہ بولا ۔۔"

جس پر اب کی بار وہ نرمی سے مسکرایا ۔۔"

یاور عزت اور ذلت دینے والی صرف اور صرف اس رب کی ذات ہے ۔۔"

جسکے قبضہ قدرت میں ہم سب کی جان ہے ۔۔"

وہ بہترین فیصلے کرنے والا۔۔اور اپنے بندوں کو عزت سے نوازنے والا ۔۔"

ہم کون ہوتے ہیں۔۔اسکے کام میں دخل اندازی کر کے کسی کو بے عزت کرنے والے ۔۔"

اچھا اور جو وہ لڑکی کر رہی ہے۔۔وہ سب ٹھیک ہے ؟؟

اسکی بات سمجھتے۔۔تھوڑا دھیمے لہجے میں مگر اب بھی تڑخ کر بولا ۔۔"

درخشاں کے ذکر پر حسام کا چہرہ سپاٹ ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

میں اس بارے میں زیادہ بات نہیں کرنا چاہتا ۔۔"

بس توں اتنا سمجھ لے۔۔ میرے ساتھ جو کچھ بھی ہو رہا ہے۔۔ وہ میرا

نصیب ہے ۔۔"

میر حسام خان نصیب بھی انکے ہی بلند ہوتے ہیں۔۔۔ جو خود کو بڑا بنانا

جانتے ہو ۔۔"

توں اگر اسی طرح انکی زیادتیاں سہتا رہا تو۔۔ "ایک دن وہ تجھے ایسا

گرائیں گے کہ

توں چاہ کر بھی اٹھ نہیں پائے گا ۔۔"

اور بھول مت۔۔ صرف ظالم ہی گنہگار نہیں ہوتا ۔۔'

بلکہ اس ظلم کو برداشت کرنے والا بھی اس گناہ میں برابر کا شریک ہوتا

ہے ۔۔"

وہ بہت نرم لہجے میں اسے پیار سے سمجھانے لگا ۔۔"

WAFA SHAH

حسام کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا ۔۔"

ارے واہ میں تو تجھے ایویں ہی سمجھتا تھا ۔۔"

مجھے تو لگتا تھا۔۔یاور خان کو صرف دوسروں پر غصہ کرنا۔۔اور ان سے روٹھنا ہی آتا ہے ۔۔"

آج پتا چلا۔۔کہ کبھی کبھی وہ سمجھداری کی بات بھی کرلیتا ہے ۔۔"

ناٹ بیڈ یار ۔۔۔"

اسکے کندھے کو تھپتھپاتے وہ تعریفی انداز میں بولا ۔۔"

جس پر یاور نے اسے تیز گھوری سے نوازتے۔۔کندھے پر رکھے اسکے ہاتھ کو جھٹکا ۔۔"

تجھ سے نا کوئی بھی بات کرنا بیکار ہے ۔۔"

جبکہ اسکے تپنے پر حسام نے قہقہہ لگاتے۔۔آگے بڑھ کر اسے اپنے سینے میں بھینچا ۔۔"

WAFA SHAH

پیچھے ہٹ کمینے ۔۔"

اسکی سخت گرفت میں مچلتے یاور نے پیچھے ہونا چاہا ۔۔"

پر چاہ کر بھی کامیاب نا ہو سکا ۔۔"

توں نا بس اپنے دوست کیلئے دعا کرنا۔۔وہ زندگی کے اس کڑے امتحان میں پاس ہو جائے ۔۔'

یاور جو اسکی گرفت سے نکلنے کی کوشش کرتا۔۔"ساتھ اسے نئے نئے القابات سے بھی نواز رہا تھا ۔۔"

حسام کی بات سن اپنی جگہ تھم گیا ۔۔"

اسکے لہجے میں اسے واضح تھکن کی آمیزش محسوس ہوئی ۔۔"

میر ۔۔۔"

اس نے تڑپ کر اسکے گرد اپنے بازوؤں کا حصار بنایا ۔۔"

شاید اپنے ساتھ ہونے کا یقین دلانا چاہتا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

تجھے افسردہ یا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ۔۔"

توں اکیلا نہیں ہے ۔۔"

زندگی کے ہر موڑ پر۔۔توں اپنے دوست کو ہمیشہ اپنے ساتھ کھڑا پائے گا

ان شاء اللہ ۔۔"

ان شاء اللہ ۔۔"

حسام نے بھی زیر لب دوہراتے اسکی پیٹ تھپتھپائی ۔۔"

یاور خان کے ہونٹوں پر گہری مسکراہٹ آئی ۔۔"

یاور سے ملاقات کے بعد وہ سیدھا حویلی آیا تھا ۔۔"

ایک تو اسے بڑے خان کی بات سننی تھی۔۔اور دوسرا درخشاں سے بات کرتے۔۔انکے درمیان آئیں ۔۔

غلط فہمیوں کو سدھارنا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جب احمد یار خان کے کمرے پاس پہنچتے۔۔اسکے کانوں میں درخشاں کی آواز سنائی دی ۔۔"

وہ جس طرح حقارت سے اسکے بارے میں ذکر کر رہی تھی ۔۔"

اس نے اپنے لفظوں کے نشتر سے اسکی محبت کو اپنے پیروں تلے کچلا ۔۔۔

اور جیسے اس نے اسکے بابا جان کو درمیان میں لاتے۔۔اسکے خون کو گالی دی ۔۔"

یہ سب سن حسام خان کا غصہ سوا نیزے پر پہنچا ۔۔"

دونوں ہاتھ کی مٹھیاں سختی سے بھینچ گئیں ۔۔"

رگوں میں دوڑتے ہوئے خون میں شرارے سے پھوٹنے لگے ۔۔

کنپٹی کے قریب ابھرتی ہوئی ہری رگ غصے کی زیادتی سے پھڑکنے لگی ۔۔"

وہ ایک پل کی دیری کیے بنا دروازے سے پلٹ گیا ۔۔"

WAFA SHAH

کیونکہ اس کے آگے کچھ بھی مزید سن پانا۔۔اسکی برداشت سے باہر تھا

۔۔"

اگر وہ مزید کچھ دیر یہاں رک جاتا۔۔تو شاید نہیں یقیناً غصّے میں کسی

بڑے ہر جانے کا مستحق ہو جاتا ۔۔

جسکی بھرپائی کر پانا۔۔اس کیلیئے مشکل ہو جاتا ۔۔

oooooooooooooooooo

حسام کو گئے ہوئے،،، آج پورے تین دن ہو چکے تھے ۔۔"

ان تین دنوں میں نا تو اسکی کوئی خیر خبر آئی تھی۔۔نا ہی کوئی فون ۔۔"

حویلی میں بھی چاروں طرف خاموشی کا ہی راج تھا ۔۔"

اس دن کے بعد سے نا تو بڑے خان نے درخشاں سے کوئی بات کی ۔۔

WAFA SHAH

ناہی بڑی خانم نے۔۔۔ایسے میں وہ صرف اپنے کمرے کی ہی ہو کر رہ گئی تھی ۔۔"

یہاں تک کہ نعمان جو اس سارے بکھیڑے کے بعد دوبارہ اس سے حسام کے بارے میں بات کرنے آیا تھا ۔۔

اپنی برسوں سے چلتی دوستی کا لحاظ کیے بنا۔۔۔اس نے اسے بھی سخت لہجے میں وارن کیا تھا ۔۔

کہ اسے اپنے اور حسام کے رشتے میں اسکی مداخلت بالکل پسند نہیں ۔۔"

تو بہتر یہی ہو گا۔۔۔وہ ان دونوں کے معاملات سے دور رہے ۔۔"

جسکے بعد وہ ایک پل بھی مزید حویلی میں نہیں ٹھہرا تھا ۔۔"

جبکہ بڑی خانم کے پوچھنے پر۔۔۔آفس کا ایک بہت ضروری کام آن پڑا کا بہانہ بنا دیا ۔۔"

ایسے میں حویلی میں جو تھوڑی بہت رونق تھی۔۔۔وہ بھی ختم ہو گئی ۔۔"

WAFA SHAH

گھر میں تین افراد ہونے کے باوجود۔۔ ہر طرف سناٹا سا چھایا ہوا تھا۔۔"

جیسے وہ پاس ہو کر بھی ایک دوسرے سے نظریں چرائے ہوئے تھے

۔۔"

لیکن ہاں درخشاں کو رشیدہ بی نے۔۔۔ حسام خان کے بارے میں بہت

کچھ بتایا تھا۔۔"

اس حادثے کے بعد۔۔۔ حسام کا بچپن کیسا گزرا۔۔ کیسے بڑے خان نے

اسے سنبھالا۔۔ اسکی پڑھائی لکھائی؟؟ اٹھنا بیٹھنا؟؟ بول چال۔۔۔ وہ

سردار کیسے بنا؟؟

اور یاور زرش کے ساتھ اسکا رشتہ۔۔۔"

حسام خان کا ان دونوں سے لگاؤ۔۔۔ یاور خان کو اپنا بھائی۔۔ جبکہ زرش کو

چھوٹی بہن کی طرح ٹریٹ کرنا۔۔"

یعنی چھوٹی سی لے کر بڑی حسام خان کے بارے ہر بات۔۔۔"

WAFA SHAH

جسے جاننے کے بعد۔۔اسکے دل میں جو تھوڑی بہت زرش اور حسام کی اٹیچمنٹ کو لے کر خلش تھی۔۔وہ جاتی رہی ۔۔۔"

اسے اب اپنے جلد بازی میں اٹھائے جانے والے قدم پر افسوس ہو رہا تھا ۔۔"

کیوں وہ نعمان کی باتوں میں آکر۔۔۔خود اپنے ہاتھوں سے ہی اپنا نقصان کر بیٹھی ۔۔"

ہاں حسام خان نے اپنی اصلیت اور اس حویلی میں اصل حیثیت اس سے چھپائی تھی ۔۔۔"

اس نے اسے اپنا آپ ویسا ہی ظاہر کروایا۔۔جیسا کہ درخشاں اسکے بارے میں سوچتی تھی۔۔یا پھر اسے دیکھنا چاہتی تھی ۔۔"

جو کہ اس نے ایک قسم کا جھوٹ یا دھوکہ ہی سمجھ لیا تھا ۔۔۔"

پر درخشاں نے جو بچپن میں،،،اس کے ساتھ کیا ۔۔

WAFA SHAH

اسکے سامنے یہ تو کچھ بھی نہیں ۔۔"

حسام کے اس جھوٹ سے کم از کم کسی کا بچپن تو برباد نہیں ہوا تھا ۔۔"

کسی کو کسی قسم کی تکلیف تو نہیں پہنچی تھی ۔۔"

الٹا جیسے وہ اسکی عزت کرتا تھا۔۔۔اسکا ہر حکم مانتا تھا ۔۔۔

اسکے چہرے سے جھلکتی معصومیت۔۔آنکھوں میں نظر آتا احترام ۔۔۔

اس سے درخشاں کو خوشی ہی ملتی تھی۔۔۔وہ اسے اسکے نیچر کے حساب

سے ہی ٹریٹ کر رہا تھا ۔۔۔"

اور جب وہ درخشاں کی اتنی بڑی غلطی کو معاف کر۔۔اسے اس قدر محبت

۔۔اور احترام سے نواز سکتا تھا ۔۔

تو کیا وہ اسکا یہ ایک جھوٹ معاف نہیں کر سکتی تھی ؟؟

بالکل کر سکتی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

بلکہ اس ساری غلط فہمی کے چلتے۔۔جو اس نے حسام کے ساتھ بد تمیزی کی

۔۔بڑی خانم کو جو کچھ بولا ۔۔

ان سب کیلیئے۔۔وہ حسام سے معافی مانگنا چاہتی تھی ۔۔"

پر وہ تھا جیسے شہر جا کر۔۔اسے بھول ہی گیا تھا ۔۔"

اور یہاں درخشاں کیلیئے۔۔ایک ایک لمحہ اسکے بغیر گزارنا مشکل ہوتا جا رہا

تھا ۔۔"

میر۔۔۔پلیز واپس آجائیں ۔۔"

نم لہجے میں بولنے کے ساتھ ہی۔۔۔ہاتھ میں پکڑا فریم۔۔جس میں حسام

کی تصویر تھی۔۔۔درخشاں نے سینے سے لگایا ۔۔"

خانم ۔۔"

درخشاں نے بند آنکھیں کھولیں ۔۔"

وہ روم کے دروازے پر کھڑا تھا۔ہاں وہی تو تھا ۔۔"

WAFA SHAH

چہرے پر مسکراہٹ سجائے۔۔اسکے مسکراتی نظروں سے دیکھ رہا تھا

۔۔"

وہ جو بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھی تھی۔۔۔اسے دیکھ فوراً سیدھی ہوئی

۔۔"

میر ۔۔"

آپکا میر۔۔۔حسام نے اس کیلئے۔۔دونوں بازو پھیلائے ۔۔"

اسکی خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا ۔۔"

وہ فوراً اٹھ کر اسکی طرف بھاگی ۔۔"

اور اس سے پہلے وہ حسام کے کھلے بازوؤں میں سماتی ۔۔"

اسکا عکس ہوا میں تحویل ہو گیا ۔۔۔"

درخشاں کے چہرے پر مایوسی چھائی۔۔۔آنکھوں میں دوبارہ آنسو آئے

۔۔"

WAFA SHAH

اس نے نفی میں سر ہلاتے پلٹ کر پیچھے کی طرف قدم بڑھائے ۔۔"

جب اسکی نظر زمین پر گرے ہوئے فریم پر گئی ۔۔۔"

جلد بازی میں اٹھنے کے چکر میں اسے اسکا تو دھیان ہی نہیں رہا ۔۔

اس نے جلدی سے آگے بڑھ کر زمین پر گرا وہ فریم اُٹھایا ۔۔"

جسکے شیشے میں نیچے گرنے کی وجہ سے دراڑ آچکی تھی ۔۔"

بالکل حسام اور اسکے رشتے کے جیسے ۔۔"

میر ۔۔"

درخشاں نے اپنی مخروطی انگلیاں ۔۔ حسام کی تصویر پر پھیرنی چاہی

۔۔۔"

جب ٹوٹے ہوئے ایک کانچ کا ٹکڑا اسکے ہاتھ میں لگا ۔۔"

درخشاں بے ساختہ سسکی ۔۔"

خون کی ایک ننھی بوند اسکے ہاتھ سے نکل کر فریم پر گری ۔۔۔

WAFA SHAH

بالکل حسام کے چہرے کے اوپر ۔۔"

جسے دیکھ درخشاں کا دل بے ساختہ گھبرایا ۔۔"

پہلے فریم کا ٹوٹنا اور اب حسام کے چہرے پر خون ۔۔۔"

پہلے بھی حسام پر دو بار جان لیوا حملہ ہو چکا تھا۔۔۔" اسے یاد تھا

۔۔۔پنچائیت والے دن۔۔ جب حسام انور کو ڈانٹ رہا تھا ۔۔۔

انور کے منہ سے اس نے یہ لفظ سنے تھے ۔۔"

پر اس وقت اسکا رحجان دوسری طرف ہونے کی وجہ سے وہ اس بات پر

دھیان نہیں دے پائی تھی ۔۔"

تو کیا میر۔۔ کسی مصیبت میں ۔۔۔"

تین دن سے اسکی کوئی خیر خبر بھی تو نہیں ملی تھی ۔۔۔"

یہاں تک کے اس نے انور سے بھی حسام کے بارے میں پوچھا تھا ۔۔

کہ وہ کب واپس آرہا ہے۔۔ یا پھر وہ کہاں ہے ؟؟

لیکن اس نے بھی لاعلمی کا ہی اظہار کیا ۔۔۔"

نہیں درخ تم زیادہ سوچ رہی ہو ۔۔۔ میر کو کچھ نہیں ہو سکتا ۔۔۔ اسے کچھ

نہیں ہو گا ان شاء اللہ ۔۔"

اس نے نفی میں سر ہلاتے ۔۔ جیسے خود کو ہی تسلی دینی چاہی ۔۔"

ٹھیک اسی وقت سائڈ ٹیبل پر رکھا ۔۔ اسکا سیل فون رنگ ہوا ۔۔"

درخشاں نے چونک کر اپنے موبائل کی طرف دیکھا ۔۔"

ناجانے کیوں اسکا دل تیز تیز دھڑکنے لگا ۔۔"

کچھ غلط ہونے کا احساس ۔۔ شدت سے دل و دماغ پر حاوی ہو رہا تھا ۔۔"

جسے سر جھٹک کر اگنور کرنے کی کوشش کرتی ۔۔

وہ زمین سے اٹھ کر موبائل کی طرف بڑھی ۔۔"

جواب بج بج کر بند ہونے کے قریب تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اور اس سے پہلے رنگ بند ہوتی۔۔ درخشاں نے جلد بازی میں بنا نمبر

دیکھے کال اٹینڈ کرتے فون کان سے لگایا ۔۔"

ہیلو ؟؟؟

پر دوسری طرف مکمل خاموشی کا راج تھا ۔۔"

درخشاں نے فون کان سے ہٹا کر دیکھا۔۔۔ کال چل رہی تھی ۔۔۔

اور اوپر پرائیویٹ نمبر کالنگ لکھا آرہا تھا ۔۔۔"

ہیلو، کون ؟؟

اس نے دوبارہ پوچھا۔۔۔" گھبراہٹ کی وجہ سے لہجہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار

تھا ۔۔"

اور اس بار دوسری طرف سے جواب ملا تھا۔۔ خوفناک قہقہے کی صورت

۔۔"

درخشاں حیرت کا شکار ہوئی ۔۔۔"

کون ہیں آپ ؟؟؟

اس نے ایک بار پھر پوچھا۔۔اب کہ لہجہ مظبوط تھا ۔۔"

میر حسام خان کی موت ۔۔۔"

جواب بہت ہی پر اسرار اور دھیمی آواز میں آیا ۔۔"

جسے سن اب درخشاں کا پارہ ہائی ہوا ۔۔"

یہ کیا بکواس ہے ؟؟

غصّے میں نہایت ناگواریت سے بولی ۔۔"

بدلے میں پھر اسکے کانوں میں مقابل کا قہقہہ گونجا ۔۔"

بکواس نہیں حقیقت۔۔درخشاں احمد یار خان ۔۔"

جسے تمہیں ہر حال میں قبول کرنا ہو گا ۔۔۔"

مقابل کے سرد اور پر اسرار لہجے پر اب کے درخشاں گھبرائی ۔۔"

کون ہو تم ؟؟

میں کون ہوں۔۔۔ فلحال یہ جاننا اتنا ضروری نہیں ۔۔۔

جتنا کہ ۔۔۔"

بات کرتے ہوئے وہ ایک پل کیلئے رکا ۔۔۔

درخشاں کا سانس اسکے سینے میں اٹکا ۔۔"

جتنا کہ ۔۔

میر حسام خان کدھر ؟؟اور کس حال میں ہے ؟؟

کیا مطلب ہے ؟؟اس بات کا؟؟ہم جانتے ہیں میر کدھر ہیں ؟؟؟

اچھا سچ میں کیا ؟؟

اسکے جواب پر دوسری جانب سے طنزیہ لہجے میں دریافت کیا گیا ۔۔"

ہاں بالکل وہ شہر گئے ہیں۔۔اس لیے اپنا یہ گھٹیا مذاق بند کرو ۔۔۔

تم جو کوئی بھی ہو۔۔ ہمیں اس طرح ڈرا نہیں سکتے ۔۔۔"

WAFA SHAH

اندر سے ڈرے ہونے کے باوجود وہ پُر اعتماد لہجے میں بولی۔۔۔کیونکہ وہ سچ میں نہیں جانتی تھی کہ حسام اس وقت کدھر اور کس حال میں ہے ۔۔۔ ۔۔"

چہ چہ چہ۔۔۔تو پھر مجھے افسوس ہے آپکی آدھی ادھوری انفارمیشن پر ۔۔درخشاں احمد یار خان ۔۔"

آپ یہ تو جانتی ہیں۔۔۔حسام شہر گیا ہے۔۔۔پر وہ اس وقت کہاں ہے ؟؟اس بات کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتی ۔۔۔"

دیکھو تم ۔۔"

دیکھو گا میں نہیں۔۔دیکھو گی اب تم ۔۔"

درخشاں کی بات درمیان میں سختی سے کاٹتے وہ اپنی کہنے لگا ۔۔"

جسکے ساتھ ہی موبائل پر نوٹیفکیشن ٹون بجی ۔۔۔

WAFA SHAH

درخشاں نے فون کان سے ہٹا دیکھا۔۔تو وٹس ایپ پر پرائیویٹ نمبر سے

ایک فوٹو کا میسج شو ہو رہا تھا ۔۔

درخشاں نے کانپتے ہاتھوں سے ۔۔وہ میسج اوپن کیا ۔۔"

اور ساتھ ہی اس تصویر میں نظر آنے والے نظارے کو دیکھ ۔۔

اپنے لبوں پر ہاتھ رکھ لیا۔۔ تاکہ ان سے نکلنے والی چینخ۔۔۔ کسی اور کو

سنائی نا دے سکے ۔۔"

ایک اندھیرے کمرے میں ۔۔ کسی وجود کو کرسی پر۔۔۔بے دردی کے

ساتھ۔۔رسیوں سے باندھا گیا تھا ۔۔"

اور اس کے سر سے خون بہہ بہہ کر اس وجود کی جھولی میں گر رہا تھا ۔۔

سر تھوڑا جھکا ہونے کی وجہ سے چہرہ تو زیادہ واضح نہیں تھا ۔۔

پر اس وجود کے کپڑے ۔۔۔ بالکل ویسے ہی تھے ۔۔۔

جیسے تین دن پہلے حسام نے زیب تن کر رکھے ۔۔۔

WAFA SHAH

اور سب سے بڑھ کر اسکے دائیں بازو سے رستا ہوا خون ۔۔

جو اسکے ہاتھ سے ہوتا۔۔۔زمین پر گر رہا تھا ۔۔۔

حسام کے بھی تو اسی بازو میں گولی لگی تھی۔۔

اور اسے دکھانے کیلئے شاید فوٹو بھی خصوصاً اسی اینگل سے لی گئی تھی ۔۔

تا کہ اس کو مقابل کی بات پر یقین آ سکے ۔۔"

جسے دیکھ درخشاں کی آنکھوں سے آنسو نا چاہتے ہوئے بھی رواہونے لگے ۔۔"

میر ۔۔۔

نرم ہونٹ بے آواز سے پھڑ پھڑائے تھے ۔۔"

دیکھ لیا ؟؟

درخشاں ابھی تک اس تصویر میں کھوئی ہوئی تھی۔۔جب سپیکر سے ابھرتی آواز اسے ہوش کی دنیا میں کھینچ لائی ۔۔۔"

WAFA SHAH

اس نے کانپتے ہاتھوں سے فون دوبارہ کان سے لگایا ۔۔"

لیکن بولی کچھ نہیں۔۔"کیونکہ اس وقت وہ کچھ بولنے کے قابل نہیں

تھی ۔۔"

جسے مقابل بھی جانتا تھا۔۔اس لیے بنا ادھر ادھر کی بات کیے سیدھا

مدعے کی بات پر آیا ۔۔۔"

اب اگر اپنے میر کی جان پیاری ہو تو۔۔۔میرے میسج کیے گئے ۔۔

ایڈریس پر ایک گھنٹے تک پہنچ جانا۔۔وہ بھی بنا کسی کو گھر میں بتائے ۔۔"

اور یاد رکھنا۔۔بھول کر بھی۔۔۔کوئی ہوشیاری کرنے کی کوشش کی تو

۔۔۔"

دوسرے لمحے میر حسام خان کو اوپر پہنچا دوں گا ۔۔۔

اور اسے میری دھمکی مت سمجھنا ۔۔"

اس پر عمل پیرا ہونے میں ایک منٹ نہیں لگاؤں گا۔۔

WAFA SHAH

بنا پیسوں کے بیچارے کی اوپر کی ٹکٹ کٹ جائے گی ۔۔"

اور میر خانم کی کہانی جو ہے وہ ادھوری رہ جائے گی ۔۔۔

مُجھے یقین ہے ۔۔"

یقیناً تم ایسا کچھ نہیں چاہو گی ؟؟؟ استہزائیہ جتا کر وہ دوسرے لمحے فون بند کر چکا تھا ۔۔"

جس کے بند ہوتے ہی ۔۔ درخشاں گرنے کے انداز میں بیڈ پر بیٹھتی چلی گئی ۔۔"

اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا ۔۔ کہ اب وہ کیا کرے ؟؟

حسام کو کیسے بچائے ؟؟

تبھی ایک بار پھر ۔۔ میسج ٹون بجی ۔۔"

درخشاں نے گہرا سانس لے کر ۔۔ خود کو پرسکون کیا ۔۔۔

ہم اپنے میر کو کچھ نہیں ہونے دینگے ۔۔۔

WAFA SHAH

ایک عظم کے ساتھ بولتے ۔۔اس نے آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسوؤں کو صاف کیا ۔۔"

پھر میسج میں موجود ایڈریس کو ایک نظر دیکھتے ۔۔۔"

اس نے گھڑی کی طرف دیکھا ۔۔"

اس کے پاس وقت بہت کم تھا ۔۔"

اوپر سے باہر کے جیسے حالات تھے ۔۔۔چاروں طرف جیسے دھند کا راج تھا ۔۔

اسے ڈرائیونگ میں کافی مشکل درپیش آنے والی تھی ۔۔"

ابھی دن کے تقریباً گیارہ بجے تھے ۔۔اور بارہ بجے تک اسے کسی بھی حال میں اس ایڈریس پر پہنچنا تھا ۔۔"

وہ بنا وقت ضائع کیے ۔۔بیڈ پر رکھی اپنی چادر اٹھا کر چاروں طرف پھیلاتی ۔۔۔بنا کچھ بھی سوچے سمجھے ۔۔۔تیزی سے نیچے کی طرف بھاگی ۔۔۔"

WAFA SHAH

oooooooooooooooooooooo

درخشاں کی گاڑی اس وقت گاؤں سے تھوڑا ہی دور ۔۔۔ ء

پہاڑوں کے درمیان بنی۔۔۔ ایک ٹوٹی سی عمارت کے سامنے کھڑی تھی

۔۔"

جسکی خستہ حالی۔۔ اسکے بہت عرصے سے ویران ہونے کی گواہی دے

رہی تھی ۔۔"

جسے ایک نظر دیکھنے کے بعد۔۔ اس نے گاڑی میں ڈرائیونگ سیٹ پر

موجود انور کی طرف دیکھا ۔۔"

جس نے اس کے لاکھ غصہ کرنے کے باوجود بھی۔۔۔ اسے اکیلا باہر نکلنے

کی اجازت نہیں دی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

اور وہ زیادہ ضد کرتی تو۔۔وہ بڑے خان کو اس سب کے بارے میں بتا دیتا ۔۔"

اس لیے مجبوری میں وہ اسے اپنے ساتھ لے آئی تھی ۔۔۔"

اور کہیں نا کہیں اسکے ساتھ ہونے سے ۔۔درخشاں کے دل کو ڈھارس بھی تھی۔۔"ورنہ وہ اکیلی ۔۔۔

ناجانے اندر کیسے اور کتنے خطرناک لوگ موجود تھے ۔۔۔"

جنہوں نے حسام کو یرغمال بنا کر رکھا تھا ۔۔"

پتا نہیں وہ ٹھیک بھی تھا یا نہیں ؟؟

اور وہ پراسرار شخص ؟؟اسکی حسام کے ساتھ کیا دشمنی تھی ؟؟

اور وہ اس سے کیا چاہتا تھا؟؟ جیسے وہ ان دونوں کے بارے میں بات کر رہا تھا ؟؟

یقیناً ان دونوں کے بارے میں کافی کچھ جانتا تھا ۔۔

WAFA SHAH

میر خانم کی کہانی ؟؟

میر خانم ۔۔"

ان دونوں کا رشتہ ٹھیک ہوئے۔۔زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی ۔۔"

جسکے بارے درخشاں نے ٹھیک سے اپنے والدین کو بھی نہیں بتایا تھا ۔۔

اور درخشاں کے علاوہ۔۔ حسام کو میر صرف اسکے بابا اور اماں جان ہی بلاتے تھے ۔۔۔

باقی سب چھوٹے خان ۔۔

جبکہ درخشاں کو حسام کے علاوہ کوئی اس نام سے نہیں بلاتا تھا ۔۔۔"

گھر میں نوکروں کے سامنے بھی ان دونوں کی کبھی اتنی بات چیت نہیں ہوئی ۔۔۔

جن سے وہ انکے رشتے کی نوعیت کا کچھ اندازہ لگا سکے ۔۔۔"

تو کیا۔۔ یہ کوئی بہت قریبی تھا ؟؟

WAFA SHAH

چھوٹی خانم ؟؟

درخشاں گہری سوچوں میں گم تھی۔۔جب انور اسے مخاطب کر ہوش کی دنیامیں واپس لے آیا۔۔۔

جی۔۔"

میرے خیال میں آپکا اکیلے یوں۔۔اندر اس سنسان جگہ پر جانا۔۔بالکل بھی ٹھیک نہیں۔۔

اوپر سے آپ کو کس سے ملنا ہے۔۔اس بارے میں مجھے کچھ بتا بھی نہیں رہیں۔۔"

اگر کچھ غلط ہو گیا۔۔تو بڑے خان کے ساتھ چھوٹے خان کو جواب کون دیگا ؟؟

اپنی نظروں کو جھکائے۔۔وہ نہایت ادب کے ساتھ گویا ہوا ؟؟

درخشاں جسکا دل پہلے ہی گھبراہٹ کا شکار تھا۔۔

WAFA SHAH

اسکی باتوں سے اور بیٹھنے لگا ۔۔"

پر وہ انور کو کوئی بھی بات بتا کر حسام کی زندگی کو خطرے میں نہیں ڈال سکتی تھی ۔۔"

اس لیے گہرا سانس لے کر خود کو پر سکون کرنے لگی ۔۔"

کچھ نہیں ہو گا۔۔۔ آپ ٹینشن نا لیں۔۔ ہماری ایک دوست نے ہمیں یہاں بلایا ہے ۔۔

ہم دو منٹ میں اسکی بات سن کر آجائے گے ۔۔۔

اس نے ہلکے پھلکے لہجے میں بولتے۔۔ اسکو مطمئن کرنا چاہا ۔۔"

دوست ۔۔۔

اگر دوست سے ہی ملنا تھا تو۔۔ آپ اسے حویلی بھی بلا سکتیں تھیں ؟؟

یہاں پر۔۔۔ اس طرح

چچا۔۔۔ وہ حویلی نہیں آسکتیں تھیں ۔۔۔

WAFA SHAH

درخشاں نے ایک اور بہانہ بنایا ۔۔"

انور نے جھکا سر اٹھا کر کار کے شیشے سے اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔

جس پر پریشانی کی لکیریں صاف نظر آرہیں تھیں ۔۔"

کچھ تو گڑبڑ تھی ۔۔یقیناً درخشاں اس سے کچھ چھپا رہی تھی ۔۔

لیکن وہ ملازم ذات ۔۔اپنے مالک سے اس سے زیادہ بحث نہیں کر سکتا تھا ۔۔۔

اس لیے ناچاہتے ہوئے بھی خاموش ہو گیا ۔۔"

آپ گاڑی میں ہی رکیے گا ۔۔۔ہم آتے ہیں ۔۔

انور کے خاموش ہوتے ہی وہ نرم لہجے میں بولتے ۔۔۔ گاڑی سے اتر چکی تھی ۔۔"

انور نے پر سوچ نظروں سے اسکی پشت کی طرف دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

جو دھیمے دھیمے قدم اٹھاتے۔۔۔اس عمارت کی طرف بڑھتی جارہی تھی

"۔۔

کیا درخشاں کا اکیلے اس جگہ پر جانا ٹھیک تھا ۔۔"

بلکل نہیں ۔۔"

اس سے بہت بڑی غلطی سرزد ہو گئی تھی۔۔۔اسے درخشاں کو یہاں لے

کر ہی نہیں آنا چاہیے تھا ۔۔"

اب مجھے کیا کرنا چاہیے ؟؟

کیا بڑے خان کو بتانا چاہیے ؟؟

کچھ سوچ کر اس نے جیب سے فون نکالتے۔۔۔بڑے خان کا نمبر ملایا

۔۔۔

جو ایک کے بعد دوسری بیل پر اٹھالیا گیا تھا

جی انور بولے ۔۔۔

بڑے خان وہ ۔۔۔

آہ ۔۔۔"

ابھی وہ احمد یار خان کو کچھ بتاتا ۔۔۔"اس سے پہلے ہی انور کے کانوں میں درخشاں کی چیخ سنائی دی ۔۔۔"

چھوٹی خانم ۔۔۔"

انور کے منہ سے بے ساختہ نکلا ۔۔"

ہیلو انور سب خیریت ؟؟؟ دوسری طرف سے اسکے پریشان لہجے پر فکر مندی سے پوچھا گیا ۔۔۔

نہیں بڑے خان ۔۔۔وہ چھوٹی خانم ۔۔۔اتنا کہنے کے ساتھ ہی وہ تیزی سے گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکلا ۔۔۔"

درخ ۔۔۔کیا ہوا درخ کو ؟؟؟

WAFA SHAH

اسکا ادھورا جملہ سن کر وہ اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے۔۔پریشانی سے گویا

ہوئے ۔۔۔"

پتا نہیں۔۔۔وہ شاید کسی خطرے میں ہیں۔۔۔مجھے انہیں بچانا ہو گا ۔۔۔

اتنا کہتے۔۔۔وہ کال ڈسکنکٹ کرتا۔۔ تیزی سے اندر کی طرف بھاگا ۔۔"

ہیلو،،، ہیلو،،،، انور

دوسری طرف سے احمد یار خان نے پکارا۔۔۔ لیکن تب تک۔۔۔فون

کٹ چکا تھا ۔۔۔"

انور کا نمبر دوبارہ ملایا۔۔۔ لیکن بیل جانے کے باوجود اب وہ فون نہیں اٹھا

رہا تھا ۔۔

انہوں نے پریشانی سے موبائل فون کی طرف دیکھا ۔۔۔"

انکے کانوں میں انور کے بولے گئے جملے گردش کرنے لگے ۔۔

وہ شاید کسی خطرے میں ہیں۔۔۔مجھے انہیں بچانا ہو گا ۔۔۔'

WAFA SHAH

درخ خطرے میں کیسے ؟؟؟وہ تو حویلی میں ۔۔۔۔

انہوں نے فوراً۔۔۔ درخشاں کا نمبر ملایا ۔۔۔

جوان ریچیبل بتارہاتھا ۔۔۔

جسکے بعد ایک لمحے کی دیری کیے بنا۔۔۔وہ بڑی خانم کا نمبر ملاتے۔۔۔باہر کی جانب بھاگے ۔۔۔"

جبکہ انہیں یوں تیزی بھاگتے دیکھ۔۔۔انکے گارڈز بھی فوراًانکے پیچھے آئے ۔۔۔

احمد یار خان اس وقت اپنے ڈیرے پر موجود تھے ۔۔۔

حسام کے جانے بعد۔۔۔یہاں پنچائیت اور کھیتوں وغیرہ کا حساب کتاب ۔۔۔ پچھلے تین چار دنوں سے وہی دیکھ رہے تھے ۔۔۔"

اس لیے گھر بھی کافی لیٹ ہی جاتے تھے ۔۔۔

اور اب اچانک سے یہ سب ۔۔۔"

WAFA SHAH

ہاں ہیلو افشین ؟؟؟ درخشاں گھر پر ہیں ؟؟

دوسری طرف سے فون اٹھائے جانے پر،، گاڑی میں براجمان ہوتے

۔۔۔وہ عجلت میں سوال کرنے لگے ۔۔۔"

درخ ۔۔۔

ہاں شاید اپنا کمرہ میں ہی ہو گا؟؟ ہم دیکھا نہیں۔۔۔پر آپ ایسے کیوں

پوچھ رہا۔۔۔سب خیریت ؟؟

شاید نہیں افشین۔۔۔جلدی سے جا کر انکے کمرے میں چیک کریں

۔۔۔"

انکے سوال کو نظر انداز کرتے۔۔وہ تیز لہجے میں بولے ۔۔۔

جس پر انہیں بھی کچھ گڑبڑ کا احساس ہوا ۔۔

اچھا رکے ہم دیکھتا ہے ۔۔۔

WAFA SHAH

انہیں جواب دے کر۔۔وہ تیزی سے درخشاں کے کمرے کی طرف

بڑھیں ۔۔۔"

دوسری طرف بڑے خان نے شدت دل سے اسکے صحیح سلامت ہونے

کی دعا کی تھی ۔۔"

اپنا بیٹا وہ پہلے ہی کھو چکے تھے۔۔۔اب بیٹی کو کسی صورت کھونا نہیں چاہتے

تھے ۔۔۔

آپ جلدی گاڑی چلائے ۔۔۔"

پریشانی میں وہ ڈرائیور سے بھی غصے سے ہی بولے ۔۔۔"

انکا بس چلتا۔۔تو وہ اڑ کر ایک منٹ میں اپنی بیٹی کے پاس پہنچ جاتے ۔۔

جی بڑے خان ۔۔"

ادب سے جواب دیتے۔۔اس نے گاڑی سپیڈ خطرناک حد تک تیز کی

تھی ۔۔۔"

WAFA SHAH

oooooooooooooooooo

ہاں ہیلو ؟؟؟

توں کب تک واپس آرہا ہے ؟؟

دوسری طرف سے فون اٹھائے جانے پر یاور خان سپاٹ لہجے میں بولا

"۔۔۔

جس پر دوسری طرف موجود وجود دھیرے سے مسکرایا ۔۔"

ناسلام نادعا۔۔۔ناحال پوچھا۔۔ناچال ۔۔۔

اور سیدھا آنے کی بات ؟؟؟خیریت

اسکے لہجے سے جھلکتی ناراضگی کو محسوس کر وہ ہلکے پھلکے لہجے میں بولا ۔۔"

ہاں کیونکہ اس وقت میں جتنے غصے میں ہوں ۔۔۔"

تجھ پر سلامتی بھیجنے کا میرا کوئی موڈ نہیں ۔۔۔"

اور تیرے حال چال۔۔ پوچھنے کی مجھے کوئی ضرورت نہیں ۔۔۔

وہ میں پہلے سے ہی جانتا ہوں ۔۔۔"

اس لیے میں نے جو پوچھا ہے اسکا جواب دے ۔۔۔"

غصہ مجھ پر۔۔۔وہ کس بات کیلئے ؟؟

اسکے سوال کو نظر انداز کر اسکے غصے کے پیچھے کی وجہ جاننی چاہی ۔۔۔"

وہ توں اچھے سے جانتا ہے۔۔۔اور اس سے پہلے میرے غصے کا گراف اور

بڑھ جائے ۔۔۔

اور تیرے آنے کا انتظار کرنے کی بجائے۔۔ میں وہاں آکر تیری درگت

بناؤں ۔۔۔

اچھا یہی ہو گا۔۔۔ اپنی یہ بد صورت دیو داسوں والی شکل لے کر۔۔ توں

شام تک یہاں حاضر ہو جا ۔۔"

WAFA SHAH

ورنہ جانتا ہے نا۔۔میں تیری کیا حالت کروں گا ؟؟

اپنی بات نا سنے جانے پر وہ اسے دھمکی دینے لگا ۔۔۔"

جس پر مقابل نے زوردار قہقہہ لگایا تھا ۔۔"

دیوداس سیریسلی ۔۔۔

تجھے میں دیوداس جیسا لگتا ہوں ؟؟

اسکی دھمکی کا اثر لیے بنا۔۔حیران لہجے میں پوچھا۔۔یاور خان نے غصے

سے دانت پیسے ۔۔"

حالت تو آجکل توں نے اپنی اس سے بھی بری بنا رکھی ہے ۔۔۔"

کیا وہ لڑکی تیری زندگی میں اتنی اہم ہوگئی ہے۔۔۔ جس کی وجہ سے

۔۔توں یہاں سے دور رہ کر خود کے ساتھ ہم سب کو بھی سزا دے رہا

ہے ؟؟

اب کہ لہجہ قدرے سیریس تھا ۔۔

مقابل نے گہرا سانس لیا ۔۔۔"

یا وہ بات وہ نہیں ہے ۔۔۔میں فلحال ایک ضروری کام کی وجہ سے نہیں آ پا رہا۔۔۔اسے سیریس ہوتے دیکھ ۔۔اس نے اپنے رکنے کی اصل وجہ بتانی چاہی ۔۔۔

میں کچھ نہیں جانتا۔۔۔وہ کام اتنا بھی کوئی مشکل نہیں ۔۔جو توں یہاں رہ کر ہینڈل نہیں کر سکتا ۔۔۔

توں شام تک آ رہا ہے ۔۔۔بس

اس نے جیسے حکم سنایا ۔۔۔

جس پر دوسری طرف موجود میر حسام خان دھیرے سے مسکرایا ۔۔۔

لیکن اس سے پہلے وہ اسے کوئی جواب دیتا۔۔دونوں کے موبائل پر ہی ۔۔ایک خاص نوٹیفکیشن ٹون ایک ساتھ بجی ۔۔۔

جسکا مطلب تھا خطرہ ۔۔۔

WAFA SHAH

میر ---"

موبائل کو ایک نظر دیکھنے کے بعد-- یاور نے حسام کو سپاٹ لہجے میں بلایا

--"

فرض ہے میرا ---

حسام خان کا لہجہ حد سے زیادہ سرد تھا ---

ٹھیک ہے توں پہنچ-- تب تک میں سیکیورٹی اور دوسری چیزوں کا انتظام

کرتا ہوں ---

اس بار اصلی مجرم کو کسی طور ہاتھ سے نکلنے نہیں دینگے ---"

ہمم

جسکے جواب میں وہ بس اتنا ہی بولا-- اور پھر لائن بے جان ہو گئی --"

یاور خان نے گہرا سانس لے کر ایک نظر موبائل فون کو دیکھا --"

WAFA SHAH

پھر اٹھ کر اپنی ضرورت کا سامان لینے کیلئے ڈریسنگ روم کی طرف بڑھنے لگا ۔۔

جب اسے پلوشے کمرے میں داخل ہوتے دکھائی دی ۔۔۔"

خان آپکی کافی ۔۔۔"

دھیمے سے لہجے میں بولتے ۔۔پلوشے نے ٹرے کمرے میں موجود شیشے کی ٹیبل پر رکھی ۔۔"

یاور خان نے مسکراتی نظروں سے اپنی بیوی کے اس لیے دیے سے انداز کو دیکھا ۔۔"

ایک تو حسام کی پریشانی ۔۔دوسرا بزنس کے معاملات کی وجہ سے وہ پچھلے دنوں کافی مصروف رہا ۔۔

ایسے میں پلوشے کیلئے وقت نکال پانا کافی مشکل ہو گیا تھا ۔۔۔"

جسکی وجہ سے شاید نہیں بیشک وہ اس سے ناراض ہو چکی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

جسکا اندازہ اسکے پھولے ہوئے منہ سے لگایا جا سکتا تھا ۔۔"

یاور کے لب نا چاہتے ہوئے بھی مسکرائے ۔۔"

پلوشے ؟؟

جی ۔۔"

پلوشے جو کافی رکھ کر خاموشی سے پلٹنے والی تھی ۔۔۔"

یاور کے روکنے پر سوالیہ اسکی طرف دیکھنے لگی ۔۔۔"

جب کوئی جواب دینے کی بجائے ۔۔وہ بھاری قدم لیتا ۔۔اسکے قریب آیا

۔۔"

پلوشے نے بہت قریب سے اسکے وجیہہ چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

اتنے دنوں کے بعد اسے یوں اپنے اتنے پاس آتے دیکھ ۔۔اسکے دل کی

دھڑکنیں نا چاہتے ہوئے بھی تیز ہونے لگیں ۔۔"

یاور نے کچھ کہے بنا ہی آگے بڑھ کر اسے اپنے سینے سے لگایا ۔۔"

WAFA SHAH

خان ۔۔"

یاور خان نے پچھلے دنوں جو اسے اگنور کیا۔۔اس غصے کے چلتے۔۔۔اسکے

حصار سے نکلنا چاہا ۔۔۔

جب یاور نے اسکی کمر کو سخت گرفت میں جکڑتے۔۔اسے مزید خود میں

بھینچا ۔۔"

خان ۔۔

اسکی جان لیوا گرفت پر وہ پل میں سسک اٹھی تھی ۔۔۔"

یاور نے نفی میں سر ہلاتے۔۔اپنی گرفت ہلکی کی۔۔اور پھر بہت محبت

کے ساتھ۔۔ایک ہاتھ سے اسکی ٹھوڑی کو تھام کر چہرہ اپنے مقابل کیا

۔۔"

جسکے دونوں رخسار مکمل آنسوؤں سے بھیگ چکے تھے ۔۔"

پلوشے ۔۔"

بہت پیار سے پکارا ۔۔"

پر اسکے باوجود پلوشے نے جھکی نظریں نہیں اٹھائیں ۔۔"

خان کی جان ۔۔ ناراض ہے اپنے خان سے ؟؟ اسکے بھیگے رخساروں کو لبوں سے چھوتے ۔۔ نرمی سے دریافت کرنا چاہا ۔۔"

پر جواب ندارد ۔۔ البتہ یاور کی حرکت پر ۔۔ چہرہ ضرور سرخ ہونے لگا تھا ۔۔"

میری جان مجھ سے بات نہیں کرینگی ؟؟

یاور کے سوال پر اب کہ اس نے جھکی نظریں اٹھائیں ۔۔"

جن میں نمی شبنم کے موتیوں کی طرح جھلملا رہی تھی ۔۔"

جسکے بہنے سے پہلے ہی یاور نے جھک کر اپنے ہونٹوں سے چن لیا تھا ۔۔"

یوں خاموش رہ کر ۔۔ کیوں اپنے خان کو تکلیف پہنچا رہی ہو ۔۔۔"

تم جانتی ہو نا ۔۔ میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں ؟؟

WAFA SHAH

تمہیں ایسے نہیں دیکھ سکتا ۔۔"

نہیں جھوٹ کہتے ہیں۔۔۔ آپ مجھ سے محبت نہیں کرتے ۔۔۔"

کیونکہ اگر آپ سچ میں مجھ سے محبت کرتے ہوتے۔۔۔ تو اتنے دنوں سے

مجھے یوں اگنور نا کر رہے ہوتے ۔۔"

روٹھے ہوئے لہجے میں ناراضگی سے جتاتے بولی ۔۔"

اسکے بچوں جیسے انداز پر وہ گہرائی سے مسکرایا ۔۔

اچھا تو ایسی بات ہے ۔۔"

میری جان میرے خود کو اگنور کرنے پر ناراض ہے ۔۔"

کوئی بات نہیں۔۔ اپنی محبت کا ثبوت دے کر ابھی ساری ناراضگی دور کر

دیتے ہیں ۔۔۔"

بات کرنے کے ساتھ ہی۔۔ اس نے پلوشے کو گود میں اٹھا کر قدم بیڈ کی

طرف بڑھائے ۔۔"

WAFA SHAH

خان ۔۔"

اسکے ارادوں کو جان پلوشے کی جان اسکے حلق میں آئی ۔۔"

میری بات کا مطلب،،،وہ ہر گز نہیں جو آپ سمجھ رہے ہیں ۔۔"

°°پارٹ ٹو

یاور جیسے ہی اسے بیڈ پر لٹا کر اس پر جھکنے لگا۔۔اسکے سینے پر ہاتھ رکھ سرخ

چہرے کے ساتھ بولی ۔۔

یاور نے سپاٹ نظروں سے اپنے سینے پر موجود۔۔اسکے ہاتھوں کو دیکھا

۔۔"

شاید پلوشے کا اسے یوں روکنا۔۔پسند نہیں آیا ۔۔

جسکا اندازہ۔۔اسکی پیشانی پر ابھرتی لکیروں سے لگایا جا سکتا تھا ۔۔

اتنے دنوں میں وہ اسے اتنا تو جان ہی چکی تھی ۔۔"

جسے دیکھ۔۔اسنے فوراً اپنے ہاتھ پیچھے کیے ۔۔

WAFA SHAH

ساتھ ہی دل کی بگڑتی حالت پر۔۔اضطرابی کیفیت کے چلتے۔۔اس نے نچلے لب کو دانتوں تلے دبایا ۔۔"

میری جان مجھے سمجھنے لگی ہے ۔۔"

مسکرا کر بولتے۔۔اسکی پیشانی پر لب رکھے ۔۔"

اسکی بات کے ساتھ پیشانی پر محسوس ہوتے لمس پر۔۔پلوشے نے اپنی آنکھیں سختی سے بند کیں ۔۔"

یاور کی نظریں اسکی بند آنکھوں سے ہوتیں۔۔اسکے سرخ لبوں پر آئیں ۔۔جنہیں اپنے دانتوں کی زد میں لیتے پلوشے۔۔بے دھیانی میں بے دردی سے کچل رہی تھی ۔۔"

جب یاور نے اپنا انگوٹھا۔۔اسکے نچلے لب پر رکھتے۔۔اسے اس عمل سے روکا ۔۔"

پلوشے نے بند آنکھوں کو کھول کر اسکی شربتی آنکھوں میں دیکھا ۔۔

WAFA SHAH

جن میں محبت کے ساتھ۔۔اسے غصہ بھی دکھائی دیا۔۔"

پہلے بھی بتایا کہ۔۔۔ان پر میرا حق ہے۔۔میری ایک بار کی کہی بات تمہیں سمجھ نہیں آتی ۔۔"

سوری ۔۔"

اسکے غصّے سے ڈرتے۔۔وہ فوراً بولی ۔۔۔"

ان سب کے دوران اسے اپنی ناراضگی کا بھی دھیان نہیں رہا تھا ۔۔"

وہ اسکی بات کو نظر انداز کرتے۔۔اسکے لبوں پر اپنی پوری شدت سے جھکا ۔۔"

جیسے ہی پلوشے کے لب یاور کے دانتوں کی زد میں آئے۔۔ویسے ہی اسکے رکے ہوئے آنسو دوبارہ بہنے شروع ہو گئے ۔۔"

اب کیا مسئلہ ہے ؟؟اسکے مسلسل رونے پر اب کہ وہ چڑ گیا ۔۔"

پلوشے نے شکایتی نظروں سے دیکھا ۔۔

WAFA SHAH

مسئلہ میرے ساتھ نہیں۔۔ آپکے ساتھ ہے۔۔۔ آپکا یہ غصہ۔۔ جو ہر

وقت۔۔ آپکے سر پر سوار رہتا ہے ۔۔"

اسکے رویے سے دل برداشتہ وہ بھی غصے سے طنزیہ بولی ۔۔"

تمہاری زبان کچھ زیادہ نہیں چلنے لگی ۔۔"

اسکے طنز پر۔۔ وہ سپاٹ لہجے میں دریافت کرنے لگا ۔۔"

تو آپ بند کر دے۔۔۔ اچھی تو میں آپکو ویسے بھی نہیں لگتی۔۔ نا آپ مجھ

سے محبت کرتے ہیں ۔۔"

اچھا ہے نا روز روز کی لڑائیوں سے جان چھوٹ جائے گی ۔۔۔"

ناراضگی سے بولتے۔۔ اپنے چہرے پر دونوں ہاتھ رکھ وہ دوبارہ رونا

سٹارٹ کر چکی تھی ۔۔"

جبکہ وہ اسکی چلتی زبان کی گوہر افشانیوں پر اب تک حیران پریشان سا

اسے تک رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

یاور کو اب سمجھ نہیں آیا۔۔ کہ وہ اسے کیا بولے ۔۔"

غصہ کرنے کا بھی کوئی فائدہ نہیں تھا۔۔ کیونکہ اسکا پلوشے پر الٹا اثر ہو رہا تھا۔۔ ایسے میں بات بننے کی بجائے مزید بگڑ سکتی تھی ۔۔"

تم سے کس نے بول دیا۔۔ کہ تم مجھے اچھی نہیں لگتی ہاں ؟؟ اسکے ہاتھوں کو تھام کر چہرے سے ہٹاتے۔۔ اب کہ تھوڑی نرمی سے بولا ۔۔"

بولنے کی کیا ضرورت ہے۔۔ آپ کے رویے سے سب ظاہر ہوتا ہے ۔۔"

پلوشے میں مصروف تھا۔۔ اس لیے تمہیں ٹائم نہیں دے پایا۔۔ لیکن اسکا مطلب یہ نہیں کہ تم مجھے اچھی نہیں لگتی۔۔ یا میں تم سے پیار نہیں کرتا ۔۔۔"

میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔ اور میرے خیال سے اس چیز کا عملی ثبوت بھی چند دنوں پہلے۔۔ تمہیں اچھے سے دے چکا ہوں ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے باوجود بھی اگر تم میری محبت پر شک کرتی ہو ۔۔

تو میں کچھ نہیں کر سکتا ۔۔"

نرم لہجے میں بولتے ۔۔ وہ اسکے اوپر سے اٹھنے لگا ۔۔"

جب پلوشے نے اسکا کالر تھام کر دوبارہ خود پر جھکایا ۔۔"

کیوں نہیں کر سکتے آپ ۔۔۔ میں آپکی بیوی ہوں ۔۔۔ اگر ناراض ہوں

۔۔ تو آپکا فرض بنتا ہے ۔۔۔ آپ مجھے منائیے ۔۔۔"

پیار کیا ہے ۔۔ تو محبت بھی جتائیے ۔۔ "میں ہزار ہا انکار کروں ۔۔"

تب بھی بار بار یقین دلائیے ۔۔"

ضروری تو نہیں ۔۔ پیار عملاً ہی جتایا جائے ۔۔ کبھی کبھی اپنے رویے سے

بھی تو دوسروں کو خاص ہونے کا احساس دلایا جا سکتا ہے ؟؟؟

اسکی آنکھوں میں دیکھتے وہ ایک ایک لفظ ٹھہر ٹھہر کر بولی ۔۔"

WAFA SHAH

یاور خان نے گہری نگاہوں سے اپنی بیوی کے خوبصورت چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

جو اتنی چھوٹی عمر میں ۔۔اتنی بڑی بڑی گہری سمجھداری والی باتیں کر رہی تھی ۔۔"

اسکے ہونٹوں پر نرم مسکراہٹ کھلی ۔۔"

سچ کہتی ہو۔۔ لیکن میرے پیار کرنے کا انداز تھوڑا الگ ہے ۔۔"

اور محبت جتانے کا بھی ۔۔"

بیشک تم خاص ہو میرے لیے۔۔"زندگی ہو میری۔۔۔ جسکے بنا جینے کا میں تصور بھی نہیں کر سکتا ۔۔۔

پر اسکے باوجود بھی۔۔میں بار بار اپنی محبت کا اظہار کر تم کو اسکا یقین نہیں دلا سکتا ۔۔"

تم روٹھ جاؤ۔۔تو منانے کو تیار ہوں ۔۔

WAFA SHAH

پر محبت میں اگر تم مجھے خود کے سامنے جھکانا چاہو ۔۔

تو یہ ہو نہیں سکتا ۔۔"

اسکا لہجہ سپاٹ ہونے کے ساتھ ۔۔ دوٹوک بھی تھا ۔۔"

آپ میری بات کو غلط رنگ دے رہے ہیں ۔۔ میں نے کب آپکو خود کے

سامنے جھکنے کا بولا ۔۔"

میں تو وقت دینے کی بات ۔۔"

تو میں یہ اور کیا کر رہا ہوں ۔۔ تمہیں وقت ہی تو دے رہا ہوں ۔۔

جسے تم فضول باتوں میں ضائع کر رہی ہو ۔۔"

لیکن میں ۔۔

بس اس سے زیادہ بحث نہیں ۔۔"

اسکی بات درمیان میں کاٹ کر ۔۔ سپاٹ لہجے میں کہتے ۔۔ وہ لمحے کی دیر

کیے بنا ۔۔ دوبارہ اسکے لبوں پر جھک کر اسے خاموش کروا چکا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

پلوشے نے غصے بھری نظروں سے خود پر جھکے۔۔اس کھڑوس خان کو دیکھا۔۔جس پر اسکی ناراضگی کا بھی کچھ اثر نہیں ہو رہا تھا۔۔"

وہ اسکی باتوں سے اپنی مطلب کی بات پکڑ کر۔۔خود کی تشنگی مٹانے میں مصروف تھا۔۔"

جبکہ ہر لمحے کے ساتھ اسکی بڑھتی شدت پر پلوشے کی سانسیں اب بند ہونے لگیں تھیں۔۔"

پر اسکے باوجود اس نے یاور کو روکا ٹوکا نہیں۔۔۔

دوسری طرف اسکے یوں بے حس و حرکت پڑے رہنے پر۔۔یاور نے بنا اس سے الگ ہوئے۔۔اسکی آنکھوں میں دیکھتے۔۔نچلے لب کو اتنی سختی سے دانتوں میں دبایا۔۔

کہ بے ساختہ سسک کر پلوشے نے اسکے کندھوں کو تھاما۔۔"

خان۔۔۔"

WAFA SHAH

اسکے نام کی سر گوشی ۔۔ جو اسکی سانسوں کے ساتھ ۔۔ اپنے جنون سے وہ اسکے حلق میں ہی روک چکا تھا ۔۔"

کہ نا چاہتے ہوئے بھی ۔۔۔ وہ اسکے عمل کے ساتھ دیتے ۔۔ اسکے وجود سے سانسیں کھینچنے ہر مجبور ہو گئی ۔۔"

اپنی کامیابی پر وہ مسرور ہوتا دھیرے سے مسکرایا ۔۔"

جسے محسوس کر پلوشے نے غصے میں آتے ۔۔ اسکے بلائی لب کو نشانہ بنایا ۔۔"

یاور خان کو اپنے حلق میں خون کا ذائقہ گھلتا محسوس ہوا ۔۔"

اس نے ایک پل کیلئے حیران ہوتے ۔۔ اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

جو غصے بھری نظروں سے دیکھتے ۔۔ بنا اس سے ڈرے ہنوز اپنا عمل جاری رکھے ہوئے تھی ۔۔"

WAFA SHAH

اس سے پہلے وہ اسکی کاروائی کا کوئی عملی جواب دیتا۔۔اسکا موبائل فون

رنگ ہوا ۔۔"

جو اسے مدہوشی کی اس دنیا سے باہر کھینچ لایا ۔۔"

وہ نفی میں سر ہلاتے۔۔پلوشے کے لبوں پر ایک طویل گہرا بوسہ لیتے

اسکی سانسوں کو رہائی دیتا۔۔ایک جھٹکے میں پیچھے ہوا ۔۔"

سانسوں کو رہائی ملتے۔۔پلوشے بیڈ شیٹ کو اپنی مٹھیوں میں جکڑتی۔۔اپنی

دھڑکنوں کو سنبھالنے کی کوشش کرتے۔۔گہرے گہرے سانس لے کر

بکھری سانسوں کو سنوارنے کی کوشش کرنے لگی ۔۔"

یاور خان نے مخمور نگاہوں سے گہری سانسیں بھرتے اپنی بیوی کے

حسین سراپے کو دیکھا ۔۔"

اسکی سانسوں کے ساتھ۔۔۔ابھرتے ڈوبتے اسکے کندن بدن کے

خوبصورت نشیب و فراز ۔۔"

WAFA SHAH

اس نے بمشکل ہی نظریں چرا کر خود پر کنٹرول کرنے کی کوشش کی ۔۔"

وہ الگ بات ۔۔ اسے ایسے دیکھ کر جذبات کی زیادتی سے ۔۔ چہرہ مکمل

سرخ ہو چکا تھا ۔۔"

دل کی دھڑکنیں منتشر ہوتیں ۔۔ اسے خود میں سما لینے کی ضد کرنے

لگیں ۔۔"

جن پر بمشکل ہی بند باندھتے وہ ایک بار پھر اس پر جھکا ۔۔"

پلوشے نے سرخ نم آنکھیں اسکی آنکھوں پر ٹکائیں ۔۔"

جن میں اسکی قربت کی خماری چھائی ہوئی تھی ۔۔"

میرے پاس ابھی وقت نہیں ہے ۔۔ ورنہ تمہاری اس جرات کا خراج

تمہیں ضرور دیتا ۔۔"

اشارہ کچھ دیر پہلے کی جانے والی اس حرکت کی طرف تھا ۔۔"

جسے سمجھ کر پلوشے نے شرمندہ ہوتے نظریں چرانی چاہیں ۔۔"

WAFA SHAH

جب اسکی آنکھوں کو چومتے وہ دوبارہ اسکی سانسوں کے قریب ہوا ۔۔"

مجھے تمہارا یہ انداز پسند آیا۔۔ آئندہ جب بھی میں تمہارے قریب آؤں

۔۔تم ایسے ہی ہمیشہ میری شدتوں میں شامل ہو جایا کرنا ۔۔"

جس سے تمہارے ساتھ ساتھ۔۔مجھے بھی قرار آئے گا ۔۔"

نرمی سے بولتے ایک بار پھر اسکے ہونٹوں کو چھو کر وہ اٹھنے لگا ۔۔

جب پلوشے نے اسکے گلے میں بازو باندھ کر دوبارہ روکا ۔۔"

یاور خان نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔جو لبوں سے تو کچھ نہیں بول رہی

تھی ۔۔"

البتہ اسکی آنکھوں میں نظر آتی طلب پر۔۔اس نے لب بھینچ کر نفی میں

سر ہلاتے۔۔اسکی پیشانی کو چھوا ۔۔"

پلوشے اس وقت میرے دوست کو میری ضرورت ہے ۔۔

ورنہ میں کبھی نا جاتا ۔۔

WAFA SHAH

دوست ؟؟؟ حسام لالا ؟؟؟ کیا ہوا انہیں ؟؟؟

جہاں تک وہ جانتی تھی ۔۔ یاور کا ایک ہی دوست تھا ۔۔ جس سے وہ اپنی جان سے بھی زیادہ پیار کرتا تھا ۔۔"

جسے زرش کے دیکھا دیکھی ۔۔ پلوشے بھی لالا کہنے لگی تھی ۔۔"

کچھ خاص نہیں ۔۔ بس تم دعا کرنا ۔۔ میرا دوست اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے ۔۔"

اتنا کہنے کے بعد ۔۔ وہ وہاں رکا نہیں ۔۔۔ تیزی سے اٹھ کر ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گیا ۔۔"

کیونکہ فلحال وہ اسے درخ کے بارے کچھ بتا کر پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

دوسری طرف پلوشے اسکے عجیب و غریب رویے اور صحیح بات نا بتانے کے باوجود بھی حسام کے ساتھ ساتھ اس کیلیئے بھی دعا کرنے لگی تھی --"

کہ ان دونوں کا جو بھی مقصد اللہ تعالیٰ اسے پورا کردیں --

اسکے اور یاور کے ساتھ حسام اور درخشاں کی زندگی بھی خوشیوں سے بھر دے --"

کیونکہ جتنا ابھی تک اس نے میر حسام خان کو جانا تھا --"

وہ بالکل ویسا نہیں تھا -- جیسا کہ یہ اور نعمان بچپن سے درخشاں کے منہ سے سنتے ہوئے آرہے تھے --"

بہت ہی باادب خوش اخلاق اور سمجھدار انسان تھا ---"

جسکی ذہانت اور وجاہت کو دیکھ -- کبھی کبھی وہ بھی دنگ رہ جاتی تھی --"

WAFA SHAH

ناجانے کیوں انکا نصیب ہونے کے باوجود۔۔ درخشاں آپی انہیں اچھا نہیں سمجھتیں تھیں ۔۔

جبکہ وہ شخص تو ہر لحاظ سے چاہے جانے کے قابل تھا ۔۔

وہ تو صرف دعا ہی کر سکتی تھی۔۔ اور کر رہی تھی۔۔ کہ اللہ تعالیٰ حسام کی طرف درخشاں کا دل پھیر دیں ۔۔'

اور اسکی اپیا۔۔ پچھلی ساری باتوں کو بھولا کر حسام کے ساتھ اپنی زندگی کی نئی شروعات کرے ۔۔"

oooooooooooooooooooooo

WAFA SHAH

ہمارے پاس وقت زیادہ نہیں ہے۔۔"نا اس بار غلطی کی کوئی گنجائش نکلتی

ہے ۔۔"

جیسے ہی اس لڑکی کو بچانے کیلئے وہ لوگ آئینگے ۔۔

ویسے ہی ایک لمحے کی دیر کیے بنا۔۔ تم لوگ ان پر اپنی گنز تان لینا ۔۔

اور جیسے میرا اشارہ ملے۔۔ویسے ہی فائر کھول دینا ۔۔"

میں یہ بات واضح طور پر تم لوگوں کو بتادوں ۔۔۔

کسی کا بھی نشانہ چوکنا نہیں چاہیے۔۔"کیونکہ اگر ان لوگوں میں سے

ایک بھی بچا۔۔۔

تو تم لوگ میرے ہاتھوں سے نہیں بچو گے۔۔۔ جاؤ اور اپنی اپنی پوزیشن

سنبھالو ۔۔"

اپنے بندوں کو ہدایت دینے کے بعد۔۔وہ پیچھے کی طرف مڑا۔۔۔ جہاں

اسکا اصل مہرہ خاموش سر جھکائے ۔۔

WAFA SHAH

اسکے اگلے حکم کے انتظار میں تھا ۔۔۔"

تمہارے پاس یہ آخری موقع ہے۔۔۔اپنی وفاداری ثابت کرنے کا ۔۔"

تمہیں احمد یار خان کے سامنے اسکی بیٹی کے سینے میں گولی اتارنی ہو گی

۔۔"

تبھی جا کر کہیں میرا بدلہ پورا ہو گا۔۔۔"اور تمہیں منہ مانگا انعام ملے گا

۔۔"

جس پر سامنے والا پر اسرار سا مسکرایا تھا ۔۔"

oooooooooooooooo

اسے آہستہ آہستہ ہوش آرہا تھا ۔۔۔"

دماغ جو کہیں گہرے اندھیروں میں گم تھا ۔۔"

اب جیسے جیسے بیدار ہو رہا تھا۔۔ویسے ویسے اسے اپنے ساتھ ہوئی تمام

باتیں یاد آرہی تھیں ۔۔"

WAFA SHAH

میر حسام کی جدائی۔۔پھر کسی اجنبی کی دھمکی آمیز کال ۔۔
انور کے ساتھ اسکا۔۔اس شخص کی بتائی گئی جگہ پر جانا۔۔۔وہ ٹوٹی ہوئی عمارت ۔۔

جسے باہر سے دیکھ کر ہی الگ ہی وحشت کا احساس انسان کو گھیر لے ۔۔
میر حسام کی زندگی کیلیئے۔۔اسکا اپنے ہر خوف کو بھولا کر۔۔اس عمارت کے اندر جانا ۔۔"

جہاں دن ہونے کے باوجود بھی چاروں طرف اندھیرا چھایا ہوا تھا ۔۔"
جسے دیکھ اسکا دل گھبرانے لگا تھا۔۔جس سے ڈر کر اسکا حسام کو بلانا ۔۔۔میر ۔۔

اسی وقت کسی نے پیچھے سے اس کے سر پر کسی بھاری چیز سے وار کیا ۔۔"

WAFA SHAH

جو درخشاں برداشت نہیں کر پائی تھی۔۔۔لہذا بیہوش ہو کر زمین پر گری

۔۔۔آخری چیز جو بند ہوتی آنکھوں اور ماؤف ہوتے دماغ کے ساتھ اس

نے دیکھی ۔۔

وہ تھا کسی شخص کا اسکے قریب آکر گھٹنے کے بل بیٹھنا ۔۔"

درخشاں جسکی آنکھیں تقریباً بند ہو چکی تھی ۔۔

بہت کوشش کے باوجود بھی اس شخص کا چہرہ نہیں دیکھ پائی ۔۔"

ایک تو ویسے اس جگہ پر اندھیرہ بہت زیادہ تھا۔۔دوسرا درخشاں میں اتنی

ہمت نہیں بچی تھی۔۔جو وہ زبردستی اپنی آنکھیں کھول پاتی ۔۔"

لیکن مکمل حواس گنوانے سے پہلے۔۔اس نے اس شخص کے منہ سے یہ

لفظ ضرور سنا تھا ۔۔۔

اب آیا حکم کا اکا میرے ہاتھ میں۔۔اب دیکھتا ہوں ۔۔۔

احمد یار خان اور میر حسام خان کیسے زندہ بچتے ہیں ۔۔۔"

WAFA SHAH

اسکے بعد اسکی آنکھوں کے ساتھ دماغ بھی کہیں کالے اندھیروں میں
کھوتا چلا گیا ۔۔"

تمام باتوں کو یاد کر اس نے اپنی آنکھیں کھولنی چاہیں ۔۔

لیکن چاہ کر بھی کامیاب نا ہو سکی ۔۔'کیونکہ سر پر مارنے کے بعد ۔۔اسے
بھاری مقدار میں کلوروفارم بھی سونگھایا گیا تھا ۔۔"

جس کا اثر اتنی جلدی ختم نہیں ہونے والا تھا۔۔البتہ اسکا دماغ جو مکمل طور
پر بیدار ہو چکا تھا۔۔"

شعور کی دنیا میں قدم رکھتے۔۔وہ آس پاس ہونے والی کاروائی کو محسوس
کر پا رہی تھی ۔۔"

یقیناً وہ جس جگہ پر فلحال تھی۔۔اس جگہ پر اسکے علاوہ بھی کوئی موجود تھا
۔۔"

بہت دھیمے لہجے میں بات کیے جانے کی آوازیں سنائی دے رہی تھی ۔۔

WAFA SHAH

لیکن اسکی آنکھوں کے ساتھ جسم بھی جیسے مکمل طور پر مفلوج ہو چکا تھا

۔۔جسے وہ چاہ کر بھی ہلا نہیں پا رہی تھی ۔۔"

اپنی بے بسی پر درخشاں کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوئے ۔۔"

تبھی دھیمے لہجے میں بولی جانے والی سرگوشی اسکے کانوں سے ٹکرائی ۔۔"

قسم سے یار۔۔۔ کیا مست چیز ہے۔۔۔ اپنا سائیں بھی دشمنی کی آگ میں

اندھا ہو چکا ہے ۔۔

جو اس حور کا حسن اسے دکھائی نہیں دے رہا ۔۔"

بس چاہتا ہے تو اسکی موت ۔۔"

بھلا یہ بھی کوئی مارنے والی چیز ہے۔۔۔ اسے تو بندہ دن رات بھی بستر پر

رکھ کر استعمال کرے۔۔ تب بھی دل نا بھرے ۔۔"

گھٹیا لہجے میں کی جانے والی بات پر۔۔ درخشاں کے رونگٹے کھڑے ہوئے

۔۔۔"

WAFA SHAH

وہ یہاں اکیلے آکر کتنی بڑی غلطی کر چکی تھی۔۔اسکا اندازہ اسے اب ہو

رہا تھا۔۔"

اسے اپنی جان کی اتنی فکر نہیں تھی۔۔جتنی کہ عزت کی۔۔"

جو بالکل بھی محفوظ نہیں تھی۔۔"

قسم سے یار۔۔اگر مالک کا حکم نا ہوتا۔۔تو اب تک یہ میرے نیچے۔۔۔

اوئے چپ کر۔۔۔فضول بکواس ایویں منہ سے نا نکال۔۔۔

تو جانتا نہیں ہے۔۔یہ کون ہے۔۔"اسے ہاتھ لگانے کا کیا انجام ہو سکتا

ہے۔۔اس لیے بس بکے جا رہا ہے۔۔"

اسکے ساتھ ہی بیٹھے دوسرے شخص نے اسے غصے سے جھڑکا۔۔"

کیا مطلب میں سمجھا نہیں؟؟ان لوگوں میں یہ باتیں تو عام تھیں۔۔پر

آج تک اسکے ساتھی نے یوں ری ایکٹ نہیں کیا تھا۔۔"

جیسے اس وقت۔۔"

WAFA SHAH

یہ یہاں کے سردار کی بیوی ہے ۔۔۔

تو؟؟اس میں کونسی بڑی بات ہے ۔۔۔"

الو کی کھاٹ توں ابھی اس شخص کو جانتا نہیں ۔۔

وہ بہت خطرناک بندہ ہے ۔۔

جسکے دل میں رحم نام کی کوئی چیز نہیں ۔۔"

کچھ دن پہلے جنگل سے جو کٹی پھٹی لاشیں بر آمد ہوئی تھیں ۔۔۔

وہ اسی آدمی کی درندگی کا نشان تھیں ۔۔"

اسکی بات پر اب کہ سامنے والے کے رونگھٹے کھڑے ہوئے تھے ۔۔"

جبکہ کان تو کچھ دوری پر کرسی کے ساتھ بندھی۔۔ نیم بیہوشی کی حالت

میں درخشاں احمد یار خان کے بھی کھڑے ہوئے ۔۔"

وہ رات درخشاں کبھی نہیں بھول سکتی تھی ۔۔

اس رات ہی تو انکے اس ادھورے رشتے کو۔۔ نئ پہچان ملی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

اس رات ہی تو وہ دونوں مکمل ہوئے تھے ۔۔"

پہلی بار درخشاں احمد یار خان نے میر حسام خان کی دھڑکنوں کو سنا ۔۔"

اسکے وجود کو محسوس کیا ۔۔

اسکی بے تابیاں ۔۔وہ شدتیں ۔۔روح کو سلگا دینے والا وہ لمس ۔۔"

جسے یاد کر ۔۔ آج بھی دھڑکنیں جیسے بے قابو ہوئیں تھیں ۔۔"

لیکن کچھ اور بھی ہوا تھا ۔۔اس رات ۔۔ جس سے وہ ابھی تک انجان تھی

۔۔"

اس لیے وہ انکی باتیں توجہ سے سننے لگی ۔۔"

تجھے کیسے پتا ۔۔یہ اسی آدمی کا کام تھا ؟؟

میں نے مالک کو بات کرتے سنا ۔۔۔ کہ انہوں نے میر حسام کے ساتھ

اسکی بیوی کو مارنے کیلیئے ۔۔جو غنڈے بھیجے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

اس اکیلے نے ان سب کو اتنی بے دردی سے قتل کیا۔۔ کہ ایک پل کیلئے

۔۔۔مالک بھی خوفزدہ ہو گیا تھا ۔۔"

اچھا اگر ایسی بات ہے۔۔ تو مالک نے پھر اس لڑکی کو کیوں دھوکے سے

یہاں بلایا ۔۔

بدلے کیلئے۔۔۔ بدلہ ؟؟

ہاں ۔۔۔

میں زیادہ کچھ نہیں جانتا۔۔ بس مالک اس لڑکی کے باپ سے کوئی بدلہ لینا

چاہتا ہے ۔۔

اسی وجہ سے یہ سب کر رہا ہے ۔۔"

مجھے تو تمہاری باتیں سن کر اب خوف محسوس ہو رہا ہے ۔۔۔"

کہیں مالک کے بدلے کے چکر میں۔۔ ہم سب نا مارے جائیں ؟؟

اس کے لہجے میں یکدم خوف ابھر آیا ۔۔"

WAFA SHAH

اوئے ڈرپوک جب مرنے کا اتنا ڈر تھا؟؟ تو توں اس کام میں شامل کیوں

ہوا ؟؟

سامنے والے نے صاف اسکا مذاق بنایا ۔۔"

بس کچھ مجبوریاں اور کچھ ایڈوینچر کے چکر میں۔

وہ اپنا سر کھجاتے خلاجت سے بولا ۔۔"

بس پھر بیٹا۔۔یہ ٹینشن چھوڑ۔۔اور یہ ایڈوینچر انجوائے کر ۔۔۔

باقی زندگی موت تو وقت ہی طے کرے گا ۔۔"

پرسکون لہجے میں بول۔۔۔وہ دوبارہ جیب سے سگریٹ نکال کر سلگا چکا

۔۔۔

جبکہ دوسرا ابھی۔۔اسکی ہاں میں ہاں ملاتے۔۔اب کافی مطمئن نظر آرہا

تھا ۔۔"

WAFA SHAH

پر ایک بات تھی ۔۔ میر حسام خان کا خوف ۔۔ کہیں نا کہیں ۔۔ اب بھی دل میں موجود تھا ۔۔

جسکے چلتے ۔۔ اس نے دوبارہ درخشاں کے وجود پر نظر اٹھانے کی جرات نہیں کی ۔۔"

دوسری طرف میر حسام کے یہاں موجود نا ہونے کے باوجود،،، جس طرح صرف اسکے نام کا حوالہ،،، درخشاں کو ہر بری نظر سے محفوظ کر گیا ۔۔

یہ بات درخشاں کے دل میں گھر کر گئی ۔۔ اور اس بات کا بھی شدت سے احساس کروا گئی ۔۔ کہ اب اصل معنوں میں وہی اسکا محافظ تھا ۔۔"

میر ۔۔۔"

ہمیں معاف کر دیں ۔۔ معاف کر دے اپنی خانم کو ۔۔"

WAFA SHAH

دل میں اس دشمن جاں کو پکارتے۔۔اسکی بند آنکھوں سے تشکر کے

ساتھ ندامت کے بھی آنسو بہہ نکلے تھے ۔۔"

ooooooooooooooooo

خان کہاں ہے ہمارا بیٹی ؟؟

بڑی خانم تڑپ کر گویا ہوتیں۔۔انکے سینے آ لگیں ۔۔

جو پہلے ہی پریشان حال۔۔اس اچانک رونما ہونے والی سچویشن کو سمجھنے کی

کوشش کر رہے تھے ۔۔"

انہوں نے بہت نرمی سے انکے گرد حصار بناتے انہیں تسلی دینی چاہی

۔۔"

حوصلہ رکھے۔۔۔کچھ نہیں ہو گا۔۔ہماری بیٹی کو۔۔یہ ہمارا وعدہ ہے آپ

سے ۔۔"

WAFA SHAH

کیسے حوصلہ رکھے خان ؟؟ اپنا بیٹا ہم پہلے ہی کھو چکا ہے ۔۔

اور اب درخ ؟؟ آپ جانتا ہے ۔۔ وہی ہمارے جینے کی آخری وجہ ہیں

۔۔

اگر انکو کچھ ہوا ۔۔ تو ہم بھی زندہ نہیں بچے گا ۔۔۔

زاروقطار روتے ہوئے ۔۔ وہ اپنے ساتھ ساتھ بڑے خان کو بھی تکلیف

سے دوچار کر گئیں تھیں ۔۔

وہ جو پہلے ہی ۔۔ بہت مشکل سے بیٹے کی جدائی برداشت کر رہے تھے

۔۔۔

بیٹی کے یوں اچانک غائب ہو جانے سے ۔۔ اندر سے خود بھی ٹوٹ پھوٹ

کا شکار تھے ۔۔ لیکن بڑی خانم کی طرح رو کر ۔۔ وہ اپنی تکلیف ان پر ظاہر

نہیں کر سکتے تھے ۔۔"

وہ مرد تھے ۔۔

WAFA SHAH

حالات چاہے انکے خلاف ہی سہی۔۔ لیکن انہیں پھر بھی ہمت کرنی تھی

۔۔"

تبھی گہرا سانس کھینچ کر خود کو پر سکون کرتے۔۔ انہیں بہت نرمی سے خود

سے الگ کر،، انکے بہتے ہوئے آنسو صاف کرنے لگے ۔۔"

افشین ہماری طرف دیکھے ؟؟ ہم پر نا صحیح۔۔ لیکن آپکو اس خدا پر تو یقین

ہے نا،، جسکی قبضہ قدرت میں ہم سب کی جان ہے ؟؟

بڑے خان کے سوال پر،، انہوں نے بنا ترود نم آنکھوں کے ساتھ ہاں

میں سر ہلایا ۔۔۔"

تو پھر بس۔۔ اس سے ہی اپنی بیٹی کی حفاظت کی دعا کریں ۔۔"

ہمیں پورا یقین ہے۔۔ وہ آپکو اس بار خالی ہاتھ نہیں لوٹائے گے ۔۔"

انکے مظبوط لہجے پر،، بڑی خانم کے دل کو بھی کچھ ڈھارس ملی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

وہ لوگ ابھی بات کر ہی رہے تھے۔۔جب اچانک انکا فون وائبریٹ ہوا

۔۔"

احمد یار خان نے موبائل کی سکرین کی طرف دیکھا ۔۔

جس پر انور کے فون کی لاسٹ لوکیشن کی تمام انفارمیشن موجود تھی ۔۔"

جسے ایک نظر دیکھنے کے بعد۔۔وہ انہیں دوبارہ حوصلہ رکھنے کی تلقین

کرتے۔۔بنا ایک لمحہ بھی ضائع کیے۔۔فوراً اپنے گارڈز کے ساتھ اس جگہ

کیلئے نکلے ۔۔

دوسری طرف وہ مقامی پولیس کو بھی تمام صورتحال سے آگاہ کرنے کے

ساتھ۔۔معاملے کی سنجیدگی کے بارے میں بتا چکے تھے ۔۔

اس علاقے کے ڈی ایس پی نے،،،انہیں پوری تسلی دی تھی۔۔کہ وہ

مجرموں کو انکے کیفر کردار تک پہنچانے کے ساتھ۔۔انکی بیٹی کو بھی

بحفاظت ان تک پہنچائے گے ۔۔"

لیکن انہوں نے فلحال ،،، انہیں کوئی بھی ایکشن لینے سے سختی سے منع کر دیا تھا ۔۔"

کیونکہ وہ کوئی غلطی کر کے ،،، کسی بڑے نقصان کے مستحق نہیں ہونا چاہتے تھے ۔۔

انہوں نے بس انہیں الرٹ رہنے کا بولا تھا ۔۔ کہ جس وقت بھی وہ انہیں اشارہ کریں ۔۔۔

وہ بس قانونی کاروائی کیلیئے حاضر ہو جائیں ۔۔ باقی سب کچھ وہ خود ہی ہینڈل کر لیں گے ۔۔"

اور وہ انکی بات سمجھتے ۔۔ فوراً سے بیشتر ہامی بھر گئے ۔۔

کیونکہ وہ جانتے تھے ۔۔ اس علاقے میں راج اب بھی احمد یار خان کا ہی تھا ۔۔ ہر چھوٹے بڑے معاملے کا فیصلہ ۔۔

انکی ہی پنچائیت میں سنایا جاتا تھا ۔۔

قانون تو صرف۔۔بس کاغذی کاروائی کیلئے موجود تھا ۔۔۔"

اس لیے انکار کا کوئی جواز بنتا ہی نہیں تھا ۔۔"

ooooooooooooooooooo

احمد یار خان جب ٹریس کردہ لوکیشن پر پہنچے۔۔تو اپنے سامنے موجود ۔۔اس خستہ حال عمارت کو دیکھ۔۔کچھ لمحوں کیلئے چونک گئے ۔۔۔"

یہ جگہ ،،،،انہیں ایک پل کیلئے گمان گزرا۔۔جیسے وہ اس جگہ پر پہلے بھی آ چکے تھے۔۔یا ذکر سن چکے ۔۔"

انہوں نے ایک نظر بہت غور سے اپنے چاروں اطراف میں دیکھا ۔۔"

اس جگہ کی ویرانی،،،،سوکھے درخت،،،اور سامنے موجود یہ آدھ ٹوٹی عمارت ۔۔۔"

انہیں لگا یہ منظر وہ پہلے بھی دیکھ چکے ہیں ۔۔

WAFA SHAH

لیکن کچھ ٹھیک سے یاد نہیں آ رہا تھا ۔۔"

کوئی دھندلی سی یاد ۔۔"

عجیب سی بے چینی ۔۔

انہوں نے سر جھٹک کر خود کو اس کیفیت سے نکالتے ۔۔ قدم اندر کی

طرف بڑھائے ۔۔۔"

انہیں فلحال اپنی بیٹی کو بچانا زیادہ ضروری لگا ۔۔"

لیکن جیسے ہی وہ اس ٹوٹی ہوئی عمارت کے اندر داخل ہوئے ۔۔۔ اندر

موجود اندھیرے ،،، اور وحشت نے انہیں دوبارہ اپنے لپیٹ میں لیا ۔۔"

تبھی انکے دماغ میں جھماکا سا ہوا ۔۔"

سالوں پہلا گزرا ہوا ۔۔ ایک لمحہ آنکھوں کے آگے لہرایا ۔۔

کسی کی گہری مظبوط ۔۔ پر التجایا آواز کانوں میں ٹکرائی ۔۔

جس میں درخواست کے ساتھ ،،، دھمکی کا عنصر بھی نمایاں تھا ۔۔"

WAFA SHAH

احمد یار خان ۔۔۔

کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے ایک بار سوچ ضرور لینا ۔۔۔

وہ میرا اکلوتا بیٹا ہے ۔۔

میری ریاست کا وارث ۔۔

میری بیوی کی جان ۔۔۔ جس سے میں بے انتہا محبت کرتا ہوں ۔۔

اگر اسکے بیٹے کو کچھ ہوا ۔۔

تو وہ بھی زندہ نہیں رہ پائے گی ۔۔"

اور اسے کچھ ہو گیا تو ۔۔ میں برباد ہو جاؤں گا ۔۔۔"

اس لیے ہر قدم سوچ سمجھ کر اٹھانا ۔۔۔

یاد رکھنا خان

میں برباد ہوا تو ۔۔ آباد میں تمہیں بھی نہیں رہنے دوں گا ۔۔۔"

انکی آنکھوں میں گہرائی سے دیکھتے ۔۔

WAFA SHAH

بھاری لہجے میں انہیں وارن کرتے ۔۔وہ اپنے کندھوں پر موجود بھاری شال ،،، تنفر سے جھاڑتے باہر کی جانب بڑھے تھے ۔۔۔"

جس کے ساتھ ہی انکے گارڈز اور باقی حفاظت پر معمور بندے بھی نکلے ۔۔"

جنکی پشت کو احمد یار خان نے آنکھوں سے اوجھل ہو جانے تک پر سوچ نگاہوں سے دیکھا تھا ۔۔"

بڑے خان ۔۔۔"

وہ جو ماضی کی گہرائیوں میں کھو چکے تھے ۔۔"

اپنے نام کی پکار پر ہوش میں آئے ۔۔"
ہممم"

خان یہ پوری جگہ بالکل ویران ہے ۔۔ فلحال یہاں پر کوئی انسان تو کیا پرندہ بھی موجود نہیں ۔۔۔"

WAFA SHAH

لیکن ۔۔۔"

بات کرتے ہوئے وہ ایک پل کیلیئے رکا ۔۔۔"

لیکن کیا ؟؟

انہوں اپنی پیشانی مسلتے ہوئے۔۔سوال کیا ۔۔۔

یہ چھوٹی خانم کا فون ۔۔"

یہی زمین پر گرا ہوا ملا ۔۔"

جیسے کسی نے جان بوجھ کر گرایا ہو ۔۔"

اپنی بات مکمل ہونے کے بعد وہ خاموش ہو گیا ۔۔

سامنے موجود شخص کے ہاتھ سے درخشاں کا فون لیتے۔۔احمد یار خان نے

ایک نظر چاروں طرف دوڑاتے گہرا سانس بھرا ۔۔"

جیسے وہ معاملے کی گہرائی تک پہنچ چکے ۔۔"

اور شاید درخشاں کو اغواء کرنے والے انسان تک بھی ۔۔"

WAFA SHAH

جان بوجھ کر ہی گرایا تھا ۔۔"

تاکہ ہم اصل مجرم تک پہنچ سکے ۔۔"

وہ گہری سوچوں میں گم دھیرے سے بولے ۔۔"

مطلب ؟؟

مقابل نے ناسمجھی سے سوال کیا ۔۔۔"

مطلب ہم جانتے ہیں ۔۔درخشاں ہمیں کہاں اور کس کے پاس ملے گیں ۔۔۔"

ہمارے پاس وقت نہیں ہے ۔۔اس سے پہلے وہ ہماری بیٹی کو نقصان پہنچائے ۔۔

ہمیں ان تک پہنچ کر درخشاں کو بچانا ہو گا ۔۔"

عجلت میں بولتے ۔۔وہ باہر گاڑی کی طرف بھاگے ۔۔"

جسکے پیچھے ہی انکے گارڈز نے بھی دوڑ لگائی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

گہری رات نے اپنے پر پھیلانے شروع کر دیے تھے ۔۔"

اس پر تضاد،، چاروں طرف چھائی دھند کی چادر ۔۔۔ کہ ایک ہاتھ کو

دوسرا ہاتھ سجھائی نا دے ۔۔"

ایسے میں اونچے نیچے پہاڑی راستوں سے گذرتی ہوئیں ۔۔ تیز رفتار

گاڑیاں ۔۔۔"

پاس سے گزرنے والوں کیلیئے ۔۔ خوف و دہشت کا سبب بن رہی تھیں

۔۔"

گہری دھند میں چھایا اندھیرہ اور نمی کی وجہ سے راستے پھسلن زدہ ۔۔ راہ

گیروں کیلیئے ۔۔ پہلے ہی مشکل کا باعث بنے ہوئے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

باقی رہی سہی کسر،،، ان امیروں کی بے احتیاطی اور کسی غریب کی زندگی سے کھیل جانے والے اس کھیل نے پوری کر دی تھی ۔۔۔"

جو غریب انسان کو انسان سمجھتے ہی نہیں تھے ۔۔"

اپنے شغل میلے کیلیئے۔۔ آئے دن غریبوں کی زندگیوں سے کھیلنا۔۔ انکا جیسے محبوب مشغلہ تھا ۔۔"

پر مجبوری تو یہ تھی۔۔ کہ یہ غریب چاہ کر بھی انکے خلاف آواز نہیں اٹھا سکتے تھے ۔۔

سوائے دل میں انہیں کوسنے کے ۔۔

اس لیے چپ چاپ یہ ظلم برداشت کر رہے تھے ۔۔۔"

لیکن آج اس راہ سے گزرنے والی گاڑیاں،،، ان پر ظلم ڈھانے والے وڈیروں کی نہیں۔۔ بلکہ اس مسیحا کی تھیں ۔۔۔"

جسکی شفقت اور انصاف کی مثالیں دور دور تک مشہور تھیں ۔۔"

WAFA SHAH

جو غیروں کیلئے۔۔ بالکل انکے اپنوں جیسا تھا ۔۔"

جو غریب کو حقیر نہیں۔۔ اپنے جیسا ہی انسان سمجھتا تھا ۔۔

اسکے انصاف کے پلڑے میں۔۔ امیر اور غریب سب ایک جیسے تھے

۔۔"

جو اپنا فیصلہ انسان کی حیثیت نہیں۔۔ بلکہ اسکے کردار اور اعمال کو دیکھ کر

سناتا تھا ۔۔"

اور ایک ایسے ہی فیصلے کی وجہ سے۔۔ اسکا اپنا گھر بالکل برباد ہو کر رہ گیا

۔۔"

اس نے نا صرف اپنا وارث،، اپنا اکلوتا بیٹا کھو دیا ۔۔"

اسکی پاداش میں کسی بے قصور کی گود اجاڑ کر ہمیشہ کیلئے تین زندگیوں کا

گنہگار بن گیا ۔۔"

WAFA SHAH

اور آج اپنی آخری جمع پونجی،،، اپنی عزیز از جان بیٹی ہمیشہ کیلیئے کھونے کے در پر کھڑا تھا ۔۔"

اور اس چیز نے اسے اندر سے مکمل طور پر توڑ دیا تھا۔۔" پر اسکے باوجود ابھی تک مظبوطی سے اپنے قدم جمائے۔۔ کسی چٹان کی طرح اپنی جگہ پر قائم تھا ۔۔۔"

دشمن کی آنکھ میں آنکھ ڈالے ابھی بھی اسکا مقابلہ کرنے کیلیئے بالکل تیار ۔۔

بالکل اس شیر کی طرح۔۔ جو بوڑھا ہونے کے باوجود۔۔۔ دشمن کو اپنے قدموں کی دھول چٹانے کی صلاحیت رکھتا تھا ۔۔"

تیز رفتار گاڑیاں پہاڑوں کی ڈھلوان سے گزرتی اب گاؤں کے حدود میں داخل ہو رہیں تھیں ۔۔"

جنکا رخ اس گاؤں میں بنی سردار کی حویلی کی طرف تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جو کبھی اس گاؤں کی شان ہوا کرتی تھی ۔۔"

لیکن سالوں پہلے ہوئے ایک حادثے نے نا صرف حویلی کو ویران اور بنجر بنا دیا ۔۔

بلکہ اس میں رہنے والوں مکینوں کی زندگی بھی ہمیشہ کیلیئے تباہ و برباد کر کے رکھ دی ۔۔"

گاڑیاں ایک جھٹکے میں آ کر حویلی کے داخلی حصے میں رکیں تھیں ۔۔"

جہاں اس وقت کوئی بھی گارڈ موجود نہیں تھا ۔۔"

یا پھر جان بوجھ کر ہٹا دیا گیا تھا ۔۔"

احمد یار خان کے ساتھ آئی سیکیورٹی سمجھ نہیں پائی ۔۔ البتہ گارڈز گاڑیوں سے اترتے انکی گاڑی کی چاروں اطراف گھیرا ضرور بنا چکے ۔۔۔ تبھی چونکنے انداز میں ہر طرف نظر دوڑاتے سیکیورٹی ہیڈ نے ۔۔ ہاتھ میں پکڑا اسلحہ لوڈ کر ،،، انکی گاڑی کا دروازہ کھولا ۔۔

WAFA SHAH

جسکے ساتھ ہی وہ ایک باوقار چال کے ساتھ۔۔ گاڑی سے باہر نکلتے

۔۔ نظریں اس حویلی کی بوسیدہ عمارت پر ٹکا گئے۔۔ جسکے درودیوار سالوں

سے رنگ وروغن نا ملنے پر کسی کھنڈر کی شکل اختیار کر چکے تھے ۔۔"

ماحول میں عجیب وغریب وحشت کا راج۔۔ جبکہ چاروں طرف ویرانی،

گہری دھند کے ساتھ اندھیروں کے سائے ۔۔"

عجیب خوفناک دہشت برپا کر دینے والا منظر،، کہ دیکھنے والوں کے

رونگٹے کھڑے کر دے ۔۔۔"

احمد یار خان کی نگاہیں عمارت کی درودیوار سے ہوتیں،،، حویلی کے

اندرونی دروازے پر ٹک گئیں ۔۔۔

ادھ کھلے سے تختوں کے درمیان سے چھن کر آتی روشنی۔۔۔ جیسے

شدت سے کسی کی منتظر نظر آتی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

جسے چند پل دیکھنے کے بعد ۔۔انہوں نے قدم اندر کی طرف بڑھائے

۔۔۔پیچھے پیچھے تمام گارڈز انکی تقلید میں چلے ۔۔۔

احمد یار خان کے قدم دروازے کے قریب آکر ایک لمحے کیلئے تھمے ۔۔۔

پھر ایک گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتے ۔۔انہوں نے دروازہ ہلکا سا پش

کیا۔۔جو ہلکی چڑچڑاہٹ کے ساتھ کھلتا چلا گیا ۔۔

احمد یار خان کی نظریں سامنے لاؤنج کے سینٹر میں موجود صوفے پر

براجمان اس شخص پر پڑیں ۔۔۔

جو ہلکی نیلگوں روشنی میں نظریں سامنے ٹیبل پر رکھی تصویر پر جمائے

۔۔نا جانے کس جہان میں پہنچا ہوا تھا ۔۔

کہ دروازہ کھلنے کی آواز سن لینے کے باوجود بھی ۔۔اس نے اپنی نظریں

اس تصویر سے نہیں ہٹائیں ۔۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ سفید کلف زدہ سوٹ میں ملبوس کندھوں پر گرم شال اوڑھے بیٹھے

اس باوقار سے شخص کے چہرے کو دیکھتے ۔۔۔

احمد یار خان کی آنکھوں کے سامنے برسوں پہلے کا ایک منظر چلنے لگا تھا

۔۔۔

ooooooooooooooooooo

ماضی ۔۔

دیکھیے علشبہ بیٹی جمشید خان کا کہنا ہے۔۔۔ آپ کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا

۔۔۔ وہ انکے بیٹے کے ہاتھوں انجانے میں سرزد ہو جانے والی غلطی کے

سوا کچھ بھی نہیں ۔۔۔

انہوں جان بوجھ کر آپ کی عزت پر ہاتھ نہیں ڈالا ۔۔۔

WAFA SHAH

وہ اس وقت اپنے ہوش میں نہیں تھے ۔۔۔"

بلکہ انکے دوستوں نے شرارت میں انکی ڈرنک میں نشہ آور چیز ملادی تھی ۔۔

جسکے بعد وہ اپنے ہوش میں نہیں رہے۔۔اور ان سے یہ گناہ سرزد ہو گیا ۔۔"

لیکن اسکے باوجود بھی وہ اپنی غلطی پر شرمندہ ہیں ۔۔۔

اور اسکا مداوا ابھی کرنا چاہتے ہیں۔۔۔آپ سے نکاح کی صورت ۔۔۔

کیا آپ کو قبول ہے ؟؟

ظلم کی زندہ تصویر بنی۔۔۔کالی چادر میں سر جھکائے کھڑی،،،اس لڑکی سے مخاطب ہوتے۔۔احمد یار خان نے اس سے اسکی مرضی جاننی چاہی ۔۔"

WAFA SHAH

کیونکہ وہ کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے۔۔اسکا پہلو بھی جان لینا چاہتے

تھے ۔۔"

تاکہ بعد میں کوئی بھی انکے فیصلے پر اعتراض اٹھانے کی جرات نا کرسکے

۔۔۔"

اگر انکے نظریے سے دیکھا جاتا۔۔تو خود وہ اس رشتے اور اس نکاح کے

حق میں بالکل بھی نہیں تھے ۔۔"

کیونکہ انکے نزدیک۔۔جو انسان اس لڑکی کو بے آبرو کرنے کا سبب بنا

۔۔وہی اسکی عزت کا محافظ کیسے بن سکتا تھا ۔۔

اور کیا گارنٹی تھی کہ۔۔۔یہ شخص آگے جاکر۔۔۔اس لڑکی کو کوئی

نقصان نہیں پہنچائے گا ۔۔۔"

جسکے چہرے پر اتنا بڑا گناہ کرنے کے باوجود ایک شکن تک موجود نہیں

تھی ۔۔"

WAFA SHAH

نا کوئی پچھتاوا۔۔نا کوئی افسوس

بھری پنچائیت میں وہ ایسے سر اٹھا کر کھڑا تھا۔۔ جیسے اس نے کوئی گناہ

نہیں بلکہ بہادری کا کام کیا ہو ۔۔۔"

اور چہرے پر صاف اوازاری کے تاثرات موجود تھے۔۔۔ جیسے بمشکل

خود پر ضبط کیے ۔۔۔"

مجبوری میں کھڑا ہو ۔۔۔

بیٹی کہیے۔۔۔ کیا آپ کو یہ شخص قبول ہے۔۔۔ اپنے نکاح میں جو آپ کو

بے آبرو کرنے کا سبب بنا ؟؟؟

آپ اس شخص کی حفاظت میں جانا چاہے گی۔۔۔ جو آپکی عزت کا لٹیرہ

ہے ؟؟؟

احمد یار خان۔۔۔ آپ کہنا کیا چاہ رہے ہیں۔۔۔ یہ کونسا طریقہ ہے لڑکی

سے رضامندی لینے کا ۔۔۔

WAFA SHAH

احمد یار خان کے طنزیہ لہجے میں پوچھے جانے سوال پر۔۔ جمشید خان اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے تھے ۔۔"

جس پر احمد یار خان۔۔۔ دھیرے سے مسکرائے ۔۔۔

کیوں ہم کچھ غلط کہہ رہے ہیں خان صاحب ۔۔۔

ہم نے حقیقت ہی تو بیان کی ہے؟؟ اب آگے انکی مرضی ہے۔۔۔ کہ وہ کیا فیصلہ کرتی ہیں۔۔۔ ظاہر سی بات ہے زندگی تو انہوں نے ہی گزارنی ہے ۔۔

ہم تو صرف انہیں آنے والے وقت سے روشناس کرانا چاہ رہے تھے ۔۔"

جمشید خان کے درشت لہجے میں پوچھے جانے والے سوال پر۔۔وہ مسکرا کر گویا ہوئے ۔۔

WAFA SHAH

جس پر انہوں نے اپنے لب بھینچے۔۔پھر ساری پنچائیت کی نظریں خود پر مرکوز دیکھ ۔۔"

خود کو کمپوز کر اس بار تحمل سے بولتے۔۔سامنے کھڑی لڑکی کو اپنی باتوں میں لینا چاہا ۔۔۔"

کیوں نہیں۔۔۔کیا کمی ہے میرے بیٹے میں۔۔ہزاروں ایکڑ زمین کا اکلوتا وارث ہے۔۔۔صرف ایک غلطی کا ہی تو مستحق ہوا ہے۔۔وہ بھی انجانے میں ۔۔

جسکا اسے پچھتاوا بھی ہے۔۔۔اور اسکا مداوا بھی کرنا چاہتا ہے ۔۔۔

انہیں اپنی بیوی بنا کر۔۔۔انکی تو زندگی سنور جائے گی ۔۔۔

بھلا وہ کیوں منع کریں گی۔۔۔اور ویسے بھی ایسے معاملات میں فیصلے تو گھر کے بڑے لیتے ہیں۔۔اور جہاں تک میں جانتا ہوں۔۔۔انکے والدین کو یہ رشتہ منظور ہے ۔۔

WAFA SHAH

کیوں کرم دین ؟؟

انہوں نے بات کرتے ہوئے۔۔۔اس لڑکی کے والد کو مخاطب کیا تھا

۔۔۔

جس نے نظریں نیچے کرتے ہاں میں سر ہلاتے اپنی رضامندی دی تھی

۔۔۔

جی سرکار۔۔۔ ہمیں یہ۔۔ منظور ہے ۔۔۔

ٹوٹے سے لہجے میں کرم دین کی آواز سنائی دی۔۔ جس میں ایک مجبور باپ کی بے بسی بھی شامل تھی ۔۔۔"

کیونکہ احمد یار خان کی طرح اسے بھی دھمکی دی گئی تھی۔۔۔ کہ اگر اس نے پنچائیت میں اس رشتے کیلیئے ہاں نہیں کی تو۔۔اسکی باقی فیملی کو ختم کر دیا جائے گا ۔۔

سن لیا سب نے۔۔۔جب بیٹی والے کو کوئی اعتراض نہیں ۔۔

تو پھر پنچائیت کی اس کاروائی کا مطلب ؟؟

جمشید خان حالات کو اپنے حق میں دیکھتے تیکھے لہجے میں گویا ہوئے ۔۔"

جبکہ انکی باتوں کو نظر انداز کر احمد یار خان نے کرم دین کی جھکی ہوئی

نظروں کی طرف دیکھا ۔۔۔

جو کل تک اس درندے کو کڑی سے کڑی سزا دلوانا چاہتا ۔۔

جس نے اپنی ہوس میں اسکی معصوم بیٹی کی زندگی برباد کر کے رکھ دی

تھی ۔۔

اور آج ایسے درندے کو اپنی بیٹی دینے کیلئے ۔۔کیسے راضی ہو گیا ۔۔۔"

ضرور اس کے پیچھے جمشید خان کا ہی ہاتھ تھا ۔۔

جو شخص انہیں (احمد یار خان) کو اتنا اثر و رسوخ رکھنے کے باوجود دھمکی

دے سکتا تھا ۔۔

تو انکے سامنے کرم دین جیسا غریب آدمی کیا حیثیت رکھتا تھا ۔۔۔

WAFA SHAH

پر سوچ نگاہوں سے انکے جھکے کندھوں کو دیکھ۔۔انہوں نے سپاٹ

نظریں جمشید خان اور انکے بیٹے کی طرف اٹھائیں ۔۔

اور جب بولے تو لہجے میں ایک ٹھہراؤ تھا ۔۔۔"

پنچائیت کی اس کاروائی کا مقصد۔۔ایک معصوم جان کو انصاف دلوانا ہے

۔۔جو آپکے بیٹے کی حوس کی نظر ہو گئی ۔۔۔"

مقصد ہے اس بیٹی کو انصاف دلوانا۔۔ جسکی زندگی آپکے بیٹے کی وجہ سے

برباد ہو گئی ۔۔

مقصد ہے اس بے قصور لڑکی کو انصاف دلوانا ۔۔۔

جسکی خوشیاں،،، خواہشات اور معصومیت اسکی عزت کے ساتھ

بے دردی سے روند دی گئیں ۔۔"

WAFA SHAH

اور سب سے بڑا مقصد۔۔اس مجرم کو سزا دلوانا۔۔۔جو اپنی طاقت اور باپ کی دولت کے زعم میں کسی کمزور کو روندنے سے پہلے یہ بھول گیا

۔۔۔

کہ سب سے بڑی طاقت رکھنے والی اس رب کی ذات ہے ۔۔۔

جو واحدہ لاشریک۔۔ تمام جہانوں کا مالک

جسکے قبضہ قدرت میں ہم سب کی جان ۔۔۔

اور وہی عدل وانصاف کے دن کا مالک۔۔ جسکی لاٹھی بے آواز ۔۔۔"

جو احتساب کرنے پر آئے تو پل میں کسی بادشاہ کو فقیر اور فقیر کو بادشاہ بنا دے ۔۔"

وہ جو اپنے بندوں سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ محبت رکھتا ہے ۔۔۔"

وہ جو ہم سب کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے ۔۔۔

کیا وہ ہمارے ارادوں اور نیتوں سے واقفیت نہیں رکھتا ہو گا ۔۔'

WAFA SHAH

کیا اس معصوم کی خاموش چیخیں اور فریاد نہیں پہنچی ہو نگی ۔۔"

جسکا آنے والا کل ۔۔۔ اپکے بیٹے کی وجہ سے برباد ہو گیا ۔۔"

ضرور پہنچی ہو نگی ۔۔۔ تبھی تو آپکی اتنی دولت ۔۔ اور اپنے بیٹے کو بچانے

کی لاکھ کوششوں کے باوجود بھی ۔۔۔ آج وہ انصاف کی اس پنچایت میں

مجرم بن کر کھڑا ہے ۔۔۔"

جسکی سزا سے بچنے کیلیئے ۔۔ آپ نے یہ نکاح کا ڈھونگ رچایا ہے ۔۔۔"

احمد یار خان کی بات سن ۔۔۔ جہاں جمشید خان نے پہلو بدلہ ۔۔ وہی انکے

بیٹے کی پیشانی پر بھی شکنیں ابھری ۔۔۔"

بھری پنچائیت میں اپنی اس قدر بے عزتی پر اسکا بس نہیں چلا ۔۔۔

کہ سامنے بیٹھے شخص کا ابھی اپنے ہاتھوں سے قتل کر دے ۔۔"

اس نے تیکھی نگاہوں سے اپنے باپ کی طرف دیکھا ۔۔

جس نے اسے آنکھوں سے ہی ریلیکس رہنے کا اشارہ کیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اور پھر چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ سجائے احمد یار خان سے مخاطب ۔۔

آپکی ان باتوں کا میں کیا مطلب نکالوں پھر خان صاحب ؟؟

آپ اس لڑکی کا گھر بستے دیکھنا ہی نہیں چاہتے ۔۔۔ آپ اچھی طرح

جانتے ہیں ۔۔ اس سب کے بعد انہیں کوئی بھی نہیں اپنائے گا ۔۔۔ یہ

ساری زندگی اپنے والد کے در پر بوجھ بن کر رہ جائینگی ۔۔۔"

اور میرا بیٹا جو اپنی غلطی سدھار ۔۔ انہیں اپنا نام دینا چاہتا ہے ۔۔

انہیں اپنی زندگی میں شامل کر ۔۔ انکی زندگی سنوارنا چاہتا ہے ۔۔۔"

اسکے باوجود بھی آپ اسکے خلاف ایسی باتیں کر رہے ہیں ۔۔

یہاں تو کھوٹ میرے بیٹے نہیں ۔۔ بلکہ آپکے ارادوں میں نظر آرہی

ہے ۔۔۔"

جمشید خان کی بات سن جہاں پنچائیت میں موجود تمام افراد کے چہروں پر

ناگواریت چھائی ۔۔۔ وہی احمد یار خان دھیرے سے مسکرائے ۔۔۔"

WAFA SHAH

آپ جو بھی سمجھے۔۔۔ بہر حال ہماری بات اب بھی وہی ہے ۔۔۔"

ظلم جن کے ساتھ ہوا ہے۔۔۔ آپکے بیٹے کی سزا کا انتخاب بھی وہی

کرینگی ۔۔"

کیونکہ زندگی انکی ہے۔۔ فیصلہ بھی انکا ہی ہو گا ۔۔

اگر وہ اتنا سب ہونے کے بعد بھی۔۔ آپکے بیٹے کے ساتھ خوشی سے

نکاح کرنا چاہے ۔۔

تو ہمیں بھی کوئی اعتراض نہیں ۔۔

بولیے بیٹی آپکا کیا فیصلہ ہے ؟؟؟

نرمی سے بات ختم کرتے۔۔ انہوں نے دوبارہ اسے مخاطب کیا تھا ۔۔"

جس نے اتنی دیر میں پہلی بار اپنی جھکی نظریں اٹھائیں تھیں ۔۔"

جو سیدھا جا کر اسکے مجرم کے چہرے پر پڑیں ۔۔"

WAFA SHAH

جس پر اپنے گناہ کے پچھتاوے کا شبہ تک موجود نہ تھا۔۔۔الٹا اسکے دیکھنے پر وہ طنزیہ مسکرایا۔۔۔"

ایسی استہزائیہ مسکراہٹ۔۔"

جس میں اسکی ذات۔۔اسکی نسوانیت کو اپنے پیروں تلے روندنے کا غرور شامل تھا۔۔"

کیا یہ شخص اسے زندگی میں وہ مقام کبھی دیتا۔۔جسکی وہ اصل حقدار تھی؟؟

کیا اسے کبھی وہ عزت حاصل ہوتی۔۔۔جو ہر لڑکی کی خواہش ہوتی ہے؟؟

اور سب سے بڑھ کر۔۔کیا وہ خود کبھی اسے اپنا شوہر قبول کر پاتی۔۔۔جو اسکی عزت کا لٹیرہ تھا۔۔۔

اس نے جیسے خود سے سوال کیا۔۔۔

WAFA SHAH

اور اندر سے صرف ایک ہی جواب آیا ۔۔۔

نہیں کبھی نہیں ۔۔۔"

یہ شخص معافی نہیں ۔۔ بلکہ سزا کا حقدار تھا ۔۔۔

اور سزا بھی ایسی ۔۔ جو دوسروں کیلئے عبرت کا نشان بن جاتی ۔۔۔"

اس نے اپنی لہو رنگ ہوئی آنکھیں اسکے چہرے سے ہٹاتے ۔۔ گردن موڑ کر اپنے ساتھ کھڑے مجبور باپ کی طرف دیکھا ۔۔۔

جسکے کندھوں پر اسکے علاوہ بھی دو اور بیٹیوں کا بوجھ تھا ۔۔"

بابا ۔۔۔"

درد سے بھری مسکراہٹ لیے ۔۔ اس نے اپنے باپ کو پکارا ۔۔"

جس نے اسکے اتنے دنوں بعد ۔۔ خود کو پکارنے پر حیرت سے جھکا سر اُٹھایا ۔۔۔"

WAFA SHAH

اور اسکی زخمی مسکراہٹ کو دیکھ۔۔اس مجبور باپ کا دل کٹ کر رہ گیا

۔۔"

بیٹی مجھے معاف ۔۔۔

نہیں بابا ۔۔۔

ابھی اسکا جملہ مکمل نہیں ہوا تھا۔۔جب اس نے نفی میں سر ہلاتے اسے

آگے بولنے سے روک دیا ۔۔"

معافی تو مجھے آپ سے مانگنی چاہیے۔۔جو میں آپکی عزت کی حفاظت نا کر

پائی ۔۔"

اپنے بچپنے اور نادانی میں آپکو اس مقام پر لا کھڑا کیا۔۔ کہ بھری پنچائیت

میں آج آپ سر جھکائے کھڑے ہیں۔۔ صرف اور صرف میری وجہ سے

بابا۔۔۔میں تو معافی کی بھی حقدار نہیں ۔۔"

نہیں بیٹی ۔۔۔

WAFA SHAH

اس کی بات کو سن کرم دین نے بے ساختہ نفی میں سر ہلایا ۔۔۔"

جب وہ ایک بار پھر دھیرے سے مسکرائی ۔۔"

میں جانتی ہوں۔۔ میرا جرم معافی کے لائق نہیں۔۔ لیکن پھر بھی ہو سکے

تو۔۔اپنی اس گنہگار بیٹی کو معاف کر دینا ۔۔"

علشبہ۔۔ کرم دین نے تڑپ کر پکارا ۔۔۔"

لیکن اب وہ ان سے نظریں ہٹا کر احمد یار خان سے مخاطب ہو چکی تھی

۔۔"

اس لیے وہ جو کہنا چاہتے تھے۔۔ نہیں کہہ پائے۔۔۔"

آپ سچ میں چاہتے ہیں۔۔ میں فیصلہ سناؤں ؟؟

جی بیٹی زندگی آپکی تو فیصلہ بھی آپکا ہی ہو گا ۔۔۔

اس کے سوال پر احمد یار خان مسکرا کر گویا ہوئے ۔۔"

چاہے اسکے نتائج جو بھی ہو ؟؟

WAFA SHAH

ناجانے وہ کیا سنناچاہتی تھی ۔۔۔"وہ سمجھ نا سکے ۔۔۔ لیکن پھر بھی اسے

اپنے ساتھ ہونے کا اعتماد ضرور تھما دیا ۔۔"

آپ کو ہچکچانے کی ضرورت نہیں بیٹی ۔۔۔ کھل کر اپنی بات کریں ۔۔ ہم

ہر فیصلے میں آپکے ساتھ ہیں ۔۔"

جبکہ انکی بات سن جمشید خان سمیت انکے بیٹے کے کان کھڑے ہو چکے

تھے ۔۔۔"

ایسے نہیں ۔۔ مجھے وعدہ چاہیے خان بابا ۔۔

اس نے جس مان سے انہیں خان بابا پکارا تھا ۔۔ وہ چاہ کر بھی وہ مان نہیں

توڑ پائے ۔۔

اس پنچائیت کو گواہ بنا کر ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں بیٹی ۔۔۔ آپ جو

بھی فیصلہ لینگی ۔۔ ہم اس میں آپکا ساتھ دینگے ۔۔ چاہے اسکے نتائج جو بھی

ہو ۔۔۔ آپ اپنا فیصلہ سنائیے ۔۔۔

WAFA SHAH

انکے اس وعدے میں مان اور محبت دونوں شامل تھے ۔۔"

جس پر وہ ہلکا سا مسکرائی تھی ۔۔۔"

شاید وہ جو فیصلہ کر چکی تھی ۔۔۔اس پر عمل درآمد ہونے کے بعد کے نتائج پر ۔۔جو خدشات اسکے دل کو ستا رہے تھے ۔۔وہ ختم ہو چکے تھے ۔۔"

اس لیے اب اس نے نظریں احمد یار خان سے ہٹا کر دوبارہ اپنے مجرم پر ٹکا دی ۔۔"

جو خشمگیں نگاہوں سے اسے ہی گھور رہا تھا ۔۔

بلکہ وہ ہی نہیں جمشید خان سمیت پوری پنچائیت کی نظریں ۔۔اس چھوٹی سی لڑکی پر ٹکی تھیں ۔۔۔

جو احمد یار خان کو اپنے وعدے میں باندھ ۔۔انکا ساتھ اور اعتماد دونوں حاصل کر چکی تھی ۔۔۔"

WAFA SHAH

اور صرف پلک جھپکنے کی دیر تھی۔۔۔جب فضاء میں ایک چنگھاڑتی ہوئی

گولی کی آواز سنائی دی ۔۔

جو سیدھا جا کر اسکے مجرم کے سینے میں پیوست ہوئی ۔۔

اور وہ جو بہت غرور کے ساتھ کھڑا تھا۔۔اس نے حیرت سے سر جھکا کر

اپنے سینے کی طرف دیکھا۔۔جہاں سے سرخ ابلتا ہوا لہو بہہ کر پل میں

اسکے سفید شکنوں سے پاک لباس کو رنگین کر گیا ۔۔۔"

اور دوسرے ہی لمحے وہ اپنے پورے قد سے زمین پر گرا ۔۔"

بیٹے ۔۔"

جمشید خان کی تڑپتی ہوئی آواز سنائی دی ۔۔"

پنچائیت کے سکوت زدہ ماحول میں یکدم کھلبلی سی مچی ۔۔'

احمد یار خان سمیت تمام پنچ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے ۔۔"

WAFA SHAH

سب لوگ اس لڑکی کی طرف حیرت سے دیکھ رہے تھے۔۔ جسکے ہاتھوں

میں ایک چھوٹا سا پستول موجود تھا۔۔۔"

اور اسکا اگلا اٹھایا جانے والا قدم۔۔پہلے سے بھی زیادہ حیران کن تھا۔۔"

اپنا وعدہ یاد رکھیے گا خان بابا۔۔۔ میرے بعد۔۔ میرے خاندان کی

حفاظت کیجئے گا۔۔۔"

اور اگلے ہی لمحے ایک اور گولی چلی تھی۔۔

کسی کو بھی کچھ سوچنے سمجھنے کا موقع دیے بنا۔۔وہ معصوم اس دُنیا سے

رُخصت ہو گئی۔۔

جب تک کوئی کچھ سمجھ پاتا۔۔بہت دیر ہو چکی تھی۔۔

علشبہ،،،علشبہ بیٹی۔۔

کرم دین نے تڑپ کر اپنی بیٹی کو تھامنا چاہا۔۔۔

جو اسکے ہاتھوں سے پھسلتی زمین پر گری تھی۔۔"

WAFA SHAH

پنچائیت میں موجود لوگوں کے دل اس لڑکی کے اٹھائے جانے والے

قدم پر منہ کو آگئے تھے ۔۔"

جب بھری پنچائیت میں جمشید خان کی چنگھاڑتی ہوئی آواز سنائی دی تھی

۔۔"

احمد یار خان اگر میرے بیٹے کو کچھ ہوا۔۔ تو یاد رکھنا ۔۔

میں تمہارے خاندان کا نام ونشان صفا ہستی سے مٹادوں گا ۔۔"

غیض وغضب کے عالم میں احمد یار خان کو دھمکی دے کر وہ اپنے چند

بندوں کے ہمراہ اپنے بیٹے کو اٹھا کر ہسپتال کیلیئے بھاگے۔۔ جس کیلیئے اب

شاید بہت دیر ہو چکی تھی ۔۔

لیکن اپنے بیٹے کی زندگی کیلیئے۔۔ انہیں آخری کوشش تو کرنی ہی تھی

۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ پیچھے انکی دھمکی کو نظر انداز کر احمد یار خان اس مجبور باپ کی طرف

بڑھے تھے ۔۔

جو آج اپنی عزت کے ساتھ معصوم بیٹی بھی ہار گیا تھا ۔۔"

ooooooooooooooooo

WAFA SHAH

رک کیوں گئے احمد یار خان ؟؟؟

سکوت زدہ ماحول میں گونجتی جمشید خان کی آواز ۔۔احمد یار خان کو ماضی

سے حال میں واپس کھینچ لائی ۔۔"

انہوں نے گہرا سانس کھینچتے ۔۔ایک بار پھر صوفے پر براجمان اس

شخص کی طرف دیکھا ۔۔۔"

جسکی نظروں کا مرکز اب بھی ٹیبل پر رکھی تصویر تھی ۔۔۔"

پر وہ مخاطب ان سے تھا ۔۔"

ایسے کیا دیکھ رہے ہو ؟؟

حیران ہو ؟؟ کہ میں تمہیں دیکھے بنا کیسے پہچان گیا ؟؟

سالوں کا انتظار ہے احمد یار خان ۔۔۔ جو آج جا کر پورا ہوا ۔۔۔

میں ،،، میری یہ اجڑی ہوئی دنیا ۔۔۔ ایک عرصے سے تمہارے منتظر

۔۔"

راہوں میں نظریں جمائے ۔۔ انتظار کر رہے ہیں ۔۔ کہ کب تم آؤ

۔۔۔ اور ہم تم سے اپنی اس بربادی کا بدلہ لے سکے ۔۔۔"

بات کرتے ہوئے انکا لہجہ جس قدر سرد تھا ۔۔ چہرہ اتنا ہی پُرسکون ۔۔"

اور یہی چیز احمد یار خان کو تشویش میں مبتلا کر رہی تھی ۔۔"

ہماری بیٹی کدھر ہے جمشید خان ؟؟

انکی باتوں کو نظر انداز کر وہ سید حامد ے کی بات پر آئے تھے .."

جبکہ انکے سوال پر جمشید خان نے اب کہ اس تصویر سے نظریں ہٹا کر

پہلی بار انکے چہرے کی طرف دیکھا .."

جہاں اپنی اولاد کو ہمیشہ کیلئے کھو دینے کا ڈر واضح نظر آ رہا تھا .."

جسے دیکھ انہیں سالوں پہلے ہوئی اپنی وہ حالت یاد آئی تھی ..

جب وہ اپنے جوان جہان بے جان ہوئے بیٹے کو باہوں میں اٹھائے ہسپتال

پہنچے تھے .."

جسکی سانسیں تو شاید کہیں راستے میں ہی مکمل ہو چکی تھیں .."

لیکن پھر بھی وہ اپنے رب سے دعا گو.. اسکی زندگی کیلئے منتیں

مانگتے... ایک امید کے تحت.. اسے ہاسپٹل لے آئے تھے ..

کہ شاید کوئی معجزہ ہی انکے بیٹے کو بچا لے ..

پر ایسا نا ہو سکا .."

WAFA SHAH

ڈاکٹرز نے اسکی نبض چیک کرتے۔۔افسوس کے ساتھ نفی میں سر ہلایا

۔۔"

ایم سوری خان صاحب ۔۔۔

ڈاکٹر کے بولے گئے اس جملے کی بازگشت جیسے آج بھی کہیں انکے کانوں

میں سنائی دیتی تھی ۔۔"

جسکے ساتھ ہی احمد یار خان کیلیئے انکی نفرت بھی کئی گنا مزید بڑھ جاتی تھی

۔۔"

جبکہ آج انہیں اس حالت میں دیکھ۔۔سالوں سے انتقام کی آگ میں جلتے

۔۔انکے دل پر جیسے ٹھنڈی پھوار سی پڑی تھی ۔۔۔"

وہ دھیرے سے مسکرائے ۔۔"

ڈرو نہیں احمد یار خان۔۔ابھی مری نہیں ۔۔

مسکراتے لہجے میں بول انہوں نے جیسے انکی حالت سے حظ اٹھایا ۔۔"

WAFA SHAH

جمشید خان کی فضول گوئی پر انہوں نے سختی سے اپنی مٹھیاں بھینچی ۔۔"

ہم یہاں آپکی یہ بکواس سننے نہیں آئے۔۔۔سیدھی طرح بتائیں

۔۔ہماری بیٹی کدھر ہیں ؟؟ورنہ

بات کرنے کے ساتھ۔۔اب وہ انکے مدمقابل آن کھڑے ہوئے تھے

۔۔ساتھ ہی آگے بڑھ کر انکے گارڈز نے جمشید خان کو چاروں طرف سے

اپنے گھیرے میں لیا ۔۔"

جنہیں ایک نظر دیکھنے کے بعد۔۔نفی میں سر ہلاتے۔۔وہ بھی مسکرا کر

کھڑے ہوئے ۔۔"

ورنہ کیا احمد یار خان ؟؟ورنہ کیا؟؟تم کچھ نہیں کر سکتے ۔۔

نا برسوں پہلے کچھ کر پائے تھے۔۔نا اب کر پاؤ گے۔۔ تمسخرانہ جتا کر کہتے

۔۔وہ احمد یار خان کو چونکنے پر مجبور کر گئے ۔۔"

برسوں پہلے مطلب ؟؟

WAFA SHAH

مطلب ۔۔۔"

مطلب،،، مطلب

مطلب لفظ دوہراتے انہوں نے جاندار قہقہہ لگایا تھا ۔۔"

احمد یار خان کو انکی ذہنی حالت پر شبہ سا گزرا ۔۔۔"

مطلب بھی سمجھا دیں گے ۔۔ اتنی بھی کیا جلدی ہے ۔۔۔ پہلے اتنے

سالوں بعد ملے ہو ۔۔ کچھ حال احوال نہیں جاننا چاہو گے ۔۔۔"

بہت چالاکی سے بات کا رخ بدلتے ۔۔ انہوں نے احمد یار خان کو اس

موضوع سے ہٹانا چاہا ۔۔"

حال احوال

حال احوال ان سے پوچھا جاتا ہے ۔۔ جمشید خان جن کے ساتھ ۔۔ کبھی

آپکا کچھ اچھا تعلق رہا ہو ۔۔'

WAFA SHAH

لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے۔۔ ہمارا آپکے ساتھ ایسا کوئی تعلق نہیں ۔۔"

تعلق تو ہے احمد یار خان۔۔۔ تعلق تو ہے۔۔ ایسا ویسا بھی نہیں۔۔ بہت گہرا تعلق ہے ۔۔۔

اور وہ تعلق ہے نفرت کا ۔۔

بے انتہا نفرت ۔۔"

احمد یار خان کے جواب پر وہ سرد و سپاٹ لہجے میں گویا ہوئے ۔۔"

بے فضول ہے آپکی یہ نفرت

بنا کسی جواز کے خود ساختہ پیدا کی گئی ۔۔

انکی بات کے جواب میں وہ بھی دوبدو بولے ۔۔"

بلاجواز ۔۔۔

تمہیں میری نفرت بلاجواز لگتی ہے۔۔ احمد یار خان ۔۔۔"

WAFA SHAH

تمہاری وجہ سے میرا بیٹا مر گیا ۔۔۔"

جسکے غم میں اس کی ماں میری بیوی اس دنیا سے چلی گئی ۔۔

میرا گھر اجڑ گیا ۔۔"

میں برباد ہو گیا ۔۔۔ صرف و صرف تمہاری وجہ سے ۔۔۔

اور تم میری نفرت کو بلاجواز کہہ رہے ہو ۔۔"

نہیں ۔۔۔ میری نفرت بلاجواز نہیں ہے احمد یار خان ۔۔۔

نہیں ہے بلاجواز

انکی بلاجواز والی بات پر غم و غصّے سے پاگل ہوتے وہ چلا اٹھے ۔۔

دیکھو اس گھر کو احمد یار خان ۔۔ غور سے دیکھو ۔۔۔ جو کبھی خوشیوں کا

گہوارہ ہوا کرتا تھا ۔۔"

دن رات قہقہے گونجا کرتے تھے ۔۔"

اور اب دیکھو کیسی خاموشی چھائی ہے ۔۔

WAFA SHAH

وحشت میں ڈوبی ہوئی۔۔"اس گھر کی ویرانی ۔۔"

کچھ نہیں بچا میرے پاس۔۔ سوائے ان چند بے جان تصویروں کے ۔۔"

عمر بھر کی تنہائی۔۔۔جو میرے حصے آئی ۔۔

اسکے تم زمہ دار ہو ۔۔۔"

بات کے آخر میں ٹیبل پر پڑی تصویر کی طرف اشارہ کرتے۔۔"وہ انہیں

گنہگار ٹھہرا گئے ۔۔

نہیں ہم زمہ دار نہیں ہے۔۔۔ان سب کے۔۔۔بلکہ آپ خود ہیں ۔۔"

انکے چہرے کی طرف دیکھتے۔۔بہت ٹھہرے ہوئے لہجے میں جواب دیا

تھا ۔۔"

انکی بات پر جمشید خان نے ایک پل کیلئے حیرت سے انکی طرف دیکھا

۔۔"

جی آپ خود زمہ دار ہیں ۔۔"

WAFA SHAH

انہیں خاموش ہوتے دیکھ۔۔انہوں نے دوبارہ اپنی بات پر زور دیا۔۔"

جمشید خان کا چہرہ سرخ ہونے لگا۔۔"

زمہ دار ہیں آپ۔۔۔اپنے بیٹے کی موت کے۔۔اپنی شریکِ حیات کی

وفات کے۔۔۔اپنی اس بربادی کے۔۔اپنی اس تنہائی کے ۔۔"

جمشید خان ماں باپ ایک اولاد کیلیئے۔۔اس کی پہلی درسگاہ ہوتے ہیں۔۔"

اس کے محافظ۔۔اسے صحیح غلط کی پہچان بتانے والے ۔۔

آپ جیسے لوگ اولاد کو پیدا کر کے۔۔اسکی ہر جائز و ناجائز فرمائش کو پورا

کرنا اپنا فرض سمجھ لیتے ہیں ۔۔"

انکی ہر غلط بات میں ساتھ دیتے ہیں۔۔۔۔" کبھی ڈانٹ کر صحیح راہ

دکھاتے ہی نہیں۔۔اور یہاں سے ہی انکا بگاڑ شروع ہوتا ہے ۔۔۔"

بچپن میں چھوٹی چھوٹی غلطیوں پر ملی ہوئی شہہ۔۔۔جوانی میں بڑے بڑے

گناہوں کا سبب بنتی ہے ۔۔"

WAFA SHAH

کیونکہ کبھی انہیں صحیح اور غلط کا فرق سمجھایا ہی نہیں گیا ہوتا ۔۔"

اس لیے کسی کے ساتھ غلط کرتے وقت بھی ان کے دل میں ذرا بھی خوف

خدا موجود نہیں ہوتا ۔۔"

بلکہ کسی کے ساتھ زیادتی کرنا۔۔وہ اپنا پیدائشی حق سمجھتے ہیں ۔۔"

اور افسوس کی بات تو یہ ہے۔۔ کہ اتنا سب کر کے بھی انہیں اپنے عمل پر

ذرا بھر بھی ندامت محسوس نہیں ہوتی ۔۔"

الٹا دنیا کے سامنے سینہ تان کر کھڑے ہوتے ہیں ۔۔"

جیسے کوئی بہت بہادری کا کام کیا ہو ۔۔"

اور یہ سب کچھ آپ جیسے والدین کی وجہ سے ہوتا ہے ۔۔"

جو اپنے بچے کے غلط ہونے پر بھی۔۔ انہیں روکتے ٹوکتے نہیں۔۔ بلکہ

اپنے پیسے کے دم پر۔۔ کندھے پر ہاتھ رکھ اپنے ساتھ ہونے کا یقین دیتے

۔۔ مزید ایسے کاموں کا بڑھاوا دیتے ہیں ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن یہ سب کرتے ہوئے بھول جاتے ہیں۔۔ کہ کسی مظلوم کی آہ جب عرش پر جاتی ہے۔۔"تو وہ رب بے نیاز کبھی اسے رائیگاں نہیں جانے دیتا۔۔"

جب وہ حساب کرنے پر آتا ہے۔۔ تو بڑے بڑے جاگیر داروں کے تخت پلٹ جاتے ہیں۔۔

آپ کے ساتھ بھی یہی ہوا ہے جمشید خان۔۔ اپنا گھر آپ نے خود اجھاڑا ہے۔۔۔"

اس کیلیئے آپ ہمیں زمہ دار نہیں ٹھہرا سکتے۔۔۔"

احمد یار خان جب بولنے پر آئے تو اچھی طرح انہیں حقیقت کا آئینہ دکھا گئے۔۔"

جھوٹ،،، جھوٹ بول رہے ہو تم۔۔ مجھے گمراہ کر کے خود سزا سے بچنا چاہتے ہو۔۔"

WAFA SHAH

پر اب یہ ممکن نہیں ۔۔"

انکی بات کو سمجھنے کی بجائے۔۔انہیں جھوٹا قرار دیتے۔۔وہ سرے سے اپنی غلطی ماننے سے انکاری ہوتے۔۔۔مزید انکے خلاف زہر اگلنے لگے ۔۔"

آج تمہارے احتساب کا دن ہے احمد یار خان۔۔ آج سارے حساب برابر ہونگے ۔۔"

طنزیہ مسکرا کر کہتے۔۔انہوں نے ہلکے ہاتھ سے تالی بجائی ۔۔

جسکے ساتھ ہی حویلی کی تمام لائٹس ایک ساتھ روشن ہوتے۔۔ساری حویلی کو روشنیوں میں نہلا گئی ۔۔'

اپنے آس پاس دیکھو احمد یار خان۔۔ آج تمہیں اس جگہ تمہاری موت کھینچ کے لے کر آئی ہے ۔۔"

انکی بات پر احمد یار خان نے اپنے چاروں اطراف نظر گھمائی ۔۔۔"

WAFA SHAH

جہاں ان گنت مسلحہ افراد ہاتھوں میں ہتھیار لیے انہیں گھیرے کھڑے تھے ۔۔۔ تو پھر کیسا لگا میرا سرپرائز ؟؟؟

انکی خاموشی کو۔۔ انکی کمزوری جانتے طنزیہ گویا ہوئے ۔۔"

آپکی ہی طرح بزدلانہ اور بیکار ۔۔" بے انتہا سکون سے کہتے وہ ہال میں رکھے صوفے پر براجمان ہوئے تھے ۔۔"

انکے پُر سکون چہرے کو دیکھتے ۔۔ حیرت کے سمندر میں غوطہ زن ہوتے ،،، جمشید خان تلملا اٹھے ۔۔"

پھر انکے جرآت مندانہ عمل کو انکی بیوقوفی گردانتے نفی میں سر ہلا کر مسکرانے لگے ۔۔"

میں اسے تمہاری بہادری کہوں یا بیوقوفی ؟؟

یا موت کو سر پر دیکھتے بوکھلاہٹ ؟؟

لگتا ہے تمہیں اب اپنی زندگی سے پیار نہیں رہا ۔۔"

WAFA SHAH

جمشید خان کے سوال پر وہ گہرائی سے مسکرائے تھے ۔۔

زندگی سے پیار ۔۔۔ تم جیسے کمزور لوگ کرتے ہیں جمشید خان ۔۔۔ ہم

جیسے دلیر نہیں ۔۔"

یہ تمہاری دلیری نہیں ۔۔ بلکہ بیوقوفی ہے ۔۔۔

انکے جواب پر سلگنے کے باوجود ۔۔ وہ طنزیہ بولے ۔۔"

انکی بات پر احمد یار خان نفی میں سر ہلا کر رہ گئے ۔۔"

ہم آپ سے بحث نہیں کرنا چاہتے ۔۔۔ کیونکہ کم عقل سے بحث عقلمند کی

توہین ہے ۔۔

احمد یار خان ۔۔۔"

خود کو کم عقل بلائے جانے پر وہ یکدم دھاڑ کر انکی طرف بڑھنے لگے

۔۔"

WAFA SHAH

جسکے ساتھ ہی احمد یار خان کے ساتھ آئے گارڈز نے گنز سیدھا انکے سر پر تانی ۔۔"

بڑے خان حکم ۔۔۔"

دوسری طرف جمشید خان کے ساتھی بھی حرکت میں آتے ۔۔۔

انکو اپنے گھیرے میں لیتے۔۔ گنز سیدھی ان گارڈز کے سر پر تان چکے تھے ۔۔"

سردار حکم ۔۔"

اب حالات کچھ ایسے تھے۔۔ کہ ہال کے صوفے پر احمد یار خان ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کے پُر سکون بیٹھے تھے ۔۔"

اور انکے مقابل جمشید خان۔۔ جنکا سر احمد یار خان کے گارڈز کے نشانے پر تھا ۔۔۔

اور انکے سروں کے نشانے۔۔ جمشید خان کے ساتھیوں نے لگا رکھے تھے

۔۔"

ایک چیز جو ان سب میں کامن تھی۔۔۔وہ تھی بے خوفی ۔۔

کسی کی بھی آنکھ میں موت کا خوف نہیں تھا ۔۔"

بس جنون تھا ۔۔۔

اپنے مالک کے حکم پر سب کچھ تباہ و برباد کرنے کا ۔۔"

اپنے بندوں سے بولو۔۔ احمد یار خان اگر انہیں اپنی جان پیاری ہے تو

۔۔ ہتھیار پھینک دیں ۔۔"

اپنے ساتھیوں کو حرکت میں آتے دیکھ۔۔ وہ احمد یار خان سے دھمکی

آمیز لہجے میں بولے ۔۔۔

ہماری جان کی فکر چھوڑو۔۔ تم اپنی جان کی پرواہ کرو جمشید خان ۔۔

جواب احمد یار خان کی بجائے۔۔ انکے سیکیورٹی ہیڈ نے دیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

خان حکم کریں۔۔ابھی اس گستاخ کا سر آپکے قدموں میں ہو گا ۔۔"

آگے بڑھ کر بندوق کی نالی جمشید خان کے سر پر رکھتے۔۔۔"وہ مودبانہ لہجے میں گویا ہوا ۔۔"

اوئے تمہاری یہ جرآت ۔۔"

احمد یار کے گارڈ کی حرکت پر اسے للکارتے ہوئے۔۔جمشید کے ساتھی آگے بڑھنے لگے ۔۔

جب جمشید خان نے انہیں ہاتھ کے اشارے سے روکتے۔۔زبردست قہقہہ لگایا تھا ۔۔"

چاپلوسی کا انداز اچھا تھا ۔۔"

ہلکے ہاتھ سے اسکا چہرہ تھپتھپاتے،،، تمسخرانہ لہجے میں اسکی وفاداری کا مذاق بنایا ۔۔

جسے دیکھ انکے ساتھی بھی مسکرانے لگے ۔۔"

WAFA SHAH

اس نے سختی سے دانت پیستے۔۔احمد یار خان کی طرف دیکھا ۔۔

جنہوں نے اسے آنکھ کے اشارے سے خاموش رہنے کی تلقین کی تھی

"۔۔

ہماری بیٹی کدھر ہیں جمشید خان ؟؟

اپنی جگہ سے اٹھ کر انکے مقابل آتے۔۔"اب کے وہ پہلے سے زیادہ

سخت لہجے میں گویا ہوئے ۔۔"

انداز ایسا تھا۔۔کہ اگر اب بھی انہوں نے احمد یار خان کو درخشاں کے

بارے میں نہیں بتایا۔۔تو اپنے انجام کے ذمے دار وہ خود ہونگے ۔۔"

جسے انکی آنکھوں میں دیکھتے وہ بھی سمجھ رہے تھے ۔۔"

لیکن انکی ڈھیٹ طبیعت پر اثر کم ہی ہوا تھا ۔۔

ہائے میں تو ڈر گیا ۔۔۔"

انداز صاف مذاق اڑانے والا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

ساتھ انکے ساتھی بھی ہنسنے لگے ۔۔

جمشید خان ۔۔۔

انکی بکواس پر وہ غصّے میں آتے ۔۔ پوری قوت سے دھاڑے ۔۔"

جسکی گونج سے پوری حویلی لرز اٹھی تھی ۔۔"

جمشید خان نے جیسے سوئے ہوئے شیر کو جگا دیا تھا ۔۔"

جسکا ایک ہی وار ۔۔ دشمن کو نیست و نابود کر دیتا تھا ۔۔" اور یہ بات وہ بھی

اچھے سے جانتے تھے ۔۔"

اس لیے پینترا بدلنے لگے ۔۔"

اچھا یار غصّہ کیوں کرتے ہو ۔۔"

تمہیں اپنی بیٹی سے ملنا ہے نا؟؟ ابھی ملواتے ہیں ۔۔۔ جاؤ بھئی انکی

صاحبزادی کو لے آؤ ۔۔۔"

WAFA SHAH

نرم لہجے میں اپنے ساتھی کو حکم دیتے۔۔وہ احمد یار خان کی طرف دیکھ کر مسکرانے لگے ۔۔"

جو سپاٹ نظروں سے انکے مکروہ چہرے کی طرف دیکھتے ۔۔۔"

انکی چال سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے ۔۔"

oooooooooooooooooo

اس سرد ٹھٹھرتی ہوئی رات میں۔۔جہاں آج اصل گنہگاروکا احتساب کیا جانا تھا ۔۔

وہی پوری دنیا کے سامنے۔۔اپنے والد کو بے گناہ ثابت کرنے کیلئے میر حسام خان بھی اپنے سر پر کفن باندھے۔۔بہت خاموشی کے ساتھ اس موت کے میدان میں اتر چکا تھا ۔۔۔"

WAFA SHAH

اور اسکے ساتھ اس کا دوست،،، اسکی خوشی اور غم کا ساتھی۔۔۔یاور خان بھی جان کی پرواہ کیے بنا،،، اس لڑائی میں کود چکا تھا ۔۔"

بظاہر تو جمشید خان کی یہ حویلی بہت پر سکون نظر آتی تھی ۔۔"

دیکھنے میں ایسے جیسے یہاں ایک اکیلے انسان کے سوا کوئی زی روح نہیں بستا ۔۔"

نا کوئی خاص سیکیورٹی نا چہل پہل ۔۔"

لیکن اصل حقیقت میں یہ اس گاؤں کے مظلوموں اور لاچاروں کیلیئے ۔۔جو جمشید خان کی حقیقت سے واقفیت رکھتے تھے۔۔اور جنہوں نے اسکے خلاف آواز اٹھانے کی جرات کی تھی۔۔۔"ایک قید خانہ تھی ۔۔"

ایک ایسا قید خانہ۔۔۔جس میں سانس لینے کیلیئے بھی انہیں۔۔جمشید خان کی اجازت درکار تھی ۔۔"

جہاں ان مظلوموں سے دن رات مشقت کروائی جاتی تھی۔۔"ایک خاص قسم کی مشقت۔۔۔جس سے ناقابل شکست ہتھیار تیار کیے جاتے تھے۔۔"

جنہیں بنا کر جمشید خان ملک پاکستان کے مختلف حصوں میں موجود شرپسندوں کو فروخت کرتا تھا۔۔"

جو معصوم لوگوں کی زندگی چھین کر۔۔لوگوں میں خوف وہراس پیدا کرنے کا سبب بنتے تھے۔۔"

یہ بھی اسکا ایک طریقہ تھا۔۔

اپنے اندر لگی آگ کو ٹھنڈا رکھنے کا۔۔۔"مزید پیسہ کما کر امیر اور طاقتور بننے کا۔۔۔"

بیٹے اور بیوی کی موت نے اس شخص کو سدھارنے کی بجائے۔۔۔مزید پستی کی طرف دھکیل دیا تھا۔۔"

WAFA SHAH

جیسے اسکے اندر سے تمام انسانیت ختم ہو گئی ہو۔۔" اب وہ صرف انسان کی شکل میں ایک درندہ بن کر رہ گیا تھا ۔۔

ایک خونخوار درندہ۔۔۔ جسے معصوموں کا خون دیکھ کر خوشی حاصل ہوتی تھی ۔۔"

مرتے ہوئے لوگوں کی آہ وپکار سکون پہنچاتی تھی ۔۔

پیسہ کمانے کا لالچ۔۔۔ اور احمد یار خان سے بدلے کی چاہ نے۔۔ بالکل اندھا کر کے رکھ دیا تھا ۔۔'

وہ ہر حال میں ان سے آگے نکل کر۔۔ اس تمام علاقے پر اپنی حکومت نافذ کرتے۔۔ سب کو اپنا پابند بنانا چاہتا تھا ۔۔"

جسکی شروعات بھی بہت پہلے سے ہو چکی تھی۔۔۔ آس پاس کے کئی علاقے اسکے ظلم و ستم کے شکار ہوتے اسکے قابو میں آ چکے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن فلحال یہ سب کچھ بہت خفیہ طریقے سے عمل میں لایا جارہا تھا۔۔"

فلحال جمشید خان کا نام منظر عام پر نہیں آیا تھا۔۔ تبھی وہاں کے بڑے

سرداروں کو اسکے بارے میں کچھ خاص علم نہیں تھا ۔۔"

اور اگر کوئی اسکے ظلم کے خلاف آواز اٹھانے کی کوشش کرتا ۔۔

یا تو اسے اٹھا کر قید کر دیا جاتا۔۔ یا پھر مار دیا جاتا ۔۔

اور ثبوت ایسے مٹائے جاتے۔۔ جیسے وہ کبھی روئے زمین پر پیدا ہی نہیں

ہوا ہو ۔۔"

اور اسکا خاندان بھی غائب۔۔ اسی ڈر کی وجہ سے لوگوں نے اسکے خلاف

بولنا ہی چھوڑ دیا ۔۔"

لیکن اس سب کے دوران بھی۔۔ وہ احمد یار خان سے اپنے بدلے کو نہیں

بھولا تھا ۔۔"

اس لیے وقتاً فوقتاً ان پر اور میر حسام خان پر حملے ہوتے رہتے تھے ۔۔

WAFA SHAH

جو قدرت کی مہربانی سے ہمیشہ بچ جاتے تھے۔۔" اور اپنے اس دشمن کی

تلاش بھی کر رہے تھے ۔۔

جو سامنے آئے بنا۔۔ ہمیشہ انہیں اپنے ہونے کا احساس دلاتا رہتا تھا ۔۔

پر ثبوت نا ہونے کی وجہ سے اس تک پہنچ نہیں پاتے تھے ۔۔"

لیکن شاید اب جیسے جمشید خان اس چوہے بلی کے کھیل سے اکتا چکا تھا

۔۔"

اس لیے کھل کر سامنے آنے کا فیصلہ کرتے ۔۔"

ٹارگٹ درخشاں احمد یار خان کو بنایا ۔۔

کیونکہ وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ۔۔ اسے اگر احمد یار خان اور میر حسام

خان کو ختم کرنا ہے۔۔ تو اسے پہلے درخشاں احمد یار خان کو ختم کرنا ہو گا

۔۔

جس میں ان دونوں کی جان بستی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

اسی لیے اس نے کچھ دن پہلے جب وہ لوگ بنا سیکیورٹی منگنی کی تقریب کیلیئے نکلے ۔۔ تو واپسی پر ان دونوں پر حملہ کروایا ۔۔

اصل میں وہ ایک تیر سے دو شکار کرنا چاہتا تھا ۔۔

جہاں وہ میر کے ساتھ درخشاں کو ختم کرتے ۔۔

احمد یار خان کی صورت اپنے سب سے بڑے دشمن کو ختم کر اپنے راستے کا سب سے بڑا کانٹا ہٹا دیتا ۔۔

دوسرا احمد یار ان دونوں کی موت کے بعد مزید کمزور ہو جاتا ۔۔

جسے ختم کرنا اس کیلیئے ۔۔ بالکل بھی مشکل نا ہوتا ۔۔ پر میر حسام خان نے اس کے حملہ آوروں کو ختم کر ۔۔ اسکے سارے منصوبے پر پانی پھیر دیا ۔۔"

WAFA SHAH

اور جب وہ اس طرح کامیاب نا ہوا۔۔ تو اپنے بندوں کے ذریعے نعمان

خان کو ٹارگٹ کرتے۔۔ اس نے میر حسام اور درخشاں خان میں پھوٹ

ڈلوائی۔۔ وہ جو سائے کی طرح اسکی حفاظت کر رہا تھا۔۔"

درخشاں کے غلط فہمی میں آکر بھری پنچائیت میں اس پر ہاتھ اٹھانے پر

خود باخود اس سے دور ہو گیا۔۔"

جسکا فائدہ اُٹھاتے۔۔ اس نے میر کے نام کا استعمال کرتے۔۔ اسے اسی

جگہ پر بلوایا۔۔ جہاں سالوں پہلے وہ احمد یار خان سے ملا تھا۔۔

پنچائیت میں اسکے بیٹے کے خلاف لیے جانے والے فیصلے کو بدلنے کیلیئے

۔۔۔

یہ بھی ایک انداز تھا۔۔ اپنے دشمن کو اپنی پہچان کروانے کا۔۔۔"

وہ جانتا تھا۔۔۔ اس جگہ کو دیکھ احمد یار خان کو جمشید خان ضرور یاد آئے

گا۔۔

WAFA SHAH

جسے وقت کی دھول نے شاید اسکے حافظے سے مٹا دیا تھا ۔۔"

اور وہ خود ہی بھاگا بھاگا اسکے پاس آئے گا ۔۔"

جہاں وہ درخشاں کے ساتھ ۔۔احمد یار خان کو ختم کرتا ۔۔اور وہاں شہر

میں میر حسام خان کو اسکے بھیجے گئے غنڈے ۔۔

ایک ہی وار میں اسکے دونوں بڑے دشمن ختم ۔۔"

لیکن کیا یہ سب کچھ اتنا ہی آسان تھا ۔۔جتنا وہ سوچ بیٹھا تھا ۔۔بالکل

بھی نہیں ۔۔"

اصل حقیقت میں میر حسام خان اس واقعے کے بعد گاؤں سے باہر گیا ہی

نہیں ۔۔وہ سب کچھ ایک دکھاوا تھا ۔۔دشمن کی نظر سے اوجھل ہونے

کیلیئے ۔۔"

اسکے درخشاں کے درمیان جو کچھ بھی ہوا ۔۔اس کیلیئے وہ اسے کبھی

معاف کرتا یا نا کرتا ۔۔لیکن ان دونوں کے درمیان اس غلط فہمی کی دیوار

WAFA SHAH

کو کھڑے کرنے والے کو کبھی بھی بخشنے والا نہیں تھا۔۔اس لیے اس نے

یہ سب ڈرامہ کیا ۔۔

تاکہ دشمن اسکی طرف سے لاپرواہ ہو جائے۔۔۔اور وہ موقع دیکھ اسے

منظر عام پر لا سکے۔۔اور یہ موقع اسے دشمن نے خود دیا۔۔درخشاں کو

اغواء کرا کے ۔۔۔"

جسکی پل پل کی خبر۔۔اسکے موبائل پر میسج کے ذریعے موصول ہوتی تھی

۔۔۔

کچھ اسکے حفاظت پر مامور بندوں سے۔۔تو کچھ اسکے گلے میں موجود

پینڈٹ میں چھپائی گئی ڈیوائس کی مدد سے۔۔۔جو ارشمان کی نشانی جان وہ

اپنے گلے سے کبھی نہیں اتارتی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

اس رات ان دونوں پر ہونے والے حملے کے بعد۔۔وہ اسکے معاملے میں مزید محتاط ہوا تھا۔۔"اسلیے اسے بتائے بنا۔۔اس نے یہ ٹریکنگ ڈیوائس اسکے پینڈنٹ میں چھپادی ۔۔

اور آج اسی کے ذریعے وہ درخشاں کی لوکیشن ٹریس کر پایا تھا۔۔

اور جمشید خان کی حویلی کے بارے جانتے۔۔اس نے اپنے خاص ذرائع سے اسکا سارا کالا چٹھا نکلوایا ۔۔۔

کیونکہ انکا نام وہ اپنی زندگی میں پہلی بار سن رہا تھا ۔۔

اسکے پیچھے کی وجہ۔۔وہ کبھی کھل کر سامنے آئے ہی نہیں ۔۔"

نا کسی بھی قسم کی سرگرمی۔۔نا کوئی ہلچل۔۔۔اتنے سالوں میں وہ اپنا کاروبار۔۔اپنے بندوں کے ذریعے کرتے آئے۔۔اس لیے کہیں بھی کسی بھی جگہ۔۔انکا نام موجود نہیں تھا ۔۔'

سوائے انکے بیٹے کی شرمناک حرکت،،، اور احمد یار خان کی پنچائیت میں

اسکی موت پر دی جانے والی دھمکی کے سوا ۔۔'

یعنی بدلے کا کھیل ۔۔۔"

اسکے علاوہ آس پاس کے گاؤں میں جانچ پڑتال کرنے کے بعد۔۔ اسے

انکی کچھ پراسرار سرگرمیوں کے بارے میں بھی پتا چلا ۔۔

جس سے وہ جان گیا۔۔ یہ معاملہ صرف بدلے کا نہیں۔۔ بلکہ طاقت اور

حکمرانی کا بھی تھا ۔۔"

اور یہ سارا معاملہ بڑے خان سے ڈسکس کر۔۔ ان کے مشورے پر عمل

کرتے ہوئے۔۔ وہ اور یاور خان خفیہ طریقے سے۔۔ حویلی کو اپنے بندوں

کے ذریعے گھیرے میں لیتے اندر داخل ہو چکے تھے ۔۔۔"

جہاں درخشاں کے ساتھ۔۔ اور بھی بہت سارے انکشافات کھلنے کیلئے

انکے انتظار میں تھے ۔۔۔"

WAFA SHAH

oooooooooooooooooooo

بابا جان ۔۔"

احمد یار اور جمشید خان ابھی دونوں مقابل کھڑے ایک ڈوسرے کے کو گھور رہے تھے ۔۔

جب احمد یار خان کے کانوں میں درخشاں کی نم آنسوؤں میں گھلی ہوئی آواز گونجی ۔۔"

انہوں نے فوراً پلٹتے ۔۔ اپنی بائیں جانب موجود راہداری کی جانب دیکھا ۔۔

جہاں انکی زندگی ۔۔ انکی کل متاعِ حیات نم چہرے کے ساتھ ،،، انہیں ہی دیکھ رہی تھی ۔۔"

نیم واہ سرخ آنکھیں،، کھلے سنہری بال جو اب ہلکے سے بکھرے معلوم ہو رہے تھے۔۔" کندھے پر جھولتا ہوا بے ترتیب سادو پٹہ ۔۔ دو غنڈوں کے حلقے میں،،، وہ احمد یار خان اور میر حسام خان کی عزت،،، جسکے چہرے کی طرف دیکھنے کی جرات کوئی عام انسان غلطی سے بھی نہیں کرتا تھا ۔۔"

اس وقت ان بے شمار مردوں کے درمیان ننگے سر کھڑی۔۔ انکی غیرت کیلیئے بڑا امتحان ثابت ہوئی تھی ۔۔"

اسکی حالت کو دیکھتے،، احمد یار خان نے سختی سے اپنی مٹھیاں بھینچی ۔۔"

درخ ۔۔"

ایک نفرت بھری نگاہ جمشید خان پر ڈالتے۔۔ درخشاں کی طرف بڑھنے لگے جب جمشید خان دوبارہ انکی راہ میں حائل ہوتا۔۔ آگے بڑھنے سے روک گیا ۔۔"

WAFA SHAH

آں ہاں خان صاحب کدھر ؟؟

انکے سوال پر احمد یار خان نے سپاٹ نظروں سے انکی طرف دیکھا ۔۔

ہماری بیٹی کو اغواء کر ۔۔ اپنی موت کو دعوت تو تم پہلے ہی دے چکے ہو

جمشید خان ۔۔

اب اگر اسے مزید عزیت ناک نہیں بنانا چاہتے تو ۔۔ ہمارے راستے سے

ہٹ جاؤ ۔۔

تم اور تمہارے ان کرائے کے غنڈوں کیلیئے ۔۔ یہی بہتر ہو گا ۔۔"

سرد و سپاٹ لہجے میں بولتے ۔۔ وہ انہیں وارن کر رہے تھے ۔۔ شاید

آخری بار ۔۔"

انکی بات کو ہوا میں اڑاتے ۔۔ جمشید خان نے تمسخرانہ قہقہہ لگایا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

تمہارا شاید دماغ کام نہیں کر رہا۔۔ احمد یار خان۔۔۔ موت کے دروازے پر اس وقت میں نہیں بلکہ تم کھڑے ہو۔۔ غور سے دیکھو چاروں طرف ۔۔۔

احمد یار خان نے اس بات کا جواب دینا ضروری نہیں سمجھا تھا۔۔۔ جبکہ انکو خاموش کھڑے دیکھ۔۔ جمشید خان مزید شیر ہوا ۔۔۔

کوئی بات نہیں۔۔۔۔

ہوتا ہے۔۔ ہوتا ہے۔۔ جب موت سر پر کھڑی نظر آئے۔۔ تو انسان بوکھلا جاتا ہے ۔۔"

انداز صاف مذاق اڑانے والا تھا ۔۔"

بوکھلاہٹ کا شکار اس وقت ہم نہیں بلکہ تم ہو ۔۔۔

انکی بات کے جواب میں سرد و سپاٹ لہجہ اپناتے،،، وہ طنزیہ گویا ہوئے ۔۔"جبکہ انکی گہری کا بات اثر لیے بنا،،، جمشید خان مزید ہنسنے لگے ۔۔"

WAFA SHAH

چلو مان لیتے ہیں۔۔ تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔۔۔ لیکن اس وقت بازی

میرے ہاتھ میں ہے۔۔ "کیونکہ کے حکم کا اکا۔۔ تمہاری جان میرے

قبضے میں ۔۔

انکا اشارہ درخشاں کی طرف تھا۔۔ "جس کے سر پر جمشید کے غنڈوں نے

بندوقیں تان رکھی تھیں ۔۔"

اور اگر اب تم بیٹے کے بعد بیٹی کو نہیں کھونا چاہتے۔۔ اور چاہتے ہو

۔۔ تمہاری نسل میں تمہارا نام لینے والا کوئی زندہ رہے تو۔۔ اپنے بندوں کو

بولو ہتھیار پھینک دیں ۔۔۔"

انکی بات پر احمد یار خان نے ایک نظر بیٹی کے چہرے کی طرف دیکھا

۔۔۔ "جو پریشان نگاہوں سے انکی طرف ہی دیکھ رہی تھی ۔۔"

پھر جمشید خان کی طرف دیکھتے۔۔ انہوں نے اپنے گارڈز کو اشارہ کیا ۔۔"

WAFA SHAH

انکے حکم کی فوراً تکمیل ہوئی ۔۔۔انکے تمام گارڈز نے فوراً ہتھیار زمین پر پھینکے ۔۔

جسے دیکھ جمشید خان نے قہقہہ لگایا ۔۔"

شاباش مجھے تم سے اسی سمجھداری کی امید تھی ۔۔۔"

جاؤاب آخری بار اپنی بیٹی سے مل لو ۔۔"

چھوڑ دو لڑکی کو ۔۔"

انکے تمام گارڈز کو قابو میں کر ۔۔وہ خود انکے راستے سے مسکراتے ہوئے ہٹ گئے ۔۔"

جمشید خان کے حکم پر انکے بندوں نے درخشاں کے سر سے بندوقیں ہٹائیں ۔۔جسکے ساتھ ہی وہ بھاگ کر فوراً انکی آغوش میں چھپی تھی ۔۔"

باباجان ۔۔"

WAFA SHAH

بیٹی کو اپنے گلے سے لگاتے ۔۔احمد یار خان کے سینے میں گویا سکون اترا

۔۔"

آپ ٹھیک ہیں ؟؟

اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیتے،،،وہ محبت سے پوچھنے لگے

۔۔"

درخشاں نے نم آنکھوں کے ساتھ مسکرا کر سر ہلایا ۔۔"

انہیں اپنے سامنے،،،اور انکی آغوش میں چھپتے۔۔جیسے اس کے سارے ڈر خوف ختم ہو گئے ۔۔" درخشاں احمد یار خان کو اتنا ہی مان تھا۔۔اپنے والد پر۔۔کہ انکے ہوتے اب اسے وہاں کوئی بھی شخص،،، کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا تھا ۔۔"

اس لیے مسکرا کر انہیں بھی تسلی دی ۔۔"

WAFA SHAH

بس اب فکر تھی تو اس شخص کی۔۔جو اسکی ایک غلطی کی وجہ سے اس

سے روٹھ گیا ۔۔۔"

اور نجانے اس وقت کہاں موجود تھا ۔۔"

بابا جان وہ میر ؟؟؟

واہ کیا محبت ہے ؟؟

اس سے پہلے کہ درخشاں اپنا جملہ مکمل کرتی ۔۔"

صوفے پر براجمان۔۔ان دونوں باپ بیٹی کا ملاپ دیکھتے۔۔۔جمشید خان

نے درخشاں کے منہ سے حسام کا ذکر سنتے طنز کیا ۔۔"

جس پر ان دونوں نے پلٹ کر انکی طرف دیکھا ۔۔"

حیرت کی بات ہے ؟؟ایک دشمن کے بیٹے سے اتنا لگاؤ ؟؟

اس میں حیرت کی کیا بات ہے جمشید خان ۔۔

WAFA SHAH

محبت اور نفرت تو۔۔ انسان خود اپنے رویے اور اعمال سے طے کرتا ہے

۔۔"ناکہ رشتے اور نسل سے ۔۔"

اور بلاشبہ ہمارے میر کا کردار و اخلاق بے مثال ہے۔۔ سراہے جانے کے

قابل ہے۔۔ چاہے جانے کے قابل ۔۔

میر حسام خان کیلئے انکے لہجے میں ستائش بول رہی تھی ۔۔"

ناکہ آپ اور آپ کے بیٹے جیسے بدکردار نفرت اور دھتکار کے قابل

۔۔"

احمد یار خان زبان سنبھال کے ۔۔"

احمد یار خان نے جس قدر حقارت سے انکا اور انکے بیٹے کا ذکر کیا۔۔"

پرسکون بیٹھے جمشید خان کے تن بدن میں آگ لگانے کا کام کر گیا ۔۔

تبھی وہ اپنی پوری قوت سے چلا اٹھے ۔۔"

ہم نے صرف حقیقت بیان کی ہے ۔۔"

انکی دھمکی کا اثر لیے بنا۔۔وہ انداز بے نیازی سے بولے ۔۔"

کونسی حقیقت احمد یار خان۔۔کونسی حقیقت ۔۔

ایک معمولی سی لڑکی کیلیئے۔۔تم نے میرے بیٹے کو موت کی بھینٹ چڑھا

دیا ۔۔۔"

ہم نے نہیں جمشید خان تُمہارے بیٹے کے اعمال اور تمہاری پرورش نے

۔۔

احمد یار خان نے تصیح کرنا ضروری سمجھا ۔۔"

اچھا تو پھر تمہارے بیٹے نے کس کے گناہوں کی سزا بھگتی ؟؟بقول

تمہارے تمہاری پرورش تو اعلیٰ۔۔اور تمہاری اولاد گناہوں سے پاک،،،

شریف الناس پھر ؟؟

کہیں تمہاری جوانی کے کوئی کارنامے تو تمہارے بیٹے کو نہیں کھا گئے ؟؟

WAFA SHAH

جمشید خان کے طنز پر احمد یار خان کے چہرے پر ایک پل کیلئے۔۔سایہ سا

لہرایا ۔۔

گہرے درد اور دکھ کا ۔۔"

جسے دیکھ جمشید خان مسکرائے ۔۔"

بابا جان ۔۔۔"

درخشاں نے ارشمان کے ذکر پر احمد یار خان کی آنکھوں میں اترتے درد کو

دیکھ۔۔ نفی میں سر ہلایا ۔۔"

ہم ٹھیک ہیں ۔۔

بیٹی کو پریشان ہوتے دیکھ۔۔وہ ہلکا سا مسکرائے ۔۔"

پھر سرخ نظروں سے جمشید خان کی طرف دیکھا ۔۔"

جو انہیں ہی طنز بھری نظروں سے دیکھ رہے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

ہمارے بیٹے کا مقابلہ ۔۔ تم اپنے بیٹے سے نا ہی کرو تو بہتر ہے جمشید خان

۔۔"

اور رہی بات انہیں کھونے کی تو ۔۔ اللہ کی امانت تھی ۔۔ انہوں نے دی

تھی ۔۔ انہوں نے ہی واپس لے لی ۔۔۔"

ذریعہ چاہے کسی حاسد کی بری نظر اور بلاوجہ کی دشمنی ہی بنی ۔۔۔"

یہ بات کرتے ہوئے ۔۔ انہوں نے جمشید خان کو جتا دیا ۔۔ کہ وہ جان چکے

ہیں کہ انکے بیٹے کا اصلی قاتل کون ۔۔"

جس پر چونک کر جمشید خان نے انکی طرف دیکھا ۔۔۔"

چونکی تو انکے حصار میں کھڑی ۔۔ درخشاں احمد یار خان بھی تھی ۔۔"لیکن

فلحال بات کی گہرائی تک نہیں پہنچی تھی ۔۔"

جبکہ دوسری طرف انکی بات پر جمشید خان اب کھل کر مسکرائے تھے

۔۔"

بہت خوب۔۔۔تو آخر تم اصل حقیقت تک پہنچ ہی گئے۔۔"پر افسوس اب بہت دیر ہو گئی۔۔۔تمام حقیقت جان لینے کے بعد بھی تم میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔۔۔"کیونکہ بہت جلد میں تمہیں تمہاری بیٹی سمیت ۔۔اسکے پاس اگلے جہان پہچانے والا ہوں ۔۔"

سوا اپنے بیٹے کے اصل قاتل کو سزا دینے کا تمہارا خواب۔۔ایک خواب ہی بن کر رہ جائے گا ۔۔"

اپنا گناہ اپنی ہی زبانی قبول کرتے جہاں جمشید خان نے قہقہہ لگایا۔۔وہی اپنے لالا کے اصل قاتل کو جانتے اور اسے اپنے سامنے دیکھتے،،، درخشاں کے تن بدن میں نفرت کی ایک تیز لہر اٹھی تھی ۔۔"

اس کا دل کیا۔۔کہ اپنے سامنے موجود ہنستے ہوئے اس شخص کا منہ نوچ لے۔۔اور اگر حالات اس وقت اسکے حق میں ہوتے۔۔تو یقیناً وہ اب تک اس پر عمل پیرا بھی ہو چکی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

پر صد افسوس اب جو حالات تھے۔۔وہ یہ سب سوچ کر رہ گئی ۔۔

کیونکہ یہاں بات صرف اسکی جان کی ہی نہیں۔۔بلکہ اس کے جان سے پیارے بابا جان کی بھی تھی ۔۔"

جن پر لاتعداد بندوقیں تنی ہوئی تھیں ۔۔"

میر ۔۔"

بے ساختہ ہی اس نے زیر لب اس دشمن جان کو پکارا۔۔ جسکی کمی کا ادراک یکدم اسے شدت سے ہوا تھا ۔۔"

اگر خدا کے بعد کوئی انہیں ان حالات سے بچا کر نکال سکتا تھا۔۔تو وہ صرف میر ہی تھا ۔۔"

بالکل ویسے ہی جیسے اس رات اس نے اپنی جان پر کھیل کر درخشاں کو بچایا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن وہ تو روٹھ گیا تھا اس سے۔۔اب وہ اسکی مدد کیوں کرتا۔۔اس نے کونسا اسکے ساتھ اچھا سلوک کیا تھا۔۔اپنے مسیحا کو اس نے خود ہی اپنے ہاتھوں کھو دیا تھا۔۔'

گزرے وقت کو یاد کر اسکے دل سے ایک ہوک سی اٹھی تھی۔۔"

خیر اگر اب تم حقیقت سے واقف ہو ہی چکے ہو تو۔۔میرے پاس تمہارے لیے ایک اور سرپرائز ہے۔۔۔"

اور یقیناً اسکی مدد کے بنا۔۔میں کبھی بھی اتنی آسانی سے تمہیں اس تکلیف سے دوچار نا کر پاتا۔۔۔"

آجاؤ بھئی تمہاری انٹری کا وقت بھی ہو اچلا ہے۔۔۔"

مسکرا کر بولتے انہوں نے کسی کو آواز دی تھی۔۔جس پر پلٹ کر ان دونوں باپ بیٹی نے اپنے پیچھے دیکھا۔۔"

WAFA SHAH

جہاں جمشید کے بندے آنے والے کیلئے راستہ چھوڑ کر ایک سائڈ ہوئے

تھے ۔۔"

ooooooooooooooooo

پاؤں میں پیشاوری چپل،،، بدن پر اپنے علاقے کا روایتی لباس،،، پٹھانی

شلوار قمیض پہنے کندھوں پر گرم شال ۔۔ ایک ہاتھ میں آدھ جلا سگریٹ

۔۔ جبکہ دوسرے میں کلیشن کاپ پکڑے وہ چہرے پر تمسخرانہ

مسکراہٹ سجائے،،، جمشید کے آدمیوں کے درمیان سے گزرتا احمد یار

خان کے قریب آیا ۔۔"

سلام و علیکم بڑے خان،،، چھوٹی خانم ۔۔

WAFA SHAH

باری باری دونوں کو ہمیشہ کی طرح۔۔ مگر طنزاََ سلام کرتے۔۔وہ مُسکراتی نظروں سے ان دونوں کے حیران چہروں کی طرف دیکھنے لگا ۔۔"

انور چاچا ۔۔۔"

درخشاں کے منہ سے سرگوشیانہ اسکا نام نکلا۔۔۔"جبکہ انداز ایسا تھا ۔۔ جیسے ابھی تک اسے یقین نا آیا ہو۔۔"کہ وہ شخص انور خان تھا۔۔انکا خاندانی ملازم ۔۔

پیڑھی در پیڑھی جسکے آباؤاجداد انکی خدمت کرتے آئے تھے۔۔۔" انکی نسل میں پیدا ہونے والے پہلے لڑکے کی زندگی۔۔احمد یار خان کی نسل میں گدی کے وارث۔۔۔یعنی ہونے والے سردار کیلیئے۔۔وقف کر دی جاتی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

جسے یہ لوگ اپنی خوش قسمتی سمجھ کر قبول کرتے تھے۔۔۔" انہیں بچپن سے ہی یہ سیکھ گھٹی کے ساتھ۔۔ گھول کر پلائی جاتی تھی۔۔ کہ انہیں ہر حال میں اپنے سردار سے وفادار رہنا ہے ۔۔

ہر اچھے برے وقت میں ساتھ نبھانا ہے۔۔ "چاہے جیسے بھی حالات ہو ۔۔ انہیں اپنے مالک کی حفاظت کرنی ہے۔۔ چاہے اس کیلئے اپنی زندگی ہی کیوں نا داؤ پر لگانی پڑے ۔۔۔"

اور ایسا ہوا بھی تھا۔۔ کئی مثالیں ابھی تک انکے خاندان کی مشہور تھیں ۔۔ کیسے اسکے آباؤاجداد نے احمد یار خان کے خاندان کیلئے۔۔ اپنی جانیں قربان کیں تھیں۔۔

حتی کہ اسکے خود کے والد۔۔۔ ارشد خان بھی کم عمری میں احمد یار خان پر ہونے والے ایک حملے میں انکو بچاتے بچاتے جاں بحق ہو گئے ۔۔"

جسکے بعد احمد یار خان کی حفاظت کی ذمے داری انور خان نے سنبھالی۔۔۔

WAFA SHAH

اور بخوبی یہ ذمے داری نبھائی بھی۔۔" انکے خاندان کا کردار ایسا رہا تھا انکی زندگی میں۔۔ کہ ایک پل کیلئے یہ لوگ خود پر شک کر سکتے تھے۔۔ لیکن ان پر نہیں ۔۔"

لیکن انور خان ۔۔

درخشاں تو درخشاں۔۔ احمد یار خان خود بھی حیرت کے سمندر میں غوطہ زن۔۔ اس بات پر یقین نہیں کر پا رہے تھے۔۔" انکی آستین کا سانپ،، جمشید خان کے ساتھ مل کر انہیں دیمک کی طرح کھانے والا۔۔ کوئی اور نہیں بلکہ انور خان تھا ۔۔"

جی چھوٹی خانم ۔۔۔

میں آپکا انور چاچا ۔۔"

WAFA SHAH

طنزیہ بولتے اس نے حیرت کا شکار۔۔ان باپ بیٹی کو دیکھتے جاندار قہقہہ لگایا۔۔جسکا ساتھ جمشید خان سمیت،،،وہاں موجود ان کے ساتھیوں نے بھی دیا۔۔"

جسے دیکھ احمد یار خان کا چہرہ سپاٹ ہوا۔۔البتہ انکی آنکھوں کی بڑھتی ہوئی سرخی سے انکے اندر کے درد کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا تھا۔۔"

اتنی تکلیف تو شاید انہیں گلشیر خان کے وقت (ارشمان کے قتل کا جان کر) بھی نہیں ہوئی تھی۔۔جتنی کہ اس وقت انور کی حقیقت جاننے کے بعد ہو رہی تھی۔۔"

انہوں نے تو اعتبار کیا تھا۔۔۔

اسے ملازم کم بھائی کی طرح زیادہ عزت دی۔۔

جسکا صلہ یہ آج ملا۔۔۔"

اتنا بڑا دھوکا

WAFA SHAH

اتنا بڑا فریب

یہ شخص اتنے سالوں سے انکے درمیان رہا۔۔ انکا اپنا بن کر۔۔۔ احمد یار خان اپنا ہر دکھ درد اس سے شیئر کرتے رہے۔۔ اور یہ چہرے پر ہمدردی کا نقاب اوڑھے پیٹھ پیچھے ان پر ہنستا رہا ۔۔"

انہیں تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا ۔۔"

انور خان کا جو مکروہ چہرہ انکے سامنے آیا۔۔ "انہیں تو رہ رہ کر خود پر افسوس ہو رہا تھا ۔۔"

کہ وہ کیسے اتنے سالوں تک ایک ملازم کے ہاتھوں بیوقوف بنتے رہے ؟؟؟

وہ جو ایک نظر دیکھ کر۔۔ اگلے بندے کا حساب لگا لیتے تھے۔۔ کہ وہ کس قابل ہے اور کس نہیں ۔۔"

WAFA SHAH

کیسے انور خان کے اتنے بڑے کھیل سے انجان رہے ؟؟شاید اپنے اندر کی اچھائی ؟؟ یا اسکے بزرگوں کی اپنے لیے محبت و قربانی کو دیکھ کر ؟؟؟ ایک پل کیلیئے بھی انکے ذہن میں نہیں آیا۔۔ کہ دشمن تک انکی ہر چھوٹی بڑی معلومات کیسے پہنچ جاتی تھیں ۔۔"

وہ کتنے ناسمجھ تھے۔۔ کہ اپنے دشمن کو باہر دنیامیں ڈھونڈتے رہے ۔۔ جبکہ اصل دشمن تو انکے گھر میں۔۔ انکی آنکھوں کے سامنے موجود تھا ۔۔"

اور جب وہ جمشید خان کے بیٹے والا واقع ہوا تھا۔۔ تب بھی احمد یار خان نے جمشید خان پر نظر رکھنے کیلیئے اسے ہی بولا تھا۔۔ اور اس نے یہ بول کر بات ختم کر دی تھی۔۔ کہ بیٹا اور بیوی دونوں ایک ساتھ کھونے کے بعد ۔۔ اسکا سارا غرور اور طنطنہ ختم ہو گیا۔۔ مزید اس صدمے کو برداشت نا

WAFA SHAH

کرتے۔۔اپنی حویلی گھر کو تالا لگاتے۔۔۔یہ شخص اس جگہ کو چھوڑ کہیں باہر چلا گیا ہے۔۔کہاں گیا کسی کو کچھ معلوم نہیں ۔۔"

سب جھوٹ سب فریب ۔۔

جس پر وہ آنکھ بند کر کے یقین کرتے رہے ۔۔

اصل حقیقت میں انہیں اندر سے توڑنے والا۔۔کوئی باہری نہیں بلکہ انکا اپنا ہی تھا ۔۔۔"

تو پھر کیسا لگا میرا سرپرائز ؟؟

انکی سرخ آنکھوں کو دیکھ کر جمشید خان نے مسکراتے ہوئے سوال کیا ۔۔"

وجہ ؟؟

جمشید خان کو بالکل اگنور کرتے۔۔انہوں نے اپنے سامنے موجود شخص سے اس دھوکے کے پیچھے کی وجہ جاننی چاہی ۔۔۔"

WAFA SHAH

جس پر وہ پہلے کھل کر ہنسا۔۔ پھر یکدم اسکا چہرہ سپاٹ ہو گیا۔۔"

وجہ جاننی ہے بڑے خان ؟؟

انور خان نے سوال کیا۔۔ البتہ احمد یار خان نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔ پر انکی آنکھوں کی سرخی سب بیان کر رہی تھیں۔۔ کہ وہ جاننا چاہتے ہیں۔۔۔"اسکے اس دھوکے کی وجہ ؟؟جو انور سمجھ چکا تھا۔۔اس لیے بلا تاخیر بولنا شروع ہوا۔۔"

میں تم کو وجہ بتاتا ہوں۔۔۔

وجہ صرف وصرف ایک ہی ہے۔۔جو ہم جیسا پٹھان۔۔ جسکی زبان ہی اسکا ایمان۔۔۔

اور ایمان اسکی زندگی۔۔کیوں دغاباز بن گیا ؟؟

اور وہ وجہ تھی غلامی۔۔۔"

جو میرے پیدا ہوتے ہی۔۔۔گلے میں طوق کی طرح ڈال دی گئی

۔۔"تمہارے خاندان کی غلامی ۔۔"

ماں باپ سے لے کر گھر کا ہر ایک فرد۔۔دن رات صرف ایک سبق

دوہراتا تھا ۔۔"

میں غلام ہوں احمد یار خان۔۔۔مجھے بڑا ہو کر اسکی حفاظت پر مامور ہونا

ہے۔۔اس پر کبھی کوئی آنچ نا آئے۔۔۔چاہے اس کیلئے مجھے اپنی جان ہی

کیوں نا دینی پڑے ۔۔

یہی ایک اچھے اور وفادار ملازم کی پہنچان ہے ۔۔"

مجھے اپنے مالک کا وفادار بننا ہے ۔۔"

میرے مالک کو مجھ سے کوئی شکایت نا ہو ۔۔۔

مجھے ہر حال میں اپنے مالک کو خوش رکھنا ہے۔۔۔ محفوظ رکھنا ہے ۔۔"

مالک وہ۔۔مالک یہ وغیرہ وغیرہ وغیرہ،،،،

WAFA SHAH

تھک گیا تھا میں اس تمام بک بک سے ۔۔۔"

بہت چھوٹی سی عمر میں جہاں بچوں کو آزادی دی جاتی ہے۔۔ کہ وہ کھل کر اپنی زندگی جیے ۔۔

وہی میری زندگی اس غلام لفظ نے جہنم بنا دی تھی ۔۔"

میرا اپنی ہی زندگی پر کوئی حق نہیں تھا۔۔"اس آزاد ملک میں رہتے ہوئے بھی۔۔مجھے غلامی کی زندگی قبول کرنے پر مجبور کیا گیا ۔۔"

میں جو ایک آزاد زندگی جینے کی خواہش رکھتا تھا۔۔۔"زبردستی میرے گلے میں غلامی کا طوق ڈال کر تمہارے ساتھ باندھ دیا گیا ۔۔"

حتیٰ کہ میرے انکار کو بھی کوئی اہمیت نہیں دی ۔۔

میں رویا،، فریاد کی۔۔پر کسی نے نا سنی ۔۔۔

انکی صرف ایک ہی گردان تھی۔۔میں غلام خاندان میں پیدا ہوا۔۔مجھے قبول کرنا ہی پڑے گا۔۔مجھے غلام بننا ہی پڑے گا ۔۔"

WAFA SHAH

اور انکار کی صورت میرے اپنے والدین۔۔مجھے قتل کر دیتے۔۔۔"

کیونکہ انکے مطابق انہیں ایسی اولاد نہیں چاہیے تھی۔۔جو انکے مالک کے کسی کام نا آسکے۔۔"بس اسی دن سے مجھے نفرت ہو گئی تھی۔۔۔"اس غلام لفظ۔۔اور تم سے جسکی غلامی میں مجھے دیا جارہا تھا ۔۔"

میں نے وعدہ کیا تھا خود سے ۔۔"

کہ اگر میں اپنی زندگی اپنے مطابق نہیں جی پایا۔۔اپنی آزادی اپنی خوشی حاصل نا کر پایا۔۔۔تو خوشی سے زندگی تو تمہیں بھی نہیں گزارنے دوں گا ۔۔۔"

تم پر تمہاری ہی سانسیں اتنی تنگ کر دوں گا۔۔کہ تم خود اپنی موت کی بھیک مانگو گے ۔۔"

WAFA SHAH

پہلے تو میں نے تمہیں قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔۔اپنے ایک دوست کے ساتھ مل کر اٹھارہ سال کی عمر میں۔۔یاد تو ہو گا۔۔جس دن تم یہ گاؤں چھوڑ کر باہر ولایت پڑھنے جا رہے تھے ۔۔

راستے میں تمہاری گاڑی پر حملہ ہوا تھا ۔۔"

انور کی بات پر احمد یار خان کو وہ وقت یاد آیا۔۔جب ان پر چلنے والی گولیاں۔۔انور کے والد نے اپنے سینے پر لے لیں تھیں ۔۔"

یعنی وہ تم ۔۔۔"

احمد یار خان ابھی صرف اتنا ہی بولے تھے۔۔جب انور نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا ۔۔"

ہاں بڑے خان وہ میں ہی تھا۔۔پر افسوس میرا بیوقوف باپ درمیان میں آگیا۔۔اور تمہیں لگنے والی گولیاں اس نے اپنے سینے پر کھا لیں ۔۔"

WAFA SHAH

اور مزے کی بات بتاؤں۔۔میرا باپ مجھے پہچان گیا تھا۔۔مجھے اسکے

چہرے سے پتا چل گیا تھا۔۔اس لیے وہ زندہ نا بچے۔۔جاتے ہوئے ایک

گولی مزید اسکے دل کے مقام پر مار کر گیا تھا۔۔۔"

کیونکہ یہی وہ شخص تھا۔۔جسنے مجھے تمہاری غلامی پر مجبور کیا۔۔"

اپنا کارنامہ بتاتے ہوئے۔۔وہ ایک بار پھر ہنسا۔۔

جہاں اسکے اپنے ہی والد کو اس قدر بیدردی سے قتل کرنے والی بات سن

درخشاں نے جھرجھری لی۔۔وہی احمد یار خان نے افسوس سے اس شخص

کی طرف دیکھا۔۔جسکی خود ساختہ نفرت نے اسے رشتوں کا احترام اور

احساس بھی بھولا دیا تھا۔۔"

جبکہ وہ مزید آگے بول رہا تھا۔۔

اسکے بعد بھی کئی مواقع آئے۔۔لیکن کسی نا کسی وجہ سے تم بچتے رہے

۔۔۔"

WAFA SHAH

پھر تمہاری زندگی میں ایسا دشمن آیا۔۔ جسے دیکھ کر مجھے لگا۔۔ یہ

تمہیں ختم کرنے میں میری مدد کر سکتا ہے ۔۔۔

اس لیے میں نے جمشید خان سے دوستی کا ہاتھ ملایا ۔۔"

بات کرتے ہوئے وہ مسکرا کر جمشید خان کی طرف بڑھا ۔۔

جس نے جواباً مسکرا کر اس سے ہاتھ ملاتے۔۔ اسکا خیر مقدم کیا ۔۔"

جمشید کو ایک نظر دیکھ اس نے پلٹ کر دوبارہ احمد یار کو دیکھا ۔۔"

اور وہی سے تمہاری اصل بربادی کا سفر شروع ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

ooooooooooooooooo

جمشید کے ساتھ مل کر۔۔ میں نے پہلے چھوٹے خان (تمہارے بیٹے کو)

مارنے کا منصوبہ بنایا۔۔ تاکہ ہمارے خاندان میں چلتی آرہی اس غلامی

کی روایت کو ہمیشہ کیلئے جڑ سے ختم کر سکوں ۔۔۔"

جس کیلئے میں نے تمہاری نسل کو ہی ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔۔تا کہ میرے بعد میرے بیٹے کو یہ غلامی کی زندگی نا گزارنی پڑی ۔۔"

وہ کہتے ہیں نا ؟؟

نا ہو گا بانس۔۔نا بجے کی بانسری

اپنی بات کو خود ہی انجوائے کرتے۔۔اس نے پھر قہقہہ لگایا ۔۔"

جبکہ ارشمان کے ذکر پر ان دونوں باپ بیٹی کا دل خون کے آنسو رو یا تھا ۔۔۔جو کسی کی خود ساختہ پیدا کی گئی نفرت کی نظر ہو گیا تھا ۔۔"

کتنا بے رحم تھا سامنے کھڑا شخص۔۔۔جو کسی بے گناہ کو موت کے حوالے کر خوشی منا رہا تھا ۔۔"

اور اس میں۔۔۔میں کامیاب بھی ہو گیا۔۔۔اور الزام لگایا۔۔۔گلشیر خان پر ۔۔۔

WAFA SHAH

میرے بعد تم جس پر سب سے زیادہ یقین کرتے تھے۔۔۔اور وہ بھی پاگل تھا۔۔۔اس کے سر پر بھی ہر وقت وفاداری کا بھوت سوار رہتا تھا ۔۔۔بالکل میرے باپ کی طرح ۔۔

اس لیے میں نے اسے بلی کا بکرا بنانے کا سوچا۔۔"چھوٹے خان کو قتل کرنے کے بعد۔۔اسکے خلاف سارے جھوٹے ثبوت میں نے ہی اکٹھے کیے۔۔۔جس کی بنا پر اسے سزا بھی مل گئی ۔۔

سب کچھ صحیح جا رہا تھا۔۔۔لیکن پھر تم نے اس گلشیر کے بیٹے کو اپنا بیٹا بنا کر میرے سر پر لا کر بٹھا دیا ۔۔۔"

وہ کم ذات۔۔جو کل تک ایک پنچ ملازم کا بیٹا تھا۔۔۔اسے اپنا داماد بناتے ۔۔اسے اپنے بیٹے کی جگہ دے دی۔۔چھوٹے خان۔۔۔وہ راستے کا کانٹا جو میں نے بہت مشکل سے نکالا تھا۔۔۔پھر میرے سینے میں تیر کی طرح چبھنے لگا۔۔۔مجھے یہ بات ہضم نہیں ہو رہی تھی ۔۔

WAFA SHAH

اس لیے میں نے اسے بھی ختم کرنے کی کوشش کی ۔۔۔"

مطلب میر کے ساتھ،،، بچپن میں وہ سب ،،،،

انور کے منہ سے سچائی سنتے ۔۔ حق دق سے کھڑے احمد یار خان سے آگے

کچھ بولا نا گیا ۔۔"

ہاں احمد یار خان ہاں۔

وہ میں ہی تھا۔۔۔ جس نے تمہارے بیٹے کو موت کے گھاٹ اتارنے

کے بعد،،، گلشیر خان کے بیٹے کو اتنی عزیت ناک موت دینی چاہی۔۔ کہ

دوبارہ تم کسی دوسرے بچے کو اپنا بیٹا کہنے کی جرات نا کر سکو ۔۔

لیکن بری ہو قسمت وہ حرام،،، گالی بچ گیا ۔۔۔"

اور اسکے بعد تم نے اسکی سیکیورٹی اتنی سخت کر دی۔۔ کہ میں چاہ کر بھی

کچھ نہیں کر پایا ۔۔۔"

جسکا نتیجہ آج وہ نیچ ذات میرے سر پر سردار بن کر بیٹھا ہے ۔۔"

WAFA SHAH

احمد یار خان جو اب تک خاموشی سے اسکا اعتراف گناہ سن رہے تھے

۔۔۔اسکی آخری بات پر بے ساختہ مسکرائے ۔۔"

یہ اس خدا کی قدرت ہے انور خان۔۔ جس بے گناہ بچے کے ساتھ تم نے اتنا بڑا ظلم کیا۔۔ہماری نفرت میں جسکا نام ونشان مٹانا چاہا۔۔۔اس خدا نے اسی بچے کو آج عزت سے نواز کر اس مقام تک پہنچاتے یہ بات ثابت کر دی۔۔۔ کہ کسی بھی شخص کو عزت اور ذلت سے نوازنے والی صرف اس رب بے نیاز کی ہی ذات ہے ۔۔"

جس کے اشارے کے بنا ایک پتہ بھی نہیں ہلتا۔۔" اپنے دماغ سے یہ بات نکال دو انور خان کہ تم نے ہمارے بیٹے کو ہم سے جدا کیا۔۔۔نانہ نہ اسکی زندگی ہی اتنی تھی۔۔۔کیونکہ اللہ تعالیٰ ہم سے بہتر کو لے کر ہمیں بہترین سے نوازنا چاہتے تھے ۔۔

اور انہوں نے نوازا ہمیں۔۔میر حسام خان کی شکل میں ۔۔۔"

WAFA SHAH

تم ہماری نسل ختم کرنا چاہتے تھے ۔۔۔ تو دیکھو ہماری نسل اب بھی قائم ہے ۔۔

کس نے کہاں تم سے ۔۔۔ کہ نسل صرف بیٹوں سے چلتی ہے ۔۔۔ خدا اگر چاہے تو ۔۔۔ بیٹی کے ذریعے بھی نسل آگے بڑھا سکتا ہے ۔۔

جسکی سب سے بڑی مثال ۔۔ ہمارے نبی پاک حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی صورت میں قائم ہے ۔۔"

درخشاں کی طرف مسکرا کر دیکھتے ۔۔ اپنے رب کی رضا پر راضی ہوتے ۔۔۔ وہ انہیں نرم مگر ٹھوس لہجے میں جتا گئے ۔۔

کہ انسان چاہے کچھ بھی کر لے ۔۔ اوپر موجود اس سات آسمانوں کے مالک سے نہیں جیت سکتا ۔۔۔ جسکے ایک کن پر ناممکن چیز ممکن جاتی ہے ۔۔"

وہ جب چاہے جسے چاہے فرش سے اٹھا کر عرش پر بٹھا دے ۔۔

WAFA SHAH

اور جب چاہے کسی کو عروج کی منزلوں سے اٹھا کر پستیوں میں گرا دے

۔۔"

ان کے جواب پر انور سمیت جمشید خان بھی تلملائے ۔۔۔"

ان دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔ جمشید خان نے انور کو

اشارہ کیا۔۔۔طے شدہ پلان پر عمل کرنے کا ۔۔"

تمہاری سوچ ہے خان ۔۔۔ تمہاری نسل بچ گئی ہے ۔۔۔ ہم تمہاری یہ غلط

فہمی ابھی دور کیے دیتے ہیں ۔۔۔

اتنا کہتے ۔۔ احمد یار خان کو بنا سمجھنے کا موقع دیے ۔۔۔ اس نے اپنے ہاتھ

میں پکڑی گن کا رخ درخشاں کی طرف کرتے فائر کھول دیا ۔۔۔"

فضا یکدم گولیوں کی آواز سے تھرا اٹھی ۔۔۔

احمد یار خان کا دل کسی نے مٹھی میں جکڑا ۔۔ وہ جو ان دونوں سے بات

کرتے ۔۔ درخشاں سے تھوڑا دور ہو گئے تھے ۔۔ یکدم اسکی طرف پلٹے

۔۔۔لیکن اس سے پہلے ہی کوئی تیر کی تیزی سے ان سب کے درمیان سے گزرتا۔۔درخشاں احمد یار خان کو کھینچ کر اپنی مظبوط پناہوں میں چھپاتا۔۔۔ہر قسم کے خطرے سے محفوظ کر گیا۔۔"

دوسری طرف اس اچانک رونما ہونے والی افتاد پر۔۔اور انور کو خود پر گولی چلاتے دیکھ۔۔درخشاں کے منہ سے ہلکی سی چیخ بر آمد ہوئی۔۔"

جس پر سامنے والے نے اسکے گرد اپنی پکڑ مزید مظبوط کرتے اسے تحفظ کا احساس دلایا۔۔۔"

چند پل یونہی گزرے۔۔جب درخشاں کے کچھ حواس سنبھلے۔۔تو اسکی توجہ ایک مخصوص پرفیوم کی خوشبو کی طرف مبذول ہوئی۔۔۔"

جسے محسوس کر۔۔پہلے ہی موت کے ڈر کی وجہ سے تیز دھڑکتا ہوا دل ۔۔مزید دھک کرنے لگا۔۔۔"

لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ آئی۔۔

WAFA SHAH

میر ۔۔۔

سرخ لب بے آواز پھڑ پھڑائے ۔۔۔"

درخشاں نے یکدم چہرہ اٹھا کر۔۔خود کو بچانے والے اپنے مسیحا کی طرف دیکھا ۔۔۔"

جسکی کاٹ دار نظریں انور اور جمشید خان پر ٹکی ہوئیں تھیں ۔۔۔"

اسکا وجیہہ چہرہ اپنے اتنے قریب اور خود کو اسکے مظبوط حصار میں پا کر ۔۔بے ساختہ اسکا دل شکر کے احساس سے اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہوا ۔۔۔"

میر ۔۔

اس نے مسکرا کر اسے دوبارہ پکارا ۔۔

درخشاں کے منہ سے اپنا نام سنتے ۔۔اس نے ایک سپاٹ نظر اسکے خوبصورت چہرے پر ڈالی ۔۔۔"

WAFA SHAH

لیکن دوسرے ہی لمحے اپنی نظروں کا زاویہ بدل دوبارہ ان دونوں کی طرف متوجہ ہوا ۔۔۔

جن دونوں کی سانسیں اسے وہاں موجود دیکھ لمحے کے ہزارویں حصے میں خشک ہو چکی تھیں ۔۔۔"

جبکہ میر حسام خان کو وقت پر وہاں پہنچتے اور درخشاں کو بچاتے دیکھ ۔۔احمد یار خان نے بھی سکون کا سانس لیا ۔۔۔"

ورنہ کچھ دیر پہلے جب انور نے درخشاں پر گولی چلائی ۔۔انہیں یکدم ایسا لگا ۔۔جیسے کسی نے انکا سینہ چیر کر انکا دل سینے سے باہر نکال لیا ہو ۔۔۔"

انہیں لگا وہ آج اپنی بچی کچی آخری پونجی بھی ہمیشہ کیلئے کھو دیں گے ۔۔"

لیکن میر حسام خان کو وہاں دیکھ انکی جیسے جان میں جان واپس آئی تھی ۔۔۔"

WAFA SHAH

ooooooooooooooooo

یہ بچ کیسے گیا۔۔۔ تم نے تو بولا تھا۔۔ آج اسکا کام تمام ہو جائے گا ۔۔"

انور کے قریب ہوتے جمشید خان ہلکی آواز میں غصے سے غرایا ۔۔۔

پتا نہیں۔۔ میں نے تو بہت خطرناک آدمی کو اسکی موت بنا کر بھیجا تھا

۔۔ جسکے نشانے سے آج تک کوئی نہیں بچا ۔۔"

لیکن یہ پھر بھی۔۔۔ "کوئی بات نہیں۔۔ اسکی موت میرے ہاتھوں ہی

لکھی ہے ۔۔۔"

غصّے سے غرا کر بولتے۔۔ اس نے دوبارہ گولی چلانی چاہی۔۔ جب دوسری

طرف سے آتے یاور خان کے پستول نے اسکے ہاتھ کا نشانہ لیا ۔۔۔

انور کے ہاتھوں میں موجود گن دور جا کر گری۔۔ جبکی ہونٹوں سے دل

خراش چیخ بر آمد ہوئی ۔۔"

WAFA SHAH

تبھی ان دونوں کی نظر ہال میں اینٹر ہوتے یاور خان کی طرف گئی۔۔۔اور اسکے پیچھے لاتعداد گارڈز کی فوج پر۔۔ جنہوں ان کے چاروں اطراف گھیراؤ کرتے۔۔انکے ناصرف اس ہال۔۔بلکہ اندر باہر،،، ہر طرف سے اس حویلی کو اپنے گھیرے میں لے لیا۔۔۔"

تم نے سوچا بھی کیسے بڈھے۔۔یاور خان کے ہوتے ہوئے میرے دوست کو دوبارہ نقصان پہنچا پاؤ گے ؟؟

طنزیہ انداز میں کہتے۔۔وہ حسام کے قریب آن کھڑا ہوا تھا۔۔

جب اس نے اپنے گرد اوڑھی چادر اتار درخشاں کے گرد اڑھاتے ۔۔اسے یاور کے حوالے کیا۔۔"

انہیں سیف لی باہر پہنچادو۔۔۔"

توں بولے تو اوپر پہنچادوں۔۔ خس کم جہان پاک۔۔۔

WAFA SHAH

ایک نظر درخشاں کے چہرے کی طرف دیکھتے۔۔وہ تھوڑا ہلکی آواز میں بولا ۔۔"

جو میر کے علاوہ صرف درخشاں نے سنا ۔۔"

اسکی بات پر جہاں حسام نے اسے آنکھیں دکھائیں۔۔وہی درخشاں نے تیز نظروں سے گھورا ۔۔"

میر اپنی بیوی کو بول۔۔مجھے یہ اپنی ان بڑی بڑی بنٹے جیسی آنکھیں نا دکھائے۔۔فلحال میرا ماتھا پہلے ہی اس بڈھے نے گرم کیا ہوا ہے۔ کہیں ایسا نا ہو اسکا غصہ بھی میں اسی پر اتار دوں ۔۔"

ہماری آنکھیں بنٹے جیسی ہیں ؟؟ یاور خان کی بات پر درخشاں احمد یار خان کا پورا منہ حیرت سے کھل گیا ۔۔

تمہیں کوئی شک ہے ؟؟

وہ بھی دو بدو بولا ۔۔

WAFA SHAH

یاور ۔۔"

حسام نے تنبیہہ نگاہوں سے دیکھا ۔۔"

انہیں حفاظت سے باہر لے کر جاؤ ۔۔۔

اتنے سنجیدہ ماحول میں اسکی درخشاں پر بلاوجہ کی تنقید اسے ایک آنکھ

نہیں بھائی تھی ۔۔"

جبکہ اسکے دوٹوک انداز پر وہ ناچاہتے ہوئے بھی خاموش ہوا ۔۔۔"

چلو ۔۔۔

انداز پھاڑ کھانے والا تھا۔۔۔دوسری طرف وہ حسام کو بھی ایسے گھور رہا

تھا۔۔جیسے کہہ رہا ہو۔۔۔میں اسکا بدلہ سود سمیت ضرور لوں گا ۔۔"

حسام نے فلحال اگنور کیا۔۔یاور مزید تپ کر لال بھبھوکا ہوتے

۔۔درخشاں کو چلنے کا اشارہ کرنے لگا ۔۔

WAFA SHAH

اسکے انداز پر درخشاں نے گھور کر اسکی طرف دیکھا۔۔"پھر اپنے بابا جان کی طرف۔۔ جنہوں نے اسے آنکھوں سے تسلی دیتے۔۔جانے کا بولا ۔۔"اور وہ دل پر پتھر رکھتے۔۔ایک نظر دشمن جان کو دیکھتے۔۔جو اس سے بالکل بے نیاز ہو کر کھڑا تھا۔۔دکھتے دل کے ساتھ قدم یاور خان کی تقلید میں بڑھا چکی تھی ۔۔'

درخشاں کے جاتے ہی۔۔احمد یار خان اور میر حسام خان ان دونوں کی طرف متوجہ ہوئے تھے۔۔۔"جنہیں اب یہاں سے بھاگنے کیلئے کوئی راہ سجھائی نہیں دے رہی تھی ۔۔"

اگر بچے گے ہم نہیں تو۔۔زندہ تم لوگ بھی یہاں سے نہیں جاؤ گے ۔۔۔اتنا کہتے جمشید خان نے اپنے بندوں کو اشارہ کیا تھا ۔۔

جنہوں نے گارڈز کے گھیرے میں کھڑے ہونے کے باوجود۔۔اپنے مالک کے حکم پر فائر کھول دیا ۔۔۔"

WAFA SHAH

جسکے جواب میں حسام اور یاور کے ساتھ آئے گارڈز بھی جوابی فائر کرنے لگے۔۔۔ جس پر یکدم پورے ہال میں بھگدڑ سی مچ گئی تھی۔۔"

چاروں طرف گارڈز اور جمشید کے ساتھیوں کی لاشیں۔۔

ان سے بہتا لہو۔۔ جمشید خان کی اس حویلی کو۔۔ جو پہلے ہی بہت سارے بے گناہوں کے لہو سے رنگی تھی۔۔ مزید بھگونے لگا۔۔"

جبکہ دونوں طرف سے ہوتے اس جانی نقصان کو دیکھ۔۔ احمد یار خان کو کافی دکھ ہوا۔۔

البتہ میر حسام خان ان سب کی پرواکیے بنا۔۔ اپنے سامنے آتے ہر دشمن کو ایسے ختم کر رہا تھا۔۔ جیسے وہ انسان نہیں۔۔ بلکہ بھیڑ بکری ہوں۔۔۔ بہت ہی بے دردی سے اپنے راستے کی رکاوٹوں کو ہٹاتے۔۔ وہ اپنے اصل دشمن تک پہنچنا چاہتا تھا۔۔"

جو اس بھگدڑ کا فائدہ اٹھا کر۔۔ یہاں سے بھاگنے کے فراط میں تھا۔۔"

oooooooooooooooo

یہ بہت غلط ہوا انور خان ۔۔

حسام خان زندہ نہیں بچنا چاہیے تھا۔۔۔ تم اچھی طرح جانتے تھے۔۔وہ کس قدر خطرناک ثابت ہو سکتا ہے ہمارے لیے۔۔ جبکہ وہ ہماری سچائی بھی جان گیا ہے ۔۔"

اپنی جان بچا کر بھاگتے۔۔۔ انور خان سے مخاطب وہ غصّے سے بول رہے تھے ۔۔"

مجھے کیا پتا تھا،،وہ حرام،،،، گالی ایک بار پھر بچ جائے گا ۔۔۔

میں نے تو پکا انتظام کیا تھا ۔۔"

اپنے ہاتھ سے بہتے لہو کی پرواکیے بنا۔۔وہ غصّے سے بولتا۔۔ انکے ساتھ ساتھ چل رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

معنی اس وقت یہ نہیں رکھتا انور خان کے تم نے اسکا کیا انتظام کیا تھا ۔۔"

معنی یہ رکھتا ہے۔۔ کہ اب ہم کیا کرینگے ؟؟

تم لوگ کچھ نہیں کروگے ۔۔۔

جو کرینگے ہم کرینگے ۔۔۔

وہ جو اپنے دھیان چل رہے تھے۔۔۔" اپنے سامنے کھڑے یاور خان کو دیکھ۔۔۔ جسکے ہاتھ میں اس وقت گن موجود تھی۔۔ ٹھٹھک کر رکے ۔۔۔"

تم۔۔۔ تم تو ابھی ۔۔۔

پریشانی سے وہ اپنا جملہ بھی ٹھیک سے مکمل نہیں کر پائے تھے ۔۔۔"

ابھی ایک مصیبت (میر حسام خان) سے جان چھڑوا کر آئے تھے۔۔ اور دوسری سامنے کھڑی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

جو میر حسام خان سے بھی زیادہ ٹیڑھی تھی ۔۔اور یہ بات انور سے بہتر اور کون جان سکتا تھا ۔۔"

اس کے منہ مت لگیے گا خان ۔۔یہ حسام خان سے بھی زیادہ گندی شہہ ہے ۔۔"

جمشید کو منہ کھولتے دیکھ انور اسکے کان میں پھسپھسایا ۔۔"

کیا گندی عورتوں کی طرح ۔۔کان میں چغلی کر رہا ہے ۔۔۔جو بولنا ہے بڑھاؤ منہ پر بول ۔۔۔

ان دونوں کی طرف قدم بڑھاتے وہ ناگواری سے بولا ۔۔"

خود کو بار بار بڑھاو بولائے جانے پر ۔اب کہ انور خان بھی تپ گیا ۔۔"

میں تمھارے منہ نہیں لگنا چاہتا ۔۔اس لیے اپنی زندگی پیاری ہے تو ۔۔جان بچا کر نکل جاؤ ۔۔"

یاور خان کے بارے میں اچھی طرح واقفیت رکھنے کے باوجود۔۔ کہ وہ کسی بھی حال میں ڈرنے والا نہیں۔۔ انور نے جمشید خان کے سامنے اپنی عزت برقرار رکھنے کیلئے۔۔۔ کمزور سی دھمکی دی ۔۔۔"

جس پر ایک پل اس کا چہرہ دیکھنے کے بعد۔۔ یاور خان نے قہقہہ لگایا ۔۔" واللہ کیا خوش فہمی ہے۔۔۔ جیسے مجھے یہ تمہارے سڑے ہوئے اس بدبودار منہ لگنے کا بہت شوق ہے۔۔"وہ تمسخرانہ جتا کر بولا۔"

اپنی حد میں رہو یاور خان۔۔ ورنہ انجام اچھا نہیں ہو گا ۔۔"

تمہیں اب بھی لگتا ہے کہ تم کوئی دھمکی دینے کے قابل ہو ؟؟ حیرت ہے ۔۔۔"

ان دونوں کے خالی ہاتھ،،، چہروں کے اڑے رنگ دیکھتے۔۔ استہزائیہ جتا گیا ۔۔"

WAFA SHAH

ان دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔بات کڑوی تھی لیکن حقیقت تھی۔۔اس وقت وہ لوگ بالکل بھی اس پوزیشن پر نہیں تھے ۔۔

اس لیے اس سے بنا مزید بحث کیے انہوں نے وہاں سے پلٹنا چاہا ۔۔۔جب اپنے پیچھے کھڑے میر حسام خان کے ساتھ احمد یار خان کی طرف دیکھتے۔۔۔اصل معنی میں جان تو انکی اب نکلی تھی۔۔۔حواس گم سے ہوئے۔۔۔اپنے آگے پیچھے نظر آتی موت کو دیکھ۔۔دونوں کا دل سینے میں بند ہونے لگا ۔۔"

جتنا مرضی بھاگ لو۔۔۔لیکن تم چاہ کر بھی اپنے گناہوں سے جان نہیں چھڑوا سکتے ۔۔۔"

ان دونوں کو بدحواس زندگی بچانے کیلئے ادھر ادھر بھاگتے دیکھتے۔۔احمد یار خان افسوس سے بولے ۔۔"

WAFA SHAH

میر۔۔۔یہ لوگ ہمارے گنہگار تو ہے ہی۔۔۔لیکن اس سے بھی بڑھ کر یہ آپکے گنہگار ہیں ۔۔۔"

کیونکہ اس شخص نے جو آپکے ساتھ کیا وہ ایک انسان تو کبھی نہیں کر سکتا ۔۔۔

یہ انسان کے روپ میں ایک جانور ہے۔۔۔جسے نا رشتوں کے تقدس کا پتا ہے۔۔۔نا بڑوں کی عزت۔۔اور نا معصوموں کے ساتھ صلح رحمی کا ۔۔"

خود ساختہ پیدا کی گئی نفرت کے چلتے۔۔پہلے اپنے والد۔۔پھر ارشمان اور اسکے بعد آپکی زندگی برباد کی ۔۔"

جسمانی بیماری کا علاج تو پھر بھی ممکن ہے۔۔۔لیکن جس شخص کی ذہنیت ہی بیمار ہو۔۔۔وہ کبھی ٹھیک نہیں ہو سکتا ۔۔"

ایسے لوگ قطعاً رحم کے قابل نہیں ہوتے۔۔۔پہلے ہم آپ کو انصاف کے معاملے میں بے رحم بننے سے روکتے تھے۔۔لیکن آج ہم ہی کہہ

رہے ہیں۔۔۔یہ لوگ گڑگڑا کر بھی رحم کی اپیل کریں تو۔۔بالکل معاف مت کیجئے گا۔۔"

حساب لیجئے گا اپنی ایک ایک تکلیف۔۔۔ایک ایک زخم کا۔۔۔"جوان لوگوں نے آپکو دیے۔۔۔ مکمل انصاف کیجئے گا۔۔حساب لیجئے گا۔۔۔

دوٹوک کہتے وہ وہی سے پلٹ چکے تھے۔۔۔"

جبکہ زندگی میں پہلی بار یاور خان کو یہ شخص آج کچھ اچھا لگا تھا۔۔۔"

یہ انصاف کرے گا؟؟؟یہ کل کا سپولا۔۔۔

حسام کے چہرے کی طرف دیکھتے انور خان نے قہقہہ لگایا۔۔"

اسکی بات سن۔۔جہاں احمد یار خان نے پلٹ کر انکی طرف دیکھا۔۔وہی یاور سمیت جمشید خان نے بھی اچنبھے سے ہنستے ہوئے اس پاگل شخص کی طرف دیکھا۔۔۔"

WAFA SHAH

جو حسام کو اچھی طرح جاننے کے بعد بھی ایسی بیوقوفی بھری باتیں کر رہا تھا ۔۔"

کہیں موت سر پر دیکھ بڑھاؤ کی سٹک تو نہیں گئی ۔۔"

یاور خان زیر لب بڑبڑایا ۔۔

جمشید خان کے تاثرات بھی کچھ یہی بیان کر رہے تھے ۔۔

البتہ میر حسام خان ابھی بھی سنجیدگی سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا ۔۔"

یہ وہی ہے جسے برسوں پہلے ۔۔ میں نے یوں مسلا تھا۔۔ جیسے کوئی زمین پر رینگتا کیڑا ۔۔ شاید بھول گئے ہو وہ رات میر حسام خان ۔۔ جب میرے آگے مسلسل گڑگڑاتے رحم کی بھیک مانگ رہے تھے تم ۔۔"لیکن تمہاری سسکیاں مجھے مزید سکون پہنچاتے بے رحم بننے پر مجبور کر رہی تھیں ۔۔"

انور خان کی بات سن حسام کی آنکھوں کے آگے وہ رات لہرائی ۔۔

WAFA SHAH

البتہ چہرے تاثرات اب بھی سپاٹ ہی تھی ۔۔"

جس سے وہ اندازہ نہیں لگا پایا۔ کہ حسام پر اسکی باتوں کا اثر ہو بھی رہا ہے یا نہیں ۔۔"

نجات کا کوئی اور راستہ نظر نا آتے دیکھ۔۔ اس نے حسام کے زخموں کو کریدنے کی کوشش کی۔۔ جس سے وہ کمزور پڑے۔۔ اور وہ موقع دیکھ فرار ہو سکے ۔۔"

یاد کرو وہ رات میر حسام خان۔۔ یاد کرو۔ تمہارا وہ رونا۔۔ رحم کی بھیک مانگنا۔۔ وہ موت سا نظارہ۔۔ یاد کرو ۔۔۔"

یہ بڈھا تو گیا ۔۔۔

اسکی فضول گوئی سن کر یاور کو تپ تو بہت چڑھی۔۔ دل چاہ رہا تھا ابھی اسکے دماغ میں گولی مار کر۔۔ اس بڈھے کا کام تمام کر دے۔۔ لیکن فلحال وہ حسام کے ایکشن کا انتظار کر رہا تھا ۔۔

WAFA SHAH

اور ساتھ اسے اب انور خان پر بھی افسوس ہو رہا تھا۔۔جو یہ سب باتیں

بول کر اپنی موت کو مزید عزیت ناک بنا رہا تھا ۔۔"

بات کرتے کرتے انور حسام کے قریب آ گیا تھا ۔۔"

یاد کرو۔۔۔ طنزیہ جتا کر کہتے۔۔اس نے بنا کسی کو سمجھنے کا موقع دیے

۔۔اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ بندھا چاقو نکال کر اس پر حملہ کر دیا تھا ۔۔"

میر ۔۔"

یاور کے ساتھ۔۔احمد یار خان بھی اسکی فکر میں چلا اٹھے تھے ۔۔"

جبکہ میر حسام خان اتنا لاپرواتھا نہیں۔۔جتنا انور نے سمجھ لیا تھا۔۔۔"

اس نے نا صرف اسکے چاقو کا وار ضائع کرتے خود کا بچاؤ کیا۔۔بلکہ جس

ہاتھ سے انور نے اس پر وار کیا تھا۔۔اسے تھام کر ایسا جھٹکا دیا۔۔۔کہ بازو

ٹوٹنے کی آواز وہاں موجود سبھی افراد نے واضح طور پر سنی تھی ۔۔۔"

اور ساتھ انور خان کی چیخ بھی ۔۔"

WAFA SHAH

آہاں خاموش ۔۔۔

جتنا چلاؤ گے ۔۔ تمہاری موت اتنی ہی عزیت ناک ہو گی ۔۔

اس لیے خاموش ۔۔۔"

انور کو بازو پکڑ کر چلاتے دیکھ ۔۔ وہ سرد لہجے میں گویا ہوا ۔۔

بالکل ویسے ہی ۔۔ جیسے اس رات ۔۔ میر حسام خان کی چیخوں کو دباتے

۔۔۔ انور خان بولا تھا ۔۔"

پیٹھ پیچھے وار تمہاری پرانی عادت ہے انور خان ۔۔ لیکن سامنے اس وقت

میر حسام خان کھڑا ہے ۔۔"

جو سامنے والے کے آنکھ کا اشارہ دیکھ اسکا ارادہ سمجھ لے ۔۔"

میں اب وہ چھوٹا معصوم بچہ نہیں رہا ۔۔ جو خود کی حفاظت نا کر سکے ۔۔ یا

تمہاری چند ایک باتوں میں آکر کمزور پڑ جائے ۔۔"

WAFA SHAH

بلکہ الٹا تم نے مجھے وہ سب یاد دلاتے۔۔خود کیلیئے مزید عزیت کو دعوت

دی ہے ۔۔"

جسے برداشت کر پانا۔۔یقیناً تمہارے اس لاغر وجود کیلیئے مشکل ہو گا ۔۔"

تیری تو۔۔۔

توں میری جرات کو للکار رہا ہے۔۔میں انور خان ہوں۔۔جس نے اپنے

باپ کو نہیں بخشا۔۔تو توں کیا چیز ہے ۔۔۔"

حسام کی بات پر غصّے میں آتے۔۔اپنے دوسرے ہاتھ میں ٹوٹے ہاتھ کو

لے کر وہ دوبارہ حسام پر حملہ آور ہوا ۔۔"

لمحے کے ہزارویں حصے میں اس کے وار کو روکتے۔۔حسام نے پلٹ کر اس

پر چاقو سے وار کیا۔۔" نتیجتاً اس بار اسکا وہ ہاتھ اسکے بدن سے جدا ہو کر

زمین پر گرا ۔۔"

WAFA SHAH

ساتھ اسکے بازوں سے بہتا لہو۔۔زمین کو رنگنے لگا۔۔"جبکہ انور خان حسام کے اس وار کو برداشت نا کرتے۔۔تڑپتا ہوا زمین پر بیٹھتا چلا گیا

۔۔"

اسکے انجام کو دیکھ۔۔جہاں یاور خان مسکرایا۔۔وہی احمد یار خان نے افسوس سے نفی میں سر ہلایا ۔۔

دوسری طرف جمشید خان نے اسکی بری حالت کو دیکھ جھرجھری سی لی

۔۔"

وہ جو کبھی بے رحم بن لوگوں پر یونہی ظلم کرتا تھا ۔۔

انور کے روپ میں اپنا انجام بھی دیکھتے۔۔کانپ اٹھا تھا ۔۔"

تبھی ایک چور نظر ان سب کی طرف دیکھ۔۔وہاں سے بھاگنا چاہا۔۔"

لیکن برا ہو قسمت کا ۔۔۔

یاور خان اسکے راستے کی دیوار بنا ۔۔"

WAFA SHAH

کہاں ؟؟ ٹھہر وانجوائے کرو ۔۔ بہت جلد تمہارا نمبر بھی آئے گا ۔۔۔"

اسکے لٹھے کی مانند سفید پڑتے چہرے کو دیکھ ۔۔۔ اس نے ہنستے ہوئے میٹھا

ساطنز کیا ۔"

جس پر اس نے نفی میں سر ہلایا ۔۔

نہیں پلیز مجھے جانے دو ۔۔"

جی جی بالکل جانے دیں گے ۔۔۔ لیکن حساب برابر کرنے کے بعد ابھی

چپ چاپ کھڑے رہو ۔۔

وہ انکے مگرمچھ کے آنسوؤں سے متاثر ہوئے بنا ڈپٹ کر بولا ۔۔"

دوسری طرف حسام خان انور کے قریب جھکا ۔۔"

تمہیں نفرت ہے نا؟؟ غلامی کی زندگی سے انور خان ؟؟ تو خوش ہو جاؤ

۔۔ تمہیں اب وہ زندگی نہیں جینا پڑے گی ۔۔"

WAFA SHAH

مسلسل بہتے لہو کی وجہ سے بند ہوتیں آنکھوں کو بمشکل کھولتے ۔۔اس نے حسام کی طرف دیکھا ۔۔"

ڈرو نہیں ماروں گا نہیں ۔۔"

اسکی بات سے انور کو لگا۔۔وہ اسے ختم کرنے کی بات کر رہا ہے۔۔۔اور اب جو حالات تھے۔۔وہ خود یہی چاہتا تھا۔۔کہ جلد از جلد حسام اسے ختم کر دے ۔۔"

کیونکہ یہ معذوری کی زندگی وہ مزید نہیں جی سکتا تھا ۔۔"

جو حسام بھی سمجھ رہا تھا۔۔۔اس لیے ہلکا سا مسکرایا ۔۔"

تم اب وہ زندگی جیو گے ۔۔۔جو اس غلامی کی زندگی سے بھی بدتر ہوگی ۔۔۔

نہیں ۔۔

بند ہوتیں آنکھوں کے ساتھ انور نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔"

WAFA SHAH

یقین مانو تم موت مانگو گے۔۔ لیکن تمہیں موت نہیں آئے گی۔۔۔ یہ

وعدہ ہے میر حسام خان کا تم سے ۔۔"

ہونٹوں پر مسکراہٹ۔۔ جبکہ لہجہ حد سے زیادہ سرد تھا ۔۔"

انور نے اسکے جواب میں کچھ کہنا چاہا۔۔ لیکن وجود نے ساتھ نہیں دیا

۔۔ اور اپنے حواس گنواتے۔۔۔ وہ وہی ڈھیر ہو گیا ۔۔"

جسے ایک نظر دیکھتے۔۔ وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا ۔۔"

اسکا کیا کرنا ہے ؟؟

حسام کے اٹھتے ہی یاور نے اسکی توجہ جمشید خان کی طرف دلائی ۔۔۔"

جو مسلسل نفی میں سر ہلاتے۔۔ رحم بھری نظروں سے ان سب کی

طرف دیکھ رہے تھے ۔۔"

جلدی بول یار۔۔ میں اکتا چکا ہوں اسکے ڈرامے سے ۔۔'

WAFA SHAH

حسام نے ایک سپاٹ نظر جمشید خان کے چہرے پر ڈالی۔۔ پھر یاور سے

مخاطب ہوا۔"

باقی سب کچھ کلیئر ہے ؟؟

اسکا اشارہ اس حویلی میں قید۔۔ گاؤں کے مجبور لوگوں کی طرف تھا۔۔"

ہاں سب کلیئر ہے۔۔"

وہ بنا تاخیر کیے جلدی سے بولا۔۔"

ہمم۔۔"

اور یہ۔۔ یاور نے پھر اشارہ کیا۔۔"

یہ۔۔۔

اسے حکومت،، طاقت اور پیسے کا بہت شوق ہے۔۔۔ "اسے وہی دینگے

۔۔"

لے آؤ اسے۔۔"

WAFA SHAH

اتنا کہتے ہوئے۔۔۔وہ بنا کسی پر دوسری نظر ڈالے پلٹ چکا تھا ۔۔"

اور چند ہی منٹوں بعد۔۔وہ لوگ اپنا تمام کام مکمل کرتے۔۔ گاڑیوں میں

بیٹھ کر اس اجڑی ہوئی عمارت سے روانہ ہو چکے تھے ۔۔۔"

جیسے ہی انکی گاڑیاں گیٹ سے باہر نکلی۔۔۔ایک زوردار دھماکا ہوا ۔۔"

جسکی گونج سے وہ پورا علاقہ لرز اٹھا تھا ۔۔۔"

اور وہ شخص جو حکومت اور پیسے کی لالچ میں آخرت بھول بیٹھا تھا ۔۔"

اسے اسی کی دولت کے ساتھ۔۔ اسکی ہی ریاست میں۔۔ میر حسام خان

نے زندہ جلادی تھا ۔۔"

oooooooooooooooooooooo

پارٹ ٹو

WAFA SHAH

اور دوسرا جسے غلامی لفظ سے نفرت تھی ۔۔

اسکا احتساب ابھی باقی تھا ۔۔"

کبھی کبھی اپنی روایات کو قائم رکھنے کیلیئے۔۔۔جو ماں باپ بچوں کے ساتھ زیادتی کرتے ہیں۔۔اپنے بچے کو سمجھنے کی بجائے۔۔۔اس کی شخصیت کے الٹ۔۔۔اس پر اپنی مرضی تھوپنے کی کوشش کرتے ہیں ۔۔" بہت چھوٹی سی عمر میں کوئی ایسی بات جو اسے پسند نہیں ہوتی جس وہ خار کھاتے ہیں والدین اس چیز کو بچوں پر مسلط کرتے ہیں۔۔اور بار بار دوہراتے اس چیز سے نفرت کرنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔۔اور یہی آگے چل کر نا صرف اس بچے کیلیئے،،، بلکہ اسکے ماں باپ اور دوسرے تعلقات جن سے وہ انسان منسلک ہوتا ہے ان کیلیئے بھی بڑے نقصان کا سبب بن جاتا ہے۔۔"اور یہی انور خان کے ساتھ بھی ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

اس ایک لفظ غلام سے جان چھڑوانے کیلئے۔۔جو بچپن سے ہی اسکے کچے ذہن میں بیٹھا دیا گیا تھا۔۔وہ غلام ہے اسے غلامی کی زندگی جینی ہے ۔۔انور خان نے جو راستہ اختیار کیا۔۔۔نا صرف اسکی شخصیت کی بربادی کا سبب بنا۔۔"بلکہ اسکے ساتھ دو اور خاندان بھی تباہ ہو گئے۔۔"ایک احمد یار خان اور دوسرا امیر حسام خان کا۔۔۔

ooooooooooooooooo

شکستہ قدم۔۔"

خالی دل،،ہر احساس سے عاری وجود۔۔"سرد و سپاٹ چہرے کے ساتھ آج وہ پھر اس گھر کی دہلیز پر کھڑا تھا۔۔"

جہاں کبھی اسکی اور اسکی ماں کی کھکھلاہٹیں گونجا کرتیں تھیں۔۔"اس گھر کے آنگن میں اسکے خوبصورت بچپن کی یادیں بسی تھیں۔۔"

WAFA SHAH

اس آنگن کی مٹی میں اسکے ماں باپ کی خوشبو موجود تھی ۔۔"

انکی ایک دوسرے سے محبت جو لازوال تھی ۔۔ اس محبت کی نشانی

اسکا وجود جس میں ان دونوں کی سانسیں بسیں تھیں ۔۔"

محبت کی ڈور سے بندھے انکے خوبصورت سے رشتے ۔۔

جو ایک طوفان کی زد میں آتے ۔۔ تنکا تنکا کر کے بکھر گئے ۔۔"

جنہیں چاہ کر بھی آج تک وہ اکٹھا نہیں کر پایا ۔۔"

بہت کوششوں کے باوجود بھی وہ اپنے ماں باپ کو نہیں ڈھونڈ پایا ۔۔"

دل جو انکی یاد میں تڑپتا تھا ۔۔ انکھوں سے بے ساختہ ہی آنسو نکل آتے

۔۔"

اور درد جب ہر حد سے بڑھ جاتا تھا تو وہ اس درد کی دوا ڈھونڈنے اس گھر

میں چلا آتا تھا ۔۔"

جہاں زیادہ نہیں تو کچھ پل کیلئے ۔۔ اسے سکون مل جاتا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے ماں باپ کے روشن چہرے،،، انکی نوک جھونک خوبصورت یادیں

۔۔

اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ لانے کا سبب بن جاتیں ۔۔"

یہ اسکے والد کا وراثتی گھر تھا ۔۔"

جو نا تو بہت بڑا تھا،، اور نا ہی چھوٹا ۔۔"

لکڑی کا ایک خوبصورت بڑا سا دروازہ نما گیٹ۔۔۔ جسکے دونوں پٹ کھول

کر وہ اس گھر کے اندر داخل ہوا ۔۔"

چونکے گھر پرانے طرز پر بنا ہوا تھا۔۔ تو دروازے کے ساتھ ہی بر آمدہ تھا

۔۔اور اسے عبور کر سرخ اینٹوں سے سجا ہوا گھر کا صحن ۔۔"

صحن کے آگے پھر بر آمدہ۔۔ اور اسکے آگے ۔۔ایک ہی رخ پر بنے

ہوئے۔۔ تین بڑے بڑے کمرے ۔۔

WAFA SHAH

صحن کے دائیں طرف دیوار کے ساتھ اسکی ماں سا کا تخت اور اسکے ساتھ

کچھ فاصلے پر ایک لکڑی کا پرانا۔۔ مگر خوبصورت جھولا موجود تھا ۔۔"

جبکہ دوسری طرف سرخ اینٹوں سے ہی بنی سیڑھی ۔۔۔

جو اوپر چوبارے تک جاتی تھی ۔۔"

اس گھر میں ٹوٹل پانچ کمرے تھے ۔۔۔ تین نیچے ۔۔ جبکہ دو اوپر چھت

پر ۔۔

سیڑھی کے ایک طرف دیوار جس پر مختلف پھولوں کی ہری بیلیں لٹک

رہی تھیں ۔۔

اور دوسری طرف کناروں پر گملے رکھے گئے تھے ۔۔۔"

کیونکہ اسکی ماں سا کو پھول بہت پسند تھے ۔۔۔"

بھلے ہی وہ آج اس گھر میں موجود نہیں تھیں ۔۔ لیکن حسام خان نے اس

گھر کو آج بھی ویسے ہی سجا کر رکھا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جیسے وہ رکھتیں تھیں ۔۔"

برآمدے کو عبور کر۔۔اس نے جیسے ہی صحن میں قدم رکھا۔۔ویسے ہی اسکے نتھنوں سے رات کی رانی کی خوشبو ٹکرائی ۔۔"

میر حسام خان نے گہرا سانس لیتے۔۔اپنی تھکاوٹ سے سرخ ہوئیں آنکھیں بند کیں ۔۔

ماں سا ۔۔"

لبوں پر بے اختیار ماں کا نام آیا ۔۔"

جسکے ساتھ آنکھوں سے ایک آنسو بے مول ہوتا۔۔زمین پر گرا ۔۔"

حسام نے اپنی آنکھیں کھول کر۔۔ایک نظر اس پورے گھر پر دوڑائی ۔۔"

جس میں سب کچھ موجود ہونے کے باوجود بھی۔۔وہ ویران تھا۔۔بالکل اسکی زندگی کی طرح ۔۔"

WAFA SHAH

تلخی سے سر جھٹکتے۔۔اس نے قدم صحن میں رکھے تخت کی طرف

بڑھائے ۔۔"

جس پر لیٹتے۔۔اسے ایک پل کیلئے ایسا لگا۔۔۔جیسے وہ اپنی ماں سا کے

آغوش میں آگیا ۔۔"

تھکاوٹ سے سرخ آنکھیں خود با خود بوجھل ہوتیں۔۔بند ہوتیں چلی

گئیں ۔۔"

ایک سکون سا تھا۔۔جو اسے اپنے وجود کے ساتھ روح میں سرائیت کرتا

محسوس ہوا ۔۔"

جسکے آگے اسکا درد کچھ وقت کیلئے ہی صحیح ۔۔

مگر پھیکا پڑ گیا ۔۔"

ابھی اسے اپنی آنکھیں بند کیے۔۔چند لمحے ہی گزرے تھے ۔۔"

جب اسے اپنے آس پاس کچھ غیر معمولی سا

WAFA SHAH

محسوس ہوا ۔۔"

چوڑیوں کی کھنک کے ساتھ کسی کے پاؤں میں چھنکتی ۔۔پائل کی چھنکار کانوں سے ٹکرائی ۔۔"

حسام نے فوراً اپنی بند آنکھیں کھولیں ۔۔"

اور صحن میں نظر دوڑائی ۔۔"

جب ایک سفید آنچل اسے سیڑھیوں کے آخری دھانے پر اوپر چھت کی طرف گم ہوتا دکھائی دیا ۔۔"

حسام حیرت کا شکار ہوتے اٹھ بیٹھا ۔۔"

اس گھر میں اس وقت حسام کے علاوہ بھی کوئی موجود تھا ۔۔"

اور اسکی چھٹی حس جس طرف اشارہ کر رہی تھی ۔۔"

اس نے میر حسام خان کے وجود میں غصے کی ایک تیز لہر دوڑا دی تھی ۔۔"

وہ حویلی سے یہاں کیسے ؟؟

WAFA SHAH

وہ بھی رات کے اس پہر ؟؟اس گھر کا پتا کیسے معلوم ہوا ؟؟

اور وہ آج اس جگہ جائے گا۔۔اس بات کی خبر تو صرف ایک ہی شخص کو تھی ۔۔

تو کیا یاور خان ؟؟

نہیں یاور تو درخشاں کو پسند ہی نہیں کرتا ۔۔

اسے کیا ضرورت اسے کچھ بھی بتانے کی ؟؟

اسکے دماغ میں کئی سوالات گردش کرنے لگے ۔۔

جنکا جواب وہ نہیں جانتا تھا ۔۔

پر جو بھی تھا۔۔اس لڑکی نے یہاں آکر اسکے مندمل ہو چکے زخموں کو کرید اتھا ۔۔

جسے پچھلے ایک ڈیڑھ ماہ سے وہ مسلسل بھولانے کی کوشش کر رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

وہ غصّے سے پاگل ہوتے۔۔بھاری قدم اُٹھاتا سیڑھیوں کی طرف بڑھا

۔۔"

دو دو سٹیپ ایک ساتھ چڑھتے۔۔وہ ایک منٹ کے اندر چھت پر موجود

تھا۔۔"

جہاں کا پورا نقشہ ہی فلحال بدلہ ہوا تھا۔۔۔"

کمروں کے آگے بر آمدے میں چراغاں کیا گیا تھا۔۔جنکے ارد گرد مختلف

پھولوں کی پتیاں بکھری ہوئیں تھیں۔۔

اسکے برعکس باقی پوری چھت پر سفید موتیے کی کلیوں کی دبیز تہہ بچھائی

گئی تھی۔۔"

بر آمدے کے پلرز کے ساتھ لٹکتے۔۔خوبصورت سفید پردے۔۔اور

انکے ساتھ جگ مگ کرتیں فیری لائیٹس۔۔

WAFA SHAH

جبکہ منڈیروں پر بھی چراغ رکھے گئے تھے۔۔" جنہیں وہ ایک ایک کر

کے بہت محبت سے جلارہی تھی ۔۔"

وہ خود بھی اس وقت مکمل سفید لباس میں ملبوس تھی ۔۔"

کمر پر کھلے۔۔ خوبصورت لمبے بال اور دائیں کندھے پر لاپرواہی سے

جھولتا۔۔ سفید آنچل ۔۔

حسام کی طرف اسکی پشت ہونے کی وجہ سے اسکا چہرہ تو نہیں دکھائی دے

رہا تھا۔۔ پر حسام خان تو اسے اسکی خوشبو سے ہی پہچان گیا تھا ۔۔

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں ؟؟

لاکھ چاہنے کے باوجود بھی وہ اپنا لہجہ دھیما نہیں رکھ پایا تھا ۔۔"

درخشاں جو اپنے دھیان میں دیے جلارہی تھی ۔۔

اسکی کرخت آواز پر ڈر کر اچھلی ۔۔"

میر ۔۔"

WAFA SHAH

آپ نے ہمیں ڈرا دیا ۔۔"

اپنے دل پر ہاتھ رکھے،، پلٹ کر خفا نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

آپ یہ بات آرام سے بھی پوچھ سکتے تھے ۔۔"

بہت ہی دھیمے لہجے میں بول وہ ہلکا سا مسکرائی ۔۔

جبکہ آنکھیں چاند اور چراغوں کی دھیمی روشنی میں اسکے نقوش کو دل میں اتارنے کا کام کر رہی تھیں ۔۔"

وہ اسے آج پورے ڈیڑھ ماہ بعد اپنی آنکھوں کے سامنے دوبارہ دیکھ رہی تھی ۔۔"

دل تھا کہ بھر کے ہی نہیں دے رہا تھا ۔۔

جبکہ دوسری طرف اسے اس قدر پر سکون دیکھ۔۔ حسام خان نے سختی سے اپنی مٹھیاں بھینچی ۔۔"

WAFA SHAH

میں پوچھ رہا ہوں ۔۔ آپ یہاں کیا کر رہی ہیں ؟؟ دبے دبے غصے سے

غراتے ۔۔ وہ دوبارہ اس سے پوچھنے لگا ۔۔"

وہ اس لڑکی کا چیپٹر ۔۔ ہمیشہ کیلئے اپنی زندگی سے کلوز کر چکا تھا ۔۔"

تمام سچائی کھل چکی تھی ۔۔ احمد یار خان کا اصلی گنہگار ۔۔

اپنے اصل مقام کو پہنچ چکا تھا ۔۔"

جسکے ساتھ ہی حسام خان نے احمد یار خان سے بھی آگے اس رشتے کو لے

کر چلنے سے معذرت کرلی تھی ۔۔۔"

وہ مزید اس گھٹن زدہ رشتے میں رہ کر اپنی زندگی برباد نہیں کرنا چاہتا تھا

۔۔

صرف ایک کاغذی کارروائی بچی تھی ۔۔ جسکے بعد سب ختم ہو جانا تھا ۔۔

اتنا سب ہونے کے بعد ۔۔ اس لڑکی کے ساتھ نبھا ۔۔ اب اس کیلئے

ناممکن تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اور اس بار احمد یار خان بھی اپنی بیٹی کی حمایت میں کچھ نہیں بولے تھے

--

شاید کہیں نا کہیں وہ بھی جانتے تھے -- میر حسام خان حق پر تھا --

بچپن سے لے کر جوانی تک اس نے بے جا درخشاں کی نفرت جو برداشت کی تھی --

صرف و صرف احمد یار خان کی مروت میں --

ہاں درمیان میں اسے لگنے لگا تھا -- درخشاں بدل چکی ہے --"

جسکے چلتے وہ اپنا ماضی بھولائے اس کے ساتھ محبت بھی کرنے لگا تھا --"

لیکن پنچائیت والے دن اسکا اصل چہرہ دیکھنے کے بعد -- اسے اپنی بیو قوفی پر صرف افسوس ہوا تھا --"

اور اب جب وہ اپنے درد کو خود میں سمیٹے -- آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا تھا -- تو یہ ایک بار پھر اسکے زخموں کو کریدنے چلی آئی تھی --"

WAFA SHAH

اس چیز نے میر حسام خان کو غصّے سے پاگل کر دیا تھا ۔۔۔

پر کہیں نا کہیں اب بھی کوئی لحاظ باقی تھا۔۔ ورنہ اس سے سوال پوچھنے کی بجائے۔۔ وہ اب تک اسے ہاتھ پکڑ کر گھر سے باہر نکال چکا ہوتا ۔۔"

دوسری طرف اسکے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھ۔۔ وہ دھیرے سے مسکراتے۔۔ دھیمے قدم لیتی اسکے قریب آگئی تھی ۔۔"

اسکے وجود کے حرکت میں آتے۔۔ اسکے ہاتھوں میں پہنی چوڑیوں،، اور پاؤں میں چھنکتی پائل کی چھنکار۔۔ دو لمحوں کیلئے ماحول میں پھیلے سکوت میں ارتعاش پیدا کرنے کا سبب بنی ۔۔۔"

جسے سن میر حسام خان کے پیشانی کے بل کچھ اور گہرے ہوئے ۔۔"

درخشاں احمد یار خان نے ایک پل کیلئے بہت غور سے اسکے وجیہہ چہرے کی طرف دیکھا ۔۔

جس پر غصّے کی رمک واضح تھی ۔۔۔

WAFA SHAH

پھر مسکرا کر مزید اسکے قریب ہوئی ۔۔

آپکا سوال غلط ہے ۔۔۔ ہم یہاں کیا کر رہے ہیں ۔۔ یہ سوال پوچھنے کی

بجائے اگر آپ ۔۔ یہ سوال پوچھتے ۔۔ کہ ہم یہاں کیوں آئے ہیں ؟؟

تو ہمیں زیادہ خوشی ہوتی اور ہم ۔۔ فخر سے جواب دیتے ۔۔

اپنے روٹھے پیا کو منانے ۔۔"

شرارتی لہجے میں بول ۔۔ درخشاں نے اسے چھونے کیلئے ہاتھ بڑھایا ۔۔"

اسی وقت حسام نے ایک قدم پیچھے کو اُٹھاتے ۔۔ اسکی کوشش کو ناکام بنایا

۔۔"

درخشاں نے اپنی خالی ہاتھ کو دیکھتے ۔۔ جو ہوا میں ہی معلق رہ گیا تھا ۔۔

اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

جو غصّے کی زیادتی سے مکمل سرخ ہو رہیں تھیں ۔۔

WAFASHAH

ہرے رنگ کے گرد پھیلا سرخ رنگ۔۔۔چاند اور دیوں کی روشنی میں

الگ ہی نظارہ پیش کر رہا تھا ۔۔"

جسے دیکھ درخشاں کا دل دھڑکا ۔۔

میر ۔۔"

وہ اسکی بے رخی کو اگنور کر دوبارہ آگے بڑھنے لگی۔۔جب حسام نے اسے

ہاتھ کے اشارے سے روکا ۔۔"

معاف کیجئے گا۔۔آپ غلط جگہ پر آئیں ہیں۔۔"میرے اور آپکے

درمیان ایسا کوئی رشتہ نہیں۔۔جسکی بنا پر آپ کو یہ تکلفات نبھانے کی

ضرورت پڑے ۔۔"

کیونکہ اپنی طرف سے میں سب کچھ بہت پہلے ختم کر چکا ہوں ۔۔

شاید آپکے بابا نے آپکو بتایا نہیں ۔۔"

باقی بچی کاغذی کارروائی وہ بھی جلد مکمل ہو جائے گی ۔۔

WAFA SHAH

بہت جلد طلاق کے کاغذات حویلی پہنچ جائے گے۔۔اور آپ ہمیشہ کیلئے

اس بے جوڑ رشتے سے آزاد ۔۔"

تلخ مسکراہٹ لبوں پر سجائے۔۔وہ سپاٹ لہجے میں بول رہا تھا ۔۔۔

جس سے بے نیاز وہ اسے محبت سے تکنے میں مصروف تھی ۔۔"

کہہ چکے ؟؟بول دیا جو بولنا تھا؟؟؟یا کچھ اور بھی کہنا باقی ہے ؟؟

حسام کے چپ ہوتے وہ بہت پر سکون لہجے میں سوال کرنے لگی ۔۔"

جس پر اب وہ کچھ نہیں بولا۔۔بس سنجیدگی سے اسکے چہرے کی طرف

دیکھ رہا تھا ۔۔"

اتنا سب کچھ سننے کے بعد۔۔درخشاں کاری ایکشن ۔۔اسکی نیچر کے بالکل

برعکس تھا ۔۔

اس چیز نے ایک پل کیلئے میر حسام خان کو حیرت کا شکار کیا ۔۔"

جبکہ دوسری طرف اسکی خاموشی پر وہ نفی میں سر ہلاتی ۔۔

WAFA SHAH

مسکرا کر اسکے قریب ہوئی ۔۔"

ہم سب جانتے ہیں۔۔ میر حسام خان

بابا جان ہمیں سب کچھ بہت پہلے بتا چکے ہیں ۔۔"

انہوں نے صاف لفظوں میں کہہ دیا تھا۔۔ میر اب آپ سے کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتے ۔۔

اور یہ بھی کہ۔۔ اب تک یہ رشتہ آپ صرف انکی خاطر ۔۔

انکی مروت میں نبھاتے آئیں ہیں ۔۔

لیکن اس بار وہ بھی۔۔ اس معاملے میں کچھ نہیں بولے گے ۔۔"

کیونکہ پہلے ہی۔۔ وہ آپ پر۔۔ زبردستی یہ رشتہ جوڑ کر۔۔ بہت زیادتی کر چکے ہیں ۔۔

اور مزید کچھ بول کر۔۔ وہ آپکے ساتھ ناانصافی نہیں کرنا چاہتے ۔۔"

کل فیصلہ انکا تھا۔۔ پر آج فیصلے کا حق صرف آپکو ہے ۔۔"

WAFA SHAH

پر ایک سوال جو ہم چاہ کر بھی ان سے نہیں کر پائے ۔۔

لیکن آپ سے ضرور پوچھنا چاہے گئے ۔۔

ان سب میں ہماری ذات کا کیا قصور ہے ؟؟

درخشاں کی بات پر حسام نے ایک پل کیلئے چونک کر اسکے خوبصورت

چہرے کی طرف دیکھا ۔۔

ہم لڑکی ذات ہیں ؟؟ کیا اس لیے ہمیں اپنی بات رکھنے کا ؟؟ اپنی ہی زندگی

کا ؟؟ فیصلہ کرنے کا ؟؟ حق نہیں ؟؟

ہمارے احساسات ؟؟ ہمارے جذبات ؟؟ ہم کب کیا چاہتے ہیں ؟؟

اس چیز کی کوئی اہمیت نہیں ؟؟

کیا ہم انسان نہیں ؟؟

کوئی کھلونا ہے ؟؟ جس سے جب جسکا دل چاہا کھیل لے ؟؟ اور جب دل

بھر گیا تو چھوڑ دے ؟؟

WAFA SHAH

یہ بات کرتے آنکھوں کے ساتھ لہجے میں بھی درد اتر آیا تھا ۔۔"

پر سامنے کھڑا شخص ۔۔ جیسے اس وقت ہر احساس سے عاری ہو چکا تھا

۔۔"

اسکی آنکھوں میں اتری نمی کو دیکھ کر بھی کوئی رسپانس دینا ضروری نا سمجھا

۔۔

بس وہ خاموشی سے اسے سن رہا تھا۔۔"جبکہ اسکے سرد رویے کو محسوس

کرلینے کے باوجود بھی وہ آگے بول رہی تھی ۔۔"

آپ تو سردار ہیں۔۔اس گاؤں کے ہی نہیں۔۔بلکہ آس پاس کے

اٹھائیس گاؤں کے بھی ۔۔

ہر بندے کے معاملے میں انصاف کرتے ہیں ۔۔۔

آج ہماری آپس کی رنجشوں کو ایک طرف رکھ ۔۔۔

اس خدا کو حاضر ناظر جان کر۔۔ ہمارا بھی انصاف کریں"

WAFA SHAH

ہمارے لالا کا قتل ہوا۔۔ جسکے عوض بابا جان آپکو ونی میں ہمارے گھر لے کر آئے ۔۔۔

کیا اس میں ہمارا قصور تھا ؟؟

درخشاں کے پہلے ہی سوال پر حسام خان سختی سے اپنے لب بھینچے ۔۔" پر خاموشی کا قفل ناتوڑا ۔۔"

آپکے گھر میں آتے ہی۔۔ ہمارے دماغ میں یہ بات کسی سبق کی طرح بٹھا دی گئی۔۔ آپ ہمارے لالا کے قاتل کے بیٹے ہیں۔۔ آپ ہی ہمارے لالا سے دوری کا سبب۔۔ آپ کے ساتھ جس حد تک ہو سکے برا رویہ اختیار کیا جائے۔۔ ایک پندرہ سولہ سال کی لڑکی کے ذہن میں نفرت کا زہر گھول دیا گیا ۔۔

توکیا اس میں ہمارا گناہ تھا ؟؟

WAFA SHAH

اپنا بچپن۔۔کسی کے زہر میں ڈوبے الفاظوں کے نظر ہو جانے پر اس نے افسوس سے سر جھٹکا ۔۔

ہم نے تو وہی کیا۔۔جو ہمیں بتایا گیا،، سیکھایا گیا ۔۔"

بعد میں بابا جان کو سچائی پتا چلی ۔۔۔انہوں نے خود کو گلٹ سے نکالنے کیلیئے۔۔اپکے ساتھ ہوئی ناانصافی کا ازالہ کرنے کیلیئے ۔۔

ہمیں مکمل سچائی سے آگاہ کیے بنا،، زبردستی ہمارا نکاح آپ سے کروادیا ۔۔۔"

کیااس کیلیئے ہم گنہگار تھے ؟؟

یہ سوال پوچھتے لبوں پر تلخ مسکراہٹ ابھر آئی تھی ۔۔

اسکے بعد ہم نے غصّے میں آکر جو کیاوہ سو فیصد غلط تھا ۔۔۔"

لیکن ہمارا خدا گواہ ہے۔۔ہمارا یہ ایک قدم آپکا بچپن برباد کر دے گا ۔۔ہم نے خواب میں بھی نہیں سوچا تھا ۔۔

WAFA SHAH

ہم تو بس آپکو ڈرانا چاہتے تھے ۔۔۔ ہمارے بابا جان نے جو ہم پر ہاتھ اٹھایا

۔۔اسکی چھوٹی سی سزا دینا چاہتے تھے ۔۔۔"

نہیں جانتے تھے ۔۔۔ کہ آپکے ساتھ ایسا کوئی حادثہ پیش آجائے گا ۔۔"

بات کرتے کرتے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ۔۔ جیسے اپنی صفائی پیش کی

۔۔"

جس پر میر حسام خان زیر لب تلخی سے مسکرایا ۔۔

البتہ بولا اب بھی کچھ نہیں ۔۔ شاید وہ اس کی بات مکمل سن لینے کے بعد

ہی کچھ بولنا چاہتا تھا ۔۔"

جسے سمجھ وہ مزید آگے کہنے لگی ۔۔"

ہمیں ہماری غلطی بتانے کی بجائے ۔۔ ہمارے ہی گھر سے سالوں کیلئے

دربدر کر دیا گیا ۔۔۔"

ہمیں نظر انداز کر ۔۔ ہمارے حصے کا پیار بھی آپ لٹایا گیا ۔۔"

WAFA SHAH

اگر اسکے چلتے۔۔ ہم آپ سے نفرت کرنے لگے۔۔ تو کیا اس میں صرف ہماری غلطی تھی ؟؟

وہ آج سالوں سے اپنے اندر دبا غبار لفظوں کے زریعے باہر نکال رہی تھی ۔۔۔"

جسکے جواب میں میر حسام کے پاس خاموشی کے سوا کچھ نہیں تھا ۔۔"

سالوں بعد لوٹے تو۔۔ یہاں کچھ بھی نہیں بدلہ تھا ۔۔۔"

بابا جان ہر بات میں ہم سے زیادہ آپکو اہمیّت دیتے تھے ۔۔

جسکا غصّہ بات بہ بات ہم آپکو بے عزت کر کے نکالتے تھے ۔۔"

اور حیرت کی بات بابا جان۔۔ ہمارے غصّہ ہونے کی بات پر ہمیں ڈانٹنا تو اپنا فرض سمجھتے تھے ۔۔

پر ہمیں تمام سچائی سے آگاہ کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی ۔۔"

ہماری مرضی کے خلاف ہماری رخصتی کروائی گئی ۔۔"

WAFA SHAH

آپ سے رشتہ بنانے کیلئے دباؤ ڈالا ۔۔"

شوہر کے حقوق ۔۔۔ صحیح اور غلط کی باتیں ۔۔

پر ہمارے اندر کیا چل رہا ہے ۔۔ یہ جاننے کی کوشش نہیں کی گئی ۔۔"

آپ کے والد کا گناہ تھا ۔۔ آپ بے قصور ہیں یہ جتایا گیا ۔۔ ہم غلط کر رہے ہیں یہ بھی بتایا گیا ۔۔

پر بچپن میں دل کے اندر ۔۔ نفرت کا جو بیج بویا گیا تھا ۔۔

اسے نکالنے کی کوشش نہیں کی ۔۔

کیا یہاں بھی صرف ہم ہی غلط تھے ؟؟

پر اسکے باوجود بھی ہم نے پرانی باتوں کو بھولائے ۔۔ سچے دل سے آپکی طرف قدم بڑھایا ۔۔

آپکی معصومیت ،، ہماری ہر بات پر آپکا فرمانبرداری سے سر ہلانا ،، آپ جیسے ہمیں ٹریٹ کرتے تھے ۔۔

WAFA SHAH

آپکا ہر انداز ہمارے دل میں گھر کر گیا۔۔ ہم چاہ کر بھی خود کو آپکے

قریب جانے سے نہیں روک پائے ۔۔"

بات کرتے ہوئے پرانی یادیں جو آنکھوں کے سامنے لہرائی ۔۔

درخشاں کے لب خود باخود مسکرانے لگے ۔۔

آپ پر اعتبار کیا۔۔ دل وجان سے آپکا ساتھ قبول کیا ۔۔۔

پر آپ نے بدلے میں ہمارے ساتھ کیا کیا ۔۔۔"

ہمارے ساتھ جھوٹ بولا ؟؟

یکدم ہی اسکے ہونٹوں کی مسکراہٹ سمٹ گئ ۔۔

سنہری آنکھوں میں شکوہ سا اتر آیا ۔۔"

پر سامنے کھڑے شخص پر اسکا کچھ خاص اثر نہیں ہوا تھا ۔۔

اسکا چہرہ ہنوز سپاٹ تھا ۔۔

اپنی شخصیت چھپائی۔۔ خود کو ہمارے سامنے چھوٹا ظاہر کیا ۔۔"

WAFA SHAH

جسکا فائدہ کسی غیر نے اُٹھایا ۔۔"

آپکی سچائی کو غلط طریقے سے بیان کر۔۔ اپکے انصاف کو درندگی اور بربریت کا نام دے کر ۔۔

ایسے میں آپ ہی بتائیں ہم کیا کرتے ؟؟

وہ نادانستہ طور پر یاور اور زرش والی بات اس سے چھپا گئی ۔۔

جو اسکے غصّے کی اصل وجہ تھی ۔۔"

اصل میں تو اسکا یاور اور اسکے درمیان ہونے والی کنورسیشن کی وجہ سے دل ٹوٹا تھا ۔۔"

جسکا درد اس قدر زیادہ تھا ۔۔

وہ چاہ کر بھی اپنے غصے پر کنٹرول نہیں رکھ پائی ۔۔

نا پھر حسام کی عزت کا خیال رہا۔۔ نا بڑی خانم کے احترام کا ۔۔

جو منہ میں آیا بول دیا۔۔ جسکا پچھتاوا اسے آج بھی تھا ۔۔"

WAFA SHAH

میرا اگر غلط آپکے ساتھ ہوا۔۔ تو ناانصافی ہمارے ساتھ بھی کی گئی ۔۔"

آپ سے آپکے ماں باپ دور ہوئے۔۔ تو دس سال اپنے والدین سے

جدائی کا غم ہم نے بھی سہا ۔۔۔"

اگر آپکو زبردستی اس رشتے میں باندھا گیا۔۔ تو اس رشتے کو نبھانے کیلئے

ہمیں بھی مجبور کیا گیا ۔۔۔

ہم نے اپنے غصّے کے چلتے۔۔ اپکے ساتھ زیادتی کی تو ۔۔۔

بدلے میں آپ نے بھی۔۔ ہم سے جھوٹ بول کر۔۔ ہمارا دل توڑا ۔۔"

اگر آپ اپنی جگہ صحیح ہیں۔۔ تو مکمل غلط ہم بھی نہیں ۔۔

اتنا سب ہونے کے بعد ہم آج بھی آپ سے محبت کرتے ہیں ۔۔

پر شاید آپکی محبت،، محبت نہیں دلگی تھی ۔۔

جو اتنی آسانی سے ختم بھی ہو گئی ۔۔

درخشاں نے دکھ بھرے لہجے میں بولتے اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔

WAFA SHAH

جس نے آج لب نا کھولنے کی شاید قسم کھا رکھی تھی ۔۔

ہم دونوں میں ۔۔ اس وقت فرق پتا کیا ہے میر حسام خان ؟؟

اسکی مسلسل خاموشی کو محسوس کر اسے نم آنکھوں سے دیکھتی ۔۔ اسکے

مزید قریب ہو کر نرمی سے بتانے لگی ۔۔

عورت اور مرد کا ۔۔

ہم ایک عورت ہیں ۔۔ اتنا سب ہونے کے بعد بھی ۔۔ ہم اس رشتے کو

نبھانا چاہتے ہیں ۔۔

اور آپ مرد ۔۔۔ ہماری ایک غلطی معاف کر ۔۔۔ ہمیں دوسرا موقع

نہیں دینا چاہتے ۔۔"

شاید اللہ تعالیٰ نے عورت کو نرم دل اسی لیے بنایا ۔۔ کہ وہ مرد کی ہر غلطی

معاف کر سکے ۔۔

پر پھر اسی مرد کے دل میں اتنا رحم کیوں نہیں ڈالا ؟؟

WAFA SHAH

کہ وہ بھی عورت کی غلطی کو نظر انداز کر اس سے محبت جتا سکے ؟؟

بتائیے نامیر ؟؟

ہمارے معاملے میں آپکا یہ دل اس قدر سخت کیوں ؟؟

اسکے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے وہ افسردگی سے پوچھنے لگی ۔۔

جبکہ آنکھوں میں ٹھہری نمی رخساروں پر بہہ نکلی ۔۔"

حسام نے سپاٹ نظروں سے اسکے رخساروں پر بہتے ۔۔ ان شبنمی قطروں کو دیکھا ۔۔"

بتائیں ہمیں ؟؟ ہمارے سوالوں کے جواب دیں ؟؟

اسکے خاموش رہنے پر وہ اپنی بات پر زور دیتے بولی ۔۔"

اس دل کو اس قدر سخت بنانے والی بھی آپ ہی ہیں ۔۔"

یہ بات کرتے اگر اسکے چہرے کے تاثرات سپاٹ تھے ۔۔ تو لہجہ حد سے زیادہ سرد تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جسے محسوس کر درخشاں نے حیرانگی سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

حسام نے اسی وقت اسے خود سے دور کرتے۔۔دونوں کے درمیان

فاصلہ بنایا۔۔"درخشاں کو ایسا لگا۔۔جیسے اسکا دل چیر کر کسی نے سینے سے

باہر نکال دیا ۔۔

حسام خان کے اس ظلم پر وہ تڑپ اٹھی تھی ۔۔"

میر ۔۔"

بس آگے ایک لفظ نہیں ۔۔"

درخشاں کے کچھ بولنے سے پہلے وہ سختی سے ٹوک گیا ۔۔"

جس پر اسے ناچاہتے بھی خاموشی اختیار کرنی پڑی ۔۔"

oooooooooooooooooooo

اپنے سوالات کے جوابات چاہتیں ہیں۔۔۔تو سنے ۔۔۔"

آپکے لالا کا قتل ہوا۔۔ آپکے بابا مجھے میرے ماں باپ سے چھین کر گھر لائے ۔۔

اس میں واقع ہی آپکی کوئی غلطی نہیں ۔۔"

اسکے بعد آپکا میرے ساتھ جو رویہ رہا۔۔ وہ بھی شاید۔۔ وقت اور آپکی ذہنی کنڈیشن کے حساب سے غلط نہیں تھا ۔۔"

چاہے اسکے چلتے میرے ساتھ جو کچھ بھی ہوا ۔۔"

میرا بچپن،،، میری معصومیت جو اس رات میرے وجود کے ساتھ ہی روند دی گئی ۔۔

میں اس کیلئے بھی آپکو الزام نہیں دیتا ۔۔

وہ تو شاید میرے نصیب میں ہی لکھا تھا ۔۔"

بھلے اس کیلئے ذریعہ آپکی ہی ذات بنی ۔۔ اسکی بات پر درخشاں نے شرمندگی سے نظریں چرائیں ۔۔

WAFA SHAH

وہ تلخی سے مسکرایا ۔۔

میں نے سب کچھ بھولا دیا۔۔ اپنا درد،،، اپنی تکلیف،،، آپکی تلخ باتیں،،،

رویہ سب کچھ ۔۔۔"

صرف یاد رکھا۔۔ تو دونوں کے درمیان نکاح کا وہ پاک بندھن ۔۔"

جو زبردستی ہی صحیح۔۔ پر ہم دونوں کو ایک دوسرے سے جوڑتا تھا ۔۔"

وہ دو نکاح کے بول۔۔۔ جو ہماری روحوں کو ایک دھاگے میں پروتے

تھے ۔۔"

آپکا رویہ میرے ساتھ جیسا بھی تھا۔۔ آپکی غلط باتیں۔۔۔" آپ نے جو

بھی میری بے عزتی کی ۔۔

میں نے سب برداشت کیا ۔۔"

ہر زیادتی کو اگنور کر۔۔ اس رشتے کو نبھانے کی کوشش کی ۔۔"

آپکو پیار دیا۔۔ مان دیا۔۔ عزت دی ۔۔

نیز مجھ سے جو کچھ ہو سکتا تھا۔ کیا

پر اسکے باوجود بھی اگر۔۔ آپکے دل سے اپنے لیے موجود نفرت نا مٹا سکا

۔۔ تو اس کیلئے بھی میں آپکو زمہ دار نہیں ٹھہراتا ۔۔

شاید میرے ہی خلوص میں کچھ کمی تھی ۔۔۔

بات کرتے کرتے۔۔ وہ دھیرے سے مسکرایا ۔۔۔

نہیں میر آپ ایسا کیوں سوچ ۔۔۔

میری بات ابھی مکمل نہیں ہوئی۔۔۔ درخشاں کی مداخلت پر وہ سرد لہجے

میں اسے ٹوک گیا ۔۔"

اسکے پل میں بدلتے لہجے پر وہ سہم کر خاموش ہوئی ۔۔"

جبکہ وہ سرد چہرے کے ساتھ مزید آگے بولنے لگا ۔۔"

آپ سے ماضی میں جو کچھ ہوا۔۔ ساری حقیقت۔۔۔ اس بار آپکی واپسی پر

۔۔ میرے کہنے پر چھپائی گئی ۔۔

اس کیلیئے۔۔بڑے خان یا بڑی خانم زمہ دار نہیں ۔۔"

دوسرا میں نے کوئی آپ سے جھوٹ نہیں بولا ۔۔۔

میں جیسا ہوں۔۔ویسا ہی آپکے سامنے خود کو ظاہر کیا ۔۔"

کیونکہ میں چاہتا تھا۔۔اگر آپ مجھے قبول کریں۔۔تو میری اوقات کے ساتھ کریں ۔۔

ناکہ اس دکھاوے کی جھوٹی شان وشوکت کی وجہ سے۔۔جو مجھے مجبوری میں اپنانی پڑی ۔۔"

بھلے ہی آپکے بابا۔۔مجھے آپکے لالا کی جگہ دیکھنا چاہتے تھے ۔۔

لیکن اسکے باوجود بھی میں اپنی حقیقت۔۔اپنی حیثیت بالکل نہیں بھولا ۔۔

ملازم کا بیٹا ہوں۔۔۔ہمیشہ وہی رہوں گا۔۔۔کسی کے بھی۔۔کچھ بھی کہنے سے میری حیثیت اور مقام بدل نہیں جائے گا ۔۔۔

مجھے میری اوقات اچھے سے معلوم تھی ۔۔"

آپکی بڑی حویلی میں رہنا میرا شوق نہیں۔۔ بلکہ مجبوری تھی ۔۔

آپکے بابا کی ضد۔۔۔ جو مجھے نا چاہتے ہوئے بھی پوری کرنی پڑی ۔۔۔

آج جب وہ بولنے پر آیا۔۔ سب کہتا چلا گیا ۔۔

اور ساتھ درخشاں کو یہ بھی جتا گیا۔۔ کہ اسے اسکی جائیداد اور خاندان میں کوئی دلچسپی نہیں ۔۔"

جس پر اس نے شرمندگی سے پہلو بدلہ ۔۔"

ہاں میری ذات کا صرف ایک پہلو۔۔ جو میں نے آپ سے چھپایا ۔۔"

آپ جسے جانتی تھیں۔۔ اس بھولے بھالے میر سے ہٹ کر ۔۔

میری ذات کی سنجیدگی۔۔ میری وحشتیں۔۔ وہ کالے اندھیرے۔۔ جو بچپن سے ہی میرے روح میں رچ بس گئے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

جسکے چلتے ۔۔ میں انسان سے درندہ بنا ۔۔ رحم،، معافی جیسی چیزیں

۔۔ میری زندگی سے ختم ہو گئیں ۔۔

باقی بچا تو صرف ایک حیوان ۔۔

جو کسی کے ساتھ بھی ہوتی ۔۔ ظلم یا زیادتی برداشت نہیں کر سکتا ۔۔"

میرا وہ روپ جن سے صرف چند لوگ ہی آشنا تھے ۔۔

میں بس آپکو وقت سے پہلے سب بتا کر ۔۔ خود سے ڈرانا نہیں چاہتا تھا ۔۔

اسکے علاوہ آپکو دھوکا دینا ۔۔ یا پھر بدلہ لینا ۔۔ میرا مقصد ہر گز نہیں تھا

۔۔"

اسکی بات پر درخشاں نے جھکی نظریں اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا

۔۔"

یہ مت سمجھیے گا ۔۔ خود کو صحیح ثابت کرنے کیلئے ۔۔ میں آپکو اپنی کوئی

صفائی پیش کر رہا ہوں ۔۔۔

بس آپکے سوالات کے جوابات دے رہا ہوں ۔۔"

درخشاں کے دیکھنے پر وہ سپاٹ لہجے میں جتاتے ہوئے بولا ۔۔"

جس پر اس نے سختی سے لب بھینچے ۔۔"

اور جہاں تک رہی انصاف کی بات تو۔۔۔ آپکے ساتھ یہ رشتہ مزید قائم نا

رکھ کر میں اپکے ساتھ ہی انصاف کر رہا ہوں ۔۔"

حقیقت میں میرا اور آپکا کوئی جوڑ بنتا ہی نہیں ۔۔"

اس لیے آپکو اس بے جوڑ رشتے سے آزاد کر۔۔اس گھٹن زدہ زندگی سے

رہائی دے رہا ہوں ۔۔۔

جس میں بچپن سے آپکو زبردستی قید رکھا گیا تھا ۔۔"

اور آپ بھی تو شروع سے یہی چاہتی تھیں۔۔۔

پھر اب یہ سب ڈرامہ کیوں کر رہی ہیں ؟؟

یہ مرد اور عورت

WAFA SHAH

انصاف صحیح و غلط

جن سے آپکا شروعات سے ہی کچھ لینا دینا نہیں ۔۔

آپ تو ہمیشہ سے اپنے من کی کرتی آئی ہیں۔۔اور آج بھی ۔۔۔

فیصلہ آپکے من مطابق ہی ہو رہا ہے۔۔پھر یہ ڈھونگ رچانے کا مقصد

؟؟

اشارہ اس گھر کی سجاوٹ۔۔اسکا رونا دھونا اور اسے منانے کی ناکام

کوشش کی طرف تھا ۔۔'

جس پر اب درخشاں نے شکایتی نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

پھر نفی میں سر ہلاتے اسکے قریب ہوئی ۔۔۔"

کیونکہ اب ہم اس رشتے اور قید سے آزاد نہیں ہونا چاہتے ۔۔"

نرم لہجے میں بول وہ پل میں اسکے کشادہ سینے کا حصہ بنی ۔۔"

حسام نے اسے کندھوں سے تھام کر خود سے الگ کرنا چاہا ۔۔

WAFA SHAH

جب درخشاں نے اسکے گرد اپنا حصار تنگ کرتے۔۔اسکی کوشش کو ناکام بنایا ۔۔

درخشاں پیچھے ہٹیں ۔۔۔کہیں ایسا نا ہو۔۔میں غصے میں آپکو ہرٹ کرنے کا سبب بنوں ۔۔"

زندگی میں پہلی بار اسے خانم کہنے کی بجائے۔۔حسام نے اسے اس کے نام سے پکارا۔۔جسے سن درخشاں کا دل بے ساختہ زوروں سے دھڑکا ۔۔

کرلیں ۔۔

جو دل میں آتا ہے کرلے۔۔۔وعدہ کرتے ہیں۔۔ہم کچھ نہیں کہے گئے ۔۔"لبوں پر ایک حرف شکایت بھی نہیں لائے گے۔۔دل میں جتنا غصہ ۔۔جتنا غبار ہے آج نکال دے ۔۔

بس خود سے الگ ہونے کا نا بولے ۔۔"

یہ بات ہمارا دل برداشت نہیں کرپائے گا ۔۔"

WAFA SHAH

میر ہم آپ سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔ آپ سے الگ ہو کر نہیں جی

پائینگے ۔۔۔

ہم مر جائینگے میر۔۔ ہم مر جائینگے ۔۔۔"

اسکے سینے میں چہرہ چھپا کر وہ اپنے ایک ایک لفظ پر زور دیتی ۔۔

شدت سے رونے لگی ۔۔۔"

حسام خان نے سختی سے لب بھینچ کر۔۔ اپنے سینے لگے۔۔ اس نازک وجود

کی طرف دیکھا ۔۔"

جو ہمیشہ سے اسے تکلیف پہنچانے کا سبب بنا رہا تھا ۔۔

پر اسکے باوجود بھی۔۔ اسکا دل اسکے معاملے میں ہمیشہ اسے دغا دے جاتا

تھا ۔۔"

پر اس بار نہیں۔۔ اس بار وہ اس لڑکی کو۔۔ اپنے جذباتوں کے ساتھ کھیلنے

کا کوئی موقع فراہم نہیں کرنا چاہتا تھا ۔۔'

WAFA SHAH

اس لیے دل کے لاکھ منع کرنے کے باوجود۔۔اس نے زبردستی درخشاں

کو کھینچ کر اپنے وجود سے الگ کیا ۔۔

جس پر تڑپ کر۔۔اس نے حیرانی سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

سرخ وسفید چہرہ جو مکمل آنسوؤں سے بھیگا ہوا تھا ۔۔"

خود کو دھکیلے جانے کا درد۔۔جو اسکی سنہری آنکھوں میں ابھرا۔۔

بے یقین آنکھوں سے نظریں چراتے۔۔اس نے فوراً اپنا رخ بدلہ ۔۔

ورنہ دل تو اسے اس حالت میں دیکھ۔۔شدت سے سینے میں چھپا لینے کی

ضد کر رہا تھا ۔۔"

اب ان سب باتوں کا کوئی فائدہ نہیں۔۔کیونکہ میں فیصلہ کر چکا ہوں

۔۔"

سرد مہری سے بول۔۔وہ اسکی تمام امیدوں پر ایک جھٹکے میں پانی پھیر

گیا ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں کا دل اسکے پہلو میں رونے لگا۔۔ سنہری آنکھوں سے کئی موتی

ٹوٹ کر بے مول ہوتے زمین پر گرتے چلے گئے ۔۔

کتنی دیر تک تو اسکے بے رحم لہجے کو محسوس کر وہ اپنی جگہ سے ہل بھی

نہیں پائی ۔۔

پر دل میں اٹھتی تکلیف ۔۔ جب برداشت سے باہر ہوئی ۔۔

تو غصے میں آپے سے باہر ہوتے ۔۔ وہ فوراً آگے بڑھ کر اسکا گریبان تھام

گئی ۔۔"

میر حسام خان آپ ہمارے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے ۔۔"

ناہم آپکو اس چیز کی اجازت دینگے ۔۔"

جبکہ دوسری طرف اسکی جرات پر ۔۔ حسام نے قہر بھری نظروں سے

اسکی طرف دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

اپنی حد میں رہ کر بات کریں۔۔میں اب آپکے گھر کا ملازم نہیں۔۔جو آپکی ہر ناجائز بات چپ چاپ برداشت کرلوں گا ۔۔

اسکے ہاتھ اپنے گریبان سے جھٹکتے۔۔وہ غصے سے دھاڑا ۔۔"

اسکی دھاڑ پر وہ ایک پل کیلئے سہمی ۔۔لیکن دوسرے ہی پل اسکا ازلی غصہ دوبارا عود کر آیا ۔۔

حسام کے وارن کرنے کے باوجود۔۔درخشاں نے دوبارہ آگے بڑھ کر اسکا گریبان تھامتے۔۔اسے اپنے قریب کیا ۔۔۔

آپ ہمارے گھر کے ملازم رہیں یا نا رہیں۔۔لیکن ہمارے پابند ہمیشہ رہیں گئے۔۔میر حسام خان ۔۔"

ہماری ہر جائز اور ناجائز بات۔۔آپکو ماننی پڑی گی ۔۔"

پہلے کی طرح۔۔ہمارے ہر حکم پر سر بھی جھکانا پڑے گا ۔۔"

WAFA SHAH

آپ پر،،، آپکے وجود پر،،، ہمارا جو حق ہے،،، وہ آپ چاہ کر بھی کبھی ختم نہیں کر پائینگے ۔۔"

سمجھے آپ ۔۔"

اپنی ایک ایک بات پر زور دیتے،،، وہ اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی ۔۔"

جنکی سرخی ہر گزرتے لمحے کے ساتھ بڑھتی ہی جارہی تھی ۔۔"

جسے دیکھ درخشاں کا دل ایک پل کیلیئے گھبرایا بھی ۔۔ پر آج اگر وہ کمزور پڑ جاتی ۔۔

تو اپنے میر کو ہمیشہ کیلیئے کھو دیتی ۔۔ اس لیے اپنے ہر ڈر کو پس وپشت ڈال ۔۔ وہ اسے اپنے قریب کرنے لگی ۔۔"

درخشاں نے جیسے ہی آگے بڑھ کر اسکے لبوں کو چھونے کی کوشش کی ۔۔"

WAFA SHAH

ویسے ہی میر حسام خان نے ہوش میں آتے۔۔اسے ایک بار پھر خود سے

دور دھکیلا ۔۔'

جس پر وہ بمشکل ہی گرتے گرتے بچی ۔۔"

میر ۔۔

اپنی اس قدر بے عزتی پر وہ غصے سے چلائی ۔۔"

آواز نیچی۔۔درخشاں احمد یار خان ۔۔

اسکے چلانے پر وہ سرد لہجے میں غرایا ۔۔"

یہ آپکی حویلی نہیں ہے۔۔جہاں آپکا جو دل چاہے گا۔۔آپ کرینگی

۔۔اور آپ سے کوئی سوال جواب کرنے والا نہیں ہو گا ۔۔"

یہ میرا گھر ہے ۔۔۔

جہاں ضرورت سے زیادہ اونچی آواز میں،،، مجھ سے کوئی بات کرے

۔۔مجھے قطع پسند نہیں ۔۔"

WAFA SHAH

میر --

درخشاں کا لہجہ بے یقین تھا --

آخر کوئی اس حد تک اچانک کیسے بدل سکتا تھا --"

پر وہ بھول گئی -- میر حسام خان کو اس مقام تک لانے والی بھی درخشاں کی ہی ذات تھی --"

آپ کیلیئے اچھا یہی ہو گا -- کہ آپ اسی وقت یہاں سے چلی جائے --"

اور اگر ہم نا جائے تو ؟؟

درخشاں کے پلٹ کر سوال کرنے پر حسام نے سختی سے مٹھیاں بھینچی --"

آپ مجھے مجبور کر رہی ہیں -- کہ میں آپکو ہاتھ پکڑ کر اس گھر سے نکالوں ---"

تم ایسا کچھ نہیں کر سکتے میر حسام خان --

WAFA SHAH

اگر تمہیں ہمیں گھر سے ہی نکالنا ہوتا۔۔تو بہت پہلے ہی نکال چکے ہوتے

۔۔"

یوں کھڑے ہو کر ہمارے ساتھ بحث نہیں کر رہے ہوتے ۔۔"

درخشاں کے پختہ لہجے پر وہ اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا ۔۔"

جب وہ مزید آگے بولنے لگی ۔۔"

مان لو تمہیں اب بھی ہم سے محبت ہے ۔۔

جس پر اب کہ اس نے طنزیہ مسکراتے نفی میں سر ہلایا ۔۔"

غلط فہمی ہے آپکی ۔۔"

یہ سب بول کر اپنے دل کو تسلی دے رہے ہو۔۔میر حسام خان ۔۔

نہیں آپکو حقیقت سے روشناس کروا رہا ہوں ۔۔"

کیا ہی اچھا ہو۔۔جو وقت رہتے۔۔آپ اپنی خوش فہمیوں کے پہاڑ سے

نیچے اتر آئے ۔۔

WAFA SHAH

میرے دل،،، میری زندگی میں اب آپ کیلیئے کوئی جگہ نہیں ہے ۔۔

یہ بات آپ جتنی جلدی سمجھ لے۔۔ اتنا ہی بہتر ہو گا ۔۔

انتہائی سفاک لہجے میں بول،، وہ درخشاں کو ٹھٹھکنے پر مجبور کر گیا ۔۔"

میر ۔۔

اسکے سینے میں چھن کر کے کچھ ٹوٹا تھا۔۔ جسکی تکلیف اس قدر زیادہ تھی

۔۔ کہ درخشاں کو اپنے قدموں پر کھڑا رہنا مشکل لگنے لگا ۔۔

جبکہ سنہری آنکھوں سے آنسو بل بل بہنے لگے ۔۔"

آپ جا سکتیں ہیں ۔۔"

اسکے بہتے آنسوؤں کا اثر لیے بنا۔۔ وہ ایک بار پھر سرد لہجے میں بول کر رخ

پلٹ گیا۔۔"

وہ کس حد تک سفاک تھا۔۔ آج اچھے سے ثابت کر رہا تھا ۔۔

درخشاں کے آنسو اسکی التجاؤں کا اس پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

لوگ اگر اسے پتھر دل بولتے تھے۔۔تو بالکل سچ کہتے تھے ۔۔۔"

ٹھیک ہے چلیں جائے گے۔۔اس گھر سے ہی نہیں۔۔بلکہ آپکی زندگی سے بھی ہمیشہ کیلیئے ۔۔"

لیکن جانے سے پہلے۔۔ہمیں صرف ہمارے ایک سوال کا جواب دے دیں ۔۔"

اپنے آنسوؤں کو رگڑ کر بے دردی سے صاف کرتی۔۔اگے بڑھ کر پھر اسکے مقابل آئی ۔۔"

میر حسام خان نے سپاٹ چہرے کے ساتھ سوالیہ اسکی طرف دیکھا ۔۔"

آپ کہتے ہیں۔۔آپکے دل میں ہمارے لیے اب کوئی جگہ نہیں ۔۔۔ٹھیک ہے ہم مان لیتے ہیں ۔۔"

لیکن ہمارے درمیان موجود رشتے کی اہمیت تو ہے نا آپکے دل میں ۔۔"

WAFA SHAH

جسکے چلتے آپ نے ماضی میں کی گئی۔۔ہماری تمام غلطیوں کو بھولا دیا

۔۔ آپ نے تب ہمیں معاف کر دیا۔۔جب ہمیں اپنے گناہوں کا شاید

احساس بھی نہیں تھا ۔۔"

لیکن اب جب ہم سب سچائی سے واقف ہیں ۔۔

غصّے میں کی گئی بیوقوفی کی معافی بھی مانگ رہے ہیں ۔۔

لیکن آپ ہمیں اپنی غلطیوں کا مداوا کرنے کا ایک موقع بھی نہیں دینا

چاہتے ۔۔

ایسا کیوں ؟؟

کیونکہ میر حسام خان کو بار بار ایک ہی جگہ سے دھوکا کھانے کی عادت

نہیں ۔۔"

اسکے سوال کے جواب میں وہ بہت ٹھہرے ہوئے لہجے میں گویا ہوا ۔۔

پہلے جو کچھ ہوا تھا۔۔وہ آپ سے انجانے میں ہوا ۔۔

WAFA SHAH

پر اس بار تو۔۔ آپ مجھے جانتی تھیں۔۔اور آپکے بقول شاید محبت بھی

کرتی تھیں ۔۔

تو کیا ایک بار بھی آپ کے دل نے مجھ پر اعتبار رکھنے کو نہیں کہا ؟؟

دنیا چاہے کچھ بھی کر لیتی ۔۔۔"اگر آپکو مجھ پر یقین ہوتا تو آپ وہ سب

کبھی انجام نا دیتیں۔۔جو آپ نے کیا ۔۔"

وہ نا چاہتے ہوئے بھی شکوہ کر گیا ۔۔"

جس پر تڑپ کر وہ اسکے قریب ہوئی ۔۔"

ہمیں یقین ہے اپنے میر پر۔۔۔اسکے چہرے کو دونوں ہاتھوں سے تھام

۔۔اسکی سانسوں کے قریب ہوتے۔۔وہ جس قدر پیار سے بولی تھی

۔۔"

حسام خان کے دل نے بے ساختہ ایک بیٹ مس کی ۔۔"

کہ وہ چاہ کر بھی اسے اس بار خود سے دور نہیں جھٹک پایا ۔۔"

WAFA SHAH

بس کچھ وقت کیلئے بھٹک گئے تھے۔۔۔ پر اسکا مطلب یہ نہیں ہم آپ

سے محبت نہیں کرتے ۔۔۔

درخشاں نے اسکے لبوں سے نظریں ہٹا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

جو بالکل خاموش تھیں ۔۔"

یقین کریں ہم پر۔۔ ہم جھوٹ نہیں بول رہے ۔۔۔

اسکی خاموشی پر وہ اپنے لفظوں پر زور دیتے۔۔ اسکے وجود میں سمٹنے لگی

۔۔"

حسام نے بہت قریب سے اسکی سنہری آنکھوں میں دیکھا ۔۔

جن میں سچائی تھی۔۔۔ دل نے بے قابو ہو کر اسکے تمام گناہ معاف کر

دینے کی تجویز پیش کی ۔۔

پر وہ شاید اس بار اپنے دل کی بات سننے کے موڈ میں نہیں تھا ۔۔

تبھی نفی میں سر ہلاتے پیچھے ہونے لگا ۔۔"

WAFA SHAH

نہیں کر سکتا ۔۔"

کیوں نہیں کر سکتے ؟؟

حالانکہ اسکے صاف جواب پر درخشاں کا دل دکھا۔۔پر پھر بھی وہ خود کو یہ سوال کرنے سے بعض نہیں رکھ پائی ۔۔"

حسام نے سپاٹ نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

بس نہیں کر سکتا۔۔اور میں آپکے سبھی سوالات کے جواب دینے کا بالکل پابند نہیں ۔۔

وہ پل میں دوبارہ اپنے خول میں سمٹتا سرد لہجے میں گویا ہوا ۔۔"

اور ویسے بھی آپ۔۔ مجھ جیسے شخص کو اپنا اعتبار دلوانے کی کوشش کیوں کر رہی ہیں ؟؟

جسے آپ اعتبار کے قابل بالکل بھی نہیں سمجھتیں ۔۔

ہم نے ایسا کب بولا ؟؟

WAFA SHAH

اسکے اعتبار والی بات پر وہ فوراً اسے ٹوک گئی ۔۔"

آپ شاید بھول رہی ہیں ۔۔ درخشاں احمد یار خان ۔۔ آپ نے بڑی خانم سے کیا کہا تھا ۔۔

لیکن میں نہیں بھولا ۔۔

اسکی بات پر درخشاں نے نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا ۔۔

آپ نے بولا تھا ۔۔ آپ سے غلطی ہو گئی ۔۔ جو آپ نے مجھ پر اعتبار کیا ۔۔

آپ بھول گئیں تھیں ۔۔ میری رگوں میں جس شخص کا گندہ خون بہہ رہا ہے ۔۔

وہ کبھی بھی اپنے مالک کو دھوکا دے سکتا ہے ۔۔"

حرف با حرف اسکے الفاظ دوہراتے وہ اسے نظریں چرانے پر مجبور کر گیا ۔۔"

WAFA SHAH

اور حیرت کی بات ہے۔۔ آج اسی شخص کے گندے خون کو آپ خود پر

یقین دلوانا چاہتیں ہیں ۔۔

اسکے نظریں چرانے پر۔۔وہ استہزائیہ ہنستے مصنوعی حیرت سے پوچھنے لگا

"۔۔

درخشاں نے جھکی نظریں اٹھائیں۔۔۔"ہم غلط تھے میر ۔۔

اسکا ہاتھ تھام کر دوبارہ قریب ہوتے۔۔وہ دھیمے لہجے میں بولنے لگی ۔۔"

بیوقوف تھے۔۔جو جانے انجانے میں ایسی فضول باتیں منہ سے نکالتے

گئے۔۔اصل میں اس دنیا میں ہمارے ماں باپ کے بعد صرف ایک آپ

ہی ہیں۔۔جن پر ہم اپنی آنکھیں بند کر کے بھروسہ کر سکتے ہیں ۔۔"

اور جہاں تک رہی آپکے خون کی بات۔۔وہ تو شبنم کے اس پہلے قطرے

سے بھی زیادہ صاف ہے۔۔جسکے پاک ہونے کی گواہی پوری کائنات دیتی

ہے ۔۔"

WAFA SHAH

بہت نرم لہجے میں بول۔۔اس نے تھوڑا سا اوپر ہوتے اسکی ٹھوڑی پر لب

جمائے ۔۔

وہ جو ایک پل کیلیئے۔۔اسکی باتوں کے صحر میں کھو چکا تھا ۔۔

اسکے نرم لمس پر ہوش میں آتا پیچھے ہونے لگا ۔۔

جب اسکی گردن کے گرد حصار تنگ کرتے۔۔اسکی کوشش کو ناکام بناتے

۔۔وہ مزید اسکے قریب ہوئی ۔۔"

میر ہماری بات سنے ۔۔

ہم آپکو کچھ بتانا چاہتے ہیں ۔۔

اسکی سانسوں کے قریب دھیمے لہجے میں بولتے۔۔وہ اسے اپنی طرف

متوجہ کرنے کی کوشش کرنے لگی ۔۔

جس پر حسام خان نے اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

جن میں یکدم ہزاروں دیپ ایک ساتھ جل اُٹھے تھے ۔۔'

WAFA SHAH

میر کوئی ہے۔۔ جو بہت جلد آنے والا ہے۔۔ ہمارے اس ادھورے رشتے کو مکمل کرنے ۔۔

میر آپ ۔۔۔

وہ کہتے ہوئے ایک پل کیلیئے رکی۔۔ گلابی چہرہ سرخ سا ہونے لگا ۔۔"

حسام نے کچھ چونک کر اسکے چہرے پر پھیلتے۔۔ قوس و قزہ کے رنگوں کو دیکھا ۔۔

اسکا یوں بات کرتے ہوئے،،، اچانک شرما جانا،، وہ کیا کہنا چاہتی تھی،،، وہ سمجھ نہیں پایا ۔۔۔"

اس لیے فلحال خاموشی سے اسکی بات سننے لگا ۔۔۔

درخشاں نے جھکی نظریں اٹھا کر اس کی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

میر آپ،،، بابا بننے،،، والے ہیں ۔۔۔

اٹک اٹک کر ہی صحیح۔۔ پر اسنے اپنا جملہ مکمل کر دیا ۔۔"

WAFA SHAH

اس نئے انکشاف پر حسام نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

درخشاں نے مسکرا کر سر اوپر نیچے ہلایا ۔۔"

جیسے اپنی بات کا یقین دلانا چاہا ۔۔"

جبکہ اس بات پر حسام کا دل بے ساختہ زوروں سے دھڑکا ۔۔

ایک الگ سا احساس اندر بیدار ہوتے۔۔نئے جذبے سے روشناس کرانے لگا ۔۔'

گھنی مونچھوں تلے مجھے سرخ وسفید لب خود باخود مسکراہٹ میں ڈھلے ۔۔"

اس نے چمکتی آنکھوں سے درخشاں کے خوبصورت چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

جو سنہری آنکھوں میں نمی لیے مسکرا کر اسکی طرف ہی دیکھ رہی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

اور بس دوسرے ہی لمحے ۔۔وہ ساری خوشی جو یہ خبر سن کر ۔۔اسکے اندر بیدار ہوئی۔۔درخشاں کی پچھلی باتوں کے آگے ماند پڑ گئی ۔۔"

چہرے کے زاویے سخت ہوئے۔۔اور اگلے ہی لمحے اس نے درخشاں کا ہاتھ اپنی گردن سے ہٹاتے۔۔فوراً خود سے دور کیا ۔۔"

درخشاں نے حیرانگی سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

میر ۔۔"

بس۔۔درخشاں کے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ اپنی پوری قوت سے دھاڑا

۔۔"

درخشاں سہم کر دو قدم پیچھے ہوئی ۔۔"

ایک اور نیا جھوٹ ۔۔۔

WAFA SHAH

کیا؟؟؟ کرنا کیا چاہتیں ہیں ؟؟؟ آپ میرے ساتھ ؟؟ کونسا نیا کھیل،،، کھیلنے کی کوشش کر رہی ہیں ؟؟ پہلے اپنی جھوٹی محبت کا رونا رو رہی تھیں ۔۔اور جب اس سے بات نہیں بنی۔۔ تو فوراً یہ نیا بہانہ ؟؟

آپکو کیا لگتا ہے ؟؟ یہ سب کر کے،،، آپ میری زندگی میں اپنا کھویا ہوا مقام دوبارہ حاصل کر سکتیں ہیں ؟؟ تو یہ آپکی سب سے بڑی بھول ہے ؟؟

استہزائیہ لہجے میں بول وہ درخشاں کو اسکی ہستی سمیت ہلا گیا ۔۔" کچھ پل کیلیئے تو وہ کچھ بولنے کے قابل ہی نہیں رہی تھی ۔۔"

کیا وہ حسام کی نظر میں اتنی بے اعتبار ہو چکی تھی۔۔۔"جو وہ اسکی سچی بات پر بھی یقین کرنے کو تیار نہیں تھا ۔۔"

ہم،،، آپکو ایسے،،، لگتے ہیں ؟؟ اتنے گرے ہوئے ہیں ؟؟ جو اتنی بڑی بات،،،، آپ سے جھوٹ،،، بولے گے ؟؟؟

بات کرتے ہوئے۔۔گلے میں آنسوؤں کا گولا سا اٹکنے لگا ۔۔۔

مجھے کیا پتا۔۔۔ویسے بھی آپکے بارے میں لگائے گئے۔۔میرے سارے

اندازے ہمیشہ غلط ہی ثابت ہوئے ہیں ۔۔۔"

اسکی آنکھوں میں سچائی دیکھ لینے کے باوجود بھی۔۔وہ لاپرواہی سے

کندھے جھٹک گیا ۔۔"

درخشاں نے بے یقین نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

ساتھ آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر بکھرے ۔۔"

میر ۔۔"

اس نے بے دھیانی میں قدم پیچھے کی طرف اُٹھائے ۔۔"

ٹھیک کہتے ہیں آپ۔۔۔اب اس رشتے کا ختم ہو جانا ہی بہتر ہے ۔۔"

کیونکہ جس رشتے میں اعتبار ہی نا بچا ہو۔۔ویسے رشتے کو قائم رکھنے کا بھی

کیا فائدہ ۔۔"

WAFA SHAH

درد بھرے لہجے میں بول وہ نا معلوم سا مسکرائی۔۔"اور ساتھ پیچھے کی طرف بھی قدم اٹھائی جارہی تھی ۔۔"

درخشاں کی بات پر حسام نے سپاٹ نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔

اور ساتھ پیچھے کی طرف بڑھتے اسکے قدموں کی طرف بھی ۔۔"

آپکو ہم سے آزادی چاہیے نا۔۔۔ آپ چاہتے ہیں۔۔ ہم آپکی زندگی سے ہمیشہ کیلئے چلے جائے ۔۔۔

ٹھیک ہے ۔۔۔

ہم آپکی یہ خواہش ضرور پوری کرینگے ۔۔"

بات کرتے کرتے وہ چھت کے بالکل آخری حصے پر آن کھڑی ہوئی تھی ۔۔"

منڈیر کے ساتھ لوہے کی گرل لگی ہونے باوجود۔۔ وہ جگہ کافی حد تک خطرناک تھی ۔۔"

WAFA SHAH

جہاں دوسری طرف نیچے پتھریلی چٹانوں سے بھری زمین تھی ۔۔"

اگر وہاں سے کوئی گرتا۔۔ تو اسکا بچ پانا تقریباً نا ممکن ہی تھا ۔۔"

بس ایک بات جو ہم آپ سے کہنا چاہتے ہیں ۔۔

اسکے باوجود۔۔ کہ ہم جانتے ہیں۔۔ آپ یقین نہیں کرینگے ۔۔"

یہ کہتے وہ گہرائی سے مسکرائی ۔۔"

گہری درد بھری مسکراہٹ ۔۔"

حسام کی نظریں اسکے چہرے سے ہوتیں۔۔ اسکے وجود پر آئیں۔۔ جو

بری طرح لرزش کا شکار تھا ۔۔

اور اس وقت وہ جہاں کھڑی تھی۔۔ شاید وہ اسکے اگلے قدم کو بھی سمجھ

چکا تھا ۔۔"

درخشاں کے پاگل پن پر شاید ہی اسے زندگی میں کبھی اتنا غصہ آیا ہو۔۔

جتنا اس وقت آرہا تھا ۔۔

WAFA SHAH

میر ہم ---

درخشاں نے کہنا چاہا-- پر گلے میں اٹکتے آنسوؤں کی وجہ سے -- اس سے بات مکمل نا ہو پائی --"

اس نے اپنی آنکھیں بند کر کے خود کو پر سکون کرنا چاہا --

تبھی حسام نے نا محسوس انداز میں بنا کچھ بولے قدم اسکی طرف بڑھائے --"

میر ہم،،، آپ سے،،، بہت محبت کرتے ہیں ---

شدت جذبات سے بولتے -- اس نے بند آنکھوں سمیت پیچھے کی طرف چھلانگ لگائی --

لیکن اس سے پہلے کے وہ گرل کی دوسری طرف گرتی -- کسی نے اسکی نازک کلائی سختی سے تھام کر -- پوری شدت سے اپنی طرف کھینچا --"

جس سے وہ سامنے والے کے چٹانی سینے سے ٹکرائی --"

WAFA SHAH

ٹکر اتنی زبردست تھی۔۔ کہ درخشاں کو ایک پل کیلیئے اپنا دماغ گھومتا ہوا محسوس ہوا۔۔"

اس نے اپنی آنکھیں کھول کر خود کو بچانے والے کی طرف دیکھنا چاہا۔۔"

لیکن اس سے پہلے ہی چہرے پر پڑنے والے بھاری ہاتھ کے تھپڑ پر وہ لہرا کر زمین پر گری۔۔"

اس نے اپنے چہرے پر ہاتھ رکھ پلٹ کر پھٹی پھٹی نگاہوں سے اپنے کچھ فاصلے پر کھڑے۔۔ میر حسام خان کی طرف دیکھا۔۔

جسکا چہرہ غصّے کی زیادتی تھی۔۔ مکمل سرخ ہو رہا تھا۔۔۔"

یہ کیا کرنے جا رہی تھی آپ؟؟؟ آپکو کچھ علم بھی ہے؟؟

درخشاں کے دیکھنے پر وہ اپنی پوری قوت سے چلایا۔۔"

پر درخشاں کی پوزیشن میں کوئی فرق نہیں آیا تھا۔۔

WAFA SHAH

وہ اب بھی ہنوز حیرت سے اسے تکے جا رہی تھی ۔۔"

البتہ سنہری آنکھوں سے آنسو بہنا ضرور شروع ہو چکے تھے ۔۔۔"

یہ سب کر کے آخر ثابت کیا کرنا چاہتیں ہیں ؟؟ بہت محبت کرتیں ہیں مجھ سے ؟؟ اس لیے اپنی جان دینے چلی تھیں ؟؟

اسے ایک ہاتھ سے تھام ۔۔ اپنے مقابل کھڑا کرتے ۔۔ وہ غصّے سے دریافت کرنے لگا ۔۔

پر درخشاں نے جواب نہیں دینا تھا ۔۔ سو نہیں دیا ۔۔۔"

وہ ایسے معلوم ہو رہی تھی ۔۔ جیسے مٹّی کا بت ۔۔"

اسکے سارے الفاظ تو مقابل کے زوردار تھپڑ نے چھین لیے تھے ۔۔"

تنگ آ گیا ہوں ۔۔ میں یہ روز روز کے ڈراموں سے ۔۔۔ مجھے یہی سمجھ نہیں آتا ۔۔۔ آخر مجھ سے چاہتیں کیا ہیں آپ ؟؟

بس آپکو ۔۔"

WAFA SHAH

بہتے ہوئے آنسوؤں کے درمیان۔۔دو حرف لبوں سے آزاد ہوئے تھے

۔۔"

جس پر وہ ایک پل کیلئے تھم سا گیا ۔۔

آپکو چاہتے ہیں میر ۔۔۔

بہت چاہتے ہیں ۔۔۔"

نم آنکھوں کے ساتھ جذبات سے پر لہجے میں اپنے دل کی بات اسکے

سامنے رکھ گئی ۔۔"

جسے سن حسام خان کو اپنا سارا غصہ پل میں ہوا ہوتا محسوس ہوا ۔۔"

ان سنہرے نین کٹوروں میں ٹھہری نمی کے ساتھ نظر آتے جذباتوں

میں اپنا دل ڈوبتا محسوس ہوا ۔۔"

ہم آپکے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔۔۔بس اسی لیے ۔۔۔

لہجہ بھرا جانے کی وجہ سے وہ اپنی بات بھی مکمل نہیں کر پائی تھی ۔۔

WAFA SHAH

اور دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپا کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی ۔۔"

اسکی اپنے لیے اس قدر محبت کو دیکھ ۔۔

وہ ایک پل کیلئے کچھ بولنے کے قابل نہیں رہا تھا ۔۔"

پر ایک سکون سا تھا۔۔جو اسکے لفظوں کے زریشے روح میں سرائیت

کرتے۔۔راحت کا سبب بن رہا تھا ۔۔"

دل جو کچھ دیر پہلے اسے ہمیشہ کیلئے کھو دینے کے ڈر سے گھبراہٹ کا شکار

تھا ۔۔"

اسکے اظہار محبت پر سرشاری سے تیز تیز دھڑکنے لگا ۔۔"

اس نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتے۔۔اس مومی وجود کی طرف

دیکھا ۔۔

جو اس کیلئے سزا بھی تھا،،،اور جزا بھی ۔۔

اسکے گہرے زخموں کی وجہ بھی،،،اور ساتھ اسکے درد کی دوا بھی ۔۔"

WAFA SHAH

وہ کیا کرتا ۔۔"

اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا ۔۔"

پر جو بھی تھا۔۔درخشاں کی اس حرکت کے بعد۔۔وہ اسے چھوڑنے کا

خیال بھی تصور میں نہیں لا سکتا تھا ۔۔"

تو فیصلہ ہو چکا۔۔میر حسام خان کبھی بھی اس لڑکی سے جیت نہیں سکتا تھا

۔۔"

نا غصّے میں،،،نا ضد میں

نا نفرت میں،،،نا محبت میں

اسکی زندگی کا سفر کیسا بھی رہے ۔۔

اسے کتنی ہی تکلیفیں اور درد جھیلنے پڑے ۔۔

لیکن اسکی منزل صرف وصرف درخشاں احمد یار خان ہی تھی ۔۔۔"

یہ اسے آج اچھے سے معلوم ہو گیا تھا ۔۔۔

WAFA SHAH

حسام زیر لب نرمی سے مسکراتا نفی میں سر ہلاتے۔۔اگے بڑھ اسے اپنے سینے سے لگا گیا۔۔

جبکہ دوسری طرف اسکی بانہوں کا حصار ملتے ہی۔۔وہ اسکے سینے میں چہرہ چھپاتے۔۔۔مزید اونچی آواز میں رونے لگی۔۔۔"

ooooooooooooooooo

ناجانے کتنے لمحے۔۔کتنے پل وہ اسے یونہی اپنے سینے لگائے کھڑا رہا۔۔"

اسکی سسکیاں سنتے،،،اسکے آنسو جو مسلسل بہہ کر،،،درخشاں کے چہرے کے ساتھ،،،اسکے سینے کو بھی بھگو رہے تھے۔۔۔"

انہیں برداشت کر پانا یقیناً اس کیلئے بہت مشکل عمل تھا۔۔"

WAFA SHAH

لیکن فلحال وہ درخشاں کو روک ٹوک کر،، اسے خاموش نہیں کروا رہا تھا

۔۔"

کیونکہ وہ چاہتا تھا۔۔وہ ایک ہی بار میں ۔۔اپنے اندر کا سارا درد

۔۔۔ساری تکلیف ان آنسوؤں کے ذریعے باہر نکال دے ۔۔"

آخر جب درخشاں خود ہی رو رو کر تھک گئی ۔۔۔"

آنسو خشک ہو گئے۔۔۔"تب اسے اپنی پوزیشن کا بھی خیال ہوا ۔۔"

وہ جو تب سے اسکے گلے لگے ہوئے۔۔۔آنسو بہا رہی تھی۔۔خفت سے

سرخ پڑتے۔۔فوراً پیچھے ہوئی ۔۔"

حسام نے دلچسپ نگاہوں سے۔۔اسکے چہرے پر پھیلے ان شرمندگی کے

سرخ رنگوں کو دیکھا ۔۔"

بلاشبہ یہ لڑکی۔۔ہر روپ میں۔۔اسے چاروں خانے چت کرنے کی

صلاحیت رکھتی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

اور ساتھ ہی گہری نظروں سے اب اسکا سر سے لے کر پاؤں تک جائزہ

لیا ۔۔"

جو اسے منانے کی خاطر ۔۔ خاصی تیاری کر کے آئی تھی ۔۔"

خوبصورت نگوں سے سجا،، پیروں تک آتا سفید نیٹ کا خوبصورت

فراک ۔۔

جسکی ہم رنگ ہی دونوں کلائیوں میں بھر بھر کر چوڑیاں پہن رکھی تھیں

۔۔"

سنہرے لمبے بالوں کو درمیان سے مانگ نکال کر ہلکا سا پن اپ کرتے

۔۔ ایسے ہی کھلے کمر پر ڈال رکھا تھا ۔۔"

کانوں میں چمکتے ۔۔ سفید ڈائمنڈز ایئر رنگ ۔۔

سنہری آنکھوں میں گہری کاجل کی دھار ۔۔ جو زیادہ رونے کی وجہ سے

ہلکی سی بہہ گئی تھی ۔۔۔"

WAFA SHAH

گلابی ہونٹوں پر سجا پنک لپ گلوز۔۔اور ستواں ناک میں چمکتی وہ ایک نگ والی نوز پن ۔۔"

اسے اتنے ہتھیاروں سے لیس دیکھ۔۔حسام خان کو ایک پل کیلیئے ایسا لگا ۔۔جیسے وہ اسے یہاں منانے نہیں۔۔بلکہ اپنے ہاتھوں سے قتل کرنے کے ارادے سے آئی ہو ۔۔"

سوری ۔۔"

ہمیں معاف کیجیئے گا۔۔۔شاید ہم ضرورت سے کچھ زیادہ ایموشنل ہو گئے ۔۔"

وہ جو اسکے معصوم نقوش کا جائزہ لیتے۔۔اسکی خوبصورتی میں کھو چکا تھا ۔۔"

اسکی بات پر جیسے ہوش میں آیا ۔۔۔

تبھی درخشاں نے اپنی جھکی نظریں اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

جن میں حسام کو گہرا درد نظر آیا ۔۔"

ہمیں کوئی حق نہیں ۔۔ آپکے ساتھ یوں زور زبردستی کر کے اپنی بات

منوانے کا ۔۔"

یہی بات بابا جان ہمیں کب سے سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے ۔۔"

جسے سمجھنے میں ہمیں تھوڑی دیر ہو گئی ۔۔"

جس کیلیئے ہم معافی چاہتے ہیں ۔۔"

آج سے آپ اپنی زندگی کا فیصلہ لینے کیلیئے بالکل آزاد ہے ۔۔"

ہم کوئی اعتراض نہیں اٹھائے گے ۔۔"

بات کرتے ہوئے وہ ہلکا سا مسکرائی ۔۔"

حسام نے خاموش نظروں سے اسکے چہرے پر سجی مسکراہٹ کو دیکھا ۔۔

جو اسکے لفظوں کا ساتھ بالکل نہیں دے رہی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

ہم چلتے ہیں۔۔۔ہو سکے تو ہماری پچھلی کوتاہیوں کیلیئے ہمیں معاف کر دیجیے گا۔۔"

حسام کو خاموش دیکھ۔۔درخشاں کو اپنا وہاں مزید کھڑا رہنا بیکار لگا۔۔" تبھی نرم لہجے میں بول کر نیچے کی طرف بڑھنے لگی۔۔"

جب حسام خان کے الفاظ اسکے قدموں کے زنجیر بنے۔۔"

اور اگر میں آپکو معاف نا کرنا چاہوں تو ؟؟؟

حسام کے سپاٹ لہجے پر درخشاں نے پلٹ کر حیرت سے اسکی طرف دیکھا۔۔"

جب وہ سرد تاثرات چہرے پر سجائے،،، بھاری قدم لیتا اسکے قریب آکر رکا۔۔"

آپکو معاف کرنے کی بجائے،،، میں اگر آپکو آپکی کوتاہیوں کی سزا دینا چاہوں تو ؟؟

WAFA SHAH

اسکی آنکھوں میں دیکھ وہ سرد مہری سے دریافت کرنے لگا ۔۔"

جسکا اب درخشاں کو سمجھ نہیں آئی کہ وہ اسے کیا جواب دے۔۔"

اب جب ان دونوں کے درمیان کوئی تعلق ہی نہیں رہنا تھا۔۔تو پھر یہ

سزا اور معافی نا دینے کی باتیں کیوں کر رہا تھا ۔۔"

اگر میں آپکو معاف کرنے کی بجائے۔۔ آپکو سزا دینا چاہوں تو؟؟ اسے

قبول کرینگی آپ ؟؟

بولیے ؟؟

جواب دیجئے میری بات کا ؟؟

درخشاں کی خاموشی پر وہ اسے بازو سے تھام کر اپنے قریب کرتا

۔۔۔درشتگی سے اپنا سوال دوہرانے لگا ۔۔"

درخ کو اسکی سخت انگلیاں اپنی جلد میں کھبتی ہوئی محسوس ہوئیں ۔۔

WAFA SHAH

حسام کے اس شدید ردعمل پر۔۔درخشاں نے سہم کر غصّے سے سرخ

ہوتی۔۔اسکی ہری آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

پھر اسکے غصّے سے ڈرتے سر اوپر نیچے ہاں میں ہلا دیا ۔۔"

اسکے جواب پر حسام کے لب نامعلوم سے مسکرائے ۔۔"

اس نے درخشاں کے بازو کو چھوڑ اسکی کمر کے گرد حصار بناتے۔۔اسے

سختی سے اپنے سینے میں بھینچتے ۔۔"

اسکی گردن کے قریب جھک کر اسکی خوشبو میں گہری سانس لی ۔۔"

جس پر بے ساختہ لرز کر درخشاں نے اسکی پہنی شرٹ کو اپنی مٹھیوں میں

بھینچا ۔۔"

حسام مسکرایا ۔۔"

میری سزاؤں سے واقفیت رکھتی ہیں آپ ؟؟

WAFA SHAH

اسکی کالر بون پر اپنی تیکھی ناک سہلاتے۔۔وہ اس سے مزید سوال کرنے لگا۔۔

جبکہ اس اچانک کایا پلٹ پر وہ حیران نظروں سے اپنے گردن میں جھکے اسکے گھنے بالوں والے سر کی طرف دیکھنے لگی۔۔"

جس سے بے نیاز حسام خان نے،،، اپنے لب عین اسکی شہہ رگ کے مقام ٹکائے۔۔"

جسکے نرم لمس کو محسوس کر وہ بے چین ہونے لگی۔۔"

میر،،، یہ آپ،،، کیا کر رہے،،، ہیں؟؟

آواز سرگوشی سے زیادہ نہیں تھی۔۔"

یہ میرے سوال کا جواب نہیں۔۔" حسام کو شاید اسکا پلٹ کر سوال کرنا پسند نہیں آیا۔۔ تبھی غصّے سے جواب دیتے۔۔وہ سابقہ مقام پر لبوں کی بجائے پوری شدت سے اپنے دانت گاڑھ گیا۔۔"

WAFA SHAH

اسکے جان لیوا عمل پر وہ پل میں سسک اٹھی تھی ۔۔

میر ۔۔"

لبوں سے دبی دبی سی چیخ بر آمد ہوئی ۔۔"

پر وہ فلحال رحم کرنے کے موڈ میں نہیں تھا۔۔اس لیے اسکے سسکنے کے

باوجود پیچھے نہیں ہٹا ۔۔"

درخشاں نے بے بس ہوتے۔۔اپنی آنکھوں کو سختی سے بند کر۔۔اس

درد کو برداشت کرنے کی کوشش کرنے لگی ۔۔"

تبھی حسام نے اسکی نرم جلد کو۔۔بے دردی سے دانتوں میں دبا کر

چھوڑتے ۔۔"

اسکے کھلے بالوں کو اپنے ہاتھ کی سخت گرفت میں جکڑتے۔۔اسکا چہرہ اپنے

مقابل کیا ۔۔"

بولے ؟؟واقفیت رکھتیں ہیں میری سزاؤں سے ؟؟

WAFA SHAH

اسکی بند آنکھوں کو دیکھ۔۔۔اسکی سانسوں کے بہت قریب۔۔وہ دبے دبے غصے سے غرایا۔۔"

جبکہ اسکی ظالمانہ گرفت پر درخشاں کی آنکھوں سے آنسو بہنا سٹارٹ ہو چکے تھے۔۔"

ن،،، نہیں۔۔"

بھلا وہ کہاں واقفیت رکھتی تھی۔۔حسام خان کے اس روپ سے۔۔اسکے ساتھ تو وہ ہمیشہ احترام اور ادب کے ساتھ ہی پیش آتا تھا۔۔"

حقیقت میں تو اب حسام کے اس روپ کو دیکھ وہ اس سے ڈر چکی تھی۔۔ اس لیے یہ ،،نہیں لفظ،، بھی ٹوٹ ٹوٹ کر لبوں سے ادا ہوا۔۔۔"

درخشاں کے جواب پر وہ طنزیہ مسکرایا۔۔"

جب آپ میری سزاؤں سے واقفیت ہی نہیں رکھتیں۔۔۔تو انہیں جھیلے گیں کیسے ؟؟

اسکی ٹھوڑی کو اپنے لبوں سے چھوتے۔۔وہ استہزائیہ پوچھنے لگا ۔۔"

جس پر اب کہ درخشاں نے اپنی بند آنکھوں کو کھول۔۔اسکی گہری سبز آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

ہم آپ کیلئے کچھ بھی کر سکتے ہیں ۔۔"

آپ کیلئے میر ۔۔

صرف و صرف آپ کیلئے ۔۔۔"

ہر وہ چیز کر سکتے ہیں۔۔جو آپکو خوشی دے ۔۔

ہر وہ سزا جھیل سکتے ہیں۔۔جو آپ ہمارے لیے چنے ۔۔"

آپکے پیار میں ۔۔

آپکی محبت میں ۔۔

آپ کیلئے میر ۔۔

صرف و صرف آپ کیلئے ۔۔"

WAFA SHAH

ایک بار پھر سوچ لیں۔۔میری سزا آسان تو بالکل بھی نہیں ہو گی ۔۔"

اتنی بات کرتے۔۔اس نے اپنے بازو کے ساتھ بندھا ہوا چاقو ۔۔"

ایک لمحے کے اندر ہاتھ میں لیتے۔۔اسکی شہہ رگ پر رکھا ۔۔"

درخشاں ایک پل کیلئے گھبرائی۔۔لیکن پھر اسکی اپنے لیے محبت کو یاد کرتے ۔۔"

ہلکا سا مسکرائی ۔۔"

جو آسانی سے ختم ہو جائے۔۔وہ سزا کیسی ۔۔

بہت بڑی بڑی باتیں نہیں کرنے لگیں آپ؟؟انسان کا اتنا اوور کانفیڈینٹ ہونا بھی اچھا نہیں ہوتا ۔۔"

چاقو کا دباؤ اسکی گردن پر بڑھاتے۔۔وہ طنزیہ جتا کر بولا ۔۔"

درخشاں نے ہلکا سا سسک کر اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

یقیناً تم صحیح کہہ رہے ہو۔۔ ضرورت سے زیادہ اوور کانفیڈینس ہمیشہ

نقصان پہنچانے کا سبب بنتا ہے ۔۔

لیکن محبت میں محبوب پر خود سے زیادہ یقین رکھنا۔۔ رشتے میں مظبوطی کا

سبب بنتا ہے ۔۔"

درخشاں کے جواب پر وہ تعریفی انداز میں مسکرایا۔۔ اور ساتھ ہی اس

نے درخشاں کا رخ پلٹ کر اسکی پشت سینے میں بھینچتے۔۔ اسکے بالوں میں

چہرہ چھپایا ۔۔"

اور اگر محبت میں محبوب بے وفا نکل آئے تو ؟؟

گردن پر رکھے چاقو کی نوک ایک سیدھ میں شہہ رگ سے نیچے کی طرف

لیجاتے ہوئے۔۔ وہ استہزائیہ پوچھنے لگا ۔۔"

تیز دھار چاقو کی ہلکی سی چبھن۔۔ جو اپنی گردن سے سینے۔۔ پھر پیٹ کی

طرف جاتی محسوس ہوئی ۔۔

WAFA SHAH

درخشاں کی چلتی زبان تالوں سے چپکی۔۔۔سانسیں خشک ہونے لگیں

۔۔"

درخشاں کیلیئے اسکے سوال کا جواب دینا مشکل ہوگیا۔۔"

خاموش کیوں ہو گئیں۔۔میرے سوال کا جواب دیں ۔۔

محبت میں اگر محبوب بے وفا نکل آئے تو ؟؟

اسکے کندھے سے بال ہٹاتے۔۔پچھلی گردن پر اپنے دہکتے ہوئے لب

پوری شدت سے رکھتے۔۔وہ اسکے پیٹ پر چاقو کا دباؤ بڑھاتا۔۔سخت لہجے

میں استفسار کرنے لگا۔۔"

درخشاں نے اسکے ظلم پر سسکتے۔۔بے ساختہ اپنے پیٹ پر موجود اسکے

ہاتھ پر اپنا لرزتا ہوا ہاتھ رکھا۔۔"

تو یہ محبت کرنے والی کی قسمت ۔۔"

WAFA SHAH

نم آنکھوں کے ساتھ ہلکا سا مسکرا کر نرم لہجے میں بولتے۔۔وہ میر حسام خان کو لاجواب کر گئی ۔۔"

حسام مسکرایا

جبکہ اس کے ہاتھ میں موجود چاقو خود باخود چھوٹ کر درخشاں کے قدموں میں گرا ۔۔"

حسام نے اسے کندھوں سے تھام اسکا رخ دوبارہ اپنی طرف پلٹا ۔۔"

جسکی آنکھیں ہنوز بند۔۔جبکہ پورا وجود لرزش کا شکار تھا ۔۔"

حسام کی نظریں جو اسکے ایک ایک نقش کا طواف کر رہی تھیں ۔۔"

اسکی بند آنکھوں کے کناروں پر ٹھہری نمی کو دیکھ۔۔وہ نرمی سے ان پر جھک گیا ۔۔"

اسکے نرم لمس کو محسوس کر درخشاں نے حیرت سے اپنی آنکھوں کو کھولا ۔۔"

WAFA SHAH

جو بہت قریب سے اسکی گہری سبز آنکھوں سے ٹکرائیں۔۔

میر ۔۔"

اسکی آنکھوں میں نظر آتے جذبات کو دیکھ درخشاں کے لب بلا ارادہ ہی اسے پکار گئے ۔۔

جی میر کی جان ۔۔"

اسکی ستواں ناک کو نرمی کے ساتھ لبوں سے چھوتے۔۔وہ بہت پیار سے بولا ۔۔"

اسکے اتنے میٹھے لہجے پر۔۔وہ حیرت کا شکار ہوئی ۔۔"

آپ،،نے ہمیں،،، معاف کر،،دیا ؟؟

یہ سوال پوچھتے اسکی آنکھوں کے ساتھ۔۔لہجے میں بھی حیرت اتر آئی تھی ۔۔"

حسام پھر مسکرایا ۔۔

WAFA SHAH

تو کیا نہیں کرنا چاہیے تھا؟؟ اسکے نچلے لب کو انگوٹھے کے ساتھ نرمی سے سہلاتے۔۔ وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ۔۔ پلٹ کر سوال کرنے لگا۔۔"

اب درخشاں کو سمجھ نہیں آیا۔۔ وہ اسے کیا جواب دے۔۔

نہیں ہمارا مطلب تھا؟؟ آپ تو ہمیں سزا ؟؟

کوئی اپنے ہی وجود کے حصے کو سزا کیسے دے سکتا ہے ؟؟

اسکی بات پر درخشاں کی آنکھوں میں ٹھہری نمی رخساروں پر بہہ نکلی۔۔"

پر ہم نے آپکو جو تکلیف پہنچائی۔۔۔" اسکا کیا ؟؟؟

حسام کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

برا وقت تھا گزر گیا۔۔"

بچپنے میں کی گئی غلطی سمجھ کر بھول جاؤنگا۔۔"

اتنی آسانی سے کیسے میر ؟؟ ہم آپکے گنہگار ہیں۔۔"

WAFA SHAH

اور اگر میں کہوں ۔۔

دل اسکے باوجود آپکا طلبگار ہے تو ؟؟

اسکے نم رخساروں کو نرمی سے سہلاتے ۔۔ وہ دوبدو بولا ۔۔"

بس وہی درخشاں کے سارے لفظ ختم ہو گئے ۔۔"

پیچھے بچی تو ۔۔ صرف جذباتوں کی زبان ۔۔"

جو وہ ایک دوسرے کی آنکھوں میں کھو کر پڑھنے لگے ۔۔"

حسام کی آنکھوں میں جہاں اسکی محبت کے رنگ تھے ۔۔"

وہی درخشاں کی آنکھوں میں شرمندگی اور معافی کی طلب ۔۔"

جسے سمجھ وہ نفی میں سر ہلاتا ۔۔ جھک کر ان آنکھوں کو محبت سے چومتا

۔۔

اسے ہر گناہ کی معافی ،،، ہر الزام سے رہائی دیتے ۔۔ معتبر کر گیا ۔۔"

کہ درخشاں کو اپنی روح تک میں سکون اُترتا محسوس ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

میر ۔۔"

درخشاں نے اسکی قربت میں بوجھل ہوتی آنکھوں کو کھول دھیرے سے اسے پکارا ۔۔"

ان آنکھوں کی نمی ۔۔ان میں نظر آتے جذبات کو دیکھ ۔۔۔"

حسام کا دل بے قابو سا ہونے لگا ۔۔"

اس نے درخشاں کی آنکھوں سے نظریں ہٹا کر ۔۔اسکے آدھ کھلے لبوں کی طرف دیکھا ۔۔

جن سے ابھی کچھ دیر پہلے اس نے اسکا نام لیا تھا ۔۔

پھر ایک پل کی دیر کیے بنا ۔۔اسکے ان پنکھڑیوں جیسے نرم ہونٹوں پر قابض ہوا ۔۔"

اور اسکی سانس کے سانس ملاتے ۔۔اسکے لبوں کی نرماہٹوں کو محسوس کرتے ۔۔ان پر لگے گلوز کی چمک چرانے لگا ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ دوسری طرف اس ستمگر کے مہربان ہوتے ہی۔۔درخشاں کی آنکھیں دھیرے سے بند ہوتیں چلی گئیں ۔۔"

حسام نے جیسے ہی اسکے بلائی لب کو چوم کر چھوڑتے۔۔نچلے کو اپنے ہونٹوں کی نرم گرفت میں جکڑا ۔۔"

وہی درخشاں نے بے چینی میں اسکے مزید قریب ہوتے۔۔"اسکے کندھوں کو دونوں ہاتھوں سے تھام کر۔۔قدم اسکے پیروں پر ٹکائے ۔۔"

اور اسکی محبت کا جواب،،، محبت سے دیتے۔۔اسکے بھیگے لبوں کی نمی کو ہونٹوں سے سمیٹتے۔۔اسکی سانسوں کو شدت سے خود میں ان ہیل کرنا شروع کیا ۔۔"

حسام خان شدت جذبات کے عالم میں جنون کی حد کو چھوتا۔۔اسکے نازک وجود کو خود میں بھینچنے لگا ۔۔"

WAFA SHAH

جسکے مقابلے میں درخشاں احمد یار خان ۔۔

دیوانگی کی ہر حد پار کرتے ۔۔ اسکے ہونٹوں کو شدت سے چوم رہی تھی

۔۔"

میر حسام خان کے لمس میں جنون تھا ۔۔

جبکہ درخشاں احمد یار خان کے لمس میں دیوانہ پن ۔۔

اور یہ بات میر حسام خان کو مسرور کر رہی تھی ۔۔"

ناجانے کتنے لمحے ۔۔ کتنے پل ۔۔ وہ ایک دوسرے کے ہونٹوں سے لپٹے

۔۔ اپنی تشنگی مٹاتے رہے ۔۔" پر یہ پیاس تھی کہ ختم ہونے کا نام نہیں

لے رہی تھی ۔۔"

بلکہ ہر گزرتے لمحے کے ساتھ اس کی طلب مزید بڑھتی ہی جا رہی تھی

۔۔"

لیکن آہستہ آہستہ درخشاں کا وجود اب اسکا ساتھ چھوڑنے لگا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے پیروں پر رکھے قدم۔۔ لڑکھڑانے سے لگے ۔۔"

پر وہ تھی کہ ہار ماننے کو تیار نہیں تھی ۔۔"

یا پھر اسے پیچھے ہونے کا بول خود سے ناراض نہیں کرنا چاہتی تھی ۔۔"

حسام نے خود ہی اسکی مشکل آسان کرتے۔۔ اسکے دونوں لبوں کو شدت سے باری باری چوم کر ایک گہرا بوسہ لیتے۔۔ اسکی سانسوں کو رہائی دی ۔۔"

دوسری طرف حسام کے پیچھے ہوتے ہی۔۔ درخشاں نے جذبات سے سرخ ہوتی آنکھوں کو کھول کر۔۔ پھولتی سانسوں کے درمیان اسے ناراضگی سے پکارا ۔۔"

میر ۔۔"

شاید درخشاں کو یوں اسے چھوڑ کر پیچھے ہونا پسند نہیں آیا ۔۔"

تبھی اسکے لہجے کے ساتھ۔۔ آنکھوں میں بھی شکایت در آئی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

آج محبوب کے ارادے کچھ خطرناک نظر آتے ہیں

اللہ خیر کرے بدلے بدلے میرے سرکار نظر آتے ہیں

درخشاں کے ایسے دیکھنے پر وہ شوخ لہجے میں گویا ہوا ۔۔"

جبکہ اسکے شعر کو سنتے ۔۔وہ اپنی بے اختیاری پر جی بھر کر شرمندہ ہوئی

۔۔"نہیں وہ تو ہم بس ۔۔۔

بس اب رہنے بھی دیں خانم ۔۔ آپکو بہانے بنانے کی ضرورت نہیں ۔۔"

میں سمجھ سکتا ہوں ۔۔"

اسکی بات درمیان میں ٹوکتے وہ اپنی کہنے لگا ۔۔"

جس پر درخشاں نے شکایتی نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

جسے نظر انداز وہ تھوڑا اسکے قریب جھکا ۔۔"

WAFA SHAH

ویسے حیرت کی بات ہیں ناخانم ۔۔ آج ناتو میرے قریب آنے پر کسی کی سانسیں بند ہوئیں ۔۔

اور نا دل گھبرایا ۔۔"

الٹا میرے خود سے خیال کرنے پر ۔۔ آنکھیں دکھائیں جارہیں تھیں ۔۔"

اللہ خیر کرے ۔۔

مجھے تو اپنے آس پاس خطرے کی گھنٹیاں بجتی سنائی دے رہی ہیں ۔۔"

ڈرامائی انداز میں آنکھیں گھماتے ۔۔ وہ مصنوعی ڈرنے کی ایکٹنگ کرنے لگا ۔۔"

جس سے ایمپریس ہوئے بنا ۔۔ درخشاں نے اسے تیز نظروں سے گھورا ۔۔"

ہاں اتنے کو کوئی تم معصوم اور شریف ۔۔ جسکی ہم عزت لوٹ لینگے ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے سینے پر ہاتھ رکھ۔۔ تھوڑا پیچھے کی طرف دھکیلتے۔۔وہ جتا کر بولی

۔۔"

کچھ دیر پہلے آپ جیسے میرے ہونٹوں کو چوم رہی تھیں۔۔ قسم سے

فیلنگ تو کچھ ویسی ہی ۔۔"

میر ۔۔"

اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ غصے سے چیخی ۔۔"

کیا میر۔۔ میں نے کچھ غلط بولا کیا ؟؟

درخشاں کے چیخنے کا اثر لیے بنا۔۔وہ مصنوعی سنجیدگی چہرے پر سجاتا

۔۔اسے چھیڑنے سے بعض نہیں آیا ۔۔"

تم نا ۔۔

درخشاں نے جیسے دانت پیسے ۔۔"

میں کیا خانم ؟؟

WAFA SHAH

اسکی حالت کا مزہ لیتے ۔۔ وہ دو بدو بولا

درخشاں کا بس نہیں چلا ۔۔ ورنہ وہ اس لڑکے کا کچھ کر دیتی ۔۔"

تم نا بس اب ہم سے بات مت کرنا ۔۔"

اسے بعض نا آتے دیکھ،،، وہ ناراضگی سے بولتے اپنا رخ بدل گئی ۔۔"

حسام خان کی مسکراہٹ گہری ہوئی ۔۔"

اس نے بہت محبت سے آگے بڑھ کر ۔۔ اسکے گرد بازوؤں کا حصار بناتے

۔۔ ٹھوڑی اسکے کندھے پر ٹکائی ۔۔"

ایسے کیسے خانم ۔۔ آپ سے بات نا کروں ۔۔۔

میر اگر اپنی خانم سے بات نہیں کرے گا ۔۔ تو زندہ کیسے رہے گا ؟؟

اسکے کندھے کو محبت سے چومتے ۔۔ وہ جذبات سے بھرپور لہجے میں گویا

ہوا ۔۔"

ہاں اتنے کوئی تم ہمارے دیوانے ؟؟ جیسے ہم جانتے نہیں تمہیں ؟؟

WAFA SHAH

اپنے آگے بندھے اسکے ہاتھوں کو دیکھ۔۔وہ افسردگی سے گویا ہوئی ۔۔"

اشارہ پچھلے کچھ عرصے سے اسکے ساتھ روا رکھے جانے والے رویے کی

طرف تھا ۔۔"

جسے سمجھ۔۔ حسام نے گہرا سانس لیتے۔۔بہت نرمی سے اسکا رخ دوبارہ

اپنی طرف کیا ۔۔۔"

صرف سانس لینے کو۔۔زندہ رہنا تو نہیں کہتے ناخانم ؟؟؟

اسکی ٹھوڑی کو تھام چہرہ مقابل کرتے وہ نرم لہجے میں بولنے لگا ۔۔"

اسکے سنجیدگی پر درخشاں نے جھکی نظریں اٹھائیں ۔۔"

آپ سے جدائی کے یہ دن۔۔میں نے کس طرح کاٹے۔۔یہ میں جانتا

ہوں یا صرف میرا خدا ۔۔"

میرے پاس۔۔ صرف چند گنے چنے رشتے ہی تو ہیں۔۔ جنہیں میں اپنا کہہ

سکتا ہوں ۔۔"

WAFA SHAH

ماں باپ تو بچپن میں دور کر دیے گئے۔۔پتا نہیں وہ اس وقت کہاں اور کس حال میں ہونگے ۔۔

ہونگے بھی یا نہیں کچھ کہا نہیں جا سکتا ۔۔

درد بھرے لہجے میں بول۔۔وہ رخ بدل کر اپنی آنکھوں میں اترتی نمی کو چھپانے کی کوشش کرنے لگا ۔۔"

میر ۔۔"

درخشاں نے آگے بڑھ کر بے ساختہ اسے اپنے سینے سے لگاتے کسی بچے طرح تسلی دینے کی کوشش کی ۔۔"

پر وہ چاہ کر بھی اسکے پہاڑ جیسے وجود کو اپنے نازک بازوؤں میں مکمل سمیٹ نہیں پائی ۔۔"

اسکی مشکل آسان کرنے کیلیئے۔۔وہ اسے اپنے حصار میں لیے پھولوں سے سجی زمین پر بیٹھتا چلا گیا ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں کے ہونٹوں پر خوبصورت مسکراہٹ بکھری ۔۔"

وہ میر حسام خان کی گود میں بیٹھتے۔۔اسکی آنکھوں پر پیار کرنے لگی ۔۔"

آپ ایسا کیوں سوچتے ہو۔۔ان شاء اللہ وہ لوگ اس وقت جہاں بھی ہونگے۔۔بالکل خیر خیریت سے ہونگے ۔۔

اور ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرینگے نا۔۔وہ ہمارے میر کے ماما بابا کو جلدی ان سے ملادے ۔۔"

آمین ۔۔"

اسکے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں تھام وہ جس قدر پیارے انداز میں بول رہی تھی ۔۔"

حسام کے دل نے بے ساختہ اسکی بات پر ایمان لے آنے کو کہا ۔۔

آمین۔۔ان شاء اللہ

دل میں آمین کہتے۔۔حسام نے مسکراکر سر ہلایا ۔۔"

WAFA SHAH

آپ جانتی ہیں خانم۔۔میرے والدین کے بعد۔۔صرف دو لوگ ایسے

ہیں ۔۔۔

جنہیں پورے حق سے میں اپنا کہہ سکتا ہوں ۔۔"

آج وہ شاید کھل کر اسے اپنے دل کا حال سنانا چاہتا تھا ۔۔"

اس لیے مزید اپنے بارے میں بتانے لگا ۔۔"

جسے وہ توجہ اور محبت سے سننے لگی ۔۔"

ایک میرا دوست۔۔میرا جگری یار

یاور خان۔۔جو اس وقت میرا سہارا بنا۔۔جب مجھے اس دُنیا میں ٹھیک سے

سمجھنے والا کوئی نہیں تھا ۔۔"

سب کے ہوتے ہوئے بھی اکیلا سا تھا ۔۔

میرے اندر ایک خالی پن تھا۔۔جسے میری زندگی میں شامل ہو۔۔اس

نے پورا کیا ۔۔"

مجھے ہنسنا بولنا سیکھایا ۔۔"

مجھے میری وحشتوں سے نکال ۔۔ زندگی جینا کسے کہتے ہیں یہ بتایا ۔۔"

قسم سے اگر وہ نا ہوتا ۔۔ تو آپکا میر کب کا ۔۔ گھٹ گھٹ کر مر چکا ہوتا ۔۔

اللہ نا کرے ۔۔ یہ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں ۔۔

اسکی مرنے والی بات پر وہ تڑپ کر اسے غصّے سے ٹوک گئی ۔۔"

حسام مسکرایا ۔۔"

میں صرف اپنی کیفیت بتا رہا ہوں ۔۔

رہنے دیں ۔۔ ہمیں نہیں سننا کچھ بھی ایسا ۔۔ جو دوبارہ آپکو گزرے وقت کی تکلیفوں میں مبتلاء کرے ۔۔"

ہم آپکو ایسے درد میں نہیں دیکھ سکتے ۔۔"

درخشاں کے جذباتی لہجے پر وہ نفی میں سر ہلاتا ۔۔ اسے پوری شدت سے اپنی سینے میں بھینچتے ۔۔ اسکے سر پر اپنے ہونٹ رکھ گیا ۔۔"

WAFA SHAH

خانم کیوں ایسی حرکتیں کر کے مجھے مجبور کر رہی ہیں۔۔ کہ میں ساری باتوں کو پس و پشت ڈال اسی وقت آپکو خود میں سمالوں ۔۔"

آپ سوچ بھی نہیں سکتیں۔۔ مجھے اس وقت آپ پر کتنا پیار آ رہا ہے ۔۔"

دل چاہ رہا ہے۔۔ پل میں سارے پردے ہٹا کر۔۔ آپکی روح میں اترتے ۔۔ اپکی سانسوں کو اتنی شدت سے خود میں بساؤں ۔۔

کہ آپکو میری محبت پر یقین کرنے کیلیئے۔۔ کسی بھی لفظی اظہار کی ضرورت نا رہے ۔۔"

تو روکا کس نے ہے ؟؟

آپ خود ہی تو باتوں میں وقت برباد کر رہے ہیں ۔۔۔"

درخشاں کے جواب پر حسام نے حیرت سے اسے خود سے الگ کرتے ۔۔ اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

جو معصومیت سے آنکھیں پٹپٹاتے۔۔سوالیہ اسکی طرف دیکھنے لگی ۔۔"

اسکے بدلے انداز و اطوار دیکھ۔۔حسام کو تو ایک پل کیلئے۔۔یقین ہی نہیں آیا۔۔یہ اسکی خانم ہی تھی ۔۔"

جو اس قدر بے باکی سے اسے خود میں سما جانے کا بول رہی تھی ۔۔

جس لڑکی کی سانسیں۔۔اسکی ذرا سی قربت پر بند ہونے لگتیں تھیں ۔۔"

وہ آج اپنے جذبات کھل کر بیان کرنے میں ذرا نہیں ہچکچائی ۔۔"

کیا ہوا؟؟ایسے کیا دیکھ رہے ہیں ؟؟ہم نے کچھ غلط بول دیا کیا ؟؟

اسے صدمہ کی کیفیت میں خود کو تکتے دیکھ۔۔وہ اسکی شرٹ کے اوپری بٹن کے ساتھ کھیلتے۔۔۔معصومیت سے پوچھنے لگی ۔۔"

نہیں۔۔بالکل بھی نہیں ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے لبوں میں مچلتی مسکراہٹ کو گہری نگاہوں سے دیکھتے۔۔حسام نے نفی میں سر ہلایا۔۔"

تو پھر کیا ارادے ہیں ؟؟

اسکی آنکھوں میں ایک ادا سے دیکھ کر پوچھتے۔۔۔وہ اسکی پہنی ہوئی شرٹ کا کالر ٹھیک کرنے لگی ۔۔"

حسام کے لبوں پر گہری مسکراہٹ آئی ۔۔"

میرے ارادوں کو چھوڑ۔۔ آپ اپنے ارادوں کے بارے میں بتائیں ۔۔"

آج خیریت تو ہے ؟؟

جی الحمد اللہ بالکل خیریت ہے۔۔۔ آپ اپنی بتائیں ؟؟

اسکے سوال کا مسکرا کر جواب دیتے۔۔ معنی خیزی سے پوچھنے لگی ۔۔"

آپ جانتی ہیں خانم ؟؟ آپکی یہ باتیں ؟؟ یہ ادائیں ؟؟ مجھے کس قدر آپکا دیوانہ کر رہی ہیں ؟؟

WAFA SHAH

میرے جذبات جو میرے بس سے باہر ہوتے جارہے ہیں ۔۔"

جانتی ہیں اسکا انجام کیا ہو گا ؟؟

کیا ہو گا ؟؟

اسکی آنکھوں میں دیکھ۔۔وہ ادائے بے نیازی سے بولی ۔۔"

حسام خان نے اسکے سوال پر داد میں آبرو اچکائی ۔۔"

میری قربت کے پچھلے نظارے شاید بھول گئیں ہیں۔۔ورنہ یہ سوال

کرنے کی جرت ہر گز نا کرتیں ۔۔"

آپ نے ابھی درخشاں میر حسام خان کی جرت دیکھی کہاں ؟؟

اسکی بات کے جواب میں وہ جتاتے بولی ۔۔

حسام نے مسکرا کر سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا ۔۔"

ساتھ میں اسے درخشاں کا خود۔۔درخشاں احمد یار کی جگہ درخشاں میر

حسام خان کہنا بھی بہت اچھا لگا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

ٹھیک ہے۔۔ آج یہ بھی کر کے دیکھ لیتے ہیں ۔۔

بس اب اپنی اسی بات پر قائم رہیے گا ؟؟

ہاں ہاں کیوں نہیں۔۔ ہم آپ سے ڈرتے تھوڑی ہیں ۔۔"

دوسری طرف لاپرواہی عروج تھی ۔۔"

حسام اسی وقت اسے گود میں اٹھائے ایک جھٹکے میں کھڑا ہوا ۔۔"

جس پر درخشاں نے ہڑبڑا کر اسکی گردن کو تھاما ۔۔"

میرا ابھی ہم گر جاتے ۔۔"

اپنے میر پر اتنا تو یقین رکھے۔۔ کہ اسکے ہوتے آپ کبھی گر نہیں سکتی ۔۔"

حسام کی بات پر درخشاں نے مسکرا کر سر ہلایا ۔۔"

تبھی حسام نے قدم اندر برآمدے کی طرف بڑھائے ۔۔"

اب کہاں ؟؟

بہت ہی غلط وقت پر۔۔درخشاں نے یہ فضول سوال پوچھا۔۔'

آپکی جرت آزمانے۔۔"

معنی خیزی سے بول وہ اپنے قدموں میں تیزی لایا۔۔"

اسکے جواب پر درخشاں نے بے ساختہ شرمندہ ہوتے۔۔اپنی جلد بازی پر

دل میں خود کو کوسا۔۔"

حسام نے اندر کمرے میں جانے کی بجائے۔۔اسے وہی رکھی چارپائی پر

اتارتے۔۔اپنی پہنی شرٹ کے بٹن کھولنے شروع کیے۔۔"

جسے دیکھ۔۔درخشاں نے بے ساختہ تھوک نگل کر اپنے خشک ہوتے

حلق کو تر کیا۔۔"

آگے آنے والے وقت کا سوچتے۔۔اسکا دل تیز تیز دھڑکنے لگا۔۔"

اسکی شدت پسندی سے تو وہ اچھی طرح واقف تھی۔۔"

WAFA SHAH

کیسے اپنی جان لیوا قربت سے دو پل میں ہی اسکی جان حلق میں لے آتا تھا ۔۔"

اور اب تو جذبات میں آ کر وہ اسے چیلنج بھی کر چکی تھی ۔۔"

اب تو جو تھوڑی بہت پہلے رعایت ملتی تھی ۔۔شاید وہ بھی نا ملے ۔۔۔"

اسے اپنی ہی نیکی ۔۔اپنے گلے پڑتی نظر آ رہی تھی ۔۔"

اصل میں تو میر کا پرانی یادوں سے دھیان بھٹکانے کیلیئے ۔۔اس نے یونہی وہ سب کچھ بول دیا ۔۔

تا کہ وہ پرانی باتوں کو سوچ سوچ مزید دکھی نا ہو ۔۔"

لیکن اسکے بدلے میں ۔۔اب اپنا انجام سوچتے ۔۔اس کی جان نکلی جا رہی تھی ۔۔"

حسام خان نے جیسے ہی شرٹ اتار کر زمین پر پھینکی ۔۔"

ویسے ہی نا محسوس انداز میں وہ چارپائی پر پیچھے کی طرف کھسکنے لگی ۔۔"

درخشاں کا یہ عمل حسام کی زیرک نگاہوں سے مخفی نا رہ سکا ۔۔"

اسکے چہرے کی پیلی پڑتی رنگت کو دیکھ ۔۔اس نے بمشکل اپنی ابھر آنے

والی مسکراہٹ کو روکا ۔۔

ورنہ دل تو اسکی پتلی ہوئی حالت کو دیکھ ۔۔ قہقہہ لگانے کا چاہ رہا تھا ۔۔"

oooooooooooooooooo

کیا ہوا خانم ؟؟ڈر لگ رہا ہے ؟؟

اسکے پاس ہی،،، اسکے قدموں کے قریب،،، چارپائی پر براجمان ہوتے

،،، اسکے دائیں ہاتھ کو تھام کر لبوں سے لگاتے،،، وہ نرم لہجے میں بولا ۔۔"

نہی،،،، نہیں تو ،،،

ہم کیوں،،، ڈرنے لگے،،، بھلا

گہرا سانس لے کر خود کو پرسکون کرنے کی ناکام کوشش کرتے۔۔وہ خود

کو لاپرواہ ظاہر کرنے لگی ۔۔"

پر اپنے لہجے کا کیا کرتی۔۔جسے کوشش کے باوجود اٹکنے سے نا روک سکی

۔۔حسام نے لب دانتوں تلے دبا کر مسکراہٹ چھپاتے۔۔ہاں میں سر

ہلایا ۔۔"

یہ تو بہت اچھی بات ہے ۔۔"

ویسے بھی اس میں ڈرنے والی کونسی بات ہے ۔۔۔

ہم لوگ کونسا پہلی بار یہ سب کر رہے ہیں۔۔ہیں نا ؟؟

اسکی نرم انگلیوں کو اپنی کھردری انگلیوں میں الجھاتے ۔۔"

وہ اسکے مزید قریب ہونے لگا ۔۔"

درخشاں نے منہ سے کچھ بولنے کی بجائے۔۔زبردستی مسکرا کر ہاں میں

سر ہلایا ۔۔"

WAFA SHAH

وہ علیحدہ بات حسام کے قریب ہوتے۔۔اسکا پورا وجود کانپنے لگا تھا ۔۔"

تو پھر شروع کریں ؟؟

اسکی حالت کا حظ اٹھاتے۔۔وہ مسکراہٹ دباتے۔۔ تقریباً اس پر جھک آیا ۔۔"

بس وہی درخشاں کی ساری ہمت جواب دے گئی ۔۔۔"

نہیں پلیز ۔۔

اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر۔۔اسے تھوڑا پیچھے کی طرف دھکیلتے۔۔فوراً چارپائی سے اتر کر اس سے دوری بنا گئی ۔۔"

اور وہ جو تب سے خود پر کنٹرول کر رہا تھا۔۔درخشاں کے ایسے بھاگنے پر ،،، چارپائی پر پیچھے کی طرف گرتا۔۔جاندار قہقہہ لگاتے۔۔ کھل کر ہنستا چلا گیا ۔۔"

درخشاں نے خفا نظریں اٹھا کر اسکی طرف دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن دوسرے ہی لمحے اسکے چہرے پر سجی مسکراہٹ کو دیکھ۔۔وہ سب باتوں کو بھولا کر مبہوت نگاہوں سے اس قدرت کے بنائے شاہکار کو دیکھنے لگی ۔۔"

جسکی ہنسی اس قدر پیاری تھی۔۔ کہ چند لمحوں کیلئے وہ پلک جھپکانا تو دور سانس لینا بھی بھول چکی تھی ۔۔"

اپنے چہرے پر مسلسل اسکی نظروں کا ارتکاز محسوس کر حسام کی ہنسی کو بریک لگی ۔۔"

اس نے چارپائی پر سیدھے ہوتے۔۔اسکے چہرے کی طرف دیکھا۔۔"جو اسکے اٹھتے ہی اپنی نظروں کا زاویہ بدلتے ادھر ادھر دیکھنے کی ناکام کوشش کرنے لگیں ۔۔"

پر اپنے چہرے پر سجے ان محبت کے رنگوں کا کیا کرتی۔۔جو اسے یوں کھل کر ہنستے دیکھ۔۔اسکے خوبصورت چہرے کی زینت بنے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

وہ جانتا تھا۔۔ درخشاں اس سے کس قدر محبت کرتی ہے ۔۔

اس کے سامنے ان چھوٹی موٹی باتوں کی کوئی ویلیو نہیں تھی ۔۔

جو لڑکی صرف ایک اپنی محبت کا یقین دلانے کیلیئے۔۔ اس کیلیئے پل میں اپنی

جان دینے کو تیار ہو گئی تھی ۔۔"

وہ کیا اسکی قربت کی چاہ نہیں رکھتی ہو گی ۔۔"

بس حسام خان کے جنونی انداز سے ڈرتی تھی ۔۔"

جو کوئی بہت بڑا مسلہ نہیں تھا ۔۔"

خانم ادھر آئیں ۔۔"

اسکی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتے ۔۔ حسام نے بہت پیار سے اسے پکارا ۔۔"

درخشاں نے اپنی خفت مٹانے کیلیئے ۔۔ مصنوعی ناراضگی چہرے پر سجاتے

۔۔ خفا نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

جسے نظر انداز کر حسام نے دوبارہ اسے بلایا ۔۔"

WAFA SHAH

خانم۔۔ آئیں

اور لاکھ چاہنے کے باوجود بھی وہ اس بار انکار نہیں کر پائی ۔۔"

دھیمے قدم اٹھا کر اسکے قریب آتے۔۔ درخشاں نے اسکے مظبوط ہاتھ پر

۔۔ اپنا مخملی نازک ہاتھ رکھا ۔۔"

جسے بہت محبت سے تھامتے۔۔ حسام نے اسے ہلکا سا کھینچ کر اپنی گود میں

بٹھایا ۔۔"

درخشاں نے کچھ شرم اور کچھ خفت کے ملے جلے تاثرات چہرے پر

سجاتے اپنی نظریں جھکائیں ۔۔"

اسکے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھ حسام کی مسکراہٹ گہری ہوئی ۔۔"

ادھر دیکھے میری طرف ؟؟

اسکی ٹھوڑی کو تھام چہرہ مقابل کرتے اسے نظریں اٹھانے پر مجبور کیا

۔۔"

WAFA SHAH

جن میں اب ہلکی ہلکی سی نمی دوبارہ چمکنے لگی تھی ۔۔"

شاید خود کا مذاق بنائے جانے کے احساس سے ۔۔"

کیا ہوا ؟؟

اسکی آنکھوں کو محبت سے چوم ۔۔وہ اسے بولنے کیلیئے اکسانے لگا ۔۔"

کچھ نہیں ۔۔"

گلے میں اٹکتے آنسوؤں کے گولے کو ۔۔اندر ہی کہیں دفن کرتے ۔۔

اس نے نفی میں سر ہلایا ۔۔"

نہیں کچھ تو ہوا ہے ؟؟وہ علیحدہ بات آپ مجھ سے شیئر نا کرنا چاہے تو ؟؟

خانم میاں بیوی کے رشتے میں محبت سے زیادہ اعتبار کا ہونا ضروری ہے

۔۔"

جس رشتے میں اعتبار ہی نا ہو ۔۔وہاں محبت بھی ذیادہ دیر نہیں ٹکتی ۔۔"

حسام کی بات پر درخشاں نے اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

جس نے آنکھوں سے ہی اس پر اعتبار رکھنے کا یقین دلاتے۔۔بولنے کا اشارہ کیا ۔۔"

آپ نے ہمارا مذاق بنایا۔۔یہ جاننے کے باوجود۔۔ان لمحوں میں ہماری کیا حالت ہوتی ہے ۔۔۔

خفا خفا لہجے میں۔۔اس سے اسکی ہی شکایت لگاتی۔۔اسے وہ بہت معصوم سی لگی ۔۔

اس درخشاں سے قطعی الگ۔۔جسے وہ جانتا تھا ۔۔"

پر میں نے کیا کیا؟؟ آپ خود ہی تو وہ سب بول رہی تھی ؟؟

ہلکا سا ہنس کر وہ اسکی باتیں یاد دلانے لگا ۔۔"

وہ تو ہم بس آپکا دھیان بھٹکانے کیلئے ایسے ہی کہہ رہے تھے ۔۔"

اسکے سینے پر موجود بھورے بالوں پر نظریں ٹکائے۔۔وہ سچ بتانے لگی ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں کی اس معصوم ادا پر حسام کو ڈھیر سارا پیار آیا ۔۔"

وہ پل میں اسکی کمر پر پکڑ مظبوط کرتے ۔۔اسکی سانسوں کے قریب ہوا

۔۔"

درخشاں نے اسکی گہری آنکھوں میں دیکھا ۔۔'

اور آپکو پتا ہے ؟؟ آپکی ایسے ہی کہی جانے والی باتوں سے میرے دل کی کیا

حالت ہوئی ؟؟

میرے پہلے سے بھڑکے جذبات میں کس قدر طوفان آیا ؟؟

آپکی اتنی تیاری دیکھ ۔۔دل جو ویسے ہی قابو سے باہر ہوئے جارہا تھا ۔۔"

پچھلے ڈیڑھ دو ماہ ۔۔جو میں نے آپکے ساتھ جدائی کی خود کو بھی ۔۔سزا

دیتے تڑپایا ۔۔"

اس تڑپ ۔۔ان جمع شدہ شدتوں میں ۔۔آپکی باتیں سن کر جو طلاطم برپا

ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

اسکے باوجود میں نے اب تک اپنے جذبات کو کیسے کنٹرول کر رکھا ہے یہ

صرف میں ہی جانتا ہوں ۔۔"

اپنے دل کی بات کھل کر اسکے سامنے رکھتے ۔۔ وہ اپنی کیفیت بیان کرنے

لگا ۔۔"

درخشاں کو بے ساختہ اس پر ترس سا آیا ۔۔ جبکہ اسکی خود کیلیئے تڑپ کو

دیکھ ۔۔ دل زوروں سے دھڑکا ۔۔"

جسکی دھک دھک کو نظر انداز کر ۔۔ وہ اسکی آنکھوں میں دیکھنے کے بعد

۔۔ دونوں کے درمیان کے فاصلہ مٹاتے ۔۔ بہت نرمی کے ساتھ

۔۔ اسکے لبوں کے ساتھ اپنے لب جوڑ گئی ۔۔"

حسام نے سکون سے اپنی آنکھیں بند کرتے ۔۔ اسکے نرم لمس کو محسوس

کرنا شروع کیا ۔۔"

WAFA SHAH

اس کیلئے یہ لمحے۔۔یہ پل بہت قیمتی تھے۔۔جب اسکی محبت۔۔اسکی

بانہوں میں موجود تھی ۔۔"

اسکا یہ میٹھا سا لمس۔۔جسکی تشنگی اسے ہر پل تڑپائے رکھتی تھی۔۔"وہ

اس وقت اسکی سانسوں میں رس گھولتے۔۔میٹھے جام کی طرح۔۔بنا کسی

محنت کے اسے میسر تھا ۔۔"

جس سے اسکے لبوں کے ساتھ روح بھی سیر اب ہو رہی تھی ۔۔"

دوسری طرف اسے کوئی حرکت نا کرتے دیکھ۔۔درخشاں نے اسکے نچلے

لب کو دانتوں میں ہلکا سا دبا کے۔۔اپنا ساتھ دینے کا اشارہ کیا ۔۔"

وہ محسوس کر سکتی۔۔یہ حسام کی شروعات سے عادت تھی۔۔اکثر وہ اسکے

لمس کو محسوس کرنے کے چکر میں۔۔خود بالکل بے حس و حرکت ہو جاتا

تھا ۔۔

جیسے کوئی مٹی کا بت ۔۔

درخشاں کو بالکل بھی رسپانس نہیں دیتا تھا ۔۔

جس سے اسے ایسا ہی لگتا۔۔ کہ شاید وہ اس سے ناراض ہے۔۔"یا اسکی

محبت پر یقین نہیں کر رہا ۔۔

حسام نے پہلے بھی ایک دو بار ایسی ہی حرکت کی تھی ۔۔"

وہ تو اسے بعد میں پتا چلا۔۔ جناب کو درخشاں کا ایسے خود سے اسے پیار کرنا

بہت پسند ہے ۔۔"

جسے محسوس کرتے۔۔ وہ اس قدر اس کے لمس میں کھو جاتے ہیں ۔۔"

کہ اپنا کچھ ہوش نہیں رہتا ۔۔"

درخشاں کے دانت کاٹنے پر۔۔ حسام کے لبوں پر گہری مسکراہٹ آئی

۔۔"

اسے اپنی خانم کی یہ ادا بھی دلوں جان سے بھائی تھی ۔۔"

برا ماننے یا بدلہ لینے کا تو سوال ہی نہیں پیدا ہوتا ۔۔

WAFA SHAH

ہاں البتہ اسکا اشارہ سمجھ کر۔۔ اسکا ساتھ دینا ضرور شروع کیا ۔۔"

اور ساتھ ہی اسکے کندھے پر جھولتا ڈوپٹہ اسکے تن سے جدا کرتے

۔۔زمین پر پھینکا ۔۔"

حسام کے اس عمل پر وہ تھوڑا سا گھبرا کر اسکے وجود میں سمٹی ۔۔"

شاید آگے آنے والے لمحوں کو سوچ کر۔۔ گھبراہٹ کا شکار ہو رہی تھی

۔۔"

جسے سمجھ اسے ریلکس کرنے کیلیئے۔۔ حسام نے اسکی پیٹ سہلانی شروع کی

۔۔ساتھ سانسیں لینے اور دینے کا کام بھی ہنوز جاری تھی ۔۔"

وہ بہت نرم اور مدہوش کر دینے والے انداز میں اسے دھیرے دھیرے

چھو رہا تھا ۔۔"

جس سے درخشاں کے وجود میں بے چینی بڑھنے لگی تھی ۔۔"

ہر گزرتے لمحے کے ساتھ بے قراری میں اضافہ ہو رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جسکے چلتے وہ خود سے اسکے وجود میں سمٹنے لگی تھی ۔۔"

اسے اپنی قربت کیلئے تیار ہوتے دیکھ۔۔ حسام نے بہت نا محسوس انداز

میں اسکی کمر پر پھیلے۔۔ بالوں کو سمیٹ آگے کندھے پر ڈالا۔۔ اور پھر

اسکی کمر پر موجود ڈوریوں میں انگلیاں الجھاتے ۔۔

انہیں ایک جھٹکے میں کھول گیا ۔۔"

فراک کا گلا ہیوی ہونے کی وجہ سے۔۔ ڈوریوں کے کھلتے ہی آگے کو

ڈھلک گیا ۔۔"

جس سے اسکے وجود کی رعنائیاں ظاہر ہونے لگیں ۔۔"

جسے محسوس کر۔۔ شرم سے سرخ پڑتے درخشاں نے اس سے الگ ہونا

چاہا ۔۔"

پر حسام نے اسے مزید خود میں بھینچتے اس چیز کی اجازت نا دیتے

۔۔" اسکی سانسوں کو مزید شدت سے پینا شروع کیا ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں نے بے بس ہوتے۔۔اپنی آنکھیں سختی سے بند کر۔۔خود کو اسکے رحم وکرم پر چھوڑ دیا ۔۔"

جو اسکی سانسوں کو چرانے کے ساتھ ساتھ۔۔اپنے ہاتھوں کا استعمال بھی عمل میں لاتے۔۔اسکے اور خود کے درمیان پردے کی دیواروں کو ایک ایک کر کے ہٹاتا ۔۔"

اپنے ہاتھوں کی سختی،،،اسکے وجود کے نازک حصوں پر دکھاتا۔۔اپنی حکمت جتانے لگا ۔۔"

جس پر بے ساختہ ہی وہ سسک اٹھی تھی۔۔"لیکن اسکی سانسوں کا راستہ جو میر حسام خان کے لبوں میں قید تھا۔۔اسکی سسکیاں بھی وہی قید ہوتے ۔۔حسام کے جنون میں کہیں دب سی گئیں ۔۔"

دوسرا کوئی راستہ نظر نا آنے پر درخشاں نے غصّے میں اسے ہوش میں لانے کیلیئے۔۔اپنے تیز دھار ناخن اسکی برہنہ پشت پر گھاڑے ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن افسوس اسکا یہ طریقہ کار بھی۔۔اس کیلئے کچھ خاص کار آمد ثابت نا ہوا ۔۔"

الٹا در خشاں کی حرکت پر دھیرے سے مسکراتے ۔۔

حسام نے نا صرف اسکے نچلے لب کو اپنی دانتوں کی تیز زد میں لیتے۔۔ سختی سے بھینچا ۔۔

بلکہ اسکی دھڑکنوں کو بھی اپنا پابند کرتے۔۔اس قدر شدت دکھائی ۔۔

کہ وہ پل میں پوری جان سے کانپ اٹھی تھی۔۔"آنسو جو تب سے اسکی من مانیوں کو سہتے آنکھوں میں روک رکھے تھے ۔۔"

اسکی بے رحمی پر ٹوٹ کر دونوں رخساروں پر بکھرے ۔۔"

اپنے چہرے پر گرتی مسلسل نمی کو محسوس کر وہ حیرت کا شکار ہوتے پل میں اس سے الگ ہوا ۔۔"

جسکی سانسوں کو رہائی ملتے ہی سسکیاں بلند ہوئیں تھیں ۔۔"

WAFA SHAH

آنسو جو روانی سے دونوں رخساروں پر بہتے جا رہے تھے ۔۔"

حسام نے بے ساختہ ہی اپنے عمل پر شرمندہ ہوتے اسے نرمی کے ساتھ سینے سے لگایا ۔۔"

ایم سوری ۔۔

میرا مقصد ہرگز بھی آپکو ہرٹ کرنے کا نہیں تھا۔۔وہ بس جذبات میں ۔۔۔۔

ایم ریئلی ویری سوری۔۔" اپنی انجام دیے جانے والی حرکت کی معافی مانگتے۔۔وہ اسکی آنکھوں پر پیار کرتے۔۔اسے خاموش کروانے کی کوشش کرنے لگا ۔۔"

وہ جو اسکے اچانک انجام دیے جانے والے عمل پر تڑپ اٹھی تھی ۔۔اسکے پیار جتانے پر۔۔آہستہ آہستہ نارمل ہونے لگی ۔۔"

اور شاید اپنی حد سے زیادہ نازکی پر کچھ شرمندہ بھی ۔۔"

WAFA SHAH

وہ اسکا شوہر تھا۔۔ جس طرح چاہتا۔۔ اسکے وجود پر حق جتا سکتا تھا ۔۔

اور وہ کوئی پہلی بار تو اسکے قریب نہیں آ رہا تھا ۔۔"

جو وہ ایسا ری ایکٹ کرتی۔۔ حسام خان کا جنون وہ پہلے بھی اپنے وجود پر جھیل چکی تھی ۔۔"

پر شاید تب اس نے اپنے ہاتھوں کی ایسی سختی کا استعمال نہیں کیا تھا ۔۔"

شاید اسی لیے وہ اچانک یہ عمل برداشت نہیں کر پائی ۔۔"

خانم آپ ٹھیک ہیں ؟؟

اسے اچانک گم سم ہوتا دیکھ۔۔ وہ فکر مندی سے پوچھنے لگا ۔۔"

ہمم ۔۔"

درخشاں نے شرمندگی سے سر جھکاتے ہاں میں سر ہلایا ۔۔"

پر مجھے کیوں نہیں لگ رہی ؟؟

اگر آپکو اچھا نہیں لگ رہا تو۔۔ ہم یہ سب ابھی رہنے دیتے ہیں ۔۔"

WAFA SHAH

چلیں آئیے میں آپکو۔۔آپکے گھر چھوڑ دیتا ہوں ۔۔"

اسکا لباس واپس کندھے سے ٹھیک کرتے۔۔وہ اسکے کمفرٹ کیلئے بولا

۔۔"

یکدم جو یہ آکورڈ سچویشن کری ایٹ ہوئی تھی۔۔حسام کو اسکا صرف ایک یہی حل نظر آیا۔۔

کہ وہ مزید کوئی پیش قدمی کرنے کی بجائے۔۔اسے گھر چھوڑ دے ۔۔"

ورنہ وہ اگر یہاں اسکے نزدیک رہتی۔۔خود کو اسکے قریب جانے سے روک نہیں پاتا ۔۔

اور وہ مزید اپنی وجہ سے اسے کوئی تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا ۔۔"

درخشاں نے جھکی نظریں اٹھا کر اسکی طرف دیکھا ۔۔"

جو اسکے دیکھنے پر ہلکا سا مسکرایا ۔۔"

WAFA SHAH

کونسے گھر کی بات کر رہے ہیں جہاں تک ہم جانتے ہیں۔۔اب یہی ہمارا

گھر ہے ۔۔

ہمارے میر کا گھر۔۔جہاں انکے والدین کی یادیں بسیں ہیں۔۔انکے

سکون کا مرکز۔۔جہاں رہنا انکے دل کی اولین خواہش ہے۔۔

اور اس خواہش کے بیچ ہم رکاوٹ کیسے بن سکتے ہیں ۔۔"

اور نا آپ سے مزید ایک پل کی دوری برداشت کر سکتے ہیں ۔۔"

تو جہاں پر میر رہے گے۔۔وہی پر انکی خانم ۔۔"

جہاں آپکا سکون۔۔وہی ہماری جنت ۔۔"

لیکن یہ گھر۔۔آپکی شایان شان نہیں ہے۔حویلی کی نسبت بہت چھوٹا

ہے ۔۔"

اور نا یہاں حویلی جیسی سہولیات میسر ہیں ۔۔"

میں اپنی وجہ سے آپکو بے آرام نہیں کرنا چاہتا ۔۔"

WAFA SHAH

اسکی باتوں کو سن ۔۔اپنے لیے اسکی محبت کو دیکھ ۔۔حسام کو اچھا تو بہت لگا

۔۔۔پر وہ اسکی نازک طبیعت سے بھی اچھی طرح واقف تھا ۔۔

بڑے خان اور خانم نے اسے جس قدر نازوں سے پالا تھا ۔۔

جیسے اسکے لبوں سے نکلنے سے پہلے ۔۔اسکی خواہش کو پورا کر دیا جاتا تھا ۔۔

چاروں پہر اسکی خدمت کیلیئے۔۔نوکر حاضر رہتے تھے ۔۔"

وہ سب اس چھوٹے سے گھر میں ہونا نا ممکن تھا ۔۔"

اس لیے اسکی بات کو رد کرتے۔۔ نفی میں سر ہلانے لگا ۔۔"

جس پر ہلکا سا مسکراتے۔۔وہ اسکے قریب ہوئی تھی ۔۔"

عورت کی شان ۔۔اسکے شوہر کی عزت میں ہوتی ہے۔۔اسکے گھر میں

رہنے سے ۔۔

نا کہ اونچی حویلی اور وہاں بسنے والے نوکر چاکروں سے ۔۔

WAFA SHAH

اور جہاں تک رہی سہولیات کی بات ۔۔ تو ہمیں اپنے میر پر ۔۔ اتنا یقین تو

ہے ۔۔ کہ وہ کبھی ہمیں بے آرام نہیں ہونے دیں گے ۔۔"

لیکن خانم ۔۔

بس ہم نے کہہ دیا نا ۔۔ ہم اور کچھ نہیں سننا چاہتے ۔۔"

حسام کے کوئی اور جواز اٹھانے سے پہلے ،،، وہ حکمیہ لہجے میں اسے سختی

سے ٹوک گئی ۔۔"

حسام خان کو بے ساختہ ہی اس میں پرانی درخشاں کی جھلک دکھائی دی

۔۔

وہی اگلے کی بات نا سن کر ۔۔ اپنا حکم چلانے کی عادت ۔۔ وہی بے نیاز

انداز ۔۔"

جس پر نفی میں سر ہلاتے وہ دھیرے سے مسکرایا ۔۔"

WAFA SHAH

جسے ایک نظر دیکھتے۔۔درخشاں نے آگے بڑھ کر اپنے ہونٹوں سے چنا

۔۔"

ویسے یہ وقت ان سب باتوں کا تو نہیں ہے میر ؟؟

اسکے لبوں کو نرمی سے چھوتے۔۔وہ اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی ۔۔"

جن میں نظر آتی طلب کو دیکھ۔۔حسام نے نفی میں سر ہلاتے سختی سے

لب بھینچے ۔۔"

میں نہیں چاہتا خانم۔۔میرا جنون۔۔میرا لمس آپ کیلئے۔۔تکلیف کا

باعث بنے ۔۔"

چاہے وجہ کوئی بھی ہو۔۔لیکن میں آپکو اپنی وجہ سے ایسے روتے ہوئے

نہیں دیکھ سکتا ۔۔"

اشارہ کچھ دیر پہلے ہوئی۔۔اسکی حالت کی طرف تھا ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں نے اسکی بات پر ہلکا سا مسکراتے۔۔اسکے چہرے کو دونوں

ہاتھوں میں تھاما۔۔"

یہ سب بول کر اب آپ ہمیں شرمندہ کر رہے ہیں ؟؟

ہم جانتے ہیں۔۔ہماری غلطی ہے۔۔بات اتنی بڑی نہیں تھی۔۔جتنا ہم

اس پر ضرورت سے زیادہ اوور ری ایکٹ کر گئے۔۔"

آپ ہمارے شوہر ہیں۔۔ہمارے وجود پر۔۔ہم سے زیادہ حق رکھتے ہیں

۔۔"

جس طرح چاہیں اپنی مرضی سے چھو سکتے ہیں۔۔پیار کر سکتے ہیں۔۔

ہم کوئی نہیں ہوتے۔۔اعتراض اٹھانے والے۔۔"

اسکا ہاتھ تھام کر سابقہ مقام پر رکھتے۔۔آگے بڑھ کر خود اسکی پیشانی پر

لب رکھتے۔۔اسے اپنی محبت کا مان بخش گئی۔۔"

حسام کیلیئے۔۔درخشاں کا یہ ری ایکٹ بالکل ان اسپیکٹڈ تھا۔۔"

WAFA SHAH

وہ ایک پل کیلیئے اسکے بے باک عمل پر شوکڈ ہوا۔۔ پھر اسکے جذبات سمجھ کر۔۔ نامحسوس انداز میں ہاتھ پیچھے کر گیا۔۔

آپ پر حق رکھتا ہوں۔۔ اس کا مطلب یہ تو نہیں ہمیشہ آپکو درد دینے کا باعث بنوں۔۔"

درخشاں کے پیچھے ہوتے۔۔ وہ اسکے خوبصورت چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔ جسکے بائیں گال پر اسکی انگلیوں کے نشان واضح طور پر نظر آ رہے تھے۔۔"

بھلے ہی درخشاں کی حرکت پر۔۔ یہ اسکا غصّے میں انجام دیے جانے والا فطری عمل تھا۔۔"

پر کسی بھی حالت میں۔۔ وہ اس پر یوں ہاتھ اٹھانے کا حق نہیں رکھتا تھا۔۔"

WAFA SHAH

پر یہ لڑکی۔۔اسکی غلطی جتانا تو دور۔۔لبوں پر حرف شکایت تک نہیں لائی تھی ۔۔"

وہ اسکی کس کس ادا پر فدا ہوتا ۔۔"

ان دونوں کا ماضی جیسا بھی رہا ہو۔۔پر اب اپنے لیے اسکی دیوانگی کو دیکھ وہ مکمل طور پر اسکا اسیر ہو چکا تھا ۔۔"

محبت میں آپکی طرف سے ملنے والا یہ درد بھی۔۔ہمارے لیے باعثِ سکون ہے ۔۔"

اصل میں دکھ تو تب ہوتا ہے۔۔جب آپ ایسی باتیں کر کے ہمیں پل میں خود سے بیگانہ کر دیتے ہیں ۔۔"

اسے ایک ہی بات بار بار کرتے دیکھ۔۔وہ اب تھوڑا شکایتی لہجے میں بولی ۔۔"

WAFA SHAH

حسام اسکی بات سمجھ کر ہلکا سا مسکرایا۔۔ پھر بنا کچھ کہے ہی اسے اپنے

قریب کر۔۔ بہت نرمی سے بائیں گال پر اپنے لب رکھے ۔۔"

اور دھیرے دھیرے ہونٹوں کو جنبش دیتے۔۔ اسکے گال کو نرمی سے

چومتے ہوئے۔۔ نرم بوسوں کی برسات میں بھگوتا۔۔ اپنی غلطی کا مداوا

کرنے لگا ۔۔"

حسام کے اس عمل پر درخشاں کو سمجھ آیا۔۔ کہ تب سے وہ اسکے چہرے

پر غور سے کیا دیکھ رہا تھا ۔۔"

جس پر وہ دھیرے سے مسکرائی ۔۔"

حسام کے لب درخشاں کے گال سے سفر کرتے ہونٹوں کے قریب

آئے ۔۔"

جن کے قریب آتے۔۔ وہ ایک پل کیلئے رک گیا ۔۔"

خانم میں ۔۔"

WAFA SHAH

آپکو کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ۔۔ہم سمجھتے ہیں ۔۔"

حسام جو اپنی اس حرکت پر معافی مانگنے کیلیئے۔۔ صحیح الفاظ تلاش کر رہا تھا ۔۔

درخشاں کے ٹوکنے پر اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا ۔۔"

جس نے ہلکا سا آسودگی سے مسکراتے۔۔ہاں میں سر ہلایا ۔۔"

اسکے اشارے کو سمجھ وہ دونوں کے درمیان انچ بھر کا فاصلہ مٹاتے ۔۔دوبارہ اسکی سانسوں پر قابض ہوا ۔۔"

درخشاں نے سکون سے آنکھیں بند کرتے۔۔نرمی سے اسکے عمل کا ساتھ دینا شروع کیا ۔۔"

جب حسام یونہی اسے اپنے حصار میں لیے چارپائی پر لیٹا ۔۔"

اور اپنے ہاتھوں کو کار عمل میں لاتے۔۔اسکے وجود کو کپڑوں کی قید سے آزاد کرنے لگا ۔۔"

WAFA SHAH

جیسے درخشاں کا بھاری لباس ۔۔ اسکے تن سے سرک کر زمین پر گرا ۔۔ ویسے ہی شرم سے سرخ پڑتے ۔۔ وہ سمٹ کر اسکے وجود میں چھپنے کی کوشش کرنے لگی ۔۔"

حسام کے لب بہت نرمی سے اسکے لبوں سے سرکتے،، اسکی ٹھوڑی اور پھر وہاں سے گردن پر آتے ۔۔ وہاں اپنی محبت کے پھول کھلانے لگے ۔۔"

حسام نے جیسے ہی گردن کا سفر طے کرتے ۔۔ اسکی دھڑکنوں پر لب جمائے ۔۔"

درخشاں نے ہلکا سا سسک کر گہرا سانس بھرتے ۔۔ اسکے کندھوں کو تھاما ۔۔"

حسام نے اسکی رعنائیوں سے سر اٹھا کر ۔۔ اس کے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

جو اپنا نچلہ لب دانتوں تلے دباتے۔۔اسکے لمس پر کانپتے اپنے وجود کی لرزش پر قابو پانے کی تگ و دو تھی ۔۔"

ایسے تو کام نہیں چلے گا خانم ؟؟

حسام کی بات پر وہ اپنی شرم سے بوجھل ہوتیں آنکھیں کھول کر اسکے چہرے کی طرف دیکھنے لگی ۔۔"

جو اسکے کندھے پر موجود سفید موتیوں کی اسٹرپ میں انگلیاں الجھاتا نفی میں سر ہلا رہا تھا ۔۔"

کیا ہوا امیر ؟؟ہم سمجھے نہیں ؟؟

اسکے ہاتھوں کی بے باک جنبش پر اپنی تیز ہوتی دھڑکنوں کو سنبھالتے ۔۔وہ اسکی بات کا مطلب پوچھنے لگی ۔۔"

دیکھے نا کیا فائدہ آپکا اوپر سے لے کر۔۔نیچے تک اتنی تیاری کر کے آنے کا۔۔جب آپ میرے لمس کو محسوس کر کے اسکا خیر مقدم کرنے کی

WAFA SHAH

بجائے،،،یوں بے حس و حرکت لیٹ کر اپنے جذبات کو اندر ہی کہیں دباتی رہیں تو ؟؟

بہت ہی معصوم چہرہ بنا کر،،،وہ اسے اپنی بات کا مطلب سمجھانے لگا ۔۔"

جو پہلے تو درخشاں کے سر پر سے گزر گیا۔۔پھر درخشاں نے اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا ۔۔"

تب اسے اسکی اوپر سے لے کر نیچے تک کی تیاری والی بات سمجھ آئی ۔۔"

میر ۔۔"

درخشاں نے کچھ شرم اور کچھ خفت سے سرخ پڑتے۔۔غصے سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

کیا میں نے کچھ غلط کہہ دیا کیا ؟؟

وہ فوراً سے معصوم بنتا۔۔اپنی غلطی دریافت کرنے لگا ۔۔"

بہت فضول بولتے ہو تم۔۔۔اور اس سے زیادہ فضول سوچتے ہو ۔۔

WAFA SHAH

یہ ہم کوئی سپیشل تمہیں دکھانے کیلیئے۔۔پہن کر نہیں آئے۔۔ہم ریگولر

بیس پر ایسی ہی چیزیں پہنتے ہیں ۔۔"

رہنے دیں خانم۔۔یہ کوئی پہلی بار نہیں۔۔جو میں آپکو ایسے دیکھ رہا ہوں

۔۔

مجھے آج بھی یاد ہے۔۔وہ جنگل والی رات۔۔جب ہم پہلی بار ایک

دوسرے کے قریب آئے تھے ۔۔"

تب تو آپ شاید منگنی کے فنکشن کیلیئے۔۔سپیشل تیار بھی ہو کر گئیں تھیں

۔۔"

تب بھی وہ مہرون کلر میں ڈیزائنر تو تھی۔۔پر اتنی کو کوئی خاص نہیں تھی

۔۔اور پھر سیکنڈ ٹائم تو۔۔بلیک کلر۔۔وہ تو دیکھنے میں ہی رف لگ رہی

تھی ۔۔۔"

جیسے پہلے بھی بہت بار یوز کی ہو ۔۔"

WAFA SHAH

حسام خان کے بے باک انکشاف پر درخشاں کا منہ حیرت سے پورا کھل چکا تھا ۔۔"

میر،،، آپ یہ سب،،،، باتیں نوٹ،،،، کرتے ہیں ؟؟

تو آپکو کیا لگا؟؟میں آپکے قریب آ کر ٹائم پاس کرتا ہوں ؟؟

درخشاں کے بے تکے سوال پر وہ استہزائیہ جتا کر بولا ۔۔"

درخشاں کو سمجھ نہیں آیا۔۔وہ اس بات پر کیا ری ایکٹ دے ۔۔"

شرم وحیاء کی زیادتی سے وہ سر سے لے پاؤں تک مکمل سرخ ہو چکی تھی ۔۔"

یہ جو میری آنکھیں ہیں نا خانم۔۔"انہوں نے آپکو سر لے کر پاؤں تک گہرائی سے آبزرو کیا ہے ۔۔"

آپکے تن پر موجود کپڑوں سے لے کر۔۔آپکے وجود کی ایک ایک گہرائی ،،، ایک ایک انچ کو ماپ رکھا ہے ۔۔

WAFA SHAH

یہاں تک کہ میرے کس عمل پر آپکی باڈی۔۔ کس وقت کیاری ایکٹ دے گی۔۔" یہ بھی بتا سکتا ہوں ۔۔"

اسکے حیرت سے کھلے لبوں کو نرمی سے چومتے۔۔۔اسے اپنی آبزرویشن کے بارے بتاتے۔۔وہ قہقہہ لگا کر ہنسا ۔۔۔

میر آپ کس،،، قدر وہ ہیں،،، اور ہم آپکو،،، کتنا شریف اور،،، معصوم سمجھتے رہے ۔۔"

حیرت کی زیادتی سے وہ تو ٹھیک سے بات بھی نہیں کر پا رہی تھی ۔۔"

سیریسلی خانم ۔۔۔

میرے کس عمل سے میں آپکو شریف یا معصوم لگا ؟؟

ہاں یہ سچ ہے۔۔ میرا وہ جنگل والی رات۔۔ آپکے ساتھ فرسٹ ایکسپیرینس تھا۔۔ تو انیس بیس کا فرق ہو سکتا ہے ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن سیکنڈ ٹائم تو۔۔میں نے اپنی طرف سے کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی

۔۔"

اسکے باوجود بھی اگر کوئی کمی رہ گئی تو،،اسے اب پوری ۔۔

میر،،،بس کردیں ۔۔"

درخشاں کیلیئے اسکی بے باک باتوں کو مزید اور سن پانا مشکل ہو گیا تھا ۔۔

تبھی اسے خاموش کروانے کیلیئے۔۔وہ اسکے لبوں پر ہاتھ رکھتے۔۔غصے

سے چیخی ۔۔"

حسام نے اسکے اسی ہاتھ کو تھام کر نرمی کے ساتھ لبوں سے چھوا ۔۔"

اس میں غصہ ہونے والی۔۔کونسی بات ہے یار۔۔میں تو صرف دل کی

بات بتارہا تھا۔۔آپ میری بیوی ہیں۔۔اپنی فیلنگز میں آپکے ساتھ شیئر

نہیں کروں گا ۔۔

تو پھر کس کے ساتھ ؟؟

نہایت ہی معصوم چہرہ بنا کر۔۔وہ سادگی سے پوچھنے لگا ۔۔"

جبکہ اسکے لہجے کے برعکس آنکھوں میں مسلسل شرارت ناچ رہی تھی

۔۔"

جسے سمجھ کر وہ اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑواتے۔۔اسے آنکھیں دکھانے

لگیں ۔۔"

فیلنگز ایسے شیئر کی جاتی ہیں ؟؟

تو اور کیسے کی جاتیں ہیں۔۔آپ خود ہی بتا دیں ؟؟

دوبدو جواب دیتے۔۔وہ اسے بولنے کیلیئے اکسانے لگا ۔۔"

ہاں اتنے آپ ناسمجھ۔۔جیسے کچھ جانتے ہی نہیں ۔۔"

باقی سب کچھ بھی۔۔ہم سے ہی پوچھ کر کرتے ہیں ؟؟

ہم کیا آپکو شکل سے بیوقوف نظر آتے۔۔جو آپکی ان چکنی چپڑی باتوں

میں آجائنگے ؟؟

WAFA SHAH

نہیں بالکل بھی نہیں۔۔ آپ تو بہت سمجھدار ہیں ۔۔"

اسکی بات کے جواب میں اپنی ابھر آنے والی مسکراہٹ چھپاتے وہ نفی میں سر ہلانے لگا۔۔"

جس پر درخشاں نے اسے دوبارہ گھورا ۔۔

ہمارا مذاق بنا رہے ہیں ؟؟

ناخانم۔۔ میری یہ مجال۔۔ جو میں آپکا مذاق بناؤں ۔۔"

اپنے دونوں ہاتھ کھڑے کرتے۔۔ وہ مصنوعی ڈرنے کی ایکٹنگ کرنے لگا ۔۔"

میر ۔۔

درخشاں نے دانت پیسے ۔۔"

حکم جان میر ۔۔۔

اسی کے انداز میں بولتے۔۔ وہ اسے زچ کرنے سے بعض نا آیا ۔۔"

WAFA SHAH

آپ بعض نہیں آئینگے ؟؟

درخشاں نے وارننگ دینے والے انداز میں پوچھا ۔۔"

حسام نے نچلہ لب دانتوں تلے دبا کر اسکی آنکھوں میں دیکھتے نفی میں سر

ہلایا ۔۔"

ٹھیک ہے پھر ۔۔۔ہٹے پیچھے ۔۔اب ہم یہاں ایک پل نہیں رکے گے

۔۔"

اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر پیچھے کی طرف دھکیلتے ۔۔وہ اٹھنے کی کوشش

کرنے لگی ۔۔"

جب حسام نے قہقہہ لگاتے ۔۔اسکے گرد اپنی پکڑ مظبوط کی ۔۔"

میر چھوڑیں ہمیں ۔۔"

چھوڑنے کیلیئے تھوڑی ہی تھاما ہے خانم ۔۔

WAFA SHAH

اور ابھی کچھ دیر پہلے کوئی کہہ رہا تھا۔۔ کہ وہ مجھے چھوڑ کبھی یہاں سے نہیں جائے گا۔۔ کیونکہ وہ میرے بغیر ایک پل نہیں رہ سکتا ۔۔"

اور اب اتنی جلدی اپنا بیان بدل دیا ؟؟

اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولتے۔۔ وہ یکدم سیریس ہو چکا ۔۔"

اور تب سے جو آپ ہمیں ستا رہے ہیں،،، اسکا کیا ؟؟

اسکی بات کے جواب میں وہ نروٹھے پن سے بولی ۔۔"

اس بات کا پھر میں کیا مطلب نکالوں خانم ؟؟ کہ آپ میری ہر چھوٹی چھوٹی بات پر غصہ ہوتے ؟؟ یونہی مجھے چھوڑ کر چلی جایا کرینگی ؟؟

حسام کے سنجیدہ لہجے پر درخشاں نے اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

ہم نے صرف جانے کی بات کی ہے۔۔ گئے تو نہیں ۔۔"

پارٹ ٹو

WAFA SHAH

آپ نے بات بھی کیوں کی ؟؟

میر ہم،، تو بس ایسے بول،،، رہے تھے ۔۔۔

اسے جذباتی ہوتے دیکھ۔۔ درخشاں نے اسکا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھامتے۔۔ ریلکس کرنا چاہا ۔۔"

ایک بات جو میں آپکو آج کلیئر لی بتا دوں خانم ۔۔۔"

اول تو میں رشتے بناتا نہیں۔۔ اور اگر بنالوں۔۔ پھر کبھی انہیں چھوڑتا نہیں ۔۔"

نا ہی مجھے ایسی باتیں پسند ہیں ۔۔"

لیکن ہاں کسی کو خود سے بندھے رہنے کیلئے مجبور بھی نہیں کرتا ۔۔"

اگر آپکا دل نہیں ہے۔۔ میرے ساتھ رہنے کا۔۔ تو آپ اب بھی مجھے بتا سکتیں ہیں ؟؟

میر کیا ہو گیا؟؟ ہم تو بس مذاق کر رہے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

خانم رشتے مذاق نہیں ہوتے ۔۔۔ جنہیں کبھی بھی چھوڑنے اور توڑنے

کی بات کی جائیں ۔۔"

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے سنجیدگی سے بولا ۔۔"

ہم محبت کرتے ہیں آپ سے ۔۔۔ یہ جہان تو چھوڑ سکتے ہیں ۔۔ لیکن آپکو

نہیں ۔۔"

یقین کریں ہم پر ۔۔۔"

بہت نرم لہجے میں اپنی ایک ایک بات پر زور دیتے ۔۔ اس نے تھوڑا اوپر

ہو کر ۔۔ اسکی آنکھوں کو چھوا ۔۔"

جس سے حسام خان کو اپنی روح تک میں سکون اُترتا محسوس ہوا ۔۔"

خانم میرے ماں باپ کے بعد ۔۔ میرے پاس صرف دو رشتے بچے ہیں

۔۔

ایک دوستی (یاور خان) جبکہ دوسری محبت (یعنی آپ (۔۔"

WAFA SHAH

اور میں ان دونوں رشتوں کو اب کھونا نہیں

چاہتا ۔۔"

کبھی نہیں ۔۔۔

ہم وعدہ کرتے ہیں۔۔ چاہے کچھ بھی ہو جائے۔۔ ہم اپنی آخری سانس

تک آپکا ساتھ نبھائے گئے ۔۔"

اسکا ہاتھ تھام کر لبوں سے لگاتے۔۔ وہ پُر اعتماد لہجے میں بولی ۔۔"

حسام مسکرایا ۔۔"

پھر اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے۔۔ دونوں کے درمیان بچی کچی

رکاوٹوں کو دور کرتا۔۔ اسکی سانسوں کے قریب ہوا ۔۔"

درخشاں کا دل ایک پل کیلیئے ڈوب کر ابھرا ۔۔"

اس نے گہرا سانس لے کر۔۔ خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کی ۔۔"

WAFA SHAH

پر باوجود کوشش کے۔۔روح میں اترتے میر حسام خان کے شدت بھرے لمس پر۔۔خود کو سسکنے سے نا روک سکی ۔۔"

میر ۔۔"

ہونٹوں سے ایک طویل کراہ نکلی ۔۔۔"

اس نے اپنی آنکھوں کو سختی سے بھینچتے۔۔۔حسام کے کندھوں کو تھاما ۔۔"

جس نے اسکے دونوں ہاتھوں کو تھام چارپائی سے پن کرتے۔۔اپنے شدتوں کو بڑھایا ۔۔"

نازک کلائیوں میں موجود۔۔سفید کانچ کی چوڑیاں۔۔اسکے ہاتھوں کی سخت گرفت میں آتے۔۔ٹوٹ کر کئی ٹکڑوں میں بٹتی۔۔ان دونوں کو زخمی کرنے کا سبب بنی ۔۔"

جسے اپنے جنون میں حسام نے تو محسوس نہیں کیا ۔۔"

WAFA SHAH

البتہ درخشاں کو ہلکی سی چبھن ضرور محسوس ہوئی ۔۔

لیکن میر حسام خان کے جنون کے آگے۔۔یہ تو کچھ بھی نہیں تھا ۔۔"

جو اپنے تپش زدہ لمس کے زریعے۔۔۔اسکی روح کو سلگاتا۔۔ آج آخری

حد تک اس میں سما جانے کی ضد میں۔۔اسکی سانسیں بند کرنے کے درپر

پہنچ چکا تھا ۔۔"

اسکی سلگتی قربت میں۔۔درخشاں کا نازک وجود چند لمحوں میں ہی مکمل

پسینے سے شرابور ہو چکا تھا ۔۔

جبکہ سینے میں دھڑکتا دل،،، پسلیوں سے ٹکراتا۔۔باہر آنے کی تگ ودو

میں پاگل ۔۔۔"

میر،،،پلیز ۔۔"

اسکی حد سے بڑھتی شدت پر وہ پوری جان سے تڑپ اٹھی تھی ۔۔"

درخشاں کی التجاء پر۔۔وہ ایک پل کیلئے جہاں تھا۔۔وہی تھم گیا ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں نے اسکے تھمنے پر،،، اسکی قربت میں۔۔ سرخ انگار ہوتی اپنی

آنکھوں کو کھولا ۔۔"

میر،،، آپ

وہ جو اسے سنجیدگی سے تک رہا تھا۔۔ درخشاں کی پوری بات سنے بنا

۔۔ کروٹ بدلتے اسے اپنے سینے پر کھینچ گیا ۔۔"

اب آپ بھی کچھ اپنی محبت کا ثبوت دیں ۔۔"

ہلکا سا مسکرا کر اسکے لبوں کو چھوتے۔۔ وہ اسکی مرمریں کمر کو جکڑ کر خود

میں بھینچنے لگا ۔۔"

درخشاں جسکی دھڑکنیں اسکا جنون سہتے۔۔ پہلے ہی بس سے باہر ہو رہی

تھیں۔۔ اسکی نئی فرمائش پر اور تیزی سے دھڑکنے لگیں ۔۔"

ہم،،، ہم کیا،،، کریں ؟؟

WAFA SHAH

اٹکتے لہجے میں پوچھے جانے والے سوال پر۔۔ حسام نے اسے ایسی

نظروں سے دیکھا۔۔ کہ وہ اپنی نظروں میں ہی شرمندہ ہو کر رہ گئ ۔۔"

خانم آپ کچھ کر رہی ہیں۔۔ یا میں واپس اپنی پوزیشن چینج کروں ؟؟

کر رہے ہیں،،، صبر نہیں ہوتا ۔۔"

اسکی دھمکی پر وہ فوراً غصّے سے بولی ۔۔"

یقین مانے اپکو اپنے قریب دیکھ کر۔۔ ایک پل کیلئے بھی نہیں ہوتا ۔۔"

اسکی دھڑکنوں کو شدت سے محسوس کرتے۔۔ وہ جذبات سے پر لہجے

میں بولا ۔۔"

اسکی حرکت پر درخشاں کی دھڑکنیں تھمی ۔۔"

آخر مرتے نا کرتے کے مصداق۔۔ اس نے آگے بڑھ کر۔۔ اسکے دل

کے مقام پر اپنے لب رکھے ۔۔"

جس پر حسام نے مسکرا کر آنکھیں بند کیں ۔۔۔"

WAFA SHAH

پھر وہاں سے سفر کرتے اسکے لب۔۔ حسام کی گردن تک آئے تھے ۔۔

اسکی گردن کی ابھری ہوئی بون کو نرمی سے چھوتے۔۔ وہ اوپر کی طرف

بڑھتی۔۔اسکے لبوں کے قریب آئی ۔۔"

جنہیں ایک نظر دیکھنے کے بعد۔۔ وہ اسکی بند آنکھوں کو دیکھتی

۔۔ شرارت سے مسکراتے۔۔ اسکے دائیں گال پر شدت سے اپنے دانت

گاڑ گئی ۔۔"

حسام جو بہت سکون سے اپنی آنکھوں کو بند کر اسکے نرم لمس کو محسوس کر

رہا تھا ۔۔"

اس اچانک حرکت پر ہلکا سا کراہتے۔۔ حیرت سے اسکی طرف دیکھنے لگا

۔۔"

ہماری محبت کا ثبوت۔۔ یہ نشان۔۔ جو ہر وقت آپکو ہماری یاد دلائے گا

۔۔

WAFA SHAH

ہلکا سا قہقہہ لگاتے،،، کھکھلا کر بولتے،،،وہ پیچھے ہونے لگی ۔۔"

جب وہ یکدم اسے اپنی گرفت میں جکڑتا۔۔ کروٹ بدل کر دوبارہ اس

کے اوپر آیا ۔۔"

مجھ سے ہوشیاری خانم ۔۔۔ "اب دیکھے ایسے کتنے نشان۔۔ میں آپکے

وجود کی زینت بناتا ہوں ۔۔

جن سے اٹھتا میٹھا سا درد۔۔ ہر پل میری قربت کے نظارے یاد دلائے

گے ۔۔"

چیلنجنگ انداز میں بولتے۔۔ وہ اس کی گردن میں جھک چکا تھا ۔۔"

نو میر،،، پلیز ۔۔"

اپنی گردن پر محسوس ہوتی۔۔ اسکے دانتوں کی جلن کو محسوس کرتے

۔۔۔ وہ اسے روکنے کی کوشش کرنے لگی ۔۔"

WAFA SHAH

جو اسکے مزاحمت کیلئے اٹھتے ہاتھوں کو تھام کر چارپائی سے دوبارہ پن کرتے

۔۔گردن سے اب اسکی دھڑکنوں کی طرف بڑھا تھا ۔۔"

اور وہاں سے اسکے حسین خدوخال پر اپنی جنونیت کے نشان چھوڑتے

۔۔اسے سسکنے پر مجبور کر گیا ۔۔"

میر ۔۔"

درخشاں تو اسے چھیڑ کر پچھتائی ۔۔"

وہ اسکے حصار میں بری طرح مچلتے۔۔ آزادی کیلئے پھڑپھڑائی ۔۔

لیکن چاہ کر بھی خود کو چھڑوا نہیں پائی ۔۔"

حسام اسکی رعنائیوں پر جنون دکھانے کے بعد۔۔۔اب نیچے کی طرف

بڑھا ۔۔"

جیسے ہی اسکے لب سفر کرتے درخشاں کے نازک پیٹ کے مقام پر آئے

۔۔۔"

ویسے ہی اسکے کانوں میں درخشاں کے جملے سنائی دیے ۔۔۔"

میر آپ بابا،، بننے والے ہیں ۔۔۔"

جس پر وہ ایک پل کیلیئے تھم گیا۔۔"ایک انجانہ سا احساس وجود میں

سرائیت کر دل کو گدگدانے لگا ۔۔"

سرخ لبوں پر حسین مسکراہٹ کھلی ۔۔"

اور وہ اپنا جنون بُھلائے۔۔دھیرے سے جھک کر عین اسکی ناف کے

مقام پر لب رکھتے ۔۔

کچھ پل کیلیئے وہی ٹھہر گیا ۔۔"

درخشاں جو تب سے آنکھیں بند کر بمشکل ہی اسکے لمس کو برداشت کر

رہی تھی ۔۔"

حسام کے تھمنے اور پھر اسے اپنے پیٹ پر نرمی سے لب رکھتے محسوس کر

۔۔بند آنکھوں کا ساتھ ہی دھیرے سے مسکرائی ۔۔"

WAFA SHAH

وہ سمجھ گئی تھی۔۔ کہ وہ کیا محسوس کرنے کی کوشش کر رہا ہے ۔۔"

وہ جو اسکے پیٹ کو نرمی سے چومتے۔۔ اسکی کلائیوں کو آزاد کر چکا تھا

۔۔اس نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اسکے گھنے بالوں میں الجھایا ۔۔"

حسام نے جھکی نظریں اٹھا کر اسکے چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

جو اسکے دیکھنے پر نم آنکھوں ساتھ ہلکا سا مسکرائی تھی ۔۔"

میر آپ خوش ہیں نا ؟؟

خوشی ایک بہت چھوٹا لفظ ہے خانم۔۔ میری کیفیت،،، میرے احساسات

کو بیان کرنے کیلیئے ۔۔۔"

جو میں اپنے دل میں محسوس کر رہا ہوں ۔۔"

دیر سے ہی سہی۔۔ پر وہ میرا رب۔۔ مجھ پر بھی مہربان ہو گیا ۔۔"

اسکی اس کرم نوازی کا میں شکریہ ادا کیسے کروں۔۔ مجھے یہ سمجھ نہیں آرہا

۔۔"

WAFA SHAH

وہ رب بہت مہربان ہے میر ۔۔ اپنے بندے کے بنا کچھ کہے بھی ۔۔ اسکے

احساسات کو سمجھ جاتا ہے ۔۔"

اگر وہ انسان سے کچھ چھین کر دور کرتا ہے ۔۔ تو بدلے میں بہترین سے

نواز بھی دیتا ہے ۔۔"

بس ہم انسان ہی اسے سمجھنے میں دیر کر دیتے ہیں ۔۔"

بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں آپ ۔۔"

ہم انسان بہت ہی ناسمجھ اور خود غرض ہیں ۔۔"

جو وقتی سختی اور امتحان پر تو فورا اس رب سے شکایت کرنے لگتے ہیں ۔۔

لیکن جب وہ اپنی رحمت سے ہمیں نوازتا ہے ۔۔ تو ناشکرے پن میں اسے

بھول جاتے ہیں ۔۔"

جبکہ سب سے زیادہ یہ وقت ہی ۔۔ ہمارے ایمان کے امتحان کا وقت ہوتا

ہے ۔۔"

WAFA SHAH

وہ اپنے بندے کو آزماتا ہے۔۔ کہ مشکل وقت میں اسے پکارنے والا ۔۔

کیا آسانی میں بھی اسے یاد رکھتا ہے ۔۔

اسکا شکر گزار رہتا ہے ۔۔"

جو ہم نادان سمجھ نہیں پاتے ۔۔"

اللہ تعالیٰ ہمیں،،، ہماری غلطیوں کیلیئے معاف کریں ۔۔"

اور ہمیشہ اپنی رحمت کا سایہ ہم پر بنائے رکھے ۔۔"

آمین ۔۔۔

اسکی دعا پر۔۔ درخشاں نے صدقے دل سے آمین کہاں ۔۔

حسام مسکرایا ۔۔

پھر اسکے پیٹ کو دوبارہ نرمی سے چومتے۔۔ اسکی سانسوں کے قریب ہوا

۔۔"

WAFA SHAH

جس نے ہلکا سا مسکرا کر اسکے گلے میں بازوؤں کا ہار پہناتے۔۔خود کو اسکے حوالے کیا۔۔"

اسکے خود سپردگی کے انداز پر وہ دھیرے سے مسکراتا۔۔"

اس بار اتنی نرمی سے اسکے وجود میں سمایا۔۔۔"

کہ درخشاں کو روح تک میں سکون اترتا محسوس ہوا۔۔"

اور وہ اسکی محبت پر سرشاری سے مسکراتے۔۔اسے خود پر جھکاتے ۔۔اسکے لبوں کو شدت سے چومنے لگی۔۔"

اسکے بے تاب لمس پر،،،وہ ہلکا سا مسکراتے۔۔آہستہ آہستہ اپنی شدتوں کو بڑھاتا۔۔اسکے گرد اپنی گرفت سخت کر گیا۔۔"

جس پر دور کہیں آسمان پر چمکتا ہوا چاند۔۔شرما کر بادلوں کی اوٹ میں چھپ گیا۔۔

بہار کی چلتی ٹھنڈی ہواؤں میں تیزی سی آئی۔۔۔"

جس سے منڈیروں پر رکھے۔۔جلتے ہوئے دیے آہستہ آہستہ ٹمٹما کر بجھنے لگے ۔۔"

چھت پر بکھرے سفید موتیے کے پھولوں کی خوشبو،،، فضاء میں پھیل کر ماحول کو مزید فسوں خیز بنانی لگی ۔۔"

جیسے قدرت بھی آج۔۔انکے پاکیزہ ملن پر خوش ہوتے۔۔محبت کی دھن پر جھومنے لگی ۔۔"

جس سے قطع لاتعلق۔۔میر حسام خان اپنی خانم کے نرم وجود میں کھویا ،،،اسکی بانہوں میں اپنا سکون ڈھونڈتے،،،وقت،، لمحے اور پل سب کا حساب بھولنے لگا ۔۔"

دوسری طرف اپنے میر کی محبت میں دیوانی ہوئی خانم ۔۔"

قطرہ قطرہ پگھلتی ہوئی اس رات میں۔۔ہر لمحے کے ساتھ بڑھتیں۔۔اسکی شدتوں پر۔۔نڈھال ہونے کے باوجود۔۔۔اسکی خود کیلئے تڑپ کو

WAFA SHAH

محسوس کر۔۔اسکی روح کو سلگا دینے والی۔۔ تپش زدہ آغوش میں

۔۔خود بھی جنون کی حد تک اسکی شدتوں میں شامل ہوتے۔۔اسکے

پر تپش لمس کا خیر مقدم کرتے۔۔اس دیوانگی سے میر حسام خان کے

وجود میں سمائی۔۔کہ اسکے سارے پرانے زخموں پر اپنی محبت کا نرم لمس

رکھتے۔۔اسکے اندر موجود درد کو اپنی روح میں سمیٹتے۔۔اسکے ایک ایک

نقش کو جنون دیوانگی کے عالم میں چومتے۔۔اپنی دی ہر تکلیف،، ہر

بد تمیزی کا مداوا کرتے۔۔میر حسام خان کو اپنی ہی قسمت پر رشک کرنے

پر مجبور کر گئی۔۔"وہ اپنی خانم کی اس والہانہ محبت پر دھیرے سے

مسکراتا۔۔اسے اتنی شدت سے خود میں سمانے لگا۔۔کہ دو بدن کی

بجائے۔۔ان پر ایک کا گمان ہونے لگا۔۔"

WAFA SHAH

جس پر نم آنکھوں ساتھ آسودگی سے مسکراتے۔۔وہ اسکے گرد اپنے نازک بازوؤں کا حصار بناتی۔۔سرشاری کے عالم میں سکون سے آنکھیں موند گئی۔۔"

○○○○○○○○○○○○○○○○○

یاور خان جب کمرے میں داخل ہوا تو۔۔اسکی سیدھی نظر اپنی بیوی کی پشت پر گئی۔۔جو بستر سیدھا کرتے۔۔سونے کی تیاری میں لگ رہی تھی۔۔"

جسے ایک نظر دیکھتے۔۔اسکے ہونٹوں پر موجود مسکراہٹ۔۔کچھ اور گہری ہوئی۔۔"

آج کافی دنوں بعد وہ خود کو بہت ریلیکس محسوس کر رہا تھا۔۔"

WAFA SHAH

اتنے دنوں سے حسام کی جو حالت دیکھ دیکھ کر۔۔دل پر بوجھ تھا۔۔وہ کافی

ہلکا ہو چکا تھا ۔۔"

ویسے تو اسے درخشاں احمد یار خان بالکل پسند نہیں تھی ۔۔وجہ حسام کے

بچپن سے لے کر جوانی تک ۔۔اسکا حسام کے ساتھ روا رکھے جانے والا

رویہ ۔۔

پر اسکے باوجود میر حسام خان کی اس کیلیئے محبت کو دیکھ ۔۔وہ ناچاہتے ہوئے

بھی۔۔۔اسکی طرف سے اپنا دل نرم کرنے پر مجبور ہو گیا ۔۔"

کیونکہ اس کیلیئے حسام کی خوشی سے بڑھ کر اس دُنیا میں کچھ بھی نہیں تھا

۔۔"

حسام ویسے تو درخشاں سے الگ ہونے کا حتمی فیصلہ کر چکا تھا ۔۔

لیکن اس فیصلے کو پایا تکمیل تک پہنچانے میں اسے کس قدر تکلیف سے

گزرنا پڑتا ۔۔یہ بات بھی وہ بہت اچھے سے جانتا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

اور وہ اپنے دوست کو مزید اس حالت میں نہیں دیکھ سکتا تھا ۔۔"

اس لیے زندگی میں پہلی بار حسام کے خلاف جاتے ۔۔اس نے درخشاں

کی مدد کی ۔۔"

حسام کی جدائی میں جو اس کی حالت تھی ۔۔وہ اسکے اندر کا حال اچھے سے

بیان کر رہی تھی ۔۔"

کہ وہ کس کرب سے گزر رہی ہے ۔۔

اور سب سے بڑھ کر اسکی آنکھوں میں نظر آتی ۔۔میر حسام کیلئے محبت

۔۔۔ناچاہتے ہوئے بھی اسے یہ قدم اٹھانے پر مجبور کر گئی ۔۔"

یاور خان نے ہی اسے حسام کے گھر تک پہنچاتے ۔۔

اسکے اندر تک رسائی اس نے ہی کروائی ۔۔"لیکن ساتھ میں درخشاں

احمد یار خان کو تنبیہہ کرنا نہیں بھولا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

کہ اگر اتنا سب ہونے کے بعد۔۔اس نے دوبارہ کبھی اسکے دوست کو

تکلیف پہنچانے کی کوشش کی تو ۔۔۔

وہ سارے رشتوں کا لحاظ بھولا کر۔۔خود اس کا حساب لے گا ۔۔

جس پر درخشاں احمد یار خان نے اسے تیز نظروں سے گھورا تھا ۔۔"

آپ نے ہماری مدد کی۔۔اس کیلیئے ہم آپکے مشکور ہیں۔۔۔لیکن اس سے

زیادہ آپ ہمارے اور میر کے رشتے کے درمیان بولے ۔۔

اسکی اجازت ہم آپکو قطع نہیں دیتے ۔۔۔

درخشاں کا لہجہ دوٹوک ہونے کے ساتھ سپاٹ بھی تھا ۔۔"

جس سے یاور خان کے پیشانی پر بل نمایاں ہوئے ۔۔"

اور تم کو یہ غلط فہمی کیونکر ہے۔۔درخشاں احمد یار خان کے مجھے تمہارے

اور میر کے درمیان بولنے کیلیئے تمہاری اجازت درکار ہے؟؟

یاور خان کا لہجہ خاصا طنزیہ تھا ۔۔"

WAFA SHAH

درخشاں نے سختی سے لب بھینچے۔۔"کیونکہ حسام خان کی یاور خان سے

محبت اس سے کوئی ڈھکی چھپی نہیں تھی ۔۔"

بھولو مت۔۔اگر اپنے دوست کی خوشی کیلئے۔۔میں تمہیں یہاں تک

لے کر آسکتا ہوں۔۔۔تو اسکی زندگی میں سکون کیلئے۔۔ تمہیں ہمیشہ کیلئے

۔۔اس سے دور بھی کر سکتا ہوں ۔۔

اور اسے میری دھمکی مت سمجھنا ۔۔۔

تمہاری ایک غلطی۔۔اور تم مجھے اس پر عمل پیرا ہوتے۔۔اپنی ان

آنکھوں سے دیکھو گی ۔۔"

انتہائی سرد لہجے میں وارننگ دیتے۔۔وہ ایک سپاٹ نظر اسکے چہرے پر

ڈالتے۔۔پلٹ گیا تھا ۔۔۔"

پیچھے درخشاں احمد یار خان اسے دل میں ہزار صلواتیں سناتے۔۔اندر کی

جانب بڑھ گئی تھی ۔۔"

اور ابھی کچھ دیر پہلے حسام کا اسکے نمبر پر میسج آیا تھا ۔۔"

جس نے پہلے تو۔۔اسے درخشاں کو اسکے گھر تک پہنچانے پر،،، غصہ کرتے ۔۔اس سے بعد میں نمٹنے کی دھمکی لگائی تھی ۔۔

پھر ساتھ ہی بہت جلد چچا بننے کی خوشخبری بھی سنائی ۔۔"

یاور خان کے اندر دگنا ڈھیروں سکون اترا تھا ۔۔"

اور وہ جو تب سے آفس کی فائلوں میں سر دیے بیٹھا۔۔۔خود کو مصروف رکھنے کی کوشش کر رہا تھا ۔۔۔

لیکن دھیان کے سبھی دھاگے حسام اور درخشاں سے جوڑ رکھے تھے ۔۔۔"

حسام کے میسج پر خوش ہوتا۔۔ سبھی کام چھوڑ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھا۔۔۔تاکہ پلوشے کو بھی یہ خوشخبری سنا سکے ۔۔"

WAFA SHAH

اپنی چھوٹی سی بیوی کو سونے کی تیاری پکڑتے دیکھ۔۔ نفی میں سر ہلاتا

۔۔ بھاری قدم اٹھاتا اسکے قریب ہوا ۔۔"

پلوشے ۔۔"

وہ جو اپنے دھیان میں بستر پر تکیے سیٹ کر رہی تھی۔۔ اپنے اتنے قریب

سے اسکی آواز سن کر یکدم اچھل پڑی ۔۔'

خان ۔۔"

اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے۔۔ اس نے خفا نظروں سے دیکھا ۔۔"

جب یاور خان نے بہت نرمی سے اسے اپنے حصار میں لیتے۔۔ اسکی

آنکھوں پر پیار کیا ۔۔"

کیا ہوا بیوی ڈر گئی ؟؟

اسکی ستواں ناک کو نرمی سے چھوتے۔۔ مسکرا کر استفسار کرنے لگا ۔۔"

اور نہیں تو کیا؟؟ ایسا کوئی کرتا ہے بھلا۔۔ ابھی میرا دل بند ہو جاتا تو ؟؟

WAFA SHAH

اسکے لبوں پر سجی مسکراہٹ کو دیکھ۔۔وہ نروٹھے پن سے بولی ۔۔"

یاور کی مسکراہٹ گہری ہوئی ۔۔"

ایسے کیسے میرے ہوتے ہوئے۔۔ تمہارا دل بند ہو جاتا ؟؟

جب تک یاور خان کی دھڑکنیں چل رہی ہیں۔۔تب تک پلوشے یاور خان کو کچھ نہیں ہو سکتا ۔۔'

شدت جذبات سے بولتے۔۔اس نے جھک کر بہت محبت سے اسکی دھڑکنوں کے مقام پر دہکتے لب رکھے ۔۔"

جس پر تڑپ کر پلوشے نے یاور کے کندھوں کو تھاما ۔۔

خان ۔۔۔

نرم ہونٹوں سے بے نام سی سرگوشی کی صورت اسکا نام ادا ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

خان کی جان۔۔خان قربان۔۔اپنی جان پر۔۔۔دھڑکنوں سے اسکے لب

سفر کرتے ہوئے۔۔اسکی صراحی دار گردن سے ہوتے۔۔اسکے ادھ کھلے

لبوں کے قریب آئے ۔۔'

پلوشے نے جھکی نظریں اٹھا کر۔۔اسکی گہری آنکھوں میں دیکھا ۔۔۔

جن میں اسکی قربت کی طلب واضح تھی ۔۔"

بے ساختہ ہی اس کے دل نے ایک بیٹ مس کی ۔۔"

گرم پر تپش سانسیں۔۔جو بہت قریب ہونے کی وجہ سے اسکی دھیمی

سانسوں سے الجھ رہی تھیں ۔۔"

پلوشے کا گلابی چہرہ سرخ ہونے لگا ۔۔"

خا،،ن وہ میں۔۔۔گلابی لب کچھ کہنے کیلیئے ابھی پھڑ پھڑائے تھے ۔۔"

جب وہ بنا ایک لمحہ ضائع کیے۔۔ان پنکھڑیوں کو اپنی سخت گرفت میں

جکڑتا،،انکی نرمی کو محسوس کرنے لگا ۔۔"

WAFA SHAH

پلوشے کے ہاتھوں کی پکڑ اسکے کندھوں پر مظبوط ہوئی ۔۔"

جبکہ وہ اسے یونہی اپنے حصار میں لیے بستر پر پیچھے کی طرف گرا ۔۔"

پلوشے کے لمبے بال جو ایک لوز سے جوڑے میں قید تھے ۔۔۔ کھل کے

دونوں کے اطراف بکھرے ۔۔"

جن میں اپنی کھردری انگلیاں الجھاتے ۔۔یاور خان نے اپنی شدتوں کو

بڑھایا ۔۔۔"

پلوشے کی سانسیں تھمنے لگیں ۔۔" دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئیں

۔۔نازک جان ہتھیلیوں میں آگئی ۔۔'

جیسے ہی اسکے بلائی لب کو چوم ۔۔یاور نے نچلے کو اپنے دانتوں کی زد میں

لیا ۔۔"

وہی پلوشے کی ساری ہمت جواب دے گئی ۔۔۔"

WAFA SHAH

آنکھوں میں رکے ہوئے آنسو،، پلکوں کی باڑ توڑ کر اسکے چہرے پر گرنے لگے ۔۔"

اور وہ جو اسکا نرم لمس پاتے،، مدہوش ہو چکا تھا۔۔۔ چہرے پر گرتی نمی پر،، جیسے ہوش میں آیا ۔۔۔"

اور اسکی سانسوں کو رہائی دیتے۔۔ چہرے کی طرف دیکھنے لگا ۔۔"

جو گہرے گہرے سانس لیتی۔۔ الجھی سانسوں کو سدھارنے کے ساتھ،، آنسو بھی بہا رہی تھی ۔۔"

پلوشے ۔۔"

یاور نے حیرت سے سیدھے ہوتے۔۔۔ اسکے من موہنے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں بھرا ۔۔"

تم ٹھیک ہو ؟؟

WAFA SHAH

بہت نرمی سے اسکے بہتے آنسوؤں کو ہونٹوں سے چنتے،،،وہ محبت سے

دریافت کر رہا تھا ۔۔"

کیونکہ اسے لگا،، کہ شاید جذبات کی رو میں بہہ کر وہ اسے تکلیف پہنچانے

کا سبب بنا ۔۔"

جی ۔۔"

پلوشے نے فوراً خود کو سنبھالتے۔۔ہاں میں سر ہلایا ۔۔۔"

پھر تم ایسے کیوں رو رہی تھی ؟؟ کیا تمہیں میرا پاس آنا اچھا نہیں لگا ؟؟

اسکے یوں رونے اور کوئی وجہ سمجھ نا آنے پر،،،وہ سپاٹ لہجے میں پوچھنے

لگا ۔۔۔"

نہی،،،، نہیں تو ۔۔۔"

پلوشے نے فوراً اسکی آنکھوں میں دیکھتے نفی میں سر ہلایا ۔۔۔"

WAFA SHAH

وہ بس کل سے میری تھوڑی سی،،، طبیعت خراب ہے،،، تو بس اس لیے

۔۔

کہیں وہ اسکے رونے کا کچھ غلط مطلب نہ نکال لے۔۔۔اس لیے صفائی

دینے لگی ۔۔"

طبیعت خراب ہے۔۔۔تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں ؟؟

اسکی پیشانی پر ہاتھ رکھتے۔۔وہ فکر مندی سے پوچھنے لگا ۔۔۔"

نہیں کچھ خاص نہیں،،،، بس یہ تو نارملی ۔۔۔"

کیا نارملی ؟؟ کل سے تمہاری طبیعت خراب ہے۔۔یہ نارمل بات ہے۔۔"

ہم ابھی ڈاکٹر کے پاس جارہے ہیں۔۔بس

اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے وہ عجلت میں بولتے اسے اپنے ساتھ

اٹھانے لگا ۔۔"

WAFA SHAH

خان میں ٹھیک ہوں۔۔۔آپ سمجھ کیوں نہیں رہے۔۔۔مجھے ڈاکٹر کی ضرورت نہیں ۔۔۔"

وہ اسکے کندھوں پر دباؤ دیتے قطعی انداز میں بولی ۔۔"

تمہیں سچ میں ڈاکٹر کی ضرورت نہیں ؟؟

یاور نے کھوجتی نظروں سے اسکے خوبصورت چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

نہیں ۔۔"

پلوشے نے پھر نفی میں سر ہلایا ۔۔"

ٹھیک ۔۔"

یاور نے سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا۔۔پھر یکدم اسے اپنے حصار سے آزادی دیتے۔۔۔اٹھ کھڑا ہوا ۔۔"

خان ۔۔"

WAFA SHAH

پلوشے نے حیرت سے اسکا ہاتھ تھامتے روکا ۔۔"

اب کیا مسئلہ ہے ؟؟

وہ جیسے پل میں آپے سے باہر ہو گیا تھا۔۔"اسے غصے میں آتے دیکھ

۔۔وہ پل میں سہم گئی ۔۔'

آپ ناراض،،، ہو کر جا رہے ہیں ؟؟

اس کی آنکھوں میں دیکھتے ڈرتے ڈرتے سوال کیا ۔۔"

یاور نے لب بھینچے ۔۔"

اگر ہو بھی رہا ہوں۔۔تو تمہیں اس سے کیا۔۔" تمہیں تو خوش ہونا چاہیے

۔۔جو اتنی جلدی تمہاری جان چھوٹ رہی ہے ۔۔

کم از کم میری قربت سے بچنے کیلئے۔۔ تمہیں مزید بہانے بنانے کی

ضرورت نہیں پڑے گی ۔۔'

WAFA SHAH

دوٹوک لہجے میں بول۔۔وہ دوبارہ پلٹنے لگا۔۔جب پلوشے اپنی جگہ سے

اٹھ اسکے مقابل آئی ۔۔'

آپ غلط سمجھ رہے ہیں۔۔۔میں نے کب بولا۔۔کہ مجھے آپ کے قریب

آنے سے کوئی مسئلہ ہے ؟؟

اچھا پھر یہ میرے قریب آتے اچانک اس طرح رونے کی وجہ ؟؟

اسکی آنکھوں میں دیکھتے۔۔وہ بھی دوبدو سوال کرنے لگا ۔۔"

خان آپ غلط سمجھ رہے ہیں۔۔"وہ تو اچانک سے آپکی اتنی شدت

۔۔برداشت نہیں ہوئی۔۔اس لیے بس۔۔۔"اور کچھ میری طبیعت ۔۔

وہ کچھ کہتے کہتے لب بھینچ گئی ۔۔"

اب کہ یاور نے بغور اسکے حسین معصوم چہرے کی طرف دیکھا ۔۔"

جو ہلکا سا مرجھایا ہوا لگ رہا تھا ۔۔"

اوشٹ یار ۔۔۔"

WAFA SHAH

کچھ یاد آنے پر وہ یکدم بولا۔۔پلوشے نے حیران نظروں سے اسکی طرف

دیکھا ۔۔"

جو دوبارہ اسے اپنے حصار میں لیتا۔۔اسے گود میں بٹھاتے خود بیڈ پر

براجمان ہوا تھا۔۔"

سوری یار میں ڈیٹ بھول گیا تھا ۔۔۔"

اسے نرمی سے ساتھ لگاتے۔۔وہ دوبارہ پیار جتانے لگا ۔۔

جبکہ پلوشے جسے اسکی باتیں بالکل سمجھ نہیں آرہی تھیں ۔۔

ناسمجھی سے اسکی طرف دیکھنے لگی ۔۔"

خان آپ کیا بول رہے ہیں۔۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا ؟؟

اور کونسی ڈیٹ کی بات کر رہے ہیں ؟؟

پلوشے کے سوال پر یاور نے اسکی آنکھوں میں دیکھا ۔۔"

تمہاری منتھلی ڈیٹ اور کونسی یار ۔۔"

WAFA SHAH

یاور کے بے باک جواب پر،،، پلوشے کے جسم کا سارا خون سمٹ کر اسکے

چہرے پر آیا --"

خان،،، آپ

کچھ پل کیلئے تو وہ کچھ بولنے کے قابل ہی نہیں رہی --"

کوئی بات نہیں یار --میں سمجھ سکتا ہوں ---اس میں تمہارا تو کوئی قصور

نہیں --

یہ تو نیچرل ہے ---بس تھوڑا سا افسوس ہو رہا ہے --کہ اتنی محنت کے

باوجود،،، میں چوک کیسے گیا ؟؟

اسے بہت نرمی کے ساتھ گلے لگاتے --لہجے میں ہلکی سی افسردگی در لایا

---"

پلوشے نے پھر نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا --"

WAFA SHAH

جو آنکھوں میں ڈھیروں شرارت لیے۔۔لبوں پر مچلتی مسکراہٹ

چھپانے کی کوشش کررہا تھا ۔۔"

دیکھو نا۔۔۔اگر میں نے اچھے سے دھیان دیا ہوتا۔۔تو آج حسام اور

درخشاں کے ساتھ ہم بھی ماں باپ کے عہدے پر فائز ہونے جارہے

ہوتے ۔۔۔"

خان ۔۔۔"

یاور کی بات سن پلوشے کا منہ حیرت سے پورا کھل چکا تھا ۔۔"

کوئی بات نہیں بیوی۔۔ تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ۔۔۔'

ہم نیکسٹ ٹائم اور زیادہ محنت کرینگے۔۔۔ ہمم"""

اسکے کھلے لبوں کو نرمی سے چومتے۔۔وہ اسے تسلی دینے لگا ۔۔"

جواب اسکی شرارت سمجھ۔۔اسے تیز نظروں سے گھورنے لگی تھی ۔۔"

ایسے کیا دیکھ رہی ہو بیوی۔۔۔اس میں صرف میرے اکیلے کا قصور

تھوڑی ہے ۔۔۔"

خود تو تم میرے قریب آتے ہی چھوئی موئی بن جاتی ہو ۔۔

اگر تھوڑا میرا ساتھ دینے کو آپریٹ کرو۔۔تو ہو سکتا ہے۔۔ جلد ہمیں

بھی اچھے رزلٹ ملے ۔۔"

اسکی گھوری کو نظر انداز کر،،،وہ مصنوعی سنجیدگی چہرے پر سجاتے

۔۔اسے مفید مشوروں سے نوازنے لگا ۔۔"

خان آپ بہت فضول بولتے ہیں۔۔اور اس سے بھی زیادہ فضول سوچتے

ہیں ۔۔

ایسا ویسا کچھ بھی نہیں۔۔"جیسا آپ سوچ رہے ۔۔"

اپنی شرم و حیا کو ایک طرف رکھتے۔۔وہ اسکی غلط فہمی دور کرنے لگی ۔۔"

کیا مطلب ؟؟

WAFA SHAH

تمہارے دن نہیں چل رہے ؟؟

نہیں ۔۔۔"

پلوشے نے ایک بار پھر اسکی بات کی تردید کرتے نفی میں سر ہلایا ۔۔"

لیکن ایسا کیسے ہو سکتا ہے ؟؟

وہ اس بار پلوشے سے زیادہ جیسے خود سے سوال کر رہا تھا ۔۔"

اچھا اگر ایسا نہیں ہے۔۔ تو پھر اچانک تمہاری طبیعت کو کیا ہوا ؟؟

او کہیں تم بھی درخشاں کی طرح ماں تو نہیں بننے والی ؟؟

پلوشے کے جواب کا انتظار کیے بنا۔۔ وہ خود سے ہی اندازہ لگاتے۔۔ مزید پُرجوش ہوا ۔۔"

کیا درخ آپی ماں بننے والی ہیں ؟؟

اسکی بات کو قطعاً نظر انداز کر درخشاں کی پریگننسی والی بات اچکتے۔۔ اس نے پلٹ کر دوبدو سوال کیا ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ لہجہ یاور خان سے بھی زیادہ پر جوش اور خوشی سے بھرپور تھا ۔۔

جیسے یہ بات سن کر اسکی طبیعت کی تمام اداسی ختم ہو گئی ہو ۔۔"

جسے دیکھ یاور خان کی بھنویں اوپر کو اٹھیں ۔۔"

یہ میرے سوال کا جواب نہیں بیوی۔۔۔

پہلے میں نے جو تم سے پوچھا۔۔اسکا جواب دو ؟؟

بے لچک لہجہ ۔۔سپاٹ انداز ۔۔

کیا،،جواب،،،دوں ۔۔

اسے دوبارہ غصے میں آتے دیکھ۔۔پلوشے کے الفاظ اٹکنے لگے ۔۔"

جسے دیکھ یاور خان نے گہری سانس لی ۔۔"

پھر اسے نرمی سے دوبارہ قریب کیا ۔۔"

تم مجھ سے کچھ چھپا تو نہیں رہی ؟؟

الفاظ نرم،،،انداز کریدنے والا ۔۔"

WAFA SHAH

جسے سن پلوشے کا حلق خشک ہونے لگا ۔۔"

نہیں،،، مطلب،، میں کیا،، چھپاؤں گی ؟؟

گھبراہٹ کے چلتے۔۔ الفاظ بھی جیسے ٹوٹنے لگے ۔۔"

اس نے یاور کے چہرے سے نظریں پھیر کر۔۔ اسکے سینے پر موجود اپنے

ہاتھوں پر ٹکائیں ۔۔۔"

مجھے کیوں لگ رہا ہے۔۔ کہ تم کچھ چھپا رہی ہو ؟؟

نہیں تو۔۔ میں کیا چھپاؤں گی ۔۔۔"

یاور کا کریدنے والا انداز دیکھ۔۔ پلوشے بھی خود کو کمپوز کر اب سنبھل کر

بولی ۔۔"

صحیح ۔۔

یاور خان نے سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا ۔۔"

WAFA SHAH

اگر ایسا ہے تو۔۔۔پھر میرے قریب آنے پر تم روئی کیوں۔۔جبکہ تمہاری طبیعت بھی ٹھیک ہے۔۔اور مجھ سے گریز بھی نہیں کر رہی تو ؟؟

بات جہاں سے شروع ہوئی تھی وہی پر دوبارہ آگئی ۔۔

پلوشے نے گہرا سانس لے کر خود کو پرسکون کیا ۔۔"

پھر مسکرا کر اسکا وجیہہ چہرہ اپنے دونوں نازک ہاتھوں میں تھاما ۔۔"

ایسا کچھ نہیں ہے جیسا آپ سوچ رہے۔۔بس پچھلے ایک دو دن سے مجھے گھبراہٹ سی ہو رہی تھی ۔۔"

عجیب دل خراب۔۔کچھ بھی اچھے سے کھانے کو دل نہیں کرتا۔۔"شاید کچھ الٹا سیدھا کھانے سے ایس ڈی ٹی کا مسلہ ہو گیا ہو۔۔اور کچھ پچھلے دنوں آپ نے بھی مجھ پر دھیان نہیں دیا۔۔اس لیے بس تھوڑی طبیعت اداس تھی ۔۔۔"

اور پتا نہیں آپ کیا کچھ سوچی جا رہے ۔۔۔

WAFA SHAH

اسکی پہنی شرٹ کے بٹن سے کھیلتے ہوئے۔۔پلوشے نے اسے اپنی اداسی کے پیچھے کی وجہ بتائی ۔۔"

یاور جو اسکی بات بہت دھیان سے سن رہا تھا۔۔اسکا دل خراب ہونے والی بات سن ۔۔اسکی باچھیں خوشی سے پھیلی ۔۔"

میں جو سوچ رہا ہوں۔۔وہ بالکل ٹھیک سوچ رہا ہوں پاگل ۔۔۔"

اسکی صبیح پیشانی سے اپنی کشادہ پیشانی ٹکراتے وہ پُر جوشی سے گویا ہوا ۔۔"

مطلب ؟؟

پلوشے نے نا سمجھی سے دیکھا ۔۔۔"

مطلب تمہیں ڈاکٹر خود سمجھائے گیں۔۔ چلو میرے ساتھ ۔۔"

اسکا بازو تھام کر اٹھنے لگا۔۔جب پلوشے نے اسکے کندھوں پر دباؤ دیتے ۔۔اسے واپس بٹھایا ۔۔"

آپ بھی عجیب ہیں خان۔۔پاگل مجھے بول رہے ہیں۔۔۔اور حرکتیں خود پاگلوں والی کر رہے ہیں ۔۔"

پلوشے کی بات پر یاور نے تیز نظروں سے اسے گھورا ۔۔"

سوری

پلوشے نے زبان دانتوں تلے دباتے۔۔فوراً معذرت کی ۔۔

وہ میرے کہنے کا مطلب تھا کہ۔۔رات کے ایک بجے اس گاؤں میں آپکو کونسی ڈاکٹر ملے گی ۔۔"

اپنے جلد بازی میں بولے جانے والے جملے کے پیچھے کی وجہ بتائی ۔۔"

بات تو سچ تھی ویسے۔۔ لیکن جو اپنی غلطی مان جائے۔۔وہ یاور خان ہی کیا ۔۔"

جانتا ہوں۔۔میں تمہیں شہر لیجانے والا تھا ۔۔۔"

شہر اس وقت ؟؟

پلوشے نے حیرت سے پوچھا ۔۔۔

ہاں ۔۔۔ لیکن اب سوچ رہا ہوں ۔۔ تمہاری طبیعت کا خیال کرتے ۔۔ ایسی حالت میں لڑکیوں کیلئے سفر اچھا نہیں ہوتا ۔۔ صبح یہی کے ہاسپٹل سے چیک اپ کروالوں گا ۔۔"

حالت ۔۔۔

کونسی حالت ؟؟

پلوشے نے ایک بار پھر حیرت سے پوچھا ۔۔۔

لگ جائے گا پتا ۔۔۔"

فلحال تم میری حالت کا خیال کرو ۔۔ بہت دن ہو گئے میں نے تمہیں محسوس بھی نہیں کیا ۔۔۔ "اور ساتھ مجھے اپنی خوشی بھی سیلیبریٹ کرنی ہے ۔۔۔ " اتنا کہتے وہ بہت احتیاط سے اسے بستر پر ڈالتے ۔۔ اس پر سایہ فگن ہوا ۔۔

WAFA SHAH

لیکن خان ۔۔

اوں ہوں۔۔۔ اسکا جملہ مکمل ہونے سے پہلے وہ اسے سختی سے ٹوکتا

۔۔۔ کمرے کی لائٹ آف کرتے۔۔۔ اسکے سرخ ہونٹوں پر جھک چکا تھا

۔۔"

اور پلوشے کچھ نہیں کرپائی تھی۔۔ سوائے اندھیرے میں سختی سے اپنی

آنکھیں بند کر اسکے کندھوں کو تھامنے کے ۔۔"

جو دھیرے دھیرے اسکے ہونٹوں کے لمس سے سیراب ہوتا۔۔ دونوں

کے درمیان موجود پردے کی تمام دیواریں گراتا۔۔ اسے مکمل اپنے

حصار میں لے چکا تھا ۔۔"

ہار کر پلوشے بھی خود کو اسکے سپرد کرتی۔۔ اسکے لمس کو محسوس کرنے لگی

۔۔ جو بہت نرمی کے ساتھ اسکے وجود میں سماتا۔۔ اپنی تشنگی مٹا رہا تھا

۔۔"

WAFA SHAH

لیکن ایک بات تھی ۔۔جو اسکے لمس میں مدہوش ہونے سے پہلے پلوشے نے شدت سے محسوس کی ۔۔"

کہ آج یاور خان کے لمس میں جنون نہیں بلکہ محبت تھی ۔۔۔"

اس قدر نرمی ۔۔جیسے وہ کوئی کانچ کی گڑیا ہو۔۔جو اسکے سختی سے چھونے سے ٹوٹ جائے گی ۔۔"

یاور خان کی یہ ادا اسے دل و جان سے بھائی تھی ۔۔۔"اور پہلی بار اسکی شدتوں میں وہ بھی اسکا مکمل ساتھ دے رہی تھی ۔۔۔"

جو پلوشے کے ساتھ یاور خان کیلیئے بھی سرشاری کا سبب بن رہا تھا ۔۔"

oooooooooooooooooo

WAFA SHAH

آج کا دن درخشاں اور میر حسام خان کیلیئے بہت خاص تھا۔۔۔"تمام غم کے بادل چھٹنے کے بعد۔۔۔ایک نئ زندگی کی شروعات ہو چکی تھی

۔۔۔جس میں ڈھیروں خوشیاں،،، نئی امیدیں اور ایک دوسرے کے سنگ خوشحال زندگی گزارنے کی امنگ شامل تھی ۔۔"

گلشیر خان کا آنگن ۔۔۔جو پچھلے کیے سالوں سے سنسان پڑا تھا۔ آج انکی خوشیوں کا گہوارہ بن چمک رہا تھا ۔۔"

بالکل درخشاں اور میر حسام خان کی زندگی کی طرح۔۔۔"اس میں بھی جیسے بہار واپس لوٹ آئی تھی ۔۔"

چاروں طرف لوگوں کی چہل قدمی،،، باتیں،،، خوبصورت لہراتے آنچل اور قہقہے ۔۔۔"

سب کچھ ٹھیک ہونے کے بعد۔۔۔ آج درخشاں اور میر حسام خان کے ولیمے کی رسم ادا کی جارہی تھی ۔۔"

جس میں احمد یار خان،،، یاور خان کی فیملی سمیت گاؤں کے بہت سے معزز لوگ بھی شامل تھے ۔۔"

WAFA SHAH

جبکہ گھر تھوڑا چھوٹا ہونے وجہ سے۔۔۔ گاؤں کے باقی تمام لوگوں کیلئے ۔۔ کھانے پینے کا انتظام۔۔ احمد یار خان کے ڈیرے پر بڑے پیمانے پر کیا گیا تھا ۔۔

جس میں ہر خاص و عام کو دعوت دی گئی تھی ۔۔۔"

وہاں کے لوگ بھی بڑی تعداد میں،، اپنے سردار کی اس خوشی میں شامل ہوئے تھے ۔۔"

نیز ہر طرف خوشیوں کی بہار تھی۔۔۔ اس پر تضاد درخشاں اور پلوشے کی ماں بننے والی خبر نے اس خوشی کو مزید دوبالا کر دیا تھا۔۔ "کہ میر حسام خان کے ساتھ یاور خان اور احمد یار خان سمیت بڑی خانم کے پاؤں زمین پر نہیں ٹک رہے تھے ۔۔۔"

جو ہر تھوڑی تھوڑی دیر بعد اپنی دونوں بیٹیوں کی نظر اتار رہی تھیں ۔۔۔

WAFA SHAH

خوش تو تابندہ بیگم سمیت آسیہ بیگم کو بھی بہت تھی ۔۔۔"

آخر نانی دادی جو بننے والی تھی ۔۔۔"

وہ لوگ بھی ہزاروں روپے کا صدقہ ان دونوں کے سروں پر سے وار کر غریبوں میں بانٹ چکی تھیں ۔۔"

جبکہ مرد حضرات کی طرف سے کیے بڑے بڑے بکرے ان دونوں کے ہاتھ لگوا کر ۔۔ صدقہ کیے گئے ۔۔

تا کہ آنے والے بچوں سمیت انکی بیٹیوں کو کسی کی بری نظر نا لگے ۔۔۔"

اور اس کے ساتھ نعمان خان نے بھی تمام حقیقت جانتے درخشاں کے ساتھ میر حسام خان سے بھی دشمن کے ہاتھوں مہرہ بننے پر معافی مانگ لی تھی ۔۔"

جس پر ان دونوں نے ہی اسے معاف کر دیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

کیونکہ ان سب میں اسکا کوئی قصور نہیں تھا۔۔" اسکی جگہ کوئی اور بھی ہوتا۔۔ تو اس سازش کا شکار ہو جاتا۔۔ دشمن نے چال ہی ایسی چلی تھی ۔۔"

جبکہ درخشاں کو حسام کے ساتھ خوش دیکھ۔۔ وہ بھی اب اپنی دوست کی طرف سے مطمئن ہو گیا تھا ۔۔۔

oooooooooooooooo

آج ایک بار پھر درخشاں احمد یار خان کو دلہن بنایا گیا تھا۔۔" بس فرق صرف اتنا تھا کہ پچھلی دفعہ وہ زبردستی کی دلہن بنی تھی۔۔ جبکہ اس بار اپنی دل کی رضامندی سے۔۔۔" تبھی آج اسکے چہرے پر الگ سا نکھار آیا تھا ۔۔۔

جس میں کچھ میر حسام خان کی محبت اور کچھ ممتا کا نور بھی شامل تھا ۔۔"

مسکراہٹ جو لبوں سے جدا نہیں ہو پا رہی تھی۔۔" اسکے پہلو میں ٹکے میر

حسام خان کا دل دھڑکائے جا رہی تھی ۔۔"

کم تو انکے ساتھ ہی دوسرے صوفے پر براجمان پلوشے اور یاور خان بھی

نہیں لگ رہے تھے ۔۔"

جنہیں میر حسام خان کے کہنے پر۔۔ دوبارہ دلہا دلہن کی طرح تیار ہونا پڑا

تھا ۔۔"

کیونکہ پچھلی دفعہ اس کی وجہ سے اسکا دوست اپنی خوشی اچھے سے

سیلیبریٹ نہیں کر پایا تھا۔۔" اس لیے اس کمی کو پورا کرنے کیلئے۔۔ اس

نے ان دونوں کو بھی اپنے ساتھ شامل کر لیا تھا ۔۔"

سب کچھ مکمل تھا۔۔" بس کمی تھی تو ایک صرف حسام کے ماں باپ کی جو

نجانے اس وقت کہاں اور کس حال میں موجود تھے۔۔" جنہیں یاد

کرتے ہوئے۔۔ اس کا دل ایک بار پھر اداس ہو رہا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جیسے محسوس کر۔۔ درخشاں نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے اسے تسلی دینی چاہی ۔۔"

میر آپ اداس نا ہو۔۔۔ دیکھیے گا ایک دن اللہ تعالیٰ ماں سا اور بابا سا کو ضرور ہم سے ملوا دینگے ۔۔"

اسکے ہاتھ پر دباؤ دیتے۔۔ پر امید لہجے میں اسے تسلی دیتی۔۔ میر حسام خان کو اپنی زندگی پر ڈھیر سارا پیار آیا تھا ۔۔

ان شاء اللہ ۔۔

اسکے خوبصورت چہرے کی طرف دیکھتے۔۔ صدق دل سے آمین کہاں تھا ۔۔"

جس پر درخشاں کے ساتھ دوسرے صوفے پر براجمان یاور خان بھی دھیرے سے مسکراتا۔۔ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا ۔۔"

حسام کا دھیان اسکی طرف گیا ۔۔"

تم کدھر جارہے ہو ؟؟

یاور کو اٹھتے دیکھ وہ نرمی سے سوال کرنے لگا ۔۔۔"

تمہارے لیے تحفہ لینے جارہا ہوں بس ابھی آیا۔۔۔" مسکرا کر بولتے وہ

حسام کی بات سنے بنا ہی باہر کی جانب بڑھ گیا ۔۔"

جبکہ اسکی عجلت پر حسام نے نفی میں سر ہلایا ۔۔۔"

ooooooooooooooo

سب لوگ ایک دوسرے کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف تھے

۔۔جب یاور خان دونوں ہاتھوں سے وہیل چیئر گھسیٹتا ہوا۔۔ دوبارہ ہال

میں انٹر ہوا۔۔"جسکے ٹائروں سے نکلتی آواز۔۔وہاں موجود تمام لوگوں

کو اپنی طرف متوجہ کر گئی ۔۔۔"

جبکہ سب کی نظریں۔۔اس وہیل چیئر پر موجود وجود کے چہرے پر ٹک کر رہ گئیں ۔۔۔"

خاص کر ان لوگوں کی جو اس چہرے سے شناسا تھے ۔۔"

انہیں اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔۔اور جو انہیں نہیں جانتے تھے ۔۔۔"وہ حیرت سے ڈھلتی عمر کے باوجود اس وجود کی خوبصورتی کو دیکھتے مسمرائز ہو گئے تھے ۔۔"

جبکہ ان سب کے متضاد میر حسام خان کی حالت ایسی تھی۔۔۔"جیسے کسی نے اس کے وجود سے روح نکال لی ہو۔۔۔"وہ حیرت بھری پتھرائی نظروں سے اس وجود کو اتنے سالوں بعد اپنے سامنے دیکھتا۔۔۔حواس گنوانے کے در پر تھا ۔۔"

اس پر عجیب مرگ بسمل جیسی کیفیت طاری تھی ۔۔"

WAFA SHAH

اصل میں وہ یقین نہیں کر پا رہا تھا کہ یہ سچ ہے یا اسکی نظروں کا دھوکا

۔۔"

اسکی کیفیت کو سمجھتے یاور خان دھیرے سے مسکرایا ۔۔"

پھر ہلکا سا۔۔اس وجود کے قریب جھکا ۔۔۔

ماں سا آپکا حام ۔۔۔

حسام کی طرف اشارہ کرتے۔۔۔وہ سرگوشی نما آواز میں بولا ۔۔"

اسکے اشارے کے تعاقب میں دیکھتے۔۔ان کی نظریں۔۔۔میر حسام

خان کے وجیہہ چہرے پر آن ٹھہری تھیں۔۔"جو شاکڈ کی کیفیت میں

۔۔بنا نظریں جھپکائے انہیں تکے جا رہا تھا ۔۔"

جبکہ اپنے معصوم سے بچے کو۔۔اتنا بڑا،،،اس قدر پروقار اور وجیہہ مرد

کے روپ میں دیکھتے۔۔انکی آنکھیں یکدم چھلکی ۔۔۔"

WAFA SHAH

کیا کچھ یاد نہیں آیا تھا نہیں۔۔۔"جب پیدائش کے بعد پہلی بار وہ انکے

ہاتھوں میں آیا۔۔۔ سفید کپڑے میں لپٹا ہوا۔ سرخ و سفید روئی کے

گالے جیسا۔۔" جسکی پیشانی کو چومتے۔۔ اتنے سالوں بعد اپنی گود

بھرے جانے کے احساس سے نم ہوتی آنکھوں کے باوجود۔۔ انکا دل

اپنے رب کی اس عطا کردہ نعمت پر سجدہ ریز ہوا تھا ۔۔۔"

انکے حام کا وہ خوبصورت بچپن ۔۔۔"

پورے گاؤں میں انکے بیٹے جیسا خوبصورت کوئی بھی نہیں تھا۔۔۔"اس

لیے وہ اپنے بیٹے کو ہمیشہ دوسروں کی بری نظروں سے بچا کر رکھتی تھیں

۔۔"

انکا بیٹا دوسروں کے بچوں کے ساتھ کھیلنے جائے۔۔ اور کہیں چوٹ لگوا

آئے۔۔ اس خیال کے تحت۔۔ وہ اسے دوسرے بچوں کے ساتھ باہر

کھیلنے کیلئے نہیں بھیجتی تھیں۔۔ بلکہ خود اسکی دوست بنتے۔۔ ساتھ کھیلتیں

WAFA SHAH

۔۔۔اسے ہنسانے کیلئے سو جتن کرتیں۔۔۔رات میں اسے چارپائی پر

لیٹانے کی بجائے۔۔اپنے سینے پر سلاتیں ۔۔۔"

کبھی کبھی حسام کیلئے انکی ضرورت سے زیادہ پوزیزونیس کو دیکھتے۔۔ گلشیر

خان انہیں ٹوک دیتے تھے۔۔۔ کہ وہ اسے اس قدر نازک نا بنائے۔۔ کہ

جب زندگی کی سخت دھوپ انکے بیٹے کا امتحان لے تو وہ اسکا مقابلہ کرنا تو

دور۔۔اسے جھیل بھی نا سکے ۔۔"

وہ ایک خان کا بچہ ہے۔۔اسے مرد بنائے۔۔نا کہ لڑکیوں کی طرح

۔۔اپنے آنچل کے پیچھے چھپائے ۔۔۔"

جس پر اکثر ان دونوں کی بحث ہو جایا کرتی تھی۔۔"اور نتیجہ گلشیر خان کو

پیچھے ہٹنا پڑتا تھا۔۔"اور انکا آخری جملہ یہی ہوتا تھا۔۔تم جیتا اور میں ہارا

۔۔

بھلا بیوی سے آج تک کوئی جیت پایا ہے ۔۔۔"

WAFA SHAH

جنکے جواب میں وہ اکثر کہتیں ۔۔تو آپ کوشش ہی کیوں کرتے ہیں

۔۔جب آپکو پتا ہے آپ ہار جائینگے ۔۔۔"

گزرے ہوئے خوبصورت دن یاد کرتے ۔۔جہاں انکے بہتے ہوئے

آنسوؤں میں روانی آئی ۔۔وہی اتنے سالوں بعد اپنے بچے کو یوں اپنے

سامنے دیکھ لبوں پر مسکراہٹ بھی ۔۔"

انہوں نے پلٹ کر دوبارہ یاور خان کی طرف دیکھا۔۔۔میرا

لبوں سے صرف یہی ایک جملہ نکلا۔۔جیسے اب بھی کہیں یقین نا آیا ہو

۔۔۔

جی ۔۔"

یاور نے ان کی کیفیت سمجھتے ۔۔مسکرا کر سر ہلایا ۔۔"

انہوں نے پلٹ کر دوبارہ میر حسام کی طرف دیکھا ۔۔'

WAFA SHAH

جو اپنی جگہ سے اٹھ کر بھاری قدم لیتا۔۔ انکے قریب آتے۔۔۔ گھٹنے کے بل انکے سامنے بیٹھتے۔۔۔ بے یقین نظروں سے انکے خوبصورت چہرے کو تکنے لگا تھا ۔۔"

یہ اسکا خواب تھا ۔۔

یا حقیقت ۔۔۔

کیا رب ذوالجلال۔۔ اس پر اس قدر مہربان ہو گیا تھا۔۔ جس نے اس کو اتنی ساری خوشیاں ایک ساتھ عطا کر دی ۔۔"

کیا معجزات ایسے ہی ہوتے تھے ؟؟

اس نے سنا تھا۔۔ کہ جب رب اپنے بندے سے خوش ہوتا ہے۔۔ تو اس پر اپنی رحمت نازل کرتا ہے ۔۔"

اور آج یہ سچ ہوتے دیکھ بھی لیا۔۔۔ یہ اس رب کی رحمت ہی تو تھی۔۔ جو اس نے اپنی رحمت کے روپ میں اسکی جنت اسے واپس لوٹا دی۔۔۔ وہ تو

WAFA SHAH

انکو ہر طرف تلاش کرنے کے بعد مایوس ہوتا انہیں دوبارہ کبھی دیکھ پانے کی امید ہی کھو چکا تھا۔۔۔اس لیے اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتے ۔۔۔اس سے ہی مدد طلب کی۔۔۔اور آج اس رب نے اسکی سن لی ۔۔۔اسے تو یقین نہیں آرہا تھا ۔۔"

کہ اسکی ماں سا۔۔اسکے پاس واپس آگئیں تھیں ۔۔"

اس کی سبز آنکھوں میں نمی سی چمکنے لگی ۔۔۔

جیسے سبز گھاس پر شبنم کے موتی ۔۔"

ما،،،ماں،،،سا

بھیگا ہوا لہجہ ۔۔الفاظ بھی ٹوٹ ٹوٹ کر نکلے ۔۔"

حام،،میرا حام

وہ بھی نم لہجے میں بے یقینی سی بولتیں۔۔"اسکے وجیہہ چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام گئیں ۔۔"

WAFA SHAH

اور بے ساختہ آگے بڑھ کر اسکی کشادہ پیشانی پر لب رکھے ۔۔۔

جبکہ آنکھوں سے آنسو روانی میں بہتے جارہے تھے ۔۔"

اتنے سالوں بعد۔۔ انکا لمس محسوس کر کے ۔۔ حسام خان کی آنکھوں سے کئی آنسو موتیوں کی صورت ٹوٹ کر اسکے چہرے پر بکھرے ۔۔"

جسے دیکھتے۔۔۔ بے ساختہ انہوں نے نفی میں سر ہلاتے باری باری اسکی آنکھوں کو چوما ۔۔"

میرا حام ۔۔۔"

ماں سا ۔۔"

ماں سا صدقے جائے اپنی جان پر ۔۔۔ اب کیوں روتا ہے ؟؟ میں آگئی ہوں نا ۔۔ اپنی جان کے پاس ۔۔۔

اسکے آنسوؤں کو اپنے پوروں سے صاف کر ،، اسکے ایک ایک نقش کو محبت سے چومتے ۔۔

انہوں نے اسے اپنے سینے میں بھینچا ۔۔"

جبکہ اتنے سالوں بعد اپنی ماں سا کے گلے لگتے ۔۔۔ حسام خان کے جلتے

ہوئے سینے میں ٹھنڈک سی پہنچی ۔"

اسے ایک پل کیلئے ایسا لگا ۔۔ جیسے وہ یکدم تپتی دھوپ سے ٹھنڈی چھاؤں

میں آ گیا ہو ۔۔"

اسکی ساری بے چینی بے کلی ختم ہو گئی ہو ۔۔"

انہیں اپنے سامنے دیکھ ۔۔ انکی آغوش میں آتے روح تک میں سکون اتر

گیا ۔۔"

جسے محسوس کر کے ۔۔ باوجود انکے منع کرنے کے ۔۔ وہ ٹوٹ کر انکی

بازوؤں میں بکھرتا ۔۔ زار و قطار رو رہا تھا ۔۔"

جیسے سالوں سے اپنے اندر دبا ہوا غبار نکال رہا ہو ۔۔۔ "جسکے ساتھ ایک

عرصے سے اپنے جگر کے ٹکڑے کیلئے تڑپتی ہوئی ایک ماں ،،، اپنے بچے کو

سینے سے لگائے ۔۔ اسے چپ کروانے کی کوشش میں ہلکان ہوتی ۔۔ خود بھی اونچی آواز میں رو رہی تھی ۔۔"

جبکہ ان دونوں کی حالت کو دیکھ ۔۔ وہاں موجود سبھی افراد کی آنکھیں بھر آئیں تھیں ۔۔"

ارے یہ کیا لڑکیوں کی طرح روتا ہے ۔۔۔ مرد کا بچہ ہے ۔۔۔ مرد بن ۔۔۔"

ان دونوں کو چپ نا ہوتے دیکھ ۔۔ یاور کے پیچھے آتے ۔۔ گلشیر خان سخت لہجے میں بولے ۔۔"

وہی ٹون وہی لہجہ ۔۔۔ ان دونوں کی آپس میں ضرورت سے زیادہ محبت کو دیکھ کیا جانے والا طنز ۔۔"

ایک جانی پہچانی مانوس آواز کو سنتے ۔۔ حسام نے حیرت سے سر اٹھاتے ۔۔ انکے پیچھے کھڑے ۔۔ اپنے والد کی طرف دیکھا ۔۔"

WAFA SHAH

جو وجیہہ چہرے پر کر ختگی سجائے۔۔۔ان دونوں کو دیکھ کم اور گھور زیادہ رہے تھے ۔۔"

باباسا ۔۔"

مسکرا کر انہیں پکارتے وہ ماں سے الگ ہوتا۔۔اٹھ کر انکے سینے آلگا تھا ۔۔"

جنہوں نے اسے اپنے سینے میں بھینچتے۔۔۔ سختی سے آنکھیں بند کیں ۔۔"

سالوں کی آزمائش اور دوری سہنے کے بعد۔۔اکلوتی اولاد کو(جو بہت منتوں اور مرادوں سے حاصل کی تھی)سینے سے لگایا تھا ۔۔"

اتنی جلدی تو دل کا بوجھ ہلکا نہیں ہو سکتا تھا ۔۔"

لیکن حسام اور نورفشاں بیگم (حسام کی ماں سا) کی جو حالت تھی۔۔"اگر وہ بھی دل ہار دیتے تو ان دونوں کو کون سنبھالتا ۔۔"

WAFA SHAH

کیسا ہے میرا شیر ؟؟

اسکی پیٹ تھپتھپاتے وہ لاڈ سے بولے ۔۔۔"

بالکل بھی ٹھیک نہیں ہے ۔۔ آپ کہاں چلے گئے تھے ؟؟

انکے سینے لگے لگے ہی ۔۔ وہ نم لہجے میں بولا ۔۔

اسکے لہجے کا درد ۔۔ آنکھوں کی ویرانی ۔۔ جو چہرے سے عیاں تھی ۔۔۔"

بہت بڑا دل رکھنے والے گلشیر خان کو بھی آبدیدہ کر گئی ۔۔"

شاید اولاد چیز ہی ایسی ہے ۔۔ جسے تکلیف میں دیکھ بڑے بڑے سورماؤں

کے دل بھی بیٹھ جاتے ہیں ۔۔"

کہیں بھی نہیں گیا تھا ۔۔ ہمیشہ سے اپنے بیٹے کے پاس تھا ۔۔۔ اسکے دل

میں ۔۔ اسکے کردار اسکی تربیت میں ۔۔ "تم میں ۔۔ تمہارے وجود میں

۔۔ میں ہی تو تھا ۔۔۔"

WAFA SHAH

گلشیر خان کی بات میر حسام خان کے ساتھ وہاں موجود سبھی افراد کے

چہروں پر آسودہ سی مسکراہٹ لے آئی ۔۔۔"

تم نے ہماری تربیت کا جو مان رکھا بیٹا۔۔۔مجھے بے گناہ ثابت کیا

۔۔۔اپنے والد کو دونوں جہان میں سرخرو کر دیا ۔۔

مجھے فخر ہے اپنے بیٹے پر ۔۔"

فخریہ لہجے میں بول۔۔انہوں نے محبت سے اسکی پیشانی چومی ۔۔"

میں نے کچھ نہیں کیا۔۔آپ ہمیشہ سے اس عزت کے حقدار تھے ۔۔"

آپکا کردار بلند تھا۔۔اور وہی آپکی بے گناہی ثابت کرنے کا سبب بنا۔۔۔"

نرم لہجے میں بول انکے ہاتھوں پر دباؤ دیا ۔۔"

میر سچ کہہ رہے ہیں گلشیر خان ۔۔۔حسام کی بات پر گلشیر خان کچھ کہتے

۔۔اس سے پہلے احمد یار خان درمیان میں بولتے انکے قریب چلے آئے

تھے ۔۔"

WAFA SHAH

oooooooooooooooo

گلشیر خان نے سنجیدگی سے بڑے خان کی طرف دیکھا۔۔"جو انکے

قریب آتے۔۔اپنے دونوں ہاتھ جوڑ چکے تھے ۔۔"

آپ ہمیشہ سے بے گناہ تھے۔۔۔یہ بات ہمیں بہت پہلے پتا چل گئی تھی

۔۔۔"

لیکن اس وقت جس سردار کے منسب پر ہم فائض تھے۔۔چاہ کر بھی

سب کے سامنے اپنی غلطی قبول نہیں کر پائے ۔۔۔"

ہمیں معاف کر دیجیئے گا۔۔یہ سب ہم نے اپنی عزت اور وقار بچانے کیلیئے

کیا۔۔۔

تا کہ عام عوام کا ہم پر سے اعتبار نا اٹھ جائے ۔۔۔"

WAFA SHAH

اصولاً تو اسی وقت ہمیں اس گدی سے پیچھے ہٹ جانا چاہیے تھا۔۔ لیکن

بات تب ہمارے وارث کی تھی ۔۔"

جو ہم میر کو چن چکے تھے۔۔"اس وقت میر بہت چھوٹے تھے۔۔۔اور

اگر ہم پیچھے ہٹ جاتے تو۔۔انکی راہ میں بہت ساری مشکلات کھڑی ہو

جاتیں ۔۔"

بس اپنے بیٹے کے مستقبل کیلیئے۔۔۔دنیا سے سچ چھپا کر ہم یہ ذمے داری

نبھاتے آئے ۔۔"

تصحیح کریے بڑے خان۔۔۔بیٹے نہیں۔۔بیٹی کے مستقبل کیلیئے ۔۔۔"

احمد یار خان کی بات کاٹتے وہ سپاٹ لہجے میں بولے ۔۔"

جس سے انکے ہونٹوں پر چپ کے تالے لگے ۔۔۔"

جبکہ یاور خان کا دل کیا آگے بڑھ کر انکا منہ چوم لے ۔۔

جنہوں نے اسکے دل کی بات سرعام بولی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

آپ نے جو کیا۔۔اپنے وقار۔۔۔لوگوں میں اپنی عزت قائم رکھنے کیلئے

۔۔اور سب سے بڑھ کر آپکی خاندانی گدی آپ کے ہاتھ سے چھوٹ نا

جائے۔۔"اس لیے آج تک آپ میرے بیٹے کو مہرہ بنا کر استعمال کرتے

آئے ہیں۔۔۔"اس سے زیادہ کچھ نہیں ۔۔

باباسا ۔۔

حسام نے کچھ کہنا چاہا۔۔جب انہوں نے اسے ہاتھ کے اشارے سے

خاموش کروایا ۔۔"

اس لیے آپ نے جو کیا میرے بیٹے کے مستقبل کیلئے کیا۔۔یہ دھوکا کسی

اور کو دیجیئے گا۔۔مجھے نہیں ۔۔۔"

وہ دوٹوک بولتے۔۔۔انہیں جیسے آئینہ دکھا گئے ۔۔"

احمد یار خان کے کندھے یکدم ندامت کے بوجھ سے جھک گئے ۔۔"

باباسا آپ غلط سمجھ رہے ہیں ۔۔۔"

WAFA SHAH

انکا شرمندگی سے جھکتا سر حسام سے دیکھا نہیں گیا تو فوراً انکی سائڈ ہوتے

گلشیر خان کو سمجھانے لگا ۔۔"

جبکہ اسے اب بھی احمد یار خان کی سائڈ لیتے دیکھ ۔۔ یاور خان نے دانت

پیسے ۔۔"

اس آدمی کا کچھ نہیں ہو سکتا تھا ۔۔ افسوس سے سوچتے وہ سر جھٹک گیا

۔۔۔

آپ جب یہاں نہیں تھے تو ۔۔ بابا (بڑے خان) نے مجھے سنبھالا ۔۔ بڑی

خانم نے ماں سا جیسا پیار دیا ۔۔ اچھی پرورش کی تعلیم دلوائی ۔۔۔ اور سب

سے بڑھ کر مجھ پر اعتبار کرتے اپنی بیٹی کو مجھ سے منسوب کر دیا ۔۔۔"

اور ساتھ ساتھ آپکی تلاش بھی جاری رکھی ۔۔"

ہمم تلاش جاری رکھی ۔۔۔ دل بہلانے کو خیال اچھا ہے ۔۔"

انکا لہجہ اب بھی تلخ ہی تھا ۔۔۔"

WAFA SHAH

حسام نے نفی میں سر ہلایا ۔۔۔

جانتا ہوں ۔۔ ان سے غلطی ہوئی ۔۔ جذبات میں آکر انہوں نے غلط

فیصلہ کیا ۔۔۔۔

اور انکے غلط فیصلے نے ہماری پوری زندگی برباد کردی ۔۔۔"

تم نہیں سمجھو گے میر ۔۔

تم اب بھی بھولے ہو ۔۔۔"لیکن بابا سا میری بات تو سن ۔۔۔

نہیں سننا مجھے کچھ بھی ۔۔۔ زرا اپنی ماں سا کی حالت کو دیکھو ۔۔ ایسی تھی

وہ ۔۔۔ نو سال میر نو سال ۔۔۔

ایک ناکردہ گناہ کی سزا بھگتتے ۔۔

ہم نے نو سال قیدیوں کی زندگی گزاری ہے ۔۔۔

ایک ایسی قید ۔۔ جہاں سے رہائی کی کوئی امید نظر نہیں آتی تھی ۔۔"

جہاں دن رات تمہاری ماں سا اور بابا سا پر ظلم ڈھائے جاتے ۔۔۔

WAFA SHAH

پورے دن میں صرف ایک وقت کا کھانا میسر تھا۔۔۔"جو زلیل کر کے دیا جاتا ۔۔"

یہ کس گناہ کی بنا پر۔۔۔ صرف اس شخص سے وفاداری نبھانے کی بنا پر ۔۔۔احمد یار خان کی طرف اشارہ کرتے وہ غصّے سے بولے ۔۔

مطلب آپ وہ جمشید خان کی قید ۔۔

حسام نے بولتے ہوئے یاور خان کی طرف دیکھا۔۔ جس نے بنا تاخیر ہاں میں سر ہلایا ۔۔۔"

oooooooooooooooo

حویلی کے قید خانے میں قید لوگوں میں ماں سا اور بابا سا بھی شامل تھے ۔۔

WAFA SHAH

جنکے برے حالات کو دیکھتے۔۔انہیں طبی امداد کیلئے قریبی ہسپتال شفٹ کیا گیا تھا۔۔"

جس کی ساری ذمے داری یاور خان کے سر تھی۔۔۔"وہی اپنے بندوں کے ذریعے نا صرف ان سب کیلئے انکی ضروریات کی چیزیں ان تک پہنچاتا تھا۔۔

بلکہ انکے ٹھیک ہونے کے بعد۔۔ان لوگوں کو صحیح سلامت انکے گھر پہنچانے کی ذمے داری بھی اسکے سر ہی تھی ۔۔

جو وہ بخوبی نبھا رہا تھا۔۔"ایسے ہی ایک دن جب وہ ہسپتال میں موجود جمشید خان کے ظلم کے شکار متاثرین کو دیکھنے کیلئے گیا۔۔"تو وہی اسے گلشیر خان بھی ملے۔۔۔جنکی حالت اب قدرے بہتر تھی۔۔لیکن حسام کی ماں سا۔۔وقت پر مکمل خوراک اور دوسری ضروریات کی چیزیں نا ملنے

WAFA SHAH

پر وہ کافی کمزور ہو چکی تھی ۔۔۔اور کچھ بیٹے سے جدائی کا غم بھی انہیں

اندر سے کھائے جا رہا تھا ۔۔"

چونکہ یاور خان نے گلشیر خان کو پہلے نہیں دیکھ رکھا تھا ۔۔تو وہ انہیں بھی

عام متاثرین کی طرح ہی ملا ۔۔۔اور انہیں ہر قسم کی ہیلپ کا وعدہ کیا

۔۔اور ساتھ حسام کے بارے بھی بتایا ۔۔ کہ وہ یہاں کا سردار ہے

۔۔جسکے رہتے آپکو اب کبھی کوئی پریشانی لاحق نہیں ہو سکتی ۔۔"

جبکہ میر حسام خان کا نام سنتے وہ چونکے ۔۔اور پھر یاور خان سے اسکے

بارے دوسری تفصیلات لینے کے بعد ۔۔انہوں نے اسے اپنے بارے

میں بتایا ۔۔"

انکی حقیقت جانتے ۔۔۔وہ جس قدر خوش ہوا تھا ۔۔وہ صرف وہ جانتا تھا

۔۔یا اسکا خدا ۔۔ جس نے اسکے یار کا ۔۔اتنا لمبا امتحان لینے کے بعد

۔۔ساری خوشیاں ایک ساتھ عطا کر دی تھیں ۔۔"

WAFA SHAH

وہ اسی وقت اپنے رب کے سامنے سجدہ ریز ہوا تھا ۔۔"

اسے میر حسام خان سے جس قدر محبت تھی ۔۔۔وہ لفظوں میں بیان کر پانا۔۔شاید ناممکن تھا۔۔۔"اور آج اسکے ماں باپ مل جانے کے بعد۔۔ اسکی مکمل ہوتی فیملی کو دیکھ اسکی خوشی دیدنی ۔۔"

پر وہ فوراً تو انکے بارے میں حسام کو نہیں بتا پایا۔۔کیونکہ ابھی حسام کی ماں سا کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی ۔۔اور انہیں اس حالت میں دیکھ وہ دوبارہ تکلیف سے گزرتا۔۔یہ یاور خان کو منظور نہیں تھا ۔۔

اس لیے یہ ایک ڈھیر ماہ کا عرصہ اس نے اپنے ہونٹوں پر قفل لگائے رکھا ۔۔"

اور جب سب کچھ ٹھیک ہونے کے بعد۔۔ حسام نے ولیمہ کا بولا ۔۔

تو یاور خان کو یہ سب سے اچھا موقع لگا۔۔اس ساری فیملی کو اکٹھا کرنے کا ۔۔۔"اپنے یار کی ساری خوشیاں مکمل کرنے کا ۔۔"

WAFA SHAH

oooooooooooooooooo

جس رات ہم لوگوں کو گاؤں سے نکالا گیا۔۔اسی رات انور کے ساتھ کچھ آدمیوں نے ہم کو اغواء کر جمشید خان کی قید میں پہنچا دیا تھا ۔۔"

جہاں ہمارے ساتھ جانوروں سے بھی بدتر سلوک کیا جاتا تھا ۔۔۔"

بنا ہمارا جرم کوئی بتائے۔۔ صرف انکا نام لیا جاتا تھا۔۔یہ سب انکی وجہ سے ہو رہا ۔۔"

میری وفاداری کا صلہ ۔۔

بیٹے کی جدائی۔۔اور جانوروں سے بھی بدتر قید۔۔۔"جسکے یہ ذمے دار ہیں ۔۔"

WAFA SHAH

احمد یار خان کی طرف اشارہ کرتے۔۔انہوں نے اسے تمام حقیقت سے روشناس کروانا چاہا ۔۔

لیکن باباسا ۔۔۔

میر وہ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔۔یہ سب کچھ ہماری ہی وجہ سے ہوا ہے ۔۔۔"ہم اپنی ذمے داری ٹھیک سے نبھا نہیں پائے ۔۔۔"

حسام کے کچھ کہنے سے پہلے احمد یار خان اپنی غلطی قبول کرتے شرمندگی سے بولے ۔۔"

لیکن ۔۔۔

احمد یار خان نے نفی میں سر ہلاتے۔۔اسے دوبارہ خاموش رہنے کا اشارہ کیا ۔۔

اور خود آگے بڑھ کر پھر انکے سامنے ہاتھ جوڑے ۔۔"

WAFA SHAH

جانتے ہیں ہمارا کوئی بھی لفظ۔۔کوئی بھی تسلی۔۔آپکے گزرے ہوئے ماہ وسال واپس نہیں لاسکتے۔۔۔جو ہماری وجہ سے برباد ہو گئے ۔۔"

اور ناہی ہماری معافی۔۔آپکی اس عزیت کی تلافی کر سکتی ہے۔۔جو ہماری وجہ سے آپکو جھیلنی پڑی ۔۔"

لیکن پھر بھی ایک بار پھر۔۔آپ سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتے ہیں۔۔"ہو سکے تو ہمیں معاف کر دیجئے گا ۔۔"

ندامت سے جھکے کندھے۔۔۔شرمندگی سے بھرا لہجہ ۔۔"

اسکے باوجود گلشیر خان کو نرم نہیں کر پائے۔۔"انکے زخم بہت گہرے تھے۔۔۔جن پر مرہم صرف وقت ہی رکھ سکتا تھا۔۔جو احمد یار خان بھی اچھے سے جانتے تھے۔۔اس لیے خود ہی پیچھے ہٹ گئے ۔۔"

یکدم خوشیوں بھرے ماحول میں افسردگی سی چھا گئی تھی ۔۔"

یہاں گلشیر خان اور نور فشاں بیگم کی واپسی پر سب لوگ خوش تھے

۔۔وہی ان پر ہوئے ظلم کو جان اداس بھی ۔۔"

جب ماحول کے تناؤ کو کم کرنے کیلئے یاور خان آگے بڑھا ۔۔"

باباسا چھوڑیں یہ سب باتیں۔۔ آئے میں آپکو آپکی بہوؤں سے ملاتا ہوا

۔۔"

گلشیر خان کا ہاتھ تھام وہ انہیں لے کر ایک طرف لگے سٹیج کی طرف بڑھا

تھا ۔۔"

جہاں درخشاں،،، پلوشے سمیت باقی سبھی خواتین موجود تھیں ۔۔"

جبکہ پیچھے ماں کی وہیل چیئر کو تھام حسام نے اسکی چوڑی پشت کو گھورتے (

کیونکہ اسے لگتا تھا احمد یار خان کے خلاف گلشیر خان کے کان ضرور اسی

نے بھرے تھے۔۔ جو وہ اسکی کوئی بات بھی سننے کو تیار نہیں تھے) اسکے

پیچھے ہی قدم بڑھائے ۔۔'

تا کہ اب وہاں کوئی نیا بکھیڑا نا شروع ہو۔۔پتا نہیں رشتوں میں پھوٹ ڈلوانے والی اس مرد نما عورت نے۔۔درخشاں کے بارے انہیں کیا کیا بتایا تھا۔۔حسام کو اسکی ٹینشن ستانے لگی ۔۔"

سٹیج کے اوپر چڑھتے۔۔یاور انہیں سب سے ملوانے لگا ۔۔"

باباسا۔۔یہ آپکے نالائق بیٹے،،، آئی مین میر کی بیگم ۔۔اور یہ میری ۔۔۔ باری باری درخشاں اور پلوشے کی طرف اشارہ کرتے۔۔وہ انکا تعارف کروانے لگا ۔۔"

جس پر ماں کو بازوؤں میں اٹھا کر سٹیج پر چڑھتے۔۔اپنے لیے نالائق کا لفظ سنتے۔۔میر حسام خان نے اسے تیز نظروں سے گھورا۔۔جسے دیکھ کر بھی ان دیکھا کرتے۔۔وہ گلشیر خان کی طرف متوجہ ہوا۔۔جنہوں نے پلوشے کے سلام کہنے پر مسکراتے ہوئے۔۔اسکے سر پر ہاتھ رکھا ۔۔"

خوش رہو بیٹی۔۔صدا سلامت رہو ۔۔"

WAFA SHAH

انکی دعا پر پلوشے کی مسکراہٹ گہری ہوئی ۔۔"

دوسری طرف احمد یار خان کے ساتھ انکا رویہ دیکھ درخشاں کو اپنی فکر ستانے لگی تھی ۔۔"

وہ بھی تو انکی ہی بیٹی تھی ۔۔ پتا نہیں وہ اسے بھی قبول کرتے یا نا کرتے ۔۔"

السلام وعلیکم ۔۔"

اس نے ڈرتے ڈرتے سلام کیا تھا ۔۔"

گلشیر خان نے اسکے خوبصورت چہرے کی طرف دیکھا ۔۔ 'جس پر پریشانی صاف ظاہر تھی ۔۔" جبکہ سٹیج پر موجود باقی سب کی نظریں ۔۔ ان دونوں پر ہی ٹکی تھیں ۔۔ ان سب کے دل میں بھی وہی خدشات تھے ۔۔ جو درخشاں کو ستا رہے تھے ۔۔

بڑی خانم تو باقاعدہ دل میں دعا کر رہی تھی۔۔ کہ اللہ پاک اب انکی بیٹی کیلیئے۔۔ گلشیر خان کی صورت کوئی نئی آزمائش نا کھڑی کر دیں ۔۔" پہلے ہی وہ بہت سے امتحانات سے گزر کر جہاں تک پہنچی تھی ۔۔"

ان سب کی سوچ کے برعکس۔۔ درخشاں کے سلام کہنے پر وہ نرمی سے مسکراتے۔۔۔ آگے بڑھ کر بہت محبت کے ساتھ اسکے سر پر اپنا شفقت بھرا ہاتھ رکھ گئے ۔۔"

خوش رہیں ہمیشہ چھوٹی خانم۔۔۔" انکے طرز مخاطب کو سن۔۔ درخشاں نے حیرت سے انکے چہرے کی طرف دیکھا۔۔ "اور یہی حال باقی سب کا بھی تھا۔۔ سوائے میر حسام خان کے۔۔۔ کیونکہ وہ جانتا تھا۔۔ اس خاندان کیلیئے ان کے دل میں موجود عزت کبھی کم نہیں ہو سکتی تھی ۔۔"

WAFA SHAH

احمد یار خان کے ساتھ انکا رویہ۔۔ صرف ان پر گزرے ہوئے ستم ظریفی اور ظلم کا عکاس تھا۔۔۔ ورنہ اتنی محبت تو وہ اپنی بیوی بچوں سے نہیں کرتے تھے۔۔ جتنی اپنے سردار اور اسکی اولاد سے ۔۔"

اور اس چیز کا اندازہ انکے لہجے سے لگایا جا سکتا تھا ۔۔"

ایسے نا دیکھے چھوٹی خانم۔۔۔ مجھے آپ سے کوئی شکایت نہیں۔۔۔"

میرے اور میرے خاندان کی خوش نصیبی۔۔ جو آپ اسکا حصہ بنی ۔۔۔"

گلشیر خان کی بات سن درخشاں سمیت وہاں موجود سبھی کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے تھے۔۔" سوائے یاور خان کے جس نے نفی میں سر ایسے ہلایا ۔۔

جیسے کہنا چاہ رہا ہو۔۔ ان باپ بیٹے کا کچھ نہیں ہو سکتا ۔۔"

جب اسکے قریب آتے حسام خان نے سب سے نظریں بچا کر اسکی گدی پر ہاتھ جڑا ۔"

WAFA SHAH

یاور نے گھورا۔۔ حسام مسکرایا۔۔

یہ لوگوں کے گھر میں پھوٹ ڈلوانے والے کام بند کر دے ۔۔"

کہیں ایسا نا ہو۔۔ گاؤں میں لڑائی کروانے والی مائی کے نام سے مشہور ہو

جائے۔۔"

حقیقت بیان کرنے والوں کو لوگ ایسا ہی کہتے ہیں ۔۔

اسکی بات پر وہ جل کر بولا ۔۔"

مطلب توں مان رہا ہے۔۔ کہ توں یہ کام کرتا ہے ؟؟ حسام نے مسکراہٹ

دباتے پوچھا ۔۔"

یاور نے کینہ توڑ نظروں سے اسکی طرف دیکھا ۔۔"

میں لوگوں کے منہ بھی بہت اچھے طریقے سے توڑ لیتا ہوں۔۔ تڑوانا چاہتا

ہے تو بول ؟؟

مصنوعی آستین اوپر چڑھاتے۔۔ وہ اسے مارنے کے در پر ہوا ۔۔"

WAFA SHAH

اسکا دماغ پہلے ہی گلشیر خان پر کی ہوئی اپنی محنت کے رائگاں جانے پر تپا ہوا تھا۔۔"اس پر تضاد حسام خان کی فضول باتیں۔۔اسے ایک آنکھ نا بھائیں۔۔"

حسام نے موقع کی مناسبت کو دیکھتے۔۔اسے مزید چھیڑنے سے گریز کرتے۔۔ مسکراہٹ دبا کر ہاتھ کھڑے کیے۔۔

جسے دیکھ یاور نے نخوت سے سر جھٹکا۔۔"

دوسری طرف گلشیر خان نے باقی خواتین کے ساتھ وہاں موجود بڑی خانم کو بھی سلام کیا۔۔۔جبکہ نگاہیں آج بھی ادب جھکی ہوئی تھیں۔۔۔ہم ٹھیک ہے گلشیر تم کیسا ہے؟؟ کرم ہے مالک کا بڑی خانم۔۔۔جھکی نظروں کے ساتھ ادب سے کہتے وہ پیچھے ہٹ گئے تھے۔۔۔"

WAFA SHAH

انکے لہجے احترام اور انکی اس قدر اعلیٰ ظرفی کو دیکھ ۔۔ درخشاں کو ماضی میں بولے جانے والے اپنے الفاظ یاد کرتے شرمندگی نے آن گھیرا ۔۔"

اس فرشتہ صفت انسان کے بارے کس قدر غلط سوچ قائم کر رکھی تھی اس نے ۔۔ لیکن اس میں اسکی بھی کیا غلطی تھی ۔۔۔ اتنی سمجھ بوجھ کہاں رکھتی تھی ۔۔۔ "اس نے تو وہی سمجھا ۔۔ جو اسے بتایا گیا ۔۔۔"

گلشیر خان سے ملنے بعد ۔۔ درخشاں اور پلوشے دونوں نورفشاں بیگم کے قریب آ گئیں تھیں ۔۔ جنہیں حسام نے وہی سٹیج پر رکھے صوفے پر بٹھا دیا تھا ۔۔۔"

السلام وعلیکم ۔۔"

یہاں بھی پلوشے نے ہی سلام کرنے میں پہل کی ۔۔"

WAFA SHAH

وعلیکم السلام ۔۔۔اسکا من موہنا چہرہ ہاتھوں میں تھام ۔۔بہت محبت سے پیشانی کو چوما ۔۔"

صدا سہاگن رہو بیٹی۔۔اللہ تعالیٰ تمہیں نیک صالح اولاد سے نوازے ۔۔ مسکرا کر صدقے دل سے دعا دیتے۔۔انہوں نے ہاتھ میں پہنا سونے کا کنگن اتار،،،جو یاور خان بہت محبت سے انکی کلائیوں میں سجائے تھے ۔۔اسکے سر پر سے وار اسکی نظر اتاری ۔۔۔"

اللہ پاک نظر بد سے بچائے۔۔بہت خوبصورت ہے ہماری بہو ۔۔۔"

نرمی سے اسکا چہرہ تھپتھپاتے انہوں نے یاور خان کی طرف دیکھا ۔۔"

جو لبوں پر مسکراہٹ سجائے انکی طرف ہی دیکھ رہا تھا ۔۔"

پسند آئی آپکو ؟؟

انکے دیکھنے پر وہ بھی قریب چلا آیا ۔۔"

WAFA SHAH

وہ انکے بالکل ویسے لاڈ اٹھارہا تھا جیسے اپنی والدہ کے ۔۔۔ میر حسام خان

بھی تابندہ بیگم سے ایسے ہی پیار جتاتا تھا ۔۔۔"

وہ دو دوست نہیں ۔۔ بلکہ ایک قلب ایک جان تھے ۔۔"

اس زمانے میں یہاں اپنوں کا کوئی بھروسہ نہیں ۔۔ انکی دوستی اور محبت

قابل دید تھی ۔۔'

بہت ۔۔ بہت پیاری ہے ۔۔۔" بالکل میرے بیٹے جیسی ۔۔۔ پلوشہ کو پیار

کرنے کے بعد ۔۔ انہوں یاور کی بھی پیشانی چومی ۔۔ اور دوسرا کنگن اسکے

سر پر سے وار دیا ۔۔"

جب سے یہ لوگ ملے تھے ۔۔ یاور نے بالکل ایک بیٹے کی طرح انکا خیال

رکھا تھا ۔۔ حسام سے اپنی دوستی کے بارے بتاتے ۔۔ بچپن کے قصے سناتا

۔۔۔ انکی خدمت کرتا رہا ۔۔ کہ وہ اسے بھی اپنا دوسرا حسام ہی سمجھنے

لگیں تھیں ۔۔ اور ساتھ یہ اسکی محنت اور محبت کا ہی نتیجہ تھا ۔۔ جو نور

WAFA SHAH

فشاں بیگم اتنی جلدی اس قدر دوبارہ صحت مند ہو گئیں تھیں۔۔بس کچھ کمزوری کی وجہ سے فلحال وہ ٹھیک سے چل نہیں پا رہی تھیں۔۔لیکن یہ اتنا بڑا مسئلہ نہیں تھا۔۔ڈاکٹر نے یہی کہاں تھا کہ انکی ڈائٹ کا خیال رکھے اور ساتھ صحت مند خوشگوار ماحول فراہم کریں۔۔وہ جلد مکمل ٹھیک ہو جائینگی ۔۔۔"

یاور اور پلوشے کے بعد درخشاں نے بھی سلام کرتے انکے سامنے سر جھکایا ۔۔۔"

جسکا چند پل تو انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔بس خاموشی سے اسکے خوبصورت چہرے کو تکتی رہیں ۔۔"

درخشاں کو ایسا لگا۔۔جیسے وہ انہیں پسند نہیں آئی۔۔یا پھر ماضی میں احمد یار کی وجہ اسے جو انکے خاندان کے ساتھ ہوا۔۔اس وجہ سے وہ اسے قبول نہیں کر رہیں ۔۔۔"

WAFA SHAH

اس نے پریشان نگاہوں سے انکے قریب ہی کھڑے میر حسام خان کی طرف دیکھا۔۔۔ جس نے آنکھوں سے ہی تسلی دیتے۔۔ اسے ریلکس رہنے کا اشارہ کرتے۔۔ خود انکے قریب جھک آیا تھا ۔۔ "

کیا ہوا اماں سا؟؟ کیا دیکھ رہی ہیں ؟؟

انہیں مسلسل خاموش دیکھ وہ نرمی سے دریافت کرنے لگا ۔۔۔ '

دیکھ رہی ہوں۔۔۔ کہ وہ رب بے نیاز اپنے بندوں پر کس قدر مہربان ہے ۔۔۔ "کیسے کیسے معجزات کرتا ہے۔۔۔ انسان چند پل کیلئے حیرت کا شکار ہو جاتا ہے ۔۔"

مطلب ۔۔

حسام کو انکی بات سمجھ نہیں آئی تھی۔۔۔ اس لیے سوال کیا ۔۔"

تم جانتے ہو حام۔۔ جب تم چھوٹے تھے۔۔۔ تو میں اپنے رب سے دعا کیا کرتی تھی۔۔ "کہ میرے بیٹے کو ایسی دلہن عطا کرے۔۔۔ جو اسی کی

WAFA SHAH

طرح خوبصورت اور معصوم ہو۔۔۔" اور دیکھ لو آج۔۔ میرے رب نے مجھ پر کیسی عنائت کی۔۔۔ جو میں کبھی تصور بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔"

ہمارے سردار کی بیٹی،،، تمہاری دلہن۔۔۔ کس قدر بلند تمہارا نصیب لکھا۔۔" جس کیلیئے میں ساری زندگی بھی سجدہ شکر میں گزار دوں۔۔ تو وہ بھی کم ہے۔۔"

مسکراتے لہجے میں بول۔۔۔ انہوں نے محبت سے درخشاں کا چہرہ تھامتے ۔۔ پیشانی پر پیار کیا۔۔" جو انکی اس قدر محبت کو دیکھ بے ساختہ رو پڑی ۔۔"

ارے کیا ہوا؟؟ میری کوئی بات بری لگی چھوٹی خانم؟؟ اسکے یوں اچانک یوں رونے پر وہ پریشانی سے دریافت کرنے لگی۔۔"

جبکہ وہ نفی میں سر ہلاتے۔۔۔ بے ساختہ انکے سینے سے لگ گئی۔۔"

وہ کیسے بتاتی انہیں۔۔ کہ وہ انکی اس محبت کے لائق نہیں۔۔

WAFA SHAH

جسے وہ اپنے بیٹے کی خوش نصیبی بول رہی ہیں۔۔اسکی وجہ سے انکے بیٹے نے کیا کچھ جھیلا۔۔۔ نہیں۔۔وہ نہیں بتا سکتی تھی انہیں۔۔"بس خاموش آنسو بہا سکتی تھی۔۔اپنی غلطیوں کو یاد کر کے۔۔اور وہی کر رہی تھی ۔۔"

نور فشاں کو اسکے رونے کی وجہ تو سمجھ نہیں آئی۔۔البتہ اسکے سینے سے لگنے پر۔۔انہوں نے بہت محبت سے اسے اپنی ممتا بھری آغوش میں چھپا لیا تھا۔۔"

جسے دیکھ میر حسام خان کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی ۔۔۔"

سب کچھ ٹھیک ہونے کے بعد۔۔وہاں کا ماحول دوبارہ خوشگوار ہو گیا تھا ۔۔'

پلوشے درخشاں کے بعد باری باری دوسری خواتین بھی ان سے ملتیں ۔۔جلد ہی گھل مل گئیں تھیں۔۔۔ تبھی کیمرہ مین نے سب کو اپنی طرف

WAFA SHAH

متوجہ کرتے۔۔سب کو ایک ہی جگہ اکٹھا ہونے کا بولا۔۔تا کہ فیملی فوٹو

کے روپ میں ایک خوبصورت لمحہ قید کیا جا سکے ۔۔۔"

اب منظر کچھ یوں تھا۔۔۔سینٹر میں لگے دونوں صوفوں پر میر درخشاں

پلوشے اور یاور بیٹھے تھے ۔۔۔

انکی دائیں طرف موجود صوفے پر بڑی خانم اور انکے صوفے کے پیچھے

احمد یار خان کھڑے تھے ۔۔

اور انکی ہی طرح بائیں طرف والے صوفے پر نور فشاں بیگم اور انکے پیچھے

گلشیر خان کھڑے تھے۔۔انکے سائبان بن کر ۔۔۔"

جبکہ آسیہ اور تابندہ بیگم کے ساتھ خاور اور فرقان صاحب۔۔میر اور

یاور خان کے پیچھے کھڑے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

تبھی اس فیملی فوٹو کا حصہ بننے کیلئے۔۔زرش جو سب بڑوں کو گفتگو کرتے دیکھ۔۔ایک سائڈ بیٹھی تھی۔۔ تیز قدموں سے سٹیج کی طرف بڑھی۔۔"

اور جلد بازی میں سٹیج کی ہی طرف جاتے نعمان خان سے ٹکرا گئی ۔۔"

جس نے اسے گرنے سے بچانے کیلئے اسکی کمر کو دونوں ہاتھوں سے تھاما ۔۔"

اور پہلی بار اسکے معصوم چہرے کو غور سے دیکھنے لگا۔۔جو گرنے کے ڈر سے اپنی آنکھیں سختی سے بند کر چکی تھی ۔۔"

بالکل کسی چھوٹے سے کبوتر کی طرح ۔۔"

جبکہ اسکے مظبوط وجود سے ٹکراتے زرش کے چودہ طبق روشن ہو گئے تھے ۔۔"

الٹا گرنے کا ڈر الگ ۔۔"

WAFA SHAH

لیکن جب اسے یقین ہو گیا کہ وہ محفوظ ہے تو۔۔اس نے فورا اپنی آنکھیں کھولیں ۔۔

اور نعمان خان کو اپنے اتنے قریب دیکھ۔۔فورا اسکا حصار توڑ کر پیچھے ہوئی ۔۔"جس سے وہ بھی ہوش میں آیا ۔۔"

آپ دیکھ کر نہیں چل سکتے ؟؟اپنی غلطی کا سہرا اسکے سر سجاتے وہ غصے سے دریافت کرنے لگی ۔۔"

نعمان خان کے آبرو اوپر کو اٹھے ۔۔"

میرے خیال میں میڈم۔۔اس جگہ کو خالی میدان سمجھ کر دوڑ آپ لگا رہی تھی۔۔میں نہیں ۔۔"

لیکن جو اپنی غلطی مان جائے وہ زرش خان ہی کیا۔۔"آخر بہن کس کی تھی یاور خان کی ۔۔"

WAFA SHAH

ہاں تو پھر۔۔ آپ تو دیکھ کر چل سکتے تھے۔۔۔ آپکو اتنی خوبصورت لڑکی بھاگ کر آتی دیکھائی نہیں دی۔۔۔" آپ سے اتنا نا ہو سکا کہ اسے تھوڑا راستہ ہی دے دیتے ۔۔"

وہ اپنی چھوٹی سی ناک سکیڑتے،،، اسکی غلطی بتانے لگی۔۔ "نعمان مسکرایا ۔۔

اور آپکو یہ کس نے کہاں کہ آپ خوبصورت ہیں ؟؟

اسکے خود کو خوبصورت کہنے والی بات اچکتے وہ طنزیہ پوچھنے لگا ۔۔"

کس نے کہاں کیا مطلب ؟؟ سبھی کہتے ہیں ۔۔"

اسکے دوبدو جواب دینے پر وہ تھوڑا حیران ہوا ۔۔"

لیکن ۔۔۔

دیکھیے میرے پاس آپ پر ضائع کرنے کیلیئے وقت بالکل موجود نہیں ۔۔اس لیے آپ کسی اور کو ڈھونڈیے ۔۔"

WAFA SHAH

نعمان کی پوری بات سنے بنا ہی۔۔اپنی کہتے یہ جا وہ جا ۔۔"

اس چھوٹی سی لڑکی کی،،، تیز چلتی زبان کی گوہر افشانیوں پر وہ جتنا حیران ہوتا اتنا کم تھا ۔۔"

خوبصورت ۔۔

انٹرسٹنگ۔۔زیر لب بڑبڑاتے ہوئے نرمی سے مسکرا کر نفی میں سر ہلاتے۔۔ سٹیج کی طرف بڑھا۔۔یہاں زرش میڈم اپنے دونوں لالا کے قدموں کے قریب سٹیج پر بیٹھی فوٹو کھنچوانے کیلئے مسکرا کر پوز دے رہی تھی ۔۔۔"

اور نعمان خان کے آتے جو خاور اور فرقان صاحب کے درمیان آکر کھڑا ہوا تھا ۔۔"

فوٹوگرافر نے سمائل بولتے۔۔کیمرہ کلک کیا تھا ۔۔"

WAFA SHAH

جس ساتھ ہی ایک ہنستا بستا ساخوبصورت منظر کیمرے کی آنکھ میں ہمیشہ کیلئے محفوظ ہو گیا تھا ۔۔"

٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥

ایک طرف جہاں خوشیوں کا سماں تھا۔۔تو دوسری طرف اس گاؤں کی حدود کے باہر مین شہراہ پر ایک فقیر بیٹھا تھا ۔۔۔"

جسکی دونوں ٹانگوں کے ساتھ ایک ہاتھ کٹا ہوا تھا ۔۔

ملگجھا سا حلیہ۔۔ بکھرے ہوئے بال۔۔۔زمین پر بچھی گندی سی چادر اور اسکے سامنے پڑا ہوا۔۔ایک مٹی کا کشکول ۔۔

جس میں وقتاً فوقتاً وہاں سے گزرنے والے مسافر،، اسکی حالت کو دیکھ ۔۔پیسے ڈال دیتے تھے ۔۔"

WAFA SHAH

ان سب سے بے نیاز۔۔ وہ زیر لب ایک ہی لائن دوہراتے جاتا تھا ۔۔"

نہیں چھوڑوں گا،، کسی کو چھوڑوں گا،، نہیں چھوڑوں گا ۔۔۔

جسکی آج تک کسی کو سمجھ نہیں آئی تھی ۔۔"

وہ کس کے بارے میں یہ سب کچھ بولتا تھا ۔۔"

البتہ اسکی حالت کو دیکھ۔۔ رحم ضرور آتا تھا ۔۔"

لیکن وہ چاہ کر بھی اسکی مدد نہیں کر سکتے تھے۔۔ کیونکہ ہمہ وقت اس فقیر

کے سراہنے دو باوردی گارڈز کھڑے رہتے تھے ۔۔"

جو کسی کو اسکے قریب نہیں آنے دیتے تھے ۔۔۔"

سارا دن بھیک منگوانے کے بعد۔۔۔ رات کو اسے لے کر کب اور کہاں

غائب ہوتے۔۔ یہ آج تک کسی کو معلوم نا ہو سکا ۔۔۔"

پر اس کے باوجود بھی کوئی تھا۔۔ جو ان گارڈز کی نظروں میں آئے بنا

۔۔ روز اس وجود کو دیکھنے آتا ۔۔

دل میں یہ عظم لیے۔۔۔ کہ ایک نا ایک دن وہ اس وجود کو۔۔ ان گارڈز سے رہائی ضرور دلوائے گا۔۔"

اور ساتھ اسکی یہ حالت بنانے والے کو سزا بھی ۔۔۔"

نہیں چھوڑوں گا۔۔۔ تجھے اس حال میں پہنچانے والے کو میں زندہ نہیں چھوڑوں گا۔۔"

سرخ آنکھوں سے اسکے گندے میلے کچیلے چہرے کو دیکھ۔۔ وہ خود سے وعدہ کرتا۔۔ دور سے ہی ایک نظر اسکے حال پر ڈالتے۔۔ پلٹ چکا تھا ۔۔"

خود کو اس قابل بنانے کیلئے۔۔ تا کہ وہ اپنے سے بڑے اور طاقتور دشمن سے مقابلہ کر سکے۔۔"

جبکہ پیچھے سڑک پر بیٹھے اس فقیر کی۔۔ کسی کو نہیں چھوڑوں گا والی گردان ابھی تک جاری تھی۔۔"

WAFASHAH

ختم شد ـــ”